سلسلۂ مطبوعات : ۱۰۴

فرہنگِ شفق

منشی لالتا پرشاد شفق لکھنوی

اتر پردیش اردو اکادمی، لکھنؤ

فرہنگ شفق

منشی لالتا پرشاد شفق لکھنوی

پہلا اکادمی ایڈیشن ۱۹۸۲ء

تعداد ایک ہزار

قیمت ۳۰ روپے

عزیز الجبار خاں، سکریٹری اتر پردیش اردو اکادمی نے وجیتا آفسٹ پرنٹرز، نئی دہلی سے
چھپوا کر ۲۱۔ آر، کے، ٹنڈن روڈ، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۱ سے شائع کی۔

پیش لفظ

ابھی کل تک ہمارے ادبی معاشرے میں جہاں عروض و قوافی کی غلطیوں پر سخت گرفت کی جاتی تھی وہاں محاورہ اور روزمرہ کے غلط استعمال پر بڑا بے باک محاسبہ کیا جاتا تھا اور اس باب میں شعرا سے مطالبہ کیا جاتا تھا کہ وہ اساتذہ کا کلام بطور سند پیش کریں۔

اساتذۂ فن نے ایسے چھوٹے بڑے کئی رسالے شائع کیے جن میں الفاظ کے محل استعمال کے بارے میں مشاہیر کے کلام سے استناد کیا گیا تھا۔ منشی لالتا پرشاد شفق لکھنوی کی "فرہنگ شفق" اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ شفق کی یہ خصوصیت قابل لحاظ ہے کہ دہلی اور لکھنؤ کے چار سربرآوردہ یا طبقۂ اوّل کے شاعروں کے کلام کو اپنی فرہنگ کی بنیاد بنایا۔ یہ شعرا ہیں لکھنؤ کے ناسخ و آتش اور دہلی کے غالب و ذوق۔

حوالے کی یہ اہم کتاب پہلی اور آخری بار ۱۹۱۹ء میں شائع ہوئی تھی۔ اب اس کے نسخے نایاب ہیں۔ "اترپردیش اُردو اکادمی کے اشاعتی منصوبوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ حوالے کی کم یاب کتابیں دوبارہ شائع کی جائیں تاکہ استفادے کی راہیں وسیع ہو سکیں۔" فرہنگ شفق کا یہ عکسی ایڈیشن اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ امید ہے کہ اکادمی کی دوسری مطبوعات کی طرح اسے بھی حسن قبول حاصل ہوگا۔

محمود الٰہی
چیرمین،
مجلس انتظامیہ

اُترپردیش اُردو اکادمی،
قیصر باغ، لکھنؤ
۲۳ دسمبر ۱۹۸۲ء

طبقۂ اول

لغات کی زبان مختص بہ اسناد ناسخ و آتش لکھنوی و غالب و ذوق دہلوی

باب الف ممدودہ

آب

آب - بسکون موحدہ (۱) آلودہ او خنجر کی آبداری۔ باڑھ
ناسخ - ساقیا انجام ہو درپیش ہے جنگ سخن + ہو بجا تیغ
زباں پہ آج ہوتا آب کا + ذوق - کیسے ہی جائیو اُس
شکایت تشنہ کامی کی مسیحا آب اُسکی جب تک تیغ میں
خنجر میں پیکان میں۔ (۲) چمک ذوق - جوہر خوب کندہ کاری
آرایش [illegible] خوب تو آ [illegible] کی خوبی سے ہوا ہو گوہر +

آب آب ہونا - بضم ہائے ہوز و واو مجہول شرمندہ
ہونا - ناسخ - خجلتِ دندانِ جاناں سے گہر ہیں آب آب +
رشحۂ سلک ہے پر ژالہ کی طرح تر ہو گیا + آتش - ہے [illegible]
[illegible] آب ہوا کر میلا [illegible] حباب ہوا

آبداری - بکسر دال مہملہ و تحتانی معروف - تلوار خنجر وغیرہ
کی [illegible] باڑھ - ناسخ - [illegible] تو [illegible] ہیں اگر
[illegible] شمشیر [illegible] میں [illegible]
کرے ہے کام تیغ یار کس کس آبداری سے + دکھا بسمل ہی [illegible]
ہے کیا ایک زخم کاری سے +

آب دینا - بکسر دال مہملہ و تحتانی مجہول - تلوار پر صیقل کرنا
غالب - کرے ہے قتل لگاوٹ میں تیرا رو دینا + تری طرح
کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے +

آبرو پر حرف آنا - بفتح حائے حطی و سکون رائے مہملہ
فائے سعفص ذلیل ہونا - ذوق - حرف آیا جو آبرو پہ مری
ہیں چشم تر آپ کی باتیں +

آبرو جانا - بضم رائے مہملہ و واو معروف - بے عزتی ہونا - غالب
ہے ہوا [illegible] نے حسن پرستی شعار کی + اب آبروئے شیوۂ
اہل نظر گئی +

آبرو دینا - عزت بخشنا - ناسخ - دی ہے [illegible]
آبرو [illegible] کیوں نہ [illegible] پر جگہ ہو [illegible] خدا کو +

آبرو رکھ لینا - بفتح رائے مہملہ و سکون کاف عربی

مخلوط الہا و کسر لام مہملہ و تحتانی مجہول۔ عزت بچانا۔ آتش۔ آبروئے
دیدۂ تر سے جاتے ہی گیا ہو۔ اس لئے ٭ آبرو چشم سے رکھو نے
خدا برسات کی ٭

آبرو رہنا۔ بفتح را سے مہملہ و سکون ہا سے ہوز۔ عزت برقرار
رہنا۔ آتش۔ زمانے میں کوئی تجھسا نہیں ہے سیف زبان
رہیگی حشر کے میں دِ آتش آبرو تیری ٭

آبرو ریزی ہونا۔ بکسر را سے مہملہ و تحتانی مجہول و کسر
زا سے معجمہ و تحتانی معروف۔ بیعزتی ہونا۔ **ناسخ**۔ آبروریزی
جو غیروں کی ہوئی وقت گریز ٭ آب پاشی ہو گئی میری
شہادت گاہ میں ٭

آبرو کھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول
بیقدری کرنا۔ **ناسخ**۔ نہ پائیں خدا ہر بے آبرو شراب کہیں ٭
نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئیں آبرو سے شراب ٭

آبرو گھٹانا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح تا سے
ہندی۔ بیقدری کرنا۔ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ **ناسخ**۔ دے
گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت ٭ آبرو میری نہ ہچشمونمیں
تو ہی یار گھٹا ٭

آبلہ پھوٹنا۔ بفتح لام و ضم با سے فارسی مخلوط الہا و سکون
واو معروف و تا سے ہندی چھالے کا ٹوٹ جانا۔ **ناسخ**۔
دشت جنون میں آبلے پھوٹے نہیں مرے ٭ ہے ہر شبیہ دیدۂ
خونبار پاؤں میں ٭

آبلہ پھوڑنا۔ بضم با سے فارسی مخلوط الہا و سکون واو
مجہول و را سے ہندی چھالے کا توڑنا۔ **ناسخ**۔ زخم تیغ ساقی

میں کا مری خیال ہی میکشو ٭ شیشہ ہی آبلہ ہوا اسکو پھوڑنا چاہئے
آبلے پڑنا۔ بسکون تحتانی مجہول و فتح با سے فارسی و سکون
را سے ہندی چھالوں کا نمودار ہونا۔ **آتش**۔ کون سے گر
نہیں ہے جستجوے یار میں ٭ پڑگئے ہیں پاے شیخ و برہمن میں آبلے

آبلے ڈالنا۔ کسی مفرح شے کا چھالے ڈالنا۔ **آتش**۔ آہ
مجھے زمانے کی ہوا ہو برخلاف ٭ کیا عجب ہو سے جنا دامے
بدن میں آبلے ٭ **ذوق**۔ نہ ڈالے بلے اسکی گرمی نشان منھ
میں ٭ کہ چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں منھ میں ٭

آب و تاب۔ رونق۔ **ناسخ**۔ خط سے دونی ہو گئی
اُسکے دہن کی آب و تاب ٭ خضر کے فیض قدم سے آب
حیوان بڑھ گیا ٭

آب و رنگ۔ بفتح را سے مہملہ و سکون نون غنہ۔ رونق
ناسخ۔ وہ آب رنگ کہاں روئے یار کا گل ہے ٭ تمہاری
آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ٭

آبی۔ تحتانی معروف۔ ایک قسم کا نیلگون ہلکا ہلکا رنگ
مشابہ پانی کے ہوتا ہے۔ **ذوق**۔ دیکھتا آبی دوپٹہ
منھ پر اُسکے وقت خواب ٭ ہر رنج آبی میں ہے یہ یاسمن
روشن آب میں ٭

آبی روٹی۔ بضم را سے مہملہ و واو مجہول و کسر تا سے ہندی
و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی خمیری روٹی ہے۔ **ذوق**۔ دے
یا تا گرداب سے ہر گردۂ نان آبی۔ تری بخشش سے جو دریا
میں ہو کفاف ٭

آپ۔ بسکون با سے فارسی۔ خود۔ **ذوق**۔ بجا ہے

[illegible] قتل کے [illegible] سے ۔ ناسخ ۔ جب تصور یار کا باندھا ہم آپ سے آلفتر ساتھ ایک دم کے آئینہ ہار اول ہوا ۔ غالب ۔ سمجھ قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے ۔ میں اسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے ۔ (۲) کلمۂ تعظیم مخاطب کی شان میں ۔ غالب ۔ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے ۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

آپ ایسے ۔ بفتح الف و سکون تحتانی و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول مراد تعریف اور خوشامد سے ہے ۔ ذوق ۔ جب تک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے ۔ سب کہتے تھے ان کو آپ ایسے ایسے ۔ مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوق ۔ پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے ویسے

آپڑنا ۔ بفتح بائے فارسی و سکون رائے ہندی پیش آنا ۔ غالب ۔ دونوں جہان دیکے وہ سمجھے یہ خوش رہا ۔ یاں آپڑی یہ شرم کہ تکرار کیا کریں ۔

آپسمیں ۔ بفتح بائے فارسی ۔ باہم ۔ ذوق ۔ کیا کہوں اس ابرو سے پیوستہ کے دل بس میں ہے ۔ ایک طعمہ مچھلیاں دو ہیں کشاکش آپس میں ہے ۔

آپس میں دشمنی رکھنا ۔ باہم ایک دوسرے سے عناد رکھنا ۔ ناسخ ۔ ازل سے دشمنی طاؤس و مار آپس میں رکھتے ہیں ۔ دل پُر داغ کو کیونکر ہے عشق اس زلف پیچاں کا

آپ سے ۔ بتحتانی مجہول خود بخود ۔ ذوق ۔ تیغ تو کھینچی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ۔ دل کو قاتل کے جھکا کر ہم سے بیٹھے ۔ ناسخ ۔ [illegible] آپ کبھی نہ رکھے گا قدم ۔ آج جانے کی ہماری ہے گلستان میں نہیں ۔

آپ سے آپ ۔ خود بخود ۔ ناسخ ۔ غیر کا خون کر کے ہوئے تیرے اے ظالم ۔ ملول ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ ۔

آپ سے باہر ہونا ۔ بفتح بائے ہوز و سکون رائے مہملہ ۔ بیخود ہونا ۔ از خود رفتہ ہونا ۔ ناسخ ۔ اب قدم کا لیں جز بھر گھر سے کیا مجال ۔ یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر ہو سکے

آپ کو دور کھینچنا ۔ بضم دال مہملہ و سکون واو معروف و کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و نون مجہول و جیم فارسی ۔ غرور کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ ناسخ ۔ دور اتنا آپ کو کھینچے نہ اے خونخوار کھینچ ۔ ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ ۔ ذوق ۔ کھینچتی ہے دنیا سے بھی ہے آپ کو دور ۔ تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر ۔

آپ کو روکے رہنا ۔ بضم کاف عربی و سکون واو مجہول و بضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول و کسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول ضبط کرنا ۔ ناسخ ۔ اول سے بہت آپ کو ہم روکے رہے ۔ نہ رہی وصل میں کھانے ضبط کی تاب آخر شب ۔

آپ کو عرش پر پہونچانا ۔ بفتح عین مہملہ و سکون رائے مہملہ و شین معجمہ و فتح بائے فارسی و ضم ہا

ہونہ و سکون ہاے ہوز و ضمہ نون غنہ۔ غوطہ کی لینا۔ ناسخ۔
پہونچے دل تک شمس قمر یار یہ ممکن نہیں معلول قدرے آپ کو
کو عرش پر پہونچائے سرو +

آپ کو کھوتا۔ آپ کو بھلا دینا۔ ناسخ۔ کھو چکے جب آپ کو
ملے محبوب مگر ہوئے تب یہ بات پائی ہے +

آپے مین آنا۔ بکسر میم مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون
غنہ۔ ہوش میں آنا۔ ناسخ۔ تنگ آگر مری بالین سے تو
اُٹھا پھرتا + قاصدا پیچ تو یہ ہے آپ مین خوب آیا +

آپہونچنا۔ بفتح باے فارسی و ضم ہاے ہوز و سکون واو
غیر ملفوظ و نون مجہول و جیم فارسی و فتح نون معجمہ۔ قریب آجانا۔ ناسخ
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت + پھر وہ رعنا غزال آپہونچا +

آت

آتا ہے معلوم ہے۔ ناسخ۔ اس مسیحا سے زبان سے ہر
دم ناسخ کا کلام + کچھ علاج آتا ہے تجکو میرے دل کی ٹیس کا۔
آتش۔ نکہت گل سے بچھیا ر کی بو آتی ہے۔ خار سے یار
الجھ پڑنے کی خو آتی ہے + ذوق۔ قسمت ہی سے لاچار ہوں
اے ذوق وگر نہ + ہر فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا +

آتشبازی چھوٹنا۔ بفتح فوقانی و کسر زاے معجمہ و تحتانی
معروف و ضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و
تاے ہندی۔ آتشبازی کا دغا جانا۔ ذوق۔ چھوٹی
آتشبازی ایسی جسکی گلکاری کو دیکھ + بات کو کہتے تھے
اسپینچ شیادہ تھا +

آتے آتے۔ بسکون ہمزہ و تحتانی مجہول آتے ہوئے
ناسخ۔ پھر گیا ہے وہ مرا تا کوئی آتے آتے + سانس کی طرح لیا
بیتاب بگڑ لیتا ہے +

آٹ

آٹھ آٹھ آنسوؤں رونا۔ بسکون نون غنہ و ضم
سین مہملہ و واو مہملہ و واو ثانی مجہول سکون نون غنہ
ضم راے مہملہ و سکون واو مجہول۔ زار زار رونا۔
ناسخ۔ روتے ہیں آٹھ آٹھ آنسو ہم + ہاے
آٹھوں پہر جدائی ہے +

آٹھ پہر۔ آٹھوں پہر۔ بسکون تاے ہندی
مخلوط الہا و بفتح باے فارسی ہاے ہوز مفتوح و بضم
تاے ہندی مخلوط الہا و واو مجہول سکون نون غنہ یک
شبانہ روز۔ ناسخ۔ ہے تصور مجھے ہر دم تری یکتائی کا + شغل
آٹھ پہر ہے جو تنہائی کا + وله۔ سوز دل نے داغ حسرت
کی دکھا آٹھوں پہر + دی فلک سے دن بھر فقط جلتا ہے چراغ
آفتاب + آتش۔ سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ
کا + رہتا ہے اسکو آٹھ پہر نشہ بھنگ کا + وله۔ شیشے
میں شراب کے آٹھوں پہر لگے + ایسا گھر ے کہ ہم
نہ کبھی باہر نکلے +

آث

آثار ظاہر ہونا۔ بمد ہمزہ و سکون
مہملہ۔ علامت کسی بات کی پائی جانا۔ ذوق۔ نکل
کے رنگ سے ظاہر ہیں تتلی آثار + خوش پھانکے کو
اس نہالکو دی خدا میں حل +

آج

آج [illegible] حال [illegible] زمانہ میں۔ آتش
ہوا [illegible] مجنون عشق میں لیلیٰ کے دیوانہ + یہ زنجیر اسکی
[illegible] بکل ہوا +

آج سے - زمانۂ حال میں۔ ناسخ - یونہی ہو ملول
حسینوں کا دور + گھٹا آج سے زمانے میں خدا [illegible]

آج کا کام کل پر رکھنا - کام میں [illegible] کاری
کرنا غفلت اور سستی کرنا وقت پر کام نہ کرنا۔ ناسخ
[illegible] فرصت جسے ملا سے سمجھے مغتنم + رگیا ہے جس نے
[illegible] کل پر آج کا +

آجکل - (۱) بفتح کاف و ہائی بمعنی عنقریب تھوڑے زمانے
میں۔ ناسخ - گر رہی ہے تیرے ابرو کے اشارے قاتل آجکل
چلتی ہے تلوار تیرے کوچے میں + آتش - ایجنون دیکھیو
بیابان کو سواری تیار + آجکل چلنے کو ہے یاد بہاری تیار
(۲) حیلہ حوالہ۔ ناسخ - کیسے بیمار کو بیان تو ہے آجکل حالت
وہاں تباہ ہے بیتاب وصل کی + (۳) ان دنوں۔ ناسخ -
[illegible] آجکل [illegible] اپنا [illegible] سے ہیں
[illegible] کے ساتھ + آتش - شوق آرائش ہے اس
[illegible] کو آجکل + [illegible] ہی رہتی ہے اس سے کناری
[illegible] +

آخ

آخر - بکسر خائے معجمہ حاصل کلام۔ غالب - ذرہ ذرہ
[illegible] آخر [illegible] +

آخر کار - انجام کار۔ آتش - [illegible]
ایکدن + بوسہ آب شور [illegible] +
آخر کو - انجام کار۔ آتش - رنگ چہرہ [illegible] اس
قاتل حباب کا + بند آخر کو کھلا ہو گیا [illegible] +

آخر ہونا - تمام ہونا۔ آتش - گریہ ستانہ کرتے کرتے
آخر ہو گئی - کرچلی سو را اپنی عمر کا پیمانہ شمع + ذوق - ہو
سپند ایک ہی آواز میں آخر + کیا سوختہ جانوں کی ہے
فریاد غضب ہے +

آد

آدمی - بسکون دال مہملہ و کسر میم مہملہ و سکون تحتانی
معروف - چاکر - مترادف [illegible] - ذوق - بلا سے آپ
نہ آئیں پر آدمی ان کا + تسلی آکے مجھے دے تو اضطراب
تو ہے + غالب - پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے
لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا +

آدمیت - بکسر میم مہملہ و تشدید تحتانی ساکن و مفتوح
انسانیت - ذوق - آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور
چیز + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا +

آدمی کا جنگل - بفتح جیم عربی و سکون نون غنہ و فتح کاف
فارسی - کثرت آبادی - ناسخ - قیس کی قسمت جانے
میں لیکن + وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا +

آدھا کر دینا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا - بہت کم
کر دینا - ناسخ - رنج فرقت کو ابھی سے آج آدھا کر دیا
روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے +

آدھا نام لینا۔ پورے نام سے مخاطب نہ کرنا۔ ذوق
بے تمیزوں کو ہو نقصان لعنت خوق + لیں ہیں نام طفل
آدھا پیار سے +

آدھا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ ناسخ۔ دیکھیے کیا روز
فرقت میں ہو عالم شام تک + دو پہر میں ہاے میرا جسم
آدھا ہو گیا +

آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ بہ ہمزہ و تحتانی معروف
و واو اول مجہول و فتح کاف عربی و سکون راے مہملہ و فتح
دال مہملہ و سکون واو مہملہ و راے ہندی۔ تھوڑی معاش
پر قناعت نہ کر کے زیادہ کی کوشش کرنا۔ ذوق۔ مگر خدا دیوے
قناعت ماہ یکشنبہ کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی آدھی
نہ انسان چھوڑ کر +

آ ر

آرا۔ منشار۔ ارہ۔ لوہے کا دندانہ دار آلہ جس سے لکڑی
چیرے جاتے ہیں۔ ناسخ۔ کس واسطے تو نے شانہ اپنی زلفوں
میں کیا + سر پہ ہر محبوب کے خط مانگ کا آرا ہوا +

آرام پانا۔ آسایش پانا۔ ذوق۔ لحد میں بھی ترے
بسمل نے آرام + خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا +

آرام دینا۔ چین دینا۔ آسایش دینا۔ غالب۔ ہوس
گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا + عجب آرام دیا بے پر و بالی
نے مجھے +

آرام سے بیٹھنا۔ بفتح موحدہ و سکون لام ہندی۔ خاطر
جمع مطمئن ہو کر بیٹھنا۔ ناسخ۔ باعث گردش رہا یہ وحشت
بار وجود + بیٹھے تھے کنج عدم میں ہم جنوں آرام سے
غالب۔ اپنا نہیں وہ شیوہ کہ آرام سے بیٹھیں +
اس در پہ نہیں بار تو کعبے ہی کو ہو آئے +

آرام سے سونا۔ بواو مجہول۔ مطمئن ہو کر سونا۔ ناسخ
اب تو سو آرام سے ہر خیریت + دیکھ لے اے دیدۂ بیدار خواب

آرام سے ہونا۔ مطمئن ہونا۔ ناسخ۔ آرام سے
وہی ہے جو پھیرے خدا سے منہ + دیکھو ہے مرغ قبلہ نما
اضطراب میں + غالب۔ جس زخم کی کشاکش سے
چھٹا میرے بعد + بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

آرام کرنا۔ سونا۔ آتش۔ شب کو جاتا ہوں تو منہ
پھیر کے وہ کہتے ہیں + نیند آئی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں

آرایش۔ بکسر تحتانی و سکون شین معجمہ۔ کاغذ کے پھول
کاغذی تختوں پر لگا کر براتوں کے جلوس میں لے چلتے
ہیں۔ ذوق۔ آرایش ایسی اور وہ گلہاے رنگ
رنگ + اوڑھی سامنے میں غنچۂ نیلوفر آسمان +

آرزو بر آنا۔ بضم زاے معجمہ و سکون واو معروف و
فتح موحدہ۔ مراد حاصل کرنا۔ دل کا ارمان نکلنا۔ ناسخ
کیا ہاتھ اٹھاؤں بہر دعا سوے آسمان + بر آئے جو
کبھی وہ مری آرزو نہیں +

آرزو رہ جانا۔ حسرت رہ جانا۔ مقصد پورا نہ ہونا
غالب۔ مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہ جائیگی + وا
ناکامی کہ اس کافر کا خنجر تیز ہے +

آرزو کرنا۔ خواہش کسی امر کی کرنا۔ ذوق

[illegible] کے عاشق بیان کیا کرتے ۔ مسیح و خضر بھی جن کی [illegible] ۔ آتش ۔ نہ پوچھ عالم برگشتہ طالعی آتش ۔ برستی آگ جو باران کی آرزو کرتے ۔

آرسی ۔ بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف ۔ آئینہ ۔ آتش ۔ حسن سے اپنے وہ نادان ہوا آگاہ آرسی سامنے سے نکے نہیں ہٹتی ہے ۔

آڑ بنا ۔ فتح را سے مہملہ (۱) یکایک آ جانا کسی مقام پر ۔ ناسخ ۔ تیری اس کوچہ میں بیک کر آ رہے ہم جو بہت ندا مراد رستہ بتا دے خار کا ۔ (۲) گر پڑنا ۔ ولہ ۔ چلے ہنسنے ۔ اس جھٹک کر تو گیا جسدم ہاتھ سیان ۔ آرہا ہمراہ ایک ہی جھٹکے میں دامن پر ۔

آری ۔ بکسر را سے مہملہ تحتانی معروف ۔ لوہے کا [illegible] جس سے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں کاٹی جاتی ہیں ۔ ناسخ ۔ کیا [illegible] میں کب سرو قد نے زلف کو [illegible] ۔ درختوں کو جہاں میں کم نہیں ہر برگ آری سے ۔ آتش ۔ نخل امید کو پہونچے نہ کہیں اُس سے گزند ۔ کام کرتی ہو یہ زہ اُو ہو آری کا ۔

[illegible] ۔ تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی ۔ ظلم و ستم [illegible] ۔ آتش ۔ نقاب لے جو تو رخسار آتش [illegible] سے [illegible] آسے چلیں شمعون کی [illegible] ۔ غالب ۔ کس [illegible] تماشا کیے [illegible] ۔

[illegible] ہونا ۔ مبتلا سے مصیبت

ہونا ۔ آتش ۔ [illegible] کے نیچے حشر میں ہون گے کھڑے رہ سے ۔

آڑ

آڑا کپڑا ۔ فتح ہر دو را سے ہندی و فتح کاف عربی ۔ تار کا ڈورا یا سرخ رنگ جس کے جامے شادی بیاہ میں بنتے ہیں ۔ ناسخ ۔ کوئی سیدھی بات صاحب کی نکلتی نہیں ۔ آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے ۔

آڑے پیدا کرنا ۔ بفتح پاے فارسی ۔ کوئی کام دوسرے پر چھوڑ رکھے کے کرنا ۔ آتش ۔ اب نقاب اُٹھے تو ابھی تو کچھ نہیں ہوتا ۔ تم نے کر لی ہو بڑی آڑ صبا سے پیدا ۔

آڑ کرنا ۔ پردہ کرنا ۔ ناسخ ۔ آگے اُس خورشید تابان کے جو ہوتا ہے خجل ۔ ماہ تابان ابر سے کرتا ہے جلدی آڑ کر ۔

آڑے آنا ۔ تحتانی مجہول ۔ مشکل کے وقت مدد دینا ۔ آتش ۔ حسن آڑے آگیا ہے بخشا کریم نے ۔ سامان عفو عشق کی تقصیر سے ہوا ۔

آز

آزاد ہونا ۔ چھٹکارا پانا ۔ قید سے چھوٹنا ۔ ناسخ ۔ سودائی ہو کے پھنس گئے زندان میں گو جسم اصل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا ۔

آزادی ملنا ۔ تحتانی معروف بکسر میم مہملہ چھٹکارا پانا ۔ ناسخ ۔ کیا فقط مجکو غم دنیا سے آزادی ملی ۔ چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو دیوانہ ہے ۔

آزار ہونا۔ مرض لاحق ہونا۔ **ذوق**۔ ذوق بیمار محبت ہی خدا خیر کرے + کریہ آزار ہوا جس کو وہ جیا نہ ہوا

آزردہ ہونا۔ بضم زاے معجمہ ناراض ہونا۔ **آتش**۔ اب تو آزردہ ہی تو لیکن گلے گا ہاتھ پھر + جس گھڑی آتش نکل جائیگا یہاں سے شہر سے +

آس

آس۔ بسکون سین مہملہ امید۔ **ناسخ**۔ کہین مجاے خدا اس کی مجھے یاس نہین + اے صنم پر ترے ملنے کی مجھے آس نہین + **ذوق**۔ سرگشتگی ہی عالم ہستی سے یاس ہی + تسکین کو دے نوید کہ مرنے کی آس ہی۔

آسان سمجھنا۔ سہل جاننا۔ **غالب**۔ تھا گریزان فرہ یار سے دل تالب گرگ + دفع پیکان قضا اس قدر آسان سمجھا +

آس پاس۔ گرد۔ قریب۔ **ناسخ**۔ کیا تو کہتا ہی مین ہوا صدقے + ایسے مین تیرے آس پاس نہین +

آس توڑنا۔ بضم فوقانی و واو مجہول و سکون راے ہندی۔ ناامید کرنا۔ **ذوق**۔ مومیائی ہو حمایت تری حق مین اُسکے + سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گر آس

آستین چڑھانا۔ بفتح جیم فارسی و فتح راے ہندی مخلوط الہا۔ غضبناک ہونا۔ آمادہ جنگ ہونا۔ **ناسخ**۔ قیامت کیون نہو جو تم چڑھا لے آستین قاتل + ہمالی سا عدِ سیمین بیاض صبح محشر ہو + **آتش**۔ ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک اگر رہ گیا + کہنیون تک آستینون کو چڑھا کر رہ گیا۔

آستین مین سانپ پالنا۔ بکسر فوقانی و تحتانی و سکون نون معجمہ بسکون نون غنہ دیا سنفارسی دشمن کو منہ لگانا اور رفیق بنانا دشمن کو قریب رکھنا۔ **آتش**۔ دشمنون کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز + گرگ کو پالا بغل مین آستین مین مار کو +

آسرا۔ بسکون سین مہملہ اُمید۔ **ناسخ**۔ یان آسرا ہے ساقی کوثر کی ذات کا + ہو ساغر شراب سفینہ نجات کا

آس رکھنا۔ امید رکھنا + **آتش**۔ کیا تری شان پر قربان ہون اے عفو کریم + آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری +

آسمان پر پہونچنا۔ سربلند ہونا۔ **ناسخ**۔ سنبلے کے گو کر پر لگے لیکن ہو نارسا + پہونچے کبھی ہوا سے نگاہ آسمان پر +

آسمان پر دماغ چڑھ جانا۔ بفتح دال مغرور ہو جانا۔ **ناسخ**۔ میرے نالے سُن کے چڑھا یا وہ ظالم بام پر + آسمان پہ اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے +

آسمان پر سے اُترنا۔ بے محنت حاصل ہونا۔ **آتش**۔ عالم بالا کی نعمت کا اگر بھوکا ہون مین تو آسمان پر سے فرشتے اُتر ین خوان بالاے سر +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ شور و غل کرنا چیخنا نالے کرتا ہون تو کہتے ہین مجھے اہلِ زمین + کیون اُٹھا لیا چاہتا ہی آسمان بالاے سر +

[illegible] سے باتین کرنا۔ بکسر تا فوقانی و سکون [illegible] بہت بلند ہونا۔ ذوق۔ حشمت [illegible] باتین کرے ہر صفت سپہر [illegible] کے ساتھ +

آسمان کے تارے ۔ بفتح فلک۔ ناسخ۔ آسمان کے فلک تے نہیں تا آسمان کو + تری جوتی کے چھلے ہیں [illegible] کو +

آسمان کی طرف دیکھنا ۔ بفتح طاے مہملہ و فتح را مہملہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی مجہول کاف عربی مخلوط الہا۔ شکوہ جور فلکی کرنا۔ مایوس و مجبور ہونا۔ ذوق۔ دیکھکر غیرون مین ستابی پر اُس ہوش کو بات + آہ کی اکثر سے ہم نے سوے گردون دیکھکر

آسمانی دوپٹہ ۔ تحتانی معروف بضم دال مہملہ و سکون واو غیر ملفوظ و فتح بائے فارسی و تشدید تائے ہندی ساکن و مفتوح و سکون ہائے مختفی۔ نیلگون دوپٹہ۔ ناسخ۔ سنگ اوڑھا ہے دوپٹہ آسمانی یار نے + ہے سر کو بھی بلا سے آسمانی چاہیے +

آسن ۔ بفتح سین مہملہ۔ گھوڑے پر سوار ہونے کا [illegible]۔ آتش۔ کرتا ہے مجھے ابلق ایام شوخیان [illegible] مین گر اس سے رہا +

آسیب ہو جانا ۔ بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی [illegible] جیسا کسی خراب چیز کا سایہ ہو جانا [illegible] کا سایہ ہو جانا۔ ناسخ۔ محتسب کو ہو گیا آسیب ہے تقوا ہو جم۔ ہو نہیں سکتے جن آج بھاڑا اچاہیے +

آش

آشنا ہونا ۔ واقف ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ آتش۔ خط نورس سے بنگلی رخ رشک گل ہے + آشنا سبزہ بیگانہ ہوا بستان سے +

آغ

آغاز و انجام جاننا ۔ نتیجے کو معلوم کر لینا۔ غالب۔ کیسا میں کیا کر سبّے جان لیا + تیرا آغاز اور ترا انجام +

آغوش مین لینا ۔ گود مین لینا۔ ناسخ۔ گرز غم [illegible] سے نکلے اسے دیکھیے ہوئے + پیار سے آغوش مین لیتا ہے شعلہ کاہ کو +

آف

آفتاب ۔ سورج۔ سرخ بانی کا ہیر مجھنے مین۔ ذوق۔ مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے + آفتاب ایک ترے گنجفے مین گر ہے ورق +

آفتاب کا طلوع کرنا ۔ بضم طاے مہملہ۔ سورج نکلنا۔ آتش۔ قریب ہے کہ کرے آفتاب حشر طلوع + کمال تنگ ہے یوسف نقاب سے ہوتا +

آفتاب نکلنا ۔ بکسر نون مجمہ۔ سورج نکلنا۔ ناسخ۔ گر آفتاب حشر بھی نکلے نہ ہو زوال + اُس مہ کا دور حسن رہے دور قمر نہین +

آفتابی ۔ تحتانی معروف۔ چھوٹی تار کی علیحدہ لکی

چھتری - ذوق - وہ ماہتابی اس کی خیمے جس سے آفتاب + نہ چتر اس کا جس سے نو سپہر آسمان +

آفت آنا - بفتح بائے فارسی مصیبت ناگہانی آنا - ناسخ - سوختوں کہا نان بربادکرتا ہے فلک + جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر +

آفت دیکھنا - مصیبت کا سامنا کرنا - ذوق - نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہان میں ہم نے تمھارے باعث + اور آگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری رنت نہ دیکھیں گے +

آفت ڈھانا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا مصیبت نازل کرنا - آتش - شام سے بیلو خالی نے اک آفت ڈھائی + صبح تک طالع خفتے نے جگایا مجکو +

آفت رہنا - مترادف مصیبت رہنا - آتش - یہ حرف سینکوبی ہے وہ حرف نخل ماتم ہے + مرے ماتم سے آفت میچی ہے اک سنگ آہن پر +

آفت نازل ہونا - بکسرزائے معجمہ مصیبت کا یکبارگی سر پر آپڑنا - ناسخ - ہوئی میرے سر شوریدہ پہ آفت نازل + آج لڑکون کے نظر آتے ہیں دامان خالی +

آفرین - بسکون فائے معجمہ وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف ونون بمعنی شاباش - لفظ فارسی ہے - ناسخ - یہ گل کھلے ہیں تمھارے ہی ہجر میں صاحب + ہمارے دیکھتے ہو داغ - آفرین تمھو +

آگ

آگ بجھانا - بضم موحدہ وفتح جیم عربی مخلوط الہا - آگ ٹھنڈی کرنا - غالب - عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب + کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے +

آگ بجھنا - آگ ٹھنڈی ہونا - ناسخ - اڑ اسے خاک کوئی کیونکر ہوا تیری حکومت میں + نہیں بجھتی ہے اب اُس عدل گستر آگ پانی میں +

آگ برسانا - بیحد گرمی کرنا - ناسخ - ابر جب اٹھتا ہے اے ناسخ خیال برق میں + آگ برساتا ہوں اپنے دیدۂ نمناک سے + آتش - چنگاریاں بھڑیں عوض قطرہائے آب + برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو +

آگ برسنا - بفتح موحدہ وفتح رائے مہملہ شدت کی گرمی ہونا - ناسخ - آگ برسے تو تہ ہو جائے مجیب فرقت میں + ہے یہ دود دل سوزان نہیں گھنگھور گھٹا + آتش - نہ پوچھ عالم برگشتہ طالعی آتش + برستی آگ جو باران کی آرزو کرتے + غالب - مجھے اب دیکھکر ابر شفق آلودہ یاد آیا + کہ فرقت میں تری آتش برستی تھی گلستان پر +

آگ بگولا - بفتح موحدہ وضم کاف فارسی سکون واو معروف نہایت غضبناک خشمگین - آتش - ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ + کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا +

آگ بھڑک اٹھنا - یکایک آگ کا روشن ہو جانا - ناسخ - وہی تھی آگ جو سینے میں پھر بھڑک اٹھی + کل اس جھو کے نے

[illegible] بھڑک آتش جل بجھا کے سینہ [illegible]
[illegible] گھر تو تو نک + بھڑک اٹھا نقش
[illegible] کی نکو نہیں +

آگ بھڑکنا۔ آگ روشن ہونا۔ ناسخ۔ یاد آیا مجکو جبرنا آپ بکون ہو گیا + واں ہوا سے بھڑکی آتشِ سوداے دل + آتش۔ تازہ عاشق دل سوختہ سے آفتِ جان + بھڑکے خوب آگ جہان ڈھیر ہو خاکستر کا + غالب۔ سوز دل کا کیا کرے بارانِ اشک + آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا +

آگ پانی مین عداوت ہے۔ یعنی پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ ناسخ۔ جلایا مجکو نالون نے ڈبویا مجکو رونے نے + عداوت ہی نظر آئی ہمیشہ آگ پانی مین +

آگ پر رکھنا۔ سینکنا۔ گرم کرنا۔ آتش۔ پیچھے رکھتا ہے میرے داغون پر اے عدای دوستو + آگ پر رکھا کرو بھلا مرہم زنگار کو +

آگ پر لوٹنا۔ بضم لام و سکون واو مجہول۔ رشک و حسد سے جلنا۔ آتش۔ آگ پہ رشک سے مین جہاں تک لوٹا جب تک پہ وقت خرام اسکا جوان لوٹا +

آگ پھانکنا۔ بفتح پاے فارسی مخلوط الہا و سکون الف و نون و کاف عربی۔ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ذوق۔ کہے ہے مرد کہ ہو زہد فروش آگ نہ پھانک کہ گیا عمر تو زہد کسی کی قیمت +

آگ پھونکنا۔ بفتح پاے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون [illegible] و کاف عربی۔ [illegible] کرنا۔ آگ لگا دینا۔ ناسخ۔ بد [illegible] بھڑکی [illegible] تن مین آگ + یان بہ گل [illegible] مین آگ

آگ تاپنا۔ بسکون باے فارسی۔ آگ جلا کر جاڑے مین اسکے پاس بیٹھنا۔ غالب۔ آگ تاپے کہان تک انسان + دھوپ کھاوے کہان تلک جاندار +

آگ دابنا۔ خاک مین ملا کے چھپا دینا۔ ذوق۔ خنک دلون کی اگر سرشت خاک دوزخ مین + پڑے تو ہو ابھی اک بار آگ داب سوئے

آگ دبی ہونا۔ بتحتانی معروف۔ خاک کے اندر آگ چھپی ہونا۔ ناسخ۔ دبی تھی آگ جو سینے مین بھڑک اٹھی + کل اس بھبھوکے سا کہلائی جو بھڑک ہم کو + غالب۔ تم اپنے شکوے کی باتین نہ کھود کھود کے پوچھو + حذر کرو مرے دل سے کہ اس مین آگ دبی ہے +

آگ دہکنا۔ بفتح دال مہملہ و فتح ہا۔ عمدہ طور آگ کا روشن ہونا۔ ناسخ۔ دونون جانب آگ دہکتے ہین سے + مچھلی کی صنعت مین سمندر رہتے کہ نہین +

آگ دینا۔ آگ لگانا۔ ناسخ۔ سوی آگ اس نے مرے تو شرع سے شراب کو + شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو

آگ رکھ دینا۔ جلا دینا۔ آتش۔ نہایت بلند شعلہ کا اس نے دل جلایا ہے + جو سخت ہونے تو رکھ دے آگ مین گلچین کے دامن کو +

آگ سے کمان بنکنا۔ بفتح کاف عربی و کسر

سین مہملہ وسکون تحتانی مجہول - و نون غنہ وکاف
عربی - کمان کو آگ سے گرمی پہونچانا - **ناسخ** - آگ سے
جبتک نہ سینکین ہو کمان کیونکر درست + حسن ابرو کے
لیے ... تشناک ہو +

آگ کے مول - بفتح کاف عربی وسکون تحتانی
مجہول بضم میم مہملہ واؤ مجہول - نہایت گران قیمت **آتش**
وصف ... کے صفا اک دن اپنے دندان کی
گہر ہین آگ کے مول اپنی آبداری سے +

آگ لگانا - بفتح لام مہملہ آگ دینا کسی شی کو جس کا
جلادینا منظور ہو - **غالب** - عشق پر زور نہین یہ وہ آتش
غالب + کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے + **ناسخ** - شمع
پروانہ جو اس محفل مین جلے عندلیب + آگ اپنے آشیانے
کو لگائے عندلیب + **آتش** - شام سے تا صبح خنداں ہی
: اک دم تجھ بغیر + آگ نالون نے لگائی اشکون نے
طوفان کیا +

آگ لگ اٹھنا - یکایک جلنے لگنا - **ناسخ** - اسقدر
سوزش ہوائی جراح میرے زخم مین + لگ اٹھے گی دم
مین تنکے کی طرح سوزن مین آگ +

آگ لگنا - کسی چیز کا آگ سے جل جانا - **آتش** - برگ
طالعی کا تماشا دکھاؤن مین + گلزر کو لگے جو آگ تو پانی
بجھاؤن مین + **ذوق** - تو شتابی سے جل اٹھے ہو زیادہ
وہ شتاب + آگ لگی نے مین دیر آسکے نہو شے معلق

آگ لگے - بفتح لام مہملہ وکسر کاف فارسی وسکون
تحتانی مجہول - بددعا کا کلمہ ہے یعنی جل جائے - **غالب** -
کیا غمخوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو + نلاوے
تاب جو غم کی وہ میرا رازدان کیون ہو +

آگ لینے آنا - بکسر لام مہملہ وسکون ہمزہ وتحتانی
مجہول - آکر جلدی سے پلٹ جانا - **ذوق** - لیتے
ہی دل جو عاشق دل سوز کا چلے + کیا آگ لینے
آئے تھے کیا آئے کیا چلے +

آگ مین کودنا - بضم کاف عربی وسکون واؤ
معروف ودال مہملہ کسی آفت مین دیدہ ودانستہ
مبتلا ہوجانا - **آتش** - جان سے بیزار ہون اک شعلہ رو
کے عشق مین + ساتھ لیکر مجکو کودے آگ مین وہ انگارے

آگ ہوجانا - (۱) نہایت گرم ہوجانا - **ناسخ** -
سوز غم سے ہوگیا ہے آگ سب میرا لہو + پھینک دی
قاتل نے ایسی ہوگئی تلوار گرم + (۲) غضبناک
ہوجانا - **ذوق** - اس سے تو اور آگ وہ بیدرد
ہوگیا + اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہوگیا +

آگے - (۱) سابق مین - **ناسخ** - آگے تھی امید وصل
اب ہم ہجر + غم ترے آنے سے دونا ہوگیا + **ذوق** -
آگے زلفین تیری بستی تھین اور اب آنکھین تری +
ملک دل اپنا ہمیشہ کا فرستان ہی رہا + **آتش** -
وہی چتون کی خونخواری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی آنکھون کی بیماری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
غالب - آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی + اب

[illegible] (۲۲) اس [illegible] آتش
[illegible] کروں [illegible] ہیں آگے
[illegible] (۲۳) [illegible] غالب۔ عہد شب و
[illegible] غالب کو [illegible] کوئی اچھا رہے آگے۔ ناسخ۔ [illegible] میری اوج [illegible] ہو گی [illegible] کو۔ فردوس آگے [illegible] کیا تحسین [illegible] کا۔

آگے آگے۔ پیش پیش۔ ناسخ۔ آگے آگے ہوئی ہے [illegible] ان۔ پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا۔ آتش۔ آگے آگے [illegible] کے یاد اُن کو دلا دیتا ہوں [illegible]۔ بھول جاتے ہیں [illegible] خانۂ خمار ست۔

آگے آنا۔ پیش آنا۔ غالب۔ [illegible] زن [illegible] خوں [illegible] ہو۔ آتا ہوا ابھی [illegible] کیا کیا مرے آگے۔ آتش۔ وہ عاشق ہوں مرے آگے جو آتا۔ بنا کر حسن خوش اسلوب صورت۔

آگے بڑھ جانا۔ بفتح را و سکون ہائے ہندی [illegible]۔ بہت دور نکل جانا۔ ناسخ۔ اور وجود کے [illegible] میں [illegible] رہ گئے۔ آگے ہوا سے عدم سے بھی [illegible] بڑھ گیا۔

آگے پہنچنا۔ سب سے پہلے پہنچنا۔ غالب۔ خدا [illegible] اس [illegible] کی [illegible] کرا [illegible] ہم آگے۔

[illegible]۔ بکسر [illegible] فارسی و سکون [illegible] [illegible] و سکون [illegible]

[illegible] خوش۔ [illegible]
سائے سے [illegible] جائیں گے۔ آگے [illegible] پہ جائینگے۔

آگے چلنا۔ راہبر ہونا۔ پیشقدمی کرنا۔ غالب۔ عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہیں ہم آگے کہ اپنے سائے سے سر پاؤں سے ہے دو قدم آگے۔ آتش۔ [illegible] وصل کی شب بیشتر از پا قدم۔ آگے ہم [illegible] بھی چلے چار قدم۔

آگے قدم نہ اُٹھنا۔ بفتح تا و بعد فتح دال [illegible] کسی جگہ ٹھہر جانا۔ ناسخ۔ رکھ دیا سر آگے نہیں اُٹھتا قدم۔ نقش پائے یار کے لیتے ہیں کیا تیرا۔

آگے نکل جانا۔ بکسر نون [illegible] بہت دور نکل جانا۔ آتش۔ ہم سوں کی [illegible] آگے نہ [illegible] نکل گئے [illegible] کاروان سے میں اپنے بچھڑ گیا۔

آگے ہونا۔ کسی کے سامنے آنا پردہ نہ کرنا۔ ناسخ۔ غیر کے آگے نہ ہو آئی مرے کہنے کو [illegible] کرتی ہے تاثیر نظر [illegible]۔

آل

آلائش چھٹنا۔ بکسر [illegible] [illegible] و سکون تائے ہندی گند پاک ہونا۔ [illegible] چھٹ جانا۔ آتش۔ [illegible] گیا [illegible] سے آلائش تن۔ زر [illegible] سے [illegible] کار [illegible]۔

آلپٹنا - بکسر لام مہملہ و فتح باے فارسی و سکون تاے ہندی - یکایک الٹ پلٹ جانا - ناسخ - روشنی کی سیر جب مین نے شب فرقت مین کی + شعلے آلپٹے مجھے سرو چراغان چھوڑ کر +

آلودہ ہونا - بضم لام مہملہ و سکون واو معروف و فتح دال مہملہ و سکون ہاے مختفی - لوث رکھنا - کچھ تعلق رکھنا - آتش - آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صورت دیکھی + نہین آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز +

آم

آمد آمد - بفتح ہر دو میم مہملہ کسی کے آنے کی گرم خبر - ناسخ - دکھلا اسکو جہان مین غل ہے جس کی آمد آمد کا + الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا + غالب - یک بہشت شمائل کی آمد آمد ہے + کہ غیر جلوۂ گل رہگذر مین خاک نہین ہے

آن

آنا - (۱) روپیہ کا سولھوان حصہ - آتش - مصرع - ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے + (۲) کسی علم و ہنر یا حرکات و سکنات مین اہمیت و دخلت ہونا - ذوق - ہر فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا + ناسخ - بھاگ جاؤنگا جہنم کو مین جنت چھوڑ کر + آتے ہون گے ناز آدم زاد سے گر حور کو + (۳) آمدن کا ترجمہ - ناسخ - ان لون چھوڑا ہوا آتا ہے مجھے کا یار سے + ناسخ (۴) آمادہ ہونا - مستعد ہونا - ذوق - ہم پہ کیا تم کو تمھارے ہی بہا دین + شبنم کی طرح سے ہمین رونا نہین آتا +

آنا چھوڑ دینا - کسی ایسی جگہ کو ترک کر دینا جہان پہلے آنے جانے کا اتفاق اکثر ہوتا ہو - ناسخ - آمد و رفت چھوڑا ہوا آتا میرے گھر کا یار نے + تو بھی اے گرد و رواں اب خانۂ تن چھوڑ دے +

آنا ہوا - آنے کا اتفاق ہوا - ناسخ - مرچکا ہون پر ہوا آنا جو اس صیاد کا + طائر روح رواں بلبل کا ہوجائیگا +

آنتون کا قل ہو اللہ پڑھنا - بسکون نون غنہ و ضم تاے فوقانی و سکون واو مجہول و نون غنہ و بضم قاف عربی و سکون لام مہملہ و ضم ہاے ہوز و فتح واو مہملہ مخلوط الالف و سکون لام اول و فتح لام ثانی و سکون ہاے ہوز و فتح باے فارسی و سکون راے ہندی مخلوط الہا - نہایت بھوک معلوم ہونا - ناسخ - رباعی - ہر رنج مرے دل کو دیا ہو آرام + جز ذکر خدا نہین ہے مجکو کچھ کام + فاقون سے تباہ میری حالت ہے مگر + آنکھین پڑھتی ہین قل ہو اللہ مدام +

آنچ پہونچنا - بسکون نون غنہ - صدمہ پہونچنا - ناسخ - جل کے ہوا خاک مگر آنچ نہ پہونچے اُس تک + ہمین اپنا کوئی پروانہ بھی انبار نہین +

آندھی - بسکون نون غنہ و کسرۂ دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - باد تند جھکڑ - ناسخ - شب فراق ہے اور آندھیان ہین آہون کی + بجھ نہ جائے کہو مجھے ظلمت کدے مین یار نہین + آتش نحیف

پہونچے گی اڑا کے تیرے کوچہ تک • یارب ایسی
آندھی ہو ہوا سے پیدا •

آندھی آنا۔ نہایت زور سے تند ہوا چلنا۔ ناسخ۔
آئی آندھی بھی مگر پہونچی نہ کوے یار تک • ہو گئی برگشتہ
کیا تقدیر میری خاک کے •

آندھی چلنا۔ نہایت زور سے تند ہوا چلنا۔ آتش
چلیں گو کرسیکڑون آندھیان چلیں گر چلا کھو گھرا ی
ٹک • بھڑک اٹھے آتش طور پھر کوئی اصلاح کی ہوا
نہیں • ذوق۔ پہونچے کیونکر جرس ناقہ لیلیٰ کی صدا
آہ آندھی تری قسمت سے ہے مجنون چلتی •

آندھی ہونا۔ مستعد و آمادہ ہونا۔ ذوق۔ تو کدر
نہ تو عشق میں ہم • ایک آندھی ہین خاک اڑانے کو •

آنسو بہانا۔ بسکون نون غنہ وضم سین مہملہ وسکون
واو معروف وفتح موحدہ۔ رونا۔ ناسخ۔ رازپوشی
کاش ہم کو بھی سکھائے عندلیب • نام شبنم کا ہو
اور آنسو بہائے عندلیب • آتش۔ ہنس پڑے
تیری طرح سے گل جو مجھ پر باغ میں • پانی پانی ہو گیا
آنسو بہا کر رہ گیا • ذوق۔ شمع نازان نہوا کہ آتش
بہا آنسو گرم • برسون یان آنکھ سے ٹپکا ہے کے
لہو گرم •

آنسو بھر لانا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا وسکون
راے مہملہ آبدیدہ ہونا۔ ناسخ۔ طرز سے تو قہقہہ
کا سے جاوسر و زمان • شکل فوارہ لب جو ناشک
بھی بھر لاے سرو •

آنسو بہنا۔ بفتح ہوے آنکھ سے پانی تھوڑا تھوڑا بہہ
کرنا۔ ناسخ۔ رباعی۔ آتا ہی کبھی مجھ کو خضاب آتا
ہوتا نہ زیادہ دل کو رنج ہجران • بڑھتا ہو جو
خط بہتے ہین اشک آنکھوں سے • تاثیر میں مدد وہ
مرکب بڑھوان •

آنسو پونچھنا۔ بضم باے فارسی سکون واو مجہول
ونون غنہ وجیم فارسی مخلوط الہا۔ تسلی دینا۔ اشک پاک
کرنا۔ ذوق۔ مراد وہ گریۂ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو •
اگر آنسو مرے پونچھے وہ گل رخسار دامن سے •

آنسو پی جانا۔ بکسر باے فارسی وتحتانی معروف
آبدیدہ ہو کر ضبط کر جاتا کہ آنسو گرنے نہ پائے۔ ناسخ
مے پانی نہ پینے کو تو ہم پی گئے آنسو • اشکون سے بھی
ساقی نہ بھرا جام ہمارا •

آنسو تھمنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ رونا کم ہونا
آتش۔ جو روتا ہون تو دو دو دن سے آنسو نہیں
تھمتے • ہجوم یاس سے ابر خرد ساون کا بادل ہے •
ناسخ۔ کیا ہی آنکھین تیرے بن جلنے لگین • کوئی
دم جو میرے آنسو تھم رہے •

آنسو ٹپکنا۔ بفتح تاے ہندی وفتح باے فارسی
ٹھہر ٹھہر کر رونا۔ آتش۔ کتواتی ہے سر شمع جو ثابت
قدمی سے • آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے •

آنسو رکنا۔ بضم راے مہملہ۔ رونا بند ہونا۔ ناسخ۔ میر

آنسو کیا ڈر کے تیرے حضور + دیکھ لے مجکو تو دریا تم ہے
آنسو گرنا - بکسر کاف فارسی - آہستہ آہستہ رونا -
ناسخ - گر رہے تھے ایک دن دو چار آنسو چشم جانان سے + بجاے سبزہ نرگس پھوٹتی ہے میرے مدفن پر +
آنسو نکل آنا - بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی - آبدیدہ ہو کر آنکھ سے آنسو گر پڑنا - **ناسخ** - اُس ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے + تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے +
آنسوؤن کا تار - بسکون نون غنہ و ضم سین مہملہ و واؤ اول و سکون واو ثانی مجہول و نون غنہ - مسلسل آنسو نکلنا زیادہ رونے کی حالت مین - **ناسخ** - ہوگیا ہون فرقت جانان مین ایسا ناتوان + توڑنا مشکل ہے اپنے آنسوؤن کے تار کا + **آتش** - جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان اتنا مجھے + توڑنا ممکن نہین ہے آنسوؤن کے تار کا +
آنکلنا - اتفاقاً کہین آجانا - **آتش** - دل کے بہلانے کو گلزار مین آنکلا ہون + سر کو میرے نکر سے شور عنادل خلی + **ناسخ** - آنکلتا ہے کبھی پر بات وہ کرتا نہین + بولتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ اب جاتا ہون مین +
آنکھ - بسکون نون غنہ و کاف عربی مخلوط الہا (۱) اشارہ - **آتش** - آنکھ پاتے ہی خیال یار نے کی دل مین راہ + دل ہی رہتا ہے مکان جسکا پتا معلوم ہو (۲) پہچان - پرکھ - **ذوق** - دکھلائے ہم نے ایسے جو اپنے گہر سرشک + قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوے

آنکھ اوپر اٹھانا - اوپر دیکھنا - **آتش** - امتداد غم کا دکھا محرم کو آنکھ اوپر اٹھا + سکہ جھلایا مانند نقش اسکندر اٹھا +
آنکھ اٹھا کر دیکھنا - توجہ کرنا - **ناسخ** - کلعذار دیدہ ہوئی تمسے مجھے بیزاری + آنکھ اٹھا کر کبھی دیکھو نہ گلستان کی طرف + **آتش** - بھر گیا دامن نظارہ گل نرگس سے + آنکھ اٹھا کر جو کبھی تو نے اودھر دیکھ لیا +
آنکھ اٹھانا - متوجہ ہونا - **آتش** - نیچی نظرون سے ہوا اُس کے زمانہ پامال + آنکھ اُٹھائی تو کیا عالم بالا خالی +
آنکھ بدلنا - بفتح موحدہ - بے مروتی کرنا - **ناسخ** - رنگ چہرے کا یان بدلنے لگے + آنکھ تیری جہان ذرا بدلی +
آنکھ بند کرنا - بفتح موحدہ و سکون نون معجمہ و دال مہملہ - مونے کا قصد - ضعف کی حالت - تصور کا عالم - **ناسخ** - ہم ضعیفون کو کہان آمد و شد کی طاقت + آنکھ کی بند ہوا کوچہ جانان پیدا +
آنکھ بند ہونا - غافل ہونا - **آتش** - چاندنی رات مین کرون جو ترے خواب مین بند + عمر بھر آنکھ نہو پھر شب مہتاب مین بند +
آنکھ بھر کر دیکھنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا - **ناسخ** - آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تھا مجنون ہوگیا + ٹھوکر جو کھا کے میری کہ ویران ہوگیا + **آتش** - آنکھ بھر کر کبھی چاندنی سے دیکھی

[illegible]
[illegible] تا - تاج - [illegible] سی [illegible]
[illegible] و سکون [illegible]
[illegible] کی [illegible] تاج -
[illegible] کی [illegible] تو [illegible]
[illegible] کر دن پر ۔
آنکھ پھڑکنا ۔ [illegible] - تاج - کیا کسی [illegible]
[illegible] کر [illegible] وقت حاجت
[illegible] ۔
آنکھ پڑنا ۔ نظر پڑنا ۔ دیکھنا ۔ تاج ۔ کی [illegible]
[illegible] کس کی آنکھ پڑی
[illegible] آتش ۔ آنکھ پڑتے ہی [illegible]
[illegible] ہری ہے اُسے [illegible]
غالب ۔ [illegible] جلاتی ہیں ۔
[illegible] شہیدوں پہ ہوری ۔
آنکھ پھرنا ۔ [illegible] فارسی [illegible]
[illegible] آتش ۔ [illegible]
[illegible] آنکھ پھری [illegible]
[illegible] نظر [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] ۔
آنکھ پھڑکنا ۔ [illegible] فارسی [illegible]
[illegible] تاج

[illegible]
[illegible] ہے ۔
آنکھ پھوڑنا ۔ [illegible]
[illegible]
آتش ۔ [illegible]
دل [illegible] کے [illegible]
کی [illegible]
[illegible] جانا ۔
آنکھ پھوڑ کر آنکھ پھوڑنا ۔ [illegible]
[illegible] و سکون [illegible]
کو دینا ۔ آتش ۔ [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] نظر آیا مجھے ۔
آنکھ پھیرنا ۔ [illegible] فارسی [illegible]
[illegible] ۔ آتش ۔ آنکھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھ جھپکنا ۔ [illegible]
فارسی (۱) نیند آنا ۔ تاج ۔ [illegible]
[illegible]
۔ آتش ۔ [illegible]
[illegible] شادی [illegible]

(۱) خوف یا شرم سے آنکھ سامنے نہ ہونا - آتش - جھپکی
نہ دم قتل بھی قاتل سے مری آنکھ + پھنچوا کے مجھے کھینچ
شہیداں سے نکالا + (۲) خیرگی ہونا - ولہ - آنکھ
بجلی کے چمکنے سے جھپک جاتی ہے + دیکھیں ہم بھی تو
تمہے جمال شیدا کی آنکھ +

آنکھ چار کرنا - سامنے آنا - چار آنکھیں کرنا -
ناسخ - شرمندہ اپنی جلدی سے جو ہو گئی + پھر
آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی +

آنکھ چرانا - بضم جیم فارسی چھپنا - اغماض کرنا -
آتش - یار آنکھ بھی چرا سکے تو ثابت دکر سکیں +
چوری کا بادشاہ کے اوپر گمان ہو + ذوق - ساقی
اس دور میں کب آنکھ چرا سکتا ہے + رات بھر گردش کے
ریے ہیں سر جام شراب +

آنکھ دروازے کی طرف ہونا - بفتح دال مہملہ
و تحتانی اول مجہول - کسی کے آنے کا انتظار کرنا - ذوق
تھے ہمیں وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در + لپکا جو پڑ گیا
ہے مجھے انتظار کا +

آنکھ دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط
الہا - چشم نمائی کرنا - آتش - میری وحشت نے چراغ
ماہ جو بجھا دے + آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیابانی گیا +

آنکھ ڈالنا - بفتح دال ہندی - نگاہ کرنا - دیکھنا - آتش
روئے بت پر آنکھ میری طرح رغبت سے ڈال + ساتھ
قصاب کا اے برہمن ہو جائے گا +

آنکھ سامنے نہ کر سکنا - بتحتانی مجہول - محجوب
ہونا - ناسخ - شرم کے خدا اس بیوفا سے ہو نہ سکتا تھا
آنکھ کر سکتا نہیں ہیں تا مہ کے سامنے +

آنکھ سامنے نہ ہونا - حجاب معلوم ہونا - ناسخ - سامنے
ہوتی نہیں اس شمع کے اپنی آنکھ + اوس پر بھی اعتقاد ہے
پروانہ کی خاکستر اٹھا +

آنکھ سے آنکھ لڑنا - بفتح لام مہملہ + دوچار ہونا
باہم ایک دوسرے کو خوب گھورنا - ذوق - آنکھ سے
آنکھ جو لڑتی مجھ سے بچا دل - کیسے دیکھا کے نہ اس
جنگ جدل میں مارا +

آنکھ سے آنکھ ملانا - بکسر میم مہملہ مقابلہ کرنا -
سامنا ہونا - ذوق - یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے
گردش چشم بھی یا اے نرگس شہلا دکھلا +

آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلنا - مطلق نہ رونا -
غالب - نہ نکلا آنکھ سے تیرے اک آنسو اس جراحت
پر + کیا سینے میں جس نے خونچکاں مژگاں سوزن کو

آنکھ سیدھی ہونا - بسکون ہا مہملہ و تحتانی معروف
و کسر دال مہملہ مخلوط الہا - عنایت کی نظر ہونا - ناسخ
وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی جیب
میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج +

آنکھ کا تل - بکسر تائے فوقانی - مردمک چشم سیاہ نقطہ
جو دیدے کے وسط میں ہوتا ہے - ذوق - دیکھو
گو ہیں اللہ بڑائی دیتا + آسمان آنکھ کے تل میں ہے

آنکھ کا غبار - بضم غین معجمہ آنکھ کا سبب [illegible]
[illegible] کے صاف نہ ہونا - آتش - [illegible]
[illegible] کو مشتبہ ہوا اس آنکھ کے اندر غبار [illegible]

آنکھ کا کھا جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا -
سخت اور مہلک نظر ہونا - آتش - کھا گئی آخر [illegible]
[illegible] رزق قسمت نے کیا زندگی تا دم خوار کا

آنکھ گرم ہی پڑنا - بفتح کاف عربی وکسرہ رائے ہندی
وسکون تحتانی معروف و فتح بائے فارسی تیز نگاہ
پڑنا - ناسخ - سودا جو تری زلف کا اے جان ہو مجکو
حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہو کڑی سی آنکھ

آنکھ کسی طرف ہونا - بکسر کاف عربی و سین مہملہ
و تحتانی ما قبل ساکن - توجہ کی نگاہ ہونا - ناسخ - حسن
[illegible] کہ نظر آتا نہیں آنکھ جن کی ہو قیامت کی طرف

آنکھ کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا ہوشیاری
ناسخ - پہلے تھا اس کے کسی بانکپن کیا میں نے آنکھ
کھلتے ہی [illegible] آتش - خیال یار میں
سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی - [illegible] جب تلک آفتاب
آ - غالب - تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا

آنکھ کھول کر دیکھنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا واو
ساکن و لام - توجہ سے دیکھنا - آتش - پیدا ہوا
ہے عاشق تیغ یار کے لیے - دیکھا ہے آنکھ کھول کے
دیدار آفتاب +

آنکھ کھولنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو
مجہول - دیکھنا - ہوشیار ہونا - آتش - خواب میں بھی
خیال نرگس مستانہ تھا - آنکھ کھولی تو [illegible]

آنکھ کی سفیدی - بکسر شین معجمہ و تحتانی اول ثانی
معروف - سپیدی چشم - غالب - نہ چھوڑی حضرت یوسف
نے یاں بھی خانہ آرائی - سفیدی دیدۂ یعقوب کی
پھرتی ہے زنداں پر +

آنکھ گڑنا - بفتح کاف فارسی - غور کے ساتھ نگاہ
کا کہیں قائم ہو جانا - ناسخ - بھیجا ہی کیا پاسنگ
سارے بدن پر ہو کیا [illegible] کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ

آنکھ لڑانا - بفتح لام مہملہ - ٹکٹکی باندھ کے دیکھنا
گھورنا - ناسخ - مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے
آنکھ - نشے کے ڈورے تری آنکھوں میں ہیں تلوار سے
آتش - آنکھ عاشق سے لڑانے میں گریز اچھی نہیں
امتحان مرد کا ہی جنگ و جدل میں ہوتا +

آنکھ لڑنا - بفتح لام مہملہ - دوچار ہونا - ناسخ -
میرے دیکھنے سے شاہ [illegible] جھڑی ساون کی ہو ی
محبوب سے کیا آنکھ لڑی ساون کی - آتش -
ہر ستارے سے لڑی آنکھ [illegible] تھا
تماشہ [illegible] دیکھا [illegible]
[illegible]
کے نہ [illegible]

آنکھ لگانا - بفتح لام مہملہ - آنکھ کا متصل کرنا - ناسخ - نکلا آنکھ لگا رہے میں کر سکتا نہیں ضد سے ٭ گمان ہے چشمِ دربان کا ہر جا تان کے روزن پر ٭

آنکھ لگنا - بفتح لام مہملہ نیند آجانا - ناسخ - وصل کی شب سو گیا تھا میں سویرے نے عمر بھر ٭ آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب ٭ آتش - جب لگی آنکھ کرا دیا بیدار ٭ دوب گیا ٭ نیند بھر کر دلِ بیدار نے سونے نہ دیا ٭ ذوق - لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے ٭ شب سیاہی نے کوئی باندھا یا مجھکو ٭

آنکھ لگی رہنا - بفتح لام مہملہ و تحتانی معروف - آنکھ کا متصل رہنا - ناسخ - تصور بھی عجب ہے دور بیٹھے ہم ہر دم دیکھا کئے ٭ لگی رہتی ہے آنکھ اپنی حجابِ تان کے روزن پر - ذوق - یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مُہر ٭ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی ٭

آنکھ میلی کرنا - بفتح میم مہملہ و تحتانی دوم معروف - تیوروں پر بل ڈالنا - آتش - بارِ عشق اس نے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ ٭ حوصلہ تو دیکھو مشتِ خاک کی بنیاد کا ٭

آنکھ میں پھرنا - تصور بندھا رہنا - ناسخ - اُس کی شکل پھرتی ہے چشمِ پُر آب میں ٭ گویا کہ برق کوندرہی ہے سحاب میں ٭

آنکھ میں سمانا - بفتح سین مہملہ - آنکھ میں بس جانا - آتش - وہ ان بہار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں ٭ بیٹھے ہیں موتی چور ہوئی اپنی نگاہ پر ٭

آنکھ میں کھٹکنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی - ناگوار ہونا - ناسخ - تا کجا غبار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں ٭ آبلوں میں چبھ دو نوکِ خارِ مغیلان کیجیے ٭

آنکھ نہ جھپکنا - خوف آنکھوں میں نہونا - آتش - جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ ٭ کھینچ کے مجھ تیغ شہیدان سے نکالا ٭

آنکھ نہ کھولنا - غافل ہو جانا - ہوش میں نہ آنا - ذوق - ناوک نے دی چڑھا جو تب لرزہ مہر کو ٭ کھولی نہ آنکھ ابرِ سیہ کے لحاف سے ٭

آنکھوں پر پاؤں رکھنا - اعزاز کرنا - منہ لگانا - آتش - دنیا کو ٹھوکر سے نہیں مردانِ راہِ عشق ٭ نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں ٭

آنکھوں پر پٹی باندھنا - پہلے قاعدہ تھا کہ جب کسی کی گردن مارتے تھے تو اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیتے تھے تاکہ وہ تلوار کی جھلک سے جھجکے نہیں اب پٹی کی جگہ کنٹوپ چڑھا دیا جاتا ہے جب کسی کو پھانسی دیجاتی ہے - آتش - سنبھلا دمِ قتل نہ جلاد سے پٹی ٭ تلوار سے جھجکی نہ تو تاکی سے ڈری آنکھ ٭

آنکھوں پہ جگہ ہونا - بفتح جیم عربی و فتح کاف فارسی و سکون ہاے ملفوظ آبرو ہونا - قدر ہونا - ناسخ - دی ہے خالق نے ازل سے آبرو

[illegible] آنکھوں پہ جگہ [illegible] کرو +
آنکھوں پہ رکھنا [illegible] آتش
[illegible] عاشق جیسے پھول [illegible] آنکھوں
[illegible] کس کو جان [illegible] سے سر +
آنکھوں سے - بجا کی بکول نہایت رغبت اور
[illegible] - ناسخ - آنکھوں سے تلووں پاؤں پھیلا +
[illegible] خار قاصد + آتش - ساقی کی نگاہوں
نے میرے ہوش اُڑائے + آنکھوں سے یا جام سے
بیخبر ہوا +
آنکھوں سے اوجھل ہونا - بفتح الف سکون
واؤ و ضم [illegible] و فتح جیم عربی [illegible] - غائب ہونا - ناسخ
اک سم آنکھوں سے اوجھل ہو نہ اے خورشید رُو بعد
مدت آج میری چشم تکتی ہے دھوپ +
آنکھوں سے گرانا - بکسر کاف فارسی - بیقدر
کرنا - قدر کم کر دینا - آتش - شمعوں کو تو نے
محفل سے [illegible] کے اتارا + آنکھوں سے بلبلوں
کی گلشن گرا دیے ہیں +
آنکھوں سے گر جانا - بکسر کاف فارسی
بیقدر ہو جانا [illegible] آتش - اے آفتاب محشر
آنکھوں سے گر گیا تو + منہ پھیرتا [illegible] پھرتا
[illegible] کرتا +
آنکھوں سے لگانا - عزت کرنا - تعظیم کرنا -
ناسخ - [illegible] آنکھوں سے لگاتے ہیں ہم +

رات بھر [illegible] آتش
[illegible] آنکھوں سے
تلووں [illegible] ذوق [illegible] ساقی [illegible]
[illegible]
[illegible] تماشائے دو عالم [illegible] اے ذوق کیا
آنکھوں سے اُن کی نعلین +
آنکھوں کا جالا - آنکھ کی ایک بیماری [illegible] اندھا
کر دیتی ہے - ناسخ - ہو گیا ہوں منتظر [illegible] ساقی میں
کور + تنکے کے ڈورے [illegible] آنکھوں میں آپ
جالے ہوئے +
آنکھوں کا حجاب - بکسر حائے حطی - سامنے
آنے سے احتیاط کرنا - دوچار نہ ہونا - آتش - جا
کی ہے تو نے منزل دل میں تو اے صنم + آنکھوں کا
بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے +
آنکھوں کا رونا - بفتح را [illegible] و سکون واؤ مجہول
مرض چشم کی شکایت یا حسرت دید کا ذکر - آتش
نظارہ [illegible] دیدار کو ترسا [illegible] رات دن
آنکھوں کا رونا [illegible] +
آنکھوں کو ترسانا - بفتح [illegible] - دیدار سے
محروم رکھنا - آنکھوں کے سامنے [illegible] رہنا -
ناسخ - ساکن دل تو ہوا آنکھوں کو ترساتا ہے
کیوں + جس قدر دل صاف ہے ویسی نگہ بھی
پاک ہے +

آنکھوں کو فرش کرنا - آنکھیں بچھانا - انتہائی ترتیب سے کسی کی نہایت تعظیم کرنا - آتش - پہلے عشاقِ میں پہنچا کی ہے حرمت - آنکھوں کو فرش کرو ان پاس غزالان کے لیے +

آنکھوں کے آگے - مقابل - سامنے - بالمواجہ - ناسخ - موسم گل میں ہیں تو داغ ہوا افلاس کا - آگے آنکھوں کے زر گل یوں اڑائے عندلیب +

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - بفتح الف وسکون نون غنہ وکسر دال مہملہ مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول و ضم جیم فارسی مخلوط الہا - تیور آجانا - ضعف سے غشی معلوم ہونا - غش میں کچھ دکھائی نہ دینا - ناسخ - اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے - شب تاریک میں مجھکو خیال زلف شبگوں ہے +

آنکھوں کے آگے پھر جانا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا خیال کرنے کے ساتھ پیش نظر ہونا - ناسخ - آگے آنکھوں کے جو پھر جاتے ہو چلا تا ہوں میں + جیسے بجلی کوندتی ہے رعد کی آواز سے +

آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک - بضم سین مہملہ وسکون واو معروف وکسر جیم عربی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وکاف مخلوط الہا التحتانی بالف کشیدہ - مثل ہے طنز - یہ بولتے ہیں جب سامنے کی چیز نہ نظر آئے - ناسخ - ہے عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند میں - سو جھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے +

آنکھوں کے پیالے - بکسر باے فارسی - آنکھوں کی ہیئت مجموعی سے مراد ہے - آتش - پیالا بنا سکتے ہیں آنکھوں کے پیالے - دیدار کا سائل ہو جو یارا سے نظر ہے

آنکھوں کے ڈورے - بضم دال ہندی وسکون واو مجہول وکسر راے مہملہ و تحتانی مجہول - آنکھوں کے اندر کی باریک سرخ رگیں جو ڈھیلے پر نظر آتی ہیں - ناسخ - چلے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا + آنکھوں کے ڈورے ہوگئے وقف خمار سبز +

آنکھوں کی راہ سے دم نکلنا - بفتح دال مہملہ بکسر نون مجہولہ فتح کاف عربی - مرنے کے بعد آنکھوں کا کھلا رہجانا - آتش - وہ تماشا ہے ترا حسن پُر آشوب اے ترک + آنکھوں کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا +

آنکھوں کے سامنے - مقابل - مواجہ - ناسخ - سامنے آنکھوں کے اب دن رات اس کا خال ہے + اندلون تابان ہمارا کوکب اقبال ہے - آتش - آنکھوں کے سامنے سے عدل کو رستم اپنا مقابل سیہ پرچہ لاس سا رقی کے فن میں +

آنکھوں کی سیاہی - بکسر سین مہملہ وفتح تحتانی وکسر ہاے ہوز وسکون تحتانی معروف - سواد چشم - ناسخ - کیا فقط اشکوں نے آنکھوں کی سیاہی دھوئی + کر ہوئے ہیں مری پلکوں کے

[illegible]

آنکھوں میں - نگاہ کے سامنے۔ نظروں میں [illegible]
[illegible] سیاہ۔ دشمن و دوست کی نظر
[illegible] خار نظر۔
آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ ناسخ
[illegible] بھر آئے مری آنکھوں میں اشک
[illegible] کا ہوا خورشید پنہاں ہو گیا۔
آنکھوں میں پھر جانا۔ بکسر باے فارسی مخلوط
الہا۔ کسی کا تصور بندھنا۔ آتش۔ یار نے غیر کے
ہاتھ سے [illegible] دیا مجکو جواب۔ پھر گئی آنکھوں میں دشمن
کے [illegible] کی شکل۔ ناسخ۔ تمہاری رفتار کے
پامال ہیں ہم۔ رہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں۔
آنکھوں میں پینا۔ بکسر باے فارسی و سکون تحتانی
[illegible]۔ رغبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ آتش۔ جانب
شیشہ جو دیکھوں تو مغان کہتے ہیں۔ آنکھوں میں خرابات
[illegible] پیے جاتے ہو عبث۔
آنکھوں میں جان ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا
[illegible] دم باقی ہونا۔ آتش۔ جان آنکھوں میں
[illegible] کی دیر ہے۔ [illegible] یاں آتا نہیں
خط کا۔
آنکھوں میں جگہ دینا۔ منظور نظر رکھنا۔ پسند کرنا
[illegible]۔ آتش۔ سرمے کا رنگ دیتے ہیں آنکھوں
[illegible] سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہو۔

ناسخ۔ [illegible] آنکھوں [illegible]
یار کی برق نگاہ نے۔
آنکھوں میں چھانا۔ [illegible] ناسخ
[illegible] شب تا بزرق [illegible] آنکھوں میں چھا گئی
ہے جو تنویر یار کی۔
آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ بفتح حاے حطی و
کسر قاف مجہول و سکون تحتانی مجہول۔ ضعف سے آنکھوں
کا اندر دھنس جانا۔ ناسخ۔ پاؤں پر سر آ رہا ہے
ناتوانی سے جنون۔ پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب
زنجیر کے۔ آتش۔ ہوا ہوں [illegible] آنکھوں میں پڑے ہیں
آنکھوں میں حلقے۔ پریشان کر رہا ہے خیال سودا
زلف پرخم کا۔
آنکھوں میں حیا نہ ہو تو ڈھیلے اچھے۔ بفتح
حاے حطی و ضم فوقانی و سکون واو مجہول و کسر دال ہندی
مخلوط الہا و سکون ہے و تحتانی مجہول و فتح الف و
تشدید جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔
بیحیا آنکھ کسی کام کی نہیں۔ ناسخ۔ علم اگر
دل میں نہ ہو تو کہیں بہتر پتھر۔ ڈھیلے اچھے ہیں اگر
ہو نہ حیا آنکھوں میں۔
آنکھوں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں کھٹکنا
آتش۔ بے یار نرگس [illegible] آنکھوں میں خار [illegible]
[illegible] کانٹوں کے اوپر تمام رات۔
آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں [illegible]

آتا تھا۔ دکھا دیتا۔ آتش۔ تو نگر کر کے انگ کا سلسلہ
جاتا رہا + خاک ڈال آنکھون مین سیر ستا غلط جا [illegible]

آنکھون مین خون اُترنا۔ بفتح خائے معجمہ و سکون
واو صوت دون نجم۔ غصے مین آنکھین سرخ ہونا۔ آتش
شاخ گل کو بھی نہ آتش نے چھوا تھا اُس پر + خون تیری
آنکھون مین اے بلبل شیدا اُترا + ذوق۔ قتل کر کے
چڑھائی تیغ تو نے سان پر + اُترے ہے آنکھون مین
زخمون کے سے خون جگر +

آنکھون مین دم ہونا۔ مرتے آنکھون مین جان
باقی ہونا۔ آتش۔ وقت اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا +
دیکھینگے روے یار جو آنکھون مین دم ہوا + غالب
گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھون مین تو دم ہے + رہنے دو
ابھی ساغر و مینا مرے آگے +

آنکھون مین رات کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔
جاگ کر رات بسر ہونا۔ ناسخ۔ سب کی سب کیا ہین
شب قدر ہماری راتین + کٹتی ہین آنکھون ہی مین ہجر
کی ساری راتین +

آنکھون مین رکھنا۔ پیار سے سامنے رکھنا تعظیم
کرنا۔ آتش۔ آنکھون مین اپنی رکھتے ہین اہل نظر
آنکھین + سُرمہ ہوے زمین پہ پیسے ہو سیر نعل کے

آنکھون مین سبک ہونا۔ بفتح سین مہملہ و ضم
موحدہ۔ بے قدر ہونا۔ آتش۔ رو رو کر تے ہیں شب
ہجر کو بیدار ہین + اپنی آنکھون مین سبک خواب

گریان ہو کر چڑھتا +

آنکھون مین سمانا۔ (۱) مرغوب نظر ہونا [illegible]
مین سمانا۔ ناسخ۔ اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری
رنگت + اے پری اب تو سماتا نہیں زرا آنکھون مین +
آتش۔ بے وجہ ہو دم آئینہ پیش نظر نہیں + کیا ہم
آپ آنکھون مین اپنی سما چکے + ذوق۔ کیا ہوا
اے ذوق ہین جو ان کے مردمک گر چشم سیاہ + لیکن آنکھون
مین سماتا کوئی ہم سے سیکھ جاے + (۲) نظر مین
چڑھ جانا۔ آتش۔ سارے سامان آنکھ جلی آتش
نہ بہت یار سے تم + دشمن و دوست کی آنکھون
مین سماتے ہو عبث +

آنکھون مین کھب جانا۔ بضم کاف عربی مخلوط
الہا و سکون موحدہ۔ نہایت مرغوب ہونا۔ ناسخ
اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت + اے پری
اب تو سماتا نہیں زرد آنکھون مین +

آنکھون مین گھر کرنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط
الہا (۱) نظر میں جگہ کرنا۔ آتش۔ ناسخ۔ [illegible]
تھی تنگ ہون مین یار سے + آنکھون مین گھر نہ
کی کیا گھر تمام رات + (۲) نظر مین سمانا۔ ظفر۔ گر
لطف کی حسرت ہے تمھارے نصیب + [illegible]
تیر سگر ان آنکھون مین کر لیتا ہے +

آنکھون مین گھر ہونا۔ نظر وہین مین سماے
رہنا۔ آتش۔ گرد سے جو آنکھون مین [illegible]

[illegible] بہ [illegible] +

آنکھوں [illegible] کرنا۔ بفتح [illegible] ضمہ [illegible] کسر [illegible] وسکون [illegible] معروف [illegible] وسکون واو معروف وسکون تا سے [illegible]۔ آنکھوں کا [illegible] ہونا۔ ناسخ۔ گرشہ [illegible] ہے تیری آنکھوں میں نگہ۔ قطرہ [illegible] یہاں [illegible] گہرا آنکھوں میں +

آنکھوں میں موتی ہونا۔ بضم میم مہملہ وسکون [illegible] مجہول واے مجہولہ وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ ایسی نظر ہونا کہ جسے دیکھ کے کوئی فریفتہ ہو جائے۔ ناسخ۔ دیکھا جسے وہ ہو گیا عاشق تیری آنکھوں میں موہنی ہے +

آنکھوں میں نشہ ہونا۔ بفتح نون معجمہ وسکون شین معجمہ وفتح ہمزہ۔ نشے سے آنکھیں چڑھی ہونا۔ خمار ہونا۔ ناسخ۔ نہ وحشت محتسب کی ہے نہ منت میرو شموں کی + یہاں ہے نشہ آنکھوں میں شراب شیشوں کا +

آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی۔ بفتح دال [illegible] وسکون واو مجہول ونون غنہ وضم سین مہملہ وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف۔ نایاب۔ عجیب۔ بے مثل۔ لاثانی۔ ناسخ۔ اک ایسی دیکھی آنکھوں نے [illegible] کانوں نے سنی + پر تمہارے کاکلوں کی ہوتی ہے [illegible] [illegible] + ولہ جیسی کہ آنکھوں نے نہ دیکھا اور نہ کانوں [illegible]

[illegible] ہو بہ [illegible] سے [illegible] +

آنکھیں بچھانا۔ بسکون تحتانی [illegible] کسر [illegible] وفتح [illegible] سی [illegible] کی خاطر انتہا کی تعظیم۔ آتش۔ دیکھا [illegible] عجب +

[illegible] + آنکھیں بچھاتی تو [illegible] سو راہیں +

آنکھیں بچھنا۔ انتہا کی عزت ہونا۔ ناسخ۔ قدم اسکے سر کی سوجھ ہوتی ہیں مسند میں صفا + جلا دیں بچھی ہیں آنکھیں دیکھتا تو فیہا +

آنکھیں بند کرکے چلنا۔ بفتح موحدہ وسکون نون غنہ ودال مہملہ۔ غافل ہو کر چلنا۔ ذوق۔ بند آنکھیں کیے جاتا ہے کدھر تو مجھسے + ہو تیرا نقش قدم چشم نمائی کرتا +

آنکھیں بند ہونا۔ (۱) مرجانا۔ ناسخ۔ ہو گئیں بند آنکھیں تو سمجھ کہ بیداری ہے یہ + دیکھتے ہو کھول آنکھیں جو تم یہ خواب ہے + (۲) سو جانا۔ ولہ۔ خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں + بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں + آتش۔ کرکے آرائش جو دیکھی اس صنم نے اپنی شکل + بند آنکھیں ہو گئیں آئینہ حیران رہ گیا +

آنکھیں بیٹھ جانا۔ بفتح موحدہ وسکون تحتانی وتا ے ہندی مخلوط الہا رسا آنکھ کے ڈھیلے کا نڈھال ہو کر اندر گھس جانا۔ ناسخ۔ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں + کیا مرے پاس سے اٹھ کے جاتا ہو +

آنکھین پاؤن پر ملنا۔ خوشامد کرنا۔ انکسار کرنا۔ **آتش**۔ گیا ہو خوش خرام ناز کا عالم جو دکھلا کر + ملی ہین ہم نے آنکھین پشت پاے یار پر کیا کیا +

آنکھین پتھرانا۔ بفتح یاے فارسی وسکون فوقانی مخلوط الہاء۔ نزع کے وقت آنکھون کا بے نور ہو جانا۔ **ذوق**۔ پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو + چکرا دیا عزے نے ترے طوف حرم کو +

آنکھین پونچھنا۔ آنسو پونچھکر آنکھین صاف کرنا۔ **ناسخ**۔ آیا تاثیر گریہ سے یار + ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھین +

آنکھین پھاڑکر دیکھنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہاء۔ بہت غور سے دیکھنا۔ **آتش**۔ سامنے جو پڑ گیا دیوانہ بیباک تھا + پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا +

آنکھین پھر جانا۔ نزع کے وقت پتلیان تلے اوپر ہونا۔ آنکھون کا کسی طرف متوجہ ہونا۔ **آتش**۔ پھر گئین آنکھین ہماری طرف کوچۂ یار + جانب کعبہ جو منہ قبلہ نما کا دیکھا +

آنکھین پھوٹ جانا۔ بضم باے فارسی مخلوط الہاء وسکون واو معروف۔ اندھا ہو جانا۔ **ناسخ**۔ وہ بحر حسن جو نظر آتا نہین کبھی + کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہین آنکھین حباب کی +

آنکھین پھیر لینا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہاء وسکون تحتانی مجہول خفا ہونا۔ بے مروتی کرنا۔ **ناسخ**۔ تو نے آنکھین پھیر لین بیکام آخر ہو گیا + طائر جان پابند رشتۂ نظارہ تھا +

آنکھین تلوؤن سے ملنا۔ بفتح فوقانی ومیم خوشامد کرنا۔ انتہاے عاجزی۔ **ناسخ**۔ اُس کے تلوؤن سے ملین سوتے مین کیا آنکھون کو ہم + ناخن تیر نور ہے چشم نگہبان پانون مین + **آتش** عشق ہے آنکھون کو تلوون سے تجھے ملنے کا + پائینتی یار کے ہو میرا سرہانا شب وصل + زمانۂ سابق مین ایک قسم کی تعزیر تھی کہ جس پر رانیون مہارانیون کی خفگی ہوتی تھی اُس کی آنکھین نکال کر تلوؤن سے ملی جاتی تھین۔ **ذوق**۔ آنکھین میری تلوؤن سے وہ ملجاے تو اچھا + ہے حسرت پابوس نکل جاے تو اچھا +

آنکھین جلنا۔ بفتح جیم عربی۔ آنکھون مین سوزش پیدا ہو جانا۔ **آتش**۔ میری آنکھین جلتی ہین دم بھر نہین گر دیکھتا + کیا اثر آتا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا + **آتش**۔ ضبط گریہ سے جلا کرتی ہین آنکھین سچ ہے + بند ہونے سے ہے نا سور کا بہنا بہتر +

آنکھین جھپکنا۔ نیند آنا۔ نیند سے آنکھین بند ہونا۔ **آتش**۔ رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے آنکھون کو اپنے چیر کے مین نے نمک بھرا +

آنکھین جھکنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہاء۔ شرمندہ ہونا۔ خفیف ہونا۔ **آتش**۔ شرم سے وہ شرمگین آنکھین

[illegible] آنکھیں - ساتھ [illegible] ہی ہوگئی [illegible]
آنکھیں چھپانا [illegible]
[illegible] ناسخ [illegible] آنکھیں [illegible]
دل جدا ہے کس بے دید پر + آتش - سامنا ہوتا
ہے [illegible] اگر آ [illegible] جان + مردم دیدہ [illegible] اپنے ہیں
آنکھیں [illegible] ہے +

آنکھیں چڑھانا - بفتح جیم فارسی و بفتح راے ہندی مخلوط الہا - تیوری چڑھانا - منت کی معنی آنکھیں چڑھانا - ناسخ - با جو زندگی بھر عشق مجکو خوش تھا ہون کا + چڑھا جاتے ہیں آہو اپنی آنکھیں [illegible] مدفن پر +

آنکھیں چڑھنا - بفتح جیم فارسی و فتح راے ہندی مخلوط الہا - نشے کے آثار معلوم ہونا - ناسخ - دکھا داغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا +

آنکھیں چھپانا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - آنکھوں کو پوشیدہ کرنا چشم پوشی کرنا - آتش عہد [illegible] آنکھیں چھپا کر مجکو یار + سوز دل سے [illegible] تو تیا ہو جائیگا +

آنکھیں دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا - بنظر غضب سے دیکھنا - ناسخ - دکھائیں [illegible] نے آنکھیں چھپا کے چھاتی کو + [illegible] مجھے بادام [illegible] بیلے + آتش - آنکھیں عاشق کو [illegible]

[illegible] دکھلا + [illegible] کا کس [illegible] کی [illegible]
ذوق - [illegible] سے [illegible] آنکھیں [illegible]
مارا + کافر کی دیکھو شوخی [illegible]
[illegible] دکھلا دے [illegible] دکھلا [illegible] حجاب + دکھلائیں
پردہ ذرا آنکھیں ہی دکھلائے مجھے +

آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں - بضم دال ہندی مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون غنہ و دال ہندی و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف - آنکھیں دیدار کی مشتاق ہیں - آتش - ڈھونڈھتی ہیں آنکھیں اُس محبوب کا نقش قدم + چاہتا ہے دل شرف حاصل کرے پابوس کا +

آنکھیں روتے روتے سفید ہو جانا - بفتح واو مجہول و ہر چہار تحتانی مجہول آنکھوں کی بینائی جاتی رہنا - ناسخ - روتے روتے میری آنکھیں ہو گئیں [illegible] گل سفید + پائی ہو بادام نے صورت گل [illegible]

آنکھیں روتی ہیں - آنسو جاری ہیں - ناسخ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ اسی افسوس میں + آہ ہم تر ہوں لب آل پیمبر خشک ہو +

آنکھیں روشن ہونا - (۱) آنکھیں بینا ہونا - دکھائی دینا - ناسخ - یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں [illegible] جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر [illegible] آنکھوں میں ترا وے آنا - آتش - [illegible] کے [illegible] آنکھیں روشن ہوئیں + [illegible] آفتاب [illegible]

ہوئیں چراغ +

آنکھیں سامنے کرنا - دوچار ہونا۔ آنکھ ملانا۔ آتش - حیا و شرم آنکھیں سامنا کرنے نہیں دیتیں + لڑکپن ہے ابھی وہ صورت عاشق سے ڈرتے ہیں +

آنکھیں سرخ کرنا - بضم سین مہملہ و سکون رائے مہملہ و خائے معجمہ غضبناک ہونا۔ آتش - غصے سے بھی کر دیجئے سرخ آنکھوں کو صاحب + خون بھی مژۂ عاشق ولگیت ٹپکے +

آنکھیں سفید ہونا - بینائی جاتی رہنا۔ ناسخ - دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو + آنکھیں مری سفید ہوئیں انتظار میں + آتش - مے گلرنگ سے لبریز نہیں جام سفید + چشم بدبیں کو کرے گردش ایام سفید + ذوق - انتظار یار میں جو چشم ہو جائے سفید + ہو گئی اُس میں کہاں ہو داغ حسرت ہو تو ہو +

آنکھیں سی دینا - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف - نہ دیکھنے دینا - دیدار سے محروم رکھنا۔ ذوق - بے نصیب اُس کے ہیں گر دیدار سے + سی دو آنکھوں کو نظر کے تار سے +

آنکھیں سینکنا - بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول و نون غنہ و کاف عربی - نظارہ بازی کرنا۔ ناسخ - آتش رخ سے آنکھیں سینکتے ہیں + کیا زمستان میں کام نکلا ہے + آتش - داغ غم فراق کی کرتا ہوں دل میں سیر + آنکھوں کو سینکتا ہوں میں نار جحیم سے +

آنکھیں کھل جانا - بضم کاف عربی مخلوط الہاء - ہوشیار ہو جانا۔ ناسخ - مردے جی اُٹھے تری [illegible] مر گئے + کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار جب +

آنکھیں کھول کر دیکھنا - بضم کاف عربی مخلوط الہاء - و سکون واو مجہول - ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ ناسخ - ہو گئیں بند آنکھیں تو سمجھ کہ بیداری ہے یہ + دیکھتے ہو کھول کر آنکھیں جو تم یہ خواب ہے + آتش - غش سے آنکھیں کھول کر دیکھے جو زلف یار کو + روز محشر کا شب تاریک ہو بیمار کو +

آنکھیں کھولنا - جاگنا - ہوشیار ہونا۔ غالب - مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں غالب + یار لائے مری بالیں پہ اُسے پر کس وقت + آتش - آنکھوں کو کھول کر تو دیدار کا ہو بھوکا + چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی +

آنکھیں کھونا - بضم کاف عربی مخلوط الہاء - و سکون واو مجہول - بصارت کا زائل ہونے دینا۔ آتش - فراق یار میں رو رو کے میں آنکھوں کو کھوؤں گا + میں ہوں یعقوب کا ہم چشم وہ یوسف کا ثانی ہے +

آنکھیں لال ہونا - نشے سے یا رونے سے آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔ آتش - مر گیا نشہ نہیں جو ساقی مدد کرنے سے بری ہیں لال آنکھیں + ولی - نشے سے لال ہوئی ہیں جو یہ چشمان سیاہ + آپ کی ہے شفق شام سحر آنکھوں میں +

آنکھیں لال لال ہونا - نہایت غضبناک ہونا۔ آتش - ہوئی ہیں غصے سے کیا لال لال وہ آنکھیں + نظر پڑا ہے کبھی جو لباس ترکان سرخ +

آنکھیں [illegible] - ناسخ [illegible]
[illegible] آنکھیں + [illegible]
[illegible] + آتش - ذرّے کی طرح سے ہم نے
[illegible] آنکھیں + مخبرِ نور جب اس مہر لقا کا دیکھا +

آنکھیں لگی ہونا - لگا رہنا نہایت غور سے کسی
طرف متوجہ ہونا - ناسخ - رہتے ہیں خاک میں آنکھیں
لگی ہیں سوے بام مرتے ہیں معرکہ پہ اُفتادگان
[illegible] دوست +

آنکھیں ملانا - بکسرِ میم مصدر - متوجہ ہونا - اچھی طرح
دیکھنا - ناسخ - آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا +
[illegible] تو بہت خوب ہے یہ بنا نہیں اچھا +

آنکھیں مَلتے اُٹھنا - بفتحِ میم مصدر - و تحتانی
مجہول - سوتے سے جاگ کے خمار دُور کرنا - ذوق -
آنکھیں [illegible] جھپنے لگی رام کلی + اُٹھی ملتی ہوئی
آنکھوں کو کہیں اپنی [illegible] +

آنکھیں مَلنا - بفتحِ میم مصدر - نیند کا خمار
دُور کرنا - آنکھوں کو کسی پاک شے پر ملنا - آتش -
دشمن و دوست پس از مرگ ملیں گے آنکھیں + نقش
جس کا ہو پیر سنگِ لحد کا تعویذ - و بہ میم مکسور - توجہ
ہونا - ناسخ - اس کی آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں
سے ملا + جیتے جی ہیں آنکھیں ہر ایک سے رم چاہیے +

آنکھیں نکالنا - بکسرِ نون مجہول (۱) دیدے حلقۂ چشم
سے نکال کر پھینک دینا - ایک قسم کی سزا جو زمانۂ سابق میں
دی جاتی تھی - ناسخ - [illegible]
کی طرح نکال آنکھیں + (۲) غصے [illegible] سے
دیکھنا - ناسخ - دیکھا آنکھوں کو [illegible] +
مجھ پر عبث نکال آنکھیں - ذوق - شمع سے بیٹھے
دل کو نکال کے وہ صبح + جو نکالا تو کیا آنکھیں نکال
کے کیا +

آنکھیں نہ ملنا - بکسرِ میم مصدر - بے اعتنائی ظاہر
ہونا - ناسخ - رہ جاتی ہیں شام سے آنکھیں جو کسی کی نہیں
جیسے پنہاں ہوتے ہیں سامنے چھپاتے بات کو + آتش
اے صنم عاشق سے ملتی ہیں نہیں آنکھیں تری + نشہ
اُترے شرابِ حسن کے دو جام کا +

آن - (۱) تھوڑی دیر - دم بھر - وقت - ناسخ -
اک آن میں نوازشِ خندق سے اے پری + ہو گئے
تار ہو گئے تیرے ستار میں + آتش - کیا
اک آن میں تیغِ ادا سے صاف دو ٹکڑے + کمان
بھی ہو گیا دشمن کو آتش اپنے جوش کا + ذوق -
نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا + سر پہ
شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا + (۲)
ناز و ادا - ذوق - اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی
آن کو + ہو چکا چلے ہی میں کشتہ کسی کی آن کا +
ناسخ - ع - قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں

آنے پانا - [illegible] کسی کا سد راہ نہ ہونا - ناسخ
کہدے گا روز کہ غیر آنے نہ پائے گھر میں [illegible]

خاک ہو سنگ در یار مین کبھی +

آئنے دینا کسی کے آنے وقت مانع نہونا آنے کی اجازت دینا۔ **ناسخ**۔ گھر مین نہ آنے دے تو نہ آنے دے غم نہین + مجکو نظر تیرے روزن دیوار سے غرض + **آتش**۔ ناتوان ہجر ہون پرچیر آنے دے بہار + اے جنون [illegible] کا سی و لا [illegible]

آ ؤ

آواز آنا [illegible] آواز قلقل کی [illegible] روح ساقی شیشہ قالب ہوگیا +

آواز بلند ہونا۔ اونچی آواز ہونا۔ زور سے بات کہی جانا۔ **آتش**۔ گوش گل تک ہو قفس مین سے رسائی ایسی + تیری آواز ہوا ے مرغ گرفتار بلند + ذوق اس قدر ساز طرب سازی آواز بلند + چھیڑین گرتار کھرج کا تو ہو پیدا دو صریت +

آواز بند ہونا۔ بفتح موحدہ و سکون نون غنہ۔ بولنے کی سکت نہ رہنا۔ **ناسخ**۔ غبار وحشت مجنون کیا ہے منتشر ہو جاتی ہے آواز جرس بند + **آتش**۔ پھرتا ہے کوئی تو تیرے کوچے مین شب کو + تا صبح نہین ہوتی ہے آواز سگان بند +

آواز بھاری ہوجانا۔ بفتح موحدہ مخلوطہ الہا و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ چلاتے چلاتے گلا پڑ جانا۔ **ناسخ**۔ نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی گران گوش ہین گل + ہو گئی نالون سے آواز عنادل بھاری +

آواز بھول جانا۔ بفتح موحدہ مخلوطہ الہا و سکون واو معروف۔ کسی کے لہجہ کا یاد نہ رہنا۔ **ناسخ**۔ نالے کرتا ہون ہر شب زیر دیوار اس لیے + بھول جائے تا نہ وہ کافر مری آواز کو +

آواز بیٹھ جانا۔ بفتح موحدہ و سکون تحتانی [illegible] گلا پڑنا [illegible] صورت مین حق آواز بیٹھ جانا۔ **آتش** [illegible] ہے کر دیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہم صفیر کی +

آواز دب جانا۔ بفتح دال مہملہ۔ بلند آواز کے آگے ہلکی آواز نہ سن پڑنا۔ **ناسخ**۔ کیا رقیب رو سیہ ہے چیز ناسخ کے حضور + دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے

آواز دینا۔ پکارنا۔ صدا بلند کرنا۔ **ناسخ**۔ سیکڑون آہین کرون پر ذکر کیا آواز کا + تیر جو آواز دے ہے تیر انداز کا +

آواز ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ آواز مین آواز کا شامل ہونا۔ **ناسخ**۔ ساتھ میری آہ کے زنجیر کے آواز کی ہمراہ سے آواز مل جاتی ہے جیسے ساز کی +

آواز نہ نکلنا۔ بکسر نون ثانی۔ خوف سے خاموش ہو جانا۔ **ناسخ**۔ اک تیر مین مثل لب سوفار ہے جاچپ + نکلی نہ ترسے عاشق جانباز کی آواز +

آوازہ۔ بفتح زاے معجمہ و سکون ہاے مختفی۔ طعن و تشنیع کا فقرہ۔ **ناسخ**۔ باغ مین آوازہ تھا کہ جیب گل + صاحب ہم دیوانون پر آوازہ ہے + **آتش**۔ ٹھلا ہے تیری زلف کا

[illegible] سے ہین اسیرون کے آزاد
کی حسرت +

آوازہ بلند ہونا - صدا بلند ہونا۔ شہرت ہونا۔ **آتش** - کیا عجب ہے کہ مری تری سوال ہو وصف [illegible] سے آوازہ جواب بلند +

آؤنہ - نفی بمعنی اثبات ہے یعنی ضرور آؤ۔ **غالب** - کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب + آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی +

آ ہ

آہ پڑنا - بفتح بائے فارسی صبر پڑنا۔ بددعا کا اثر ہونا۔ **ناسخ** - آہ پڑ جائے الٰہی تجھپہ مجھ مخمور کی + محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی +

آہٹ - بفتح ہائے ہوز و سکون تائے ہندی چاپ پاؤن کی صدا۔ **ناسخ** - جاگتے ہین وہ جو سونے کے وقت بھی بیدار ہم + ہون ترے پاؤن کی آہٹ سے کہین بیدار ہم +

آہٹ ہونا - پاؤن کی صدا سن پڑنا۔ **ناسخ** - مجال خواب ہے ہرگز نہ بیداری + مین چونک اٹھون اگر آنکھ قدم کی آہٹ ہو +

آہ کرنا - آہستہ آہستہ بیقراری کی صدا۔ **آتش** - [illegible] جہان سینہ تنگ ہو میرا + بیتابی سے ہر سنگ [illegible] + **ناسخ** - چمن مین ایسا دم کے تابی کس [illegible] + آہ کرتا ہے فلک بھی سن کے میری آہ کو

ذوق - دیکھکر غیر دل مین [illegible] بات + آہ کی اک دل سے [illegible]

آہ کھینچنا - بکسر کاف عربی [illegible] معروف و نون غنہ و جیم فارسی آہ کرنا۔ **ناسخ** - ہم ساقی مین بطرح ہو گئی جل کر کباب + جائے قلقل ادھر صراحی آہ آتشبار کھینچ ما **آتش** - کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد + جاتے کے مالے سرو چمن مین اکڑ گیا + **ذوق** - ہو تیرا سینہ تو مجھ بیچارہ سے رخصت ہوش ہو + کیون کھینچون آہ کہ خود بھی پنہان زیر دود آتش ہو +

آہون کا دھوان - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و فتح واؤ و سکون الف و نون غنہ سلسلۂ [illegible] میری آہون کے دھوئین نے گھر بنایا خانۂ باغ + نرگس شہلا کیا ہے روزن دیوار کو + **ناسخ** - منعکس ناسخ [illegible] کہان اٹھتا ہے + کبھی اٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے +

آ ی

آیا تو روزی نہین تو روزہ - [illegible] سکون واو مجہول کسر زائے ہوز و سکون تحتانی معروف [illegible] کہین سے میسر ہو گیا تو رزق کا ٹھکانا ہوا نہین تو فاقے کی نوبت آگئی۔ **ذوق** - زیادہ ہوگا توکل سے بھی کہین روزہ + کہ اس مین آیا تو روزی ہے اور نہین روزہ +

آئینہ داری کرنا - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح نون و سکون ہائے مختفی - خدمتگاری کرنا - اطاعت کرنا - ناسخ - تیری زلفوں کے لیے شانہ بکف ہیں حوریں + اور کرتی ہیں تری آئینہ داری راتیں +

آئینہ دکھانا - (۱) سامنے آئینہ لیکر کھڑے ہونا - آتش - دکھایا آئینہ فکر نے جب صفاے آب گوہر سخن کا + دہن کو جوہر کھلا زبان کا زبان کو عقدہ کھلا سخن کا + (۲) خدمتگاری کرنا - ولہ - جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید + آئینہ مجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا +

آئینے کا پانی - آب آئینہ - آتش - لیے میں بوسۂ رخسار صاحب + چاہ ہم نے آئینہ کا پانی +

آئینے کا جوہر - بفتح جیم عربی و سکون واؤ مہملہ و فتح ہائے ہوز - موج آئینہ - ذوق - دل کو آئینے کے گر کر دے گداز + یار اپنی گرمی رخسار سے + جوہر اسکے یوں اٹھا لیں جسطرح + حرف قرطاس غلط بردار سے +

آئینے کا گھر - بفتح کاف فارسی مخلوط الہاء و [illegible] حلقہ چوبی یا برنجی جس کے اندر آئینہ جڑا جاتا ہے - ناسخ - پڑ گیا ہے اسکو اپنے یار جانان کا مزہ + خانۂ زندان [illegible] ہو جائے گھر آئینے کو + ذوق - کون گھر آئینے کا جاتا گردہ گھر میں + خاکساری سے نہ جا رو [illegible] صفائی دیتا +

آئینے کا مکان - بفتح میم [illegible] مکان جسمیں آئینے لگے ہوں - آتش - کھلی [illegible] میں آنکھوں کو صورتیں ہر شو + یہ گنبد فلک آئینے کا مکان نکلا +

آئینے مکان میں لگانا - مکان کو آئینے لگا کر سجانا - ناسخ - شیشے طاقوں میں [illegible] میں تھی پریاں جلوہ گر + کیا لگائے اپنے میخانے میں خار آئینہ + آتش - تصور سے اس کی ایوان دل میں لگاؤں گا + صفا سے پیکر یار آئینہ ہے قد آدم کا + ولہ - دکھلا رہی ہے دل کی صفا دو جہان کی سیر + کیا آئینہ لگا ہوا اپنے مکان میں ہے +

آئینے میں بال آنا - آئینے [illegible] خط پڑ جانا - ناسخ - ہو گیا مجکو یقین [illegible] پڑ گیا ہے اس نے دکھلائی جو [illegible] خط کسی رو رنگتے نہیں رخسار یار ہے + بال آ گئے ہیں آئینۂ آفتاب میں +

آیے - بکسر ہمزہ و کسر تحتانی اول معروف و سکون یائے مجہول تحتانی دوم مجہول - [illegible] ناسخ - شیب آ گیا شباب گیا اب تو [illegible] صبحدم مجھے [illegible] کوچ +

باب الف مقصورہ

اب

[illegible]

ابر برستا - بالفتح و فتح ... سکون ...

سکون ... بمعنی ... عبارت ...

ہوا - ناسخ - کس حالت میں مجھ ہوش سے بیگانہ کر

چلے گئے ابر سے ہو کے جو نشہ اترا +

ابر آنا - بالفتح گھٹا آنا - غالب - خوشی کیا کھیت

پہ میرے اگر سو بار ابر آوے + سمجھتا ہوں کہ ڈھونڈے

ہے ابھی سے برق خرمن کو +

ابر اٹھنا - بمعنی مذکور ہوتا - ناسخ - ابر جب اٹھتا ہے

اے ناسخ خیال برق میں + آگ برساتا ہوں ... سے

دیدۂ نمناک سے +

ابر کا ٹکڑا - بضم طاء ہندی و فتح راے ہندی -

بادل میں ایک جانب گھٹا کا ہونا - ناسخ - مجھے سب

... ٹکڑے سے نکلا خورشید + یاں جو داغ عشق ...

سے پیدا ابھرا +

ابر کا جھومتا آنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون

واو معروف - و میم ... گھٹا کا امنڈ آنا - آتش

... ابر سیہ جھومتا آتا ہے تو بہتے ہیں + الخ

ابر کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - گھٹا کا ہٹنا

... سو ... ہوا آئے گا اس کے ابر کھلتا ہے تو

... ہوں ... اشک کے روشن آب میں

[illegible]

... سے ... ہوتی تھی +

اب کا - بالفتح - اس مرتبہ کا ... ناسخ

... کا ... ہو ...

کا پھال ہے +

اب کی - بالفتح و تحتانی معروف - اس وقت کی -

اس مرتبہ - ناسخ - اب کی بہار میں یہ جوش اس

جنون ... ہوا ... سے ... نکل گیا - آتش

ذکر فقیر آ گئے اس بت کے ... ہے + ابکی ...

ڈالتا ... موقوف - قیس و فرہاد ...

کچھ عشق کی راہ + اب کی ہیں گرم ... دشت ...

غالب - بارہا دیکھی ہیں ان کی رنجشیں + پر کچھ

اب کی سرگرانی اور ہے +

اب کی بار - اس مرتبہ - غالب - مجھے خدا

نہیں ہے اب کی سال - کچھ بنایا نہیں ہے اب کی بہار

اب کی برس - بفتح موحدہ و راے مہملہ - اس سال

ناسخ - کہاں وہ اور جنون صحرا نوردی + ہو سے

زندان میں ہم اب کی برس بند +

اب کی سال - اس سال - غالب - مجھے خدا

نہیں ہے اب کی سال + الخ -

ابھی - بالفتح و کسر موحدہ مخلوط الہا و سکون

تحتانی معروف - اسی وقت - ناسخ - کیا ... سینہ

(۱) جی ہو جائے ابھی وصل ۔ شوال سے خالی کا مہینہ نہیں اچھا ۔ (۲) اس وقعے سے ۔ **ناسخ** ۔ مرے شب فرقت ہوا ہی تا و ان ابھی ہو وقت صبح ۔

اب بھی حساب ہے ۔ بفتح تحتانی و کسر ہائے ہوز و سکون تحتانی معروف و کسر حائے حطی ۔ اب بھی منصوبہ یا ارادہ ہو ۔ **ناسخ** ۔ حساب اب بھی ہو کون جائے مسجد میں ۔ شراب خانوں میں ہاتھ آئی ہو سبوئے شراب ۔

اپ

اپنا ۔ بالفتح اپنی ذات کا ۔ **غالب** ۔ میرا اپنا جدا معاملہ ہو ۔ اور کے لین دین سے کیا کام ۔

اپنا بوجھ ڈالنا ۔ بضم موحدہ و سکون واؤ مجہول و جیم عربی مخلوط الہاء ۔ اپنا بار کسی دوسرے کی ذات سے متعلق رکھنا ۔ **ناسخ** ۔ بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر میں نے ۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے دیوار جدا ۔

اپنا بھلا چاہنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہاء ۔ اپنے ہی فائدہ کا خواہاں ہونا ۔ **ذوق** ۔ تم دن سے تم آپ کو جانیو تو ۔ اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے ۔

اپنا بھلا سمجھنا ۔ اپنا فائدہ سمجھنا ۔ **ذوق** ۔ بُرائی میں ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے ۔ بُرا سمجھے نہ سمجھا سمجھے بُرا سمجھے ۔

اپنا سا ۔ اپنی طرح ۔ مثل اپنے ۔ **ذوق** ۔ کریں درد آشنا کیونکر دلِ احباب اپنا سا ۔ بلا سے جیسا ہیں ہوں ڈھونڈھ سکوں تیا ب اپنا سا ۔

اپنا سا غیر کا حال جاننا ۔ بفتح غین معجمہ دوسرے کے رنج و راحت سے اسی طرح متاثر ہونا جس طرح اپنے رنج و غم سے متاثر ہوتا ہو ۔ **ناسخ** ۔ اپنے دل سا جانتا ہوں غیر کے دل کا بھی حال ۔ سو سے گل ہرگز نہ دیکھوں بے رضائے عندلیب ۔

اپنا سا منھ لیکے رہجانا ۔ بفتح میم و لفظ و سکون نون معجمہ مخلوط الہاء ۔ و کسر لام و سکون ہر دو تحتانی مجہول ۔ مایوس ہو کر شرمندہ ہونا ۔ **غالب** ۔ آئینہ دیکھ اپنا سا منھ لیکے رہ گئے ۔ صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا ۔ **ذوق** ۔ رہ گیا اپنا سا منھ لے کے وہ آئینہ رو ۔ تری تصویر کو یوسف نے جو دیکھا سے کر

اپنا سلام ہے ۔ بفتح سین مہملہ یعنی ہم پرہیز کرتے ہیں ۔ دور بھاگتے ہیں ۔ **ذوق** ۔ جانے میں پہ کوسے بتِ لالہ فام کو ۔ اپنا تو بس سلام ہو دار السلام کو ۔

اپنا کیا پانا ۔ بکسر کاف عربی و فتح تحتانی ۔ اپنے کردار کا نتیجہ پاتا ۔ **ذوق** ۔ اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا ۔ بس اب ستم شکر کہ کیا اپنا پاچکے ۔

اپنا گوشت کھانا ۔ بضم کاف فارسی و سکون واو مجہول و شین معجمہ و نون ۔ مجہولی کے عالم میں غصہ آنا ۔ **آتش** ۔ کھاتا نہیں بھلا اسکو میں کھاتا ہوں اپنا گوشت ۔ دل ڈوبتا ہے گریۂ چشم کباب سے ۔

اپنا گھر جانا - مجازاً کہنا اپنا گھر سمجھنا [illegible] کچھ نہیں [illegible] حاجت [illegible] گھر جانا *

اپنی آگ میں آپ جل جانا - بفتح [illegible] و تحتانی معروف - اپنے غصے سے آپ ہی متاثر ہونا - آتش - جل گیا سینہ تپ اپنی میں مانند چنار * پیچھے لگے [illegible] وقت [illegible] دھوان کیا کیا *

اپنی آنکھوں میں - اپنی نظر میں - آتش - دل کی جب کھا جاتا ہے یادگار رفتگان * یوسف اپنی آنکھوں میں داغ عزیزان ہو گئے *

اپنی پچی لگانا - اپنے اپنے مطلب کی باتیں کہنا - آتش - رنگ دکھائی جو تیرا گل پر سیم لوہار * اپنی اپنی [illegible] گرنے لگے *

اپنی ایڑی دیکھنا - بکسر الف و سکون تحتانی مجہول و کسرہ ے ہندی و سکون تحتانی معروف - چشم بد سے بچانا جو عورتوں کی زبان پر آتا ہے - ناسخ - کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھ کر * کم نہیں تارا ہے اس رشک قمر کی ایڑیاں *

اپنی بلا سے - بفتح موحدہ - یعنی ہم کو کچھ پروا نہیں - کچھ غم نہیں - ذوق - کیا جانیں ہم زمانہ کے حادث ہیں یا قدیم * کچھ ہو بلا سے اپنی کہ [illegible] ہیں ہم *

اپنی تقدیر کا - بفتح فوقانی و سکون قاف [illegible] مجہول و سکون تحتانی [illegible]

اپنے نصیب کا - جو کچھ مقدر میں ہے - آتش [illegible] گل رخسار ہے * داغ چاند [illegible] اپنی ہی تقدیر کے *

اپنی خبر نہیں - بفتح [illegible] - آتش - آئینہ دیکھ کر [illegible] خیال * اپنی خبر نہیں انہیں میری خبر کہاں *

اپنی خوشی - بضم خائے معجمہ و واو غیر ملفوظ و تحتانی معروف - اپنی مرضی سے - ذوق - [illegible] لے چلی چلے * اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے *

اپنی طرف خیال کرنا - بکسر خائے معجمہ - اپنے [illegible] آرائش پر توجہ کرنا - آتش - ہٹتا نہیں ہے [illegible] سامنے سے * اپنی طرف جو تم بھی ذرا خیال کرتے *

اپنی طرف دھیان کرنا - بکسر دال [illegible] الہائے مخلوطہ التحتانی و الف کشیدہ - غصہ یا تنبیہ یا باز رہنا کسی کی فرمائش سے - ناسخ - [illegible] جو حسرت سے دم [illegible] * اس قدر گرم نہو اپنی طرف دھیان کرو *

اپنی طرف رجوع کرنا - بضم رائے مہملہ [illegible] واو معروف [illegible] - اپنی جانب متوجہ کرنا - ناسخ - [illegible] میں اپنی طرف [illegible]

اپنی طرف کھینچنا - بکسر [illegible] معروف [illegible] مانند [illegible] کسی [illegible]

اور جنابِ عاشق فنا کی ہیں بہ بیرت کا ہو یہ تا دل کو شوق
ہم بھی اپنی طرف اور بہ پیکر کھینچے +

اپنی سی - بہ ہمزہ و تحتانی معروف و کسر سین مہملہ - حتی الامکان - اپنے مقدور بھر - **غالب** - ذوالا دیکھی لے کسی بے مشغلہ + اپنی سی کھینچتا ہوں خیالات ہی کیوں نہو +

اپنی سی کرنا - حتی الامکان کوشش کرنا - **غالب** - وارستگی بہانۂ بیگانگی نہیں + اپنی سی کر نہ غیر سے وحشت ہی کیوں نہو +

اپنی فکر کرنا - بکسرِ فا و سکون کاف عربی و رائے مہملہ - اپنے نفع نقصان پر غور کرنا - **ناسخ** - فکر کر اپنی ہی ناسخ کا نہ غم کھا زاہدا + شافع اُس کا بادشاہِ کربلا ہو جائیگا +

اپنی کہنا اور کی نہ سننا - بفتح کاف عربی و سکون ہائے ہوز و ضم سین مہملہ و سکون نون مع ہوزہ و فتح نون مع تحتانی - اپنی باتوں کا ایسا سلسلہ باندھنا کہ دوسرا بات کرنے کی مہلت نہ پائے - **ناسخ** - اپنی کہتا ہو تو اور کی سنتا نہیں + رکھ لے ہنگامہ اذان کیونکر نہ آنکھ کان ہیں +

اپنی نظر میں - بفتح نون مع ظائے معجمہ مفتوح - اپنی نگاہ میں - اپنی آنکھ میں - **ناسخ** - موجزن ایسے ہیں یادِ دیدۂ تر میں دریا + پانی سے بھلے ہوئے اپنی نظر میں صحرا + **غالب** - جو سے جہاں کے اپنی نظر

میں تو حال نہیں ہے سو طبعِ ہوا و دیگر بہ جاک شیشہ

اپنے اپنے - بہ ہمزہ و تحتانی مجہول - خود اپنا طور پر اپنی کوئی شے - **ناسخ** - سب گریباں اپنے اپنے پھاڑتے ہیں اس خورشید پر + ہے یہی جاک گریباں صبح کا +

اپنے پاؤں چلنا - پیادہ پا بغیر کسی کے سہارے چلنا - **ناسخ** - طفل چلتے ہی عجب سے اپنے پاؤں کبھی پھر تھا + غیر آغوش سحاب اے صبا زمین نہیں

اپنے حال پر رہنا - اپنی حالت کو بدلنے نہ دینا - **آتش** - وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمہاری آج حال پر اپنے وہ الطاف وہ اشفاق نہیں + **ناسخ** - پسینہ اُس کے روئے آتشیں پر جائے حیرت ہے + کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی میں +

اپنے حال پر رونا - اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا - **آتش** - ہمدمو سے حال اپنے دکھایا کسی کو نہ وہ دل دُکھائے کسی کا ہمدرد نہو +

اپنے حال میں مست ہونا - بفتح میم مہملہ و سکون سین مہملہ و فوقانی - جیسی کیفیت ہو اسی میں خوش ہونا - **آتش** - کون پوچھے ہے کو کس سے ہو سکے یا وضا + اپنے اپنے حال میں ہیں کا مست + **ناسخ** - ہو رہا ہوں مست اپنے حال میں بدگمان سمجھے مجھے ہیں وہ ہے + **آتش** - ... حلقۂ بیرونِ در ہیں یہاں + اُس بزم میں ہو ...

[illegible] فتح [illegible] محل [illegible] اپنے [illegible] ذوق - [illegible] ہوگیا [illegible]

اپنے محل پر اختیار ہونا - اپنے محل کو قابو میں رکھنا - ناسخ - کیونکر کرون مین اپنی طرف اُس کا دل بیوس + جب اختیار اپنے ہی دل پر نہ ہو سکے +

اپنے دین پر ہونا - بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و نون - اپنے مذہب کو نہ بدلنا - ذوق - دل فرش لب جان بخش پہ جان [illegible] تسکین پہ ہے + عیسائی اپنے دین پہ موسائی اپنے دین پہ ہے +

اپنے رتبے سے بڑھ جانا - بضم رائے مہملہ و [illegible] تحتانی مجہول - جو جس رتبے کے قابل ہو اُس سے تجاوز کرنا - ناسخ - چشم کم سے خلق کی جانب نظر کرنے لگا + اپنے رتبے سے ذرا جب کوئی انسان بڑھ گیا +

اپنے ساتھ ڈبونا - بضم دال ہندی و [illegible] و سکون واو مجہول - کسی کو اپنے ساتھ نقصان پہونچانا - آتش - بیدرد مُلا تا نہیں دکھلا کے رُخ + آنکھوں کو بھی ساتھ اپنے ڈبوتا ہے دل کو +

اپنے ساتھ لپٹنا - بفتح لام مہملہ و کسر پائے فارسی و سکون تحتانی مجہول و تائے ہندی - اپنے ساتھ شامل کرنا - آتش - داغ عشق آپ ہی کھا اسکو [illegible] ساتھ اپنے دیگر کو بھی مل [illegible] لپیٹ

اپنے سر لے لینا [illegible]
[illegible] پر احسان جتانا +

اپنے سے زیادہ جاننا - اپنے سے زیادہ کسی کو واقف کار ہونا - ذوق - کیا کسی کو اس سے [illegible] زیادہ جانتا + [illegible] اپنے سے زیادہ جانتا +

اپنے قدح کی خیر منانا - بفتح قاف مہملہ و فتح دال مہملہ و فتح خائے معجمہ - اپنی بہتری چاہنا - آتش - ساقیا جام کا تو سلامت رکھے + یہ قدح میرا کہ خیر اس کی منانا ہوں میں +

اپنے کام میں مصروف ہونا - بفتح میم مہملہ و سکون دال مہملہ و ضم رائے مہملہ و سکون واو معروف - اپنے مشاغل میں مبتلا رہنا - ناسخ - کیوں نہ ہو غافل شب فرقت ہو خواہ روز وصل + رات دن ہے آسمان مصروف اپنے کام میں +

اپنے لیے کانٹے بونا - بکسر لام مہملہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی مجہول و سکون نون غنہ و کسر ٹائے ہندی و سکون تحتانی مجہول بضم موحدہ و سکون واو مجہول - اپنے حق میں مضرت پہونچانے کا کام کرنا - آتش - سبزہ [illegible] دیکھ اے دل ہرگز + بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو کانٹے +

اپنے ہاتھوں گھر لٹانا - [illegible]

بربادی اپنے ہی ہاتھ کرنا۔ ذوق۔ تیر پیکان جتنے تھے دل پر دیے ہم نے نکال + اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہم سے سیکھ جائے +

اپھرنا۔ بالفتح و فتح بائے فارسی مخلوط الہا۔ پیٹ کا ریاح سے پھولنا۔ نفخ ہونا۔ ذوق۔ ہم پیٹ کے ہلکے ہیں نکلے بات کب اُن سے + روکیں تو اپھر جائے شکم اور زیادہ +

ات

اترانا۔ بالکسر خود پسندی کرنا۔ آتش۔ شاعروں کے کہنے پر اترا نہ ای گیسوے یار + عنبر سارا نہ تو مشک ختن ہو جائیگا + ذوق۔ اترا رہا ہے عطرے عیش و نشاط کھینچ سے ہو زمیں پہ پاؤں رکھے کیونکر آسمان + غالب۔ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا + وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے +

اتنا۔ اتنی۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ اس قدر۔ ناسخ۔ زاہدا ہے فرق جتنا جود اور امساک میں + جان اتنا ہی تفاوت ہے میں اور تریاک میں + ولہ۔ اتنی مدت سے ہوں میں وادی وحشت میں خراب + کہ وطن جاؤں تو پاؤں نہ کبھی گھر اپنا + آتش۔ اتنی شکارگاہ جہاں میں نہ ہو آرزو + ہم سامنے ہوں اور تمھاری رفل چلے + ذوق۔ دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے + دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا +

اُتّو۔ بالضم و تشدید فوقانی و سکون واو معروف سکھر کر کوٹلے پر دباکر اس میں شکنیں پیدا کرنا۔ ناسخ۔ بالکل لیٹوں جلا کر بوریے کو جی میں ہے + خوش نہیں آتا ہے بستر پر اتو تجھے +

اُتّو ہونا۔ (۱) کپڑے میں شکنیں کی بخط پیدا ہونا (۲) تلواروں کے زخموں کے بہت سے نشانات بدن پر ہونا۔ ناسخ۔ دست نازک سے لگائیں تو نے تلواریں جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اتو ہو گیا +

اٹ

اٹکانا۔ بالفتح پھنسانا۔ اُلجھانا۔ ناسخ۔ تو اپنے جلوے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا + شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا +

اٹکنا۔ بفتحتین۔ پھنسنا۔ ناسخ۔ دیدۂ تر سے فرو پر لخت دل آتے نہیں + اٹکی ہیں قلاب میں یہ مچھلیاں تالاب کی + ذوق۔ تار جبل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا + چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا +

اٹکھیلی کی چال۔ بالفتح و کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و کسر لام مہملہ و کسر تحتانی معروف۔ خرام ناز۔ معشوقوں اور لڑکوں کی چال۔ آتش۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال + پاؤں میں موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا +

اٹکھیلی سے چلنا۔ اٹکھیلوں سے چلنا۔ خرام ناز۔ کج ادا۔ کج چلنا۔ آتش۔ اٹکھیلی سے چل ہوتے ہیں صدے + دل شیخ و برہمن میں نہ ہو کیونکر ناسخ۔ اٹکھیلوں سے چلتے ہو تم کیوں قدیر ہے اٹکھیلیں

[illegible] +

اث

اثر [illegible] - [illegible] تاثیر ہونی - ناسخ - گیا کچھ زبان پہ اثر تیر [illegible] + غم نے بکھرے ہو خوب جگر پھٹ دیا +

اثر پھیلنا - فتح پائے فارسی معلوم ہو اثر ستا تاثیر کا دور تک پہنچنا - ناسخ - کیا اثر پھیلا ہو تیرے رونے کا آنسوؤں کا [illegible] پیدا ہوا دوں کے ہر [illegible] میں آگ +

اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا - ناسخ - اثر نالے نے دکھایا [illegible] رونے نے + کس یاس ہر سیل اشک نے دیوار زنداں کو +

اثر رکھنا - تاثیر رکھنا - ناسخ - دشمن ہو دوست جو سنتا ہو سو خوش ہوتا ہے + شکل بلبل میرے نالے بھی اثر رکھتے ہیں +

اثر کرنا - تاثیر کرنا - ناسخ - سنگ خارا نے نہیں [illegible] [illegible] پھول بہا دیا + سامنا پتھر کا ہو نالے اثر کیونکر کرے

اثر ہونا - تاثیر ہونا - ناسخ - اس پری کے کوچے میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار + سایہ دیوار کا ہم کو اثر ہو جائے گا +

اج

اجارہ ہونا - قبضہ ہونا - خود مختاری ہونا - ناسخ - [illegible] سے ہے تجھ پری [illegible] ناسخ [illegible]

شعر میں اپنا اجارہ ہو +

اجازت دینا - بکسر جیم [illegible] رخصت دینا - غالب - [illegible] جگر تشنہ [illegible] کچھ جگر کو بھی [illegible] سنا دیجیئے +

اجازت مانگنا - حکم [illegible] رخصت طلب کرنا - ناسخ - در نزاکت سے گلستان [illegible] رخصت [illegible] روئے گل سے اس نے کی اجازت مانگتا +

اجل آنا - بفتحتین موت آنا - آتش - آنکھیں [illegible] جان حسرت دیدار [illegible] + [illegible] اجل تو [illegible] بے اجل تمام + ذوق - اجل آئی شب ہجر [illegible] تو نے [illegible] + بے اجل ہم کو [illegible] اجل [illegible] +

اجل سر پر کھڑی ہونا - موت کا نہایت نزدیک ہونا - بہت قریب ہونا - ناسخ - اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں زمانہ ہے + [illegible] کشت کے [illegible] لازم جگانے کا بتاتا ہے +

اجل سر پر ہونا - موت کا نہایت قریب ہونا - ناسخ - رباعی - ہر چند [illegible] اجل [illegible] تسپر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل + ہر شخص [illegible] لیکن + شیطان کی آنت ہے [illegible] طول امل +

اجلا رکھنا - بالضم صاف رکھنا - سفید پوش رکھنا - اچھے حال میں رکھنا - آتش - کیا [illegible] کو اجلا [illegible] آپ [illegible] پیر سفید +

اکیلی اچھا ... ہو بسکون تحتانی معروف۔ غالب
... ناسخ ... کیا ... ہو جا
... نہیں اچھا ۔

ا ج

اچنبھا۔ بفتحتین و نون غنہ و فتح موحدہ مخلوط الہا۔ تعجب
ناسخ۔ کیوں نہ اچنبھا ہو تجھ سے ناسخ فراق یار کا ۔ ایک دن
تا دن فراق وصل وہی ہو جائے گا ۔

اچھا۔ بالفتح و تشدید جیم فارسی مخلوط الہا (۱)
خوب۔ ذوق۔ زخم تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ۔
زخم پر قسمت سے میری کا نگر اچھا ہوا ۔ (۲) بعد کلام کے بیہ
تاکید۔ غالب۔ آئے ہو کل اور آج ہی کہتے ہو کہ جاؤں
مانا کہ ہمیشہ نہیں اچھا کوئی دن اور ۔

اچھا سال۔ نیک سال۔ غالب۔ دیکھیے پاتے
ہیں عشاق بتوں سے کیا فیض ۔ اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ
سال اچھا ہے ۔

اچھا کرنا۔ صحت بخشنا۔ آتش۔ ہجر کی ایذا سے چھٹ
... ۔ ... اچھا کر اس زخم ... ۔

اچھا کہنا۔ تعریف کسی کی کرنا۔ غالب۔ ...
... سب اچھا کہیں جسے ۔

اچھا کیا۔ بکسر کاف عربی و فتح تحتانی خوب کیا۔ مناسب
کیا۔ آتش۔ اچھا کیا فلک نے جو رکھا مجھے علیل ۔ بہتر
ہوا ... ذوق۔ اچھا کیا وفا کے
... ذکر کیا اچھا پا چکے ۔

اچھا نہیں کرتے۔ تنبیہ کا کلمہ ہے یعنی ...
... کا سامان کرتے ہیں۔ غالب۔ ...
... غالب کو برا کہتے ہو اچھا نہیں کرتے ۔

اچھا ہونا۔ صحت پانا۔ آتش۔ جس طرح ...
بیمار اچھے ہوتے ہیں ۔ شفا تیرے ... لب ...
زنخدان کا ۔ ذوق۔ ایک دن ...
اچھا ہوا ... اگر زخم ادھر اچھا ہوا ۔
غالب۔ کم نہیں نازش ہمنامی چشم خوباں ۔ تیرا بیمار
برا کیا ہے جو اچھا نہ ہوا ۔

اچھے رہنا۔ بجائی مجہول خوشی میں رہنا۔ فائدے
میں رہنا۔ ناسخ۔ اغنیا کو ہے یہاں حسرت فقیروں کو خوشی
باغ کے مزدور ہی اچھے رہے شداد سے ۔ غالب۔ کی
ہمنفسوں نے اثر گریہ میں تقریر ۔ اچھے رہے آپ اس سے
مگر مجھکو ڈبو آئے ۔

ا ح

احرام باندھنا۔ بالکسر نیت کرنا کعبہ کی زیارت
سے پیشتر دو چادر نادوختہ ... باندھنا اور ترک
عیش کرنا نیت باندھنا۔ ناسخ۔ کا ہیکو باندھے احرام
چلے کعبہ کو ۔ حرم دل سے جو ناسخ کوئی محروم ہو جائے

احسان اٹھانا۔ بالکسر کسی کا ممنون ہونا۔ آتش
زیادہ زخم سے انسان کو احسان اٹھاتا ہے ۔ ...
بے ظل ہما سے بادشاہوں کا ۔ ذوق۔ احسان
ناخدا کے اٹھائے میری بلا ۔ کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر ...

[illegible] غالب [illegible]
[illegible] وقت کہان کرینگے احسان اٹھائیے
احسان دھرنا۔ احسان سے سبکدوش ہونا۔ غالب
[illegible] نظر ہوئی مری قیمت یہ ہو کر بیچے ہیں خرید
کے احسان سر +
احسان کرنا۔ کسی کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا۔ ناسخ
قتیں [illegible] کرکے احسان کرتے ہیں یہ ہم ہو پرست + جام اگر
خالی نکلا یا تو خوش ہوا۔ آتش۔ آ زردا اپنے کرایا
زمانے سے ہی + مجھ پر احسان نہ کرتے تو یہ احسان کرتے +
احسان گردن پر رکھنا۔ بفتح کاف فارسی
و فتح دال مھملہ ممنون کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ آتش
کیا قتل اس نے کہنے سے رقیب تیرہ باطن کے + رکھا
گردن پر اپنی دوست نے احسان دشمن کا +
احسان ہونا۔ بار سلوک کسی پر ہونا۔ باعث
شکر گزاری ہونا۔ ناسخ۔ وا اجل ایک دن آخر تجھے
آنا ہے ولے + آج آتی شب فرقت میں تو احسان ہوتا +
احسان ماننا۔ بفتح میم مھملہ و الف کشیدہ و سکون
نون مجہول فتح نون کلمۂ ثانی۔ کسی کے سلوک کو یاد رکھنا۔
آتش۔ احسان مانو حسن خداداد کا تم + پتھر تھے ہم کو
[illegible] نازک بنا دیا + ذوق۔ اتارا تو نے مرے تن
جو پی شامت کے مارے کا + ارے احسان مانون عمر
بھر [illegible] +
احوال پوچھنا۔ بالفتح مزاج پرسی۔ آتش

[illegible] نہ پوچھ احوال [illegible] +

اخ

اخبار کا ہرکارہ۔ بالفتح [illegible] خبر
پہونچانے والا۔ گوئندہ مخبر۔ ناسخ۔ خواب میں بھی
یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب + جو دونوں اپنا خیال اپنا
کا ہرکارہ تھا +
اختیار سے باہر ہونا۔ بے اختیاری۔ مجبوری
آتش۔ مجبور کو یا ہو محبت نے یار کی + باہر ہم اختیار
اپنے ہیں جا چکے +
اختیار رہنا۔ بس چلنا۔ قابو ہونا۔ غالب۔ گر
نکالے ہو تری بزم سے مجکو + ہاے کہ رونے پہ
اختیار نہیں ہے +
اخیر۔ بالفتح و کسر خاے معجمہ و سکون تحتانی معروف۔
انجام۔ آتش۔ آنکلے تھے کدھر سے کہان یان سے
جائینگے + دل کی کچھ خبر ہے نہ ہم کو اخیر کی +
اخیر ہونا۔ ختم ہونا۔ آتش۔ اخیر ہو گئے غفلت میں
دن جوانی کے + الخ

او

اودھا۔ بالفتح و تشدید دال مھملہ مخلوط الہا۔ لڑکون
کا ایک کھیل جس میں معاہدہ کرکے ایک دوسرے کی ہاتھ کی چیز
کو دیکھکر ادھا کہتے ہیں اور نصف بانٹ لیتے ہیں۔ ناسخ
عہد طفلی میں رہا غم ہی تکڑا اپنا + کھیل میں بھی کبھی ادھا
نہ بدا یاری کا +

اُدھر۔ بالکسر و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ اُس طرف۔ **ناسخ** ہو نہ کدھر آنکھیں نگاہیں ہیں اِدھر + کب ترے تیر خطا کرتے ہیں +

اِدھر آیا اُدھر گیا۔ (ا) بضم الف و واو غیر ملفوظ و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ بے ثبات۔ بے اعتبار۔ **ناسخ** اِدھر آئی اُدھر گئی شبِ وصل + نہیں آئی مجھے نظر شبِ وصل +

اِدھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ بضم دال مہملہ و سکون نون مجہولہ و فتح تحتانی و الف کشیدہ۔ انقلابِ زمانہ۔ انتہا کی گھبراہٹ۔ بڑی مشکل میں پڑ جانا۔ **آتش** تلوار کو اگر تو جب کمر نہ کرتا + قاتل ادھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ کرتا +

اُدھر والا۔ اس طرف کا۔ اس طرف کی جماعت کا۔ **آتش**۔ دو جہان حشر کے دن ہونگے باہم موجود + متفق ہوں گے اِدھر والے اُدھر والوں سے +

اَدھیڑ۔ بالفتح و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و راے ہندی۔ جوانی اور بڑھاپے کی درمیانی حالت میں جو شخص ہو۔ **ذوق**۔ اے زاہدو دورنگ نہ پیر آپ کو بتا + مانند صبح کاذب ابھی ہو ادھیڑ تو

اذ

اذان دینا۔ بالفتح نماز کے پانچوں وقت بآواز بلند موذن کا کلمات معینہ سے نمازیوں کو آگاہ کرنا۔ **ناسخ**۔ تعلق کے بدلے کہ دیتے ہیں اذان + ہر طرف دی ہے ظرف طہارت کے آب کا +

ذوق۔ کرتا ہے بیان نقصان دل با شہید عاشق دل + جیسے اذان بلند کوئی روزہ وار دے +

اذان ہونا۔ موذن کی آواز معینہ کا نماز سے چند منٹ پہلے سُنا جانا۔ **ناسخ**۔ صبحدم جب صحن مسجد میں اذان ہونے لگی + ہم نے بھی میخانے کے دروازے پر آواز کی +

اذیت دینا۔ بالفتح و کسر ذال معجمہ و تشدید تحتانی مفتوح و سکون فوقانی۔ تکلیف دینا۔ **ناسخ**۔ آئینہ کا بیچ میں ہو خواہشِ رفعت جس کو + دیتے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے بیچ + **آتش**۔ سانپ کے کاٹے کی لہریں ہیں شبِ درد آتی + کاکل یار کے سودے نے اذیت دی ہو +

ار

ارادہ بندھنا۔ بالکسر و فتح موحدہ و سکون نون و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ بضم قصد ہونا۔ **آتش**۔ عدم کو بازگشت روح ہی اک روز رہتی ہے + ارادہ بندھ رہا ہے مصر یوسف کو کنعان کا +

ارادہ رکھنا۔ قصد کرنا۔ **آتش**۔ کوچۂ یار کا ہے پاؤں ارادہ رکھتے + کعبۃ اللہ کے چلنے کا سرانجام کرتے

ارشاد کرنا۔ بالکسر حکم کرنا۔ کہنا۔ **آتش**۔ کیا لبِ یار سے کہتے ہوئے شرم آتی ہو + حضرتِ دل جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں +

ارشاد ہونا۔ حکم ہونا۔ **آتش**۔ ساقی حدیث

آسمان کا کام ہوتا ہے ہمیشہ سے عنان کے ہم
مستعد ہوگا۔

اُبال نکلنا۔ بالفتح۔ اندر دل کی بھری ہونا۔ **ناسخ**۔ میں یہاں ضد دیکھی بت نے کیا قتل نکلا ہو۔ کس کی بھی ارمان ہوا ۔ا۔ **غالب**۔ ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ۔ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے۔

اُدھسے۔ بالفتح وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی مجہول کلمۂ ندا ہے اری کی جگہ حقارت کا کلمہ ہے۔ **ناسخ**۔ کیا تو کہتا ہے میں بھی ہمسفر ۔ اے میں تیرے آس پاس نہیں۔ **ذوق**۔ اتارا تو نے سر تن سے جو اس قضا کے مارے کا ملک احسان مانوں مرے میں تنکا اٹھانے کا۔

اڑ

اڑاڑ اکر بیٹھ جانا۔ بالفتح وسکون را ہندی وفتح الف وفتح را ہندی وفتح کاف عربی وفتح موحدہ وسکون تحتانی وتائے ہندی مخلوط الہا ۔ کسی مکان وغیرہ اہل زر کے سامنے گر پڑنا۔ **ناسخ**۔ میں جو دستر کو ہم بھی میں کل بیٹھ گیا ۔ اڑاڑ اکر دیں گردوں کا مجھ پر۔ **اڑنا**۔ بالفتح سدراہ ہونا جگہ سے نہ ٹلنا۔ **ناسخ**۔ ہم گھر سے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو ہٹنے کی نہیں ایسی جو اس وقت اڑی آنکھ۔ **آتش**۔ رہا مجھ سے ہمیشہ عاشقان بے حس کا ۔ اڑے عقل وہوش لشکر سے
بار پر کھایا۔

اڑیل۔ بالفتح وسکون را ہندی وفتح تحتانی گھوڑا اور بیچ بیچ میں اڑ جائے۔ **ناسخ**۔ کوہساروں کے کا ہوں قدم اٹھتا نہیں ۔ کیا ہی جلسے شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔

اڑے ہونا۔ تحتانی مجہول۔ سدراہ ہونا۔ **آتش**۔ ہاتھ شرب مجلس نہ جائیں گے ۔ ساقی کے در پہ اب یہیں ہم بھی اڑے ہوئے۔

از

ازبر ہونا۔ بالفتح وسکون زے بعد وفتح موحدہ زبانی یاد ہونا۔ **ناسخ**۔ مجھ سے تیرا مصحف رخسار کیا جس سے کہ ایک حرف بھی ازبر نہ ہو سکے۔

اس

اس انداز کا۔ بالکسر وفتح الف وسکون نون وفتح دال مہملہ وسکون نا مع جزو۔ اس طرح کا۔ **آتش**۔ یہ اشارہ ہم سے ہے جو اس کی تلاوت کا ہے قد دیکھا تیر قضا چھٹتا ہے اس انداز کا۔

اس انداز سے۔ اس طرح سے۔ **ذوق**۔ بیچا ناچتی ہیں چشم کے گھر میں بے ساز جنبش مست مژہ دے جو اس انداز سے تال۔

استخارہ کرنا۔ بالکسر وفتح تے سو ہمزہ سے تعلق سے مشورہ لینا تسبیح کے دانوں پر۔ **ناسخ**۔ ہم جو آتا ہو کریں موزوں تو سے واقوں کا وصف ۔ موتیوں کی

جو حرف استفہام کے ساتھ آئے ما آتش۔ بہار گل ہی جو الہر کے بالا منہ سے ہشر ہے پلکوں میں اشکاری کیا کرے +

استرا پھرنا۔ بالضم و تائے قرشت مفتوح بکسرہ رائے مہملہ کلکرا اترنا۔ بالوں کا مونڈا جانا۔ **ناسخ**۔ استرا اسکے تو قدموں پہ جو پھرا ثابت ہوا + دُور ہو جاتے ہیں تنکے حلقۂ گرداب سے +

اسد ربعہ۔ بفتح دال مہملہ و جیم عربی۔ اس قدر۔ اتنا۔ **ناسخ**۔ آسمان نے بخل پر اس درجہ باندھی ہے کمر + چشمہ خورشید تک محتاج شبنم ہو گیا +

اس سے۔ (۱) بتحتانی مجہول۔ اس کے عوض **ناسخ**۔ کرتے پھرتے کیوں کسی کے مصحف رخ پر نگاہ + صبح سے تا شام پڑھتے اس سے قرآن دیکھیے +۔ (۲) اس وجہ سے۔ **ناسخ**۔ شعر رنگین مرے پڑھتے اس سے + لب محبوب میں یہ لالی ہے + **ذوق**۔ تائب نہ ہو تو اس سے کہ دار کی بھونی ہے سپید +

اسقدر۔ بالکسر و فتح قاف مجزوم و فتح دال مہملہ۔ اتنا۔ **ناسخ**۔ حسن ملیح یار کا ہوا اسقدر گھمنڈ + کان نمک میں لاکھوں سما بن ہر نمک بھرا +

اس کو کیا کہتے ہیں۔ بکاف عربی مخلوط الہا بالف کشیدہ۔ کلمۂ سوالیہ تعجب اور حیرت کے مقام پر۔ **ناسخ**۔ کہتے ہیں اسکو کیا کہ میں دیتا ہوں جان وہاں + اک غیر پھر رہا ہے جو میری نظر سے دُور +

اسلیے۔ بالکسر بکسرہ لام مہملہ و ہمزہ و سکون تحتانی مجہول۔ اس سبب سے **ناسخ**۔ دیکھی ہے مجھکو ای [illegible] تجسس سے خشکی پیار ایسا چہرہ کی رنگت کا

اسی کوس۔ بالفتح و تشدید سین مہملہ سا کن و کسرہ و سکون تحتانی معروف و ضم کاف عربی و سکون واو مجہول۔ نہایت فاصلے پر۔ **ناسخ**۔ یار سے اسی کوس وہ محبوب ہے + وصل کا اب کونسا اسلوب ہے +

اش

اشارہ پانا۔ بالکسر ایما پانا۔ **غالب**۔ ہُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ + طوطی کی طرح آئنہ گفتار میں آئے +

اشارہ کرنا۔ ایما ظاہر کرنا۔ **ناسخ**۔ رحمت حق ہے سبب میری گنہگاری کا + ہر کرتا ہے اشارہ مجھے نیلوفر کا + **ذوق**۔ کرو یا کیا تیرے ابرو نے اشارہ ظالم + کر قضا ہاتھ میں تلوار لیے پھرتی ہے +

اشاروں سے کہنا۔ بواو مجہول و تحتانی مجہول آنکھ یا پلک کی جنبش سے یا اور اسی قسم کی علامتوں سے کچھ کہنا۔ **ذوق**۔ کیا نظر تنگ ہے یار دہان سے تو کہیے + گر منہ سے نہیں کہتے اشاروں سے تو کہیے +

اشارے میں باتیں کرنا۔ بہ تحتانی مجہول وہی مطلب ہے۔ **ناسخ**۔ سوز مژگاں کرتا ہے اشارہ سے میں وہ باتیں + ہے لطف خموشی میں تکلم سے زیادہ +

اشاروں میں کہنا۔ وہی مطلب ہے۔ **آتش**۔ نہیں معلوم کن آنکھوں کا ارادہ کیا ہے + کچھ اشاروں [illegible] میں تو مژگاں نے کہا ابرو سے +

[illegible] - [illegible]
ہوں معلوم ہونے لگا ہم سمجھتے تھے + [illegible]
[illegible] اشاروں کو - آتش - دکھایا ہو ام
[illegible] کی ذات کا + اہل اشارہ کرتی ہو یاد
کو عزت +

اشارے ہونا - کسی کی آنکھ کی جنبش سے کچھ جتانا - آتش - چلے تو سیر کو ہیں آپ سوئے گلشن میں + اشارے کیسے کیسے ہوں گے ناز فرمان سوسن میں

اشنان کرنا - بالفتح و سکون شین معجمہ نہانا غسل کرنا - یہ اصطلاح خاص اہل ہنود کی ہے - ناسخ - اشنان گنگ جی کے لیے چلے ہیں ہندو + اب تک اُسی اثر سے ہے رنگ جبیں کبود +

اص

اصلاح دینا - بلاکسر درست کرنا - جا بجا بنانا - ذوق - بڑھتی جاتی ہے جو مشقِ ستم اُس ظالم کی + کچھ محبت مری اصلاح مگر دیتی ہے +

اصلاح لینا - کسی اُستاد کے سامنے اپنا کلام یا اپنی مشق وغیرہ پیش کر کے درست کرانا نقص سے پاک کرانا - آتش - اصلاح لینے آتے ہیں رنگین خیال لوگ +

اع

اعتبار بڑھانا - بالکسر اپنی ساکھ سے زیادہ کرنا - ذوق - [illegible] نے بڑھایا ہے [illegible] اعتبار

[illegible] کی شہرہ کی [illegible]

اعتبار پیدا کرنا - [illegible] معتبر سمجھا جانا - آتش - سفیدی [illegible] کی کھلی ہے آفتاب + جس سے پیدا کیا ہو اعتبار آفتاب +

اعتبار رکھنا - بھرم رکھنا - آتش - کرم سے ابر کرم کے ہے فیض ہر عالم + ترا دیا ہوا رکھتی ہے اعتبار بہار +

اعتبار ٹوٹنا - بکسر ہمزہ و سکون تائے ہندی نامعتبر ہو جانا - غالب - ہستی کا اعتبار بھی غم نے مٹا دیا + کس سے کہوں کہ داغ جگر کا نشان ہے +

اعتبار میں فرق لانا - اپنی حرکات و سکنات سے نامعتبر ہو جانا - آتش - کہدے یہ کوئی میرے تغافل شعار سے + وعدہ خلافی لاتی ہے فرق اعتبار میں

اعتبار ہونا - سکہ ہونا - غالب - ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا + کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا +

اعجاز دکھانا - بالکسر معجزہ دکھانا - انسانی طاقت سے بڑھ کر کوئی کرامت ظاہر کرنا - ناسخ - عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجاز خلیل + آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا + آتش - دکھایا حسن نے اعجاز موسیٰ کلک قدرت نے + ید بیضا بنایا ہے سر انگشت حنائی کا +

اعجاز کی آواز - [illegible]

اوکرامات ہو سنا ناسخ - حضور رکھتا تھا آپ ہو سے جو جلا پہلا
مسیحا کے سامنے ہوا اعجاز کی آواز +

اف

افتاد - بالفتح - ناگہانی مصیبت - **ذوق** - ہم چاہتے ہیں تم گرے سب کی نظر سے + پہلے ہی سے اس چاہ کی افتاد غضب ہے +

افسوس آنا - بالفتح وضم سین مہملہ وسکون واؤ مجہول وسین مہملہ - تاسف ہونا - **ذوق** - کبھی افسوس کر آتا کبھی رونا آتا + دل بیمار کے گو ہی پہ عیادت والے +

افشان چننا - بالفتح وضم جیم فارسی سکون نون معجمہ فتح نون - چھوٹی سا ٹکڑے پر رستا سے چپکانا زینت کے واسطے پانچھلے کی کترن چیرو - **ناسخ** - جو چنتے ہیں پیشانی پر آپ افشان + بے مسیحو مطلا ہوا چاہتا ہے + **آتش** - چنی افشان جو پیشانی پر اس نے چاندنی چھٹکی + ملی مسی تو آئینے میں پھولا تختہ سوسن کا + **ذوق** - چنی تو نے افشاں جو ای مہ جبیں ہے + ستاروں میں کیا کیا چنان اور چنیں ہے

افشان چھڑانا - بضم جیم فارسی مخلوط الہاد - ماتھے پہ ستارا سا پانچھلے کی کترن جو چپکا ہو چھڑا ڈالنا - **ناسخ** - افشان چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا + ذروں کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے +

افشان چھڑکنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہاد فتح را ہندی - یہ خاص کر پانچھلے کی کترن سے مراد ہے جو ماتھے پہ چھڑکی جاتی ہے - **آتش** - جبین پر اپنی افشان کو

جو اس محبوب نے چھڑکا + کتابی چہرے پہ نقطہ لگایا لوح قرآن کا +

افشرہ - بالفتح وضم سین مجہ - خالص رس کا نچوڑا پانی کی مل کر نکالنا اور قند یا شکر ڈال کر چھان لینا - **آتش** - افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لطف + قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں قاشے +

افطاری - بالکسر وتحتانی معروف - جس کو کھا کر روزہ کھولا جائے - **آتش** - افطاری جام ہو سحری ساغر شراب + مجھ رند کو شب رمضان روز عید ہے +

اف کرنا - بالضم - درد سے ایک آواز بے ساختہ سے نکل جانا - **ناسخ** - ہر دم مجھے جلاتے ہو کہتے ہو اف نہ کر + انسان کو بھی تم نے سمندر بنا دیا + **آتش** - سوزش دل سے زبان کو نہ ہوئی آگاہی + اف کیا منہ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا + **ذوق** - وہ کون ہے مجھ پہ جو تاسف نہیں کرتا + پہ میرا جگر دیکھ کر میں اف نہیں کرتا +

افواہ - بالفتح - اڑتی ہوئی خبر - گپ سامی خبر - **آتش** - کب یقین لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا +

افیون پینا - بالفتح وضم تحتانی وسکون واؤ معروف وکسر باء فارسی و تحتانی معروف - افیون کو پانی میں گھول کر پینا - **ناسخ** - بیت خال عذر آتشیں سے جو مشابہ ہے + بر رغبت اسلیے پیتے ہیں سب لالے کی پیالی

افیون کھانا - افیون کی گولی بنا کر کھانا - **ذوق**

[illegible] کرتے سے بھی ہو۔ آتش۔ [illegible] کو سالی میں ہرچہ۔ انیس۔ رشک [illegible] پہ سکے +

[illegible]۔ جنگلی مرغ۔ تریاکی ہے [illegible] ایک نے کا عادی ہو۔ آتش۔ رندی کی نگاہ سے کہو [illegible] سے بہ ابر ہوئے ہیں پوست سے ہم الا زمین +

اق

اقرار کرنا۔ بالکسر حامی بھرنا۔ وعدہ کرنا۔ کسی امر کا اعتراف کرکے مان لینا۔ **ذوق**۔ خسرو اچاہ کے سبر گنبد وقار ہلال + خود لب مجزے کرتا ہے یہ اقرار +

اک

اک اک۔ بالکسر ہر ایک جداگانہ۔ **آتش**۔ خوشی سے گریاں ہیں اک اک سے بہتر ہے + سکوت میں یہ قطرہ [illegible] گھر تو بوش میں دریا +

اک بات کی بات۔ دم بھر خواہ دیر کے لیے۔ **ناسخ**۔ روک لے اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو + دست لیں ایک قاتل رقیبوں کو مبارکباد ہم +

اک بات ہے۔ بہت آسان ہے۔ سہل الحصول ہے۔ **غالب**۔ اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک + اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے + **ذوق**۔ لب [illegible] کی شوخی کے ہو گئے اک بات + گر لگا دے [illegible] مسیحا بھی خون کی تہمت +

اکہری دروازہ۔ بالفتح و فتح ہمزہ و تحتانی معروف [illegible] فتح [illegible] ہمزہ [illegible] [illegible] باکل [illegible] کی طرف سے ہٹ کر جاتے ہوئے لگتا ہو۔ **ناسخ**۔ دیکھتا ہوں جب در فردوس کو جاتا ہوں اکہری دروازہ ہے +

ایک پل۔ بفتح یائے فارسی۔ نہایت قلیل عرصہ بہت ہی کم۔ جتنی دیر میں آنکھ جھپکے۔ یا نبض چلے۔ جتنی دیر گھڑی کی ایک کھٹک ہو۔ **ناسخ**۔ نہو ویدۂ تر اشکوں سے ایک پل خالی + کبھی رہتے نہیں پانی سے یہ بادل خالی +

اک پچا۔ بکسر یائے فارسی و تحتانی مجہول فتح جیم فارسی ایک قسم کی پگڑی جس میں ایک ہی پیچ ہوتا ہے۔ **آتش**۔ تو نے اک پچا سا جو ہاتھ سے اپنے جو یار + کرتے ہیں قالب تہی سنگ آسے دستار بند +

اکتفا کرنا۔ بالکسر کافی ہونا۔ **آتش**۔ کم بضاعت خیال خام ہے کثرت کو فیض + اکتفا کرتا نہیں لشکر کو پانی چاہ کا +

اکٹھا ہونا۔ بالکسر و فتح کاف ہندی و تشدید ٹھ مخلوط الہاء۔ جمع ہونا ایک جگہ پر۔ **آتش**۔ یہ کھلا آتش [illegible] سے دل دیوانہ کو + جا بجا پارہ کشا ہوکے [illegible]

اک جہان۔ بفتح جیم عربی۔ اگرچہ لفظ اک کے ساتھ یہ اصطلاح مشہور ہے مگر سارا عالم کل دنیا کے ہیں۔ کیونکہ جہان و دنیا ایک دنیا دوسرے معنی۔ [illegible] ایک جہان سے معنی دنیا مراد ہو۔ **ناسخ**۔ [illegible] ایک جہان [illegible]

شب کو خواب مین + ہون کیون دستبادۂ غفلت
شباب مین + **غالب** - رہا بلا مین بھی مین مبتلاے
آفت رشک + بلاے جان ہے ادا تیری اک جہان کے لیے

اک چیز - بکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف زاے
عجیبہ یکتا - عدیم النظیر - تحفہ - **غالب** - جی مین اترائین
نہ ہوئی کہ ہمین ہین اک چیز + چاہیے پھولون کا بھی ایک
مکرر سہرا +

اک حال پر بسر ہونا - بفتح موحدہ وسین مہملہ
یکسان بسر ہونا - **آتش** عمر دو روزہ ہو گئی اک
حال پر بسر + خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے +

اک دم مین - بفتح دال مہملہ - لحظہ بھر مین - **ذوق**
وہ تری تیغ کی برش ہے کہ جس کا سایہ + کرے اک دم مین
ہیولے کی مفارق صورت +

اکڑ جانا - بفتحتین وسکون راے ہندی - سردی سے
اینٹھ جانا - جاڑا لگنا - **آتش** کھینچی جو میری طرح سے
قمری نے آہ سرد + جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا +

اکڑ کے چلنا - بفتح جیم فارسی - غرور سے تن کر چلنا -
آتش - چلتا ہے کیا اکڑ کے ابھی سے دم خرام + سرکش کا
تیرے پانو پہ اے نوجوان گرا +

اکڑنا - بفتحتین غرور کرنا - تن تن کے چلنا - **آتش** -
اکڑنا بھول جاتے سرو و شمشاد + یہ قد بوٹا سا دکھلایا تو ہوتا

اکسیر کی بوٹی - بالفتح وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی
معروف - بے ہر دو تحتانی معروف وضم موحدہ وواو معروف
وہ گھاس جس کا عرق گرم ہو کر لگے یا اس کو پیس کر ڈالنے سے
سونا یا چاندی ہو - سون کہتے ہیں کہ یہ جہاں ہو **ناسخ**
پان کسیر کی بوٹی دہن یار مین ہے + صدق تقریر پہ پیشین گوئی
زر ہو جانے + **ذوق** - بوٹی اکسیر کی اور پارس اگر
ہاتھ آئے + بل بے ہمت تری تو دیکھ وے چھوڑ وہ کھا

اک طرف - علحدہ - **غالب** - گنجائش عداوت
اغیار اک طرف + یان دل مین ضعف سے ہوس یار
بھی نہین +

اک عمر - مدت العمر - **ناسخ** - عقل کھوئی تھی جو
اے ناسخ جنون عشق نے + آشنا سمجھا کیے تک عمر بیگانہ
کو ہم + **آتش** - زلف کے سودے مین اک عمر بسر کی
آتش + بس بہت دیکھ چکے خواب پریشان جیسے تھا
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک - کون جیتا ہے تری زلف
کے سر ہونے تک +

اک کھیل - بکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون
تحتانی مجہول ولام مہملہ - مراد نہایت آسان کام اور
سہل الحصول چیز سے ہے - **غالب** - اک کھیل ہے
اورنگ سلیمان مرے نزدیک + اک بات ہے اعجاز
مسیحا مرے آگے +

اک نظر دکھانا - بفتح نون وظاے معجمہ - اک بار دکھانا -
آتش - جذب دل تھا جو اک نظر تم کو دکھا دیں گے
جو کوئی مشتری بازار عالم مین حسین آیا +

اکھاڑا - بالفتح وفتح کاف عربی مخلوط الہا - باطل

سمجھتا ہے جسکو ہر شخص اسکی ٹھیک ٹھیک تعریف نہیں
کر سکتا۔ ناسخ شکلوں پہ تمہاری مٹا چاہیے بدنے کشتی
[illegible] کو اچھا چاہیے۔ آتش زور مرداں کا ڈالا ہو اکھاڑا
عشق کا ہے ہارا ہوں کشتی رہا ہوا ہیں وہ رستم ہوا۔

اکیلا - بہ سرِ تحتانی مجہول تنہا۔ ناسخ اکیلے تھا نکو
خاطر دشمن لو ناسخ کی دن مقرر مارے بیٹھا ہو کوئی مردہ ہاں
ہے ولہ میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں۔ کوئی
شخص مرثیہ خواں چاہیے بازو کیجے۔ ذوق جب ہیں دنیا
سے اکیلا سر پہ یہ بولی حسرت۔ تو اکیلا نہیں ہمرہ ترے
ہیں ارمان چلتی۔

اگ

اگر کی بتی - بفتحتین بہ ہرد و تحتانی معروف و فتح موحدہ
و تشدید فوقانی اگر اور صندل کے برادے کی مخلوط بتی ناسخ
بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا
برادہ ہو گیا۔

اگلا - بالفتح (۱) آیندہ ناسخ کیا اگلا مہینا ابھی ہو جائے
ابھی وصل شوال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا۔ (۲)
گذشتہ سابق۔ ذوق اب زبان پر بھی نہیں تا کبھی الفت کا
نام اگلے مکتوبوں میں کچھ رسم کتابت ہو تو ہو۔ آتش وہ
نگاہیں نہیں اگلی سی تمہاری ہم سے بحال اپنے وہ الطاف
وہ اشفاق نہیں۔ ناسخ یار نے پہنا ہے ست کا دلا ایک اور
عشق کیوں نہ وحشت ہو زیادہ مجکو اگلے سال سے۔

اگلا زمانہ - بفتح رائے مہملہ زمانہ گذشتہ۔ غالب ریختہ
کے تمہیں استاد نہیں ہو غالب۔ کہتے ہیں اگلے زمانے میں
کوئی میر بھی تھا۔

اگلے وقت کے لوگ - بفتح واو و سکون قاف و [illegible]
ضم لام و سکون واو مجہول مراد پیران کہن سال سے [illegible]
اگلا زمانہ دیکھا ہو۔ غالب اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ
انہیں کچھ نہ کہو۔ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں۔

ال

الاپنا - بفتحتین و سکون بائے فارسی گانا۔ ناسخ عندلیب
کے تار آب ہوئے تو جو الاپا داؤد کے مانند ہے جھانجھ کی
آواز۔ ولہ الاپا وہ پری طلعت سلیمان جو لب دریا۔
بجائے شور ہو گا نغمۂ داؤد پانی میں۔

التجا کرنا - بالکسر عاجزی سے کچھ مانگنا گڑگڑا کر کچھ عرض
کرنا غالب صحبت میں غیر کی نہ پڑی ہو کہیں یہ خو دینے لگا
ہے بوسہ بغیر التجا کیے۔

الزام دینا - بالکسر قصور وار ٹھہرانا تہمت لگانا کسی قسم
کی برائی کو کسی کی طرف بے جانے بوجھے عائد کرنا آتش
یہ نکتہ ہمارا ہے سخن چین کو نصیحت۔ الزام جو دیتا نہیں [illegible]
نہیں رہتا۔ غالب رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند۔ برق کو
دے رہا ہے کیا الزام۔

الزام رکھنا - خواہ مخواہ متہم کرنا آتش کہیں کب اسکے
بوجھ سے خم شاخ گل ہوئی۔ الزام رکھ کے تو نہ مرا
آشیاں گرا۔

الفت مول لینا - بالضم و فتح لام [illegible]

[illegible] صحبت بھی کرتا اور اُسی کے ساتھ اپنا دل بھی صرف کرنا آتش طالب ہے دہ انسو تادان مول لیتے ہین بد جبث جی جیکے اُلفت کو انسان مول لیتے ہین ؛

الف ہونا ۔ بفتحتین گھوڑے کا اگلے پاؤن اُٹھاکر پچھلے پاؤن کے بل کھڑا ہو جانا ناسخ ہو گیا اُس سہو قامت کی سواری کا اثر خواب الف ہونا بھلا کیا اُسکا توسن چھوڑ دے ؛

الگ ۔ بفتحتین علٰحدہ ۔ جدا ناسخ کا سر فغفور کا گردن سے الگ ہے ؛ زانو سے جدا ہو گئین تیموری کی ساقین آتش نہین گفتار ہے عالم سے نرالی اُسکی ؛ طرز رفتار الگ جنبش و رفتار جدا ؛ ذوق عصمت بھی ہے کیا شی کہ الگ یوسف کنعان ؛ در ہاے مقفل سے عزیزان نکل آیا ؛

الماس کی تختی ۔ بالفتح و فتح فوقانی و ہر دو تحتانی معروف ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ لوح الماس آتش جوہری دیکھ کے سینے کو ترے کہتے ہین ؛ تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہین ؛

اللہ اللہ ۔ بالفتح و سکون لام اول و فتح لام ثانی و سکون ہاے ہوز جیسے خوش اور کیا خوب کے معانی ہین ہے غالب اب جفا سے بھی ہین محروم ہم اللہ اللہ ؛ اسقدر دشمن ارباب وفا ہو جانا ؛

اللہ اللہ کرنا ۔ خدا کو یاد کرنا غالب کہتے ہین کہین خدا سے اللہ اللہ ؛ وہ آپ ہین صبح و شام کرنے والے ؛

اللہ جانتا ہے ۔ خدا گواہ ہے آتش اللہ جانتا ہے اے

خوب کیا کون ضمیر اس سوال اُس بت سے بھی کیا جواب [illegible]

اللہ خیر کرے ۔ بفتح خاے معجمہ خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ نکل جاتا ہے ذوق شکست سے خیر مرے شیشۂ دل کی یہ پھر آج وہ مست [illegible] غضب ہے ؛

اللہ رے ۔ بتحتانی مجہول استعجاب کے مقام پر بولتے ہین آتش پیوند خاک ہونے کا اللہ رے اشتیاق ؛ آیا گور تنگ مجھے آرام دوش پر ؛ ذوق ایک دل اور ہمیں اتنے بار غم اللہ رے دل ؛ اور اس طاقت پہ ایسا کوئی بے طاقت نہین ؛

اللہ غنی ۔ بفتح غین معجمہ و سکون تحتانی معروف بمعنی استعجاب کے مقام پر بولتے ہین آتش کیا لگی تھی ای بت شب تنہائی ؛ اللہ غنی گلے میں نالۂ یارب اٹکا ؛

اللہ کا گھر ۔ مسجد آتش صنم کدوں سے اُٹھا کر حرم میں نقش صنم نہ بلکہ ہین ہوتا کسی کے گھر نہین اللہ کا ؛

اللہ کے گھر سے پھرنا ۔ جہان جو کہین سے سلامت رہنا ۔ ہلاکت کے قریب پہونچکر صحت پانا ذوق گر ایکی پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ؛ تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے ؛

اللہ ہی اللہ ہے ۔ بکسر ہاے ہوز و سکون تحتانی معروف کچھ نہین ہے صرف خدا کا نام ہے ذوق ہوس ہین جیسے کی کیون شیخ بتخانے سے گمرہ ہے ۔ یہان تو کوئی [illegible] بھی ہے وان اللہ ہی اللہ ہے ؛

ام

امام [illegible] ایک [illegible] جو [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہو ناسخ [illegible]
[illegible] ڈالین امام [illegible]

امام کے پیچھے نماز پڑھنا - بکسر اول [illegible] فارسی وسکون تحتانی معروف وکسر میم فارسی غلط العام وسکون تحتانی مجہول وفتح نون مجہول وفتح باے فارسی وسکون راے ہندی غلط العام نمازیون کی جماعت کا اپنے سے برتر شخص کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنا آتش ہر صبح کو نماز کا رہتا ہون منتظر مشتاق ہون امام کے پیچھے نماز کا

امتحان کرنا - آزمایش کرنا - ناسخ دونون کا کر چکا ہون مین [illegible] ناسخ امتحان - سید مین پھر ہی نہ وفا [illegible] ہے

امتحان ہونا - بالکسر آزمایش ہونا - ناسخ جوش کے [illegible] ہین [illegible] جلسے مضمون [illegible] آج بارے امتحان [illegible] عالی ہو گیا - غالب یہی ہے آزمانا تو ستانا کسکو کہتے ہین - عدو کے ہو لیے جب تم تو میرا امتحان کیون ہو

امداد چاہنا - بالکسر مدد کا خواہان ہونا ذوق اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے - ہم چاہین قضا سے اگر امداد غضب ہے -

امید بر آنا - بالضم وتشدید میم وسکون تحتانی آرزو پوری ہونا ناسخ نہ دل یاس سے گھبرا آئیگی امید [illegible] کے بعد ہوا کرتے ہین [illegible] غالب کوئی امید

[illegible]

امید دینا - آسرا دینا آتش [illegible]
[illegible] آتا ہی [illegible]

امید رکھنا - آسرا رکھنا ناسخ [illegible] رکھتے ہو کس سے ناسخ نادان [illegible] دنیا [illegible] کوئی [illegible] سے زیادہ ہے ذوق دولت کی رکھ نہ مار سرکی سے امید موذی وہ دیگا کیا کہ جو دولت پرست ہے

ان

اناج - بالفتح غلہ ناسخ ہر طرح رزق ہمکو ملتا ہے غم ہے موجود گر اناج نہین

انتظار رہنا - بالکسر کسی کی راہ دیکھنا ناسخ ہمکو اُس بدمست کا رہتا ہے دن رات انتظار - کیون نہ ہو بے نشہ ہو دیدۂ بیدار صبح

انتظار کرنا - کسی کی راہ دیکھنا ناسخ کر رہا ہون شام سے مین انتظار اُس ماہ کا - دیدۂ بیدار [illegible] آج اختر ہو گیا - آتش خوشی ہو نکلا یار سے لیتے جو لب خط شوق - اور بہین کرتا ہون دو دن نامہ بر کا انتظار

انتظار ہونا - کسی کی راہ دیکھنا غالب یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا - اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

انتقام لینا - بالکسر بدلا لینا عوض لینا ناسخ انتقام [illegible] لے نہ فلک ڈرتا ہون [illegible] و صدون سے [illegible] آتش [illegible]

ہوئی کہ نہیں تشفی دل ہوس ؎ انتقام اپنا جو یوسف سے لیا
[illegible] ؎ ذوق شب وصال کے روز فراق میں
کیا کیا نصیب مجھ سے مرے انتقام لیتے ہیں ؎ غالب
[illegible] سے [illegible] میں ہم انتقام ؎ قدرت
حق سے یہی حوریں اگر وان ہو گئیں ؎

انجام بخیر ہونا - بالفتح و فتح موحدہ و فتح خائے معجمہ خیر و عافیت سے بسر ہونا - نیک تیجہ ہونا آتش حسن کے آغاز کا انجام ہو یا رب بخیر ؎ نقش مجب کا خط نو رس سے رو سادہ ہو ؎

انجام کو سوچنا - نتیجہ پر غور کرنا ناسخ انجام کو بھلا سوچ لیجئے جاتے ہو آباد کر دو دل کو تعمیرے سے کہتے ہیں ؎

انجان - بالفتح اجنبی ذوق رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہی انجان کے ہاتھ ؎ کیسی رسوائی ہی پڑ جائے جو ہمدان کے ہاتھ ؎

انداز اُڑانا - بالفتح کسی کی طرح اور وضع کو خود بھی اختیار کرنا آتش گل سُننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش بلبل نے اُڑایا ہی تمھارا اگر انداز ؎

انداز سے باہر - بفتح ہائے ہوز ناموزون - حد سے بڑھا ہوا آتش قدم انداز سے باہر ہوئے جاتے ہیں صاحب کے ؎ ستم رفتار میں کرتی ہی ٹھوکر دیکھیے جاؤ ؎

اندر باہر - بالفتح و فتح دال مہملہ ظاہر و باطن ناسخ [illegible] باہر ہو دلا گھر باہر ؎ ایک سا جلوہ [illegible] [illegible]

اندنون - بالکسر و کسر دال مہملہ و سکون واو مجہول [illegible] اس زمانے میں ناسخ منکسف خورشید ہو جاتا ہی [illegible] ادھر ؎ بارکب فلک در سے میں اندنون باقی ہی [illegible] شوق آرائش ہی ؎ اُس جان جہان کو [illegible] ہو دامن سے کناری اندنون ؎

اندھا کنوان - بالفتح و فتح دال مہملہ مخلوط الہا و کاف مخلوط النون و واو بالف کشیدہ جس کنوئیں میں پانی خشک ہو گیا ہو ناسخ جتنے ہیں اندھے کنوئیں سو کھے ہی وہ دیکھے ہیں ؎ خشک کوری میں بھی یان دیدۂ خونبار نہیں ؎ آتش حال پر اپنے کسی وقت تو کر چشم کو تر ہی پھر اندھا وہ کنوان جس میں نہیں پانی ہو ؎

اندھیاری - بفتح الف مخلوط النون و دال مہملہ مخلوط الہا و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف (۱) ایک قسم کی چرمی پوستین جو گھوڑے کے کلّے کے دونوں جانب آنکھوں کے محاذی ہوتی ہی ناسخ شہسواری کا جو اس چاند کے ٹکڑے کو ہی شوق ؎ چاندنی نام ہو [illegible] کی اندھیاری کا ؎ (۲) تاریکی آتش رُخ پہ اُس زلف کے چھٹنے سے ہوا دل کو یقین ؎ چاندنی سے ہی بہم مرتبہ اندھیاری کا ؎

اندھیرا - بفتح الف مخلوط النون و تحتانی مجہول تاریکی ناسخ کیا آج کیا ہی شب فرقت نے اندھیرا ؎ گھٹتا ہی دم اور دیدۂ بیدار گلے میں ؎ آتش اندھیرے میں [illegible] وہ خورشید رو لپٹا ؎ شب تاریک میں [illegible] مضمون

اندھیر سو جھتی کا ؀

اندھیر کرنا - بالفتح و سکون نون غنہ و تحتانی مجہول - ظلم کرنا آتش جو شکیں نے کیا اندھیر او سے یار پر دو سے روشن دیدۂ عاشق ہین کا کرد یا ؀

اندھیر ہونا - ظلم ہونا ناسخ ہو گیا اندھیر جب پنہان مہر رو ہو گیا ؀ شمع کا شعلہ بے اوجھا کا جگنو ہو گیا ؀ غالب کیا کہون تاریکی زندان غم اندھیر ہے ؀ پنبہ نور صبح سے کم جسکے روزن مین نہین ؀

اندھیرے اجالے - بفتح الف مخلوط النون و بہر تحتانی مجہول تاریکی اور روشنی مین شام و صبح آتش رخ و زلف پر جان کھو یا کیا ؀ اندھیرے اُجالے مین رو یا کیا ؀

اندھیری رات - بفتح الف مخلوط النون و تحتانی اول مجہول و ثانی معروف شب تاریک ناسخ تو لب دریا اگر جلے اندھیری رات کو ؀ قمقمے سارے حبابون کے ہون روشن آب مین ؀ آتش کو دبڑنے کا زبس ہے یار کے گھر مین خیال ؀ ہے اندھیری رات مین پچھلے پہر کا انتظار کیون اندھیری ہے شب غم ہے بلاؤن کا نزول ؀ آج ادھر ہی کو رہیگا دیدۂ اختر کھلا ؀

اندھیری قبر - گور تاریک ناسخ خاک پر جا کر اندھیری قبر مین بیٹھے ہین شاہ ؀ جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہان اور نگ و شمع ؀

اندھیری گور - وہی معانی ہین ناسخ باعلی نور حق اندھیری گور مین گھبر گیا ؀ خلد مین دروازہ شل باب خیبر

اور بے ؀

اندھا کنگ سکے باہر نکلنا - بالفتح و سکون نون غنہ و ضم کاف عربی مخلوط الہا و فتح تائے ہندی بچے کو جو چوک کے سہارے سے توڑ کر بچے کا باہر نکلنا ناسخ انڈا کھوکھلا سکے نکلی باہر تو کیا ہوا ؀ بلبل کو جسم بیضہ فولاد ہو گیا ؀

انڈے سے نکلنا - طائر کے بچے کا بیضے سے باہر آنا ناسخ مرغ زرین فلک انڈے سے بھی نکلا نہین ؀ بیضۂ شب فرخ ہے اے نادان ابھی پر دو تیغ ؀

انصاف پر آنا - بالکسر منصفی کرنے پر آمادہ ہونا آتش باغبان انصاف پر بلبل سے آیا چاہیے ؀ بیضی اسکو زر گل کی بنھایا چاہیے ؀

انصاف کرنا - منصفی کرنا ناسخ حسن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر ؀ اپنے بندون کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا ؀

انصاف ہونا - جزا و سزا کا ملنا غالب ہوا ہے گر میرا تیرا انصاف محشر مین نہو ؀ اب تلک تو یہ توقع ہے کہ وہان ہو جائیگا ؀

انکھڑیان - بفتح الف مخلوط النون و سکون کاف عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی آنکھین یہ لفظ خاص معشوق کی شان مین مستعمل ہوتا ہے آتش ان انکھڑیون مین اگر نشۂ شراب آیا ؀ سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا ؀

انگارا - بالفتح و نون غنہ اخگر - آتش پارہ ناسخ کسقدر ہے تیر ظالم آتش رنگ حنا ؀ سنگ پا تلوون سے بس

[illegible] ہو [illegible] ذوق [illegible] زعفران [illegible]
[illegible] خزن گل کی جگہ ڈھیر ہوا انگارون کا ؛

انگارون پر لوٹنا - بفتح لام وسکون واو مجہول وتاے ہندی رشک وحسد سے سوختہ ہونا ناسخ ہر شب فرقت مین کسکو پھولون کا بستر پسند ؛ بجلی مین لوٹنے کو ہین مجھے انگر پسند ؛ آتش پڑ گئی آنکھ جو اُن چاند سے رخسارون پر ؛ لوٹے کیک نظر آگئے انگارون پر ؛

انگارے برسنا - بتحتانی مجہول انتہائی گرمی - نہایت تموز آفتاب ہونا - ناسخ ہین کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہین ؛ کرا پنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہین ؛

انگریز - بفتح الف وسکون نون غنہ وکاف فارسی وکسر راے مہلہ وسکون تحتانی مجہول وزاے معجمہ عیسائیون کی قوم جو ملک انگلستان مین رہتی ہی ناسخ دل ملک انگریز ہین جینے سے تنگ ہی ؛ رہنا بدن مین روح کو قید فرنگ ہی ؛

انگڑائی لینا - بالف مخلوط النون مفتوح وسکون کاف فارسی وفتح راے ہندی وکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف خمیازہ - دونون ہاتھ سر سے بلند کرکے بدن توڑنا آتش ہالے مین ماہ کا ہوتا ہی چکورون کو یقین ؛ کبھی انگڑائی جو وہ رشک قمر لیتا ہی ؛ ذوق نام میر اسکے مجنون کو جماہی آگئی ؛ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا ؛ ناسخ نے ہر اک شاخ کیون نہ انگڑائی ؛ دیکھین اُس گل کا جب خار در رخت ؛

انگور - بالفتح وسکون نون غنہ وضم کاف فارسی وسکون [illegible] واو معروف [illegible] فارسی [illegible]
خشک ہونیکے بعد ناسخ [illegible]
انگور کا ؛ توڑنا لازم ہی مجکو زخم کے انگور کا ؛

انگور پھٹنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا وسکون تاے ہندی زخم کا بھر کر پھر خون دیدینا ذوق پھٹ پڑا زخم کا انگور مبارک اے ذوق ؛ دل زخمی کو تو ہے بادۂ عشرت کے مزے ؛

انگیا کی چڑیا - بفتح الف مخلوط النون وسکون کاف فارسی وکسر جیم فارسی وسکون راے ہندی دو نون کٹوریون کا جوڑ جہان چنا ؤ دیکے سیتے ہین ناسخ دانے ہین انگیا کی چڑیا کو بنت کی چنٹیان ؛ چیتی ہی بالے کی مچھلی نہ تیری کی آب مین ؛

انگیا کی کٹوری - بفتح کاف عربی وضم تاے ہندی و سکون واو مجہول وکسر راے مہلہ وسکون تحتانی معروف وہ حصہ محرم کا جو چھاتیون کی اُبھار کو منڈھ دیتا ہی ناسخ اسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے ست ؛ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجکو ؛

انی - بالفتح وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف برچھی یا چھری یا کٹاری وغیرہ کی نوک آتش کہا چنزہ کا ای آہ ترے سامنے گردون ؛ فولادی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے ؛

او

اوبالا - بالضم ہمزہ اوفتح [illegible] معروف [illegible]

[illegible] ہو اس کھلنے سے ہو جاتی ہے [illegible]
[illegible] کے معنی اور یہاں یہ [illegible] آتش
[illegible] ہو ہو گردی دوران سے ہو جائے ہے
[illegible] سب قدر وقت میں ؎

اوبل جانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح موحدہ
جوش میں آکر دیگ کے دل سے بہہ نکلنا شروع کرنا آتش ساقی
[illegible] کا بھی شاعر کشتی سے توبہ کیا ہے وہ دودھ جو
بیکر اوبل جائے ؎

اوبھار کرنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح موحدہ
ملفوظ الہا بتدریج ظاہر ہونا - نمو کرنا آتش سبزہ خط
نکلا ہے جب سے اُس رُخ پر اوبھار ہے کوہ پر بھاری
سمجھتا ہوں میں برگ کاہ کو ؎

اوبھارنا - ترغیب دینا - وہ کام کرانا جسکے کرنے کو
جی نہ چاہتا ہو آتش یہ کہکے گشت گل پر انکو اوبھارتے
ہیں ؎ سیر چمن کو چلیے بلبل پکارتے ہیں ؎

اوپچی - بالضم و سکون واو مجہول و بائے فارسی بکسر
جیم فارسی و تحتانی معروف ہتھیار بدن پر سجے ہوئے آتش
نکلتا ہے جو وہ شوخ تو از اوپچی بنکر ؎ ہر اک طرف سے ہوں آواز
الاماں سنتا ؎

اوپر - بالا آتش نگاہ لطف کا شایق ہے تحت و فوق کا
عالم کبھی نیچے نظر ہو گاہ اوپر دیکھے جائیو

اوتار - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ - زوال کم ہونا ناسخ
ساقی چڑھ گیا تو ہوں جام شراب عشق ؎ پر سوجھتی نہیں

کوئی [illegible] ہوتا کی ؎

اوتارچڑھاؤ - بفتح جیم و [illegible] سے
ملفوظ الہا [illegible] کشید [illegible] آتش
عشق میں ناؤ دل [illegible] ہو [illegible] چڑھاؤ
اوتار راہ میں ہے ؎

اوتارے ہونا - تحتانی مجہول شہر ہونا - مستعد
ہونا آتش اے جنون ہوتے ہیں صحرا پر اوتارے
شہر سے ؎ فصل گل آئی کہ دیوانے سدھارے شہر سے ؎

اوتر - بالضم و تائے فوقانی مضموم و مشدد شمال ناسخ
پچھم اور اوتر کے کونے سے چلی آتی ہے روز ؎ بوئے زلف
یار کے مانند ہوائے لکھنؤ ؎

اوترا ہوا جوڑا - بضم جیم عربی و سکون واو مجہول و فتح
رائے ہندی کسی کی اُتری ہوئی پوشاک آتش پہنے
کپڑے گزی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہیں ؎ اگر اوترا ہوا
ہووے تن نواب کا جوڑا ؎

اوترا ہوا چلا - کمان کی تانت کا تیر نہ چلانے کی
حالت میں پڑا رہنا آتش تشبیہ نئی دوں تری گیسوئے
رسا کو ؎ اوترا ہوا چلا کہوں ابرو کی کمان کا ؎

اوترا ہوا باف - جو سوباف کام میں لاکر پھر جدا
کر دیا جائے ناسخ مر گیا میں سونگھ کر اوترا ہوا سوباف
زلف ؎ یہ غلط میں جانتا تھا کچلی میں سم نہیں ؎

اوتر لینا - اوتر جھکنا کا مترادف ہے ناسخ ہائے [illegible]
لاشہ بھی اوتر لیا ہے ؎ تب وہ بیمار محبت کی خبر لیتا ہے ؎

اوترنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح فوقانی (۱) منزل پر ٹھہرنا - کسی سرائے یا مکان مین ٹھہرنا ناسخ راہرو روز اوترتے ہی چلے جاتے ہین ٭ کبھی مجکو نظر آئی نہ یہ منزل خالی ٭ آتش دلمین خیال حسن محبوب روز و شب ہی ٭ اوترا ہوا ہی یوسف مہانسرائے تن مین ٭ (۲) پھل کا پکے ہوے بیل یا درخت سے بد فصات اپنے موسم مین حاصل ہونا آتش پھر خوشے اوترین پھر کھنچے انگور کی شراب ٭ پھر شاخ تاک پیچ سر دار سبت کھائے ٭ (۳) گہرائی مین پیوست ہو جانا غالب وہ نیشتر سہی پر دلمین جب اوتر جائے الخ

اوتری ہوئی پوشاک - بہر دو تحتانی معروف اوتارے ہوے کپڑے ناسخ چادر گل کی یہان حاجت نہین اے رشک گل ٭ میری تربت پر چڑھا اوتری ہوئی پوشاک کو ٭

اوترے ہوے ہار - بہر دو تحتانی مجہول جو ہار گلے مین پہنکر اوتار ڈالے جاتے ہین ناسخ تیرے اوترے ہوے ہارون کی عجب بست ہی بو ٭ سونگھتے ہی مین ہوا ہاے سمن بر بیہوش ٭

اوتنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ اُسقدر ناسخ ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہی اوتنا زوال ٭ سب ستارون سے ہی روشن تر ستارہ صبح کا ٭ غالب بے اعتدالیون سے سبک سب مین ہم ہوے ٭ جتنے زیادہ ہو گئے اوتنے ہی کم ہوے ٭ ذوق جتنا خورشید تپا اوتنی ہی

اوس ہو سوا الخ

اوٹھا دینا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح تائے ہندی مخلوط الہا (۱) واسطہ نہ رکھنا - آتش شکوہ اُسکا بھی زبان زد ہو نہ ٭ دل چاہیے ٭ گر اوٹھا دی ہی جہان سفلہ پرور سے غرض ٭ (۲) اپنے پاس سے جدا کرنا بیٹھنے نہ دینا کسی جگہ پر غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اوٹھا دیتے تھے الخ

اوٹھانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح تائے ہندی مخلوط الہا میت کو مقام وفات سے اُٹھا کر لیجانا غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اوٹھا دیتے تھے ٭ دیکھون اب مر گئے پر کون اوٹھاتا ہی مجھے ٭

اوٹھائے نہ اوٹھنا - نہایت گران ہونا غالب بوجھ وہ سر سے گرا ہی کہ اوٹھائے نہ اوٹھے ٭ کام وہ آن پڑا ہی کہ بنائے نہ بنے ٭

اوٹھ بھاگنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا اوٹھکر معاً فرار ہو جانا ذوق سگے بھی گر زمین سے بیٹھ تیرے تفرقہ والون کی ٭ تو مثل برق اوٹھ بھاگیگے پھر وہ بیقراری سے ٭ آتش جوش وحشت مین جو اُکتا کے کبھی اوٹھ بھاگا ٭ سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو ٭

اوٹھ جانا - (۱) اوٹھکر چلا جانا ناسخ ہو چکا تھا سرد مین اُس بت کے اوٹھ جانے کے ساتھ ٭ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا ٭ (۲) مفقود ہو جانا - متروک ہو جانا ناسخ اوٹھ گئی جب سے دو بی ناسخ کو کہتا ہون

اٹھے آپ ہی شاہد ہو آپ ہی ہو مشاہد باز ہو (دمہ)
ہوتے ہونا ناسخ چھالا پنجہ درد سے مانند مسوس ٹھوڑا اوٹھ گیا
کس سے ناگین جانکے ناسخ اس غزل کی دلو ہم آتش
کھینچ دو جو الائچی کا بھسا اوٹھ گیا پھینک دو گے
اور بینو تم یہ زیور توڑ کر

اوٹھ چلنا - اوٹھنا اور مقابل کھڑے ہونا ناسخ
اوٹھ جا صبح شب وصل آپ مشکر (مزمہ) نام رکھا جند بھنے
صبح خوش آہنگ کا

اوٹھ کھڑا ہونا - بکسر میم مہملہ کوئی شخص آئے تو اُسے دیکھکر
تعظیماً اوٹھ کھڑے ہونا اور بغلگیر ہونا آتش وحشت دل
کبھی صحرا کو جو لیجاتی ہے ہر بگولا ہی گلے سے مرے اوٹھکر ملتا

اوٹھ کھڑا ہونا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے
ہندی مشہور ہے تعظیم دینے کے معانی ہیں اور یون بھی ناسخ دولت بیدار
جاے پر ادب جانے نہ پاے پھر تعظیم و اوٹھ کھڑا ہون
تم جو آؤ خواب میں آتش آئے بھی لوگ بیٹھے بھی اوٹھ بھی
کھڑے ہوے میں جا ہی ڈھونڈھتا تری محفل میں رہگیا

اوٹھوانا - کسی کے اوٹھا دینے کو دوسرے شخص کو حکم دینا
یا دوسرے کی معرفت کسی کو اوٹھا دینا - علی طریق تعدیہ ہے
اوٹھانے کا ناسخ جو بات تمھاری ہے سو اوٹھی ہے مری
جان اغیار کو بٹھلاتے ہو اوٹھواتے ہو مجکو

اوجاڑ - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح جیم فارسی بالف
کشیدہ و رائے ہندی ویران ناسخ ہے نجع میں گھر جابجا ٹوٹا
پھوٹا دالان اوجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا - الخ

اوجاڑ کرنا - ویران کرنا آتش ہلاتے اوجاڑ کر
سکو بھی اوٹھا کے اوجاڑ ہے فقط آباد ملک کی شہیدون رہ گیا

اوجاڑنا - ویران کرنا ناسخ کر بھی ہے تیری رفتار ایک
عالم کو خراب شہر خاموشان کو بھی چلکر اوجاڑا چاہیے

اوجالا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ روشنی آتش نہ پھر نکلوں
اجالا ہی تاپ بیت میں شب سے تجھ خیمہ ہے ایسی گھر کلن

اوج پر ہونا - بالفتح بلند ہونا - عالی القدر ہونا ناسخ
اوج پر جو لوگ ہیں ہوتا ہے جلد انکا زوال ہے ہوا
تھوڑی سی بھی صرصر چراغ بام کو

اوچکنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح جیم فارسی
جست کرنا ناسخ جب اوچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند
طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں

اوچھا زخم - بالضم و سکون واو مجہول و فتح جیم فارسی
مخلوط الہا و فتح زائے معجمہ و سکون خائے معجمہ و میم مہملہ
جو زخم گہرا نہ ہو آتش کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک اک
وار اور بھی زخم اوچھے ہنستے ہیں منھ پر تری تلوار کے

اوچھالنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح جیم فارسی
مخلوط الہا بلند کرنا ناسخ ہے صاحب خزانہ کو ہے اوج ہی
زوال ٹپکے نہ کیون اوچھال کے فوارہ آب کو

اوچھلنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح جیم فارسی
مخلوط الہا جست کرنا ناسخ خنجر گلو بریدہ کے مانند ساقیا
ہر دم بط شراب اوچھلتی ہے ہجر میں

اوچھلنا کودنا - بضم کاف عربی و سکون واو معروف

جس سے ضمیر ذوق حسد سیری نے نشہ طاعت اپنا کیا
ہائے غفلت کمین گھات اور چھلنا کود تا ہ

اوداس - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ بے رونق ناسخ
ہو رہا ہو کیا چمن بے بلبل نالان اوداس ہ داغ حسرت
ہو رہے سینے مین لیکن دل نہین ہ آتش خانہ جالے
گل سیے اوسون سے ہ چمن اوداس مری جان بغیر
سوسن تھا ہ غالب ہر اک مکان کو ہی مکین سے شرف
اسد ہ مجنون جو مرگیا ہی تو جنگل اوداس ہی ہ

اوداسی - بتحتانی معروف ملال غمگینی ناسخ پوچھ
ای ناسخ نہ کچھ میری اوداسی کا سبب ہ آپ ہین دن رات
حیران ہون ہوا ہی کیا مجھے ہ

اوداسی برسنا - بفتح موحدہ و راے مہملہ بے رونقی
ظاہر ہونا آتش گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر مین
سے ہ اوداسی برسی ہی بام و در و دیوار پر کیا کیا ہ

اوداسی چھانا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا ویرانی
کے آثار ظاہر ہونا - بے رونقی طاری ہونا آتش ترے
پھرتے ہی اوداسی سی چمن پر چھائی ہ رنگ بیرنگ
گلستان کی ہوا کا دیکھا ہ

اوداہٹ - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ و فتح
ہاے ہوز و سکون تاے ہندی اوداپن ناسخ کیوں رنگ
اوداسی کا تیرے ہونٹ ہین لال ہ لبین جو دونون تو
پیدا نہ کیون اوداہٹ ہو ہ

اودھار کھانا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ و فتح
دال مہملہ مخلوط الہا و فتح کاف عربی مخلوط الہا قرض کا
کھانا غالب آپ کا بندہ اور پھرون ننگا آپ کا نوکر
اور کھاؤن اودھار ہ

اودھر - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ و فتح دال مہملہ
مخلوط الہا و سکون راے مہملہ معروف ناسخ پھر گیا جو
اودھر اُلٹا کوئی آتے آتے ہ سانس اُلٹی دل بیتاب کر
لیتا ہی ہ غالب کیون اندھیری ہی شب غم ہی بلاؤن کا
نزول ہ آج اودھر ہی کو رہیگا دیدۂ اختر کھلا ہ

اودھروالا - اسم معرف کا - اُس جماعت کا آتش
دو جہان حشر کے دن ہوینگے باہم موجود ہ متفق ہوکے
اِدھر والے او دھر والون سے ہ

اودھیڑنا - بالضم وواو معروف غیر ملفوظ و کسر دال مہملہ
مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و ڑاے ہندی ٹانکے
توڑنا - سی ہوئی چیز کھولنا ذوق ناخن ندسے خدا
تجھے ای جیب جنون ہ دیگا تمام عقل کی بخیہ اودھیڑ آتش
آئی بہار گل نے قبا اپنی چاک کی ہ بخیہ جو پیرہن کے ہین
اُسکو اودھیڑیے ہ

اودی گھٹا - بالضم و سکون واو معروف و کسر دال مہملہ
و سکون تحتانی معروف ابر سیاہ - کالی گھٹا ناسخ ہر روز
کر فرش ہ مکرے اودی گھٹا کو دیکھ کر دم بھرتی
مسی کی دھڑی آنکھ ہ

اور - بالفتح و سکون واو و راے مہملہ دوسرا غالب
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا ہ ساغر جم سے مرا

[illegible]
[illegible] ناسخ
[illegible] جوش
[illegible] پارے
[illegible]
[illegible] غالب [illegible] بھی نسبت [illegible]
[illegible] مذوق ہیں سے تو
[illegible] گیا اب آکے تسکین [illegible]
[illegible] سوا علاوہ غالب ہاں بھلا کر جلا
[illegible] کی صدا لگا ہو دم ؛ غیر ناسخ کا کام
[illegible] کے جاتے رہے ہیں ناکام رہے ہیں ہم ؛ اب آپ کی
سرکار میں کیا کام ہمارا ؛ غالب میرا اپنا جدا معاملہ ہے
اور [illegible] دین سے کیا کام ہے (۵) واو عطف ناسخ
[illegible] جو کرتے ہیں ناصحا ؛ اس سے [illegible]
[illegible] ہی [illegible] ؛ غالب [illegible]
نہیں دنیا ہو [illegible] ؛
اور [illegible] سے دیکھنا سبزہ [illegible] سے دیکھنا [illegible]
[illegible] کو کیسا ناسخ میں نے دیکھا جو اور [illegible] ہے ؛
[illegible] نظر بدی ؛
اور [illegible] بضم الف [illegible] معروف [illegible] وسکون
[illegible] بکسر [illegible] وسکون تحتانی مجہول [illegible]
[illegible] آتش [illegible] جلتے ہی جہنم میں پڑا ؛
[illegible] تھا مجھے زیادہ کا ؛

اور بات [illegible]
ہوا اور [illegible]
وہ [illegible]
اور بھی - بکسر [illegible] وسکون [illegible] معروف
[illegible] ناسخ [illegible] حیران ہوں [illegible]
تو [illegible] کی نہیں [illegible]
[illegible] کا اور بھی [illegible] میں [illegible] کیا جانے کھو دیا
[illegible] کیا منظور ہے [illegible] غالب [illegible] مرنے سے
تسلی ہو ؛ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی [illegible] ؛
اور تو کچھ - بضم فوقانی و واو مجہول وضم کاف عربی [illegible]
سکون جیم فارسی [illegible] اسکے علاوہ [illegible] ناسخ
ناتوان ہیں اور تو کچھ ہو سکتا نہیں ؛ ذکر کرتے ہیں
تعریف بس تیرے کمر کے بال کی ؛
اور زیادہ - بکسر زائے معجمہ و فتح تحتانی مزید - بہت
زیادہ ذوق دیتا ہو وہ دمساز جو دم اور زیادہ ؛
شیشے کی طرح [illegible] ہیں ہم اور زیادہ ؛
اور کچھ [illegible] علاوہ ناسخ غربت میں [illegible] ہو کچھ
[illegible] ہے مجھے غم وطن زدہ ؛
اور کیا چاہتا ہے - بکاف عربی [illegible] التحتانی اسکے سوا
کیا مطلوب ہے ناسخ وہ جو پاس جسکو دل چاہتا ہو [illegible]
ہے کیوں اور کیا چاہتا ہے ؛
اور ہی - بکسر ہائے ہوز و سکون تحتانی معروف معنی
دوسرے ڈھنگ کا ناسخ یہ غزل ہو گل خورشید کی

شبنم ہو جائے ؛ دیکھے عالم جو ترا او رہی عالم ہو جائے آتش
جوانی جو کہان اب یار کی وہ صورت طفلی سے ہو سے
معشوق او رہی رنگ او رہی رخسار مین آئے ؛

اوڑ آنا - بالضم دواو معروف غیر ملفوظ و فتح رائے ہندی بہت جلد آنا - تیز روی سے آنا ناسخ کیا اوڑ آتا ہون تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ ؛ آج خاک و آب آتش بھی ہوا سے کم نہین ؛

اوڑ اپھرنا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا عالم پرواز مین گشت کرنا - جلد جلد گشت کرنا ناسخ پر لگا ے مجھے وحشت نے اوڑا پھرتا ہون ؛ مجھسے پامال کوئی خار بیابان نہ ہوا ؛

اوڑ اجانا - تیز روی - بہت جلد جانا ناسخ اوڑا جاتا ہون اُس کوچے کو مین بے اختیارانہ ؛ دعوان ہون مین سیہ بخت اور جذب باد صرصر ہے ؛

اوڑا لانا - ہوا کی مدد سے ہلکی چیز کو بالا بالا لانا آتش کمال عشق حسن گل سے بلبل کو ہوا حاصل ؛ صیاد پھول اوڑا لائی تھی اک دن تیرے بستر سے ؛

اوڑان - طاقت پرواز - ذوق ہے وہ ہیکل مین اگر دیو تو صورت مین پری ؛ ہے اوڑان اُسمین ملک کا تو بشر کے سے خصال ؛

اوڑانا - (۱) کسی کی وضع کو اپنی جودت طبع سے بغیر سیکھے یا سکھائے ہوے اختیار کر لینا ناسخ باندھتا ہی ہے پگڑی خورشید کی دستار فلک ؛ کیا اوڑائی ہے کسی نے ترے سر کی بندش ؛ ذوق آسیا وار پھرے کیون نہ فلک گرد زمین ؛ ترے توسن کے جو کاوے کی اوڑا جائے پھرت ؛ (۲) روپیہ کو بے جگری سے فضول کامون مین دفعۃً صرف کرنا ناسخ جو اُس خورشید رو کے عشق مین ہاتھ آئے اے ناسخ ؛ تو ذرون کیطرح دم مین اوڑادے گنج قارون کو ؛ آتش اوڑاتے دولت دُنیا کو ہین ہم عشقبازی مین ؛ طلائی رنگ پر صدقے کیا کرتے ہین کُندن کو (۳) چُرا لینا آتش شہید ناز وادا کا ترے زمانہ ہوا ؛ اوڑا یا مہندی نے دل چور کا بہانہ ہوا (۴) چمکا دینا آتش اوڑا یا پان کی تحریر نے اور اُسکے ہاتھون کو ؛ نگین کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کُندن کا ؛ (۵) ادراک معانی و مطالب ذوق کیا طبع مین جودت ہے چیٹ دل کی اوڑا جانا الخ (۶) مشہور کرنا آتش دامن اُس گل کا کیا چھوئیگی صبا ؛ یہ کسی نے ہے جھوٹ اوڑائی بات ؛ (۷) نشانہ بنانا آتش بسکہ جلتے ہین حسد سے دیکھکر میرا فروغ ؛ روز اوڑا یا کرتے ہین بندوق سے دشمن چراغ ؛ (۸) مضحکہ کرنا کسی سے ناسخ کھلیون مین چند لیمون کو اوڑانا چاہیے ؛ الخ

اوڑ بھاگنا - جلدی سے بالا بالا غائب ہو جانا ناسخ ہو گیا اندھیر جب پنہان وہ مہرو ہو گیا ؛ شمع کا شعلہ یہ اوڑ بھاگا کہ جگنو ہو گیا ؛

اوڑتے پھرنا - بتحتانی مجہول ہوا مین پرواز کرنا ناسخ گلبرگ اوڑتے پھرتے ہین باد بہار مین ؛

اوڑتی سی خبر - بہر دو تحتانی معروف افواہ سے مشہور ہ

[illegible] عشق کے اوڑ بجا سپر اسکو ضرب تیر سے
[illegible] شق سی گرد بھاری سے غالب
[illegible] بجا بلی ہو خبر سنی اوڑتی سی اک خبر ہو
[illegible] رکے

اوڑجانا - ا جلدی مین نظر سے غائب ہوجانا ناسخ
[illegible] کو نظر آتے ہی یکبار فہمیدن رنگ نظارہ گویا
[illegible] ہوگیا آتش حسد سے جلکے دبے پاؤن اوڑگئے
[illegible] جلسے نالون نے جب کا برق و باد کیا (۲)
[illegible] ہونا آتش پر کترتا ہی مرے صیاد تو کاٹ اسطرح
حسرت پرواز بھی اوڑجائے بال و پر کے ساتھ (۳)
[illegible] ہونا ذوق ہو گئے بال و دش نہیں کشتگان
عشق اوڑجاتی ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہی
اوڑچلنا - پرواز کرجانا ناسخ چمن سے اوڑچلیں اُس
[illegible] گل کے کوچے کو ہوئے ہین اتنے لیے بلبلون کے
[illegible]

اوڑکے پہونچنا - بتحتانی مجہول عالم پرواز مین کسی جگہ
پہونچ جانا - جلد پہونچنا ناسخ ہی یہی حسرت کہ پہونچون
اوڑکے کوے یار مین بعد مردن خاک مین بھی مجکو
[illegible] خاک ہی آتش اوڑکے پہونچا مد جوش جنون سے
[illegible] تک پاؤن سے اپنے مین دیوانہ بیابان تک گیا ذوق
پہونچے گا تیرے پاس کبوتر سے پیشتر مکتوب شوق اوڑکے
[illegible]

اوڑکے جانا - بتحتانی مجہول غائب ہوجانا - جلد

[illegible] جانا آتش اوڑنے کا آتش سے کہان [illegible]
جانتے شاہ تیر انداز کب ہی کا نشانہ ہو سکا
اوڑنے سے رہنا - ہر دو تحتانی مجہول اوڑنے کی
طاقت نہ رہنا پروانے سے [illegible] ناسخ [illegible]
رہا پروانے سے مرغ نگاہ بھاگنے سے طائرون کے جھتے
مین بیکار ہی
اوڑھانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح رائے
ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ کسی پیکر کو کسی کپڑے سے
ڈھانکنا آتش اوڑھائی چادر آب اسکو مین نے
رو رو کر کوئی جو مردہ مجھے بے کفن نظر آیا
اوڑھنا بچھونا - بالضم و سکون واو مجہول و رائے
ہندی مخلوط الہا و کسر موحدہ و ضم جیم فارسی مخلوط الہا
و سکون واو مجہول ایک ہی شے کا متعدد کامون مین
مستعمل ہونا آتش پہلو مین نہین جیب سے کرو غیرت
لالہ داغ اوڑھنا ہی داغ بچھونا ہی دل کو
اوس پڑنا - بالضم و سکون واو مجہول [illegible] کا کر [illegible]
شمع گل ہووے جو صبح شب ہجران مانگون اوس پڑ جائے
ہو موقوف جو باران مانگون [illegible] بیرونق ہو جانا -
ماند ہوجانا ذوق ترے دندان سی زیب کی دیکھی
جو بہار اوس سی پڑ گئی گلشن مین گل سوسن پہ
اوس چھننا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون
معجمہ اول و فتح نون معجمہ ثانی شبنم کا کپڑے کے مسامات
سے باہر نکلنا آتش حافظا سند ہی ہم بے سر و سامانون کا

ادس جس کلی سے جھڑتی ہی وہ باران روکے ؛

اوس سے پیاس نہین بجھتی - سبلہ فارسی مخلوط التحتانی بالف کشیدہ و ضم موحدہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف بہت کی جگہ تھوڑے سے کام نہین چل سکتا ذوق سلسبیل آکے اگر خلد مین ہو آب سبیل ؛ کے مینوش کر بجھتی ہی کہین اوس سے پیاس ؛

اوسکی باتون پر نجاؤ - اوسکی باتون پر کچھ خیال نہ کرو ناسخ اپنے کامون مین ہو مشغول تم اے غافلو؛ اوسکی باتون پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہی ؛

اوس گرنا - بکسر کاف فارسی شبنم کا آسمان سے نیچے گرنا آتش چمن مین جلکے رویا مین جو یاد روے رنگین مین ؛ گری ہی اوس اشکون سے مرے گلزار پر کیا کیا ؛

اوسمین دم کیا ہی - کاف عربی مخلوط التحتانی یعنے اوسمین جان باقی نہین ہی غالب سخن مین خامۂ غالب کی آتش افشانی ؛ یقین ہی ہکو بھی لیکن اب اوسمین دم کیا ہی ؛

اوقات - بالفتح و سکون واو و فتح قاف معجمہ جمع ہی وقت کی اردو مین حالت زندگی سے مراد ہی غالب اور من ہون کہ اگر جی مین کبھی غور کرون ؛ غیر کیا خود مجھے نفرت مری اوقات سے ہی ؛

اوکتانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و سکون کاف عربی و فتح فوقانی دم گھبرانا - عاجز ہونا ناسخ بخت خوابیدہ بھی اوکتا گئے سوتے سوتے ؛ کیا شب ہجر ہوا ہی دیدۂ بیدار درازد آتش جوش وحشت مین جو اوکتا کے کبھی اوٹھ جاکر ...

سیکڑون کوس کو میرا ون نے سرپایا تجکو ؛

اوکھاڑنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی کسی چیز کو بیخ کرنا ناسخ جما ہی بزم صنم مین رقیب سبز قدم ؛ مین کیونکر اسکو اوکھاڑون وہ کچھ گیاہ نہین ؛

اوکھڑنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی الگ ہو جانا - علحدہ ہونا ذوق کل ایک تارک دنیا سے مین نے پوچھا ذوق کہ تو اوکھڑ کے ادھر سے ہوا ادھر جو ابت ؛ گذرتی ہو گی برآرام ہزندگی تیری ؛ کہ کہ جواب نہ غم نیست ہو نہ شادی ہو ...

اوگنا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و سکون کاف فارسی گھاس وغیرہ کا زمین سے نکلنا آتش الجھا ہو دل جو دو ...گیسوے پرشکن مین ؛ اوگتی ہی جا بجا سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؛ غالب شہد عاشق سے کوسون تک جو اوگتی ہی حنا ؛ کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس تھا ؛ ذوق خاک کیونکہ ہمارے گل رعنا نہ اوگے اے لحد ؛

اوگھی - بالفتح و سکون واو و کسر کاف فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف ساکن کار چوبی کام کے بنے زنانہ و مردانہ جوتون کے ناسخ سورج تو بنا سنہری اوگھی ؛ سورج کی کرن کرن بنی ہی ؛

اولٹا اثر - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و فتح تائے ہندی معکوس - اثر کا اچھا نیک کا برا ناسخ میری آنکھین جل گئین دم بھر نہین گر دیکھتا ؛ کیا اثر اولٹا ہی تیر ے شعلہ رخسار کا

اولٹا پھرتا - دیکھو بھاتا اسی طرف جس طرف سے آتا
یہا آتش تنگ کر مرے بالین سے تو اولٹا پھرتا ۔
ناسخ تو یہ ہر آپ ہمین ہین خوب آیا ۔ ذوق جب یہ
دیکھا نہ ملا مجھ مین کہین سیر اپتا ۔ پھر گیا نامہ بریار خط
اولٹا لیکر ۔

اولٹا جواب - بفتح جیم عربی جواب شافی کے برعکس ۔
جواب مطلب کے خلاف آتش دیتے ہو سیدی بات کا
اولٹا ہمین جواب ۔ کیا دلپسند ہو سخن دلنشین نہین ۔

اولٹا دعوی - جسے مدعی ہونے کا حق نہو اسکا مدعی
بنا ۔ غالب وان کنگرِ استغنا ہر دم ہے بلندی پر ۔ یان
نالے کو اور اولٹا دعواے رسائی ہے ۔

اولٹا لٹکانا - بفتح لام مہملہ و سکون تاے ہندی ایک قسم
کی سزا ہے جسمین آدمی کو واژگون لٹکا دیتے ہین آتش اپنی
زلفون کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہے ۔ جسنے سیدھی بات
کی اولٹا اُسے لٹکا دیا ۔

اولٹکر جواب دینا - بفتح لام و سکون تاے ہندی
سامع کا کسی مسئلہ کو سُنکر خاموش رہنے کے بجاے اسکی تردید
یا تضحیک کرنا آتش جواب و نکلے نہ کیونکر مین اسکے بدلے
ہون ۔ کر بہی مرے لیے ہے گوش بے زبان سُنتا ۔

اولٹنا - بفتح لام مہملہ و سکون تاے ہندی واژگون
کرنا آتش شمع روشن مرے اولٹا سر مجلس جو نقاب ۔ ایک پہ
ایک ہوا سا کن محفل بھاری ۔ ذوق درد دل سے
لوٹتا ہون سیر اسکو درد ہے ۔ ہون مین لفظ درد جس
پہلو سے اولٹو درد ہے ۔

اولٹی بات - بتحتانی معروف جسکا مطلب اسکے
برخلاف بات ناسخ کہتے ہین ہوتی ہے بات الٹی [illegible]
کی بنا ہی یہی ہے زبرِ ما قدرت سے اسکا اسپند ہے ۔

اولٹے پانوٴن بھاگنا - بتحتانی مجہول آگے قدم بڑھا
پلٹ جانا تیز روی کے ساتھ ناسخ آتے آتے کیون نہ
اولٹے پانوٴن بھاگے دور سے ۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری
شب دیجور سے ۔

اولٹی تاثیر - بدو تحتانی معروف خلاف اثر ہونا ۔
برعکس تاثیر غالب خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اولٹی ہے
کہ جتنا کھینچتا ہون اور کھنچتا جاے ہے مجھسے

اولٹی سانس لینا - بتحتانی معروف و فتح سین مہملہ
بالف کشیدہ و سکون حنہ و سین مہملہ سانس اکھڑنا [illegible]
نزع کیوقت ناسخ پھر گیا ہے ادھر اولٹا کوئی [illegible]
سانس اولٹی دل بیتاب اگر لیتا ہے ۔

اولٹی سوجھنا - بتحتانی معروف و واو معروف بے تکی
باتین ذہن مین آنا ناسخ بجاے شیشہ واژون سبو الٹا بر
ہوتا ہے ۔ ہمیشہ کیا ہی اولٹی سوجھتی ہے بخت واژون کو

اولٹی سیدھی نہ سمجھنا - بدو تحتانی معروف و دال
مہملہ مخلوط الہا بکسر کسی طرح نہ سمجھنا کسی پہلو کو خیال مین
نہ لانا آتش جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے [illegible]
نہ اولٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی

اولٹی مت - بتحتانی معروف و فتح میم [illegible]

دانشمندی کے خلاف آتش اولٹی ہمت اُنکی تجھے بوسہ ہی
ملیگا ؛ آتش حرکت قابل دشنام کیے جاؤ ؛

اولٹی ہوا چلنا - بتحتانی معروف و فتح ہاے ہوز ہَوا
برخلاف چلنا - خلاف قاعدہ امر واقع ہونا ناسخ ہم صفیرو
دیکھنا قسمت چلی اولٹی ہوا اُڑ کے گلشن کو جو بعد از ذبح
اپنے پر چلے ؛ آتش اولٹی ہوا زمانے مین چلتی ہی چاہیے ؛
اُس گلبدن کو میری طرح خار خار ہو ؛

اولجھانا - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و سکون لام مہملہ
و فتح جیم عربی مخلوط الہا اٹکانا - پھنسانا مشغول کرنا غالب
یان تلک میری گرفتاری سے وہ خوش ہی کہ مین ؛ زلف گر
بنجاؤن تو شانے مین اولجھانے مجھے ؛ آتش دل کو اولجھایا
گرہ پڑنے نے زلف یار مین ؛ دانہ کا دھوکا مجھے دیتا ہی عقدہ
دام کا ؛

اولجھن - بفتح جیم عربی مخلوط الہا دم گھبراتا جان کنی کے
عالم مین ناسخ زلفین نظر جو آئین تو اولجھن ہی نزع کی ؛
جینے سے تنگ ہون دہن یار دیکھکر ؛

اولجھنا - بفتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا (۱) کسی
خاردار شی مین کوئی چیز پھنس جاتا ناسخ قوی ہون گو ستم
آسمان سے زار ہون مین ؛ اولجھکے دامن محشر پھٹے وہ خار
ہون مین ؛ آتش دین نہ ارباب صفا ہر گز کسی کے دل کو
رنج ؛ ہو گوشہ دامن سے اولجھا جھاڑ کب بلور کا ؛ ذوق خبر ہون
جیب کی باہمین رہون ہشیار دامن سے ؛ جنون اولجھے مین
ناخن جیب سے اور خار دامن سے ؛ (۲) کسی کام مین مصروف
ہو جانا ؛ غالب اولجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ ؛ جو تم سے
شہر مین ہون ایک دو تو کیونکر ہو ؛ (۳) جھگڑا کرنا -
آویزش کرنا آتش نکہت گل سے مجھے یار کی بو آتی ہی ؛
خار سے یار اولجھ پڑنیکی خو آتی ہی ؛

اومنگ - بفتح میم مہملہ و سکون نون غنہ ولولہ - جوش
جوانی ناسخ ہونگا مین ایک جست مین شل شرر تمام ؛
پیری مین وحشتون کی دلا کیون اومنگ ہی ؛

اونا - بالفتح و واو معروف ایک قسم کی ہلکی تلوار ناسخ ہی جو
عاشق تیری ابرو پر ہلال ؛ آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہو گیا

اونچا سُننا - بالضم و واو معروف و سکون نون غنہ و ضم
سین مہملہ و سکون نون معجمہ اول و فتح نون معجمہ دوم بہرا ہونا -
بلند آواز کو سُن سکنا نیچی آواز نہ سُننا ذوق نالہ اس
شور سے کیون میرا دہائی دیتا ؛ ای فلک گر تجھے اونچا
نہ سُنائی دیتا ؛

اونچا ہونا - بلند ہونا سربلندی پاتا آتش اونچا ہو
لاکھ تا اُڑ سے بھی سر و جہار ہاتھ ؛ رتبہ بلند ہی ترے سے قد کا
ہزار ہاتھ ؛

اونگلی کی پور - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و سکون
نون غنہ و کاف فارسی و کسر لام و سکون تحتانی معروف و
کسر کاف عربی و تحتانی معروف - بضم باے فارسی و واو مجہول
اونگلی کا اُسقدر حصہ جو دو گرہون کے بیچ مین ہو ناسخ
یار کی شیرین ادائی کا جہان مین شور ہی ؛ پور جو اونگلی کی ہی
وہ نیشکر کی پور ہی ؛

اونگلی لگانا - بفتح لام بمعنی اونگلی سے مس کرنا ہے - برای نام
ارشد ذوق لگائی زلف کو شانے نے جو اونگلی بگاڑا دل ؛
یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ؛

اونگلیان کا شنا - حیرت زدہ ہونا تاسف کیساتھ آتش
اُسنے آنے میں جو دیکھے وہ غیرت آتش ؛ ادھر یہ اور اُدھر
اُسکے اونگلیان کاٹنے ؛

اونگلیان کا نونمین دینا - بضم نون معجمہ و سکون
واو مجہول و نون غنہ و کسر میم بعدہ سکون تحتانی مجہول نمنمنا
ننھنے کی کوشش کرنا آتش ؛ اونگلیان کا نونمین دینا ہو
جو رفتار یار سے بقدم پر آتی ہو آواز تیسون زیر پا ؛

اونگلیون کی چٹک - بفتح جیم فارسی و تائے ہندی بلائین
لیتے وقت اونگلیان کچ کرنے میں جو آواز آتی ہو ذوق ہو
چو غنچون کا چٹکنا اونگلیون کی سی چٹک ؛ یہ بلائین کسکی باغ
میں باغبان لینے لگا ؛

اونگلیونمین فندقین لگانا - فندق بضم فا و بضم دال
ایک ولایتی میوہ ہو سرخ رنگ یہان مراد ہو اونگلیون کے سرے
مہندی لگانے سے ذوق آگئین اُنکو لگانی اونگلیون میں
فندقین ؛ نوک مژگان پہ ہے اشک جگرگون دیکھکر ؛

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - بالضم و واو معروف و کاف
فارسی مخلوط الہا ساکن و تحتانی مجہول و کسر تائے ہندی مخلوط الہا
و ہائے تحتانی مجہول و فتح موحدہ یہ مثل اُس مقام پر بولی جاتی ہو
جب کسی کام کو خود کرنا منظور ہو اور کوئی شخص بھی اُس کی تحریک
کرے ناسخ مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو جا اونگھتے کو
ٹھیلتے کا اک بہانہ ہو گیا ؛

اونھون نے - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و نون مخلوط الہا
مضموم و واو مجہول و نون غنہ و تحتانی مجہول تعظیم کا کلمہ جو
اسنے کے عوض بولا جاتا ہو یعنی معزز شخص کی نسبت آتش
سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا ؛ یعنی پازیب اونھون نے
جو اُتارے تو ڑے ؛

اونھین - بالضم و واو معروف غیر ملفوظ و کسر نون معجمہ
مخلوط الہا و تحتانی معروف و نون غنہ اون ہی کے عوض
بولتے ہین ناسخ بال اپنے جن دعاؤن سے بڑھا لئے تھے
کیا اونھین سے گیسوئے شبہائے ہجران بڑھ گیا ؛

او - بالفتح و واو مجہول لفظ ندا سائی کا مرادف ناسخ آبجو
مین او سہی قامت نہ اپنا عکس ڈال ؛ شرم سے سرو لب
جو آبجو ہو جائیگا ذوق لگائی زلف کو شانے نے جو اُنگلی
بگاڑا دل ؛ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ؛

ای

ایجاد کرنا - بالکسر و تحتانی معروف کوئی نئی چیز پیدا کرنا ناسخ یہ زمین ہی یہ فلک یہ آسمان بے مہر ہو ؛ جی مین ہے اب
اک نیا عالم کرین ایجاد ہم ؛ آتش نکرو عاشق سے نہیں ایکدم
اُنکو فرصت ؛ ناز و انداز و ادا ایجاد کیا کرتے ہین ؛

ایذا اُٹھانا - بالکسر و تحتانی معروف تکلیف اُٹھانا ناسخ
کیا یار زلف ہو کہ یار پر وبال ؛ ایذا اُٹھائی کسنے نہ سودی
کو بال کے ؛ آتش خط روئے یار سے ایذا اُٹھائی ہو زمین
سبزے سے ہوتا ہی صدمہ سیر سے دلکو خار کا ؛

ایذا دینا - تکلیف دینا ناسخ خاکساروں کو ننھے ایذا
کہ ظالم ایک ہے ہاتھ اٹھانا پاؤن سے پامال کرنا خاک کا آتش
پیشکے سوئے گا وہ گل رہیگا پتا ٹھنڈ بدن کو دیتی ہے بہنے
کے تپ کی ایذا ٹھنڈ

ایذا مین ہونا - تکلیف مین ہونا ناسخ جب سے نظر وہ نہین
سمائی ہے کہ ایذا مین ہون رنج دیتا ہے بہت آنکھون مین
پڑنا بال کا

ایذا ہونا - تکلیف ہونا ناسخ کوے جانان مین مجھے
جانے سے کیا ایذا ہوئی غیر کا ہر نقش پا تلوون کو بچھو
ہوگیا

ایڑ کرنا - بالکسر و تحتانی مجہول و رائے ہندی گھوڑے پر
سوار ہو کر پاؤن کی ایڑی سے ٹھوکا دینا - گھوڑے پر
روانہ ہونا ذوق عمر روان کا توسن چالاک اسلیے تجکو دیا
کہ جلد کیجیے پان سے ایڑ تو

ایڑی - بالکسر و تحتانی اول مجہول و ثانی معروف و رائے
ہندی مکسور پاشنہ ناسخ تیری ایڑی سا اثر کا ہیکو
لکھتا ہے سہیل گل سے بھی خوشبو زیادہ کفش کا گل ہوگیا

ایڑیان رگڑنا - بفتح رائے مہملہ و کاف فارسی مصیبت
جھیلنا تکلیف مین بسر کرنا آتش رگڑوائین یہ مجھسے
ایڑیان غربت مین وحشت نے ہوا مسدود رستہ جادۂ
راہ وطن بگڑا

ایڑیان گھسنا - ایڑیان رگڑنا کا مترادف ہے ناسخ
مدت آٹھون پہر تڑپا ہون کوے یار مین گھس گئی ہین
ہاے مجھ بیخواب دھوکی ایڑیان

ایسا نہو - بالفتح مبادا ناسخ تم سہی ہشیار ہم غافل سہی
اے زاہد شب مجھے بیدار ہی جو تم ایسا نہو وہ خواب ہو

ایسے تیسے - بالفتح و فتح فوقانی در ہر چہار تحتانی مجہول
یہ لفظ تہذیب کی راہ سے دشنام کا قائم مقام ہے ذوق دہلوی
جب تلک تھے گرہ مین احمقون کے پیسے سب کہتے تھے انکو
آپ ایسے ایسے مفلس جو ہوے تو پھر کسی نے نہ ذوق
پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے تیسے

ایسی زندگی پہ خاک - بالفتح و تحتانی اول مجہول و دوم
معروف و کسر زاے معجمہ سکون نون معجمہ تحتانی معروف یعنی اس
زندگی سے موت بہتر کیونکہ خاک مردے پر ڈالی جاتی ہے غالب
دائم پڑا ہوا ترے در پر نہین ہون مین خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہین ہون مین

ایسے مین - ایسی حالت مین آتش سبزہ مری تربت کا
ہرا خوب ہوا ہے ایسے مین ہرن آئین تو موقع ہے چری کا

ایسے نصیب نہین - بالفتح و ہر دو تحتانی مجہول و فتح
نون معجمہ و کسر صاد مہملہ و تحتانی معروف یعنے نصیب ایسے نہین
بدبختی - ناسخ جیتے جی پاؤن دوست کا دیدار ناسخ ایسے
میرے نصیب نہین

ایسی ویسی - بالفتح و تحتانی دوم معروف و فتح واو مہملہ
و تحتانی دوم معروف بے حقیقت آتش مین تا پہنچ وقت
سجدہ کرتا ہون اس صنم کو مجکو بھی ایسی ویسی خدمت
نہین ہے کوئی

ایسے ہی - بالفتح و تحتانی دوم مجہول و سوم معروف اسقدر

اسطرح ذوق آشناؤن سے اگر ایسے ہی بیزار ہوتے ؛ تو ڈبو دیا ہمین دریامین سفینا بھرکے ؛

ایسی ہی کچھ بات ہے - بالفتح و تحتانی دوم و سوم معروف یعنے کوئی خاص او ضروری سبب حائل ہے غالب ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون ؛ ورنہ کیا بات کر نہین آتی ؛

ایک - بالکسر و تحتانی مجہول (۱) مفرد (۲) یکسان - برابر ناسخ (۱) کیون حنا نے کو اُٹھا کر سب نے فرزند کیا ؛ ایک کے دل پر نہ جیسے ہی ہوے تھے بار ہم ؛ (۲) ولہ جو اس پری سے شب وصل مین رکاوٹ ہو ؛ مجھے ہے ایک جنان ہو یا سپہر کمت ہو ؛

ایک آدھ - بسکون دال مہملہ تلفظ الہا خال خال - قلیل تعداد ناسخ ایک آدھ رہے جسم مشبک مین ترا تیر ؛ خالی نہ کبھی صید سے ہو دام ہمارا ؛

ایک آنکھ دیکھنا - سب کو برابر جاننا ذوق خورشید وار دیکھتے ہین سب کو ایک آنکھ ؛ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہین ؛

ایک آن مین - دم بھر مین - لحظہ بھر مین ناسخ لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا ؛ قتل عالم کو کیا ایک آن سے ایک آن مین ؛

ایک اور - یعنے ایک شے جو موجود ہے ویسی ہی شے دوسری بھی ناسخ یار نے پہنا ہے منت کا دلا ایک اور طوق ؛ کیون نہ وحشت ہو زیادہ مجکو اگلے سال سے ؛

ایک اک دم مین سو سو رنگ بدلنا - بفتح دال مہملہ و فتح ہر دو سین مہملہ و فتح رائے مہملہ و سکون نون غنہ و فتح سو مدہ بکسر ہر دو حالت ایک حالت پہ قائم نہ رہنا ناسخ کیا ہے گرگٹ آسمان کے سامنے ؛ بدلے ایک اک دم مین سو سو بار رنگ ؛

ایک ایک سے - فرداً فرداً آتش زلف مشکین سے کبھی سودے مین ہے دل گھبراتا ؛ پوچھتا پھرتا ہون ایک ایک سے تاتار کی راہ ؛

ایک پانی - بتحتانی معروف ایک جھالا بارش کا ناسخ گر نہین باران رحمت خشک حسرت ہی سہی کھیتی مشکبو کو ایک پانی چاہیے ؛

ایک پانوٴن سے کھڑے ہونا - بفتح کاف عربی و ضمہ دال و کسر رائے ہندی و تحتانی مجہول حد سے زیادہ انکسار و تسلیم و اطاعت ناسخ کہہ رہا ہے انتظار یار مین ہر سرو باغ عمر گذری منتظر اک پانوٴن سے استادہ ہون ؛

ایک پر ایک بھاری ہونا - بفتح موحدہ تلفظ الہا و تحتانی معروف ایک کا دوسرے پر گھبرا گھبرا کے گرنا آتش شمع و نے مرے اُٹھا سر مجلس جو نقاب ؛ ایک پر ایک ہوا ساکن محفل بھاری ؛

ایک اوقات - زندگی کا وقت یکسان حالت مین گذرنا ناسخ ہجر مین بارہ مہینے اپنی ایک اوقات ہے مجکو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہے ؛

ایک پل مین - بفتح بائے فارسی ایک دقیقہ مین - طرفۃ العین مین ناسخ چھوڑ کر چہرہ پہ زلفین معجزہ اسنے کیا ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا ؛

ایک ستارہ دیکھکر اپنی ایڑی دیکھنا - عورتوں میں
ایک ستارہ دیکھنا منحوس ہے اسلئے بعد اسکے وقت اپنی ایڑی کا
دیکھنا بعض اعتقاد خود دفع نحوست کرتی ہیں ناسخ کیوں نہ
دیکھیں ایڑی ایک تارا دیکھکر کم نہیں تاروں سے
ہیں وہ شکل قمر کی ایڑیاں ؎
ایک جاننا - برابر جاننا - یکساں سمجھنا ناسخ کود کا نہ
ہوتے ہیں مرغے بھی کاندھے پر سوار جانتے ہیں ایک ہم
انجام و آغاز کو ؎
ایک حال میں ہونا - یکساں حالت میں مبتلا ہونا ذوق
دل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھسے ہے کچھ دل کہتا ؎ دونوں ایک
حال میں ہیں رنج و مصیبت والے ؎
ایک راہ - یکساں طریقہ آتش لب بام آکے جو دیدار کرے
عام و شوخ ؎ ایک ہو جلوے الٰہی کا فرو دیندار کی راہ ؎
ایک رنگ کر دینا - یکساں حالت کر دینا برابر کر دینا ناسخ
عشق کر دیتا ہے سلطان و گدا کا ایک رنگ ؎ کوہکن کیطرح
خسرو نے کھایا پرویز کا ؎
ایک سا - یکساں ناسخ چشم عاشق میں برابر ہے دلا
گھر و باہر ؎ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر ؎
ایک سا نقشا ہو جانا - بفتح نون معجمہ و سکون قاف معجمہ
ایک سی حالت ہو جانا ناسخ تیری دوری سے ہے اب
صبح امید عاشقاں ؎ ہو گیا ہے ایک سا نقشا سحر و شام کا ؎
ایک سر سے - بکسر سین مہملہ و ہر دو تحتانی مجہول
یکسر سب - آغاز سے انجام تک ناسخ کسنے مجھ وحشی کے

پیچھے آگے آگے ہیں ؎ ایک سر سے [illegible]
مکاں کے ہے دو سے ؎
ایک سمجھنا - یکساں سمجھنا ناسخ خلق کرتا ہے تیرا ہی
شمع و حجام آج ؎ کیوں نہ سمجھوں ایک با عزت [illegible]
ایک سے ایک - بہ ہر سہ تحتانی مجہول ایک عدد [illegible]
باہم گرسا آتش ایک سے ایک ہے تماشا رنگ وحدت ہی ہے
جہاں رنگا رنگ ؎ ذوق صفو دہر پہ یکدل ہو ایک سے
ایک ؎ دل کے دو حرف سو وہ بھی ہیں جدا ایک سے ایک ؎
ایک صورت پر - بضم صاد مہملہ و واو معروف و فتح
رائے مہملہ ایک ڈھنگ پر - یکساں ناسخ جسقدر رتبہ
زیادہ اُتنی ہی سرگشتگی ؎ ایک صورت پر ازل سے گردش
افلاک ہے ؎
ایک عالم - بفتح لام مہملہ مراد زمانے اور خلائق سے
ہے ناسخ کھلے گر فصد تیری خون ہو جائے زمانے کا [illegible]
لیلی ہے ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہے ؎
ایک مدت - بضم میم مہملہ و تشدید دال مہملہ مفتوح
ایک معین زمانہ - ایک محدود عرصہ ناسخ ایک مدت
رو چکیں آنکھیں لہو نشے سے بھر سرخ ہوں ابجا ہے ؎
ایک نظر دیکھنا - بفتح نون معجمہ و ظائے [illegible] ایک بار
کسی کیطرف نظر کرنا ناسخ تجکو جس گل پیرہن نے خاک نظر
دیکھا وہیں ؎ نکہت گل کیطرح جامے سے باہر ہو گیا ؎
ایک نہ سننا - بضم سین مہملہ مطلق سماعت نہ کرنا آتش
اُس پر ہوتے نسنی ایک نہ دیوانوں کی ؎ غل رہے

وعدۂ دیر کا سامان کرے ۔

ایمان بھٹک جانا ۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح موحدہ مخلوط الہا و فتح کاف ہندی دلمین سے ایمان آنا ۔ ایمان کے خوف کام ہونا ذوق زاہد شراب پینے سے کافر ہوا مین کیون ۔ کیا ڈیڑھ چلو پانی مین ایمان بہک گیا ۔

ایمان ٹھکانے سے ہونا ۔ بکسر تا سے ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول ہر دو بدگمان نہونا ۔ اپنے مذہب پر مستقل ہونا ذوق اگرچہ لیجا ہو تو دل و دین اک ترلنے سے ۔ نہین اسپر بھی ہی کا فر ترا ایمان ٹھکانے سے ۔

ایمان جانا ۔ اپنے ایمان کا برقرار نہ رہنا ناسخ ڈر نہ وحشت جو ہوا عشق بتون سے مجکو ۔ جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے ۔ ذوق شکر ہے کہ ہی مین اُس بت کو حیا نے رکھا ۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا ۔

ایمان چھوڑنا ۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و واو مجہول بے ایمانی کرنا ہٹ دھرمی کرنا ناسخ جو دہر ساقی تما کیا کرے جو مجکو حرام ۔ وہ وحشت کرتا ہو باتین تو تو ایمان چھوڑ کر ۔ آتش صحت رو سے صنم سے منحرف زاہد ہو نہ منہ دیکھا ہے خدا کر کیا تو ایمان چھوڑ کر ۔

ایمان خدا نے رکھا ۔ بضم خائے معجمہ خدا نے ایمان بچایا ذوق ع ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا ۔

ایمان دینا ۔ اپنے دین سے جانا ۔ بیدین ہو جانا ذوق ایکی دل لیلیئن لو پھر اُس بت قاتل کو نہ دو دون ۔ جان دون دل دون دون ایمان دون دین پر دل کو نہ دون ۔

ایمان کی کہنا ۔ بہر دو تحتانی معروف و فتح کاف عربی حق بات کہنا ذوق تو جان ہی پیاری ہو ایمان کی تو سب کچھ ۔ ایمان کی کہیگا ایمان ہو تو سب کچھ ۔

ایمان لانا کسی کے دین کو حق جانکر اُسکے ہم خیال ہو جانا آتش خوش بیان لاتے ہین ایمان کلام اقدس کلمہ پڑھتے ہین وہ جو سنتے ہین قرآن تیرا ذوق صوت صدق پہ لائے ترا ایمان تصدیق ہو دست ہمت پہ کرے تیری سخاوت بیعت ۔

ایمان ہو تو سب کچھ ۔ یعنے ایمان سب سے مقدم ہو ذوق ع ایمان کی کہیگا ایمان ہو تو سب کچھ ۔

اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا ۔ بالکسر و تحتانی معروف و سکون نون غنہ و تائے ہندی و بہر دو تحتانی مجہول و فتح میم مہملہ و کسر جیم عربی و فتح دال ہندی مخلوط الہا قلیل نفع کے واسطے بے ایمانی کے ساتھ نقصان عظیم کرنا آتش کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دلکو کون ۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا ۔

اینڈتا ۔ بالفتح و سکون تحتانی و نون غنہ و دال ہندی غرور سے چلنا ۔ اترا کے چلنا آتش اینڈتا تھا سیر سے ستون کیطرح سے باغ مین ۔ صاحب کیفیت اپنے سلطے مین تاک تھا ۔

باب باے موحدہ

ب ا

بات۔ طرز و روش ناز و انداز **ناسخ** ید بیضا سے ہاتھ آئی یہ بات ✽ حسن محتاج کب ہی زیور کا ✽ **آتش** کھیل زلفون کو ہی الجھ پڑنا ✽ نیلی آنکھون کو ہی لڑائی بات ✽

بات آپڑنا۔ پاس سخن۔ سخن پروری کا موقع **غالب** مقطع مین آپڑی ہی سخن گسترانہ بات ✽ مقصود اس سے قطع محبت نہین مجھے ✽

بات اُٹھانا۔ کسی کی بات سُنکر ضبط کرجانا جواب نہ دینا **غالب** ضعف مین طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہی ✽ بات کچھ سر تو نہین ہی کہ اُٹھا بھی نہ سکون ✽

بات اُٹھنا۔ کسی کی سخت کلامی سُنکر ضبط کرجانا **ناسخ** بات جن نازک مزاجون سے نہ اُٹھتی تھی کبھی ✽ بوجھ اُن سے سیکڑون من خاک کا کیونکر اُٹھا ✽

بات بُری ہوجانا۔ بفتح موحدہ و تحتانی معروف وضعداری کے خلاف امر ہونا **ناسخ** بات کی غیر سے تونے مری کیا بات رہی ✽ ہوگئی تجھسے یہ اے رشک پری بات بُری

بات بڑھانا۔ کلام کو طول دینا۔ قضیہ بڑھانا **آتش** قصہ کوتہ دہانِ یار کا تھا ✽ حجتون نے مری بڑھائی بات ✽

بات بڑھ جانا۔ طوالت کلام۔ زیادہ قضیہ و فساد ہونا **آتش** سخت گوئی سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ ✽ بات بڑھ جاتی ہی کھو دیتی ہی تکرار لحاظ ✽

بات بگڑجانا۔ بکسر موحدہ ثانی بد اسلوبی۔ تنزل **غالب** ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین ✽ غیر کی بات بگڑجائے تو کچھ دور نہین ✽

بات بنانا۔ بفتح موحدہ ہر دو سخن سازی کرنا **آتش** دہن یار مین نہ آئی بات ✽ شاعرون نے بہت بنائی بات ✽ **ذوق** بات تو ہمنے بنائی تھی وہان خوب مگر دیتی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ✽ **غالب** نکتہ چین ہی غم دل اُسکو سنائے نہ بنے ✽ کیا بنے بات جہان بات بنائے نہ بنے ✽

بات بننا۔ خوش اسلوبی **ذوق** بات تو ہمنے بنائی تھی وہان خوب مگر ✽ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ✽ **غالب** ہمتے قسمت مین مری صورت قفل ابجد ✽ تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہوجانا ✽

بات پانا۔ معنی سخن کو پہونچنا **آتش** کہگئے تم کنائے مین کیا کیا ✽ نہ کسی نے تمھاری پائی بات ✽ **ذوق** کیا طبع مین جودت ہی جیٹ دل کی اُڑا جانا ✽ ہونٹون کا ہلنا وان بات کا پاجانا ✽

بات پچنا۔ بفتح باے فارسی بات کو سُنکر پوشیدہ رکھنا کسی سے نہ کہنا **ذوق** جو پیٹ کے ہلکے ہین پچے بات کب اُنسے ✽ روکین تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ✽

بات پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا التفات کرنا۔ متوجہ ہونا **آتش** پوچھی کسی نے محکمۂ حشر مین نہ بات ✽ ٹھہرے نہ ہم حساب مین

معدوم شمار کچھ وہ غالب انھین بھر انسے سعید اور انھین ہماری
قدر وہ ہماری بات ہی پوچھین نہ وہ تو کیونکر ہو ؛

بات پی جانا بکسر بائے فارسی و تحتانی معروف بات
کہتے کہتے رُک جانا ۔ بات سُنکر جواب نہ دینا ۔ بات کہنے کا
قصد کرکے دفعۃً خاموش ہو جانا آتش زبان تک آئی ہوئی
بات پی گئے سو بار ؛ زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا ؛

بات تیرسی لگنا بکسر فوقانی و سکون تحتانی معروف و
کسر سین مہلہ و تحتانی معروف ساکن و فتح لام مہلہ بات سُنکر
بُرا ماننا ۔ بات کا خیال اور کینہ ہو جانا ناسخ تیرسی لگتی ہی
دل مین بات جو کرتا ہی تو ؛ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار
سرخ ؛

بات جانا ۔ اعتبار کم ہو جانا بے اعتباری ناسخ
گو جان جائے غم نہین لیکن نہ بات جائے ؛ ناسخ وہ کھنچ رہا
ہی تو مین بھی کشیدہ ہون ؛

بات چلنا بفتح جیم فارسی تذکرہ ہونا ناسخ صفت ابروے
قاتل مین جو تقریر چلے ؛ ہی یقین میری زبان صورت شمشیر چلے ؛

بات رہنا عزت اور وقار کا باقی رہنا ۔ سرخروئی
ہونا ناسخ بات کی غیر سے تو نے مری کیا بات رہی ؛ ہو گئی
مجھسے یہ ای رشک پری بات بُری ؛

بات سوچکر کہنا بضم سین مہلہ و سکون واو مجہول غور و
تامل سے بات کرنا ذوق کوئی کم تو تری ہوا گر کم تو کہے ؛
کہ آدمی جو کہے بات سوچکر تو کہے ؛

بات کا پاس ۔ پاس سخن ناسخ عشق تو مدت سے
ہی ناسخ نہین ؛ مجکو اپنی بات کا اب پاس ہی ؛

بات کاٹنا ۔ کوئی بات کر رہا ہو بجوز اسکی بات ختم
ہو کہ دوسرا شخص بات کرنے لگے آتش زبان چلتی ہی
قینچی کیطرح سے باہر ؛ یقین ہی بات کو بیرون کی عدو ان
کاٹے ؛

بات کر آنا ۔ گفتگو کا سلیقہ ہونا غالب ہی کچھ ایسی ہی
بات جو چُپ ہون ؛ ورنہ کیا بات کر نہین آتی ؛

بات کرنا بفتح کاف عربی بات کہنا ناسخ بات کس سے
کرون جُھکی مجھے لگ جائے نہ کیون ؛ وہ نہین ہوے مجھے جسکی
ہی گفتار پسند ؛ آتش بکلا کے مجھے بات جو اس دلربانے
کی ؛ کس حسن سے ادا اُسے تکرار نے کیا ؛ غالب گرمی سہی
کلام مین لیکن نہ اسقدر ؛ کی جس سے بات اُسنے شکایت
ضرور کی ؛

بات کھٹائی مین پڑ جانا یا ڈالنا بفتح کاف عربی
مخلوط الہا و کسر ہمزہ و تحتانی معروف کسی معاملے کا سستی مین
پڑ جانا ۔ رکاوٹ پڑنا آتش ہو کے اک بوسے پہ پرسش وا
مین ؛ بات کو ڈالتا کھٹائی مین ؛

بات مونھ سے نہ نکلنا بضم میم مہلہ و واو غیر ملفوظ و نون غنہ
مخلوط الہا سکتا سا ہو جانا ۔ رعب چھا جانا ناسخ بیہوشی
بات مرے مُنھ سے نکل سکتی نہین ؛ یاد آجاتی ہی تیری جو
کوئی بات مجھے ؛

بات مین مار ڈالنا ۔ ایسی معشوقانہ بات کرنا کہ سامع
سامع محو ہو کر کشتہ سخن ہو جائے ناسخ مار ڈالا بات مین

تجھ کو سے زندہ کرد یا بھری گفتار مین اعجاز ہی رفتار مین ؛

بات نہ ماننا - ہٹ کرنا - خواہش کو خیال مین نہ لانا ناسخ گرچاہی جان نہین تیری کوئی بات بُری ؛ پر مری بات نمانی ہی یہی بات بُری ؛

باتون کے لچھے - بفتح لام مشدد و تشدید جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی مجہول گفتگو سے سلسل ناسخ لچھے یاد آتے ہین مجکو جو تری باتون کے بلفظ

باتو نمین اُڑانا - خیال مین نہ لانا دوسرے کی بات کو اور اپنی باتون سے ٹالدینا ناسخ اسقدر تو نے اُڑایا ہی مجھے باتون مین آج ؛ ہای پری زیبا ہی دعوے سلیمانی مجھے ؛

باتو نمین دوپہر کرنا - بفتح باے فارسی و کسر ہاے ہوز باتین کرتے کرتے وقت رایگان کرنا ذوق وہ صبح کو آئے تو کرون باتو نمین دوپہر ؛ اور چاہون کہ دن تھوڑا سا اور ڈھل جاے تو اچھا بدل اب دوپہر بسکون ہاے ہوز متروک ہی

باتو نمین لگالاتا - بفتح لام مہملہ ایسی باتین کرنا کہ سامع اُنکے سننے کے لیے ساتھ چلا آوے ناسخ جو مجھسے گریزان تھے کل اُنکو مین گھر اپنے ؛ باتو نمین لگا لایا تقریر ایسے کہتے ہین ؛

باتین - بتحتانی مجہول حرکتین ذوق اُسکے گھر پہلا مجھے تو کھیو ؛ دل خانہ خراب کی باتین ؛

باتین کرنا - گفتگو کرنا - مکالمہ کرنا ناسخ یار سے کرتا ہون مین باتین جیسے جلتے ہین غیر ؛ صاعقہ اُنکو ہوا شعلہ مری آواز کا ؛

باتین کھود کھود کے پوچھنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و تحتانی مجہول و ضم باے فارسی ہوا معروف ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر سوچ سوچ کر تفتیش کرنا ظفر تم اپنے شکوے کی باتین نہ کھود کھود کے پوچھو حذر کرو مرے دل سے کہ اسمین آگ دبی ہی ؛

باتین ہین - بفتح ہاے ہوز یعنے فقط کہنے سُننے کو - بے اصل گپ ہی ذوق خضر باتین ہین کہ ہی چشمۂ حیوان جان بخش ؛ ہی یہی خاصیت اُسکے لب دشنام ہین خلش

باجا - مزامیر کی کوئی قسم غالب پر ہون مین شکوے سے یون راگ سے جیسے باجا اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہی ؛

بادبہاری - بکسر دال مہملہ و بفتح موحدہ و تحتانی معروف امراکی سواری ناسخ باغ مین آئی جو اُس گل کی سواری آگئی شور بلبل نے کیا باد بہاری آئی ؛

بادشاہی کرنا - بتحتانی معروف سلطنت کرنا ناسخ کر رہے ہین آبرو ہی فقر مین ؛ باے خفتہ کو کہین اب طالع بیدار ہم ؛

بادل - بفتح دال مہملہ ابر ناسخ ہوے دیدۂ تر اشکون سے اک پل خالی ؛ کبھی ہوتے نہین پانی سے بادل خالی ؛

بادلا - چاندی سونے کے باریک تار جن سے کارچوب بنتا ہی آتش کفن دونون مین قبر اہل دولت کا نشان ہی تماشے کی ہی چادر بادلے کا شامیانہ ہی ؛

بادل اُٹھنا - ابر کا گھر کر آنا - بدلی چھانا - گھٹا چھانا ناسخ اُدھر اُٹھتے ہین بادل اودر ادھر ناسخ ہون مین گریان ؛

مقابل ہو کے دیکھون تو بھلا کیونکر بہتے ہین ؛

بار اُترنا - بوجھ اُترنا آتش تن سے بار سر آمادۂ سودا اُترا ؛ شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اُترا ؛

بار اُٹھانا - بوجھ اُٹھانا ذوق نکلے دنیا سے کہان احمق اُٹھا کر بار حرص ؛ رہگیا یہ ڈھور دلدل مین پھنسکے بوجھ سے ؛

بارش کا تار - بکسر رائے مہملہ مینھ کا مسلسل برسنا۔ پانی کی جھڑی - مینھ کا نہ رُکنا ذوق روے فرخ پہ ترے جو ہین برستے انوار ؛ تار بارش سے بنا ایک سراسر سہرا ؛

باروت - بضم رائے مہملہ و سکون واو معروف و تائے فوقانی باروت کا آگ کی مدد سے دور رہو بجھنا ناسخ ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل ؛ باروت کب اُڑے رہے جب تک شرر سے دور ؛

بارہ باٹ - بفتح زائے مہملہ آوارہ و خراب ذوق رباعی دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ ؛ جسطرح کٹین یونہی مصیبت کے کاٹ ؛ اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے ؛ سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ ؛

بارہ دری - بفتح دال مہملہ و تحتانی معروف وہ بلند عمارت جسمین بارہ در ہون ناسخ مشرق خورشید تیرے نور سے ہے در نہین ؛ کون ہے بارہ دری مین آج جو شہ شدرنشین ؛

بارہ مقام - بفتح میم مہملہ موسیقی کے بارہ پردے ایرانیون کی تقسیم کے مطابق ذوق مائل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا ؛ کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چارون مست ؛

بارہ مہینے - بفتح میم مہملہ و کسر ہائے ہوز و سکون تحتانی مجہول ایک سال ناسخ سیل اشک آنکھون سے جاری ہجر مین دن رات ہے ؛ تیس دن بارہ مہینے اپنے گھر برسات ہے ؛

بارے - بتحتانی مجہول لفظ فارسی ہے قلیل و استعمال قلیل کے موقع پر بولا جاتا ہے اُردو مین اسکا تصرف نہین ناسخ بام پر وہ ماہ کرتا ہے نظارہ صبح کا ؛ آج بارے خوب چمکا ہے ستارہ صبح کا ؛ غالب چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل ؛ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے ؛ آتش کشش عشق مین بارے اثر اتنا تو ہوا ؛ پھر کھڑے ہوتے ہین مُنھ پھیر کے چلنے والے ؛ ذوق کہ قسمت سے قریب خانہ میرے ؛ اذان مسجد مین دی بارے کسی نے ؛

باری سے تپ آنا - بتحتانی معروف و فتح فوقانی بعد سکون بائے فارسی جو بخار ہر روز نہ آتا ہو ایک یا دو روز کا فاصلہ دیکر بخار کا آنا ناسخ جو اک دن وصل کی راحت تو اک دن رنج فرقت کا ؛ وہ ہین ہمدرد میرے جنکو تپ آتی ہے باری سے ؛

باریکا - یائے معروف وہ باریک خط جو علاوہ جدول کے صفحہ کے کنارے کھینچا جاتا ہے ناسخ وصف خط کہین دیوان مین کہین وصف کمر ؛ ساتھ ہو جدول کا ہے کہ اک باریکا ؛

بارُھ - بسکون رائے ہندی خلوط الہا دم شمشیر۔

تیری ناسخ سان کے مانند ہے گردش میں گو یا آسمان ؎
بالمعاقی ہے نظر تیغ ہلال یار پر ؎

باڑھ دینا - کسی کو کام کرنے پر تیز کرنا۔ تعریف کر کے حوصلہ بڑھانا آتش کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ چلمین کرتی ہیں ؎ باڑھ دیتے نہیں ترکون کو یہ خنجر کس دن ؎

باڑھ رکھوانا - سان کے پتھر پر تیز کرانا ناسخ میری گردن ضعف سے اتنی نہ جھکتی تھی کبھی ؎ باڑھ رکھوائی ہے اسنے آج کیا تلوار پر ؎

باڑھ کلٹے نام تلوار کا - یہ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جب کام کوئی اور کرے نام اور کسی کا ہو ذوق سر ہے سنا کر شہرہ ہے نگاہ یار کا ؎ سچ کہا ہے باڑھ کلٹے نام ہو تلوار کا ؎

باڑھ کا ڈورا - بضم دال ہندی و سکون واو مجہول و فتح راے مہملہ یا الف کشیدہ دم شمشیر کا نشان دھار کی باریکی ناسخ سیکڑوں گردن کے ڈورے کھینچے اسیر نثار ؎ باڑھ کا ڈورا ہے وہ قاتل تری تلوار میں ؎

باز آنا - بسکون راے معجمہ کسی بد کام یا بد عادت کو ترک کر دینا ناسخ بد عمل جو ہیں وہ باز آتے نہیں تعزیر سے ؎ چور کو پروا نہیں گو ہے مثال دار شمع ؎ آتش باز آوینگے نہ مرکے بھی صورت کے عشق سے ؎ آئینہ ہوگا سنگ ہمارے مزار کا ؎ ذوق باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون کے دل ؎ سو بار آبلے انھیں آنکھیں دکھا چکے ؎ غالب جو رسے باز آئے پر باز آئیں کیا ؎ کہتے ہیں ہم تجکو منہ دکھلائیں کیا ؎

بازار بند پڑا ہونا - بفتح موحدہ و سکون نون غنہ و فتح باے فارسی دکانیں بند ہونا تھوڑی مدت سے ناسخ یوسفستان ہو گئے ہیں کوچہ ہاے لکھنؤ ؎ ایک مدت سے پڑا ہے مصر کا بازار بند ؎

بازار بند ہونا - دکانیں بند ہونا آتش حسن جنس بے بہا اہل زمانہ تنگ چشم ؎ آجکل کرتا ہے تمھارا نسبی بازار بند ؎

بازار دیکھنا - بازار میں سودا مول لینے جانا آتش عالم کی سیر کیجیے آتش طلیگا یار ؎ یوسف جو چاہیں آپ تو بازار دیکھیے ؎

بازار سرد ہونا - بفتح سین مہملہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ بکری کم ہونا۔ فروخت کی کمی ناسخ آگے افتادون کے پاتے ہیں کوئی سرکش فروغ ؎ سرد ہو جائے نہ کیوں بازار آتش آب سے ؎

بازار سے لے آنا - بکسر لام و ہر دو تحتانی مجہول مول لے آنا بازار سے غالب تم شہر میں ہو تو ہمیں کیا غم جب اُٹھینگے ؎ لے آئینگے بازار سے جاکر دل و جان اور ؎

بازار کا سودا - بفتح سین مہملہ موجودات بازار کی خریداری ناسخ تیرے رستے سے جو گذرا ای پری مجنون ہوا ؎ داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا ؎

بازار کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہاء دکانیں کھلنا آتش یوسف کی اک دکان میں نہ تو نے تلاش کی ؎ بازار کون کون سے ای بیخبر کھلے ؎

بازار گرم ہونا - بفتح کاف فارسی و سکون راے مہملہ

بکری ہونا فروخت کی کثرت ناسخ تھی خریداری
جنس حسن یوسف کی کسے؛ آتش شوق زلیخا سے ہوا
بازار گرم؛ غالب پھر کھلا ہی در عدالت ناز دیگر م بازار
جفا داری ہی؛

بازار مین آنا - فروخت کیا جانا غالب غارتگر
ناموس نہو گر ہوس زر؛ کیون شاہد گل باغ سے بازار
مین کئے؛ آتش بہار حسن دکھلائی نہ مشتاقون کی
آنکھون کو؛ نکلکے گھر سے تم گل باغ سے بازار مین آئے؛

بازاری حسن - بتحتانی معروف و بضم حاے حطی وسکون
سین مہلہ و نون غنہ مراد کسبیون سے ہی۔ زن بازاری
جمیلہ آتش نسبت ای پردہ نشین تجھے نہین یوسف کو؛
قدر اسکی نہین جو حسن کہ بازاری ہی؛

بازو - (۱) بفتح زاے معجمہ و سکون واو معروف ایک مرثیہ خوان
کے ساتھ دوسرے مرثیہ خوان کا ہونا ساتھ دینے کو ناسخ
مین اکیلا نوحہ اپنے غم کی کرسکتا نہین؛ کوئی مثل مرثیہ خوان
چاہیے بازو مجھے؛ (۲) دروازے کے چوکھٹے کے دونون
بغلی ستون ناسخ ع پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہوگیا؛

بازو بند - بواو معروف و فتح موحدہ و سکون نون غنہ
بازو کے زیور کا نام ہی ناسخ بنگئے سیم سے کے بازو بند
صاف ای رشک ماہ؛ سیم خالص سے زیادہ ہین ترے
بازو سفید؛

بازو کی مچھلی - بتحتانی معروف و فتح میم و سکون جیم
فارسی مخلوط الہاء و کسر لام مہلہ و سکون تحتانی معروف
بازو کے اندر کا گوشت کسی قدر ابھرا ہوا ناسخ بیقراری
کا ہون بتلا مثل موج ای بحر حسن؛ کیون نہ ہر بازو کی
مچھلی ماہی بے آب ہو؛ آتش تھا تمہ دوش سے بھی
تھوڑا سا انکو صاحب؛ بازو کی مچھلیون کا زلفون کی
جال کرتے؛

باسی ہار - بتحتانی معروف رات بسے ہوے ہار آتش
بدن مین جان تازہ آتی ہی سونگھے سے ای آتش؛ عجب
خوشبو ہی اس گل پیرہن کے باسی ہارون مین؛

باغ باغ ہونا - خوش ہونا ناسخ روح سعدی کی ہوئی جاتی ہی
باغ باغ؛ آج پڑھنے کے لیے اسکو گلستان چاہیے؛ آتش
جھڑنے لگے جو منہ سے اس آرام جان کے پھول؛ دل
باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا؛

باگ - عنان ناسخ جانتے ہین جسکو سب تار نفس؛
توسن عمر روان کی باگ ہی؛

باگ موڑنا - بضم میم مہلہ و سکون واو مجہول و راے
ہندی باگ کا رخ کسی طرف کرنا ناسخ ہم کہین کو جاتے
ہین کھتی ہی دنیا کی ہوس؛ توسن عمر روان کی باگ
موڑا چاہیے؛

بالا - سونے کا بڑا حلقہ کان مین پہننے کا آتش کھٹکا سا
کھٹک جاتا ہی جب یاد ہی آتا؛ بالے مین ترا پھول کا دنا
مرے دل کو؛ ناسخ وہ بلا بالا ہی تیرے کان کا ای بحر حسن؛
مچھلیان بھی ہو سکین باہر نہ اس گرداب سے؛

بالا بر - پوشاک کا ایک جزو جو دامن کے نیچے چھپا

رہتا ہو **ذوق** قدیر ترسے وہ راست قبائے علو وجاہ ؛ زیبندہ جسکے واسطے بالا برآسمان ؛

بال - مو - ونشان خط **ناسخ** موے کمر ہیدیون بدن یار مین عیان ؛ در رعشہ کی جرم مین جسطرح بال ہو نہان ؛ رونگٹا **ذوق** جب سے ہو دلمین کسی کی نوک مژگان کا خیال ؛ نشتر زنبور ہو تن پر مرے جو بال ہو ؛

بال بال - موبمو - یک لخت **ناسخ** سیاہ کار کوئی کیا ہو زلف پیچان سے ؛ گنا ہگار نظر آیا بال بال مجھے ؛ **آتش** ہر عقدہ گانٹھ زہر کی موذی ہو بال بال ؛ کاکل ہو ایک یار کی کالے ہزار سانپ ؛

بال بال گنہگار ہونا - بضم کاف فارسی ونون معجمہ سراپا گناہون سے آلودہ ہونا **ناسخ** گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر **ناسخ** ؛ وہ اپنی کاکل مشکین سے مشکین سیری کستا ہو ؛

بال برابر - بفتح ہر سہ موحدہ سر مو - ذرا سا - بہت قلیل مقدار **ذوق** ہو تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی ؛ رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ؛

بال بڑھانا - بالون کو ادویے سے دراز کرنا **ناسخ** بال اپنے جن دواؤن سے بڑھائے یار نے ؛ کیا اُنھین سے گیسوے شہلاے ہجران بڑھ گیا ؛

بال تورا - بضم خاے معجمہ وسکون واو مجہول ایک مرض ہو جس سے چندیا کے بال گرجاتے ہین **ناسخ** کیون باخبر ہے کاہو خط یار مین گمان ؛ مجھے سونگا ہو یہ کیڑا کتاب مین ؛

بال سفید ہونا - بکسر سین مہلہ وکسر فاے معجمہ و تحتانی مجہول بڑھاپا آنا - جوانی کی رخصت **ناسخ** بن بے طول شب فرقت نہ ہوئی اب تک صبح ؛ ہوگئے آہ مرے موے سیہ فام سفید ؛ **آتش** محبت ہی دشمنی چمک کر **آتش** ؛ سفید بال ہوے موسم خضاب آیا ؛

بال سکھلانا - بضم سین مہلہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا دھوئے ہوے بالون کا خشک کرنا **ذوق** **آتش** خورشید سے دیکھا نہین اُٹھتے دھوان ؛ آکھڑے جو بام پر تم بال سکھلاتے ہوے ؛

بال سلجھانا - بضم سین مہلہ وفتح جیم عربی مخلوط الہا بالف کشیدہ اُلجھے ہوے بالون کا کنگھی سے صاف کرنا **ناسخ** بال سلجھاتا ہو وہ دست حنائی سے جو آج ؛ پنجہ مرجان دلا اُن گیسوؤن کا شانہ ہو ؛

بالشت - بکسر لام مہلہ وسکون سین معجمہ وفوقانی ہاتھ کی اُنگلیان پھیلانیکی حالت مین چھوٹی اُنگلی کے سرے سے انگوٹھے کے سرے تک کا طول **آتش** باغ جہان مین فتنۂ محشر سے کم نہین ؛ بالشت بھر زمین سے جو بوٹا بلند ہو ؛

بالکا - فقیرون کے چیلے اور مرید فقیرون کے **ذوق** عشق نہین ہو جوگی اگر چشم یار گرد اُسکے ؛ ہجوم کرتے ہین مژگان کے بالکے کیسا ؛

بال منڈانا - بضم میم مخلوط النون وفتح دال ہندی بالون کا استرے سے صاف کرانا **آتش** سنبل بھبال

لگتے ہیں بعد مرگ تعویذ گلے میں ہوا کی خاطر ظفر کی
ہچکیان ❊

بالی ۔ بتحتانی معروف سونے یا چاندی کا چھوٹا حلقہ
کان میں پہننے کا ناسخ لاغر ہون مین ایسا کہ ترے
کان کی بالی ❊ ہو جائے صنم طوق گلو گیر گلے مین ❊

بالے کی مچھلی ۔ بتحتانی اول مجہول و باقی ہر دو تحتانی
معروف و فتح میم مہملہ و سکون جیم فارسی مخلوط الہا سونے کا
زیور مچھلی کی صورت کا جو سونے کے بالون مین لٹکا کر
پہنتے ہین ناسخ بوسے لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی اے صنم ❊
ہو رہا ہے دل مین عالم ماہی بے آب کا ❊

باتا ۔ وضع یا پیشہ جو کسی نے خاص طور پر اختیار کر لیا ہو ناسخ
حقارت سے نظر کرتے ہو کیون چاک گریبان پر ❊ نہ سمجھو
مفلسی ہم عشقبازون کا یہ باتا ہے ❊

باتات ۔ ایک قسم کا اونی قیمتی کپڑا سرمائی پوشاک
کے لیے آتش رہے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہے وہ گل ❊
کیا ہی بھیگی ہے یہ کپڑا الگ گیا باتات مین ❊

بانبی ۔ بسکون نون غنہ و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف
سانپ کے رہنے کا سوراخ ناسخ دفن بانبی مین ہوا
ہون ناتوان مرنیکے بعد ❊ عاشق گیسو جو تھا بچھا پچھوڑا
سانپ کا ❊

بانٹ کھانا ۔ بسکون نون غنہ و تائے ہندی کسی شے
کو تقسیم کر کے کھانا آتش نعمت فقر مین بھی یار نہین
تنہا خوری ❊ بانٹ کھاتا ہون جو جو تے ہین میسر ٹکڑے ❊

بانٹنا ۔ تقسیم کرنا ۔ ناسخ بانٹ لے کوئی کسی کا درد
ممکن نہین ❊ بار غم دنیا مین اٹھاتے نہین دو دوست باہم
بانٹ جا ہے جیسے دولت دو جہان کی لو دوست ہے ہاتھ
تیرے سوا کچھ نہین خواہان تیرا ❊ غالب امین طبع تاب
بن مین کون ❊ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام ❊

بان چھوٹنا ۔ بسکون نون غنہ ایک قسم کی آتشبازی
جو چھوٹتے وقت ایک آگ کی سی لکیر بنکر زمین سے
آسمان کیطرف آتش سی چلی جاتی ہے ناسخ چھوٹتے ہین
ہمارے نالۂ سوزان کے بان ❊ چل گردون بھاگ نکلیگا
ابھی چنگھاڑ کر ❊

باندھا جانا ۔ بسکون نون غنہ و فتح دال ہندی
مخلوط الہا دا ، گرفتار ہونا آتش ناخواندہ شوق
جلائے گئے خطوط ❊ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر
لکھے ❊ (۲) مضمون کا ضبط کیا جانا اشعار مین ناسخ
یقین ہے ایک دن مانند مضمون باندھے جائینگے ❊ نہین دنیا
مضمون کو خطر سلطان عادل کا ❊

باندھ رکھنا ۔ گرفتار ا ور پابند بین کر کے رکھنا کہین جانے
نہ دینا ذوق ہل سکین پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھین ❊
ایک تار نگہ مور سے سو پیل دمان ❊

باندھنا ۔ کسی مضمون کو شعر مین ضبط کرنا غالب تیرے
توسن کو صبا باندھتے ہین ❊ ہم بھی مضمون کی ہوا باندھتے
ہین ❊ ناسخ دم فکر سخن اکثر ہماری طبع روشن سے ❊
بجھے خورشید باندھا اور زمین کو آسمان باندھا آتش

دھیان آتا ہے جو جوڑی کا کسی کافر کی وہ کھتی ہو فکر رسا
باندھ کے جوڑا دکھلاؤ

باندھنون بندھنا - بسکون نون غنہ و دال حطہ مخلوط الہا و ضم نون معجمہ و سکون واو معروف و نون غنہ
الزام لگایا جانا - افترا پردازی آتش کرینگے افترے شاعر
قبائے یار پر کیا کیا ؛ بندھینگے باندھنون اُس شیشی
دستار پر کیا کیا ؛

بانکا - بسکون نون غنہ - سرہنگ ذوق نہیجب سول
دہ بانکا جوان لینے لگا ؛ موت کے جی مین مزے یہ نیمجان
لینے لگا ؛

بانکپن - بسکون نون غنہ و کاف عربی و فتح بائے فارسی
بیچ و خم آتش دم فنا ہوتے ہین دیکھے سے تمھارا بانکپن ؛
قتل کرتے ہی یہ شملے کی لٹک دستار سے ؛ ذوق ہو اُنکی
سادگی بھی تو کس کس بھبن کے ساتھ ؛ سیدھی سی بات بھی
ہو تو اک بانکپن کے ساتھ ؛ ناسخ بانکپن مین بانے ہی چلیتا
ہو وہ پنجون کے بھل ؛ راہ مین ٹکتی نہین اُس فتنہ گر کی
ایڑیان ؛

بانکی ادا - بتحتانی معروف و فتح الف ادائے معشوقانہ آتش
بانکی ادا سے قتل انھون نے کیا ہمین ؛ مہندی لگا کے
پانون مین پنجون کے بل چلے ؛

بائیان - بہرد و نون غنہ جیب ناسخ بائین سے جھکر
وہ بیٹھے میرے دہنے سمت کو ؛ درد دل اب ہو چکا درد جگر
کا وقت ہو ؛

باور آنا - بفتح واو و حطہ یقین آنا غالب ضعف سے
گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا ؛ باور آیا ہمین پانی کا ہوا
ہو جانا ؛

باؤلا کتا - بضم ہمزہ بشکل واو و ضم کاف عربی و
تشدید فوقانی سگ دیوانہ ناسخ تو وہ یوسف ہو کہ
تجھپر کیا بشر دیوانے ہین ؛ گرگ دیکھے گا تو کتا باؤلا ہو جائیگا

باہر آنا - بفتح ہائے ہوز گھر کے اندر سے نکلکر باہر آنا ناسخ
ڈر نہین گر وقت بیوقت آئین باہر طفل اشک ؛ شیر کے
ناخن کی شکل ہو صف مژگان نہین ؛

باہر باہر - تاکید کا جملہ جسکا مطلب یہ ہو کہ اندر ہرگز
نہ داخل ہونا ناسخ خانہ چشم مین ہے یار جو نیند آنے لگی ؛
مردم دیدہ یہ چلائے کہ باہر باہر ؛

باہر کرنا نکالدینا ناسخ جو دعوائے خدائی ہو نکال اغیار
کو گھر سے ؛ خدا نشناس صنم باہر کیا جنت سے شیطان کو ؛

باہر نکلنا - گھر کے اندر سے باہر نکلنا ناسخ منتظر بیٹھے ہین
گھر مین کسی محبوب کے ہم ؛ مثل تصویر نکلتے نہین دم بھر باہر ؛

باہر نہ ہونا - دریغ نہ کرنا حکم کی تعمیل کرنا - بجالانا حکم
کا ناسخ دن کو روزے رکھینگے پر پئینگے رات کو ؛ ہم
نہ باہر ہونگے اے پیر مغان ارشاد سے ؛ آتش خیر و ملک
گرگ سے باہر نہین ہون ہرن ؛ جو چاہے ران کھائے جو
چاہے سو دست کھائے ؛ ذوق وہ شاہ نامور کہ
بہادر شاہ اُسکا نام ؛ ہو حکم سے نہ اُسکے کبھی باہر آسمان ؛

باہر ہی باہر ہونا - گھر کے اندر مطلقاً نہ آنا ناسخ

میرے گھر کی راہ کتر اکر نکلجاتا ہو وہ ؛ رہتی ہو فرقت کی شب بامہری باہر چاندنی ؛

ب ت

بتاسا - بفتح موحدہ و فوقانی بالف کشیدہ و فتح سین مہملہ بالف کشیدہ ایک قسم کی مشہور ارزان شیرینی **ناسخ** ترا دہن ہو وہ شیرین کہ ایک گلی مین ؛ بتاسے ہوگئے سارے حباب دریا مین ؛ **آتش** لب شیرین کی ترے چاشنی ممکن نہ ہوئی ؛ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا ؛

بُت - بضم باے موحدہ خاموش **ناسخ** نہین ہین یہ صنم بھولے جو تجھکے بت سے بیٹھے ہین ؛ چھپی ہو یون شرارت ہون شرارے جیسے پتھر مین ؛ **آتش** چپ ہو کیون کچھ منھ سے فرماؤ خدا کیواسطے ؛ آدمی سے بُت نہ بنجاؤ خدا کیواسطے ؛

بتّی - بفتح موحدہ و تشدید فوقانی و تحتانی معروف (۱) فتیلہ **آتش** بتیان اُسکی بناکر مین کرون روشن چراغ ؛ باد سے اُڑکر بجھادے گر مرا دشمن چراغ ؛ (۲) بدن کا میل چھڑاتے وقت ہاتھ کی رگڑ سے جو بتی کی صورت بنجاتی ہو اُسے بھی کہتے ہین **ناسخ** بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ؛ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ؛

ب ٹ

بٹنا - موحدہ مفتوح تقسیم ہونا **آتش** نعمت عشق بٹتی ہو سے لے ؛ مستحق ہو جو اس کرامت کا ؛

بٹوا - موحدہ مفتوح کپڑے کی چھوٹی تھیلی جسمین کئی برتین ہوتی ہین اور کھولنے بند کرنے کے لیے ڈوریان لگی ہوتی ہین **ذوق** بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین ڈالکر ؛ ایما یہ ہو کہ بھیجدو آنکھین نکالکر ؛

بٹھادینا - بالکسر و فتح تاے ہندی مخلوط الہا پست کردینا - کھڑے نہ رہنے دینا **آتش** سوداے عشق ہونا تمھارے دماغ مین ؛ آتش بٹھا ہی دیتی ہو انسان کو سر کی چوٹ ؛

ب ج

بجالانا - بفتحتین تعمیل کرنا **ناسخ** کیا جو عہد موسی سے بجالایا مین اے **ناسخ** ؛ بہت گوسالے چلائے نہ چھوڑا مین نے ہارون کو ؛ **آتش** بجالاتے اُسے آنکھون سے اے دوست ؛ کبھی کچھ ہمسے فرمایا تو ہوتا ؛

بجرا - بفتح باے موحدہ ایک قسم کی کشتی **ناسخ** ناسخ نے لکھی ہو اسکی تاریخ ؛ بجرا ہو بطرز کشتی نوح ؛

بجلی - بالکسر و تحتانی معروف (۱) ایک قسم کا زیور کان مین پہننے کا (۲) صاعقہ برق **ناسخ** اے پری رو ہو ترے کان کی بجلی بجلی ؛ نظر آتے ہین ترے گیسوے خمدار گھٹا ؛

بجلی چمکنا - بفتح جیم فارسی و میم مہملہ تابش برق **ناسخ** فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہو ؛ غبار اٹھکر غم ہو سحاب کے بدلے ؛ **آتش** مسادہ گل تو یقین ہو چمک گئی بجلی ؛ لبون کے کھلتے ہی پردہ کھلیگا دندان کا ؛

بجلی کوندنا - بفتح کاف عربی و سکون واو و ہملہ و نون عنہ و دال مہملہ بجلی چمکنا **غالب** بجلی اک کوندگئی آنکھون

آگے تو کیا بات کرتے کہ مین لب تشنۂ تقریر بھی تھا **ذوق** کوندے ہی جو بجلی تو یہ سوجھے ہی نقشے مین ، ساقی نے ہی آتش پہ بڑی تیز اڑائی **ناسخ** اُسکی نگاہ پھرتی ہی چشمِ پُر آب مین ، گویا کہ برق کوند رہی ہی سحاب مین ، **آتش** دیکھے مین اسکے دانتون کی چمک وہ آجکل ، کوندی بجلی نہین کس کس کے گھر پر اندلون ،

بجلی کی تلوار - بہر دو تحتانی معروف و فتح فوقانی بہت اعلیٰ درجے کی آبدار تلوار - وہ تلوار جو ایسے لوہے سے بنائی گئی ہو جسپر بجلی گر چکی ہو **ناسخ** ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہی مجھے ، آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ،

بجلی گرنا - بکسر کاف فارسی بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا یا دیوار یا مکان کی چھت کو مس کرکے شق کر دینا **ناسخ** کیا نرالی گرم بازاری مرے یوسف کی ہی ، پڑگئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پہ ، **آتش** سلک دندان سے دل بیتاب پر بجلی گری ، تلخ حسرت نے لب شیرین کے کام جان کیا ، **غالب** گرنی تھی ہم پہ برق تجلی نہ طور پر ، دیتے ہین بادہ ظرف قدح خوار دیکھکر ،

بجلی گرانا - صدمہ پہنچانا - ایذا پہونچانا **ناسخ** کیا تری سونے کی بجلی نے گرائین بجلیان ، طور ہی یہ اک پری پیکر مرا سینہ نہین ، **آتش** نہین یہ بے جہت مو باف چوٹی مین تمامی کا ، سب تجھے ابر سبہ سے او پری بجلی گرانی ہی ،

بجھا ہوا پانی - بالضم و فتح جیم عربی مخلوط الہا وہ پانی جسمین لوہا گرم کرکے مریضون کے لیے بجھاتے ہین **ذوق** پانی طبیب دے ہی ہمین کیا بجھا ہوا ، ہی دل ہی لاگی سے ہمارا بجھا ہوا ،

ب ا چ

بچاؤ - بسکون ہمزہ بشکل واو معرا **آتش** تیغ قضا سے جبکہ نہ دیکھا کہین بچاؤ ، باہر کھڑا مین قلعہ فولاد سے ہوا ،

بچکے قدم رکھنا - بالفتح و تحتانی مجہول و فتح کاف سمجھ محتاط ہو کر - ہشکر - کہین پاؤن رکھنا **ناسخ** جا بجا کانٹا مسافر بچکے رکھتے ہین قدم ، اس قدر رہین وادی غربت مین لاغر ہو گیا ،

بچنا - بالفتح (۱) محتاط رہنا **ناسخ** چھپکے بچتے ہو کہان مجھ عاشق بیباک سے ، جھانک لیتا ہون مین تمکو اپنے دل کے چاک سے ، (۲) سلامت رہنا **ذوق** ہاتھ اٹھاؤ عشق کے بیمار سے ، کوئی بچتا بھی ہی اس آثار سے ، **آتش** حالت نزع ہی صورت کوئی بچنے کی نہین ، اٹھ گیا رو کے جو آیا ترے بیمار کے پاس ،

بچھڑنا - بالکسر و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی جدا ہونا **آتش** نکلا جسم سے دل ناداں شریک روح ، منزل مین ڈنگ نکلتے سے اپنے بچھڑ گیا ،

بچھو - بالکسر و جیم فارسی مشدد و مخلوط الہا مضموم و واو معروف عقرب - کژدم **ناسخ** کوے جانان مین مجھے

جلنے سے کیا ایذا ہوئی ۔ خمیر کا ہر نقش پا تلووں کا پھپھولا ہوگیا ۔

بچھوا ۔ بالکسر و سکون جیم فارسی مخلوط الہا ۔ ایک قسم کا زیور چاندی کا جسے قوم ہنود کی کتخدا عورتیں پاؤن کی انگلیوں میں پہنتی ہیں ۔ ناسخ کرتے ہیں عالم کو جسکے پاؤن کے بچھوے خمیدہ ۔ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے پنجہ ہاتھ میں ۔

بچھونا ۔ بالکسر و ضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول بستر ۔ آتش پہلو میں نہیں جب سے کہ وہ غیرتِ لالہ ۔ داغ اوڑھنا ہے داغ بچھونا مرے دلکو ۔

ب ح

بحث کرنا ۔ بالفتح و سکون حاے حطی و ثاے مثلثہ مباحثہ کرنا ۔ ناسخ آج دعوے اُسکی یکتائی کا باطل ہوگیا ۔ بحث کرنے کو جو آئینہ مقابل ہوگیا ۔

بحثنا ۔ بحث کرنا ۔ ناسخ نطق ہوگا بند اور زاہد دیکھو انکو سے بحث ۔ بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا ۔

بحران کا دن ۔ بضم بائے موحدہ دوران معالجین وہ دن سمجھتے کا جس روز مریض کی طبیعت یکایک سنبھل جائے یا یکایک بگڑ جائے اور اُس روز کے بعد سے ہلاکت یا صحت کی امید قطعی ہو ۔ ذوق یہ شب غم کی ہے شدت بس ترے بیمار کو ۔ یوم راحت بھی ہے اُسکے حق میں دن بحران کا ۔ آتش روز بحران شب تاریک جدائی ہوتی ۔ مرض عشق و طبیعت سے لڑائی ہوتی ۔

ب خ

بخار اُترنا ۔ بالضم تپ اُترنا ۔ ناسخ اُتر جائیگا بخار جو تو نے بدن چھوا ۔ تعویذ کی اکسیر ہے ہین تحریر نے تو بن ۔

بخار نکالنا ۔ دلکی کدورت حرکات و سکنات سے ظاہر کر دینا ۔ آتش رو کے آنکھوں سے نکالوں میں بخار دل کو کر چکے ابر خزاں بھی کہیں باراں پیدا ۔

بخار نکلنا ۔ دل کی کدورت نکلنا ۔ آتش چاک ہوگا نہ گریباں سے جب تک دو چند ۔ موسم گل میں نہ نکلے گا بخار دامن ۔

بخشنا ۔ بالفتح و سکون خاے معجمہ عفو کرنا ۔ آتش گر بخشے نہ بے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا ۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے ۔ غالب روک لو گر غلط چلے کوئی بخش دو گر خطا کرے کوئی ۔

بخیر ۔ بفتحتین و سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ مراد نیک سے ہے ۔ ناسخ عاشقوں کی طرح تو اُسکو شاد سے سوجھے ۔ یہ خط رخسار ظالم نامۂ تقدیر ہے ۔

بخیہ کھلنا ۔ بالفتح ٹانکے ٹوٹ جانا ۔ ذوق سیے جاتے ہیں کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے ۔ کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا ۔

ب د

بدبو کرنا ۔ بالفتح و ضم موحدہ و سکون واو معروف و تھوں بہر و شعور ناگوار بو ۔ کسی شے سے عفونت آنا ۔ تلخ ربائی

اُس رشک پری کے ہجر مین ای یارو ❊ پہونچاتے ہین
آسیب شیاطین مجکو ❊ یا زلف کی بوسے تھا معطر مشام ❊
یا مار سیہ کرتے ہین آکر بدبو ❊

بد دماغ کرنا - بفتح دال مہملہ مزاج برہم کر دینا کلام ناسخ
اُس گل ترکو نہ کرا و نکہت گل بد دماغ ❊ مارے غصے کے
ابھی آجائیگا تم ناک مین ❊

بدذاتی پر آنا - بتحتانی معروف شرارت پر آمادہ ہونا آتش
سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ ❊ نیک طینت ہو
تو بدذاتی پر آتے نچلو ❊

بدگوئی کرنا - بتحتانی معروف و واو مجہول کسی کو برا
کہنا آتش وہ بدگوئی مری کرتا ہے مین نیک اُسکو کہتا
ہون ❊ فرشتے میرے لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر ❊

بدلا لینا - بالفتح عوض لینا - انتقام لینا ذوق مجکو
ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر ❊ مجھسے یہ کسدن کے
بدلے آسمان لینے لگا ❊

بدلی - بالفتح و تحتانی معروف ابر ناسخ رند سبحوا رحب
پکارتے ہین ❊ دور سے دیتی ہے صدا بدلی ❊

بدلی آجانا - گھٹا آنا - ابر چھانا ناسخ کب مرے
داغ پر یہ چھایا ہے ❊ آگئی آفتاب پر بدلی ❊

بدمعاش - بفتح میم مہملہ و فتح عین مہملہ شریر سیہ وضع
آوارہ ذوق دل کی معاش ہم نے سے عمر کی تلاش ہے ❊
ڈرتا ہون دل سے مین کہ بڑا بدمعاش ہے ❊

بدنام کرنا - رسوا کرنا آتش مرے ماتم مین وہ کپڑے
نہ سیہ فام کرین ❊ خود بھی رسوا ہون مجھے بھی بدنام کرین ❊ ذوق
چشم و نگہ کو تیری بدنام کیون کریگا ❊ مرگ و قضا کو تیرا
عاشق سنبھلے مریگا ❊

بدنام ہونا - رسوا ہونا ناسخ مر رہا ہون آپ تم
بدنام ہوتے ہو عبث ❊ غصہ جلنے دو کرو تلوار اپنے
میان مین ❊

بدنگاہ سے دیکھنا - بکسر نون بوجہ شہوت کی نظر
سے دیکھنا آتش کھلجائے پردہ آپ کے حسن و جمال کا
عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین نقاب کو ❊

بدن - (۱) جسم ناسخ چہرہ ہے دردو یاسمن تو امن کبھی
دکھلائیے بدن اپنا ❊ (۲) شرمگاہ سے بھی کنایہ ہے آتش
زال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے ❊ ہے مگر اُس
بیسوا کا کیا بدن فولاد کا ❊

بدن بگڑنا - بفتح موحدہ اول و ثانی بالکسر و فتح کاف
فارسی و سکون رائے ہندی جذام کا عارضہ ہونا آتش
اثر اکسیر کا ہمین قدم سے تیرے پایا ہے ❊ جنہا ہی خاک در
ملکر بنا تے ہین بدن بگڑا ❊

بدن پر کپڑا ہونا - بفتح کاف عربی لباس پہنے ہونا
عریان نہ ہونا ناسخ مجکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے
کیا ❊ گر نہین کپڑے بدن پر زخم جامہ دار ہین ❊

بدن ٹوٹنا - بضم تائے ہندی و سکون واو معروف
و تائے ہندی اعضا شکنی تپ کیوجہ سے ناسخ سالت
شیشون کے بدن ٹوٹے لگتا ہے مرا ❊ واعظا مجکو کبھی

ہوا اس شعر مین آتش درد سر مین جو ہوا وان
تو بدن یان ٹوٹتا تب چڑھی مجکو اگر یار کا چہرا اترا

بدن جلنا - بفتح جیم عربی حرارت تیز ہونا تپ کی
وجہ سے ناسخ رکھا ہے قدم کو یہ سمجھا نان مین جو ہنسے
جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد

بدن چرانا - بضم جیم فارسی سمٹ جانا ناسخ مین نے
کب شمشیر قاتل سے چرایا تھا بدن بے سبب جراح
میرے زخم مین کیون ٹانکے بھرے

بدن خشک ہونا - بضم خاے معجمہ و سکون شین معجمہ
و کاف عربی لاغری ناتوانی ناسخ خشک غم سے ہوگیا
میرا بدن مثل قلم پہ خط کے جواب سال مین اُس بیوفا نے
دیر کی

بدن دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی جلوہ دکھانا
برہنہ ہو جانا - ننگا ہو جانا آتش تا سحر مین نے شب وصل
اُسے عریان دیکھا آسمان کو بھی نہ جس مہ نے بدن
دکھلایا

بدن زرد ہونا - بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ
و دال مہملہ رنج یا ضعف سے پیلا پڑ جانا ناسخ دل ان
ہو مرا پر رنگ [illegible] کی روش سے ہے بدن [illegible]

بدن گرم ہونا - بفتح کاف فارسی و سکون راے مہملہ
حرارت محسوس ہونا ذوق تن رہا یون ہی تپ غم
سے گرم مرا جیسے آہن کی طرح ہو گئے بدن [illegible]

بدن گھل جانا - بضم کاف فارسی گھلنا دبلا ہونا نہایت
دو نرم ناتوان ہو جانا ناسخ جسم ایسا گھل گیا [illegible]
عشق کا دیکھ کے ہین مسیحا [illegible]

بدن مٹی ہونا - بکسر میم مہملہ و تشدید [illegible]
و تحتانی معروف سست ہو جانا کاہل [illegible]
ہو جانے [illegible] ہم برباد ہی تپ دروں سے
کہ ہو رہی بدن مٹی

بدن ملوانا - بفتح میم بدن کا میل چھٹنے کے لیے
ہاتھ سے یا کیسے سے مالش کرانا ناسخ نہیں سب جسم [illegible]
مجھے بدن ملوائیے ہاتھ میرے ہین زیادہ کیسہ
دلاک سے

بدن میلا ہونا - بفتح میم عربی کثیف ہونا جسم کا
میل جمنا بدن پر ناسخ بام پہ ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب
مین یہ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا

بدن مین آگ لگی ہونا - بتحتانی دوم معروف
برافروختگی حسرت یار رشک یا غصے سے آتش فرقت
مین دل جلتا ہے شوق وصال یار مین اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے

بدن مین جان ہونا - نہایت ضعیف ناتوان
ہونا ذوق کیا دیکھتا ہے ہاتھ مرا چھوڑ دے طبیب
یان جان ہی بدن مین نہیں نبض کیا چلے

بدن مین لہو ہونا - بضم لام مہملہ و واو معروف
نہایت لاغر ہو جانا ناسخ [illegible]
جو [illegible] بدن مین لہو نہیں

بدن نیلا ہو جانا - بکسر نون معجمہ و تحتانی معروف (۱) چوٹ کا نشان بدن پر پڑ جانا یا زہر بدن میں پھیل جانا آتش آج تک آہ کے کوڑون سے بدن نیلا ہے آسمان کو مجھے رسوائے جہان کرنے دو ۲ (۲) زہر کھانے سے بدن نیلا پڑ جانا ذوق مرا آنسو ہے وہ زہر آب نیلا ہو بدن سارا خدا ہی جو کہین لگ جائے ای غمخوار دامن سے ۲

بدھی - بالفتح و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی معروف (۱) پھولون کے ہار اس طور سے گندھے ہوے جو گلا اور بازوؤن کے گرد رہین آتش وہ نازنین یہ نزاکت مین کچھ یگانہ ہوا ۲ جو پہنی پھولون کی بدھی تو درد شانہ ہوا ذوق سر پہ طرہ ہی مزین تو گلے مین بدھی ۲ کنگنا ہاتھ مین زیبا ہی تو سر پہ سہرا ۲ (۲) چوٹ یا زخم کا نشان آتش ع بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پہ ہار سے ۲ ولہ ہار پھولون کے پہنتے ہو تو میری خاطر ۲ بدھی زخمون کی کرے تیغ تمھاری تیار ۲

بدھیان پڑنا - چوٹ کے نشان پڑ جانا آتش نازک اندامی مین کیا نسبت کسی کو یار سے ۲ بدھیان پڑتی ہین اُس گل کے بدن پہ ہار سے ۲

ب ار

برابر پیش آنا - بفتح ہر دو موحدہ و کسر شین فارسی بعد سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ یکسان برتاؤ کرنا آتش پاس وہ رکھتا ہے منظور نظر ہو آئینہ ۲ ہنس کے وہ بوسے پیش کرتا ہی برابر آئینہ ۲

برابر جاننا - یکسان جاننا ناسخ برابر جانتے ہین خشک و تر کو جزو و کل کو ہم ۲ جو ذرہ ہی وہ ہامون ہی جو قطرہ ہی وہ جیحون ہی ۲

برابر سمجھنا - یکسان سمجھنا ناسخ اُس سے پاتے ہین حلاوت ہونٹ میرے اس سے کان ۲ کیون نہ مین سمجھون برابر بوسہ و دشنام کو ۲

برابر نکلنا - یکسان ثابت ہونا ناسخ میرے اُن کے برابر جب نہ نکلا آفتاب ۲ صبح کیا نادم ہوئی اپنا گریبان پھاڑ کر ۲

برابر ہو جانا - یکسان ہو جانا ذوق کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ۲ خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے ۲

برابری کرنا - بتحتانی معروف ہمسری کا دعوی کرنا ناسخ برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے ۲ مروڑ ڈالی ہی کیا آہوے تتار کی شاخ ۲ آتش قدمین تو کر چکا تھا وہ اُٹھتا برابری ۲ مجبور سرو کو تری رفتار نے کیا ۲

براتی - بتحتانی معروف جو لوگ برات کے ساتھ ہون ذوق ہو پہنچے براتیون کے نہ ہرگز ہجوم کو ۲ انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان ۲ آتش کفن خلعت ہی مین دولھا زمین تخت داماد ہی ۲ براتی نوحہ گر ہمراہ ہین شہنا نوازی کو ۲

بُرا جاننا - بالضم خراب جاننا اچھا نہ سمجھنا ذوق تو بھلا ہی تو بُرا ہو نہین سکتا ای ذوق ۲ ہی بُرا وہ ہی کہ

جو مجھکو بُرا جانتا ہی؀

بُرا حال ہونا - حالت غیر ہونا آتش یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہی؀ قید خانے میں بُرا حال ہی سودائی کا؀ ذوق اس عاشق بیچارہ کا ہی آج بُرا حال دگر رونے سے ہی آنکھوں پہ ورم اور زیادہ؀

بُرا سمجھنا - بُرا جاننا - کج فہمی ذوق بُرائی میں ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے؀ بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے؀

بَرّاقی - بائے موحدہ مفتوح بہ تشدید رائے مہملہ صفت نِسبی معروف انتہا کی صفائی اور ستھرا پن - برق کی سی لطافت ذوق زلف خوبان میں رُخ کی براقی؀ الخ

بُرا کرنا - کسی کو سخت و سُست خود نہ کہنا بلکہ دوسرے کو اپنے عوض کہنے پر آمادہ کرنا تاکہ سخت کلامی کا ملزم ہو ۔ بُری۔ حسد کا کام کرنا غالب نہ سُنو گر بُرا کہے کوئی؀ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی؀

بُرا کہنا - کسی کی بدگوئی کرنا غالب یہ باعث نومیدی ارباب ہوس ہی؀ غالب کو بُرا کہتے ہو اچھا نہیں کرتے؀

بُرا ماننا - کسی کی بات سُنکر کبیدہ خاطر ہو جانا آتش آتش جو بوسہ لے تو اُسکا نہ بُرا مان؀ عاشق ہی اے صنم یہ ترا ہر بین نہ ہو غالب غالب بُرا نہ مان جو واعظ بُرا کہے؀ ایسا بھی کوئی ہی کہ سب اچھا کہیں جسے؀

بُرا وقت - بفتح واو مہملہ و سکون قاف مجہول فوقانی تکلیف مفلسی اور مصیبت کا زمانہ آتش رنج حال تُمہے وقت میں نہیں کوئی؀ شر یک جنگ میں شمشیر کو نیام نہیں

بُرا ہو - کلمہ نفرین - دعائے بد کسی کے حق میں کرنا ناسخ اثر خون جگر میں کیا ہی آب زندگانی کا؀ انہیں مرتا ہیں فرقت میں بُرا ہو زندگانی کا؀ آتش آہ شرر فشان کا بُرا ہو شب فراق؀ نہ کھودی مکان ... سے ہزار دن کمین ہمارا؀ غالب حسن نزاکت کو بُرا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا ہو ہاتھ آوین تو انھیں ہاتھ لگائے نہ بنے؀

بُرا ہونا - نتیجہ خراب ہونا - ناسخ اب خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ؀ کہ بھلا چاہتے ہیں اور بُرا ہوتا ہی؀

برباد کرنا - بالفتح تباہ کرنا ناسخ نکہت گل کی روش اے فلک ناہنجار نہ تو نے اُس گل سے چھُڑا کر مجھے برباد کیا؀

برچھا - بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا نیزہ کلان ناسخ برچھے ہیں اگر اُسکی جلو میں تو بجا ہی؀ ہیکل شہ ہیں شاہ پہ سوار ہی یہ گھوڑا؀

برچھی - بتحتانی معروف نیزہ خُرد ناسخ مژہ یار سے ہی تیر و رخسار دراز؀ ورنہ برچھی سے کہان ہوتی ہی تلوار دراز؀ آتش کیا چیز ہی اے آہ ترے سامنے گردون؀ فولادی سپر ٹوٹی ہی جو برچھی کی انی سے؀

برچھی چلنا - برچھی کا حملہ ہونا آتش خشمگین آنکھ دکھائی جسے وہ قتل ہوا؀ برچھیاں چل گئین جیسکے ترے مژگان سے؀ ذوق فکر کا عار تھا دل پر جو کہنے جان لگی؀ چلی تھی برچھی کسی پہ کسی کے کان لگی؀

برچھی کی انی - بہر سہ تحتانی معروف نوک نیزے کی آتش کیا چیز ہی ای آہ ترے سامنے گردون ہ فولاد کی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے ؛

برچھی سیدھی کرنا - بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی معروف وکسر دال مہملہ مخلوطہ الہا وسکون تحتانی معروف نیزہ مارنے کو تیار ہونا آتش غریب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا ؛ بس اب ای آہ چرخ پیر پر برچھی یکر سیدھی ؛

برداشت نہونا - بالفتح وسکون سین معجمہ وتاے فوقانی نہ سہا جانا ناسخ چین ابرو کی نہین برداشت ہی قاتل مجھے ؛ غم نہین تلوار پھیرے ن مین سو سو بار کھینچ

برسات - بالفتح موسم باران ناسخ فرقت یار مین انسان ہو نمین یا کہ سحاب ؛ ہر برس آ کے رولا جاتی ہی برسات مجھے ؛ آتش جن دنون عشق رولاتا تھا ہمین صورت ابر ؛ کونسی فصل تھی وہ جسمین کہ برسات نہ تھی ؛ ذوق ساون مین دیا لو سہ شوال دکھائی ؛ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی ؛ غالب تا کہ تجھپر کھلے اعجاز ہواے صیقل ؛ دیکھو برسات مین سبز آئینے کا ہو جانا ؛

برسات کی گرمی - بفتح کاف فارسی وبہر دو تحتانی معروف موسم باران کی گرمی آتش ہے حاتم دیکھی کیا مرا رونے مین ساون کی جھڑی ؛ سوزش دل سے نہین گرمی سوا برسات کی ؛

برسات کی گھٹا - موسم باران کا ابر ناسخ ابر مژگان ہی جدائی مین گھٹا برسات کی ؛ اپنی ٹھنڈی سانس گویا ہی ہوا برسات کی ؛

برسات کی ہوا - موسم باران کی ہوا ناسخ عرا پنی ٹھنڈی سانس گویا ہی ہوا برسات کی ؛

برسکر کھلنا - بفتحتین وضم کاف عربی مخلوطہ الہا مینہ برسکر پھر مطلع صاف ہو جانا غالب ہی مجھے ابر بہاری کا برسکر کھلنا ؛ روتے روتے غم فرقت مین فنا ہو جانا ؛

برسون - بالفتح وضم سین مہملہ وسکون واو مجہول سالہا سال ناسخ یار آیا نہ نظر برسون رہا مین گریان ؛ برق چمکی نہ مرے سامنے باران مین کبھی ؛ آتش منہ چھپا ابتو نہ مشتاقون سے اے خورشید رو ؛ چرخ گردان کیطرح برسون ہی سرگردان کیا ؛ ذوق کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری برسون ؛ ہوے برسون نہ ہوئی پر وہ تمہاری برسون ؛

برسون کی راہ - بتحتانی معروف فاصلہ دور ودراز جو برسون مین طی ہو آتش برسون کی راہ آگے عزیزان نکل گئے ؛ افسوس کاروان سے مین اپنے بچھڑ گیا ؛

برطرف - بالفتح وفتح طاے مہملہ ورا ے مہملہ موقوف آتش تکلف برطرف ای نازنین موقوف آرایش ؛ نزاکت سے دبا جاتا ہی کیون پھولون کے زیور مین ؛

برطرف کرنا - نوکری سے چھڑا دینا موقوف کر دینا آتش دلمین اس بت کے آئی ہو امر اگر ایسا ؛ برطرف اسکو کرے مجکو جو دربان روکے ؛

برق ٹوٹنا - بالفتح وضم تاے ہندی وسکون واو معروف

وصلت بننی پیدا کرتا آتش جلوۂ یار سے داغ دل
بیتاب ہوں دورہ کشت پہ یاس کی برق شرر افگن
ٹوٹے ؛

برقع کی جالی - بالضم وکسر قاف معجمہ وتحتانی معروف
یہ دو برقع کا وہ جالدار حصہ جو منہ پہ رہتا ہی ناسخ
جالی برقع کی نہین لیلی تمہارے عشق مین ؛ خاک صحرا
چھانتی پھرتی ہی اس غربال سے ؛ آتش تو نے
دکھلائی صنم برقع کی جالی سے جو آنکھ ؛ دام مین صیاد
کے آہو نظر آیا مجھے ؛

بُرون سے بُرا - بضم ہر دو موحدہ وسکون واو
مجہول و نون غنہ وتحتانی مجہول انتہا کا خراب ناسخ
بُرون سے بُرا آپ کو جانیو تو ؛ اگر ای دل اپنا بھلا
چاہتا ہی ؛

برہم ہونا غصہ کرنا ذوق ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق
اُسکی نہ تو زلفون کو چھیڑ اب وہ برہم ہی تو ہی تجکو
قلق یا ہمکو ؛

بُری بات - بالضم وتحتانی معروف خراب حرکت
فعل بد ناسخ ہی بری بات یہ اغیار سے باتین کرنی ؛
ورنہ ای جان تری اچھی ہین ساری باتین ؛

بُری بلا - بفتح موحدہ ثانی بد آفت غالب کہون
کس سے مین کہ کیا ہی شب غم بُری بلا ہی ؛ مجھے کیا بُرا تھا
مرنا اگر ایکبار ہوتا ؛

بُری سُنانا - بالضم وتحتانی معروف وضم سین مہملہ

سخن ناگوار کہنا ذوق آتے ہی گھر کے تو نے بھی [illegible]
سُنائی ؛ ہو جاؤن سُن کے تیرا نہ کیونکر بُری سُنائی ؛

بُرے وقت کام آنا - بالضم وتحتانی مجہول مصیبت
اور تکلیف مین رفاقت کرنا ناسخ کہان کام [illegible]
اہل جوہر کام آتے ہین ؛ کوئی زردار نہوتا نہین تلوار
سونے کی ؛

بُرے وقت مین کوئی ساتھ نہین دیتا - مصیبت
مین عزیز اقربا دوست آشنا سب کنارہ کر جاتے ہین ناسخ
دیتا ہی کہان ساتھ بُرے وقت مین کوئی ؛ [illegible]
شرارے نکل گئے ؛

ب ڑ

بڑ - بفتح بائے موحدہ فضول بیہودہ باتون کی [illegible]
کی باتین آتش اُن بتون کے عشق نے جب سے ہمین
دیوانہ کیا ؛ بڑ ہی چلی پڑی ہی اک لالون کا چھوٹا چھپا
بڑا بول قاضی کا پیادہ - بالفتح وضم موحدہ ثانی
وسکون واو مجہول وکسر صاد معجمہ وتحتانی معروف وکسر بائے
فارسی وفتح تحتانی ودال مہملہ یعنے غرور کا نتیجہ قاضی کے
پیادے کیطرح سامنے آتا ہی ذوق کیون تکبر ہو نہ [illegible]
محکوم اقتضا ؛ گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ ہو جائے ؛
بڑا دن - بالفتح وکسر دال مہملہ انگریزون اور عیسائیون
مین خوشی کا دن جو ہر سال ۲۵ دسمبر کو ہوتا ہی [illegible]
[illegible] مشہور بڑا دن ہوا کیون دنیا ؛
کوئی نظر آتی نہین تو جیسے مین ؛ ہی راستہ بڑی [illegible]

سے کہ اس جی کو وہ ہو لیتی رہتا ہین ؛
بڑھیا تا ۔ بموجب ۔ مضموم ۔ ن دال
ہندی معنی فانی جھکے بات کرنا ذوق
ہمند کہین خلوہ بہت جڑ بڑا ہجکے ؛
بڑھیا تا سے مفتوح بون کی گفتگو
کی باتین کرنا آتش کونسی جا ہی جہان تیرے نہین
ہی یادست ؛ دیکھو جس کو بج مین بڑ مارتے ہین

پیوستہ

بڑھاپا ۔ بالضم و فتحہ ۔ ہندی مخلوط الہا عالم پیری ناسخ
بڑھاپے سے ہو سفید اسکی سیاہ کاکل ؛ جو ہو زنجیر
سونے کی وہ ہو زنجیر چاندی کی ؛

بڑھ چلنا ۔ بالفتح و سکون دال ہندی مخلوط الہا
و بجیم فارسی پیشقدمی کرنا ۔ آگے بڑھنا آتش قصد
دل کو نگون اندھون کو دکھلاؤن بنا رادہ تا ڑ سے
بڑھ جانے کا تمشا کرتے ہین ؛

بڑھکر ۔ زیادہ ناسخ کرون اسکے دشمن کو قتل اس سے
بڑھکر ؛ دلاور اگر وہ ہی تلوار مین ہون ؛

بڑھکر لینا ۔ زیادہ قیمت دیکر خرید کرنا آتش دل
کی نگاہ ہی جو دل یار کے پسند ؛ بڑھکر جو لے تو
لیے خرید اسکے پسند ؛

بڑھنا ۔ عروج و ترقی حاصل کرنا ذوق خط بڑھا
زلف حسین کا کل بڑھی گیسو بڑھے ؛ حسن کی سرکار
مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ؛

بڑھی ۔ بالفتح و تحتانی معروف ۔ بڑھ
گیا پردے سے باہر نکل آیا ہی
ہی بڑھی آج بڑی دھوپ ؛ آتش
مین انکو جواب صاف ؛ سمجھا ہین اب
پھنسو رہین ؛

بڑی آنکھ ۔ بتحتانی معروف جو آنکھ چھپی ہو ناسخ
آنکھ تیری آنکھون کے چکا رہی پر پردہ
چکارے کی بڑی آنکھ ؛

بس

بس ۔ بالفتح (۱) ربط کلام کا لفظ ناسخ خاکین ملتی ہی
عزت روندتے ہین مجکو غیر ؛ اس گلی سے بس ہماری خاک
ای صرصر اٹھا ؛ آتش غریب آزار کا انجام کار اچھا نہین
ہوتا ؛ بس اب ای آہ چرخ بیدرد پر برچھی نہ کر سیدھی ؛ نوق
جاتے ہین یا تو کوے بت لا انجام کو بنا تو بس سلام ہی
دار السلام کا (۲) صرف فقط ناسخ نہ کوئی مال دنیا کا
اٹھا لیجائیگا سر پر ؛ زمانے مین نصیب ایسے ملے بس
ایک قارون کو ؛

بساط ۔ بالکسر حیثیت ۔ مقدور آتش باہر اس سے
ہم نہین جو کچھ ہماری ہی بساط ؛ جان حاضر ہی جو ہو
مطلوب اس دلخواہ کو ؛

بساط سے باہر ۔ بتحتانی مجہول مقدور سے زیادہ آتش
باہر بساط سے تھے ہم عشق کے مین جو
تو جان سے گوہر کو مال کرتے ؛

[illegible] - بالکسر و فتح فوقانی [illegible]
[illegible] مقام و مشہور عالم ہت رہا ہے گو کہ اس محلے سے
بھاگ کر وہ کا بستر اٹھا؛

بستر سے پیٹھ لگ جانا - بتحتانی مجہول و کسر بائے فارسی و تحتانی معروف و سکون تائے ہندی مفتوحہ و فتح لام مہملہ بیماری میں بہت لیٹے لیٹے پیٹھ میں زخم ہو جانا ناسخ لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ؛ اُٹھ چلوں یا نہ تب میں تو ساتھ ہی بستر پٹے؛

بستر کرنا - بالکسر و فتح فوقانی بچھونا بچھانا کسی جگہ قیام کرنا ناسخ جی میں ہی ہو جاتے ہے اُس سرو قامت پر مقیم؛ بس کسی آزاد کے تکیے میں بستر کیجیے؛

بستر لگانا - بچھونا بچھانا آتش شہر خوبان میں رہا کرتا ہوں میں خانہ بدوش؛ شب ہوئی جس کوچے میں بستر لگا کر رہ گیا؛

بستی - بالفتح و تحتانی معروف آبادی آتش دکھائی دیتی ہے ہندو کی ہند مجکو خالوں سے؛ رخ محبوب ہے یا [illegible] کی بستی ہے؛

بستی آباد کرنا - آدمیوں کا اُجاڑ جگہ آباد کرنا ناسخ زاہد بلائے عشق کی کثرت ہوئی ہے اس قدر؛ بنے اک بستی نئی شہر میں آباد کی؛

بستی ویران ہونا - بکسر واو مہملہ و تحتانی معروف آباد جگہ کا اجڑ جانا غالب بے خودی کہتا ہے [illegible] جہاں وہ دیکھتا ہوں [illegible]

[illegible] میں ہے؛

بس چلنا - بالفتح اختیار ہونا غالب چلتا ہے [illegible] کوہکن کا کام آخر کر دیا؛ زور کا کچھ بس نہیں چلتا [illegible] زور سے آتش جو بس چلے تو کر دوں خصم سر تن [illegible] حور کو شعلا کے یار کے نزدیک؛ غالب سادگی پر اس کی مر جانے کی حسرت دل میں ہے؛ بس نہیں چلتا کہ پھر خنجر کف قاتل میں ہے؛

بسر کرنا - بفتحتین اوقات گذاری ناسخ کرتے ہیں کہ جان بسر شب کو خواب میں؛ ہوں کیوں نہ مست بادۂ غفلت شباب میں؛ ذوق چل میکدے میں شیخ بسر کر مہ صیام؛ مسجد میں تنگ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے؛

بسر ہونا - اوقات گذرنا آتش راحت سے ایکدن نہ ہوا عشق میں بسر؛ ہم پر غم ایسے دل کو الم پر الم ہوا؛

بس کرنا - موقوف کرنا کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا ناسخ بھر جائے اگر بادہ سے ہونا منہ نہ کہوں بس کیونکہ میں ہے ظرف مرا خم سے زیادہ؛ ذوق منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے؛ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا؛

بس کھپرا - بائے موحدہ مکسورہ و کاف عربی [illegible] مفتوح و سکون بائے فارسی و فتح رائے مہملہ ایک جانور ہے گرگٹ کا ہمشکل دُم کی جانب سے کسیقدر بڑا اور سبز منہ کا جسکے کاٹنے سے آدمی مرجاتا ہے ناسخ [illegible]

زنجیر کی جا مار سیاہ ؛ طبہل میں کھیں ...

بسم اللہ کا دن - ... تقریب جو جس روز لڑکوں کو مکتب میں بٹھا کر کتاب شروع کراتے اور شیرینی تقسیم کرتے ہیں ناسخ قامت موزون نظر آئی مجھے جلوے الف ؛ تھا شروع عاشقی دن مری بسم اللہ کا آتش کیا استاد کو شاگرد اس طفل پریرو نے ؛ پڑھایا ... علم عشق ہاکو ؛

بسم اللہ کا گنبد - امن و آسایش کی جگہ آتش طاق ابرو میں پسند طبع اس دلخواہ کے ؛ عمر ہوتی ہی بسر گنبد میں بسم اللہ کے ؛

بس مین ہونا - بالفتح قابو میں ہونا کسی کے اختیار مین ہونا ناسخ ترے بس مین جو تجکو دیکھتا ہی رو کے کہتا ہی ؛ کوئی انسان نہ آجاے کسی انسان کے قابو میں ؛ ذوق کیا کہون اس ابروے پیوستہ کے دل بس مین ہی ؛ ایک مٹھی میں ہی چلیان دو گلگشت بس مین ہی ؛

بسنتی - بفتحتین و سکون نون معجمہ و کسر فوقانی و تحتانی معروف جو شے زرد رنگ ہو ناسخ دیکھی جو تری قبا بسنتی ؛ پھاڑا گیسو نے پیرہن زرد ؛

بسنتی جوڑا - بضم جیم عربی و سکون واو مجہول و فتح راے ہندی بسنتی پوشاک تلسخ دیکھ لے جوڑا بسنتی جب وہ جسم یار مین ؛ پھولنگی سرسون نہ چشم نرگس بیمار مین ؛

بس ہونا - اختیار ہونا آتش نہایت بلبل شیدا کا مضطر دل جلایا ہی ؛ جو بس ہووے تو رکھدوں آگ مین

... کے دامن پر ؛

ب ش

بشارت دینا - بالضم ... سنانا - یعنی خبر پہنچانا ذوق بشارت مجکو صبح وصل کی دی مؤذن نے کہ ساتھ میں وہ وحشی نے ؛

بشر کو مول لے لینا - بفتحتین کسی شخص پر احسان کرنا آتش عجب دولت ہی یہ احسان اس سے ؛ بشر کو بھی ہے لے لیتا بشر مول ؛

ب ع

بعید ہی - بالفتح و کسر عین مہملہ و سکون تحتانی معروف یعنے یہ بات خلاف قیاس ہی غیر ممکن ہی آتش دل کو خیال یار نہ ہووے بعید ہی ؛ جو ہو آئنے مین تو صورت کی دید ہی ؛

ب غ

بغل کا دشمن - بفتحتین و ضم دال مہملہ و فتح میم مہملہ جو دشمن اپنے نزدیک خواہ ہمسایے مین رہتا ہو ذوق بغل مین سب جیسے مرا دل بغل کا دشمن ہی ؛ نہ ایسا ہو کوئی دشمن کے بھی کنار مین دل ؛

بغل گرم کرنا - بفتح کاف فارسی و سکون راے مہملہ کسی کو بغل مین لیکر سونا - پہلو مین لینا ذوق تم جیسے بغل مین جو زیب اختلی کی بدکی گرم بغل ہی ہے کبھی گود بغلی کی ؛

بغلگیر ہونا - بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف ہم بغل ہونا - لپٹنا - ملنا آتش عید کا دن ہی بغلگیر ہو

سفید پوشاک ہر رنگ عاشق دلگیر بھگا ہے

بغل مین بیٹھنا - بفتح موحدہ و سکون تحتانی و تائے ہندی مخلوط الہا کسی کے پہلو مین بیٹھنا ذوق تم بیٹھے بغل مین جو رقیب بغلی کی بو کی گرم بغل بیٹھے بھی گو بغلی کی

بغل مین دابنا - بغل مین لینا ناسخ چاندنی ایسی بغل مین ادرجنیت ہو گیا رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چھپانے کو ذوق نکلے ہو سیکدے سے ابھی منھ چھپا کے تم دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی

بغل مین سونا - بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول پہلو مین سونا - لیکر ساتھ سونا غالب بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ سبب کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا

بغل مین لیکر سونا - بہر دو تحتانی مجہول کسی کو پہلو مین لیکر سونا - کسی کے ساتھ لپٹکر سونا آتش دست کو لیکر بغل مین رات بھر سوتا ہون مین رشک ہر دشمن کو میرے طالع بیدار پر

بغل مین لینا - گود مین لینا - پہلو مین بٹھانا - ہر گنہگار مجھو ناسخ مین ترا عاشق ہون ای عیسیٰ نفس ہر شک بکو لیتی ہے بغل مین لاشہ مجھ بخو رکا آتش مین نے لیا بغل مین پری وصال کو دیو فراق کشتی مین مجھ سے پچھڑ گیا ذوق جیپنی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم ایک عالم کا ہو دل لیکے بغل مین جنبت

بغل مین ہونا - پہلو مین ہونا - نہایت نزدیک ہونا ذوق بغل مین جیسے مرا دل بغل کا دشمن ہے نہ ایسا ہو کسی دشمن کے بھی کنار مین دل

بغیر کہے نہ چھوڑنا - بفتحتین و فتح کاف عربی و تحتانی مجہول یعنی ادبدا کے کہنا - کہنے سے باز نہ رہنا غالب چھوڑونگا مین نہ اس بت کافر کا پوجنا چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر

بغیر کہے نہین بنتی - بفتح موحدہ و سکون نون و تحتانی معروف یعنے ضرور ہی کہنا پڑتا ہے غالب ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو بنتی نہین ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

ب ک

بکبک کرنا - بفتح ہر دو موحدہ بے فائدہ بکنا - یاوہ گوئی آتش ناصحا چپ رہ بس اب بکبک کو سر پھرا ہے تری پند اپنا

بک جانا - بالفتح بے سوچے سمجھے کہنا آتش جو منہ پر آتا ہے بک جاتا ہے آتش دہ نہ الٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی

بکنا - موحدہ مکسور فروخت ہونا ذوق ذوق ہے ترک وطن مین صاف نقص آبرو بکتا پھرتا ہے گہر ہوکر سمندر سے جدا - بالفتح موحدہ یاوہ گوئی غالب بک رہا ہون جنون مین کیا کیا کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

بکواس کرنا - بالفتح بیفائدہ گفتگو کرنا ذوق میں سے کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھ سے کہا توبہ کر توبہ

دکراتی زیادہ بکواس ؛

بکھرنا - بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا پریشان ہونا پھیلنا داسون کا ذوق نوٹتا ہی کشمکش عیش سے جو صبح وہ ہار ؛ بکھرے شبنم سے ہین گلزار مین کیا کیا گوہر ؛

بکھرے ہوئے گیسو بکسر کاف فارسی و تحتانی مجہول و ضم سین مہملہ و سکون واو معروف پریشان کاکلین بیل پریشان آتش خیال آیا ہی سلنے کا اُنھین آئینہ دیکھکر ؛ جو نازل ہوئی بکھرے ہوے گیسو سنورتے ہین ؛

بکھیریا - بفتح و کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و رائے ہندی و فتح تحتانی بالف کشیدہ مفسد فسادی آتش آتش قمار عشق مین تیرے جنون زدہ چھلون کے اپنے بھول گئے ہین بکھیڑئے

ب گ

بگاڑ - بالکسر آزردگی - ملال آتش بلائے جان ہو اتیرا بگاڑ ہی مایہ شادی ؛ بنایا کا ہشون نے ہجر کی پُتلا مجھے غم کا ؛

بگاڑ کرنا - ملال کرنا - آزردگی پیدا کرنا ذوق ہے پچھتاتا ہون کیون پاس سے کیا مین نے بگاڑ کر ہو اب پھرتا ہون اسطرح سے بیتاب بنا ؛

بگاڑ ہونا - ملال ہونا آتش حیرت ہی ہو نہ زلف و رخ یار سے بگاڑ ؛ رہتا ہی ورنہ کافر و دیندار سے بگاڑ ؛

بگڑا ہوا - بالکسر را بر وضع ذوق ذوق جو مدرسے کے بگڑے ہوے ہین ملا ؛ انکو میخانہ مین لے آؤ سنور جائینگے ؛ دیکھ آزردہ و ناراض ناسخ بگڑے ہوے صاحب آپ کئی دن سے من گئے ملا

بگڑ بیٹھنا - آزردہ ہو کر بیٹھ رہنا ناسخ چپکے بیٹھے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو ؛ تم بنا بیٹھے ہو کچھ منہ سے اگر کہتے ہین ؛ غالب یوسف اسکو کہون اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ؛ گر بگڑ بیٹھے تو مین لایق تعزیر بھی تھا ؛

بگڑنا - آزردہ ہونا ناسخ سخت حیران ہون جو بگڑو نگا تو بننے کی نہین ؛ بگڑو نگا اور بھی وہ تند خو ہو جائیگا ؛ ذوق اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام انکا ؛ لکھتا کا غذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ؛ آتش بلبل گلون سے دیکھکے تجھکو بگڑ گیا ؛ قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا ؛

بگڑے ہوے کام بنجانا - بہر و تحتانی مجہول و فتح موحدہ و سکون نون سمجھ نادرست کامون کا درست ہو جانا ناسخ بگڑے ہوے تھے آپ کئی دن سے من گئے ؛ بگڑے ہوے تمام مرے کام بن گئے

بگولا - بالفتح و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف گردباد - ہوا کا پیچدار ہو کر میدان مین خاک بلند کرنا ناسخ فلک تک آ رستہ دیکھ کے بزم رقص بناج وان کوئی بگولون کے سوا رقصان نہین ؛ آتش کاروان یار دن کا پہونچا منزل مقصود مین ؛ نہین جگہ لے گیا جسے خاک اُڑا کر وہ گیا ؛ ذوق مل گئین خاک مین جو حسرتین ہین اسکا خیال ؛ کیون نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہی کہو

بگولا اُٹھنا - خاک دھول کا پیچدار ہوا کے ساتھ بلند ہونا ناسخ جب بگولا کوئی اُٹھا تو مین وحشی سمجھا ؛ رہنے کو جو بلی ہوئی تیار نئی ہے ؛ آتش وحشت دل کبھی صحرا کو جو لیجاتی ہی ؛ ہر بگولا ہی گلے سے مرے ملکر جاتا ؛

بگھی - بالفتح و تشدید کاف فارسی مخلوط الہا انگریزی

استعمال ہی ہو اسمین ہاے مخلوط بڑھاکر اردو کے قالب مین
ڈھال لیا ہی ہمارے ہندوستان کی گاڑی انگریزی وضع کی
بنی ہوئی جسمین بیل کی جگہ گھوڑے جوتے جاتے ہین فرق
نہین بگھی مین وہ فرنگی زادہ ماہ ہی منزل ہوائی ہین ؛

ب ل

بلا۔ بفتحتین (۱) بے پروائی کے موقع پر بولتے ہین ناسخ
کرتے ہین عالم کو جسکے پانؤن کے بیچھے شہید ؛ اس
شوخ کی بلا لیتی ہی خنجر ہاتھ مین ؛ آتش سر کاٹ کے کر دیجیے
قاتل کے حوالے ؛ ہمت مری کہتی ہی کہ احسان بلا لے ؛ غنی
تنفر چشم یار ہی سب مین مصلحت ؛ پوچھے بلا کشون کی کمی
بلا صلاح ؛ غالب ہی کیا جو کسکے باندھیے میری بلا ڈرے
کیا جانتا نہین ہون تمھاری کمر کو مین ؛ (۲) آفت کا
غضب کا انتہا کا آتش خلیا دگار چھوڑ چلے گیسوان یار ؛
یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اگل چلے ؛ ذوق بلا ہون
مضطرب مین بھی کہ مجھسے برق نے دیکھ ؛ حصار اک گرد
اپنے شعلہ جوالہ سان باندھا ؛

بلا آنا۔ آفت آنا ناسخ قربان کستی ہین یا ہم دیکھکر
انکے سرو ؛ اس سہی بالا سے آتی ہی بلا بالاے سرو ؛ آتش
تبدیل روز وصل سے فرقت کی شب ہوئی ؛ آئی ہوئی
بلا ٹلی صدقہ اتار دیجیے ؛

بلا ٹلنا۔ بفتح تاے ہندی آفت ٹلنا آتش آئی ہوئی
بلا ٹلی صدقہ اتار دیجیے ؛

بلا جانے۔ بے پروائی کے موقع پر یکلمہ بولا جاتا ہی ناسخ
دل کو پوچھا جو مین نے وہ بولے ؛ کہین ہوگا مری بلا
جانے ؛

بلا سے۔ اس کلمے کا مطلب یہ ہی کہ کیا پروا ہی۔ کچھ
پروا نہین ناسخ لب جام تر ہو یہ ہی فکر ساقی ؛ بلا سے
اگر خشک میرا گلو ہی ؛ آتش بلا سے ایکسا گر کشتہ ہو گیا
مجھسے ؛ تری نمود تو قاتل ہی چار کے نزدیک ؛ ذوق
تری بزم مین تو جلتا کہ تجھے تو لو ہی بجھتی ؛ جو یو ہین تھا
دل کو جلنا تو بلا سے عود ہوتا غالب بلا سے ہین جو
یہ پیش نظر در و دیوار ؛ نگاہ شوق کو ہین بال و پر
در و دیوار ؛

بلا کا۔ آفت کا غضب کا آتش سرو و شمشاد و صنوبر
کو نہین کچھ نسبت ؛ قد بالا کو ترے ہمنے بلا کا دیکھا ؛

بلا کٹنا۔ بفتح کاف عربی آفت دور ہونا آتش عشق
محبوب مین غم ہی کسے مرجانے کا ؛ ہمان جاتی نہین عاشق کی
بلا کٹتی ہی ؛

بلا کے پیچ۔ بکسر باے فارسی و سکون تحتانی مجہول
آفت کے پیچ آتش جواب رکھتا نہ گیسوے یار کشتی مین ؛
بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا ؛

بلا گردان ہونا۔ بفتح کاف فارسی صدقے ہونا۔
بلائین لینا ناسخ ملی جب خاک مین لیلی کہا مجنون نے
حسرت سے ؛ تمنا ہی غبار اپنا بلا گردان ہو محمل کا ؛ ذوق
مین تو ان آنکھون کی گردش کا بلا گردان ہون لیکن
نہین تیری بھی دان گردش گردون چلتی ؛

بلا مول لینا - آفت کا عمداً اپنے اوپر لینا آتش بلا
اپنے بیدانستہ نادان مول لیتے ہین ۞ عبث جی بیچکے
الفت کو انسان مول لیتے ہین ۞

بلا مین پڑنا - گرفتار بلا ہونا ناسخ چلا عدم سے مین
بجبر تو بولی اُٹھی تقدیر ۞ بلا مین پڑنے کو مجھ اختیار ستا ہے ۞

بلا مین پھنسنا - بفتح بے فارسی مخلوط الہا و فتح واو اور نون
و سکون سین مہملہ گرفتار بلا ہونا آتش سر شوریدہ کو اُس
زلف کا سودا نہین خوب ۞ اس بلا مین جو پھنسا مشکل مین
انسان آئی ۞

بلا نازل ہونا - بکسر زائے معجمہ آفت نازل ہونا آتش
خیال آیا ہی شانے کا اُنھین آئینہ دیکھا ہی ۞ بلا نازل
ہوئی بکھرے ہوے گیسو سنوارتے ہین ۞

بلا ہو جانا - آفت ہو جانا ناسخ عالم بالا بھی تجھپر
مبتلا ہو جائیگا ۞ رفتہ رفتہ اوسی بالا بلا ہو جائیگا ۞

بلائین لینا - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی مجہول و
نون غنہ بلا گردان ہونا - عورتون کا دستور ہی جب
کسی کی بلائین لیتی ہین تو اپنے دونون ہاتھ اُسکی دونون
کنپٹی سے مس کرکے پھر اپنی دونون کنپٹیون پر اُلٹے رکھکر
انگلیان چٹکاتی ہین اس حرکت کا نام بلائین لینا ہی ناسخ
ترسی بلائین مری طرح وہ بھی لیتا ہی ۞ نہ کیونکر آگ مین
اسپند کی یہ چیٹ چیٹ ہو ۞ ذوق ہو جو جھون کا چٹکنا
انگلیون کی سی چٹک ۞ یہ بلائین کسکی باغ اندر کلیان
لینے لگا ۞

بلبلا - بہر دو موحدہ مضموم حباب ناسخ پہنا قوان
ہوا ہون فراق ساقی مین ۞ شراب کا ہی مجھے بلبلا
سبوے شراب ۞ ذوق و بحر بیکران ہو تری ہستی
ہی بلبلا سا ایک کنارے پر آسمان ۞

بلبل چشم - بضم ہر دو موحدہ و فتح جیم فارسی و سکون
سین مہملہ و میم معلا ایک قسم کا کپڑا جسکی بناوٹ مین بلبل
کی سی آنکھین بنائی جاتی ہین ناسخ ہی مقصود ہیچ اپنے
آج وہ گل پیرہن ۞ چشم بلبل ہی جو بلبل چشم ہی یان جلوہ گر

بلبل سنانا - بلبل کے چہچہے کسی کو سنانا آتش گیا ہی
ایک مدت سے دل نالان خموش ۞ باغ مین چلکر اسے
بلبل سنانا چاہیے ۞

بل پڑجانا - بالفتح کجی پیدا ہو جانا ناسخ آتش رنگ
حنا سے رقص مین رکھتے ہی ہاتھ ۞ سیکڑون بل پڑگئے
موے میان یار مین ۞

بل کرنا - بالفتح غرور کرنا ذوق دل کو اس کاکل پیچان
سے نہ بل کرنا تھا ۞ یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل مین مارا ۞

بل کھانا - (۱) غضبناک ہونا - پیچ و تاب کھانا ناسخ
دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو بل کھانے لگا ۞ سنگ پہ
پاسے سر مین نے توڑا سانپ کا ۞ (۲) کج ہونا آتش
دھوکا نہ دے مجھے تری شوخی کی چال کا ۞ بل تو کمر
نہ چینے کی ہنگام جست کھائے ۞

بل - بالفتح کبر و نخوت آتش حرارت ہوتی ہی سر طاقت
سے افزون سپاہی مین ۞ دماغ و کبر لڑا دے ...

دامن میں بل پایا ذوق یہ سیہ بخت گیا پہنچی
ملبوس مارا

بل نکالنا - کجی نکالنا - کجی دور کرنا آتش بہت مرے
دل صد چاک سے الجھتی ہے تمھاری زلف کا شانے نے
بل نکال دیا

بل نکلنا - کجی مٹ جانا آتش بل نہ نکلا تری ناخون کا
صنم شانے سے واقعی زور نہیں پنجہ شل میں ہوتا

بلند مضمون - بفتح میم مہملہ اول وضم ثانی و واو
معروف عالی مضمون ناسخ مضمون بلند عالم بالا سے
ہوئے نگاہ ہونے دے اپنے قد کو تو ای نوجوان بلند آتش
کیا کہوں کہتے ہیں مضمون قد بالا بلند سرو شمشاد
سے ہیں مصرع اشعار بلند

بلور - بالکسر و تشدید لام و سکون واو معروف سفید
شیشے کی طرح شفاف پتھر آتش ہوا ہے جب سے کہ ساقین
اسکا سودا نہ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہے بلور پسند

ب ن

بن - بالفتح جنگل ناسخ خاک اٹھتا ہوا ہر طرف بن میں
بصورت گرد کا ہمان جاؤں آتش صحرا کو بھی نہ پایا
ہمنفس وحشت سے خالی جسکو جلا ہر کیا گیا چولا جو
ڈھاک بن میں

بنا - بفتحتین دولہ ذوق تا بنا اور بنی میں رہے

خلاص ہم رنگو نہ جیسے سورۂ اخلاص کو بڑھ کر [illegible]

بنا ڈالنا - بالکسر بنیاد ڈالنا - نیو ڈالنا ذوق [illegible]
نے ڈالی تھی جب قصر محبت کی بنا لکھ دیا تھا ہمیں بھی
نام ک مزدور کا

بنانا - بفتحتین تیار کرنا غالب کچھ خرید انہیں ہے ابکی
سال کچھ بنایا نہیں ہے ابکی بار

بن آنا - بالفتح کام درست ہونا ذوق ساون میں دیا
تو نہ شوال دکھائی برسات میں عید آئی قدح کش کی
بن آئی

بناؤ - بالفتح (۱) آرایش آتش حاجت نہیں بناؤ کی
ای نازنین تجھے زیور ہے سادگی ترے رخسار کے لیے
(۲) موافقت غالب لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا
لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں

بناوٹ - بالفتح و فتح واو مہملہ و سکون تا ہندی
تصنع آتش بناوٹ کیف وے کھل گئی اس شوخ کی
آتش لگا کر منہ سے بہانے کو وہ بیان شکن بگڑ جانا

بناؤ کرنا - آرایش کرنا آتش آئینہ رکھ کے کیا ہے کبھی تم نے
جو بناؤ خاک کرین ملے ہیں دیکھ کے جلنے والے

بناؤ ہونا - موافقت ہونا آتش شل نسیم ہم وطن [illegible]
رو رنگا رہیں گل سے بناؤ ہے مجھے [illegible]

بنائے نہ بننا - بکسر ثانی بھول [illegible] درست [illegible]
جو بہ رو سرے گر [illegible] کام ہو مگر [illegible]
کرنا [illegible]

بن پڑنا - بالفتح کام درست ہونا غالب درماندگی مین غالب کچھ بن پڑے تو جانون ؛ جب رشتہ بے گرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا ؛

بنت - بفتحیں [illegible] کی بھی بیت پر نقرۂ و طلائی [illegible] لب کے ستارے کہکشان [illegible] بہاف [illegible] سے گل ؛

بنت کی جینی - بفتح [illegible] و تشدید نون مفتوحہ و سکون تحتانی معروف کپڑے کی بھی جیٹے پر نقرۂ و طلائی تارون کی بیل بن جینی کا ٹکا ہونا ناسخ دانے ہین انگیا کی جیڑیا کو بنت کی جینیان ؛ بہاتی ہر بلے کی مچھلی موتیون کی آب مین ؛

بنجانا - بالفتح کچھ مصیبت پڑنا غالب مین بلاتا تو ہون اسکو مگر اے جذبۂ دل ؛ اسپہ بنجائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

بندا - بالضم گوشوارہ - ایک قسم کا زیور کان کا ناسخ بندا کانون مین نہین تعویذ بالون مین نہین ہو وہ سالا صبح کا ہی ہے ستارا شام کا ؛

بند بند دکھنا - بفتح ہر دو موحدہ و سکون ہر دو نون مفتوح و ہر دو دال مہلہ و ضم دال مہلہ و سکون کاف عربی مخلوط ہا بدن کا ہر ایک جوڑ درد کرنا آتش درد فراق یار سے دکھتا ہی بند بند ؛ اعضا ہمارے ہو گئے ہین مفصل تمام ؛

بند پانی - بالفتح و سکون تحتانی معروف بجہانی ہوئی ندی ذوق رکا ؤ خوب نہین طبع کی روانی مین ؛ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین ؛

بند جدا کرنا - بضم جیم عربی جوڑ جوڑ علحدہ کرنا ناسخ درد ہجر چپکتا ہی قدر نہ آکت سے ؛ کرے نہ بند کو جو تپ جدا ؛

بند - بالفتح (۱) کاغذ کی طولانی فرد (۲) ایک قسم کا مضبوط بلند پشتہ پانی کی روک کے لیے (۳) کپڑے کے بند ؛ ناسخ سمائے گا نہ دستور مین بھی مطلب ؛ وصف التواستہ توصیف ؛ بند آتش ؛ مین آتا ہی کہ اگر ان رو کے دھو ڈالون انھین ؛ رو رو لکھتے ہین کرنا کا بیرو جان بند (۴) آتش آستین جوش مین کب آنسوون کو ڈالی ٹھہر سکتا ہی کہان آمد سیلاب مین بند بند (۳) ناسخ ہو گئی یون آمد و رفت نفس بند ؛ قبا کے اسقدر ظالم نہ کس بند ؛

بند رہنا - رکا رہنا کسی بند مقام پر آتش تا چند کرے سینے مین مین آہ و فغان بند کب تک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند ؛

بند سے بند جدا ہونا - جوڑ سے جوڑ علحدہ ہونا آتش آوازہ یہی کوچۂ قاتل سے ہی آتی ؛ ہوتا ہی جدا بند سے انسان کا یہان بند ؛

بندش - بالفتح و کسر دال مہلہ باندھنا مضمون ناسخ ہو کمال اسکی کمر اور کمر بند کمان ؛ یہ تو ہی واہمۂ اہل نظر کی بندش ؛

بند کرنا - (۱) خاموش کرنا - قائل کرنا ناسخ گھل گئی جادو بیانی بزم مین ناسخ کی آج ؛ کر دیا مین نے اسے تقریر مین سو بار بند (۲) کسی امر کو نہ ہونے دینا - کسی بات کا موقوف کرنا ناسخ دلا ہر چند سامر تقنہ کا لغو ہے

کرتے ہین ؎ مرا ہونا بعید دیکھو تو کیونکر بند کرتے ہین ؎

بند کسنا - بفتح کاف ۔ پی بند کسکر باندھنا ناسخ ہونٹیان آمد و رفت نفس بند ؎ قبا کے اسقدر ظالم نہ کس بند ؎

بند کھولنا - بند کی گرہ کھولنا ناسخ چاہتا ہون تجھ دکھانا رات آجکی ہو چاندرات ؎ شام سے بند نقاب ای ماہ تیر کھولدے ؎

بندھا پانی - بفتح ۔ موحدہ مخلوط النون و فتح دال مہملہ مخلوط الہا جو پانی روان نہو آتش آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت ؎ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی ؎

بند ہونا - (۱) موقوف ہونا (۲) خاموش ہونا (۱) آتش رنگ چمکا اسقدر اُس قاتل احباب کا ؎ بند آخر کو نکلنا ہوگیا مہتاب کا ؎ (۲) آتش باتون مین بند ہوگیا غماز پوچھ گو ؎ ٹیڑھے سوال رد ہوے میرے جواب سے ؎

بنکیت - بفتح موحدہ مخلوط النون و فتح کاف عربی و سکون تحتانی و تائے فوقانی سلحشور - بانکا آتش موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی ؎ بدبین ملائے آنکھ تو سر نگاہ کاٹ لے ؎

بنکیتی - بتحتانی دوم معروف سپہگری - بانکپن ناسخ رنگینی سے خالی نہین قاتل کی بنکیتی ؎ رومال ہی تلوار کا اک ہار گلے مین ؎

بننا - بالفتح و سکون نون معجمہ اول و فتح نون معجمہ ثانی (۱) موافقت ہونا (۲) کچھ مصیبت پڑنا آتش بنتا نگر تھا بنی تھی جب تک اُس محبوب عالم سے ؎ میں مفلس

ہوگیا جس روز سے وہ سیمتن بگڑا ہے ؎ (۲) ذوق غم بنی ہی مین تیرے ظالم لہو تین کا چھپکیا بنی ہی جگر بند کا ہر سینہ کا دی ہی دلخراشی ہی جانکنی ہی ؎

بنیاد رکھنا - آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ کا رکھنا ذوق وہ مست ہون کہ رکھتے تھے گر شیشہ ؎ بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہین ؎

بنی - بالفتح بتحتانی معروف د وطن ذوق تا بنا ہو بنی مین رہے اخلاص بہم ؎ گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا ؎

ب و

بو آنا - بالضم و واو معروف بو پیدا ہونا کسی چیز سے ناسخ کیا جو دست حنائی سے اُسنے قتل مجھے ؎ مرے لہو سے بھی صاف آتی ہی حنا کی بو ؎ آتش اپنے خون کی بو نہین آتی ہی تجھسا ای نسیم ؎ ہاتھ مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا ؎ غالب داغ دل گر نظر نہین آتا ؎ بو بھی ای چارہ گر نہین آتی ؎

بو اُڑنا - بو کا پھیلنا ذوق اللہ ری لاغری کہ تر سے ناتوان کی نعش ؎ اُڑتی پھرے ہی بو سے عبیر کے ساتھ ؎

بو باس - بو غالب نھا تریخ زر اک خسرو پس ؎ رنگ کا زرد پر کہان بو باس ؎ ناسخ گورے پسینے سے مشابہ ہو تو کیا ؎ یاسمین ہی کب تری بو باس ہی ؎

بو پانا - بو محسوس کرنا ناسخ بہ رنگ غنچہ ہی پنہان جو لب شرم مین رنگ ؎ صبا نہ پا سکی اُس یار با وفا کی بو ؎

بوتل - بالضم و سکون واو مجہول و فتح فوقانی انگریزی لفظ بوٹل ہے اُسی کا لہجہ اردو مین یون تبدیل ہوا ہے سیاہ یا سبز و بیز شیشے کا ظرف جسکی گردن لمبی اور پتلی اور پیکر گول اور چوڑا ہوتا ہے اور اُسمین شراب اور دوا رکھتے ہین ناسخ تو آدھوں بھلا مین فرقت ساقی مین کیا خمار ٭ سر پھوڑدون آج طاق سے بوتل اُتار کے ٭

بوتل کٹنا - بفتح کاف عربی دھار کا اسقدر تیز ہونا کہ بوتل کٹجائے ناسخ کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کی آب کی ٭ عکس ہی سے کٹتی ہے بوتل شراب کی ٭

بوٹا - بضم موحدہ و سکون واو معروف (۱) درخت گل - گلبن (۲) تصویر گل و گلبن (۱) آتش باغبان کون سی صورت مرے جی لگنے کی ٭ ایک تو مجکو قد یار سا بوٹا دکھلا دے (۲) آتش کیونکر تری قبا سے تشبیہ دون مین اُسکو ٭ دو بوٹے بھی نہین ہین اک گل کے پیرہن مین ٭

بوٹا سا قد - بفتح قاف عجمہ - قد موزون جو مثل گلبن کے خوشنما معلوم ہو ناسخ قد وہ بوٹا سا ہوا نام صفا سروسہی پامنبر سنجی قمریون کی ہے بجاے عندلیب ٭ آتش اکڑتا بھول جاتے سرو و شمشاد ٭ یہ قد بوٹا سا دکھلایا تو ہوتا ٭

بوٹی - بواو معروف و کسر تاے ہندی و تحتانی معروف درخت بے ساق آتش جوش گریہ سے نشان سبزۂ خط کا مٹا ٭ مینھ ہی جلجاتی ہین اکثر بوٹیان برسات مین ناسخ پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہین ٭ دل سے اس درد کا

بوٹیان اُڑنا - بالضم بواو مجہول و تاے ہندی گوشت کا پارہ پارہ ہونا آتش بوٹیان اپنے کف پا کی جو صحرا مین اُڑین ٭ رتبۂ سیخ کباب آتش ملا ہر خار کو ٭

بوٹی بوٹی پھڑکنا - بضم ہر دو موحدہ و ہر دو واو مجہول ساکن و فتح باے فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی ناز سے بدن کے ہر مقام سے حرکت پیدا ہونا ناسخ بوٹی بوٹی ناز سے جسکی پھڑکتی ہے مدام ٭ اُسکے غم سے سینے مین ہر لخت دل بیتاب ہے ٭

بوجھ اُترنا - بضم موحدہ و سکون واو مجہول و جیم عربی مخلوط الہا بار اُترنا سہنے ناسخ کو مقاتل مین پہونچکر ہوا مجکو وبال ٭ بوجھ اُترنیکی جگہ چڑھ گیا مزدور کا ٭ آتش خوش آئی ہو نہ یاد و تیری تیغ تیز کی قاتل ٭ سر احباب کیا کٹتے ہین اُس سے بوجھ اُترتے ہین ٭

بوجھ اُٹھنا - بار اُٹھنا تحمل گرانباری کا ناسخ بات جن نازک مزاجون سے نہ اُٹھتی تھی کبھی ٭ بوجھ اُن سے سیکڑون من خاک کا کیونکر اُٹھا ٭

بوجھ پڑنا - گرانباری ہونا آتش آپکی نازک کمر پر بوجھ پڑتا ہے بہت ٭ بڑھ چلے ہین حد سے گیسو کچھ انھین کم کیجیے ٭

بوجھ سنبھالنا - بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح موحدہ مخلوط الہا بار اُٹھانا آتش امید ناتوان کو دے طاقت توانا ٭ ہیکل کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے ٭

بوجھ سنبھلنا - بار کا اُٹھنا - گرانباری کا تحمل ہونا آتش

بوجھ

ادب تا چند ای دست ہوس قاتل کے دامن کا
سنبھل سکتا نہیں اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا

بوجھ سے دبنا- بفتح دال مہملہ بار سے کچلا جانا ذوق
گیا ہو وادی دشت ... کو غم اُٹھا یہ نہیں ای ذوق
ادبتا ایسے ... کے بوجھ سے

بوجھ ہونا- گرانباری ہونا ناسخ بار دامن سے
اُکھڑ جائے نہ کیون تیری کمر آستین کا یہ ہوا بوجھ
کہ شانہ اُترا

بودا- بالضم وسکون واو مجہول کمزور غالب تری
نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا کبھی تو نہ توڑ سکتا
اگر استوار ہوتا

بودینا- بالضم وسکون واو معروف بو ظاہر کرنا آتش
یہ خلاف ہو گیا آسمان یہ ہوا زمانے کی پھر گئی کہین گل
کھلے بھی تو بو نہ دی کہین حسن ہی تو وفا نہین

بورا- بالضم وسکون واو معروف نہایت سفید شکر ذوق
خلق شیرین سے ترے ہووے حلاوت گر عام کام مین
خلق کے بورا ہو بجائے بورق

بوڑھا ہو- بالضم وسکون واو معروف و فتح رائے
ہندی مخلوط الہا و ضم ہائے ہوز وسکون واو مجہول دعا کا
کلمہ ہی ناسخ بوڑھا ہو تیرے بال ہون ای مہ جبین سفید
کافور کی طرح سے ہو یہ مشک چین سفید

بوسہ دینا- بالضم وسکون واو مجہول و فتح سین مہملہ
(۱) کسی کو اپنے چومنے کا ایکبار ایما کرنا (۲) چومنا ناسخ

مسکراتے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹون کا جان جان
مرے سر جلنے کا سامان کرو آتش یاد آ گیا ہی سبزہ
جو مژگان یار کا بوسے دیے ہین دیدہ مردم گیاہ نے

بوسہ لینا- چومنا- پیار کرنا- چمّی لینا ناسخ غیر کا
منھ ہی کہ لے بوسے ترے اے ظالم نیلگون ہوئے ہونٹ
یہ غدار آپ سے آپ

بول اُٹھنا- بالضم وسکون واو مجہول کیبارگی کچھ کہہ اُٹھنا ناسخ
کہا جو مین نے کہ پھر آ تو بول اُٹھا چل دور نہ پھر اسوال ہے ا
ہی ترا جواب جسے

بولایا پھرنا- بالفتح دیوانہ وار گشت کرنا ذوق خاک
اُڑاتا دشت مین گو تیرا سودائی پھرے پھر بگولا ہی
تو کیا آندھی بھی بولائی پھرے

بول بالا ہونا- بلند نامی وشہرت ہونا ناسخ آج
موزون ہیں سے وصف قد بالا ہو گیا عالم بالا تک اپنا
بول بالا ہو گیا

بول چال- بالضم وسکون واو مجہول گفتگو اور
روش ناسخ گل کی زبان گنگ ہی تو لنگ پائے سرو
کیا عندلیب و گلگشت مین یہ بول چال ہی

بولنا- بالضم وسکون واو مجہول کچھ کہنا- بات کرنا ناسخ
سب بولے برج قوس مین داخل ہی آفتاب رکھا جو
اُسنے پائے حنائی رکاب مین آتش کہون ہر جائی تو
بولے وہ کافر نہین مومن کو لازم بدگمانی

بول نکلنا- ستار یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا

ظاہر ہونا بہانے وقت ناسخ مصرع بول نکلتے نہ تھے منہ سے جینے کرتی ہو صاف صنم تیری ستاری باتین ؛

بول نہ سکنا - خوف یا لحاظ سے کچھ نہ کہہ سکنا غالب پریا ہے کے آگے بول سکتے ہی نہین ؛ غالب منہ بند ہو گیا ہو گویا ؛

بو مست ہونا - بفتح میم مہملہ و سکون سین مہملہ خوشگوار ہونا بو کا خوشبوئی ناسخ ترے اُترے ہوے بالون کی عجب مست ہی بو ؛ سونگھتے ہی مین ہوا ہائے سمن بیہوش ؛

بونا - بالضم و سکون واو مجہول کاشت کرنا ناسخ ملگیا خاک مین یس کر کے حسینون پر مین ؛ قبر پر بوئین کوئی بھیر حنا پیدا ہو ؛

بوندیر پڑنا - بالضم و سکون واو معروف و نون غنہ و دال مہملہ قطرہ افشانی ہونا ناسخ ترے بدن پہ اگر ایک بوند چھینکی پڑی ؛ برنگ برق مرے دلکو اضطراب ہوا ؛

بوندی - بالضم بواو معروف و سکون نون غنہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف (۱) قطرہ باران (۲) نام ایک شہر کا جہان کی کٹاری مشہور ہی ناسخ فراق یار مین آئی اجل ابر بہاری سے ؛ ہر اک بوندی نہین کم جلکو بوندی کی کٹاری سے ؛

بو نکلنا - بو کا ظاہر ہونا ناسخ غنچہ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوے گل ؛ کب نکلتا ہی دھوان ای گل تری چھتال سے ؛

بو ہونا - اقل مرتبہ کوئی اثر یا خاصیت ہونا غالب اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا ؛ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہین دو چار ہوتا ؛

ب ہ

بہار آنا - بفتحتین خزان کے بعد درختون مین نئی پتیان نکلنے کا موسم آنا ناسخ پھر بہار آئی چمن مین زخم گل آ رہے ہوے ؛ پھر مرے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوے آتش پھر بہار ای بے نیاز آ رہے پھرین پھر کو بگوے ٹوکری پھولون کی رکھکر باغبان بالاے سر غالب اُگ رہا ہی در و دیوار سے سبزہ غالب ؛ ہم بیابان مین ہین اور گھر مین بہار آئی ہی ؛

بہار پر ہونا - سر سبز و شاداب ہونا آتش وہ قد ہی مثل سرو ہمیشہ بہار پر ؛ اندیشہ خزان نہین رکھتا نہال دوست ؛

بہار دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا سے تو کا ظاہر کرنا غالب دل نہین تجھکو دکھاتا ورنہ داغون کی بہار ؛ اس چراغان کا کرون کیا کار فرما جل گیا ناسخ دکھلائے اپنے خندق پا کی جو تو بہار ؛ پا بوس کو چمن مین جھکے تارون کی خلخ ؛ آتش ترسی تلوار دکھلائے بہار باغ ای قاتل ؛ لہو سے میرے گل پھولین جب بندی ہی کے جوہرین ؛ ذوق کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے حسرت ان غنچون پہ ہی جو بن کھلے مرجھا گئے ؛

بہار دیکھنا - سر سبزی وغیرہ دیکھنا ذوق بہار باران کو کون دیکھے بغیر باران ہی تیر باران ؛ ہم اسکے بھیے

سرِشک خزان کی ابھی شدت نہ دیکھی تھی ؛

بہار کے دن - بتحتانی مجہول و کسرِ دال مہملہ ایام بہار ناسخ کرنے لگے ہین برگ خزان شورش جنون ؛ شاید قریب آئے دلا دن بہار کے ؛

بہار کی ہوا - بتحتانی معروف و فتح ہاے ہوز نہایت خوشگوار موسم بہار کی ہوا غالب بجہ کے نہین ہین سیرِ گلستان کے ہم ورے ؛ کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی ؛

بہار لوٹنا - بضم لام مہملہ و سکون واو معروف و تمام بہار کے مزے لینا آتش شباب کھوکے گئی جان رنجِ پیری سے ؛ بہار لوٹیگے گلشن سے باغبان نکلا ؛ ذوق چمن مین کہتے ہین یہ موسم عیش و طرب آیا ؛ بہارین خوب لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا ؛

بھاری - بفتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف (۱) دشوار (۲) ہشاق (۳) گران (۱) ناسخ جو گیا سایۂ دیوار مین دیوانہ بنا ؛ اُس پری رو کی گلی سمجھے ہین عامل بھاری ؛ (۲) آتش مری آنکھون کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری ؛ (۳) ذوق نہین جاتے اُٹھائے ناز کاش اُٹھے عوض تیرے مری چھاتی پہ پتھر سنگدل دو چار بھاری سے ؛

بھاری رات - شب دراز ناسخ جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ؛ ہین غضب فرقتِ محبوب کی بھاری راتین ؛

بھاری سمجھنا - وبال سمجھنا آتش بار ہستی نہین اب مجھ سے سنبھالا جاتا ؛ یا الٰہی مجھے سمجھے کوئی قاتل بھاری ؛

بھاری منزل - بفتح میم مہملہ و کسرِ زا [illegible] دراز ناسخ جسم کو بھی ہے گران سینے کو ہے دل بھاری ؛ ہے وہ درپیش مجھے عشق کی منزل بھاری ؛

بھاڑ مین جائے - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون الف [illegible] ہندی کوئی امر خلاف طبع واقع ہونے پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے بھاڑ رات کو آگ اور دن کو دھوپ ؛ بھاڑ مین جائین ایسے نیل و نہار ؛

بھاڑ مین جھونکنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ و کاف عربی گلخن کے اندر خس و خاشاک ڈالنا آتش بلبل سے جو کی ہے کبھی اُس شوخ نے گرمی تو جھلوانے گئے بھاڑ مین ہین سیکڑون من پھول ؛

بھاگا بھاگ - بفتح موحدہ مخلوط الہا گریز اگریز ناسخ دیتی ہے فوج فنا پیہم شکست ؛ لشکرِ ہستی مین بھاگا بھاگ ہے

بھاگڑ پڑ جانا - بفتح کاف فارسی و سکون لام ہندی بھاگنے کا سامان ہونا ناسخ سیر کو تو جو گیا پڑ گئی بھاگڑ ای گل اُڑ چلا رنگ چمن نکہت بر باد کے ساتھ ؛

بھاگ کر کہان جاؤگے - بفتح کاف عربی و تحتانی مجہول یعنے مجھ سے تم چھوٹ نہین سکتے آتش بھاگ کر عاشقِ شیدا سے کہان جاؤگے ؛ قدم آہستہ رکھو ٹھوکرین کھاتے نہ چلو ؛

بھاگنا - فرار ہونا غالب خانہ زاد زلف ہین زنجیر سے بھاگینگے کیون ؛ ہین گرفتار وفا زندان سے گھبراوینگے کیا ؛

بھاگ نکلنا - جماعت یا گروہ سے نکل کر بھاگ جانا ناسخ
چھوٹنے پر ہین ہمارے نالۂ سوزان کے بان ❊ جیل گردون
بھاگ نکلا کا ایسی جھنکار کر ❊

بھالا - بفتح موحدہ مخلوط الہا نیزہ ناسخ کسقدر رہین نے
بڑھایا اُس بت خونریز کو ❊ پیش ازین جو تیر مژگان تھے
سو اب بھالے ہوے ❊ آتش مست ہاتھی ہے تری چشم
سیہ مست ای یار ❊ صف مژگان اُسے گھیرے ہوے ہے
بھالون سے ❊

بھانا - بفتح موحدہ مخلوط الہا پسند آنا ناسخ دن گذر جاتا
ہے جون تون رات ہی کٹتی نہین ❊ ناگوارا ہجر مین ہے چاندنی
بھاتی ہے دھوپ ❊ آتش طفل کے مانند اُبہلان ٹپیے گی
مری بلیغ عالم مین مجھے شفتالوئے لب بھا گیا ❊ غالب
غالب یہ کیا بیان ہے بجز مدح بادشاہ ❊ بھاتی نہین ہے اب
مجھے کوئی نوشت وخواند ❊

بھانڈ - بفتح موحدہ مخلوط الہا وسکون نون غنہ ودال
ہندی نقال - جو حرکات تمسخر یا سخنان مضحکہ آمیز سے
محفل کو ہنسائے ناسخ رند وضرور رقص ہو بزم شراب مین ❊
ہاتھ آئے گر نہ بھانڈ تو صوفی کا حال ہو ❊

بہانہ ڈھونڈنا - بفتحتین وضم دال ہندی مخلوط الہا
وسکون واو معروف ونون غنہ ودال ہندی حیلہ جوئی آتش
آتی ہے [illegible] سے مرے قبض روح کو ❊ دیکھون کہ موت
ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا ❊

بہانہ لانا - حیلہ پیش کرنا آتش چاندنی آئینہ مین ہے نہ
اُسے دکھلائی ❊ سیر دریا کا بھی جو ہوا وہ بہانہ شب وصل ❊

بہانے سے - حیلے سے ذوق شکر تو نے روکا سب کو
میرے پاس آنے سے ❊ اجل بھی گر کبھی آئے تو شاید کس
بہانے سے ❊

بھبھوت - بائے موحدہ اول مخلوط الہا مفتوح وموحدہ
دوم مضموم وسکون واو معروف وفوقانی خاکستر ناسخ
چاند پر یہ خاک ہے یا اُسکے چہرے پر بھبھوت ❊ بدلی میری جا
ہے یا محبوب کمل پوش ہے ❊

بھبھوکا - ہر دو بائے موحدہ مخلوط الہا اول مفتوح دوم
مضموم نہایت سُرخ - وسُرخ پوش ناسخ یون فلک سے
کبھی اُترے نہ شہاب ثاقب ❊ جسطرح بام سے اپنے
بھبھوکا اُترا ❊

بہتا پھرنا - بالفتح پانی کے سطح پر روان ہونا ناسخ
آرزو ہے اسقدر ہو ساقیا جوش شراب ❊ میکدے کا میکدہ
بہتا پھرے تالاب مین ❊

بہتان - بائے موحدہ مضموم تہمت - افترا ناسخ خلق نے
بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر ❊ ہے کہان اُنکا دہن اک
بات ہے افواہ مین ❊

بہتان باندھنا - الزام لگانا - تہمت لگانا ناسخ زاہد
باندھو نہ بہتان سیہ کاری کا ❊ جوش سودا سے ہوا ہے
دل رنجور سیاہ ❊ ذوق یہ بہتان کس نے انشائے محبت
کا ہمان باندھا ❊ جو بعد از مرگ میرے مونھ کو تو نے
بدگمان باندھا ❊

بہتان جوڑنا - بضم جیم عربی و سکون واو مجہول الزام لگانا آتش شب فرقت مین کافر ہون جو بھی آنکھ لگی ہو بحث بہتان غش نے آنکے بھی خواب کا جوڑا ہ

بہت سا - بہت سی - زیادہ مقدار مین ذوق نہ ٹوٹا جان کا قالب سے رشتہ ؛ بہت سی جان توڑی جانکنی نے ؛

بھٹنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا مرد خبیث آتش بل انکی زلف پیچان کیطرح کیا کھائیگا سنبل ؛ وہ ایسے ہر بلا بھٹنے کی چوٹی کو کترتے ہین ؛

بہت ہی - بالفتح و ضم ہاے ہوز و سکون فوقانی نکانی ہی تھا کہتے ہوے ساقی سے حیا آتی ہی ورنہ ؛ ہی یون کہ مجھے دُرد تہ جام بہت ہی ؛

بہتیرے - بالفتح و ضم ہاے ہوز و کسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول - فراوان - بہت سے آتش خوبصورت یون تو بہتیرے تھے لیکن یار سا ؛ نازنین نازک بدن نازک کمر کوئی نہ تھا ؛

بھٹکتے پھرنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح تاے ہندی و تحتانی مجہول گمراہ پھرنا ذوق وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور انکی کھوج مین ہم ؛ پھرے بھٹکتے ہوے کسی گلی مین ؛

بھٹکنا - گمراہ ہوجانا آتش عجیب بھول بھلیان ہی غفلت ہستی ؛ جسکہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا ؛

بھٹی - بفتح موحدہ مخلوط الہا و تشدید تاے ہندی و سکون تحتانی معروف کا نون - بہت بڑا دیگدان ناسخ زاہد اسجد مین چلاتے ہے عبث ؛ بھٹیون سے ہو رہے ہین خانہ خمار گرم ؛

بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا یہ لفظ تمام اور کامل کے معانی دیتا ہی ناسخ ہون وہ وحشی زیست بھر بھولا رہا پوشاک کو ؛ جب کفن پہنا تو مجھکو پیرہن یاد آگیا ؛ آتش عمر بھر مضمون طلائی رنگ کے بندھتے رہے ؛ سرنوشت اپنی بھی نسخہ تھا کوئی اکسیر کا ؛

بھرا گھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح کاف فارسی مخلوط الہا خانہ آباد ناسخ نہین آتا ہی نظر اُسکے سوا کچھ مجکو ؛ کیون نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی ؛

بھرا ہونا - بفتح موحدہ مخلوط الہا غصے مین ہونا آزردہ ہونا آتش کیا کھنچے کیطرح جسے بھرا پھرتا ہی ؛ کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ؛ ناسخ تم ہو مری طرف سے ہر عذر بھرے ہوے ؛ خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوے ؛ ذوق دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹ بہے ؛ ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپ نے چھیڑا ہمکو ؛

بھرپور - بضم باے فارسی و سکون واو معروف کامل پورا ناسخ کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھرپور ؛ ساغر ماہ کا گردون نے کنارا توڑا ؛

بھرم - بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح راے مہملہ عقبا قلبی و سر بستہ ذوق وہ دل کو ہم اگر دیکھا اسکو چڑانے جا پلٹ کا گیا اسنے بھرم اعدا زیادہ ؛

بھرم کھلجانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا افشاے راز ہونا غالب بھرم کھلجاے ظالم تیرے قامت کی درازی کا ؛ اگر اس طرۂ پرپیچ وخم کا پیچ وخم نکلے ؛

بھروپیا - بالفتح وسکون ہاے ہوز وضم راے مہلہ و سکون واو معروف وباے فارسی وفتح تحتانی بالف کشیدہ جو شخص نئے نئے بھیس بدلے آتش صورت بگڑتی بنتی ہر اہماہ چاردہ ؛ بھروپیون کو رکھتی ہے آتش کمال خاک ؛

بھڑک - بفتح موحدہ مخلوط الہا وفتح راے ہندی وسکون کاف عربی شوکت وجاہ وتجمل ناسخ ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہو اُتنا زوال ؛ سب ستارون سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا ؛

بھڑک اُٹھنا - شعلہ ور ہونا آگ کا ناسخ دبی تھی آگ جو سینے مین پھر بھڑک اُٹھی ؛ کل اُس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو ؛ ذوق پھرون مین آہ سرد ہوئی میری شعلہ ور ؛ تو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا ؛

بھڑکانا - بفتح موحدہ مخلوط الہا. غوا کرنا کسی کو کسیکی طرف سے آزردہ کردینا ناسخ اگر جان جاؤن تو بھڑکاوے اُسکو ؛ جیسے وہ بت بیوفا چاہتا ہے ؛ آتش یار کو بھڑکا کے مجھسے کوئی پاتا ہے فروغ ؛ آتش افروزی سے ہوتی کا ہین دشمن چراغ ؛ (۲) افروختہ کرنا آتش بھڑکا یا تھا یہ کیسا نسیم بہار نے ؛ گلچین کا ہاتھ آتش گل سے نہین جلا ؛

بھڑکنا - (۱) آگ مین شعلہ اُٹھنا (۲) جانور کا دہشت کرنا (۱) ذوق بھڑکنا کیا کہون مستی مین اپنی آتش

غم کا ؛ کہ جابے پنبہ ہے ہر داغ پر شعلہ جسم کا ؛ (۲) آتش کیسی نخچیر ناوک خوردہ کی صورت سے بھڑکا ہے ؛ رم آہو ہے تیرے توسن چالاک سے پیدا ؛

بھڑنا - بکسر موحدہ مخلوط الہا وسکون راے ہندی متصل ہونا جنگ ومباحثہ کے لیے ناسخ سر برہنہ جو یہ مین رند نہ بھڑنا ان سے ؛ نہ ہوجائیگی زاہد تری دستار نئی ؛

بہکنا - بفتحتین بہوکرنا ناسخ آسمان نشۂ رفعت سے یہ بہکا کے مجھے ؛ ساغرمے کے عوض دیدۂ تر دیتا ہے آتش وہ حد کمظرف ہین جو ایک ساغر مین بہکتے ہین ؛ نہین قطرہ بھی یان ہنگام نوشا نوش مین دریا ؛

بھگونا - بکسر موحدہ مخلوط الہا وضم کاف فارسی وسکون واو مجہول ترکرنا آتش ترگریۂ شادی سے رہونگا مین شب وصل ؛ بے فصل کے مینہ مین ہے بھگو نامرے دلکو ؛ ناسخ لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا تو پھی ہے ؛ نہ بھگو دے ترے سکھپال کا سب تو رگھٹا ؛

بھلا - بفتح موحدہ مخلوط الہا (۱) کلمہ تحسین کلام (۲) خوش و نیک (۱) ناسخ ایک دل دو کی سمائی ہو بھلا کیا ناسخ خود فراموش ہوا مین جو اُسے یاد کیا ؛ آتش روز محشر بھلا گردن جھکا کر مین دون ؛ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان چاہیے ؛ غالب کہا تُمنے جگر داری کا دعوے ؛ شکیب خاطر عاشق بھلا کیا ؛ (۲) ناسخ ہے بہد بھلا کیا کہ تیب ہے کو ناسخ ؛ مگر نہین اچھا کہ مدینا نہین اچھا ؛ علم اس نزاکت کا بُرا ہو وہ بھلے ہین تو کیا ؛ ہاتھ آدین تو

نہیں یا تو مجھ سے سنبھے ؛

بھلا چاہنا - نیکی کا خواہان ہونا **غالب** خوب تھا
پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ ؛ کہ بھلا چاہتے ہیں اور
برا ہوتا ہے ؛ **ناسخ** بروں سے برا آپکو جانیو تو بدا گر ناسخ
اپنے بھلا چاہتا ہے ؛

بھلا دیکھوں تو - یا دیکھیں تو - بہر سہ تحتانی مجہول
و وا و مہملہ اول معروف و دوم و سوم مجہول و ضم ذوقانی
بھلا آزمایش تو کروں کلمہ اصرار کسی امر کے اثبات یا نفی پر **ناسخ**
بھلا ہر چند ساحر منہ کو اکثر بند کرتے ہیں ؛ مرا روتا بھلا
دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ؛ **ذوق** اشکباری مرے
مژگان کی ذرا دیکھیں تو ؛ کتنے پانی میں ہیں فوارے
بھلا دیکھیں تو ؛

بُھلا دینا - بفتح موحدہ مخلوط الہا فراموش کرا دینا کسی
امر کا **ناسخ** رنج اٹھا کر بھاگتا ہے پھر بھلا دیتا ہے **شوق** ؛
جان کا خواہان جو دربان در جانانہ ہے ؛

بھلا رہ تو سہی - بفتح راے مہملہ و فتح سین مہملہ و تحتانی
معروف کلمہ تہدید **ذوق** لگائی زلف کو شانے نے جو
انگلی بچا دل ؛ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا ؛

بھلا کر بھلا ہوگا - فقیروں کی صدا جسکا مفہوم یہ
کہ نیکی کرنے سے نیکی ملیگی **غالب** ہان بھلا کر ترا بھلا
ہوگا ؛ اور درویش کی صدا کیا ہے ؛

بھلا ہونا - نیکی ہونا - مفر ہونا - فائدہ ہونا **ناسخ**
رات دن غافل بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں ؛ کیا برا
ہے اسمیں کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؛ **غالب** کیا وہ نمرود
کی خدائی تھی ؛ بندگی میں مرا بھلا نہوا ؛

بھلی بات - بتحتانی معروف اچھی بات **ناسخ**
آپ تو جانتے ہیں میری بھلی بات بری ؛

بہم پہونچانا - بفتحتین مہیا کرنا - سامان کا حاصل کرنا **آتش**
گو ہر شبنم بہم پہونچائیں گل سے چمن ؛ یار کا سا خندۂ
دندان نما ہوتا نہیں ؛ **ذوق** ہضم کامل اسقدر معدے
نے پہونچایا بہم ؛ جیسے الکیموس ہے جو حلق سے اترے غذا ؛

بہم پہونچنا - میسر ہونا - مہیا ہونا **ناسخ** ہر کسی کا کام
رکھتا ہے ادھورا آسمان ؛ گر بہم پہونچا سر شوریدہ تو
پتھر نہیں ؛ **آتش** اطبا دیکھکر بیمار کو تیرے یہ کہتے ہیں ؛
بہم پہونچے تو اسکو شربت دیدار بہتر ہے ؛

بھنبھوڑنا - موحدہ مخلوط الہا و مخلوط النون اول
مفتوح و دوم مضموم و سکون واو مجہول و راے ہندی دانتوں
کا کاٹ کھانا **ناسخ** کیا ہوں میں وحشی کہ رہتا ہے سگ
جانان کو دھیان ؛ شیر بھی کوئی جو آجائے بھنبھوڑ کھائے

بھنور - بفتح موحدہ مخلوط الہا و مخلوط النون و فتح واو
گرداب **ناسخ** تو اپنے منہ سے جو اٹھائے نقاب دریا میں ؛
ہر ایک بھنور ہو وہیں آفتاب دریا میں ؛

بھنور پڑنا - گرداب پیدا ہونا **ذوق** بل بے گریہ
گل زمین ہوکر قدم گڑنے لگا ؛ اور قدم اکھڑے تو گیا تک
بھنور پڑنے لگا ؛

بھور ہونا - بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول

تمام ہونا۔ آخر ہونا ناسخ ہجر کی شب کا جو ہے ایسا ہی
طول ❊ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے ❊

بھورے بال۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون ہا و معروف
و تحتانی مجہول جن بالوں میں سیاہی کے ساتھ سُرخی
شامل ہو مگر سیاہ ناسخ بھورے بھورے نہیں اُڑتے ہیں
ترے سر کے بال ❊ ہیں ہوا سے یہ ترے شعلۂ رخسار بلند ❊

بھوکا۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مہملہ و فتح
کاف عربی بالف کشیدہ خواہان۔ طالب۔ مشتاق آتش
لالہ رخوں کے حسن کا بھوکا ہوں اسقدر ❊ دل ہو نہ سیر
لاکھ اگر داغ کھاؤں میں ❊ غالب بھوکے نہیں ہیں سیر
گلستان کے ہم ولے ❊ کیونکر نہ کھائیے جو ہوا ہو بہار کی ❊

بھوکا رکھنا۔ پیٹ بھر کھانے کو نہ دینا آتش غم الفت
کو کتنا ہی نگلیے دل نہیں بھرتا ❊ یہ وہ نعمت ہے بھوکا
رکھتی ہے جو اپنے مہمان کو ❊

بھوک بڑھنا۔ گرسنگی زیادہ ہونا ناسخ ناتوانی
ہوئی دن رات کے غم کھانے سے ❊ جسقدر بھوک بڑھی
اور مرا زور گھٹا ❊

بھوک لگنا۔ بفتح لام گرسنگی معلوم ہونا ناسخ ہوں
ملک اے حور تیرے عشق میں ❊ بھوک لگتی ہے نہ مجکو پیاس
ہے آتش سیر ہو جاتے ہیں ایسے بھوک پھر لگتی نہیں ❊ زہر
دیتا ہے غمخواروں کو اپنے خوان عشق ❊

بھولا۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔
نادان ناسخ نہیں ہیں یہ صنم بھولے جو جچکے بہت سے
بیٹھے ہیں ❊ چھپی ہے یوں شرارت ہوں شرارے جیسے
پتھر میں ❊

بھول بھلیاں۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو
معروف و ضم موحدہ مخلوط الہا و فتح لام معلا و تشدید تحتانی
جس مکان میں ایک وضع کے بہت سے دروازے ہوں
کہ اُنمیں جانیوالا بھٹک جائے آتش عجیب بھول بھلیاں
ہے غفلت ہستی ❊ جسے کہ راہ ہوئی اُس سے خوب ہی بھٹکا ❊

بھولجانا۔ بواو معروف فراموش کر دینا ناسخ بھٹک
یاد نہ جنت میں کیا ناسخ کو ❊ اپنے مداح کو یا شاہ زمن
بھول گئے ❊ غالب تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں
کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا ❊

بھولکر آجانا۔ قصداً نہ آنا بلکہ سہواً آنکلنا ناسخ بھولکر
او چاند کے ٹکڑے ادھر آجا کبھی ❊ میرے ویرانے میں بھی
ہو جائے دم بھر چاندنی ❊

بھولکر یاد نہ کرنا۔ سہواً بھی نہ یاد کرنا ذوق تم بھولکر
بھی یاد نہیں کرتے ہو غضب ❊ ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ
بُھلا چکے ❊

بھولکے نام نہ لینا۔ بہر دو تحتانی مجہول سہواً بھی نام
نہ لینا ذوق معلوم جو ہوتا ہمیں انجام محبت ❊ لیتے نہ
کبھی بھول کے ہم نام محبت ❊

بھولے سے۔ بہر دو تحتانی مجہول سہواً ناسخ عکس
افگن اب کبھی بھولے سے بھی ہوتا نہیں ❊ وہ صنم حیران
اپنا جانکر آئینے کو ❊

بھون ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ ابرو غالب مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے ؛
بھون پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے ؛

بھون ٹیڑھی کرنا ۔ بکسر تائے ہندی و سکون تحتانی مجہول و کسر رائے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف آزردہ ہونا آتش چین جبین پر نہو ہر چند وہ ابرو کج ہون ؛
بھون نہ ٹیڑھی ہو جو زلف سیہ یار اُلجھے ؛

بھونچال ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ زلزلہ ناسخ حادثات دہر سے محفوظ ہین ارباب فکر ؛
غم نہین ہرگز زمین شعر کو بھونچال کا ؛

بھونرا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ و فتح رائے مہملہ زنبور سیاہ ناسخ یاسمین سے گالون پہ چارون کے چارون مست ہین ؛ ایک ہی بھونرے کا جوڑا ایک جوڑا سانپ کا ؛ آتش کمال دوستی اندیشۂ دشمن نہین رکھتا ؛ کسی بھونرے سے کسدن کوئی مار یاسمین بگڑا ؛ ذوق پتلی سیاہ دیکھیو اُس چشم مست کی ؛
بھونرا عجب ہی یون گل عبہر مین گھر کرے ؛

بھونکنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کاف عربی کتے کا آواز کرنا ناسخ دیکھکر تجکو نہ کیونکر نعرہ زن ہون سب رقیب ؛ بیشتر کتون کو بھونکاتا ہی جلوہ ماہ کا ؛

بھون لینا ۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو معروف بریان کر لینا ناسخ رنگ حنا ہی آگ بط مے کو بھون لے ؛
حاجت ہی میکشی مین تجھے کیا کباب کی ؛

بھون مین بل ڈالنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا آزردہ ہونا ناسخ بھون مین کیون بل ڈالتے ہو مجھکو اے جان دیکھکر ؛ کیا رہی قیمت جو ہو جائے کوئی [illegible]

بھوین چڑھانا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول و نون غنہ آزردہ ہونا ناسخ دیکھکر طاق حرم کو جو چڑھاتا ہی بھوین ؛ عشق ہی مجکو دلا اب اُس صنم بیدین کا ؛

بھید ۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول گو نہ سمجھون اُسکی باتین گو نہ پاؤن اُسکا بھید ؛ پر یہ کیا کم ہی کہ مجسے وہ پری پیکر کھلا ؛

بھیڑ ۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و رائے ہندی انبوہ خلائق آتش یار بن بھاگون کہ مین گنہگارون کی بھیڑ ؛ سرو و سنبل نے دکھایا ریسمان و دار کو ؛

بھیڑ پڑ جانا ۔ کوئی مصیبت پڑ جانا آتش گردن کو جھکائے صف عشاق کھڑی ہی ؛ اُس ترک کی تلوار سے کیا بھیڑ پڑی ہی ؛

بھیڑ چھٹنا ۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون و سکون تائے ہندی انبوہ کم ہونا آتش لاش پہ غش نکلتی ہی ترے کوچے سے ؛ کیا تماشا ہی کہ یہ بھیڑ نہین چھٹتی [illegible]

بھیڑنا ۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول کواڑون کا بند کرنا آتش ع تکیہ خدا پہ کیجیے دروازہ بھیڑیے

بھیڑیا ۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول گرگ آتش

خوشحال ہین مثل کے مجھے ہفت آسمان ؛ یوسف کو کھلکے ہو گئے ہین شیر ببر بھیڑیے ؛

بھیس - بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول لباس - وضع ہیئت ناسخ خوار جو ظاہر مین ہین انکو حقارت سے نہ دیکھ اکیمیا گر پھرتے ہین اکثر گدا کے بھیس مین ؛ ناسخ ہم بھیجے ہوے ہین اُسے جس بھیس مین آئے ؛

بھیس بدلنا - وضع بدلنا - دوسری ہیئت تبدیل کرنا آتش کہان کہان تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس ای دوست ؛ جو شیخ کعبے مین تو دیر مین برہمن بھکا ؛

بھیس بنانا - کسی کی وضع بنانا غالب بنا کر فقیرون کا ہم بھیس غالب ؛ تماشائے اہل کرم دیکھتے ہین ؛

بھیک - بکسر موحدہ مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و کاف عربی گدائی آتش بھیک کس کے حُسن کی تصویر مہر و ماہ ہی ؛ دربدر پھرتے ہین مثل کاسۂ سائل کہان ؛

بھیک کا ٹھیکرا - بکسر تائے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و کاف عربی و فتح رائے مہملہ بالف کشیدہ کشکول - کاسۂ گدائی ذریعۂ منفعت پیالہ آتش دو آنکھین چہرے پر نہین تیرے فقیر کی ؛ دو ٹھیکرے ہین بھیک کے دیدار کے لیے ؛

بھیک مانگنا - گدائی کرنا ناسخ دلا ہر بھیک بیگانون سے بہتر ؛ نہ ملنے آشنا سے آشنا ہو تن ؛ آتش عاشق دست نگارین ہون مجھ بھیکیا بکلہ بھیک دریا سے اگر پہنچے مرجان مانگون ؛

ب ی

بے آبرو ہونا - بکسر موحدہ و تحتانی مجہول بے عزت ہونا - ذلیل ہونا ناسخ سفلہ ہو جاتا ہی وقت امتحان بے آبرو ؛ ہی دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا جام کا ؛

بے آس ہونا - نا امید ہونا ناسخ وصل جانان کی جو مجکو یاس ہی ؛ ہجر مین جینے سے جی بے آس ہی ؛

بے اجل مارنا - بفتح الف و فتح جیم عربی بے موت ہلاک کرنا ذوق اجل آئی نہ شب ہجر مین اور تو نے فلک ؛ بے اجل ہمکو تمنائے اجل مین مارا ؛

بیان کرنا - بفتح موحدہ کہنا ذوق نالہ ہی اُن سے بیان درد جدائی کرتا ؛ کام قاصد کا ہی یہ تیر ہوائی کرتا ؛

بیاہ - موحدہ مخلوط التحتانی بالف کشیدہ شادی تزویج نقیر اس بیاہ کی نوید سے ہی اسقدر سرور ؛ ہی سہرا پر جھلملانا سے بہتر ہی آسمان ؛

بے پردہ ہونا - بفتح بائے فارسی و فتح دال مہملہ پردہ نہ کرنا بے تکلف بے حجاب ہو جانا ناسخ دو شب تار مین بے پردہ جو ہو زیر فلک ؛ جو ستارہ ہی وہ اک تیرِ نظر ہو جائے ؛ ذوق ہوا بے پردہ بھی ہمسے تو اُسنے یون کیا پردہ ؛ بنا یا درمیان اک پردۂ دیوار دامن سے ؛

بے پر کرنا - بفتح بائے فارسی مجبور لاچار کر دینا آتش نے بے پر مجھے فلک نے کیا تو بجا کیا ؛ لازم ہی بال مرغ گرفتار توڑیے ؛

بیٹھ رہنا - بفتح موحدہ و سکون تائے ہندی مخلوط الہا

معطل ہو کر بیٹھنا کوئی کام نہ کرنا گھر بیٹھے رہنا ناسخ گو
بیٹھا ہون ایک جا لیکن پامال بسان نقش پا
ہون ؛ ذوق تیغ پر بیٹھ رہا جان بچا کر عیسی ؛ ہو سکا
جب نہ مداوا تجسے بیماروں کا ؛

بیچ ڈالنا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی
فروخت کر ڈالنا آتش نادان نہ ہو عقل عطا کی ہے خدا نے
یوسف کیطرح تمکو کوئی بیچ نہ ڈالے ؛

بیچراغ ہونا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و فتح
جیم فارسی ویران ہونا آتش بعد وم داغ عشق کا
دل سے نشان ہوا ؛ افسوس بیچراغ ہمارا مکان
ہوا ؛ ذوق بے چراغ اسکو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق ؛
خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا ؛

بے چین - بفتح جیم فارسی بے قرار - بیتاب غالب
دل لگی کی آرزو بے چین رکھتی ہے ہمین ؛ ورنہ یان بے رونقی
سو دا چراغ کشتہ ہے ؛ ذوق بیٹھ رہیے تو قفس ہے عجب
آرام کی جا ؛ پر ہے بے چین ہمین شوق رہائی کرتا ؛

بے حقیقت - بفتح حائے حطی و کسر قاف و سکون تحتانی
معروف و فتح قاف نا چیز - فرومایہ ناسخ آپکو دور
کھینچے بے حقیقت ہے وہ ؛ دیکھو سوے فلک طاؤس قزح
بے شیرو ہے ؛

بے خبر - بفتح خائے معجمہ بیہوش آتش کانون نے میرے
او مرے ہوش اڑا دیے ؛ تیری خبر سنا کے گیا بے خبر
مجھے ؛ ذوق خبر سنتے ہی قاصد سے ہو سے ہم بے خبر

بالکل ؛ تمہے پیغام گو گویا کہ پیغام قضا سمجھے ؛

بے درد - بفتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ و دال مہملہ
سنگدل ذوق تو جو کہتے تو اے درد محبت کی علامت
ہمدرد ہون بے درد محبت والے ؛

بیدل ہونا - بکسر دال مہملہ برخاستہ خاطر ہونا عاشق
بیگانگی خلق سے بیدل نہ ہو غالب جنکوئی نہیں تیرا تو مری
جان خدا ہے ؛

بے دم پڑا ہونا - بفتح دال مہملہ مُردے کیطرح بے حس و
حرکت پڑا ہونا ناسخ مین بیدم پڑا تھا جلایا ہے مجکو
یہ قاصد بسہا ہوا جاہتا ہے ؛ آتش کشتون کی طرح کے
مین تیرے نیاز مند شمشیر ناز سے ؛ ہے بیدم پڑے ہیں
بیدم ہوجانا - دم نکل جانا ناسخ ہے بسکہ شہود تو
صفا ہاتھی کا بیدا برو یار اگر دیکھے بیدم ہو جلے ؛ آتش پلا
کی موت اسکے نصیبون مین نہیں ہے ؛ ابرو کے اشارے سے
جو بیدم نہیں ہوتا ؛

بیدھنا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و دال مہملہ
مخلوط الہا موتی مین سوراخ کرنا ذوق دل عاشق مین
نہ کیونکر کرے آنسو سوراخ ؛ اسی الماس سے جاتا ہے
بیدھا گوہر ؛

بے دید - بکسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و
دال مہملہ بے مروت ناسخ جب نظر آتا ہے آنکھیں
پھیر جاتا ہے وہ ؛ جب گیا ہے دل ہمارا ایسا کس بے دید پر
بیڈھب - بفتح دال ہندی مخلوط الہا بے طور

سے ہاتھ آتش ہمارا طالع خفتہ کہین نہ پس جائے * یہ
سر پہ سکے ہے بیدڑ صبح ہجوم خواب ہوا *

بیر ۔ بو حدہ مفتوح عداوت **ناسخ** کیا تجھے دیکھا جو
اے تھرا نورد * لیلی و مجنون مین باہم بیر ہے * **ذوق** ہین
یہان تو خود نمائی ہین * ہیر ہے پر خودی جدائی ہین *

بیڑا اٹھانا ۔ بو حدہ مکسور و تحتانی معروف و فتح
رائے ہندی کوئی مشکل کام اپنے ذمہ لینا **آتش** بیڑا
ہمارے قتل کا کیونکر اٹھاؤ گے * کسکر کمر بندھی ہے تو درد
شکم ہوا *

بیڑا پار لگانا ۔ بو حدہ مکسور و تحتانی مجہول و فتح
رائے ہندی مشکل آسان کرنا **ناسخ** کشتی مے نے لگا دیا
پار بیڑا ساقیا * مدتون در بلائے غم مین ہم نے مارے
ہاتھ پانون *

بیڑا کھلانا ۔ بکسر بو حدہ و سکون تحتانی معروف و فتح
رائے ہندی و کسر کاف عربی مخلوط الہا پان کی گلوری
کھلانا ۔ تنبولی کا پیشہ کرنا **آتش** کھلوایا بیڑا جیسی سے
کھائے جو اُسنے پان * بندھوائی مہندی پانون مین
دستِ کلیم سے *

بیڑی ۔ بالکسر و تحتانی مجہول و کسر رائے ہندی و تحتانی
معروف لوہے کا حلقہ جو مجرمون کے پانوٴن مین ڈالا جاتا ہے **ناسخ**
بیڑی کے بدلے ہون مرے پانون مین پائینے * درواز ہ
صنم کی ہو زنجیر ہاتھ مین * **آتش** بھاری نہ ہو دیگی
مجھے مجنون کی بیڑیان * بہرا مام امام کا ہے پیرہن درست *

بیڑی پڑنا ۔ حلقہ آہنی پانون مین پڑنا ۔ پابزنجیر ہونا **ناسخ**
مین کیا کہ پائے نکہت گل مین بھی اندنون * بیڑی پڑی ہے
موجِ نسیم بہار کی *

بیڑی پہنانا ۔ حلقہ آہنی مجرم کے پانونمین ڈالنا **ناسخ**
بیڑیان حداد پہناتے ہین میرے پانون مین * کوئی دم
دستِ جنون کو مشغلا ہوجائیگا * **آتش** بیڑیان مجکو
پہنائین قصور انکا کیا * مین گنہگار ہوا ہون کہ گنہگار قدم

بیڑی کاٹنا ۔ قید تعلق سے رہا کرنا **آتش** آئی نہی
گیسوے دلستان کاٹے * اجل کہین مرے پانون کی
بیڑیان کاٹے *

بیزار ہونا ۔ بالکسر و تحتانی مجہول آزردہ ہونا متنفر ہونا **ذوق**
آشناؤن سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم * تو ڈبو دو انھین
دریا مین سفینا ہوکے *

بیساختہ پن ۔ بالکسر و تحتانی مجہول و سکون خائے معجمہ
و فتح فوقانی سادی وضع ۔ بے تکلفی کی وضع **آتش** کیونکر
بیساختہ بندے ہون دل و جان تیرے * قدرت اللہ کی
بیساختہ پن ہے کسکا *

بیسنی روٹی ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و سین مہملہ
و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف و ضم رائے مہملہ و
سکون واو مجہول و تحتانی معروف ایک قسم کی روٹی جو
بیسن ملا کر پکائی جاتی ہے **غالب** نہ کھائے گیہون نکلتے
نہ خلد سے باہر * جو کھاتے حضرت آدم یہ بیسنی روٹی *

بیسوا ۔ بالکسر و تحتانی مجہول و سکون سین مہملہ زن بازاری

کیسی۔ رندیسی آتش دنیاسی فانی کوئی ہوگی نہ بیسوا
شوہر بے ساتھ اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست ؛

بیضہ توڑنا۔ بالفتح وفتح صاد معجمہ وضم فوقانی وسکون واو مجہول ورائے ہندی مضافات کابل وولایت چترال میں عید یا نوروز کو بیضے توڑنے کی رسم ہے ذوق بیگ بیضہ نوروز توڑے دل کسنے ؛ ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل ؛

بیضے لڑانا۔ مضافات کابل یا ولایت چترال کے عید کے روز بیضے لڑائے جاتے ہیں آتش نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے ؛ لڑائے سجا بیضے کیا بیضۂ بلبل قطاروں میں ؛

بےطرح۔ بالکسر تحتانی مجہول وفتح طائے مہملہ ورائے مہملہ بے طور۔ بید ھب ناسخ بےطرح آج مری نیند اُسکی جاتی ہے ؛ دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سر خاب نہیں ؛ آتش بےطرح مجکو رولاتا ہے غم دوری یار ؛ ہو مبارک دہن گور کو خندان ہونا ؛

بیعانہ۔ بالفتح بیشداد۔ قلیل جو زیادہ قیمت کا سودا ہی ہو نیکے بعد علی الحساب دیگر خریداری پختہ کیجاتی ہے آتش رہے روشن ساترے رکھتی رُخ روشن اگر ؛ جان قیمت مانگتی تھا ہم سے دل بیعانہ شمع ؛

بیعت کرنا۔ بالفتح وفتح عین مہملہ کسی کا مرید ہونا۔ فرمانبردار ہونا ذوق جسنے کی اس میکدے میں بیعت دست سبو ؛ وہ قدم تیرے سر ساقی پیر مغان لینے لگا ؛

بیعت لینا۔ کسی کو اپنا مرشد بنا کر اپنے سے مرید بنانا کرنا ناسخ بدلے ہاتھوں کے اپنے پاؤں سے بیعت لیجئے روشنی ہے دست موسی سے دو چندان پاؤن میں ؛

بیعت مانگنا۔ کسی کو اپنا مرید یا تابع ہونے کی ترغیب دینا ناسخ جو تری انگلی ہے فندق سے وہ شمع طور ہے ہوتا ید بیضا سے بیعت مانگتا ؛ آتش حسن کا افسون دکھاتا معجز روح اللّٰہی بنقش پا تیرا ید بیضا سے بیعت مانگتا ؛

بیعت نصیب ہونا۔ کسی مرشد کے مرید ہونیکا فخر ازمیسر ہونا ناسخ بیعت خدا سے مجکو ہے بے واسطہ نصیب ؛ دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا ؛

بے غرض محبت نہیں ہوتی۔ بالکسر وتحتانی مجہول وفتح غین معجمہ ورائے مہملہ وفتح میم مہملہ وحائے حطی وتشدید موحدہ بغیر مطلب کے دوستی نہیں ہوتی ناسخ سچ ہے دنیا میں نہیں ہوتی محبت بے غرض ؛ کیا شب تیرہ میں صبح آتا ہے یاد ؛

بیکسی برسنا۔ بالکسر تحتانی مجہول وفتح کاف عربی وتحتانی معروف وفتح موحدہ ورائے مہملہ اس قسم کے آثار نمایان ہونا جس سے ثابت ہو کہ اسکا کوئی وارث نہیں ہے ناسخ کیا برستی ہے بجائے ابر رحمت بیکسی ؛ ہے یہی تربت مقرر ناسخ مغفور کی ؛

بیکل۔ بالکسر وتحتانی مجہول وفتح کاف عربی بے آرام و جان بیتاب جی سے بیکل برق ؛ وہ بھی گرم رو فنا کالبرق ؛

بیگار - بالکسر و تحتانی مجہول و فتح کاف فارسی وہ کام جو بغیر مزدوری دیے ہوئے کسی سے لیا جائے آتش کچھ نہ حاصل ہو وے کیسی ہی مشقت کیجیے ؛ عشقبازی کام ہے بیگار کے مزدور کا ؛

بیگار کیلیے پکڑا جانا - بغیر اجرت کام کرنیکے لیے کسی کا مجبور کیا جانا آتش آیا جو دیکھنے ترے حسن و جمال کو ؛ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے ؛

بیگار لیچلنا - وہ کام کرنا جسکی اجرت نہ ملے آتش بولی یہ روح پھینک کے پشتارہ جسم کا ؛ بھاری ہی بوجھ کون یہ بیگار لیچلے ؛

بیگاری - بتحتانی دوم معروف وہ شخص جس سے بیگار کا کام لیا جائے آتش اس زمانے میں سپاہی نہیں بیگاری ہیں ؛ نہ تو تلوار ہی ہی نہ کٹاری تیار ؛

بیگنتی - بکسر کاف فارسی و تحتانی معروف بیشمار آتش بے گنتی بوسے لینگے رخ دلپسند کے ؛ عاشق ترے پڑھے نہیں علم حساب کو ؛

بیلا - بالکسر و تحتانی مجہول ایک قسم کا پھول سفید رنگ خوشبودار ناسخ ہو گئے ہیں دیکھکر اس رشک گل کو بند رنگ موگرا بیلا چنبیلی موتیا شبو سفید ؛

بیلے کی کلی - بیلے کا شگوفہ ناسخ بیلے کی نظر آتیں کلیاں گل ترمین ؛ ہنسنے مین جو کل دانت تمھارے نکل آئے ؛

بیمار پڑنا - بالکسر و تحتانی معروف علیل ہو جانا غالب پڑیے گر بیمار تو کوئی نہو بیماردار ؛ اور اگر مر جائیے تو نوحہ خوان کوئی نہو ؛

بے محل - بفتح میم مہملہ و حائے حطی بے موقع آتش یہ سے نشے مین ہووے گی بے محل حرکت ؛ شراب پیجیے بھر کے گلابی شیشے مین ؛

بے مزہ ہونا - بفتح میم مہملہ و زائے معجمہ کبیدہ خاطر ہونا ناسخ مین جسکے غم مین جلون ہین وہ بیمزہ مجھسے ؛ کیا ہی بخت نے کیا سوختہ کباب مجھے ؛ ذوق تجکو کچھ یاد ہین پہلے کے وہ الفت کے مزے ؛ بے مزہ ہونے کے لطف اور شکایت کے مزے ؛ غالب کتنے شیرین ہین ترے لب کہ رقیب گالیان کھاکے بیمزہ نہوا ؛

بے مغز - بفتح میم مہملہ و سکون غین معجمہ و زائے معجمہ بیوقوف - احمق آتش دست انصاف و ترازو مے خرد موجود ہی ؛ وہ تلے اس چشم سے بیمغز جو بادام ہوا ؛

بے موت مرنا - بفتح میم مہملہ بے اجل مرنا آتش بے موت روز مرتے ہین عاشق خبر نہین ؛ اے شاہ حسن پرچہ اخبار دیکھیے ؛

بے نصیب ہونا - بفتح نون معجمہ و سکون تحتانی معروف کسی مطلوبہ شے سے محروم رہنا ناسخ بلبل شراب عیش سے کیا بے نصیب ہی ؛ لوٹتا ہوا ہی ہمدرد زلال بھی باغ گل ؛ ذوق بے نصیب اسکے ہین گرد یدار سے وہ سی دو آنکھوں کے نظر کے تارے ؛

بے نمک - بفتح نون معجمہ و میم مہملہ بے مزہ - جسمین ملاحت نہو ذوق بے نمک آیا نظر حسن سہ و انجم مجھے

ہو گیا اندر دونوں شمع و چراغ خلوت ؛

بین - بالکسر و تحتانی معروف ایک قسم کا ساز جسکے دو تونبے
لگی ہوتی ہو ناسخ بین کی آواز گلشن استقدر ہوتی
نہین مگر بہی ہین سراس مطرب بہر کی انگلیان ؛

بے نیاز کر دینا - بکسر نون مع بے پروا کو دینا محتاج
نہ رکھنا آتش دنیا سے بے نیاز قناعت نے کر دیا ؛ اکسیر کا
یہ کام تھا اکسیر سے ہوا ؛

بیہڑ - بالکسر و تحتانی معروف و فتح ہاے ہوز و سکون رے
ہندی اونچی نیچی زمین آتش بلند و پست عالم کا بیان
تحریر کرتا ہون غم ہجر شاعرون کا ہاکو کی رہرو ہی بیہڑ کا ؛

بیہوش کرنا - بالکسر و تحتانی مجہول و ضم ہاے ہوز
و سکون واو مجہول و شین معجمہ بیخبر و بدحواس کر دینا ناسخ
ہوش جب تک ہے رہتا ہی یہی کہتا ہون ؛ ساقیا اتنی
پلا دو کہ بے کر بیہوش ؛

بیہوش ہونا - بیخبر و بدحواس ہونا ناسخ ہوش کب
جلوہ دیدار میں رہتے ہیں بجا ؛ ہو گئے حضرت موسیٰ سے
بھی بیہوش ؛

باب باے فارسی

پ ا

پابگل ہونا - بکسر موحدہ و کاف فارسی مکسور یعنی
رکھنا آتش حسرت سے پابگل ہوے روزن کو دیکھکر
دیوار بھی [illegible] ؛

پاپوش مارنا - بضم بے فارسی و سکون واو مجہول و
شین معجمہ ترک کر دینا کسی چیز کے استعمال کو آتش دبدبہ
ہے خاری ہو دستار و تاج پر ؛ سودائے زلف یار مین
رہتے ہین سر کھلے ؛

پاتراب کرنا - بضم فوقانی سفر کی نیک ساعت پر کوئی
ساتھ لیجانیوالی چیز کسی ایسے مقام پر رکھ دینا جہان سے پیش
پڑے یہ شگون اسوقت کیا جاتا ہی جب پہلی ساعت میں
سفر کرنا منظور نہو اور دوسری ساعت سفر نیک نہ پڑتی ہو
ہندی مین اسکو پرستھان کہتے ہین ناسخ کوچ مین دیر کی
گور مین میں ؛ کرونگا پاتراب اے قاصد ذوق بہم
رہونگا سر منزل فنا اے ذوق ؛ مثال نقش قدم کرکے
پاتراب تو سے ؛

پاتراب ہونا - سفر کو نکلنا آتش کنوین میں یوسف
کو پھینکا اخوان نے ؛ نہ سمجھے سفر کے چلنے کا پاتراب
ہوا ؛

پاٹ - چوڑائی - عرض آتش ڈرتا ہی کہ اوس شوخ
تو نہ رہ جنس ہے ؛ سمندر [illegible] پاٹ ؛ اس
پا جانا - مطلب کو پہونچ جانا غالب گرچہ ہی طرز تغافل
پردہ دار راز عشق ؛ پر ہم ایسے کھوے جاتے ہین کہ وہ
پا جاتے ہیں ؛

پارا - سیماب ناسخ ہم - مضطرب ایسے کی جو کان اور
میری خاک پارا ہی ؛

پار اترنا - دریا کو عبور کر جانا آتش پار اترنا جو کہ

غرق ہوا بحر عشق میں ٭ وہ داغ ہو چہ دامن بہ حسب رہ گیا٭

پارس بفتح - ہندی ایک قسم کا پتھر جسکے چھونے سے لوہا سونا ہوجاتا ہے آتش کیمیا ہے مہربانی صاحب تاثیر کی ٭ مس کیا پارس نے جب آہن طلا ہوجائیگا ٭ ذوق ہوئی اکسیر کی اور پارس اگر ہاتھ آئے ٭ تب بہت تو سے نزدیک وہ پتھر ہے وہ گھاس ٭

پار ہونا - اسطرف سے اُسطرف نکلجانا ناسخ جو وصف لکھنے لگا میں خدنگ مژگان کے ٭ تو خامہ سینے سے تا زیر مشق پار ہوا ٭

پارے کا اڑنا - سیماب کا آگ پر نہ ٹھہرنا ناسخ میرے روئے آتشین کو دیکھتے ہی اڑگیا ٭ اضطراب دل جسے کہتے ہیں ہم سیماب تھا ٭

پارے کا کشتہ کرنا - بضم کاف عربی و فتح فوقانی پارے کو مارنا ترکیب ادویہ سے ذوق سلطان اکسیر گر اس کشتہ خون سے میں نہ لوں ہرگز ٭ مرے مذہب میں خون کرنا ہے کشتہ کرنا پارے کا ٭

پارے کا کنوان - معدن سیماب آتش ولی تیاب جو اسمیں گرے ہیں ٭ ذقن جانان کا پارے کا کنوان ہے

پارے کا مارنا - پارے کا کشتہ کرنا ذوق شہد لکھ جو خاک سے اکسیر بنا تا ٭ اگر پارے کو ہم اکسیر گر مار لیا ٭

پارے کی کان - معدن سیماب ناسخ کل آنکھ نہیں پلکھر گرد رہو گر حسینون کا ٭ ذقن پارے کی ہے کان

پاسنگ - ... اوسکون نون عجمیہ ... جو ترازو کا پلہ برابر ہونے کیلیے اُسمیں لٹکا رہجاتی ہے ناسخ فلک نے جبکہ تیرے حسن عالم سوز کو تولا ٭ تو کوہ طور کو میزان میں آب پاسنگ ٹھہرایا ٭

پاس نہ آنے دینا - نفرت کرنا - روادار نہ ہونا دوستا ہم گئے جسکی طرف جون گل بازی لٹنے ٭ پاس آنے نہ دیا دور سے پھینکا ہمکو ٭

پاس نہ کھڑے ہونا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی مجہول دور دور رہنا میر ... دہن شیرین جا بیٹھے لیکن اے دل ٭ نہ کھڑے ہو جیے خوبان دل آزار کے پاس ٭

پاک صاف ہونا - ملک رہونا - صاف ہونا آتش دلمیں ان کا تنون کے سراسر بھرا ہے زنگ ٭ ہم ہیں پاک صاف یہ تیرے حضور ہون ٭

پاک محبت رکھنا - بفتح میم مدہ و فتح حائے حطی و تشدید موحدہ فقط صورت دیکھنے کی محبت - وہ محبت جسمیں مباشرت کی خواہش شریک نہو ناسخ تجھ سے رکھتا ہون محبت پاک میں ٭ مجکو خاک پاک کی سوگند ہے ٭

پاک نگاہ - بکسر نون عجمیہ و فتح ہا فقط حسن پرست ہو اور مباشرت کی آرزو سے بری ہو ناسخ ساکن جل تو ہوا آنکھون کو ترساتا ہے کیون ٭ جسقدر دل میں ہو ویسی ... پاک ہے ... آتش ...

[illegible] نگاہ ہو پاک نسب ہی ہو وہ تری ہر [illegible]

پاک نگاہ سے دیکھنا - قصد حسن پرستی کی نظر سے دیکھنا نہ سماطرت کی خواہش سے ناسخ ڈرو نہ آتش [illegible] سے زاہد و ہرگز نگاہ پاک سے تم روئے آتشین دیکھ

پاک ہو جانا - کنایہ ہے نہایت بد وضع ہو جانے سے غالب رونے سے اور عشق مین بیباک ہو گئے دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے

پال - سکھر چہرے یا سرکیون کی پوشش جو بطور خیمہ کے تان دیجاتی ہے ناسخ آگیا یا دسیہ خانہ وطن کا بجلو دشت غربت مین جو رہنے کو ملی پال سفید

پالا - برف آسمانی آتش وہ شجر ہون میں جو تابستان مین جلنے سے بچے موسم سرما مین پالے سے مو خشک ہو

پالا پڑنا - کسی سے سابقہ ہونا آتش پڑا ہے جب سے [illegible] سے مجھے پالا بدن کو دیتی ہے لرزنے کی تپ کی [illegible]

پالا خالی کرنا - کھاڑا خالی کرنا آتش دیکھکر [illegible] سے بھاگ اغیار مین نے مر کر بھی کیا یارو نگ پالا خالی

پالکی - ہندی معروف نفس ناسخ ہوتا ہے ایک خلق کو [illegible] کا گمان جسوقت پالکی مری چلتی ہے ہاتھ بچرین

پالکی کی تور - بضم دو قافی واو مجہول لغت ترکی ہے اردو مین مستعمل ہے یا پالکی کی پوشش جسے جھوٹکا بھی کہتے

ہین ناسخ [illegible] نظر آنے ہین جا جب [illegible] جانتا ہون اسے پری کی پالکی کی [illegible]

پالنا - پرورش کرنا ناسخ کیا بار زلف [illegible] وبال یہ ایذا اٹھائی کسنے نہ موذی کو پال سکے

پالو - بضم لام مہملہ و سکون واو معروف [illegible] پھیر کر منھ کو دکھاتے ہین وہ ذلفین سینی و سانپ پالو تو ہین موجود مگر گنج نہین

پانچ - نہایت ہشیار ناسخ با نکپن مین پانچ [illegible] وہ پیچون کے بعض دراہ مین کمتی نہین اس فتنہ گر کی ایڑیان

پان کا لاکھا - بفتح کاف عربی ملفوظ پان کی سرخی کو دونون ہونٹون پر جما ہو عورتون کا زینت کیواسطے ناسخ وان لب گوہر فشان پر پان کا لاکھا نہین ہے حفاظت کا کھوٹا دست مردار ہے [illegible] دیکھنا ہے ذوق ہو گئے آج پھر ولکھون کے خون [illegible] پھر جا یا اسکے لس لب پہ لاکھا پان کا

پان کا کھوٹا - بفتح میم مہملہ و ضمہ کاف عربی [illegible] و سکون واو مجہول وہی معنی ہین جو پان کے لاکھے کے معانی ہین آتش کا مستی کی دھڑی ہے کہ کھوٹا پان کا ہے رنگ عاشق سے علاقہ لس لب [illegible]

پان کھانا - بفتح کاف عربی ملفوظ [illegible] کھانا آتش جگر خون ہے پان کھا کر کے لس پہ نشان [illegible] کی ہے جو مسی [illegible] بجز مرجان کا

پان کی تحریر ـ پان کا رنگ جو جم جاتا ہے۔ آتش

مرحبا پان کی تحریر زور اُسکے دانتوں کا ٭ نگین کا

رنگ چمکائے ہے قرر دانائے کندن کو ٭

پان کی گلوری ـ بکسر کاف فارسی و فتح لام مہملہ و

سکون واو مجہول و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف چند

پانوں کی مثلثہ صورت کتھا چونا چھالیا ڈالکر۔ آتش گلوری

پان کی کھا کر جو آپ ہنس پڑتے ٭ شگفتہ گل کی طرح

غنچہ دہان ہوتا ٭

پانی بجھانا ـ بتحتانی معروف و ضم موحدہ و فتح جیم عربی

مخلوط الہا لوہے یا چاندی کی کوئی چیز آگ مین لال کرکے

سرد پانی مین ڈالنا۔ آتش برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤن

مین ٭ گھر لوٹے جو آگ تو پانی بجھاؤن مین ٭

پانی بھرنا ـ کنوئین یا تالاب سے پانی کھینچنا۔ ناسخ

وہ عشق رونگا بھرنے جو پانی نا نسے ٭ دلو مین آیا نظر

خورشید یوسف چاہ مین ٭

پانی پانی ہونا ـ شرمندہ ہونا۔ ناسخ پانی پانی رشک

دندان سے ستارے ہوگئے ٭ آسمان امی ماہ تابان پر

باران ہوگیا ٭ آتش لعل و گوہر اُن لب و دندان سے

کھوئے سے گئے ٭ پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہوگیا ٭ بجا

ہے بیچارگی کا کھونا ہے جو شرم سے پانی پانی ہونا ہے عرق

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی ٭ جب یہ عاصی عرق

شرم مین تر جائینگے ٭

پانی پھر جانا ـ بکسر پائے فارسی مخلوط الہا خراب ہوجانا

کسی شے کا۔ آتش یار کی فرقت مین روکر قصر تن کو ڈھاؤنگا

پانی پھر جائیگا اس گھر کے در و دیوار پر ٭

پائنتا ـ بسکون نون غنہ و کسر ہمزہ مشکل تحتانی پایہ۔ آتش

عشق کہ معشوق کو تلوؤں سے مجھے ملنے ہے ٭ پائنتی پانگ کے

ڈمیرا سرھانا شب وصل ٭

پانی تھوڑا ہونا ـ بضم فوقانی مخلوط الہا و سکون واو

مجہول پایاب ہونا دریا کا۔ ناسخ نہانے دے کیسے کہ پانی

تھوڑا ہے ٭ ملادون جی مین ہے کچھ اشک بہے گنگا مین ٭

پائنچا ـ بسکون نون غنہ و کسر ہمزہ مشکل تحتانی پاجامے

کے ایک طرف کا حصہ۔ ناسخ پائنچا سر کاٹے اپنی ساق سیمین

سے صنم ٭ یہ نہین وہ شمع حاجت ہے جسے فانوس کی آتش

باہر نہ پائنچے سے ہون اُس گلبدن کے پاؤن نہیں

چھُری نہ پنجہ قصاب بن کے پاؤن ٭

پانی چڑھنا ـ بفتح جیم فارسی و سکون رائے ہندی

مخلوط الہا طغیانی ہونا دریا مین۔ ناسخ کیا مرے رونے

سے اک یار کا چہرا اُترا ٭ آب اشک ایسا چڑھا خرم

دریا اُترا ٭

پانی چوانا ـ بضم جیم فارسی نزع کے وقت مُنہ مین پانی

ٹپکانا۔ ناسخ کون پانی حلق مین اُسکے چوائے وقت نزع

جسکے ہوتے ہی تولد شیر مادر خشک ہو ٭

پانی دینا ـ سینچنا۔ ذوق گرد چمن مین گریہ مستانہ

میرا آب پاشیوں سے بلبلوں کے ہو پیدا ابر سا

پالگا کر خضر نے شاخ نبات بمدتوں تک دیا ہو آب حیات ٭

پانی سے پتلا - صفت۔ بضم اول و فتح بائے فارسی
و سکون تائے فوقانی ذلیل - سبک - بے آبرو۔ ناسخ موجزن ہیں
تیرے چشم تر میں دریا پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں
دریا۔ آتش شیرینی ان لبوں کی رکھتا ہو تو تو لعل
پانی سے مجکو پتلا ہی میں کر نہ کرتا؛

پانی کا سانپ - بسکون نون غنہ و بائے فارسی وہ
سانپ جو مچھلی کیطرح پانی میں رہتا ہے۔ ناسخ ہوئی آلودہ
آب یہ زلف جاناں تو نہیں؛ سانپ جو پانی کا ہے زہر اسکے
میں نہیں؛

پانی مانگنا - جانکنی کی حالت میں پیاس کا ہونا۔ ناسخ
عتاب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی؛ چپکا میں نہ آب
دم شمشیر کے میں؛

پانی میں آگ لگانا - کار دشوار کرنا - غیر ممکن کام
کرنا۔ ناسخ نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندو؛ دکھایا
شعبدہ تا رو لگا کر آگ پانی میں؛

پانی میں بجھانا - تیز کرنا چھری وغیرہ کا آب میں۔ ناسخ
نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کے طبیعت کی؛ رہے خونریز
خنجر گو بجھائیں آب حیوان میں؛

پانی نہ پچنا - بفتح بائے فارسی و سکون جیم فارسی پیٹ کا
ہلکا ہونا - راز کی بات کو پوشیدہ نہ رکھ سکنا۔ آتش جو
روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنسکر مجھ سے اے آتش؛ یہ کیا آزار ہے
تجکو نہیں پانی جو پچتا ہے؛

پانی نہ مانگنا - دفعۃً مر جانا۔ آتش پانی مانگے نہ کبھی
تربت کی نگہ کا مارا دل کا غنچہ ... [illegible]

پانی ہوا ہو جانا - پانی بہنے کے ... [illegible]
ہولے دفعتہ سطح صاف ہو جانا۔ غالب ... [illegible]
گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا؛

پانی ہو کر بہہ جانا - پتلا ہو کر بہہ جانا۔ آتش روتے
روتے پانی ہو کر بہہ گیا آخر کو میں؛ قصر تن سے کا ... [illegible]
سیلاب دل کا جوش ہے؛

پاؤں اٹھانا - بسکون ہمزہ بشکل واو و نون غنہ
چلنے کا قصد کرنا۔ آتش جب اٹھایا پاؤں آتش مثل
آواز جرس؛ کوسوں پیچھے چھوڑ کر میں قافلہ جاتا رہا؛

پاؤں اکھڑ جانا - بھاگ جانا - پیٹھ دکھانا۔ ناسخ
اہل ہوس کی فتح ہے ترک نبرد عشق؛ جم پاؤں اکھڑ گئے
وہی انکے علم ہوئے؛

پاؤں اکھڑ جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہاء و
سکون رائے ہندی پاؤں اٹھ جانے کا مترادف ہے
بھاگ جانا۔ آتش آئی تو ہے بسنت سے چال ... [illegible]
پاؤں کبک دری کا اکھڑ گیا؛

پاؤں باندھ رکھنا - بسکون نون غنہ و دال
مخلوط الہاء و فتح رائے مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہاء
روکنا - جانے نہ دینا۔ ناسخ گرمی میں میسر ہو کہاں صحن کی
باتیں؛ قابو ہو تو میں باندھ رکھوں پاؤں زمستان؛

پاؤں بھر جانا - بفتح موحدہ مخلوط الہاء پاؤں کا
کسی چیز میں آلودہ ہو جانا۔ ناسخ پاؤں تمہارا ... [illegible]

ـسے پیر میری خاک سے ۔ کشتۂ حسرت ہوئی اکسیر میری
خاک سے ۔

پانوٗن پر سر جُھکانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا پانوٗن
پڑنا آتش سجدۂ شکر خدا یا مین کیے رکھتا ہون ۔ پانوٗن
پہ یار کے سر کو ہی جُھکانا شب وصل ۔

پانوٗن پر گرنا - بکسر کاف فارسی پانوٗن پڑنا آتش
گر پڑے پانوٗن پہ تیرے مہر آکر سایہ وار ۔ آفتابی سے
جو تو کہدے کہ اسکو روک مت ۔

پانوٗن پر لوٹنا - بضم لام مہملہ و سکون واو مجہول نہایت
عاجزی کرنا - پانوٗن پڑنا ناسخ لوٹتا ہی پانوٗن پر مانند
سایہ غمین ۔ تیرے آگے پست ہوتا ہی قد بالائے سرو ۔ شش
عید قربان جو زیب آئے تو کچھ دل مین سمجھ ۔ پانوٗن پہ آکے
مرے صاحب زندان لوٹے ۔

پانوٗن پڑنا - نہایت عاجزی اور خوشامد کرنا ناسخ
پڑتا ہی پانوٗن اُس بت پر نور کا جہان ۔ تاریک شب
مین ہوتی ہی اُتنی زمین سفید ۔

پانوٗن پوجنا - بضم بائے فارسی و سکون وا و معروف
پانوٗن کی پرستش کرنا آتش چلتے ہین نازسے جو وہ
رفتار آفتاب ۔ پانوٗن کو پوجتے ہین پرستار آفتاب ۔
(۲) ترک کر دینا ولہ کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہی ترا
خلوت مین چلکے پوجیے اس انجمن کے پانوٗن ۔

پانوٗن پھیلا کر سونا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا
پانوٗن دراز کرکے سونا ناسخ خفتگان خاک کا آیا نہ غفلت

مین دھیان ۔ پانوٗن پھیلائے ہوئے سوتے ہین کس
آرام سے ۔ آتش اجل آ ورنہ ابتو رشک بکو قتل کیجو
عزیزان پانوٗن کو پھیلا کے سوتے ہین مزارون مین ۔

پانوٗن پھیلانا - (۱) پانوٗن کو دراز کرنا آتش
آسمان سرکے تو راحت ہو کہین تھوڑی سی ۔ پانوٗن
پھیلانے کو ہاتھ آئے زمین تھوڑی سی ۔ (۲) فیل کرنا
ناز و غمزہ کرنا ولہ ہی سزاوار اہل دولت سے فقیرون کا
غرور ۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پانوٗن کو پھیلائیگا ۔ ناسخ شام
ہو جاتی ہی چڑھتی ہی زمین دیوار پر ۔ روز فرقت کیا نہین
پہ پانوٗن پھیلاتی ہی دھوپ ۔ (۳) زیادہ طمع کرنا فدوی
میری وحشت پانوٗن پھیلائے تو پھر دونون جہان ۔ ہاتھ
اگر اک عرصۂ میدان تو کچھ وسعت نہین ۔

پانوٗن پھیلائے پڑا رہنا - کاہل ہو جانا بے حس
ہو جانا ناسخ پانوٗن پھیلائے زمین پر مین پڑا رہتا ہون
صورت سایۂ دیوار ترے کوچے مین ۔

پانوٗن پھیلنا - پانوٗن دراز ہونا ناسخ سایہ سرو
سے ثابت یہ ہوا گلشن مین ۔ پھیلین جز بارہ کبھی ہم
آزاد کے ہاتھ ۔ ذوق حرص کے پھیلتے ہین پانوٗن بقدر
وسعت ۔ تنگ ہی رہتے ہین دنیا مین فراغت والے ۔

پانوٗن پیٹنا - بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی معنی
دتاے ہندی کوشش بے نتیجہ کرنا - مجبور و پریشان ہو جانا فدوی
پیٹے سر بستر پہ پڑا پانوٗن کہان تک ۔ بس ہجر مین جیسے
شب غم اور زیادہ ۔

پانون پیچھے ہٹنا۔ بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی و فتح ہائے جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و فتح ہائے ہوز و سکون نون و فتح تائے ہندی ثابت قدمی نہ رہنا۔ فرق آجانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ نامردی کرنا۔ ہار جانا۔ جی چھوٹ جانا۔ آتش پیچھے ہٹنا نہ کوچۂ قاتل سے [illegible] پانون [illegible] کیا قدم آگے دھر کیا

پانون توڑنا۔ بفتح فوقانی و سکون واو مجہول (۱) دوڑنا۔ چلنا۔ بیٹھے رہنا (۲) تھک جانا۔ [illegible] تڑپانا۔ ناسخ قدموں جو لپٹے ہے طلب فائدہ نہیں۔ تہ بیروں کو رون کر شکستہ ہوئے حرص بیجا (۲) آتش قاصدوں سے پانون ٹوٹے بدگمانی نے مری خط دیا لیکن یہ جتلایا منتظر ان کو یہ دوست بیجا (۳) کلمۂ تہدید آتش کیونکر مین بٹھا یا ہے خدائے آتش اب جو تم یان سے چلے پانون تمھارے توڑ دئے ذوق راہ جنون مین چلنا اٹھا دن جو مین قدم بپائے رفیق و ہمت رہبر کو توڑ دون

پانون تھرّانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا و تشدید رائے مہملہ پانون کا ہلنا آتش گھر سو جاتے ہین کہ سنسناتے کانپتے تھرّاتے ترے کوچے مین بیٹھے رہرو ان کیا پھرتے

پانون تھکنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا زیادہ چلنے سے پانون کا درماندہ ہونا آتش تھکین جو پانون تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش گل مراد ہے منزل مین خار راہ مین ہے

پانون ٹوٹنا۔ بفتح تائے ہندی و سکون واو معروف وتائے ہندی چل نہ سکنا۔ چلنے سے مجبور ہونا غالب

دی سادگی سے جان پڑون کوہکن کے پانون ہیہات کیون نہ ٹوٹ گئے پیرزن کے پانون

پانون ٹھہرنا۔ بفتح تائے ہندی مخلوط الہا و فتح ہائے ہوز چلنے سے باز رہنا۔ توقف کرنا۔ ذوق [illegible] دو گھڑی رہے [illegible] یہ تو نہ ٹھہرے پانون ٹھہرے دو گھڑی کے بعد

پانون جمنا۔ بفتح جیم [illegible] مرزا ناسخ [illegible] [illegible] پانون جم جاتے

پانون چومنا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف قدمبوس ہونا ناسخ پڑ جو ترے قدمون میں گریبان [illegible] ہوا [illegible] [illegible] سرو

پانون چھلنی ہونا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و [illegible] تحتانی معروف پانون میں بہت سوراخ ہونا۔ آبلے ٹوٹنے سے پڑ جانا آتش صحرا مین خاک چھانتے پھرتے ہوئے [illegible] چھلنی ہوے ہین خار مغیلان سے چھالے پانون

پانون چھونا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف تعظیم کرنا پانون کو مس کرکے آتش پانون کو انکے چھوا مین نے تو ہنسکر بولے کاٹے جاتے ہین تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ

پانون دابنا۔ مشت مالی کرنا خدمتگارون کا [illegible] کے پانون پر آتش دو دن سے پانون جو نہیں [illegible] یار نے بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے [illegible]

بھلک کھیم بت سوا اسی کی سزا ہو ہوا ہو کر اسیر لب
ہین راہزن کے پاؤن ؛

پاؤن درمیان ہونا - بفتح دال مہملہ و کسر میم علیہ
مصیبت غالب کس منہ سے شکر کیجیے اس لطف خاص کا
پرسش ہے اور پائے سخن درمیان نہین ؛

پاؤن دُکھنا - بضم دال مہملہ و سکون کاف عربی
تھکنا پاؤن مین درد ہونا غالب شب کو کسی کے
پاؤن مین آیا نہ ہو کہین ؛ دُکھتے ہین آج اُس بت
نازک بدن کے پاؤن ؛

پاؤن دُھلانا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا خدمت
کرنا - پاشوئی کرانا آتش یکسان رہا ہے ہمیشہ جلوہ آتی
باغ مین ؛ شبنم دُھلا رہی ہے بہار چمن کے پاؤن ؛

پاؤن دھوکر پینا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون
واو مجہول و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی معروف
انتہا کی محبت اطاعت اور رغبت جتانا غالب غالب
مرے کلام مین کیونکر مزا نہو ؛ پیتا ہون دھو کے خسرو
شیرین سخن کے پاؤن ؛

پاؤن دھونا - پاشوئی کرنا - خدمت کرنا آتش
پریزادون کے کوچے مین ہوئے ہین گرد آلودہ ؛
ہمارے پاؤن کو دھوئینگے آب حوض کوثر سے ؛ نصیب
دھوتا ہون جب مین پینے کو اس گلبدن کے پاؤن ؛
رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤن ؛

پاؤن دھرنا - کسی جگہ پہ جانا - قدم رکھنا نا سخ زرہ
پائے ترے کوچے مین ہوئے آگ کی رفتار سے جب یہان
گلستان مین کبھی جو آتش پاؤن رکھے جب یہان
اپنا سر وکر جلینگے گل رنگ مین جا بجا ؛

پاؤن زمین پر رکھکے نہ چلنا - فتح زائے معجمہ
نازان و مغرور ہو جانا آتش اب پاؤن رکھتے نہیں
بچے زمین پر دبک اک کر کے ساتھ ہی جاہ و حشم سے
ہوئے ؛

پاؤن سنسنانا - بفتح ہر دو سین مہملہ سنسنی
پاؤن مین پیدا ہونا آتش گے سو جاتے ہین گمشدگان
گام نشان سے ہے ترے کوچے مین اُٹھتے رہروان گیا کس
پسرتے ہین ؛

پاؤن سو جانا - بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول
بے حس و حرکت ہونا پاؤن کا ناسخ کوئے جانان سے
نکلنے کا کہا مین نے جو قصد ؛ سو گئے اُٹھنے سے پہلے
دیکھنا تز ویر پا آتش کوئے مقصود سے یون رکھتی ہے
غفلت مجھے دور ؛ جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہین بیکار
قدم ؛

پاؤن سوج کے چھکڑا ہو جانا - بضم سین مہملہ
سکون واو معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح رائے
رائے ہندی پاؤن کا ورم سے بوجھل ہو جانا آتش چھالے
ہوئے ہین سوج کے راہ وفا مین پاؤن ؛ [illegible]
ہمین رفتار کے لیے ؛

پاؤن شل ہو جانا - بفتح شین معجمہ [illegible]

پاؤن [illegible] آتش [illegible] ہوگئے

[illegible] ٹھوکرین [illegible]

[illegible]

پاؤن کا پسینہ سر تک آنا - بفتح بائے فارسی وکسر سین مہملہ وسکون تحتانی معروف وفتح نون فوقانی بمعنی شاقہ کرنا - ریاضت کرنا آتش شفقت سی شفقت کی پھر راہ عشق میں جسنے ، پسینا پاؤن کا کس روز بان تک نہین آیا ؎

پاؤن کھلنا - بجزم کاف عربی مخلوط الہا تاقابل رفتار پاؤن کا قابل رفتار ہوجانا آتش دیگاہ یار سے یہ کرامت نہین بعید ، کھلے ہیں پاؤن ، راہ مین آکے جوش مل چلے ؎

پاؤن کی مہندی چھوٹنا - بکسر میم مہملہ وسکون ہائے ہوز مخلوط النون وکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف وضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف چلنے کے قابل ہونا ناسخ بنفشین ہی مری چھوٹ گئین مثنوی کی مہندی تب پاؤن کی گر یار نہ چھوٹی ؎

پاؤن گاڑنا - قیام کرنا ناسخ انتظار سرو قامت مین درختون کی طرح ، مین کھڑا رہتا ہون پہرون پاؤن اپنے گاڑکر ؎

پاؤن لڑکھڑانا - بفتح لام مہملہ وفتح کاف عربی مخلوط الہا پاؤن مین لغزش آجانا ذوق جھوم جھوم کے بادل آنے لگے ، پاؤن توبہ کے لڑکھڑانے لگے ؎

پاؤن [illegible] [illegible]

پاؤن [illegible] ہوا [illegible] مرا [illegible]

[illegible] پاؤن نہ پتھر کے تلے آ جائے ؎

پاؤن میدان سے نہ ہٹنا - بفتح ہائے ہوز وسکون تے ہندی ثابت قدم رہنا سحر عشق جرأت شمع حرارت سے ہم پھونکے جاتے ہیں سر کٹے پہ نہ ہٹے پاؤن مرا میدان سے ؎

پاؤن مین چکر ہونا - بفتح جیم فارسی وتشدید کاف عربی پاؤن کو گردش کی عادت ہونا غالب دشت نوردی کوئی تدبیر نہین ، ایک چکر ہے مرے پاؤن مین زنجیر نہین ؎

پاؤن مین زنجیر پڑنا - بفتح زائے معجمہ وسکون نون معجمہ وکسر جیم عربی وسکون تحتانی معروف پابہ سلاسل ہونا ناسخ کیون نہ چلنے سے رہے رفتار جاتا ان کا بگڑ گئی آب روان سے کے پاؤن مین زنجیر موج ؎

پاؤن مین زنجیر ہونا - پابسلاسل ہونا آتش یان مرے پاؤن مین زنجیر تھی وان گردن مین یار نے مین نے بڑی خیر وفاداری تھی ؎

پاؤن مین موچ آنا - بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول وجیم فارسی راہ چلتے مین پاؤن کو صدمہ پہونچنا آتش کسی کے سر مین ہوا درد ٹھوکر جھٹکا ، کسی کے پاؤن مین موچ آئی مین نے سر پٹکا ؎

پانوٗن نکالنا - اپنی حد سے باہر ہو جانا - باہر جانا آتش ثنائے حسن مین اسکو خدا روان رکھے ؛ قلم نے پانوٗن نکالے ہین سرگذاری سے ؛

پانوٗن نکلنا - باہر جانا آتش پانوٗن زندان سے نہ نکلا ترے سودائی کا ؛ داغ دل ہی مین رہا لالۂ صحرائی کا ؛

پانوٗن نہ اُٹھنا - طاقت رفتار نہونا ناسخ پانوٗن اُٹھ سکتے نہین کیا جاؤن کوے یار کو ؛ ہاتھ اپنی زیست سے اب ای دل مضطر اُٹھا ؛ آتش گردش بخت ہی پاگردش پرکار آتش ؛ پانوٗن اُٹھتا نہین اس دائرۂ دوار سے ؛

پایاب اُترنا - کھڑے کھڑے دریسے اُس پار ہو جانا آتش شُہرۂ تر رتبۂ مردان خدا کا انصاف ؛ ڈوبا فرعون جہان موسی وہین پایاب اُترا ؛

پائزہ - بکسر ہمزہ و فتح زاے معجمہ لوہے کے حلقے جو لوہے مین لگاتے ہین قلابہ ناسخ بیڑی کے بدلے ہوں مرے پانوٗن مین پائزے ؛ دروازۂ زنجیر کی ہو زنجیر ہاتھ مین ؛

پایہ بلند ہونا - مرتبہ بلند ہونا آتش رتبہ ہو پست تخت سلیمان کا ای پری ؛ پایہ بہت بلند ہو تیرے پلنگ کا ؛

پ پ

پپوٹا - بالفتح و ضم ثانی و سکون واو مجہول و فتح تاے ہندی آنکھ کے اوپر کا پوست جس سے دیدہ کی پوشش ہوتی ہی - تمام چشم ناسخ برگ گل کو دیکھتے ہین ہم ای عندلیب ؛ یہ پپوٹا ہی ہمارے دیدۂ خونبار کا ؛

پ ت

پتا بتانا - بالفتح نشان بتانا غالب تو اگر ہو گیا ہو تو پتا بتلا دو ہن ؛ کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا ؛

پتا پانا - نشان پانا غالب تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے ؛ تیرا پتا نہ پائین تو ناچار کیا کرین ؛

پتا دینا - نشان بتانا آتش جو جیتا ہی تماشا مین جو مرتا ہی مکان پایا ؛ آنکھون کو بند کرتے ہی دل کا پتا دیا ؛

پتا کھڑکنا - باے فارسی مفتوح و فوقانی مشدد و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے ہندی و سکون کاف عربی ؛ ندیشۂ خفیف ہواے سلکپتے کا آواز کرنا آتش ہوتے تنہے سے پتا اگر کوئی کھڑکا ؛ ہمدم باد بہاری کو تازیانہ ہوا ؛

پتا لگنا - نشان معلوم ہو جانا - شرع طے جانا آتش یاس و حرمان و غم و درد یہ بڑھ جائینگے ؛ بیکسی کا نہین لگنے کا پتا میرے بعد ؛

پتا ملنا - بکسر میم ؛ نشان معلوم ہونا - پتا لگانا ذوق جب ہی دیکھی نہ ذرا مجھ مین کہین میرا پتا ؛ پھر گیا نامہ بر یا خط اُلٹا لیکر ؛

پتانا - باے فارسی مفتوح و فوقانی مشدد حیرت مین آکر بد حواس ہونا آتش صنوبر سے جو کرتا قد کشی تو نہ گر جاتا تو پتا یا تو ہوتا ؛

پت جھڑ - بالفتح و فتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون راے ہندی خزان آتش زوال حسن ہی عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین ؛ بہار باغ ہوتی ہی خزان اکثر ہی

[illegible] جاوے ؎
پتلی - بالضم و تحتانی معروف مردمک ناسخ جب سے
[illegible] پردہ ہو گئی اوس آنکھوں میں ؏ جگہ اور نظر سے
گر آنکھوں میں ؎
پتلی کمر - بالفتح و فتح کاف عربی و میم بمعنی باریک اور
نازک کمر ناسخ کمال ؏ حیرت گل ہے تری نازک کمر پتلی
رگ گل بھی نہیں باغ جہان میں اسقدر پتلی ؎
پتلیوں کا تماشا - بالضم پتلیوں کا ناچ آتش آنکھیں
عاشق کو نہ دکھا ہو گل رعنا دکھلا ؏ پتلیوں کا کسی نادان
کو تماشا دکھلا ؎
پتلیوں کا ناچ - پتلیوں کا تماشا ذوق خانہ ہاے
چشم میں کیا پتلیوں کا رقص ہوتا ہے جو منظور نظر آنکھو
تماشا رقص کا ؎
پتنگ - (۱) کنکوا (۲) پروانہ دونوں کی رعایت
کی مثال ناسخ کے آئینہ شعر میں یہ ہوگئی دق کیا پتنگ
نے بیمار شمع پر جھگڑا عجب مزا ہے مرے جو کسی کے
سر مرے کرے ؎
پتنگ اڑانا - پتنگ بڑھانا - بالفتح و فتح نون فوقانی
و سکون نون غنہ و کاف فارسی کنکوا اڑانا کنکوا
چڑھانا آتش اس حسن نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا
جس نے قریب بام اڑایا پتنگ سرخ ؎
پتنگ گرنا - بکسر کاف فارسی کنکوا گرنا ناسخ اس
شمع کے بزم میں گرتا ہے جب پتنگ ہوا پروانہ ہوا

کر ہوا پتنگ ہوا ؎
پتھر - (۱) سنگ دل ذوق ہم نہ ہون کے دل کو جنہ
دل سے کھینچے جائیں گے ؏ ہم ہیں بنے پتھروں سے شکل جسے
کھینچا جائے گا ؎ (۲) سنگ غالب (۱) نہ پڑا ہو
ترے در پہ نہیں ہوں میں ؏ خاک ایسی زندگی پہ
کہ پتھر نہیں ہوں میں ؎
پتھر برسنا - ژالہ باری ناسخ دعا باران کی جب میں
مانگتا ہوں قسمت بیزاری ہے تو ساقی مرے کھیتوں پہ
وہیں پتھر برستے ہیں ؎
پتھر پڑنا - آفت زدہ ہونا آتش ہم سا کوئی کم بخت
ہا دل بھی پھل سکتا نہیں ؏ آہ کیا پتھر پڑے تیرے ثمر
اندنون ؎
پتھر چلنا - سنگریزوں کی بوچھار کسی پر ہونا ناسخ
سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں پہاڑ کو سے
جانان میں یہ مجذوب اٹھنے پر پتھر چلے ؎
پتھر کا جگر - بکسر جیم عربی و فتح کاف فارسی نہایت
مضبوط کلیجا آتش فراق یار میں جب عشق سے مجھکو
موت آئی ہے دل تو ٹوٹا دیکھا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا ؎
پتھر کو پانی کرنا - نہایت پر تاثیر ہونا آتش نالہ
جانکاہ نے پتھر کو پانی کر دیا مرغ ماہی کو دل کباب
سنگ گراں کیا ؎
پتھر کھانا - سنگریزوں کی مار کھانا ناسخ شوق پتھر
کھانے کا ایسا ہے مجذوب یہ لڑکوں کے چھٹیاں لڑکوں کو

ہولوٹا ہون روز استاد سے ؛ ذوق مین وہ مجنون ہون جو نکلون کنج زندان چھوڑ کر ؛ سیب جنت بھی نہ کھاؤن سنگ طفلان چھوڑ کر ؛

پتھر کی لکیر - بفتح لام مہملہ وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف ورائے مہملہ مستحکم اور مضبوط عہد یا پیمان نقش فی الحجر آتش نہین مٹتی ہی پتھر کی لکیر احباب کہتے ہین ؛ رہیگا پاے بت پر نقش اپنی جبہہ سائی کا ؛

پتھر کے نیچے ہاتھ ہونا - مشکل مین پھنسنا آتش صحرا کو جاؤ چاک گریبان کرو آتش ؛ لنگر مین نہ ہین پانؤن نہ پتھر کے تلے ہاتھ ؛

پتھر گھسنا - فرسودہ ہونا پتھر کا غالب سنجا ئیگا سر گر ترا پتھر نہ گھسے گا ؛ ہون در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور د ناسخ اسقدر رشک قلم مین نے جبین سائی کی ؛ جنگیا گھس کے در یار کا پتھر کاغذ ؛

پتّے - بالفتح وتشدید فوقانی وسکون تحتانی مجہول کان کا زیور ایک قسم کا آتش سونے کے پتّے ہو وین ہر اک گل کے کان مین ؛ مقدور ہو جو بلبل گلزار کے لیے ؛

پتّے لگنا - درخت مین پتّے پیدا ہونا ناسخ لگے ہین موتیون کے پھل تو سونے کے پتّے ؛ ہوا جہان مین ڈھس سرو سا ثمر پیدا ؛

پ ٹ

پٹارا - بالکسر و فتح تائے ہندی ورائے مہملہ بانس اور بید کا ظرف مع سرپوش کپڑے رکھنے کے لیے آتش خم

در زدیدہ نگر پہ ہو تری طراری ؛ دل نہین تو ٹے سا جبکی پٹارے تو ٹے ؛

پٹکا - بالفتح کمر بند آتش شب وصال مین کھولے قبلے یار کے بند ؛ کمر سے کھول کے پٹکے کو ہمنے دو چا

پٹّھا - بالفتح وتشدید تائے ہندی مخلوط الہا لچکہ - چاندی یا سونے کے تارون کا ناسخ نقرہ پٹھے کا ڈالا نہین تمنے موباف ؛ ہی سیہ سارا بدن اور دم مار سفید ؛

پٹے - بالفتح وسکون تائے ہندی و تحتانی مجہول بالون کے دو نون حصّے کان کی لو تک ناسخ خیال اسکے پٹون کا شہید ہوا ہی ؛ مرا طائر جان اڑا چاہتا ہی ؛

پٹّی باندھنا - بالفتح وتشدید تائے ہندی وتحتانی معروف پارچہ طولانی پھاڑ کر بندش کرنا ملیح باندھ دینا پٹّی جو اُس محبوب کے موباف کی ؛ کیا ہی بر آئے مرے زخم کہن کی آبرو ؛

پ چ

پچ - بالفتح جنبہ - پاسداری غالب پچ آپڑی ہی وعدۂ دلدار کی مجھے ؛ وہ آئے یا نہ آئے یہان انتظار ہی ؛

پچتانا - بالفتح بعد کو افسوس کرنا ناسخ بس رو مین روز قیامت تک رہیگی اب سیاہ ؛ کیا مرے طفلک سے مین آگے پچتاتی ہی دھوپ ؛ آتش فنا ہو جائیگی جان اپنی وہ نازک طبیعت ہی ؛ دکھا کر دل مرا پچتائیگا وہ تند خو برسون ؛ ذوق ہاے پچتاتا ہون کیون اسے کیا تین بگاڑ کہ جو اب پھرتا ہون اسطرح سے پیتاب بگاڑ ؛

پچکاری - بالکسر و تحتانی معروف ٹین یا پیتل یا چاندی کا لکو کھلا نل جسمین باریک سوراخ کی ایک ڈگی بھی ہو اس نل مین رنگ بھر کر ایک بیچ سے جسکے ایک سرے پر لٹو دوسرے پر کپڑے کا گدہ لگا ہوتا ہے دباتے ہین تاکہ اُس ڈاکی سوراخ سے دھار نکلے ناسخ

مدد سے گلرنگ اگر حوض مین ہو عکس فگن ؎ ہو فوارے مین ہو رنگ کی پچکاری کا ؎

پچپنا - بالفتح ہضم ہونا آتش زور بھی خاک کے پتلے کو نہین پچتا ہی ؎ کشتی لڑنے کو ہوے گبرو مسلمان تیار ؎

پچھاڑنا - بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رے ہندی بیٹھ لگا دینا کسی کی زمین پر پٹک کرنا معنی کمین لکھا ہے ایسا لکھا چاہیے ؎ لڑکے کشتی دیو ہستی کو پچھاڑا چاہیے ؎ آتش فرد غصہ کیا جسنے پچھاڑا دیو کو اُسنے ؎ اُسے رستم لینگے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا ؎

پچھڑنا - بالکسر و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رے ہندی پیچھے رہ جانا و بائے فارسی مفتوح زمین سے بیٹھ لگ جانا زیر ہو کر کسی سے آتش پر سون کی راہ آکے عزیزان نکل گئے ؎ افسوس کاروان سے مین اپنے پچھڑ گیا ؎ ولہ مین نے لیا مین بھی وصال کو ؎ دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا ؎

پچھلا پہر - بالکسر و سکون جیم فارسی مخلوط التلفظ و فتح بائے فارسی و ہائے ہوز آخر شب کا آخر روز مگر آخر شب کے معانی عام ہین ناسخ حشر کرتا ہو بپا پچھلے پہرے شب وصل ؎ دم چھری ہے کمان مرغ سحر لیتا ہو آتش کو دو پڑنے کا

دیس ہو یار کے گھر مین خیال ؎ ہو اندھیری یا اُجالا پہر کا انتظار ؎

پچھم - بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مخلوط الہا مشدد مفتوح مغرب ناسخ پچھم اور اُسکے کو نسے بھی آتی ہو روز ؎ ہوے رُوٹھ اُس یار کی لیکر بولے لکھنؤ ؎

پ - ر

پر - بالفتح (١) مگر لیکن ناسخ اول شب سے بہت کچھ ہم رونے لگے ؎ نہ ہی وصل مین پر وصل کی تاب آخر شب ؎ آتش دہن اُس یار دے لتا بی مین ہر جگہ ؎ اسم اعظم وہی قرآن مین نہان ہی کہ جو تھا چھوڑ وہی غمزہ یار کو دی سونپ متاع دل و جان ؎ ہو رہنا پر فقط یہی یا نگہبان جو رہا ہ غالب جانتا ہون ثواب طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہین آتی ؎ (٢) پرندون کے پر جس سے اُڑتے ہین آتش دیکھکر تجکو گلون سے باہر البلبل کا حال بعد مُردن بھی چمن سے بھاگتے ہیں دور پر ؎ (٣) ظرف بمعنی ظرف مکان غالب جو رے باز آئے پر باز آئین کیا ؎ کہتے ہین ہم تجکو منھ دکھلا ئین کیا ؎ (٤) کلمہ تاکید ذوق ساتھ تیرے ہم بھی جون سایہ مقرر جائینگے ؎ آگے جو تم پیچھے جائین جائینگے پر جائینگے ؎

پرا - بفتحتین صف آتش الٹا صفون کو تیغ سا ابرو کے یار کی ؎ تیر مژہ سے درہم و برہم پرے ہوے ؎

پُرانا - بالضم پارینہ۔ کہنہ ناسخ اس سے بہتر ہو کہین جلین پھر نا ای جنون ؎ جامہ ہستی نہایت اب پُرانا ہو گیا ؎

پرایا۔ بفتحتین بیگانہ ناسخ مین جان بلب ہوا جو کہا
تُنے وصل مین ۔ کیا کاٹتا ہی سنگدلی سے پرائے
ہونٹ ۔ آتش یہ صدا آتی ہی خموشی سے ۔ مُنہ سے
نکلی ہوئی پرائی بات ۔

پرائے بس مین ہونا۔ بفتح موحدہ دوسرے شخص کے
اختیار مین ہونا ناسخ بسمین ہوتا مین پرائے کبھی
ہی ناسخ ۔ آہ میرا مرے قابو مین اگر دل ہوتا ۔

پرائی کیا پڑی ہی۔ کاف عربی مخلوط التلفظ
دوسرے کی فکر کیا ہی ذوق رند خراب حال کو زاہد
نہ چھیڑ تو ۔ تجکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو ۔

پر باندھنا۔ پر بند مثلاً کبوتر کے شہپرون کو مضبوط
کر دورے سے باندھ دینا تاکہ بہت بلندی پر اُڑ نہ سکے ناسخ
تُنے شہباز نگہ کو جو ادھر چھوڑ دیا ۔ ہمنے بھی طائر دل
باندھ کے پر چھوڑ دیا ۔

پر بند کرنا۔ پر باندھنا ناسخ یہان صیاد ایسا
طبع نازک پالی ہی ۔ ہزارون طائر مضمون کو ہم
پر بند کرتے ہین ۔

پر تلا۔ بالفتح و فتح فوقانی جس تسمے مین تلوار لٹکاتے ہین
اور کاندھے سے کمر تک اس تسمے کو پہن لیتے ہین مؤلف شعر ناسخ
تو لگا دیگا جو قاتل مُہر دنبالہ دار ۔ ہری شمشیر نگہ کو پرتلا
ہو جائیگا ۔

پر چھا کرنا۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا فیصلہ کرنا [illegible]
بنسنے بولا یار مین [illegible] ۔ کیا یہ قصہ [illegible]

دو باتون مین پرچھا کر دیا ۔

پرچھاوان۔ بالفتح سایہ آتش مین آئینہ ہو گل
عکس ہو رخسار گلگون کا ۔ رہا جو سرو پر چھاوان [illegible]
قد موزون کا ۔

پرچھاوان پڑنا۔ سایہ پڑنا آتش پرچھاوان کا
عاشق و معشوق پر پڑے ۔ برسون ہو معانقہ رہی [illegible]
تن درست ۔

پرچھائین۔ سایہ آتش کسکی دیوار کے سائے کا مین
دیوانہ ہون ۔ مری پرچھائین سے دیوار پہ سے ہٹتی ہی ۔

پرچھائین پڑنا۔ بکسر ہمزہ و تحتانی معروف و سکون
نون غنہ سایہ پڑنا ناسخ ادبھو کے تیرے قامت کی جو
پرچھائین پڑے ۔ باغ مین مانند نخل طور ابھی جلجائے سرو

پرچھتی۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و کسر فوقانی مشدد
اور سینٹے کی ہلکی ٹٹی جو چھتے کے برسات مین کوچہ در کوچہ
فروخت ہوتی ہی اُس سے دیوار کی سرپوشی کرتے ہین
تاکہ باقی آثار مین ہو مرے آتش اُس بادشاہ حُسن کی
سلطنت چاہیے ۔ بال ہما کی پرچھتی دیوار کے لیے ۔

پرچہ لکھنا۔ بالفتح ہر کارے سے خبر یا کر اخبار نویس کا
حال قلمبند کرنا اور سرکار مین داخل کرنا۔ زمانہ شاہی مین
یہ دستور تھا اور اب اخبار نویسی کا ڈھنگ بھلا نہ [illegible]
روز و شب کے حال کا لکھتا تھا پرچہ وہ [illegible]
کاتب اعمال میری ہی بد فرجی کا ہرکارہ تھا ۔

پرچھو۔ بالفتح و فتح [illegible] ال [illegible] جیسے پہاڑ کے

... آواز کے اقسام ... آتش ... دونون
... کے معنی ... صوفیون کو دھوکا ...
... جاتا ہے ... سے تری آواز کا ۔

پردہ اُٹھانا - پردہ کھول دینا پردہ قائم نہ رکھنا ناسخ
پردہ چشم اُٹھانے کا اختیار نہیں ۔ بندہ موسیٰ کی طرح طالب
دیدار نہیں ۔ آتش ضعف کو تین دیدۂ دل نظر کھلے ۔
پردہ اُٹھا کر پردۂ حسن ... غالب یا سیرے زخم
رشک کو رسوا نہ کیجیے ۔ پردۂ تبسم پنہان اُٹھانے پردہ

پردہ اُٹھ جانا - پردہ قائم نہ رہنا آتش اُٹھ گیا پردہ
جیتی روح سے آلایش تن ۔ نہ رہا سیرے ترے ماقبل کا
تفاوت ۔

پردہ اُٹھنا - پردے کو اُٹھا یا پڑا نہ رہنے دینا آتش
ہو جلوۂ حسن معنی بے صورت آشکار ۔ اُٹھے حقیقت اُٹھے
جو پردہ مجاز کا ۔

پردہ چھوڑنا - لٹکتے ہوئے یا بندھے ہوئے پردے کو
کھولنا یا لٹکانا غالب کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی
ہے ۔ پردہ چھوڑا ہے وہ اس نے کہ اُٹھائے نہ بنے ۔

پردہ درمیان ہونا - بیچ میں پردہ پڑا ہونا ذوق
... دل نہ ... سے پوشیدہ یار کا ۔ پردہ ہو درمیان نہ
دل کے غبار کا ۔

پردہ رہنا - ستر قائم رہنا ... آتش
... پرہیز کرتا ہے اپنی طرف سے ... پردہ ...
... رہ گیا ۔

پردہ رکھنا - ستر قائم رکھنا چھپا کے رکھنا ...
دینا آتش ... پردہ رکھ ...
روز محشر ... چشم ... ۔

پردہ فاش ہونا - راز کھل جانا آتش ...
... حال پر ہنسنا کیجیے ۔ پردہ ہوا نہ فاش ...
... کا ۔

پردہ کرنا - چھپنا ۔ یا کسی بات کو چھپانا آتش ...
کو بھی دیدار کا پردہ نہ کرے یار ۔ عاشق کو جہاں ...
... ذوق ... پردہ بھی ...
ہون کیا پردہ ۔ بنا یا درمیان ...
در پردہ ... ظاہر کا ... پردہ ...
کر ... نہیں کرتے ۔

پردہ کھل جانا - بھرم کا نہ رہنا ... راز فاش
ہونا آتش ... کے بعد ... کو عشق کا پردہ ...
ہو کے ... سے واقف ۔ غالب ... کا
... رہبری ... ۔

پردے اُٹھا دینا - سبکون ... پردہ
اُٹھانا تاکہ باہر کی شے نظر پڑے آتش ... نے
کیا کیا عالم دکھائے ہین ۔ یہ ... آنکھوں سے
پردے اُٹھائے ہین ۔

پردے پڑنا - نظر نہ آنا ... کا پوشیدہ ہونا آتش
اُٹھا ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر ۔ آنکھوں ...
جلوۂ دیدار نے کیا ۔

پردیس ـ غریب الوطنی بیگانہ شہر ناسخ اے سنگی تن سے نکلے ذرا پردیس مین بدر دہے ایسا بھلا کا ہیکو تیرے دیس مین ؎

پرزا ـ بالضم کاغذ کا ٹکڑا ناسخ جواب خط مین نہ پرزا بھی لکھا اُسنے ؎ الخ

پرزے اُڑانا ـ بختانی مجہول ٹکڑے ٹکڑے کرنا ناسخ جواب خط مین نہ پرزا بھی لکھا اُسنے ؎ اور اُلٹے پرزے اُڑائے مرے سفیرون کے ؎

پرزے اُڑنا ـ پارہ پارہ ہونا آتش پہلے ہی پرزے اُڑا ہونے نہ پایا سینہ چاک ؎ یار تا بت وقت بدمین اک گریبان رہ گیا ؎ غالب تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پرزے ؎ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا ؎

پرسون ـ بالفتح وضم سین مہملہ وسکون واو مجہول و نون غنہ جو دن کل کے بعد یا کل کے پہلے ہو ذوق کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری پرسون ؎ ہوے پرسون نہ ہوئی پر وہ تمھاری پرسون ؎

پر کا تکیہ ـ بفتح فوقانی جسمین روئی کی جگہہ پر بھرے جاتے ہین ناسخ بسکہ آج مری نیند اُرسی جاتی ہے ؎ دیکھو تکیون مین تو کوئی پر سرخاب نہین ؎ آتش نہ تھی کا فتر ے کوچے کی جسکے سر کو سودا ہے ؎ پرون کا تکیہ وہ سمجھے ہے سر مین خشت بالین کو ؎

پر کاٹنا ـ طائر کے پر قینچی سے تراشدینا کہ اُڑ کر بھاگ نہ سکے ذوق ہاے صیاد تو آیا مرے کاٹنے کو

مین تو خوش تھا کہ چھری لایا ہے سر کاٹنے کو ؎

پر کا کبوتر اُڑانا ـ بفتح کاف عربی وضم موحدہ وکشف واو معروف وفتح فوقانی وسکون راے مہملہ ایک کھیل ہے کہ کبوتر کے پر کو منہ سے پھونک کر اُڑاتے ہین اور اوس کو کبوتر سمجھکر اُسے بلاتے ہین ناسخ مرغ دل تب سے آنکھ کا ہے صید ؎ جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا ؎

پر کترنا ـ بفتح کاف عربی و فوقانی مفتوح پر کا ٹکا آتش یا پھر کتر پر اسکے صیاد یا چھری پھیر ؎ بے بال و پر نے تیرے پھر بال و پر سنبھالے ؎ ذوق پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض ؎ ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ پیہم مقراض

پر کٹنا ـ بفتح فوقانی پر کا تراشا جانا آتش یکا غاری ہے دم تک عاشق دلگیر کے ؎ اس نشانے کو اُڑا کر پر کٹینگے تیر کے ؎

پر کھُلا ـ بضم کاف عربی مخلوط الہا وہ مرغ جسکے پر نہ باندھے گئے ہون آتش ہو بہ نہین جاکے رہو صیاد پر کھُلے ؎ لیکر قفس کو اُٹھ گئے دکھا جو پر کھُلے ؎ غالب کنج مین بیٹھا رہون یون پر کھُلا ؎ کاش کے ہوتا قفس کا در کھُلا ؎

پر کھنا ـ بفتحتین وسکون کاف عربی مخلوط الہا کھرے کھوٹے کی تمیز کرنا آتش تیرے لب لعلین کا نہیں کوئی پرکھنے والا وہ جوہری ہے جسکو خدا دے نظر ایسی ؎ ذوق گوہر پلین کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت ؎ کہ پرکھتا نہیں جو ہر بینا گوہر ؎

پر کھولدینا ـ بندھے ہوے پرون کے ڈورے کو

ہے چنانچہ کہکشاں کو ذرہ اس کو دینا تاج رخت
میں ہمارا اڑ کر تار نفس پر مرغ جان کے آج ہما
قضا پر کھول دے ۔

پر لگانا - پرون کا شانے پر نصب کرنا قدرت کا
دم بھر تیز روی میں مشق پیدا کرنا آتش انسان
خوب ہے اتی رب متفاوت جا سواے حلیمی کو دیکھ
لگا دیے ہیں ۔ ناسخ پر لگائے مجھے وحشت نے اڑا
پھرتا ہوں ۔ مجھے پامال کوئی خار بیابان نہوا ۔

پر لگنا - اڑجانے کی قدرت ہونا ناسخ سنتے کو کوکہ
پر لگیں لیکن ہے نارسا ۔ پہونچی کبھی ہوا سے نہ کاہ
آسمان پر ۔

پرنالا - بالفتح وہ ناودان جو چھت کا پانی نکلنے کے
واسطے تعمیر ہو آتش بے یار بام پر جو وحشت میں چڑھ گیا
میں ۔ پرنالے روتے روتے میں نے بہا دیے ہیں ۔

پروا ہوا - بالضم جو ہوا پورب کی طرف سے آوے آتش
ہوتا ہے آہ سرد سے یوں اپنے دل میں درد ۔ پروا ہوا
میں دکھتی ہے جیسی ابتر کی چوٹ ۔

پروتا - بالکسر و ضم اول ہاے ہوز و سکون واو مجہول سوتی
کے سوراخ میں دھاگا ڈالنا ذوق تر استکاری
ہے وہ بلا کہ جلائے گہر ۔ پروئے زلف مسلسل کے تار تار
میں دل ۔ ناسخ رکھتی ہے چھپا کے تیرے نام کو وہ زلف
اپنے رشتے میں پروئے اشک کا ہر دانہ شمع ۔

پریون کا اُٹھا لیجانا - بالفتح پریون کا انسان
کو تخت پر بٹھا کر اڑا لیجانا ایک قسم کہانی شعر
کہانیوں میں مشہور ہے آتش بیمار ہجر ہے دیا
دیوانہ ہوں مجھے پریان اٹھا کے لیگئی ہیں ۔

پریون کا اکھاڑا - بفتح الف مقصور و مفتوح
عربی مخلوط الہا و فتح راے ہندی پریون کی مجلس
کوئی پریون کا اکھاڑا ہو نظر آتا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ
ہر ملک سلیمان آباد ۔

پریون کے تخت اترنا - پریون کا اپنے تخت پر
اُڑتے ہوئے آنا اور کسی جگہ اترنا ناسخ شاعری سے
فائدہ ہے جیسے کوئی ایسا عمل ۔ جس سے گھر میں تخت
پریون کے اتارا کیجیے ۔

پ ڑ

پڑا پانا - بفتحتین و راے ہندی کوئی شے بمشقت و
جستجو پڑی ہوئی کسی جگہ پر ہاتھ آنا غالب کہتے ہو
نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا ۔ دل کہاں کہ گم کیجیے ہم نے
مدعا پایا ۔

پڑا رہنا - بیٹھے رہنا ایک حالت میں قائم رہنا
اے دل وابستہ بیتابی سے کیا حاصل مگر پھر تاب
زلف پرشکن کی آزمایش ہے ۔

پڑنا - بالفتح مشغول ہونا - مبتلا ہونا ذوق پڑھنے
کتاب کے مضمون میں کیا کر دل صاف ہو دل
صاف ہے تو دفتر اعمال بھی ۔

پڑھانا - بفتحتین و راے ہندی مخلوط الہا اول

بھڑکانا ذوق کیا خط مین مدعا لکھون اپنا کرے ہی دیکھی
انکو میری طرف سے بڑھا چکے ٭

پڑھکر دم کرنا - بفتح دال مہملہ افسون یا اسم کو پڑھکر
پھونک دینا ... کرتا تھا ان یکاد کو دم پڑھکے
دمبدم ٭ دو لہ کے دمبدم رخ روشن پہ آسمان ٭

پڑھے نہین - بتحتانی ناخواندہ ہین آتش یہ بھی
بوسے لینگے رخ دلبر مند کے ٭ عاشق ... پڑھے نہین علم
حساب کو ٭

پس

پست کردینا - بالفتح زیر کردینا - نیچا دکھانا آتش
پست کردے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد تراد طول سے دوش
جوانی جانانہ کو تاہ کو ٭

پستا - بالکسر (۱) عاشق ہونا (۲) کھل جانا (۱) ناسخ
لگ گیا خاک مین پس پس کے حسینون پر مین ٭ قبر پر بوئین
کوئی چیز حنا پیدا ہو ٭ (۲) آتش ہمارا طالع خفتہ کہین
نہ پسجائے ٭ یہ سر پہ اسکے ہو پیدا صبح ہجوم خواب ہوا ٭

پسند آنا - بفتحتین و سکون نون غنہ و دال مہملہ مرغوب
مطبوع ہونا کسی شی کا ناسخ یہ خلق کی بیباکی آئی ہے پسند
اسکو ٭ سیماب کو بھی کاذ اکسیر نہین کرتا ٭ آتش آئی تو ہو
پسند اسے چال بار کی ٭ سُن لیجو یا تون کبک دری تو
ٹھوکر گیا ٭ ذوق گرمی تب سے ہوا سوز دروں داغ شاد ٭
آگیا مارے خجالت کے پسینا ہمکو ٭ غالب شمار سبحہ مرغوب
بت مشکل پسند آیا ٭ تماشائے بیک کف بردن صد دل پسند آیا ٭

پسند کرنا مطبوع و مرغوب سمجھنا ناسخ جب سے
عاشق ہوں ترا ... ہی دور ہو عشق وجہ شفا کچھ نہیں کی
کوئی بیمار پسند ٭

پس و پیش ہونا - بالفتح و کسر بے فارسی ثانی و سکون
تحتانی مجہول و شین معجمہ ... ہونا آتش سودے مین ترے
د ... مین سود و زیان کا ٭ طلق جو پس و پیش ہو
... ان و گران کا ٭

پسیجنا - بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف جیم
عربی رحم کرنا ناسخ گر پسیجے میرے نالون سے دل تو اسکا سنگ
ہو یقین مانند یخ ہرگز نہ پتھر خشک ہو ٭

پسینا - بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف
عرق جو گرمی کیوجہ سے بدن سے نکلے ناسخ کر پسینے سے
طلائی نقرئی زنجیر کو ٭ کالبد تیرا بنا یا گوندھکر اکسیر سے آتش
حیف ہے سوزش دل کا ہوا اشکون سے علاج ٭ بخیر ورنہ
پسینے سے اُترتی تب ہے ٭

پسینا آنا عرق نکلنا بدن سے آتش آگیا مجکو پسینا
جب کوئی ملزم ہوا ٭ پردہ کھلجاتا ہے آتش ٭ اہل ہوس کا تپ
آتا ہے پسینا جولے آب بقا ہے ٭ حیوان ہے تو چشمۂ حیوان
ہے یہ گھوڑا ٭ ذوق ممکن نہین کم ہووے تب سوز محبت ٭
ہون شمع مجھے لاکھ پسینا اگر آئے ٭

پسینا پونچھنا بضم بے فارسی و سکون واو مجہول و
نون غنہ و جیم فارسی مخلوط الہا بدن کا عرق کپڑے مین
جذب کرنا ناسخ اُسنے جو پونچھا پسینا روے عالمتاب کا

نکلیا رومال کو نا چادر مہتاب کا؛

پسینا ٹپکنا - دیتہ تک ہندی مطبے فارسی شدت کے پسینا آنا آتش ہوے ہو بشاشی سے سر میری طرف شرم نادم ہو پسینا رخ گلگوں سے ٹپکا؛ غالب رخ پہ دوھلکے ہو گوہر سے پسینا ٹپکا؛ ہر رنگ ابر گہربار سراسر ہوا؛

پ ش

پشت - بالضم و سکون شین معجمہ و فوقانی پیڑھی باپ دادا پر دادا اور یون ہی سلسل ذوق ہتا عمر ست نام قیامت تلک ہو ذوق بنا و دلاد سے تو ہی دو پشت چار پشت؛ غالب سو پشت سے ہی پیشۂ آبا سپہگری؛

پشتارا - بالضم بار بوجھ گٹھری ناسخ بیٹھ پیچھے پیرے بد گمنے سے زاہد یہ ملا؛ بیٹھ پر بار گنہ کا جمع پشتارا ہوا؛

پشتہ - بالضم پشت دیوار پر بنیاد سے ملی ہوئی ڈھلوان تعمیر جو دیوار سے گز آدھ گز آگے بڑھی ہوئی بنائی جاتی ہے تاکہ دیوار کو پانی کے سیلاب سے صدمہ نہ پہونچے آتش ہو قصر یار خوب ہے پشتے کیواسطے؛ مٹی مری جو ہو تری دیوار کے پسند؛

پشیمانی مین مرنا - تحتانی اول مجہول و معروف ثانی سخت نادم ہونا ذوق کیون جی کے ہجر مین ہوے شرمندہ یار سے؛ اب مر رہے ہین اسکی پشیمانیون مین ہم؛

پ ک

پکارنا - بالضم بآواز بلند کسی کا نام لینا ناسخ رات

ہو جلے پتنگا بجھائے تھے ہم سارے فانوس مین کیا جو پکارے مجکو؛ آتش تنہائی ہو کو مری صورت دکھا کون آشنا سے حال ہو کسکو پکارئیے؛ ذوق غلام زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل ہو گستاخی بجا ہو تو سی او بے ادب آیا؛

پک جانا - بالفتح پھنسی یا پھوڑا یا دانہ یا آبلہ مین پیپ پڑ جانا آتش اک آبلہ پک پکسے کے غموشی سی ہوئی ہے؛ کیا شعر لکھون قافیہ ہو تنگ زبان کا؛

پکڑا جانا - بالفتح و فتح رائے ہندی ماخوذ ہونا گرفتار ہونا غالب پکڑے جاتے ہین فرشتون کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؛

پکھراج - بالضم و سکون کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ و سکون جیم عربی جواہرات مین سے ایک قسم زرد رنگ ناسخ زرد ہو گیا شہرت اگے یاسمن متقاضی یار اندازون پکھراج ہو؛

پ گ

پگڑی اچھالنا - بالفتح و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی معروف آتش بیچے جو دستار دل کی اچھال چاہیے؛ دیکھتا تھا راہ وہ گلگون قبا برسات کی؛

پگڑی اچھلنا - کسی کی ذلت ہونا آتش شیخ و مغبچے نہین میخانے مین چلتی؛ یان پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغان ہے۔

پگڑی بدلنا - کسی کو اپنا بھائی بنانا آتش آنے ہم

کیفیت ہو مین وہ گلگشت باغ کو ؛ غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے ؛

پگھلنا - بالکسر و فتح کاف فارسی مخلوط الہا منجمد شی کا پانی ہوکر بہنا مثلاً برف یا چربی یا موم وغیرہ کا رقیق ہوجانا غالب ہاتھ دھو دل سے یہی گرمی گر اندیشے مین ہی ؛ آبگینہ تندی صہبا سے پگھلا جائے ہی ؛ آتش لشکر جلیے سایۂ دیوار یار مین ؛ گرمی سے آفتاب کی آتش پگھل چلے ؛ ذوق غیر بر مایہ نہ کم مایہ سے ہو ضبط ہوس ؛ بھگیا ژالہ ہوا لگ کے نہ پگھلا گوہر ؛ ناسخ چربی بہ رنگ شمع پگھلتی ہی تجر مین ؛

پل

پل - بالضم وہ عمارت جو دریا یا نہر یا نالے کے اوپر بنائی جاتی ہی جس سے بلا کشتی کے گذارا ہو سکے ذوق نام منظور ہی تو فیض کے اسباب بنا ؛ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا ؛ ناسخ نہین تلوار آپکی خمدار ؛ قلزم عشق کا یہی پل ہی ؛ بالفتح فارسی ایک دقیقہ وعرصہ جو ایک پلک جھپکنے مین ہوتا ہی ذوق اس لب و چشم پہ ہی زندگی و مرگ اپنی ؛ کہ کبھی دم مین جلایا کبھی پل مین مارا ؛

پل بھر مین - بالفتح ایک پل کے عرصے مین ذوق دکھلا سے جوش گریہ اگر میری چشم تر ؛ مردم کے غرق سیکڑون بل بھر مین گھر کرے ؛

پلٹن - بالفتح و فتح لام بمعنی ہزار سپاہیون کی جماعت ناسخ ہی یا دصف مژہ جو دلمین ؛ گویا پلٹن کی چھاؤنی ہی ؛ آتش تیار رہتی ہین باعث مژگان کی پلٹنین ؛ رخسار یار ہی کہ جزیرہ فرنگ کا ؛

پلک - بفتحتین مژہ ناسخ پلکین اپنے رونگٹے ہین آنکھیں ہین داغ جنون ؛ ہی سراپا ای صنم طالب ترے دیدار کا ؛

پلک سے پلک لگنا - بہت تھوڑی دیر سونا - دم کے دم خواب کرنا ناسخ رباعی سیلاب رواں ہی چشم تر سے ہر دم ؛ سوتے نہین اک آن شب ہجر مین ہم ؛ کسطرح پلک سے پلک لگجائے کبھی ؛ ملتے نہین دریا کے کنارے باہم ؛ ذوق شام سے حال ہی یہ صبح تلک ؛ نہین لگتی مری پلک سے پلک ؛

پلکون سے اُٹھانا - آنکھون سے اُٹھانا - بڑی توجہ اور غور سے اُٹھانا ذوق جتنا ہی نمک تم مرے زخمون مین کھپاؤ ؛ پلکون سے اُٹھاؤ گے نا گھر کے گراؤ ؛

پل مارتے مین - بالفتح طرفۃ العین مین ناسخ ایسے مری مژہ کے ہین بادل بھرے ہوے ؛ پل مارتے ہی دیکھتے بادل بھرے ہوے ؛

پلنا - بالفتح پرورش پانا ناسخ دانے ہین انگلیا کی چڑیا کو بنت کی چینیان ؛ پلتی ہی بلبلے کی مچھلی ہو تیون کی آب مین ؛

پلنگ - بفتحتین و سکون نون غنہ چار پائی ناسخ ہجر مین مثل پلنگ اب بچھا کے کھاتا ہی پلنگ ؛ کاٹنے کو دوڑتی ہی

سوست دیا ہے؛

پلنگڑی - بتحتانی معروف چھوٹی سی چارپائی۔ جسکی پاٹیان اور پائے سبک ہون ناسخ فلک بر شب یہ کالی چارپائی کیا دکھاتا ہی؛ پلنگڑی تیری اعلی ہو کمین بے پیر چاندی کی؛

پلہ بھاری ہونا - بالفتح ولام مہملہ مشدد سقفوح وزن دار ہونا آتش ناتوان میری طرح سے ہو جو عشق حسن ہے جنکو سے بھاری ترازو مین ہو پلہ کاہ کا؛

پ ن

پناہ مانگنا - بالفتح منہ کا خواہان ہونا۔ طالب امن ہونا ناسخ ناتوانون سے پناہ ای ظالمو مانگا کرو جو دیکھو ایک ہال ہی بازو شکن شمشیر کا بنا آتش پناہ ای پر فریب مہر کے مانگو؛ سزا دیتا ہی حاکم آدمی کو قلب سازی سے؛

پناہ ملنا - بچاؤ کی صورت ہونا۔ بچنا ناسخ پناہ ملی ہو خلقت کو مرگ ظالم سے؛ جو کر گردن کو کرین قتل ہو سپر پیدا؛

پنجشاخہ - بالفتح وسکون نون معجمہ وجیم عربی لوہے کے پنجے جنکی ڈک مین گودڑ کے فتیلے روغن مین جلکر چبھوتے ہین اور رات کو روشن کرتے ہین آتش روشنی سے مجھے اسکی یہ یقین ہوتا ہی؛ پنجشاخہ تیرے دکان پہ جا ہو؛ ذوق جون پنجشاخہ تو نہ جلا انگلیان طبیب؛ رکھ رکھ سکے نبض عاشق تفتہ جگر پہ ہاتھ؛

پنجون کے بل چلنا - بالضم وسکون نون معجمہ مہملہ غنہ موجودہ تلوؤن الٹا بانکپن اور نخوت جتانا ناسخ ... بانکی ہی چلتا ہی وہ پنجون کے بل؛ راہ مین جھکی ... فتنہ گر کی ایڑیان؛ آتش بانکی ادا سے قتل ... کیا ہمین؛ مہندی لگا کے پانؤن سے پنجون ...

پنجہ - ہاتھ کی حالت مجموعی کو باعتبار پانچ انگلیون کے کہتے ہین ناسخ ایسے پنجے ہین نہ ایسی ہین بشر کی ... پنجہ خورشید کے پیچھے قمر کی انگلیان؛ ذوق اس ... چند دکھا دیجیے پنجیان؛ نازان ہی آفتاب کے پنجے پہ آسمان؛

پنجہ پھیرنا - پنجہ مروڑ دینا ناسخ پنجہ اسکا کیون نہ پھیرے پنجہ خورشید کو؛ دو کرے جب ایک انگلی کا اشارہ چاند کو؛ آتش جگر خون بان کھا کر ... لعل بدخشان ... ملو مہندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا؛

پنجہ کرنا - پنجے سے پنجہ گانٹھ کر لڑانا آتش دیکھتے ہین زور اپنے ہاتھ کا وہ آجکل؛ خون عاشق کر کے پنجہ کرتے ہین قصاب سے؛ ذوق ہو قوی دست اگر زور دوئی سے تیری؛ شیر سے پنجہ کرے پنجہ ... غزال؛ ناسخ بیطرح پنجے کی کثرت کا ہو اشوق ... سخت ہو جائینگی اس رشک ... کی انگلیان؛

پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا - بفتح جیم عربی ... کے گرد ہونا ستانے کیواسطے اصطرح کہ رہائی ہو سکے ناسخ لیگیا صحرا کی جانب وان اسے شوق شکار؛ شیر ...

پیچھے بھاگان کمان ہی پیچھے بھاگر

پنجے سے چھوٹنا - آزاد ہونا ناسخ گر قفس مین بھنس گئی بلبل تو اسکا غم نہین ؛ ہی یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے ؛

پنجے کی کثرت - پنجہ کرنے کا عادی ہونا ناسخ نہیں پنجے کی کثرت کا ہوا شوق اندنون ؛ الخ

پنڈا - بالکسر و فتح دال ہندی بدن جسم ناسخ موسے تمھیں گمھی کے گورے پنڈون پر ؛ ہو کفن برگ یاسمن اپنا ؛

پنس - بالکسر و فتح نون معجمہ پالکی جسے چار کہار اٹھاتے ہین ناسخ رباعی ممکن نہین ایسی ہی کوئی تنگ پنس ؛ اعضا ہین شکنجے مین تو محبوس نفس ؛ ہون زمزمہ سنج بوستان معنی ؛ ہو جاؤن نہ کسطرح گرفتار قفس ؛

پ و

پوجنا - بالضم و سکون واو معروف پرستش کرنا آتش گئے بتخانہ پوجا کہ کیا طوف حرم میںنے ؛ اڑائی تیری خاطر خاک کیا کیا رہگزارون مین ؛ غالب چھوڑونگا مین نہ اس بت کافر کا پوجنا ؛ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر ؛

پوچھا جانا - بالضم و سکون واو معروف و فتح جیم فارسی مخلط الہا باز پرس ہونا آتش دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائینگے ؛ خامہ پہ سرنوشت ہماری حساب ہے ؛

پوچھنا - بالضم و سکون واو معروف دریافت کرنا - حال پوچھنا خیر و عافیت پوچھنا غالب گر جانو تمکو غیر سے جب رسم و راہ ہو ؛ مجکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ؛ آتش معشوق سے عجز و رمز داری مین شکوہ نہین ہے تمنے نہ پوچھا اگر مجھے ؛ ؛ اجازت ملے یہی پوچھنے کی نہین سیلاب بلا کو حاجت ؛ جانتا ہے رستہ ویرانے کو وہ گھر اپنا ؛

پوچھنے والا - پرسان حال آتش نہین جسکا کوئی اسکا خدا ہی پوچھنے والا ؛ اٹھتے ہین ملائک آکے بے وارث کے موتا کو ؛

پور - بالضم و سکون واو مجہول (۱) پونڈے کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ کے درمیان ہوتا ہے آتش نیشکر کی پوریاں شیرین دہن چبیکے ہین آگے تری سواک کے ؛ ناسخ غیرت شیرین ہوا و فرہاد وہ شیرین ادا ؛ گلشکر ہین ہونٹ پورین نیشکر کی انگلیان ؛ (۲) انگلی کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ کے درمیان ہوتا ہے ناسخ تیری ایسی انگلیان ہین استخوان جنمین نہین پور پور انگلی مگر خرشے تیبے خستہ ہے ؛ آتش مجھا جڑاؤ رکھتے ہین وہ پور پور مین ؛ دکھلا رہے ہین ہمکو دیوانگان ہاتھ

پورا - اسکا ل ذوق ع - ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ؛

پورا وار - ایسا وار لگانا کہ ایک ہی مرتبہ کام تمام ہو جائے ناسخ لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل ؛ تری تلوار پہ میرا دہان زخم خندان ہے ؛

پورا ہاتھ - سے بھی مطلب ہے جو پورا وار کا مطلب ہے ذوق شمار اوسنے پورا ہاتھ قاتل و ستم مین بھی تجھے پورا نہ پایا ؛

پھاک بدلنا - بالضم وسکون واو مجہول بھاگ جی [illegible] سنکر [illegible] ناسخ اپنے جلسے سے [illegible] [illegible] سکون [illegible] پوشاک بدلکر جو باہر آ [illegible] سر مین آج ہو کر پوشاک [illegible] باغ سے [illegible] تابہ نخل ؛

پھون - بالفتح وسکون ہا و جادو - سحر ذوق اے [illegible] جادو گر بلا سے ہم نہین سمجھتے ہم اپنا دم ہوا ہو تا ہے [illegible] پھنسون سے ؛

پونچھنا - بالضم وسکون واو مجہول و نون غنہ و جیم مخلوط الہا رومال سے پانی یا پسینہ یا کوئی چیز کو پاک کرنا ناسخ آیا تاثیر گریہ سے باز نہ ناسخ اب یہ پونچھ ڈال آنکھیں ؛

پونہچانے کو جانا - بالفتح وسکون واو مجہول و نون غنہ و ہائے ہوز مشایعت کرنا ؎ قتلگہ سے جب چلا ظالم مرا سر کاٹکر ؔ دور تک پونہچانے کو لاشہ مرا بے سر گیا ؔ

پ ہ

پہاڑ ٹلنا - بفتحتین وسکون رائے ہندی و فتح تائے ہندی مصیبت و سختی کا دور ہونا ناسخ گیا دل بغل سے ٹلا کوہ غم بھی ؔ گرانبار وہ ہی سبکبار مین ہون ؔ آتش تو کیا ایسی بلا ہو وہ ٹلے جو ہو پہاڑ ؔ وصل کا روز جو مین اے شب ہجران مانگون ؔ

پہاڑ ٹوٹنا - سخت رنج پہونچنا آتش کو وہ غم ٹوٹنے پر [illegible] آ ہو ہران کہون [illegible] ہی [illegible]

پہاڑ کاٹنا - سخت و دشوار کام کرنا [illegible] فرہاد کو شیرین سے ہوا [illegible] وصل [illegible] کاٹا کب کہسار کو ذوق مین کاٹ [illegible] پہاڑ پتھر کو توڑ ڈالون ؔ بیکیونکر [illegible]

پہاڑ کٹنا - دشوار کام کا تمام ہونا آتش دیکھیے کٹ چکے کب درست کا ابھی ہے پہاڑ [illegible] فرہاد نیا کرتے ہین ؔ

پچھاڑ کھانا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح کاف عربی مخلوط الہا درندے کا اسطرح سے کاٹ کھانا کہ [illegible] گوشت بھی علحدہ ہوکر درندے کے منہ میں جائے آتش نہ ہوئی بعد فنا بھی مجھے آفت سے نجات ؔ پچھاڑ کھانے کو سگ کوچۂ جانان دوڑا ؔ ذوق غزل [illegible] دیدہ [illegible] ہی جو خواب آنکھوں نین تو بلا ہے ؔ کہ پچھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے پلنگ تجھ بن پلنگ ہو کر ؔ

پچھاڑے کھانا - بجتانی مجہول [illegible] معلوم ہونا ناسخ ہجر مین شل پلنگ اب پچھاڑے کھاتا ہی پلنگ کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیا مجھے ؔ

پھاگ - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا ہولی کا تیوہار ہندوؤن مین جسمین رنگ ایک دوسرے پر ڈالتے ہین اور عبیر گلال چھڑکتے ہین ناسخ اشک خونین نگاہ رنگ ہے ؔ واہ کیا خوشرنگ اب کا پھاگ ہے

پھانسنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا وسکون نون غنہ [illegible]

دیوانہ ہوے اُچک جانا آتش نہ رہا ہی بجھے سوجھی نہ پھاندنیکی گھات ؛ پھر اگیا سن بوارد میں خاموش بیٹھا ہو گئے جام بھر کے پیئے اور رہو کے مست ؛ سبزے کو روندتا پھرے پھولوں کو جلے پھاند ؛

پھانس - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و سین مہملہ - نوک خار وغیرہ جو بدن میں چبھکر رہجائے و دق ہو گیا کافذ سوزن زدہ سینہ سارا ؛ دل کی جو پھانس نکلی نہ سر سوزن سے ؛

پھانسی دینا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف گلے کو رسی یا ریشم کی ڈوری کے پھندے سے اسقدر کس دینا کہ گلا گھٹ کر دم نکلجائے آتش پھانسی دینے میں احبا کے نہ کوتاہی کی ؛ حوصلہ ہے تری زلف رسا کا دیکھا ؛

پھاہا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا کپڑے کا چھوٹا سا ٹکڑا جسپر مرہم لگا ہوا ہو ناسخ ؏ اگر ہو پھاہا پر سمندر یقین ہے ہو جائے خاک جلکر ؛

پھاہا چھڑانا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر سے علٰحدہ کرنا ناسخ گر چھڑاتا ہی تجھے پھاہا ہمارے داغ کا ؛ پہلے کرلے فکر اے جراح آتشگیر کی ؛

پھاہا چھوٹنا - پارچہ مرہم آلودہ کا زخم سے علٰحدہ ہو جانا میر ؏ نہ سینہ زخم سے چھوٹا ہے پھاہا اے نسیم ؛ زعفران پھاہا گلشن میں برائے عندلیب ؛

پھاہا رکھنا - پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر چپکانا ناسخ دیکھتے ہی پھاہا ہوا اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ؛ ہو گئی کافور سردی مرہم کافوری کی ؛

پھاہا لگنا - بفتح لام مہملہ پارچہ مرہم آلودہ کا زخم پر چپکایا جانا ناسخ میں نہیں عریان سلامت ہیں اگر دامن جنون ؛ جا ہے جیبان پہ لگینگے پیرہن ہو جائیگا ؛

پھبتی - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف ایسی بات کسی کی شان میں بے ساختہ کہنا جو اُسکے وضع کے حسب حال ہو و مشابہ ہو ناسخ چینی سے صاف تر بت چین ہے زہرا بدن ؛ پھبتی ہے مو سے کمر پہ ہی چینی کے بال کی ؛

پھبتی سوجھنا - بضم سین مہملہ و سکون واو معروف و جیم عربی مخلوط الہا سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ سوجھنا ناسخ قطرۂ شبنم گلوں پر جبکہ دیکھے باغ میں ؛ سوجھی پھبتی خندۂ دندان نمائے یار پر ؛

پھبتی کہنا - سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہنا ناسخ اُس پری رخسار پہ پھبتی کہی ہے حور کی ؛ سچ تو یہ ہے کیا ہی مجکو سوجھتی ہے دور کی آتش کمان سے دی کبھی تشبیہ جسنے تیغ سے گاہے ؛ بھلی رہی پھبتیاں اس ابروے خمدار پر کیا کیا ؛

پھبتی ہونا - سخن بے ساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہا جانا آتش جا نکلتا ہے جو بازار میں وہ شوخ مزاج ؛ پھبتیاں ہوتی ہیں یوسف کے خریداروں پر ؛

پھبنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ زیبا

معلوم ہوتا ہے جس سے حال ہوتا ہے غالب سرپہ جو نا
گھٹا بجا ہوا ہے عرق بکلا ہوا مجھ کو ندہ جو کہ نہ چھپے تیرا
منبر سہرا ؎

پھبن - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح موحدہ زیبائش
مشابہت سلی دمیہ - وجہ شبہ ذوق رقص شادی مہہ ہے
کا ہو خون سے رنگین ؎ ایسی شادی کو ہوا ایسی ہی
پھبن کا کاغذ ؎

پھپھولا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا اول و دوم مضموم
و سکون واو مجہول آبلہ ناسخ آتا ہے رشک کے دل پر آبلہ
پھوڑ کیا جلد پھوٹتا ہے پھپھولا حباب کا ؎ ذوق ہان
کچھ تو ہو حاصل ثمر نخل محبت ؎ یہ سینہ پھپھولوں سے جو
پھلا ہے تو اچھا ؎ آتش پھوٹتا لحد میں دل کا پھپھولا تو
دیکھنا ؎ ہو جائیگا مزار کا اشق کے رنگ سرخ ؎

پھٹ پڑنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی
ٹوٹ کر گر پڑنا بوجھ سے آتش قدم بھاری ہمارا ہوگا
پھر بلغ عالم میں ؎ وہ ستی پھٹ پڑیگی جسپر اپنا آشیانا ہوگا

پھٹکنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و فتح تائے ہندی
مراد پھر کنے جدے سے آتش خوشی پھٹکتی نہین اس
دیار کے نزدیک ؎

پھٹکی - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی
و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف جھانکر کی لکڑی
پست پشاری کیطرح سے سر پوش جسمین جانوران خوگرفتار
بند کیے جاتے ہین مثل آڑا لیجا ئیگا شوق چمن پھٹکی کی

پھٹکی کیطرح صیاد پھٹکی ہی سے چھوٹ کر ستر ہون
پھٹنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا چاک ہونا - شق
ہونا ناسخ وہی ہون کہ ستم آسمان سے تنہا پھٹا
اٹھکے دامن مشہد میں وہ غبار ہون میں ؎ آتش جیب
جنون میں پھٹے نہ رہ جاتا سامنے ؎ جو ستر یکی طرح
جو میرے پیرہن کے ہاتھون ؎

پھر - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا ایکبار سے زیادہ یعنی
دوبارہ سہ بارہ وغیرہ ناسخ دبی تھی آگ جو سینے میں
پھر بھڑک اٹھی ؎ کیا اس سپہر کے نے دکھلائی جو جھلک
ہمکو ؎ آتش پاپھر کتر رہا ہے صیاد پاپھری بچہ پر شہ بال و
پینے تیرے پھر بال و پر سنبھالے ؎

پھر آنا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا واپس آتا ناسخ
ایک خط لیجائیگا تو جلد وہ پھر آئیگا ؎ قاصد اس غلب
اب مجکو جوڑا چاہیے ؎

پھرت - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ
پھرنے کا حاصل مصدر پھیرنا ذوق آسیا وار پھرے
کیون نہ فلک گرد زمین ؎ ترے توسن کے جو کاوے کی
اڑ جائے پھرت ؎

پھر کر دیکھتے جانا - جب کسی کے پاس سے اٹھکر جاتا تو
پھر پھر کے اسے دیکھتے جانا اسوقت تک جبتک وہ
نظر آئے کسی کو چھوڑ کر چلے جانے کا افسوس اور اپنا اشتیاق
دیدار جتانا آتش نکلی کسطرح سے جان مضطر دیکھتے جلوہ
ہمارے پاس سے جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ ؎ ذوق لیجیو

تیرے کشتے کو جنت مین بھی اگر پھر پھر کے تیرے گھر کیطرف
دیکھتا چلے ؎

پھر کر نہ دیکھنا ۔ کسی مکان یا کسی انسان کو چھوڑکر
جانے سے خوش ہونا ۔ انتہائے تنفر آتش جاتے ہین کوے یار
سے ہم ایسے ہو کے تنگ ؎ کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ زنہار دیکھیے

پھر کیا چاہیے ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و کاف عربی
مخلوط التحتانی سب کچھ میسر ہے بہر نعمت ۔ فہو المراد غالب
چاہیے اچھون کو جتنا چاہیے ؎ یہ اگر چاہین تو پھر کیا چاہیے ؎

پھر مانگ ۔ بفتح میم مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی
کسی سائل کو کچھ نہ دینا منظور ہو تو یہ کلمہ کہتے ہین کہ ہین
پھر مانگو ناسخ خوش نہو تا تو کبھی سنکے نہ کہتا پھر مانگ ؎
کیا ہوا اُس سے جو سائل ہین ہوا بوسے کا ؎

پھرنا ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا ۔ گشت کرنا ذوق پھر کر
ادھر ادھر نہ ہمارا گیا قلق ؎ منظر قلق کی طرح سے وہ دن
رہا قلق ؎ ناسخ ہو گئے چشم سیاہ یار پر سودا ہمین ؎ شل ہو
پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے ؎ غالب مرہم کی
جستجو مین پھرا ہون جو دور دور تن سے سوا فگار ہین
اس خستہ تن کے پانون ؎ (۲) رخ بدل جانا آتش دیکھکر
صورت احباب کو پھر جاتا ہی ؎ کج ادائی سے ہوا الٹی ترے زنار
کی راہ ؎ (۳) قول سے انحراف کرنا کہکے بدل جانا غالب
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا ؎ جتنے عرصے مین مرا
لپٹا ہوا بستر کھلا ؎ (۴) منحرف اور برگشتہ ہونا ناسخ پھیر گئے
بندے سے تو برگشتہ نہو کیونکر خدا ؎ دیکھی مسجد خانہ ہائے خلق سے

سو بار کج ؎ آتش بنایا جادۂ رہ مجکو خاکساری سے نہ
پھرا جو مجسے ملنے مین وہ خراب ہوا ؎

پھری ۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و کسر رائے مہملہ و سکون
تحتانی معروف گول حلقہ جیری سوت سے بنا ہو دیوار
کیواسطے ناسخ ع ۔ عکس عارض سے ہوئی تیری پھری کی آئینہ ؎

پھڑکانا ۔ بفتح بے فارسی مخلوط الہا تکلیف دینا جو کبوتر
دوسرے کبوتر باز کی ٹکڑی مین شامل ہو کر چلا جائے اور
اُسکا مالک اُسکو چھڑا کر پھر اپنے گھر واپس لائے تو اُسکے
پنجے پکڑ کر تھوڑی دیر تک اُس کبوتر کو ہلاتے ہین جس سے
اُسکو تکلیف ہوتی ہے گویا اسکو سزا دیجاتی ہے تاکہ پھر
دوسرے گھر جانے کی جرات نہ کرے اس عمل کو پھڑکانا کہتے
ہین ذوق وہی بہ حسرت سے صیدی کے کبوتر کیطرح ؎
ع چلے جی چھری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہلو ؎

پھڑکنا ۔ بفتح بے فارسی مخلوط الہا و فتح رائے ہندی
مثل کا تیاب ہو کر لب پر پرانا ۔ پرندون کی بیت یا نہ
پروانہ ناسخ کہان پروازکی اے ہمصفیر و مین نے گلشن مین ؎
قفس مین بس پھڑکنے کو ہوے مین بال و پر پیدا ؎ آتش
دل وحشی کی بیتابی کرے گی چاک سینے کو ؎ قفس کی تیلیان
توڑینگی یہ جانور پھڑک کے

پھسلنا ۔ بکسر بے فارسی مخلوط الہا و فتح سین مہملہ لغزش
کرنا چکنی شی پر ذوق مین کہان سنگ در یار سے ٹھوکر کھا
کیا مین پتھر ہون پھسلنا جو پھسلا وہ گا ؎

پھسلنا پتھر ۔ چکنا پتھر جسپر پھسلنا مین خفیف عیب ہے

[illegible] پھلنا بھی [illegible]

پھل پانا - نتیجہ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] پھل ہو پایا سو اب [illegible] کی
[illegible] نے کہ نگو رہ پہ آتش طبار رہ [illegible] مری
بس پایا [illegible] خاکساری کو [illegible] بہت پھل پایا

پھلجھڑی - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و فتح جیم عربی [illegible] مکسور بکسرہ ہندی و تحتانی معروف آتشبازی کی ایک
قسم کا نام جس سے شیخ پھول جھڑتے ہیں ناسخ کیون مرے شک
اپنے پھلجھڑی کیطرح یہ شب زفت شب برات نہین

پھل دینا - بارور ہونا درخت کا ناسخ ہر شجر نے جو دیا
[illegible] جہان مین اک پھل ہے ثمر قدرت سے ہوا سیب زنخدان پیدا

پھلیا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا تلوار کا پھل آتش
روش ہے مصرف کر سے خون گنہگاران عشق یہ پھل سے
رنگین ہے یہ پھلیا تری شمشیر کا

پھلکاری - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف
ایک کپڑے کا نام ہے جسمین جدا جدا پھول بنے ہوتے
ہین ناسخ ہر وہ گل چمن حسن یہ ہین پھول اسکے تن
محبوب ہے کرتا نہین پھلکاری کا

پھل لگنا - بار آور ہونا درخت کا ناسخ لگے ہیں بیج تو ان
کے پھل تو سونے کے بنے ہو جہان مین نہ اس سرد سا
ثمر پیدا

پھل ملنا - ثمرہ ملنا آتش پھل ملا ہے یہ تری تیغ سے
[illegible] ایک [illegible] کیطرح ہر اک زخم ہے کھل کھل جاتا

پھلنا [illegible] [illegible] [illegible]
مرہن سوز محبت کی دیکھتا گر نبض [illegible]
آبلون سے بھلے ہاتھ

پہلوان - بالفتح و سکون ہائے ہوز و لام [illegible] کشتی [illegible]
تو ناشخص آتش جواب دیکھتا [illegible] [illegible]
[illegible] یہ کرتا ہو پہلوان ہوتا

پہلو تہی کرنا - بالفتح و ضم لام [illegible] سکون [illegible]
و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف دریغ کرنا - کمی
کرنا ناسخ جو تھا پہلو نشین وہ کر گیا پہلو تہی جیسے جدا
پہلو سے دم بھر درد پہلو ہو نہین سکتا آتش کرے [illegible]
سے ہمرہ بلبل اک دن ہر باتون سے سبب تو [illegible]
پہلو کا نہ غالب تغافل دوست ہون میرا دماغ
عجز عالی ہے گر پہلو تہی کیجے تو جا میری بھی خالی ہے

پہلے سے - بالفتح و بہر دو تحتانی مجہول غالب
خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ کہ بھلا چاہتے
ہین اور برا ہوتا ہے

پہلو مین بٹھانا - بغل مین بٹھانا - اپنے نزدیک
بٹھانا آتش گوارا کر جو مین حسرت سے در ملنے کو
تکتا ہون بٹھا لیتی ہے قصر یار کی دیوار پہلو مین

پہلی منزل - بتحتانی معروف مراد قبر ہے ناسخ
ہو چکا آخر سفر جب آپ سے باہر ہوئے وصل یاس
جان جہان کا پہلی ہی منزل مین ہوا

پھندا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا [illegible] [illegible]

حلقۂ شکار پھانسنے کا آتش سودا ہوا ہی مرغ جنون کے شکار کا ؛ پھندا بنا رہا ہون گریبان کے تار کا ؛ ناسخ ہائے پھندا پڑ گیا زنار کا ؛ قید اب مرغ دل آزاد ہی ؛

پھندے سے نکلنا گرفتاری سے نجات پانا ناسخ ترے پھندے سے نکلنا ہی محال اے قاتل ؛ زلف سے بھی ہین سوا رشتۂ زنار کے پیچ ؛

پھندے مین پھنسنا - گرفتار ہونا - دام مین پھنسنا آتش مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے ؛ شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا ؛

پھنسنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون غنہ و سین مہملہ گرفتار ہونا - محبوس ہونا **ناسخ** سودائی ہو کے پھنس گئے زندان مین گرچہ ہم ؛ دل تو ہر ایک قید سے آزاد ہو گیا ؛ **ذوق** مین وہ ہون صید کہ پھر دام مین پھنستا جا کر ؛ گر قفس سے مجھے صیاد رہائی دیتا ؛

پھنکنا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و مخلوط النون غنہ جلنا **ناسخ** یہ پھنک رہا ہی مرا جسم ہجر ساقی مین ؛ کہ مثل داغ جنون ہاتھ مین ایاغ جلے ؛ **آتش** ہفت آسمان پھنکے جو مرے دود آہ سے ؛ کیا کیا بخار دل سے بخار زمین چلا ؛

پھن - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا کفچۂ مار **ناسخ** ماہ تابان پھن ہوا اژدہوا مار سیاہ ؛ چودھوین شب گر خیال کاکل شبگون ہوا ؛

پہننا - بائے فارسی و ہائے ہوز ہر دو مفتوح زیب تن کرنا **ناسخ** پہنین صاحب غیرت پہنکر اُتری پوشاکین ؛ رہے غیرت سے جو عریان اُنھین بے ننگ ٹھہرایا ؛ **آتش** خوش ہوتے ہین پہلوان پہن کر کمخواب کا جوڑا ؛ کفن ہی عاقبت لباس عالم اسباب کا جوڑا ؛

پھوٹ - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و تائے ہندی ایک قسم کا پھل خربزے کے مشابہ جو پکنے پر کھل جاتا ہی اور کھانے مین پھیکا یہ پھل مخصوص ہندوستان ہوتا ہی **آتش** پھل ملا ہی یہ تری تیغ سے ہمکو اے ترک ؛ پھوٹ کیطرح ہر اک زخم ہی کھل کھلجاتا ؛

پھوٹ بہنا - (۱) زار زار رونا (۲) کینہ ظاہر کرنا (۳) پھوڑے کا پھوٹکر بہنا **آتش** پھوٹ بہے دو نون یار کے آگے **آتش** ؛ دل کا احوال بھی آنکھون کو بیان کرنے دو ؛ دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کیطرح پھوٹ بہے ؛ ہم بھرے بیٹھے تھے کیون آپنے چھیڑا ہمکو ؛

پھوٹ کر رونا - زار زار رونا **ناسخ** کیون نہ روئین پھوٹکر ہم قصر جانان کے تلے ؛ دیدۂ تر سے بنے دریا مین کر لبا کر چاہیے ؛

پھوٹ کر نکلنا - دریا سے یا درخت سے کوئی شاخ علحدہ نکلنا **آتش** منصدی ٹلکر دو ہوئے ہاتھ اُٹھین جو تو اے مجمع حسن ؛ پھوٹ کر نہرون سے نکلین نخل مرجان باغ مین ؛

پھوٹی قسمت - بتحتانی معروف و کسر قاف و سکون سین مہملہ بدبختی **آتش** صحرائے مغیلان کا گھر مرحلہ آیا ؛

پھٹی ہوئی قسمت کے بیچ آبلہ آیا ہے *

پھوڑا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول
دنبل ذوق دیکھا آخر کو دیکھ تیری طرح پھوٹ بہے *
پھوڑا پکنا - دنبل کا زرد و سفید ہو کر پیپ سے بھر جانا آتش
لو کا ہوتا ہی اپنا عشق پنہان آشکار * یک چکا ہی
خوب اب پھوٹے یہ پھوڑا چاہیے * ذوق مر دل کے بھی
سینے میں ایک پھوڑا سا پکتا ہی * خیال خط سبز یار نے
کیے ہیں برگ پان باندھا *

پھوڑا پھوٹنا - دنبل کا نرم و پختہ ہو کر آب سے
خالی ہو جانا آتش ۶ - سیک چکا ہی خوب اب پھوٹے
یہ پھوڑا چاہیے * ذوق ۶ دیکھا آخر کو نہ پھوٹنے کی طرح
پھوٹ بہے *

پھول - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف
(۱) مسلمانوں میں میت کی فاتحے کی رسم جو مرنے کے تیسرے
دن ہوتی ہی ناسخ جو آئے وہ تو نہ پھولا سماؤں قبر میں میں
خبر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولوں کی * آتش مر گیا
جب خوش نوا بلبل غزل خوان باغ میں * اُسکے پھولوں میں
پڑھی میں نے گلستان باغ میں * (۲) گل ناسخ کب
شک سا وہ موسم گل میں بہاؤں میں * دونوں ہو وہ
پھول سے رخسار دیکھ کر * (۳) شراب ناسخ آئی بہار
شگفتہ ہو کر بلا سے پھول والو میفروش پر جھک گئے کانٹے
زبان میں * آتش آب کے بدلے شراب سرخ نہر میں
ہاں باغبان جو پھول ہو وہ تیرے گلشن میں نہیں *

پھولا نہ سمانا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو
نہایت خوش ہونا ناسخ جو آئے وہ تو نہ پھولا سماؤں قبر
میں میں * خبر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولوں کی
کانٹا سکھا کے پھر نے ہر چند کر دیا نہ وہ گلبدن سے تو
نہ پھولا سماؤں میں *

پھول پھلنا - گل شگفتہ ہونا ناسخ اگر ہے کئی بہار
پھول پھولتے ہیں * ہوئی شگفتہ طبیعت ہم طولوں کی

پھول جھڑنا - (۱) آگ کی چنگاریاں لوہے یا پتھر
کی رگڑ سے نکلنا ناسخ خوب سا روند آئے میری قبر کو ای
شہسوار * پھول جھڑتے ہیں نہیں لعل سم توسن میں آگ
(۲) خوش کلامی آتش تم جو گویا ہوے تو پھول جھڑے
غنچے سے منھ میں رنگ والی بات *

پھول چڑھانا - کسی شہید کے مقام میں یا کسی بزرگ
کے مدفن پر یا کسی معبد پر تفنن خوشبودار پھول رکھنا
نہ دیکھا زیست بھر اس غیرت مہتاب کو میں نے چڑھاتا ہی
فلک اب کیا گل مہتاب مدفن پر *

پھول کمھلانا - بضم کاف عربی و سکون میم ہا مخلوط
پژمردہ ہونا گل کا ناسخ گیا خزان یار آئے سے تیرے
گل رخسار کے * پھول کمھلاتے نہیں ہرگز گلے کے ہار کے

پھول کھلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا شگفتہ ہونا
پھول کا ناسخ کہتے ہیں تیرے قامت و عارض کو دیکھ کر
جو سرو پھول کھلا ہی گلاب کا *

پھول سے ہلکا ہونا - فتح میم ہلا نہایت سبک ہونا

پھولنا آتش کیا ہوا باد بہاری نے بلبلوں کو مست ٭ ہوا ہے
پھول کے ہر گل شراب کا شگانہ ٭
پھول لانا۔ گلبنوں کا پھولوں سے لدنا ناسخ پھول
لاتے ہین برابر سب گلستان ہر برس ٭ یہ ہمالے داغ
حسرت ہین دو چندان ہر برس ٭
پھول لگنا۔ پھول پیدا ہونا کسی شاخ گلبن مین ناسخ
داغ جنون لگے ہین ... جسم زار مین ٭ حیرت ہے ... پھول
لگے ایک خار مین ٭
پھول مارنا۔ گلفشانی کرنا۔ پھول کھینچ مارنا ناسخ ...
آبلہ ہون آتش گل ... بلبل ٭ پھول مارا جو کسی نے
تو مین پتھر سمجھا ٭
پھول مرجھانا۔ بضم میم مہملہ و فتح جیم عربی مخاط الہا
گل کا پژمردہ ہونا ... [illegible]
کے سامنے ٭ داغ نہ اے ہجر گویا پھول ہین گلزار کے ٭
پھولنا (۱) شگفتہ ہونا ناسخ اگرچہ آئی ہے برسات پھول
پھولتے ہین ٭ الخ (۲) ہوا بھرنے سے کسی جو فدارشی کا
تن جانا ذوق دیتا ہے وہ دم باز جو دم اور زیادہ ٭
شیشے کی طرح پھولتے ہین ہم اور زیادہ ٭ (۳) خوش
ہونا آتش نہ بیٹھ پھول کے تو شاخ گل پر اے بلبل ٭
خرابی ہے خرم آتش ... اتفاق ... مسرور ... ناسخ
بت پھولتا مسند پر ... کی خوشامد سے ٭ یہان
ملتا ہے عہدہ مع خوان کو نوحہ خوانی کا ٭
پھولنا پھلنا۔ بفتح بائے فارسی مخلوط الہائی سرسبز
ہونا۔ فارغ البال اور خوشحال ہونا آتش سبز کھیتی
تو بھی او دل باغ باغ ٭ پھولتے پھلتے نہین دیکھا عزیزان کو کہ
پھول نہین پنکھڑی سہی۔ بفتح بائے فارسی و کاف
... مخلوط الکاف و مخلوط الہا و تحتانی معروف و فتح
سین مہملہ ... یہ وہ مثل ہے جسکی جگہ تھوڑے پر قناعت
کرنا ذوق گر رخ کا بوسہ دیتے ہین لب کا دیجیے ٭ وہ ہی مثل
ہے پھول نہین پنکھڑی سہی ٭
پھولون سے لدنا۔ گلبن میں حد سے زیادہ پھول
پھولنا آتش چمن کی سیر کو پی کے چلیے ٭ بہار آئی لدی
پھولون سے ہر شاخ ٭
پھولون کا بستر۔ بستر گل۔ بچھونے پر پھولون کا
بچھانا ناسخ ہے شب فرقت مین کسکو پھولون کا بستر
... خنجر سینہ ٭
پھولون کا گہنا۔ زیور گل آتش ع ملگیا کوئی
اگر پھولون کا گہنا بہتر ٭
پھولون کی ٹوکری۔ بضم تائے ہندی و سکون واو
مجہول و تحتانی معروف سبد گل ناسخ مانند شاخ گل ہے
شمشیر دست قاتل ٭ ڈھال اسکے عکس رخ سے پھولون کی
ٹوکری ہے ٭ آتش پھر بہار اے بے نیاز آئے پھرین پھر کو بکو
... باغبان بالائے سر ٭
پھولون کی چادر۔ ... والی مہملہ چادر گل۔ پھولون کی
ہارون کو مقررہ ... پھول کے ساتھ گوندھنا ناسخ
مزار عشا عزال آ کر لحد سے جا نہین سکتا ٭ کہ ہے گلدام کا

مالو بہار پھولوں کی چادر ہیں۔ آتش۔ آتی ہی فصل غم
کفن ہے بادِ بہاری کو مزار بیکسان پہ پھولوں کی چادر
چڑھائی ہوئی

پھولوں کی چھڑی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہاد
و فوقانی معروف بمعنی شاخ گل جو مثل چھڑی کے ہوتی ہے
سبب پتے اور پھول لگا کر باغبان بناتے ہیں سابیری
سا کر کسیو بھی کھیل جاتی ہے ناسخ کرتی ہے فتنہ جلوہ تری
پھولوں کی چھڑی کیا دی ہے گلفروش نے شمشیر
ہاتھ میں آتش عشق نے پھولوں کی چھڑی ہمیں کھانے کو دی

پھولوں کے ہار - بہ تحتانی مجہول پھول گندھے ہوئے
مالے کی طرح آتش ہار پھولوں کے پہنتے ہو تو میری خلط
بدھی زخموں کی کرے تیغ تمہاری تیار

پھونچ - بالفتح و ضم بائے ہوز و سکون واو و معدولہ نون
مخلوط الجیم فارسی رسائی ناسخ کیا پھونچ ہے تری دھلیہ تک
وہ ماہ جبین یہ جاننے کی رونق جو گھستی ہے جبین تھوڑی بھی

پھونچنا - (۱) مد مقابل ہونا - برابر ہونا ناسخ کرم تم تلمذا
کرو اپنے سمندر ناز کو نہ سب پہونچتا ہے ہمارے ہوش کے
پرواز کو آتش پہونچے نہ راستی میں ترے قد کو قد سرو
ہم پلہ نازکی میں گل یاسمن نہ ہوئے (۲) رسائی ہونا ناسخ
اتنا بہ پیغام پہونچ جاؤں تو بچ جائیگی جان ساغر
پیش تیغ غم بسر ہو جائیگا

پھونک - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف
و نون غنہ مخلوط الکاف منہ سے بھاپ نکالنا دو نون

ہو شمع کو کیفیت تلخ - دم تلخ ہی عرض
گویا دم مسیح ہا جو پر اُڑا ویاہ کو بہتر سے کم نہیں

پھونک دینا - جلا دینا ناسخ کسطرح افسوس آہ
آتشیں سے پھونکدوں ہی رقیب دیو سیرت اس پری
پیکر کے آتش سرسری سمجھنا میری آہ کو ہو
یکشوہ پھونک ہی دیتی گر کی ذوق
دے پھونک میں دل کو مدت سے سلگتا ہے سوز غم
کیا دیر لگائی ہے

پھونکنا - (۱) جلانا ذوق دے پھونک میں دل کو
مدت سے سلگتا ہے (۲) منہ سے بھاپ نکالکر بجھانا
شمع میں پھونکنا ذوق گزرتے زمانہ یون کے نامہ سمجھے
کو لب پہ رکھکر پھونکنے سے پیدا ہونا صور کا (۳)
چکرانا آتش - جان نہ آنکھ آنکھوں نے نگاہوں
کیا پھونکا دم بیگانگی ہے تمام مرے دل سا یگانہ
بستی تنک ظرف پہ نہ کچھ پھونکتا ہے ایسا بھرتے میں حباب
لب یم اور زیادہ

پہ - مخفف ہی پر کا ظرف مکان کے موقع پہ بولنا درست ہی
الا لیکن کے معانی پر متروک ناسخ جی میں ہی ہو جائیے
اس سرو قامت پہ فقیر بس کسی آزاد کے تکیے پہ بستر
کیجئے

پھیر بدل - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول
و فتح موحدہ و دال مہملہ انقلاب - واپسی اور تبدیلی آتش
عزل و نصب اسکو شب و روز ہے منظور آتش عشق

پھیر پڑنا ...
پھیر پڑنا ۔ سیدھے راستے کو چھوڑ کر چکر کے راستہ
جانا آتش پھرتا ہوا جھانسے جو حقیقت کی کنہ کو یہ چلن لے
گیا راستے سے پھیر پڑ گیا۔
پھیر کھانا ۔ چکر کے راستے سے جانا آتش بند سے دور
ہو گئے کوشاں ہیں ہم نے پھیر کھا کھا کے تیرے کوچے کو
جاتا ہوں نہیں۔
پھیکا ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف ۔
بے رونق آتش تمہارے رو برو پھیکا رخ شمس و قمر دیکھا۔
وہاں بے نمک پایا پہ شیر پہ شکر دیکھا۔ ناسخ جو رنگ تم میں
وہ کہاں اس میں کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سورج کا۔
پھیکا پڑنا ۔ بے رونق ہونا ذوق چشم سرمست سے
تاثیر میں کا جوبن پھیکا۔ لب میگون پہ مسی کی بڑی پھیکی رنگت۔
پھینکنا ۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول
و کاف عربی کسی چیز کو ڈالدینا کسی جگہ ناسخ پیرہن پھینکے
ہیں میں نے منتشر ... اس سبب سے اے جنون
صحرا کا دامان بڑھ گیا۔ آتش بولی یہ روح پھینک کے
پشتارہ جسم کا۔ بھاری ہے بوجھ کون ہے کیا رہے لیے۔
پھیپھا ... دکھرا ہے ہونا ... تحتانی مشدد گاڑی کے
دونوں جانب لکڑی کے ... جسمیں بیچ میں دھرا
... آتش پھکڑا ہوے ہیں
سوق کے ... باتوں ... نہیں ...
...

پ ی

پیار ۔ بیائے فارسی ممدود التحتانی محبت ... ذوق
مرتے ہیں تیرے پیار سے ہم اور زیادہ جیکر ...
اور زیادہ۔
پیارا پیارا ۔ بیائے فارسی ممدود التحتانی محبت ... جسے
دیکھکر پیار آئے ناسخ وہی جو تیرے پیارے بال ...
گیسوے مثال ہے منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ... شام
پیارا ۔ عزیز معشوق حبیب ناسخ ...
گیسو ہے پیارا شام کا۔ تحتانی طفولی کے ساتھ ہی درست
ہے آتش وہی ہے خوب جسے جو پسند خاطر ہے ...
سورج سے ہے پیارا چاند۔
پیار کرنا ۔ چاہنا ۔ محبت کرنا ناسخ کو سے جاتان سے
باغ میں جو گئے بنگلے کہنے صبا کو پیار و وضع۔ غالب
ظلم کر گر نہ دو سخن کی داد۔ قہر ہے گر کرو نہ مجھکو پیار۔
پیارے ۔ تحتانی دوم مجہول کلمہ جب سے معشوق کو
خطاب کریں ناسخ تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھکو کیوں
نہاں رہتے ہو پیارے ... سے پہلے دن کو۔
پیاری باتیں ۔ ... معروف ...
ہلے کیا پیار سے سوتے تھے لشکر ہو جان۔ یاد ہر دم
آتی ہیں وہ پیاری باتیں۔
پیاس ۔ بیائے فارسی ممدود التحتانی تشنگی ناسخ ... کے
خشکیں ... لبوں کی اب ... بیٹھے ...
کلمے زبان ... غالب کا ...

[illegible]

[illegible] آتش [illegible] شراب سے [illegible] ملے

[illegible] آب سے پیاس کا [illegible] تا ولے

[illegible] کے [illegible] پیاسے پیاسا ہو گئے رنگ

[illegible] سے پیاسا ذوق ساقیا عید ہوا [illegible]

[illegible] کو [illegible] شام پیاسے ہیں سینا بھر کے

پیاسا مرنا [illegible] کی تکلیف اٹھانا ناسخ [illegible]

[illegible] مرے ہیں پیاسا [illegible] آب

[illegible]

[illegible] - بضم [illegible] عربی [illegible]

[illegible] آتش پیاس [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] سکو [illegible] ہیں [illegible] ہو تے ہیں [illegible]

پیالہ [illegible] نا (۱) مرنا (۲) جام پلانا ناسخ (۱) ہیں

وہ [illegible] پیالہ [illegible] کیونکر نہ کہیں [illegible]

ہے آتش (۲) پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں نہ ساقی

[illegible] پیالہ [illegible]

پیالہ [illegible] نا - پیالہ پیا آتش [illegible]

[illegible] پیالہ [illegible] گی

[illegible] - [illegible] پیالہ [illegible] ناسخ [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] ساقی کے [illegible]

[illegible]

پیٹ [illegible] - [illegible]

[illegible]

[illegible]

بہت [illegible] ساقی [illegible]

پیٹ پر [illegible] - [illegible]

کرنا ناسخ [illegible] ہیں [illegible]

پیٹ پر [illegible] تقاضا [illegible]

پیٹ پر [illegible] نقارہ ہونا - [illegible] پیٹ کا

بہت [illegible] ناسخ [illegible]

[illegible] پیٹ

پیٹ [illegible] سا [illegible] - [illegible] پیٹ [illegible]

ہونا [illegible] سے ناسخ [illegible] پیٹ [illegible]

[illegible] پیٹ [illegible] اسکو [illegible]

[illegible] چپاتی سا پیٹ

پیٹ کا ہلکا - [illegible]

جو پیٹ کے ہلکے ہیں [illegible] بات [illegible]

تو [illegible] شکم [illegible]

پیٹ کی [illegible] - [illegible]

[illegible] ناسخ [illegible]

[illegible] پیٹ کے [illegible]

پیٹ کے [illegible] - [illegible]

[illegible] آتش [illegible]

[illegible]

پیٹ [illegible] ناسخ [illegible]

ہو پیٹ ساقی کا ؛ شیشہ مُر نے اپنا مارا پیٹ ؛
پیٹ مین بھر نہونا - اشتہا و گرسنگی ہونا - کمانا کمانیکی ضرورت ہونا **ذوق** رات بھر تونگا کیا انجم کے دانے چھاپ پہ ؛ پھر جو دیکھا صبح کو اسکا شکم مین کچھ نہ تھا ؛
پیٹنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف - زد و کوب کرنا **ناسخ** اے جنون اب ناتوانی کے مناسب حکم کر ؛ پیٹنے سے دوڑنے سے ابتو ہارے ہاتھ پانون ؛
پیٹھ - بالکسر و سکون تحتانی معروف مخلوط الہا سے ہندی و ہاے ہوز - پشت **ناسخ** سونھہ آپکو دکھا نہین سکتا ہی شرم سے ؛ اسواسطے ہی پیٹھ ادھر آفتاب کی ؛
پیٹھ پیچھے برا کہنا - بضم موحدہ غائبانہ بدگوئی کسی کی کرنا **ناسخ** پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے نہ باہر چلا ؛ پیٹھ پر بار گنہ کا جو پشتارہ ہوا ؛
پیٹھ جھک جانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - بوجہ ضعف پیری سے پشت مین خم ہو جانا **ذوق** ہو جاتی ہی زیادہ گرانباری گناہ ؛ پیری مین خمیدہ نہ کیون ہو جائے پشت ؛
پیٹھ دکھانا - بکسر دال مہملہ - بھاگ جانا - فرار ہونا **ذوق** سینہ سپر جو مونھہ پہ ہین تیغ نگاہ کے ؛ دکھلاتے وہ کبھی نہین آئینہ وار پشت ؛
پیٹھ سیدھی کرنا - بہ سر تحتانی معروف - سیدھے کمڑے ہونا **ذوق** یارب نہ پشت ہو بکر بستر کیطرح ؛ سیدھی نہ کی فلک نے کبھی ایکبار پشت ؛
پیٹھ لگا دینا - ... لیٹنا - چت کرنا **ذوق** مونھہ نے دی لگا جو سر خار زار پشت ؛ پشت اب ہجوم خار سے ہی پشت خار پشت ؛
پیٹھ لگنا (۱) چت لیٹنا - آرام پانا **ذوق** لگے ہی لگ زمین سے پیٹھ تیرے تفتہ حالون کی ؛ پہ مثل برق اوٹھ بھاگینگے پھر وہ بیقراری سے (۲) بیماری سے بہنے پہنے پیٹھ مین گھاؤ پڑ جانا **ناسخ** لگ گئی بیماری فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ ؛ اوٹھ چلون با فرض مین تو ساتھہ ہی بستر چلے ؛
پی جانا - تحتانی معروف - بات سنکر ہم بجوار ہو رہنا **آتش** ہے مرکز ہمک نسل کل مین کیفیت نہین ؛ سنکے پی جاوے جو تو اسکو تو ای دل راز ہی ؛
پیچ اوٹھانا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی رنج اوٹھانا - پریشان ہونا **آتش** اوٹھائے مشق پیچان کی طرح سے ؛ گلستان جہان مین پیچ پیچ ؛
پیچ پر چڑھانا - اپنی کشتی کے پیچ مین دوسرے پہلوان کو مبتلا کرنا **آتش** چمن کی سیر مین سنبل سے پہلوانی کی ؛ چڑھا کے پیچ پہ ان گیسون نے دے پٹکا ؛
پیچ پڑنا - ہر ہر صورت بہ **آتش** ہوا ہے خط خبردار ہی لانا ؛ منہ پہ لے اسے کچھ اور نامہ بر پیچ ؛
پیچ و تاب کھانا - تحتانی مجہول - غم و غصہ کھانا **آتش** نوش جشمون کے فراق مین کھا کے پیچ و تاب ؛ شاخ غزال اپنا ہر اک استخوان ہوا ؛
پیچ و تاب مین ہونا - غصے مین ہونا **ذوق** خدا جھکے اور یہی و وہ ہوا پیچ و تاب مین ؛ کیا جانے لکھدیا اسے کیا اضطراب

میں غالب سنتوں ہوگا اپنی جنت سے بہتر ہوا جہاں
ہم عدو سے بجھا کے پیچ بہت ہیں +
پیچ پچھاڑنا۔ کشتی کا داؤن کا کر پچھاڑنا ناسخ نہ پہنچے
چلے جہاں سیار کے پیچ و زلف پیچان نے اُسے کیا
[illegible] کے پیچھا آتش زن ہا ہے کشتی پڑی [illegible] پیچ پچھاڑا
عشق کا پیچ +
پیچ کرنا۔ فریب دینا آتش نہیں دم باز ہم [illegible]
[illegible] ہر بایاس سے لو پیچ +
پیچ کھانا۔ پیچ و پیچ ہو کر آتش پھر نہ [illegible] زمین
پھر پیچے انگور کی شراب ہو پھر شاخ تاک پیچ سو بہت
کھائے ذوق یہاں ہے [illegible] اب تلک بھی شاخ آہو
کیا [illegible] پیچ کھاتا ہے دوسروں [illegible] سے چراغ گور کا +
پیچ مارنا۔ کشتی کا داؤں کرنا ناسخ ترے آگے نہ
چلے جہاں سیار کے پیچ و زلف پیچان نے اُسے مار رکھا
مار کے پیچ +
پیچ میں آنا۔ نقصان اٹھانا سح آئے کا پیچ میں
ہو بوا بعض رغبت جسکو دیتے ہیں سخت اذیت رہ کسار
کے پیچ +
پیچ میں لانا۔ فریب دینا۔ نقصان پہنچانا آتش اس
پیچ کی رو کے جو گیسو کا ہوا سودا ملی ہو میں نے جانا کہ بیعل
پیچ میں لایا مجکو +
پیچوان۔ بالکسر و سکون تحتانی و واو مجہول۔ ایک قسم حقہ
[illegible] کی نے کی گز لمبا اور پیچ دار [illegible] امرا [illegible]

ابکو [illegible]
ہے اب تنگ ہے +
پیچھا کرنا۔ بالکسر و سکون تحتانی [illegible]
[illegible] تعاقب کرنا آتش [illegible]
تجھے [illegible] مرے پیچھا نکرین [illegible]
پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا [illegible]
دشمن [illegible]
تمہارا پیچھا نہ چھوڑا سانپ کا +
پیچھے پڑنا۔ دشمن ہو جانا۔ ذوق دیکھئے کیا [illegible]
ہر جان کے پیچھے پڑی [illegible]
پیچھے پیچھے چلنا۔ کسی شخص کے پیچھے چلنا ناسخ [illegible]
آگے [illegible] پیچھے پیچھے [illegible] آتش
گلگشت کا خیال جو آجائے تمکو [illegible] ہم آگے پیچھے پیچھے [illegible]
بہار ہے۔
پیچھے دوڑنا۔ بفتح دال مہملہ و سکون واو مجہول۔ کسی کے
پیچھے جبکہ وہ دور نکل گیا ہو اُسکے قریب پہونچ جانے یا اسکو
پکڑنے کی غرض سے دوڑنا ناسخ دوڑتے ہیں [illegible]
کے گریبان پھاڑ کر [illegible]
دوڑا ہوا [illegible] پیچھے کس انداز سے وہ [illegible]
اُڑا کے جو رفتار پیچھے۔
پیچھے رہجانا۔ ساتھ نہ چل سکنا۔ پیچھے رہنا ناسخ [illegible]
کوسے جانان کو غضب سرعت سے شوق [illegible]
روان پیچھے مری رفتار ہے۔

پیدا ہونا - بالفتح تولد ہونا **ناسخ** ہاتف غیبی پکارا جب علی پیدا ہوئے * واضح یہ اشارہ کا شبہ نہان پیدا ہوا *

پیر - بالکسر و سکون تحتانی معروف مرشد **ناسخ** بگڑ گیا کوئی ہو کرون گیا خانقاہ * مین مرید اک طفل کا ہون پیر کی حاجت نہین **آتش** اس نوجوان کا ناز یہ کہتا ہی دیکھئے وہ ظلم جو فلک سے نہ پیر سے ہوا *

پیراک - بالفتح پیرنے والا۔ شناور **ناسخ** شب صحبت مین موج زن ہو تو ہی اسے دریا سے حسن * غرق کیا ہو ڈوبنے والے مین اور پیراک مین *

پیروی کرنا - بالفتح و تحتانی دوم معروف تقلید کرنا **آتش** مدسیہ و شمن محبت کرتا ہی میری پیروی * بندہ رنگ بنادٹ سے نہ صاحبزادہ ہو **غالب** لازم نہین کہ خضر کی ہم پیروی کرین * جانا کہ اک بزرگ ہمین ہم سفر ملے *

پیڑ - بالکسر و سکون تحتانی مجہول درخت **آتش** دست بایار کے ہو مون کا یہ تحفہ بیکرو تو چپا ہون جو کہین پیڑ نیا دیکھا

پیس ڈالنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف۔ تباہ کرنا ظلم کرنا **ناسخ** پیس ڈالا تو نے سارے باغ کو ہی رشک گل لب ملا کو ہو گیا حسرت ترے پابوس کی * **آتش** پیس ملا دیکھ خال عنبرین یار نے * کیا تجھا تھا مین دانہ سیاہ کے لیے

پیش آنا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول و شین معجمہ برتاؤ کرنا **ذوق** یار کے رخسار روشن پر ہے اک نشان کا عجب * کیونکر نہ ہم پیش آئے مہر عالمتاب سے دم بدم سامنے آنا **ذوق** نوشتے سے جو اک حرف بھی ہرگز نہ بیش و کم * جو پیشانی مین تھا

لکھا ہوا وہ پیش سب آیا *

پیشانی پر لکھا ہونا - بالکسر و تحتانی اول مجہول و ثانی معروف۔ نوشتۂ تقدیر **ناسخ** خلق کی پیشانیوں پہ جو لکھا ہی مضمون رقم * ہم موجب ہی ترے مدعا کے ہی سبب الا *

پیشانی کا داغ - سجدے کا نشان **ناسخ** کسکے سجدے مین جبین سا تو ہوا ای ناسخ * چاند سا داغ ہی پیشانی کی تری

پیشانی مین لکھا ہونا - نوشتۂ تقدیر **ذوق** جو پیشانی مین تھا لکھا ہوا وہ پیش سب آیا۔

پیش پا افتادہ - بضم اول سامنے کی بات **آتش** پھر بھی وقت نکلتا ہی حنائی دست یار * لاکھ بیع حنا کی مین پیش پا افتادہ ہی *

پیش جانا - موثر ہونا۔ کارگر ہونا **آتش** طوطی کی معشوق سے ہوا شہرۂ یوسف * کچھ پیش نہین جاتی ہی قسمت کے دھنی سے **غالب** آم کے آگے پیش جاوے خاک * پھوڑتا ہی جلے پھپھولے تاک۔

پیش خیمہ - بفتح ہائے مجہول و سکون تحتانی مجہول وہ خیمہ امرا کے آگے آگے چلے کر منزل پر قبل سے پہنچے کے نصب ہو جائے **ذوق** پیش خیمہ لیکے نکلا گرد باد دور آہ * چیونٹی مکرم سفر تن کو مریاں چھوڑکر۔

پیشدستی کرنا - بفتح دال مہملہ و تحتانی دوم معروف سبقت کرنا پہل کرنا **غالب** دھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہین * ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن

پیغام بھیجنا - بالفتح کہلا بھیجنا اپنے دل کا مقصد

کسی حسینہ کی عرفت ناسخ ہا رجب بعد ہمارے جب تک
ہے گئے پیغام وصل یہ دیکھنا پیغامبر تیرے یہان جو ہوتا +

پیغام دینا۔ کوئی بات کہلا بھیجنا کسی سے ناسخ
کسے پہلے دے تیرے کو اگر پیغام موت کہا ہمارے پیغام
ہم ایک قضا کے سامنے۔ **ذوق** یہ اقامت میں
پیغام سفر دیتی ہے وہ زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے **عاشق**
یہ قصہ پہلو کو پیغام دینا اے صبا میرا نگاہیں ڈھونڈتی ہیں
تیری دیواروں کے روزن کو +

پیغام لانا۔ کسی کی بات اُسکی اجازت سے دوسرے
شخص کے پاس جاکر کہنا **ناسخ** جی اُٹھے مردے ہزار
سنکے گھنگرو کی صدا یہ واسطے زندوں کے لایا موت کا
پیغام رقص **آتش** بختی منہ سے قاتل کے نہیں بات
کبر لایا ہے پیغام زبانی +

پیمانہ لبریز ہونا۔ بالفتح و فتح لام مطلہ و سکون موحدہ
و کسرہ رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول و زائے معجمہ
بھرنا **ناسخ** بزم میں خالی نظر آیا جو ساقی کا مقام پیشتر
عمر کا وہیں لبریز پیمانہ ہوا +

پینجنی۔ بالفتح و سکون تحتانی معروف و جیم عربی و
کسرہ نون مجہول و سکون تحتانی معروف۔ ایک جوڑ دار زیور
جو بجتا ہے اور کبوتروں کے پاؤں میں اکثر پہنایا جاتا ہے
ش رفتار آتی ہے اُسکے رقص کی بھی کرے نقل یہ پینجنی
پہنا دیں اے کبک خرامان پاؤں میں **آتش** یا نبان
انصاف پر بلبل سے آیا ہے یہ پینجنی اُسکو زر گل کی

پہنایا چاہیے +

پینس۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و نون و سین مہملہ
پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے کاندھا
بھی کہار و نکو بدلنے نہیں دیتے +

باب تائے فوقانی

ت ا

تاب نہ آنا۔ برداشت نہونا **ناسخ** روئے آتشناک
کے نظارے کی نہ تھی تاب یہ اشکوں سے سامنا
آنکھوں نے کر لیا +

تاب نہ رہنا۔ برداشت نہ رہنا۔ **ناسخ** اول شب
سے بہت ہمکو ہم روتے رہے یہ نہ رہی وصل میں بھی
وصل کی تاب آخر شب +

تاب نہ لانا۔ برداشت نکرسکنا **غالب** کیے کیوں
نے رسوا تکلے اس محبت کو یہ نہ لا دے تاب جو غم
کی وہ میرا راز داں کیوں ہو **آتش** دل نازک نہیں تاب
جمال یہ رلا دیگا یہ مجھے پردے میں عزرائیل کو سورج مکھی
تاپنا۔ جاڑے میں آگ کے پاس بیٹھنا۔ **ناسخ** تاب
دینے کو ہوا کانی آتش داغ فراق یہ اس زمستان میں نکلنا
کیا اور مجھ جیسے +

تارا۔ ستارہ **ناسخ** کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک
تارا چمکتا ہے کہ نہیں تاروں سے اُس مشک قمر کی ایڑیاں **آتش**
چاند کہنا ہے غلط یار کے رخساروں کو یہ نسبت فرق خورشید
نہیں تاروں کو **ذوق** نام ہی ان کا ہستی میں بالا تر رہا

ہوگیا ؛ جس طرح پانی کنوین کی تہ مین تا ہوگیا +

تار بندھنا - علی الاتصال ہونا کسی بات کا **ناسخ**

وصل کی شب صبح ہونے ہی بندھا شگون کا تار ؛ بیشتر

اس سے تر ہارش مین چھپ جاتی ہے دھوپ +

تار تار کرنا - کپڑے کو اسطرح پھاڑنا کہ تار تار ہوجائے **ناسخ**

تار تار اپنا گریبان کرون مثل سحر ؛ آج پھر ہاتھ مین وہ

گیسوے شبرنگ نہین **آتش** کرو نگا زلف کے سودے

مین تار تار ایسا ؛ دکھائی دینگے مری جیب کے پریشان چاک +

تار تار ہونا - کپڑے کا اسطرح پھٹنا کہ تار تار ہوجائے **آتش**

دست جنون سے زلف کے سودے مین جا ہیئے ؛

پیراہن حیات مرا تار تار ہو +

تار ٹوٹنا (١) سلسلہ ٹوٹنا **ناسخ** کیونکر اسکے آنسوؤنکا

تار ٹوٹے ایکدم ؛ کہتی ہے میرا زبان حال سے افسانہ

شمع (٢) تار کا شکستہ ہونا **ذوق** عرصہ عمر ہے وہ

تار کھنچا اور ٹوٹا ؛ کچھ مگر وقت معین کیطرف سے ہو ڈھیل +

تار کھنچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون و مخلوط الجیم

فارسی - تار کا کشیدہ ہونا **ذوق** مصرعہ ہے وہ تار کھنچا اور ٹوٹا

تار کھینچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف

تار نکالنا **ناسخ** میرے زخمون کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں

اے بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ +

تارے چھٹکنا - تحتانی مجہول و کسرہ جیم فارسی مخلوط الہا

و فتح تاے ہندی - تارے جابجا آسمان پر نمودار ہونا **ناسخ**

چھوٹ بہتا ہے نظر آتے ہین وہ جب چھٹکے ہوے ؛ جاتا ہون

اس پری کی پالکی کی تو رہو +

تارے گننا - بکسر کاف فارسی و سکون نون [illegible]

اول و فتح ثانی - اختر شماری - نیند کا نہ آنا **آتش** تارے

گنتے گنتے شب کو صبح کر دیتا ہون مین ؛ نیند اڑا دیتا ہے کسکے

رشک قمر کا انتظار +

تارے نکل آنا - بکسر نون بجمہ - ستارے نمودار ہونا

آسمان پر - شام کے بعد کا وقت - آغاز شب **ناسخ** اس

ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے ؛ تارون سے سوا

اشک ہمارے نکل گئے +

تاڑنا - بسکون را ے ہندی قرینے سے پہچاننا **ذوق**

جو تیورون کا تاڑ جاتا کوئی ہم سے سیکھ جائے **آتش**

بوسۂ لب مین نے کیا مانگون جو تاڑ جاتے ہین [illegible]

تاک - بسکون کاف عربی - انتظار - غور دیکھنا **ناسخ**

آنکھ اسکی کیا پڑی میرے دل پر ہا وجہ تاک ہے [illegible]

کی خانہ آبادی -

تاک جھانک کرنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون

نون مع الکاف عربی - نظربازی **ذوق** کرتی ہے [illegible]

فانوس تاک جھانک ؛ پروانے سے یہ شمع متر گی ہوئی

تاک کر آنا - غور کرکے آنا - کسی کو دیکھا آنا **آتش**

مست ہوکر جائینگے اسی منہ ؛ آئے ہین بنت العنب تاک کر

تاک کر مارنا - نشانہ نہ چوکنا - **ذوق** [illegible]

تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے ؛ ولی کھینچ تاک

کر مارا تو کیا مارا +

تالا - دل کی ... سے تالا جب کوئی کھول کر ...
... سے جو کہ شہر ... میں آتی ہو شہ ... کی +
آتش شعلہ وسے لب ہر کبھی تالا جو وہ بولے +
کے تالا نہیں کہ تم خام کئے جا + اک ... نا ... تالا
ہو ... گا وہ چہرہ فروغ سے گلستان کئے ہوئے

تال - گانے کے ساتھ آتا رہا تالی اوپر ایک دو تین
کر ... تھپکن یا تالی بجانا ناسخ بات دین ہو گیا ...
مطرب پسر کے عشق میں ... سنا ... جو ...

تالاب - قدرتی و مصنوعی جھیل پانی کی ناسخ
پھول ترے رشک سے جب آب ہو گیا چمن
... بھی نظروں میں تالاب ہو گیا - **ذوق** ...
... سمجھو تالاب بنا -

تال دینا - گانے کے ساتھ آتا رہا تالی اوپر ایک
دو تین ... تھپکنا یا تالی بجانا ناسخ ... سے ...
... آتے ہیں ... تال ... ہو ... **ذوق**
... ہیں ... کے ... ساز و جنبش ...
... سے ہو اس انداز سے تال -

تالو سے زبان لگانا - بسکون واو معروف
... چپ ہو رہنا ناسخ تالو سے ...
ہم اپنی زبان کو ... ہیں ... سے ... کی ...

تالی بجانا - ... سے ...
... ناسخ سنتے ہی مطرب کی بجنے لگی ہیں ...
... کی ... +

تان - آہنگ نغمہ ناسخ لگی ... کے ...
کے ... جب ... تان ... +

تانا - ... بازی ... ہیں ... کرنا
ہو ... آتش امتحان عاشق صادق کا ...
... کو بھی ... آتا ہے +

تانتا - ... کے واسطے ... ناسخ تانے
ہو ... سر ... آسمان ... سر ...
رکھتے ہو کیوں ... آتش جل ... وقت ...
سینے کے سپر کرنے کا وہ برچھیاں تانے ہوئے ہیں
صف مژگاں ... **ذوق** تار سے ... ہو سے
... جلد ... کمان پر ترے قربان ...

تاروں کے بھلے - بضم نون ... و سکون واو
مجہول و نون ... بفتح لام ... و سکون ...
و ... و سکون تحتانی ... کا تا ... سلسل
کا تا ناسخ کرنے لگتا ہوں میں حسرت سے مسلسل
... بھلے یاد آتے ہیں ... تری تاروں کے -

ت ب

تب - بالفتح ... ناسخ رو ... کے ...
ہوں تیرے در پہ میں خواب میں ... میرے ...
... گیا +

ت پ

تپاک کرنا - بالفتح ... ناسخ
... +

تپ آنا۔ بالفتح بخار آنا **آتش** شربت وصل جو تپ [illegible] کے قطرے ہو وہ تپ ہجر کے بچکو نہ ہمارے توڑ سے ✚

تپ اُترنا۔ بخار اترنا **آتش** حیف ہی سوز فراق لا علاج نہ ہوا حکون ہے علاج ✚ بیشتر وہ پسینے سے اُترتی تپ ہی ✚ اس شعر پر حضرت آتش نے تپ با معروف سے بضرورت قافیہ فارسی تلفظ ارشاد فرمایا ہی کیونکہ عرب کی زبانی کب اور جب ہیں الا اردو مین تپ باے فارسی سے جاری ہے۔

تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا۔ **آتش** درد سر میں جو ہوا اون کو بدن یان ٹوٹتا ✚ تپ چڑھی مجکو گرایا کا چہرہ تپرا

تپنا۔ تابش خورشید ہونا **ذوق** جتنا خورشید سے تپے آتی ہی بارش ہو سوا ✚ ہووے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ✚

تپنچا۔ طپنچہ تفنگچہ **آتش** کیا تپنچے کیطرح ہم سے بھرا بھرتا ہی ✚ کھینچکر تیغ دل اپنا ہے قاتل خالی ✚

ت ج

تجویز کرنا۔ بالفتح وکسر واو مشدد سکون تحتانی معروف سمجھنا۔ قرار دینا **ناسخ** ضعف مین ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا ✚ میں نے تجویز اُسے بیضۂ فولاد کیا ✚

ت ح

تحریر۔ بالفتح وکسر ہاے مہملہ وسکون تحتانی معروف لکھنا [illegible]۔ لکھائی **آتش** بے یار غم منی کی تحریر سے جدا ✚ کانون میں صدا جنگ کی تحریک ہوا ✚

تحفہ دینا۔ بالضم و فتح فاے مہملہ کوئی شے بطور ہدیہ یا ہدیتاً کسی کو تحفہ دینا **آتش** دست یار اسکے [illegible] دیکر ملنا چاہتا ہون جو کہین پیر حنا کا دیکھا ✚

ت خ

تختہ۔ بالفتح و فتح فوقانی ثانی زمین کا کوئی حصہ **آتش** آنکھیں دکھلانے غزال آئے جو مجنون کو تہے ایک تختہ نرگس شہلا کا صحرا ہوگیا ✚

تختۂ نرد کھیلنا۔ بفتح نون معجمہ وسکون راے مہملہ چوسر کھیلنا **آتش** تختۂ نرد عشق دل کھیلا ہو حسن یار سے جھٹکے ایسے مرے چھکے کر ششدر ہوگیا۔

تختی۔ بالفتح وتحتانی معروف۔ لوح **آتش** [illegible] مشق قلم ہاے خوشخطان ✚ تربت ہماری تختی ہی مشق [illegible]

ت د

تدبیر۔ بالفتح وکسر موحدہ وسکون تحتانی معروف۔ مجازاً کسی کو رنج دینے یا تکلیف دینے کا بندوبست **ناسخ** مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہین غافل ✚ مثال نمک ناخن گر نمکدان ہو گئے خالی **آتش** ابلیس ہو کے رہے تدبیر میں میری ✚ تدبیر کو کیا دخل ہی تقدیر منا میری ✚

تدبیر چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا **ناسخ** بہو نہین وہ کہ سو [illegible] یہان نا تختے نہین پانے قدم ✚ آسکے تقدیر کے [illegible] تدبیر چلے ✚

تدبیر سوجھنا۔ تدبیر ذہن میں آنا **ناسخ** [illegible] تو ہون جام شراب عشق ✚ ہم سوجھی نہیں کوئی تدبیر کا [illegible] ✚

[illegible] ـ ہندوستان کا ایک [illegible] تاریخ ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] غالب شکی سلامت [illegible] [illegible] [illegible] کی وہ ہم بادام زمرمی جلد ہی تیر [illegible]

ت ر

ترا ـ بالکسر تیر کا مخفف ہے آتش ہم اپنی قربان پر سکھلاتے ہیں وترا ہوتا ہے کیا اسی سے ہم زخمی +

ترانا ـ بالفتح کسی شے کا جست کرنا آتش غبار راہ تک ہم گئے گو ان سے سواری نہیں ہ سمند عمر منزل سے کرے گا سو ترار ول میں +

ترازو کے پلے ـ بالفتح و ضم زائے معجمہ و سکون واو و فتح پائے فارسی و لام مشدد و تحتانی مجہول ـ ترازو کے معروف جانب جو چیز تولی جاتی ہے وہ دونوں میں شکل ہیں خواہ لوہے کے ہوں یا پتھر کے یا بانس یا نگر کے [illegible] ہوں آتش عشق [illegible] ترازو کے بنائے پلے ہیں حسن انصاف طلب ہو وے اگر میزان سے +

ترازو ہونا ـ تیر کا نشانے پر آ کر لگنا ناسخ میری [illegible] کی ہو قاتل [illegible] شمشیر دیکھ ہ تیر جو آ کر لگا جگر ترازو ہو گیا تو وہ حق ہو گیا کس کی ہی سے دل میں ترا نہ تیر عشق ہوا لگے ہیں کسب سے ہم احراق میزان [illegible] +

تراشنا ـ بالفتح [illegible] [illegible] آتش تراشا مجھ کو جس بت نے وہ بت قیامت کی وہ بنا [illegible] [illegible] جگر وہ سنگ [illegible] +

ترالی نکالنا ـ [illegible] [illegible] منہ ایک [illegible] سے کسی [illegible] اس کے اوا لنے اور نکال ترالی +

ترا کیا خرچ ہو گا تیرا ـ بالفتح [illegible] [illegible] [illegible] یعنی تیرا کیا ہرج ہے تیرا کیا جاتا ہے آتش ہم اپنے قدردان پر سکھلاتے ہیں ہ ترا ہوتا ہے کیا اس [illegible]

تراہ ـ بالکسر ہندوستان کے ایک مقام کا نام ہے جہان کی تلوار کسی زمانے میں مشہور تھی ناسخ [illegible] تراہ کی باندھے تو سب ملک الخ

تراہ تراہ کرنا ـ بکسر ہر دو فوقانی ـ زبان [illegible] وغیرہ بار بار کرنا ناسخ [illegible] تو تراہ کی باندھے تو سب ملک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر +

تربت پر پھول چڑھانا ـ بالضم و فتح [illegible] بزرگ میت کی قبر پر تیمناً خوشبودار پھول چڑھانا ملک [illegible] اک باسی نگارین کی لٹایا چاہیے ہ پھول کوئی میری تربت پر چڑھایا چاہیے +

تربت پر چادر چڑھانا ـ میت کی قبر کو تیمناً پھولوں کی یا کپڑے کی چادر سے ڈھانکنا ناسخ چادر گل کی یہاں حاجت نہیں ای رشک گل ہ میری تربت پر چڑھا اترتی پھولی پوشاک کو +

تربت کی چادر ـ وہ چادر کپڑے یا پھول کی قبر پر [illegible] ڈالتے ہیں ناسخ ہجر میں جانے سے کہا خوش ہوں [illegible] [illegible] [illegible] کی چادر کا +

ترپینی - بکسر و کسر و صدہ و سکون تحتانی جمع - تر و تلی سرمنٹ - دریاے گنگ و جمن و سرسوتی کا باہم اتصال جو شہر الہ آباد میں ہے - دعا دو کر رہا ہوا **ناسخ** تین ترپینی آیت دو آنکھین سری ڈب الہ آباد جو نہا ہو پ ہی ہو ۔

ترچھاپن - بالکسر و فتح جیم فارسی مخلوط الہا - بانکپن **آتش** نگاہون کا ان آنکھون کی ہی ترچھاپن رہی ابتک ۔ وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہو مژگان کو ۔

ترچھی نگاہ - تحتانی معروف - نگاہ ناز - نگاہ قہر **آتش** پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا ۔ دل کافر سے ہی چشم بت بیباک سیاہ ۔

ترس آنا - بفتحتین رحم آنا **ناسخ** ہمین سے ہی کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم ۔ ترس آتا نہین تجکو ہمارا جی ترستا ہو ۔

ترسانا - بالفتح محروم رکھنا کسی چیز کے حصول سے **ناسخ** ہجر مین تاریک ہی رہتا ہو ویرانہ مرا ۔ رات کو گر چاندنی تو دن مین ترساتی ہو دھوپ ۔

ترسنا - بفتحتین محروم رہنا کسی چیز کے حصول سے **غالب** ہنوز محرمی حسن کو ترستا ہون ۔ کرے ہی ہر بن مو کام چشم بینا کا ۔

ترشنا - بفتحتین قطع ہونا - کاٹا جانا **آتش** مانسکدہ ہو اپنا اتنی کہ بتکدہ ۔ ہر سنگ سینہ کوب ترشنا صنم ہوا ۔

ترش ہونا - بفتحتین برہم ہونا - غصہ ہونا **آتش** دست کی شب مین ہوتا ہی ہر بات پہ ترش ۔ عیش و نشاط کرتا ہی سلطان جم ۔

ترغیب دینا - بالفتح و کسر غین معجمہ و سکون تحتانی معروف کسی کام کے کرنے پر کسی کو آمادہ کرنا **ناسخ** جنون نے جب لادی روز ازل ترغیب عریانی ۔ گریبان میں کفن کی ویا دامن بیابان کو ۔

ترکش - بالضم و فتح کاف عربی وہ ظرف جسمین تیر رکھے ہوتے ہین اور کماندار کی پشت پر کاندھے کے پاس رہتا ہی **آتش** مرغ دل سینے کو کھوے مین نکالنے کیطرح ۔ ترک چشم انکے کرین ترکش مژگان خالی ۔

ترنا - بالکسر سطح آب پر روان ہونا **ناسخ** کشتہ تن مرے اشکو نمین یون ہی دیدہ مرگ ۔ بلبلے ترتے نظر آتے ہین جیسے آب پر ۔

ترنگ - بفتحتین و سکون نون غنہ - لتی سے نکلے کی حرکت **ناسخ** توڑے لگا سے شیشہ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اک اپنے نشے کی ترنگ ہی ۔

تریا چرتر - بالکسر و فتح جیم فارسی و فتح را سے مہملہ و فوقانی مشدد و مفتوح - مکرزنان **آتش** مہمنت کرتا ہو وہ شوخ میرے آگے ذکر حورون کا ۔ دوستی مین نے بہت تریا چرتر کی کمائی ہی ۔

ت ڑ

تڑپ - بفتحتین اضطراب **ناسخ** تڑپ ہی دل کی یہان مثل ماہی بے تاب ۔ کہ زر آب وہان مثل بجلی کا ۔ **آتش** سیماب عرش کی دکھلاتی ہو دل کی تڑپ ۔ صاحب تاثیر کو کیا زور بان دیکار ہی ۔

ت س

تسکین دینا - بالفتح و کسر کاف عربی و سکون تحتانی

معروف - دلاسا دینا غالب وہ آکے خواب میں تسکین
اضطراب تو دے ٭ ولے مجھے تپش دل مجال خواب تو دے

تسلی دینا - بفتحتین وکسر لام مشدد و تحتانی معروف
دلاسا دینا ذوق بلا سے آپ نہ آئین پہ آدمی اتنا
تسلی کے لیے وقت اضطراب تو دے ٭

تسلی ہونا - قرار ہونا۔ غالب نہوئی گر مرے
مرنے سے تسلی نہ سہی ٭ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی

تسمہ لگا رہنا - بالفتح و فتح میم معروف کوئی رگ کٹنے
سے باقی رہجانا آتش قاتل سنبھل کے تیغ لگا جائے
شکر ہے تسمہ لگا ہو گردن بسمل میں رہگیا ٭

ت ش

تشبیہ دینا - بالفتح و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف
و ہائے ہوز کسی کو کسی سے نسبت دینا کوئی نہ کوئی
مناسبت دیکھکر ناسخ تارخ اسکے عارض تاباں سے
جو تشبیہ دی ٭ پڑ گیا پردۂ فہم پر ابلہ آفتاب آتش
تشبیہ نئی دون ترے گیسوے رسا کو ٭ اترا ہوا چلّہ
کہون ابروکی کمان کا ذوق شہا ترے رخ روشن
کو کس سے دون تشبیہ ٭ کہ مہر و مہ کو گہن لازم آنے
لگی ہے -

تشریف لیجانا - بالفتح و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی
معروف و فا کسی جگہ جانا کر ادب کیواسطے اپنے
بزرگ یا معزز شخص سے کہا جاتا ہے آتش جاتے
ہو اپنے مرا شوق وصل ہے ٭ تشریف بیتے تیرہ بزم ذرا لیجا

ت ص

تصدق کرنا - بفتحتین و شد دال مہملہ و مضموم و سکون
قاف بمعنی جانور یا نذر قربان کسی پر سے صدقہ کرنا ذوق
ہر روز اڑا دیتا ہی ہو کر کے تصدق ٭ وہ ما اسیر قفس
دام محبت ٭

تصور بندھنا - بفتحتین و ضم واو مشدد خیال آنا کسی
کی شکل کا ناسخ پھر نہ رہتا ہو نہیں بیہوش پستون کی
طرح ٭ پھر تصور بندھ گیا مجکو کسی پر جوش کا ذوق
وصل کا اسکے تصور جو بندھا رہتا ہے ٭ تو مزے ہجر میں
بھی آتے ہیں کیا کیا ہمکو ٭

تصور رہنا - کسی کی صورت کا خیال رہنا ناسخ
مری آنکھون میں نہ جائیں نہ کیونکر اشک رہتے ٭ تصور
رات بھر رہتا ہی تیری زلف پر خم کا ٭

تصور کرنا - کسی کی صورت کا خیال کرنا آتش ہم
سے جو کہ بے تصدیق کے کھائی نہیں جاتی ٭ تصور میں
قسم کا ہم تری سوگند کرتے ہین -

تصویر کا ابر - بالفتح و تحتانی معروف۔ تصویر کا سایہ
وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع محل سے دکھائی
جاتی ہی آتش دے سکا بوسہ نہ اک وہ برق وش
خیرات حسن ٭ مالدار بے کرم ہم ابر ہی تصویر کا

تصویر کھینچنا - بضم کاف عربی مشہور اسماء تصویر بنانا
کے ہیں یا سونے چاندی میں اتصویر کندہ کیا جاتا ناسخ
کعبے سے کم نہیں ہی یہ جا امر یہ دل ٭ اسمین تری جو شکل مصور ہے

تصویر بنکی۔

تصویر کھینچنا - تصویر بنانا کاغذ پر یا کسی اور شے پر۔ ناسخ
کون عالم کے مرقع میں ہوں مجھ سا بے ثبات ٭ رنگ اُڑ جاتا ہے کھنچتے ہی مری تصویر کا۔ آتش جب سے دیکھا ہے تجھے گلرو نے ٭ آئینہ بند ہے قد کے سہو سے ہیں جن میں تصویر پر کھنچے ٭

تصویر لگانا - تصویر نصب کرنا کسی جگہ۔ ناسخ
نقش شیریں سنگ سے مثل شرر جاتے اُڑ ٭ بے ستون میں ہم لگا دیں گر تری تصویر کو ٭

ت ع

تعویذ - بالفتح وکسر واو معدولہ وسکون تحتانی حرف دوال مجہولہ حرز۔ آتش دشمن بدوست پس از مرگ ملینگے کھینچ ٭ نقش حب کا ہو مرے سنگ مزار کا تعویذ ٭

تعویذ باندھنا - ڈنڈ پر تعویذ کپڑے میں سی کر باندھ دینا حصول مقصد کے لئے۔ آتش دل سے دشمن سے رہی جنگ ہمیشہ و پیش ٭ نہ زرہ پہنی کبھی میں نے نہ باندھا تعویذ ٭

تعویذ بہانا۔ تعویذ جلانا - تعویذ کو دریا میں بہانا اور آگ میں جلانا حصول مقصد کیلئے۔ آتش نہ نکلا رات بھی جلایا گیا ٭

تعویذ کنوئیں میں ڈالنا - یہ بھی تعویذ کے متعلق ایک ترکیب ہے۔ آتش دفن یار کے بوسے کی تمنا ہی رہی ٭ نہ نکلے کس روز کنوئیں میں نہیں ڈالا تعویذ ٭

تعویذ گاڑنا - تعویذ کو دفن کرنا زمین میں حصول مقصد کے لئے۔ آتش جذبۂ دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا ٭ نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا تعویذ ٭

تعویذ لکھنا - نقش دعا کا لکھنا کاغذ پر۔ آتش نہ بازو ہی کو باندھا میں لکھا تعویذ ٭ بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ ٭

ت ف

تُف کرنا - بالضم تھوکنا۔ ذوق مرد دنیا کے کمینہ مال پہ میں تُف نہیں کرتا ٭

تفنگ کا پیالہ - بالضم وسکون نون غنہ بندوق کا وہ مقام جہاں پر گھوڑا یا توڑا یا پتھری لگا کر بندوق سر کرتے ہیں۔ ذوق ہو وے حاسد کو نہ آزار حسد سے صحت ٭ تا ز دارو نہ پیالے میں بھرے تیری تفنگ ٭

تفنگ کا توتا - بضم فوقانی وسکون واو مجہول گلشبہ بندوق کے متعلق ایک آہنی آلہ جس میں فتیلہ میں توڑہ رکھ کر باروت میں آگ دیتے ہیں۔ آتش مرے پر جھگڑے دونوں طرح خانہ جنگ کا ٭ زاغ کمان ہوا ہیں کہ توتا تفنگ کا ٭

ت ق

تقاضا اُترنا - بحقیقت ہوئے تقاضے میں مطلوب جو اسکا دیا جانا۔ آتش تن سے بار سر آمادہ سودا اُترا ٭ شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اُترا ٭

تقاضا اُٹھانا - کے مطلوب کے نہ دینے سے تقاضے کی باتیں سنکر چپ رہنا۔ آتش مفلس ہوں ملک بے بسی دل کو بندھی ہے دشمن ٭ یوسف کو قرض لیکے تقاضا اٹھا ہے ٭

تاسف کرنا۔ معنی آگاہ۔ غالب تم کون سے تھے
ایسے کھرے داد و ستد کے کہ ملک الموت تقاضا کرتی
... اور

تقدیر پھرنا۔ بافتح و تحتانی معروف۔ بخت بگڑنا۔ آتش
سر سے سنبلاں کا گر پڑنا یاد پھوٹی ہوئی تقدیر نے آلیا۔
تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ آتش زور بازو ہی کو یاد رکھا
نہیں بجا تو نہ ؛ بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تو نہ۔ ذوق
یہی تقدیر کا لکھا کہ لکھے ؛ خدا وہ کن کن کتابوں سے مجھے۔
تقدیر کو رونا۔ اپنی کم نصیبی کا شکوہ کرنا۔ غالب
اس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب ؛ ہم بھی گئے واں
اور تری تقدیر کو رو آئے۔
تقدیر کو سونپنا۔ بفتح سین مہملہ و سکون واو و سکون
... اپنے کل کام تقدیر پر چھوڑ دینا اور تدبیر
... تقدیر پر شاکر رہنا۔ ذوق کشادہ کار ہم نے
... تقدیر کو سونپا ؛ خرد کے تیز ناخن ناخن ... مجھے
تقدیر موافق ہونا۔ بضم میم مہملہ و کسر فاء معجمہ
یاوری قسمت۔ ناسخ گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھ سے زاہدا
ترک کرتا ہوں کسی دن میں سے تدبیر کو۔
تقلید کرنا۔ بافتح و تحتانی معروف پیروی کرنا۔ آتش ...
عشق حسن کل سے نہیں ... آتا ہے تقلید آدمی کی ...

ت ک

تکرار کرنا۔ بالفتح جھگڑا کرنا۔ نزاع لفظی۔ غالب ...
... دیکھے وہ مجھے یہ خوش ... ہاں تا ہے ... تکرار

کیا کریں۔
تکل۔ بالضم و کاف عربی مشدد مفتوح۔ ایک قسم کا ...
جس کا دو ثلث حصہ سپید اور ایک ثلث ...
کی شکل کا ہوتا ہے۔ ناسخ ... ہے چاند دار ... شام
کو دیکھ آسمان پہ قمر ہے کیا ہلال کی ؛
تکلف۔ بفتحتین و ضم لام مشدد۔ قصداً ساز و
سامان و آرائش و شرم و حیا کو زیادہ کرنا جس کا تمام
تکلیف سے خالی نہ ہو۔ آتش حسینوں کا تکلف آنکھ
... نہیں رکھتی ؛ نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ
نکھرتے ہیں۔ ذوق تکلف میں ہے تکلیف
سراسر ؛ آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا ؛
تکلیف دینا۔ بالفتح و کسر لام مشدد و تحتانی معروف
مشہور معانی کے علاوہ چلنے پھرنے کی خاص تکلیف
سے مراد ہے۔ آتش ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی
تکلیف دی ؛ تیر باراں ہو گیا بے یار باراں ...
غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو ؛ مجھے دماغ نہیں
خندہ ہائے بیجا کا۔
تکلیف کرنا۔ کسی جگہ جانا یا آنا۔ آتش دو گھڑی بیٹھے
تکلیف جو کی ہے صاحب ؛ بعد مدت کے تم آئے
ہو ادھر آج کی رات۔ ذوق ... تکلیف مت
کر ...
تکنا۔ بالفتح دیکھنا۔ غور کرنا۔ آتش ...
حسرت سے دروازے کو تکتا ہوں ...

کی دیوار پہلو میں ۔

تکیہ ۔ بالفتح (۱) قبرستان جہان فقرا بھی سکونت رکھتے ہین ناسخ ۔ ہی مین ہی ہو جاہئے اُس سرو قامت کو تکیہ ؛ بس کسی آزاد کے تکیے پر بستر کیجئے ؛ آتش اے قفل ترک ادھر بھی گذرگاہ کا وہو ؛ تکیہ ترے فقیر کا ہر شاہراہ پہ (۲) بالش ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ؛ الخ ۔

تکیہ کرنا ۔ بھروسا کرنا ۔ آتش تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا ؛ تکیہ خدا پہ کیجئے دروازہ بھیڑئے ؛

تکیہ لگا کر بیٹھنا ۔ تکیہ یا کسی اور چیز سے پیٹھ لگا کر بیٹھنا ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ؛ کہ جوشن بنگیا ہون اپنے دروازے کے بازو کا ؛

ت ل

تِل ۔ بالکسر (۱) وہ نقطہ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہی اور جسکی راہ سے نور آتا ہو (۲) وہ نقطہ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہو ۔ خال ناسخ مردم چشم فلک ہین ترے خال سیاہ ؛ روے خورشید پہ ایسا کوئی تل ہوگا (۳) کنجد ناسخ بوسۂ خال کے سودے مین ہوا ہون یہ نثار ؛ تو لئے مجھسے ترازو مین تو ہو تل بھاری ؛

تل بٹھانا ۔ بالضم ایک قسم کا تصدق ہی یعنی ترازو کے ایک پلے مین آدمی کو بٹھا کر اُسکے ہموزن غلہ یا سونا یا چاندی یا جواہرات رکھکر تولتے ہین اور وہ سامان محتاجون کو تقسیم کرتے ہین آتش تل بٹھانا ؛ ہمک تنکو ...

کس دلخواہ کا ؛ برج میزان مین نہین ہی جو آفتاب کا

تلاش کرنا ۔ ڈھونڈنا جستجو کرنا آتش کونسا کونا نہ جھانکا کیا اُس گھر مین تلاش ؛ جستجو مین تیری شش جہت کی خاک

تلپٹ ہونا ۔ بالفتح و فتح باے فارسی و سکون تاے ہندی ۔ تلف ہونا ناسخ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھکر دو ؛ کہین نہ دست مین دلبر یا تلپٹ ہوجائے

تلچھٹ ۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی ۔ وہ خاک جو پانی یا شراب یا اور رقیق شے کے ظرف مین سے نیچے جم جاتی ہی آتش شراب صاف نہ باقی رہے تو اے ساقی ؛ نوالہ ہے کا بیچے کیجیو مین نشہ تلچھٹ کا ؛

تلخ باتین ۔ بالفتح و سکون لام مہملہ سخنان ناگوار ناسخ کیا کسی کے کلام شیرین سے ؛ سنون باتین نہ تلخی تلخ ؛

تلخ جواب ۔ بفتح جیم عربی جو تلخ طبیعت ہو آتش سائل ہون بوسۂ لب شیرین کا یار سے ؛ شان کریم ہی وہ اگر دے جواب تلخ ؛

تلخ کرنا ۔ منغص کرنا ۔ ناگوار اور بے مزہ کرنا آتش کیا تلخ کیا اُس نے اس عمر دو روزہ کو ؛ زہر اپنے لئے عشق معشوق شکر لب تھا ؛

تلقین ۔ بالفتح و کسر قاف معجمہ و سکون تحتانی معروف اما میہ طریقہ کے مسلمانون مین دستور ہی کہ جب میت کو قبر مین اُتارتے ہین تو چند مخصوص آئتین پڑھکر پھر ... میت کو ... شہادت ...

... سے بجلی کی کہ الٰہی کا مضمون ہے کہ ہم لوگ جس
سے کلکہ رہے ہیں کہ بیت شیعہ کی ہے ناسخ تیر پر بہر خدا
نام بتون کے لینا ۔ وہ ستو وقت تلوار نے مری تلقین کا ۔

تلملانا ۔ بالفتح وفتح میم معروف ۔ تڑپنا ۔ اضطراب ناسخ پھاڑ
ڈالے شیشون کو ساقی میرے بستر پر شب فرقت جو
بجلی سے تلملاتا ہے ۔ ذوق ابر تر سوجھا کوئی ہے
بیکھ جاے وہ برق مضطر تلملاتا کوئی ہے یکہ جانے ۔

تلوا ۔ بالفتح کف پا ناسخ کیا مرے تلوے نہیں کانٹا ہی
کسی نے دیکھنا ۔ خیر کا نقش قدم تلوؤں سے جانان میں
حسین آتش خاک چھانی ہم بہت کر رہو ۔ نے مثل گرد راہ
وادی تمہارے تلوے سلامت پیگئے ۔

تلوار باندھنا ۔ تلوار ہر وقت اپنے ساتھ رکھنا ناسخ
تلوار تو تمام کی باندھے تو سب ملک ہو کرلے ٹکین تراہ
تراہ آسمان ہے ۔

تلوار پر ناچنا ۔ ایک قسم کی ناچ ہے جسمین دو مضبوط
آدمی اپنی ننگی تلوار دونون طرف سے پکڑتے ہین
ایک شخص ناچتا ہے دوسرا شخص بہت سا کپڑا لپیٹکر
تلوار کی نوک تھامتا ہے رقاص تانمین دونون آدمیون
کے شانون پر ہاتھ رکھکر کھڑا ہوتا ہے اور تلوار کی دھار
پر اپنے تلوون کو جو نفس الامر مین دھار سے علیحدہ رہتے
ہین جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگرو بجاتا ہے اسی کو تلوار پر
ناچنا کہتے ہین آتش ابروے یار کا سر مین ہے جنون کے
سودا ہے رقص وہ لوگ کیا کرتے ہین تلوار ون پر ۔

تلوار چلنا ۔ تلوارون کے وار ایک دوسرے پر
ہونا ۔ ناسخ کرتی ہین ترے ابرو کے اشارے قتال
آجکل چلتی ہے تلوار ترے کوچے مین آتش مشتاق لب
ہے جنبش ابرو سے یار کا چلتی ہے کسی سر سے پکو دیکھا

تلوار چمکانا ۔ بفتح جیم فارسی ننگی تلوار کی آبداری
دکھانا دھمکانے کیلئے ذوق چمکاے تیغ تیز کو
اقبال گر ترا ۔ ہو معتقد ہلال تو سبقت کرے آسمان ۔

تلوار حلق پر پھیرنا ۔ بفتح حاے حطی وسکون لام
معروف ۔ گلا کاٹنا تلوار سے ۔ ناسخ تلوار میرے حلق پر
حسرت سے پھیر دی ۔ اکیا جو دیکھے عاشق بخون نگاہ جب

تلوار درمیان مین رکھکر سونا ۔ بفتح دال ہو کسی مرد
و زن کا ساتھ وصل ہونا ۔ کروٹ اپنی اپنی جانب لیکر سونا اور درمیان
مین تلوار رکھنا آتش نہ سوؤ ساتھ مرے رکھکے درمیان شب
اتفاق بھی کچھ کم نہین نفاق سے ہے ۔

تلوار دکھانا ۔ قتل کی دھمکی دینا تلخ ہجر مین ملی کی
تلوار دکھائی جو بے ۔ نظر آتے ہین ترے ہمدم سے گھ

تلوار سے پانی جدا نہین ہوتا ۔ مثل مشہور ہے کہ تلوار
یا تلوار پانی پھرنے سے پانی کے دو حصے نہین ہوتے
یعنی ایک خاندان کا لوگون باوجود نفاق دشمنی کے
جدا نہین ہو سکتا ناسخ بکدورت نہین ہون مین گو سر گیا شخص
حباب وہ چیز ہے کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہین ۔

تلوار سونتنا ۔ بضم سین مہملہ و واو معروف وفا
کرکے تلوار کو ذرا سے میان تک کھینچ لانا ۔ آتش

بے نیازی کے ہون کشتے ناز پرور سیکڑون ہاتھون
شمشیر تغافل سے برابر سیکڑون +

تلوار عرش پر جھولنا - بفتح عین مہملہ وسکون راے مہملہ وضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف نفی سے مراد ہے یعنی بیغزلی مین عروج پانا **ناسخ**
جھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج ❊ ہے تصور دل مین کس کے ابروے خمدار کا +

تلوار کا بال - مراد تلوار کی باریک دھار سے ہے
دم شمشیر **ناسخ** ناتوانون سے پناہ اے قاتلو ملگا کرو ❊ دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا +

تلوار کا پانی - آب شمشیر **ناسخ** قہر ہے اسکو شراب ارغوانی چاہیے ❊ مثل شمشیر آب مرے قاتل کو پانی چاہیے - **آتش** سیکڑون تشنۂ دیدار ہین معلوم نہین ❊ کسکی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس +

تلوار کا پھل - بفتح باے فارسی مخلوط الہا تلوار کا وہ حصہ جو قبضے کے باہر ہو - بیکر تیغ **آتش** پھول ہو ہرا بنے گلشن کا سپر کا پھول ہی ❊ ہر شجر اس باغ مین لایا ہے پھل تلوار کا +

تلوار کا دندانہ - بفتح دال مہملہ وسکون نون خستہ دھار کے گر جانے سے جو دندانہ پڑ جاتا ہے **ناسخ**
خندۂ دندان نما خوش آ گیا لب محبوب کا ہیلوا سے ❊ قاتل تری تلوار کا دندانہ ہے **آتش** قتل سے مجھ سخت جان کے منکر اسے قاتل نہو ❊ حجت قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے +

تلوار کا دھنی - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف - تلوریا - اچھا شمشیر زن **ناسخ** مارا ابروے سیکڑون کو ❊ قاتل تلوار کا دھنی ہے

تلوار کا ڈورا - بضم دال ہندی وسکون واو مجہول باریک دھار تلوار کی - دم شمشیر **ناسخ** میرے نخچیر کو اگر تانکے لگانے ہین تجھے ❊ چاہیے لا جائے ڈورا بھی تلوار کا +

تلوار کا رومال - بضم راے مہملہ وسکون واو معروف وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے مین باندھتے ہین **ناسخ** ترگسی سے خالی نہین قاتل کی نکیتی ❊ رومال ہے تلوار کا اسکے گلے مین +

تلوار کا سبزا - بفتح سین مہملہ وسکون موحدہ وہ سبزی جو پھلکے لوہے یعنی کھیڑی یا سپاٹ کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے **ذوق** خاطر مدعی سوے کشتہ سیاہ دل ❊ سبزۂ تیغ مین جو ہرے کا جھاگر +

تلوار کا کسنا - بفتح کاف مہملہ وسکون سین مہملہ تلوار کا جھکنا چمکنا - تم پہنتا **آتش** فرمایا کی کہ دن تم [illegible] سے بھی نہین ہوتی ❊ بسلا تیغ گل کا کبھی کہین دیکھا کسی نے ہے +

تلوار کا کھیت - بکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول - میدان کارزار **آتش** [illegible] گل کا بھی زخم ہو ❊ کھیت ہے تلوار کا [illegible]

تلوار کا گھاٹ ۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہائے ہندی۔ وہ مقام جہاں سے تلوار میں خم شروع ہو۔ آتش۔ ہزاروں کا تشنہ تن پہنچا ہے گھاٹ بے تکلف سے بہا ہے خون جاری تیری تیغ جابجا سے ۔

تلوار کا لعاب ۔ بضم لام مہملہ۔ مراد ہے تلوار کی [illegible] سے۔ تلوار کا پانی۔ آتش۔ شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیکے پیجئے ۔ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ۔

تلوار کا مینہ برسانا ۔ بکسر میم مجہول مخلوط النون و ہائے ہوز۔ بیشمار تلواریں چلنا۔ آتش۔ آسمان شوق سے تلواروں کا مینہ برسا دے ۔ مینہ نے ترے ابرو کا کیا خم پیدا ۔

تلوار کا مونھ ۔ بضم میم مجہول و واؤ معدولہ و نون غنہ و ہائے ہوز۔ دم تیغ کی تیزی۔ تلوار کی باڑھ۔ آتش۔ پھر گئے ہیں معرکے میں مجھ سے تلواروں کے مونھ [illegible] کھاتے ہیں یاں [illegible] سے ہتھیار [illegible] ۔

تلوار کھانا ۔ تلوار کا وار سہنا۔ ناسخ۔ [illegible] سے کھائی [illegible] تلوار قاتل کی ۔ دہان زخم نے گویا سر از خم وہاں باندھا۔ آتش۔ پیچھے نہ پاؤں معرکہ عشق سے ہٹے ۔ تلوار کھا کے روسیاہ دست یار کا ۔

تلوار کھینچنا ۔ میان سے تلوار نکالنا۔ ناسخ۔ وہ دن آنکھ [illegible] سے تلوار کھینچ ۔ ایک دن یاس سے میرے قتل کو تلوار کھینچ [illegible] وقت خورشید کے [illegible] سے [illegible] چھوٹ ۔ کھینچ کر تیغ کو جب ہو وہ [illegible] ہلال [illegible] آتش۔ کھینچ لی [illegible] [illegible] ہوتی [illegible] [illegible] ۔

تلوار کی آب ۔ آب [illegible] [illegible] قاتل کے [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] کی ۔

تلوار کی آنچ ۔ بالف ممدودہ و سکون نون غنہ و جیم فارسی۔ گرمی [illegible] شمشیر [illegible] تیزی تیغ۔ آتش۔ دم [illegible] جسکی آنچ ترے دشمنوں کو [illegible] ۔

تلوار کی باڑھ ۔ تیزی شمشیر۔ ذوق۔ سر سے [illegible] شہر [illegible] [illegible] ۔ [illegible] تلوار کا ۔

تلوار کی چمک ۔ بفتح جیم فارسی و میم [illegible] شمشیر۔ ذوق۔ وہ بہادر شہ غازی کہ اگر تیغ اسکی ۔ اپنی دکھلائے چمک چرخ پہ کھا جائے ہلال ۔

تلوار کی دھار ۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہائے دم شمشیر۔ آتش۔ پھیر سکتا ہے کوئی ابرو کے [illegible] زلف ۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر ۔

تلوار کی موت ۔ بفتح میم [illegible] تلوار سے قتل ہونا۔ آتش۔ تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہو ۔ ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا ۔

تلوار کے ہاتھ بتانا ۔ [illegible] آتش۔ نہیں [illegible] ابرو سے اشارے [illegible] ۔ [illegible] کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ

تلوار گھسیٹنا ۔ بفتح کاف فارسی [illegible] کسر سین

مع واو سکون تحتانی معروف و تا ے ہندی۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ آتش چٹانے کو جو سنگ اسے نرک آ ے تو نے کہ بیٹا ہی شہادت خواہ پھر کے رہتی کی تلوار پر کیا کیا ؎

تلوار لگانا۔ تلوار کا وار کرنا۔ **ناسخ** دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین جو آج ؎ کیا ہمارے زخت عریانی پر آتو ہو گیا ؎ **آتش** کھینچ لی ہو تو لگانے مین تامل نہ کرو ؎ کھوٹی ہوتی ہو میان آ کی تلوار کی بازو وقت و مول لیتے ہین جسدم کوئی نئی تلوار ؎ لگاتے پہلے مجھی پر ہین امتحان کے لئے ؎

تلوار لئے پھرنا۔ بکسر لام مہملہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی مجہول۔ خون کرنے پر آمادہ رہنا۔ **آتش** نکلتا نہین شمشیر بکف اے قاتل ؎ موت میرے لئے تلوار لئے پھرتی ہی ؎

تلوار مارنا۔ تلوار کا وار کرنا۔ **ناسخ** ہم کے رنجیدہ جو تو تلوار ماریگا مجھے ؎ زخم بھی بہر نگہ زاری دہن ہو جائیگا ؎

تلوار مونھہ پر کھانا۔ تلوار کے وار سے مونھہ نہ پھیرنا۔ **آتش** تلوار کھینچکر وہ خونخوار ہے یہ کہتا ؎ مونھہ پر جو کھانے تو ہو وہ سپر سنبھالے ؎

تلوار میان مین کرنا۔ بسر مہملہ مخلوط التحتانی نگی تلوار کو نیام مین کرنا۔ **ناسخ** مر رہا ہون آپ تم بد تمام ہوتے ہو عبث ؎ غصہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان مین ؎

تلوار مین چھالے پڑنا۔ وہ داغ جو تلوار کے لوہے مین ہوتا ہو۔ **ناسخ** راہ خونریزی مین او قاتل جو رکھا ہم قدم ؎ چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار مین ؎

تلوار مین کاٹ ہونا۔ تلوار کا اس قابل ہونا کہ جسپر پڑے اسے کاٹ ڈالے۔ **ناسخ** غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہین ؎ کاٹ ہو تلوار مین گیا اگر جوہر نہین ؎

تلوون سے پار ہونا۔ بالفتح و ضم و نو مہملہ و سکون واو مجہول ثانی۔ تلوون مین چبھ جانا۔ **گرجانا ناسخ** سر اٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز مین ؎ پار تلوون سے وہین خار مغیلان ہو گیا ؎

تلوون مین لہو اتر آنا۔ بضم لام معروف مع ہا ے ہوز و واو معروف۔ زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہو مراد زیادہ مسافت طے کرنے سے ہو۔ **ناسخ** پھرتے پھرتے سب اتر آیا ہو تلوون مین لہو ؎ صحرا مین نہ یادہ تر نقش قدم ...

تلوے جلنا۔ بفتح میم عربی۔ کف پا مین سوزش پیدا ہونا ہے گھر مین نہین جاتے جو قدم ؎ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہین ؎

تلوے سہلانا۔ بفتح سین مہملہ خدمت کرنا۔ **ناسخ** گرمیٔ سہلاؤن کف پا سے حنائی آپ کے ؎ مہندی ہو ہونٹوں سے نکلت ہاتھ مین۔ **آتش** تلوے سہلاتی ہین بیڑیان خانۂ زنجیر مین ؎ وقت کا اپنے سلیمان ہو ترا دیوانہ آج ؎

تلوے سہلانا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا۔ سنہ ہونے

تمنا آتش ۔ [illegible] ہوئے کپڑے کے تھے [illegible]
جن میں [illegible] پاؤن سے نہیں [illegible]
قسمت سے زندان ہوئے [illegible] کا سے ہی مژدہ
خورشید [illegible] اُجالا سے ہی
تلے ۔ بالفتح و کسر لام مع واو تحتانی مجہول ۔ نیچے ۔ ناسخ
زبان والوں نے دالی ہوا سے یہ نظر آیا کہ ہر ایک پتہ
یاقوت بھی اس سلک گوہر تلے ۔ غالب سبزہ گل کے
تلے بند کرے ہے گلچین ۔ مژدہ اے مرغ کہ گلزار میں صیاد
نہیں ۔ آتش دستگاہ و توقیت کی ہوئی تھی لیکن
ہوئے سے رنگینی پر مسند سلطان کے تلے ۔

ت م

تم ۔ بالضم کرم سے برابر والے کو مخاطب کرتے ہیں ۔ غالب
ہر ایک بات میں کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ تمہیں کہو کہ یہ انداز
گفتگو کیا ہے ۔
تماشا دکھانا ۔ یعنی کسی مقام یا دلچسپ شے کی
سیر کرانا ۔ آتش ۔ آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا
بلبلوں کا کسی نادان کو تماشا دکھلا ۔ غالب ۔ دکھاؤں گا
تماشا دی اگر فرصت زمانے نے ۔ مرا ہر داغ دل
اک تخم ہے سرو چراغان کا ۔ ذوق ۔ خدا کرے نے تماشا
طرفہ ہمکو دکھلا دیا ۔ جسے کرہ سے میں دریا بند کر دکھلا دیا
تماشا ہونا ۔ کوئی لطیفہ یا [illegible] ۔ غالب
بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ۔ ہوتا ہے شب و روز
تماشا مرے آگے ۔

تمام کرنا ۔ بالفتح ختم کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ آتش [illegible]
[illegible] دل [illegible]
تمام ۔ غالب ۔ دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو
جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے ۔
تمام ہونا ۔ ختم ہونا ۔ مرجانا ۔ ناسخ ۔ [illegible] ایک
جست میں مثل شرر تمام ۔ ہیچ ہے [illegible] خرمن کی بلا
کیوں کو مرگ ہے ۔ غالب ۔ دل ہوا کشمکش چارۂ زحمت
میں تمام ۔ مٹ گیا گھسنے میں اس عقدے کا وا ہونا ۔
تمامی ۔ بفتحتین و تحتانی معروف ایک قسم کا کپڑا جس
کا تانا بانا ریشم اور چاندی کے تاروں کا ہوتا ہے ۔ آتش
کفن دوزوں میں خیرات دولت کا نشانہ ہی ۔ تمامی کی
ہو چادر بادے کا شامیانہ ہی ۔
تم جانو ۔ بضم نون مع سکون واو مجہول ۔ یعنی تم جانو
ہو ۔ دوسرے تم خیال کرو ۔ غالب ۔ تم جانو تمکو غیر سے
گر رسم و راہ ہو ۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۔ ذوق
گر ان کی پھرے ہیں وہ کعبے کے سفر سے ۔ تم جانو پھر
شیخ جی اللہ کے گھر سے ۔
تمکو قسم ہے ۔ بفتح قاف ۔ قسم دلانے کے
وقت بولتے ہیں ۔ ناسخ ۔ [illegible] تمکو قسم ہے [illegible]
ادھر وہ کھیل رہے ہیں شکار [illegible]
تم کہیں میں کہیں ۔ بفتح کاف عربی [illegible]
[illegible] متفرق ہونا ۔ ذوق [illegible]
تم ہو کہیں اور کہیں ہوں [illegible]

جہاں تم وہیں ہوں میں ؎

تمن بالضم و فتح میم مہملہ - دستہ فوج کا **آتش** سے جو تمن کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ ؎ غنیمہ دن کے جہت سالا جب ہم سے تمن بگڑا ؎

تمنا رکھنا - بالفتح و فتح میم مہملہ و نون مع تشدید - آرزو رکھنا خواہش رکھنا **غالب** بزم قدح سے عیش تمنا نہ رکھ کہ رنگ ؎ صید ز دام جستہ ہے اس دامگاہ کا ؎

تمنا کرنا - آرزو کرنا **آتش** ہم بھی اللہ سے دوستی کی تمنا کرتے ؎ سیم بر جو کوئی عوض زر ملتا ؎ **ذوق** اگر یہ جانتے چن چن کے ہمکو توڑیں گے ؎ تو گل کبھی نہ تمنا ئے رنگ و بو کرتے **غالب** ہم رشک کو اپنے بھی گوارا نہیں کرتے ؎ مرتے ہیں و لے انکی تمنا نہیں کرتے ؎

تمہیں - بالضم و کسر میم مہملہ مخلوط الہا و تحتانی معروف تم ہی کی جگہ بولتے ہیں یعنی فاعل کرتم **غالب** تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے - جہلا تحتانی بھول تمکو کی جگہ بولتے ہیں **غالب** سے مجھے پوچھو تمہیں خبر کیا ہوا غم

ت ن

تن بدن پھونکدینا - بالفتح بدن میں سوزش پیدا کرنا **ناسخ** تن بدن پھونکدیا ہے تپ فرقت نے مرا ؎ کیا عجب ہے جو مرے جسم سے بستر جلجائے -

تنخواہ - بالفتح و فتح نون مع خائے معجمہ مخلوط الواو معدولہ و مشاہرہ **ناسخ** حد سے گذری پستی طالع تو کیا کہتا ہوں میں ؎ آسمان نے کھینچ ڈالی روح بہری تنخواہ کی ؎

تنکا - بالکسر بہک کاہ و سوکھی گھاس کا ٹکڑا **ناسخ** حال کیا ہو مین نے بدن لاغر کا ؎ ہے اڑ اتنکے کے مانند کبوتر کا غذ **ذوق** آشیاں باغ میں ڈھونڈھا ہو حیرت جا کر ؎ ایک تنکا بھی نہ تھا باد صبا نے رکھا ؎

تنکا دانتوں میں لینا - بفتح دال مہملہ و سکون نون عنہ - عاجزی کرنا - انتہائے الحاح **غالب** سے تلی سخت قاتل بھی مانع میرے نالوں کو ؎ لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا ؎

تن کے چلنا - بالفتح غرور و نخوت سے چلنا - موانہ وار اکڑ کے چلنا **ناسخ** جب چلے گا باغ میں تن تن کے وہ سرو رواں ؎ طوق قمری کیطرح شمشاد خم ہو جائیگا -

تنکے چننا - بالکسر و ضم جیم فارسی - دیوانہ ہو جانا **ناسخ** باغباں آتا نہیں گلگشت کو دور شک گل ؎ تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا **آتش** جو ہرا پنے آئینہ رخسار کا دکھلائیگا ؎ سہو خطیہ کا تنکے بے چنوائے گا ؎

تنکے کا سہارا - بہت قلیل بھروسہ تھوڑا ایسا سہارا **آتش** قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی ہے شرط نا آسرا وہ نہیں بیتے جو خدا رکھتے ہیں ؎

تنگ آنا - بالفتح و سکون نون غنہ - دق اور پریشان ہونا **ناسخ** تنگ آکر مرے بالیں سے نہ اٹھ اپنا بھی تھا صبح تو یہ ہو آپ میں میں خوب آیا ؎ **آتش** تری فرقت میں شب اے نرگس یہ تنگ آیا تھا ؎ چیرا پہلو سے خالی کو جو خنجر

غالب اوہ وجرأت فزا کمان ہ دل سے
... کے بکر باقی ذوق ہ ایک دہ تنگ سے نکلے
محفل میں یہ کر الخ

تنگ رہنا - پریشان و شکستہ رہنا **ذوق**
حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت ہ تنگ رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے ہ

تنگ کرنا - دق اور پریشان کرنا **ناسخ** فلک نے
بہت تنگ کیا ہے ہمکو ہ کیجئے اب طرف خانہ خمار
گریہ آتش نکر زیادہ بس اب اے فراق جاناں تنگ
لگے کرانے پڑ بنے ہو کے انسان تنگ **ذوق**
عمر دوری نے کیا تنگ ہمکو کیا کیا ہمکو ہ

تنگ ہونا - دق اور پریشان ہونا **ناسخ** ہوں تنگ
جو اسکا خط میں ہ کہتا ہوں ہائے قاصد **غالب**
تنگی دل کا گلہ کیا یہ وہ کافر دل ہے ہ کہ اگر تنگ نہوتا
تو پریشان ہوتا ہ **آتش** جاتے ہیں کوئے یار سے
ہم ایسے ہو کے تنگ ہ کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ دیکھیں ہزار
دیکھئے **ذوق** نکہ نہیں حرف دلنشین تمہارا دہن کی
تنگی سے تنگ ہو کر ہ نکلا آیا جو راہ آنکھوں کی دل
میں میہمان خانہ تنگ ہو کر ہ

تنا - بالفتح منور ہونا۔ اکڑ کر کھڑا ہونا **آتش**
تنا ہے کیوں تو اسقدر مانند سرو باغ ہ کب سے پیچھے ہاتھ
آتش ہو بیٹا ہ ہوکر دن - **ناسخ** تنا نہ بہت ہم سے
الہم بھی ہیں بیچاری ہ

ت و

تو - بالضم و سکون واو مجہول اسکا تین معنی ہیں۔ کلمہ ہو
کلمات خطاب میں ہو و اگر کسے را والا سے **ناسخ** چھپکے جاکر
خالی نکر تو جان سے ہ ساقیا ابر جو آتے ہیں مرکا یہ شیشۂ صہبا
سو ونکر خدا کیسی کم تیر و بلبل باد بہار تیری کی بو اٹھا کے
ہر ایک بات میں کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے الخ

توا - بتحقیق (۱) تابہ آہنی **ناسخ** لنگون خادی کا بنا کر
توا جو فوت ہنستا ہے (۲) وہ ۔ ۔ آہنی پیالہ جس میں پانی
آنے کے لئے چند سوراخ ہوتے ہیں اور وہ چکی پر سے
کنوؤں کی تہ میں نصب کیا جاتا ہے **آتش** وہ دہن کہ
چشمۂ شیرین جس کا موج ہے ہ وہ ذقن ہے جو نہال آسمین
توا ہے چاہ کا ہ

توبہ توبہ کرنا - اظہار توبہ کرنا **ذوق** مری طاقت
سے ابتو معصیت بھی عاری ہے ہ مری توبہ پہ توبہ توبہ
استغفار کرتی ہے ہ

توبہ توڑنا - بالفتح و سکون واو مجہول و ضم فوقانی و
سکون واو مجہول۔ جس بات کی توبہ کرنا پھر اس عہد پر
قائم نہ رہنا **ناسخ** خاطر ساقی نہ ٹوٹے کوکہ ہے یہ صباحت
اپنی توبہ کیطرح ہر روز سے بھی اکثر توڑتے **آتش** زاہد
کے توڑنیکے لئے ہ ساقی نیت تمہ ہو شرط ہ

توبہ کرنا - کسی ترک فعل کا عہد کرنا **ذوق** میں نکتہ
ہی تھا جو دل نے مرے مجھسے کہا ہ توبہ کر تو بیکا تجھی
بیہودہ بکواس - **غالب** کی مرے قتل کے بعد اسنے

بھاے توبہ ٭ ہاے اُس بندۂ پشیمان کا پشیمان ہونا۔

توتو۔ بالضم و واو اول معروف و واو دوم مجہول تصغیر کے موقع پر بولا جاتا ہے ناسخ ناسخ کو ہوئی یاس سخن سے تو نہیں خلق مرحوم خدا تو تو نہ کر اب سگ دہر سے ٭

توتے پڑھانا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ نہ سکھا سکنا۔ ایسے شخص کو پڑھانا جو معانی سمجھنے پر قادر نہ ہو ناسخ تو پڑھا ہے ای صنم توتے تو کیا ٭ ہوا ابھی سخن خوش ... ذوق آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے ٭ لاکھ توتے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا ٭

توڑ۔ بالضم و واو مجہول چھینکا پالکی یا سکھپال کا ناسخ ٭ نہ جھکو دے ترے سکھپال کا سب توڑ کھنتا ٭

توڑا۔ بالضم و واو مجہول خوان طعام۔ ذوق توڑہ نکی بہشت مطبخ عالی میں استقدر ہے جسکا ایک تودۂ خاکستر آسمان ہے ٭

توڑ۔ بالضم و واو مجہول۔ دریا کی روانی کا زور ناسخ تند رفتاروں سے ہوگا جلد دولت کا زوال ٭ دیکھ دریا میں کمان جو توڑ ہے سیلاب میں (۲) تیر یا برچھی وغیرہ کا پار ہونا نشانے سے۔ آتش نہ رکمان ہے ابروے خمدار یار میں ٭ موے مژہ میں توڑ ہے تیر خدنگ کا (۳) فیصلہ آتش ای دل صد چاک اُلجھکر زندگی سے ہو بیباک ٭ پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر ٭

توڑا۔ بالضم و واو مجہول۔ گلے اور ہاتھ اور پاؤن کی نقرئی طلائی زنجیر ناسخ دسترس جو تو رکھتا ہے گریبان کے

جلد ہر کسوں وہ جان ہے کیا ہے عذر سے ... [illegible] سلسلہ ہی گرفتاری کا کب ٹوٹ جاتا ہے ... [illegible] ہمون سنے توڑا تارے توڑے ناسخ دم سے ... [illegible] ابھی سے باغ میں ٭ پاؤن میں ہیں شمشاد کے سرو کے کا توڑا ہے جنون کا پہنون زنجیر اب عاشق ... [illegible] تری گردن کا یہ کرتا ہے اشارا قاتل ... مثل جس سے بندوق داغتے ہیں ناسخ برسات میں ہے گردن بنا ہے تفنگ ٭ آتش ہو کا ہی جا ایک شرار ... ذوق پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا ہے ٭ پر ہمارے نصیب سے توڑا بجھا ہوا (۳) کسی شے کی یکبارگی ناسخ عاشق زلف معنبر ہیں خریدار تمام ٭ کیون نہ تیر ہو جائے ای معنبر سارا توڑا (۴) ہزار روپیہ کی تھیلی آتش مانگتا ہون میں خدا سے اپنے دل سے داغ عشق بادشاہ حسن کے سکے کا توڑا چاہیے ٭ ناسخ خط میں وہ مضمون میں پڑھتے ہی جسے ٹوٹی کمر ٭ نامہ بر کہتا ہے انعام ایک توڑا چاہیے ٭

توڑ کے نکلجانا۔ اِس پار سے اُس پار ہو جانا ذوق نالہ کتنا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤنگا ٭ بلکہ میں توڑ کے اسکو بھی نکل جاؤنگا ٭

توڑنا۔ بالضم و واو مجہول کسی مسلم شے کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ذوق میں کاٹ دون پہاڑ کو چیر کر توڑ دون ٭ پر کیونکر میرے بت کا ... [illegible] تمام ... توڑ ڈال ... [illegible]

[illegible] جھٹ کرنا [illegible]
[illegible] بہت کام کر تا ہو دون ؎

توڑے مروڑنا - بفتح میم معروف ضم ہاے ہندی وسکون [illegible] مجہول وہاے ہندی - کسی ایسی شے کو جو نرم ہو توڑ [illegible] میں ہتھیار بل دے کر خم دینا - تار وہ ہے کے تار کو بلدار کر دینا - **آتش** - بل کھا پیچ کے نہ صورت گیسوے یار ؎ سانپ جو تنے مروڑے اپنے بدن کو ہو سانپ ؎

توڑے کا موتھ کھول دینا - خوب بخشش اور فیاضی کرنا - **ناسخ** - سبک کر بند تری ستائش نو دستانی کو ؎ جھٹ بند کر منہ کو دہان کیسہ زر کھولدے ؎

توفیق ہونا - بالفتح وسکون واو مجہول وکسر فاے وتحتانی معروف - ہمت ہونا - **آتش** - کھلے زخم سے ہوں شہادت طلب نہال ؎ توفیق خیر ہو تری تلوار کے لئے ؎

توقع رکھنا - بفتحتین وقاف مشددہ مضموم - امید رکھنا - **غالب** - زمانہ سخت کم آزار ہے بجان اسد ؎ وگرنہ ہم تو توقع زیادہ رکھتے ہیں ؎

توکیا - کاف عربی مخلوط التحتانی اس کلمہ کے بعد نقصان ہوا یا ہرج ہوا یا مضائقہ ہوا محذوف سمجھنا چاہیے - **ناسخ** - تا دم مردن نہ نکلی دل کی حسرت تو کیا ؎ بیگی مر مر [illegible] تک میری مغت خاک کو ؎

توکیا ہوا - کچھ نہیں ہوا - بے سود ہوا - **ناسخ** - [illegible] کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا ؎ بلبل کا ہم صفیر نہ [illegible] ہو گیا ؎

توکل ہونا - [illegible] **غالب** - [illegible]
نشاط [illegible] تو کیا ہوتا ؎

تونبی - بالضم وسکون واو مجہول ونون مخفی وکسر با وتحتانی معروف - کدو سے کی طرح جسکے اندر سے گودا نکال کر [illegible] اپنے پاس رکھتے ہیں - **غالب** - کیوں وہ [illegible] تونبی بگر باغ کرے سو نہیں ہو - **ناسخ** - [illegible] وہ بھی دعا رہی ؎ جیسے تونبی کی جسے [illegible] کو ؎

توہی توہی - بضم ہر دو فوقانی وہر دو واو معروف - کنایت معرفت خداوند تعالیٰ کی شان میں - صوفیانہ اصطلاح ہے جو کچھ ہو تو ہی ہو - **ناسخ** - یاد سے پرندے ہیں ہو گئے ہیں ہم بھی ہم ہیں ؎ جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر توہی توہی ؎

توے کا ہنسنا - بالفتح وتحتانی مجہول وفتح ہاے ہوز وسکون نون مخفی وسین مہملہ - توے کے پیچھے کی کالک کا سپید رنگ ہو جانا - بعض مرتبہ روٹی پکانے کے بعد ایسا ہو جاتا ہے کہ توے کے نیچے سیاہی کے عوض سپیدی چھا جاتی ہے اسکو توے کا ہنسنا کہتے ہیں اور شگون نیک سمجھتے ہیں - **ناسخ** - نہیں غم گر رقیب روسیہ خندہ زن ہے ؎ شگون شادی کا لیتے ہیں توے جس وقت ہنستا ہے ؎

ت ہ

تہ - بالفتح قعر دریا یا قعر چاہ - کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا وہ مقام جہاں پہنچ ہو یا آخر مقام ہو مثلاً کنویں کی تہ یا دیگ کی تہ - **ذوق** - تہ ساغر پہنچا [illegible]

جھکتی ہین کی ہر تنگ آب ؛ تمام آسمان پہ میرا غبار زمین پھول مین ؛

تھالا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ درخت کے گرد گھیرا گڑھا جسمین پانی بھرا رہے ناسخ یاد جو آیا چمن مین وہ نہال باغ حسن ؛ میرے اشکو نسے لبالب یکقلم تھالے ہوئے آتش صیاد چمن ہی مین کرے مرغ چمن ذبح ؛ لبریز لہو سے بھی درختون کے ہون تھالے ؛

تھامنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا (۱) ہاتھ سے پکڑنا کسی شئے کو (۲) روکنا۔ ناسخ تیری صیادی جدا عالم سے ہی او شہسوار ؛ صید دوڑے جاتے ہین تھامے ہوئے فتراک کو آتش سعی لاحاصل مداوائے مریض عشق ہی ؛ تھامنا ممکن نہین گرتی ہوئی دیوار کا ؛

تھان۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ وہ مقام جہان گھوڑا باندھا جاتا ہی غالب توسن شہ مین ہی وہ خوبی کہ جب ؛ تھان سے وہ غیرت صرصر کھلا الخ

تھاہ۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا۔ دریا اور کنوین او تالاب کی تہ ناسخ مین بھی کچھ ڈوبا نہین دریاے غم مین ساقیا ؛ کشتی مے بھی خبر لینے گئی ہی تھاہ کی آتش پست فطرت سے سواے رنج کچھ حاصل نہین ؛ باہجل کشتی کو کرتا ہی پانی تھاہ کا ؛

تھائی۔ بالکسر و تحتانی معروف ایک ٹھٹ غالب میری تنخواہ مین تہائی کا ؛ ہوگیا ہی شریک ساہوکار ؛

تھپیڑا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا و کسر بائے فارسی تحتانی مجہول و فتح راے ہندی طمانچہ ناسخ بات جبکہ کرتے ہین ہم حاسد کا پھر جاتا ہی مونھ ؛ یہ تھپیڑا دیو کا ہی یہ انوکھی بات ہی ؛

تہ خانہ۔ وہ مکان جو ایک منزل کی بلندی کے موافق زمین کھود کر زیر زمین تعمیر کیا جائے گرمیون مین ایسے مکان ٹھنڈے ہوتے ہین۔ ناسخ بام گردون سے چلا تحت الثرٰی کو آفتاب ؛ اسکے تہ خانے سے جب وہ اپنے کوٹھے پر چلے ؛

تھرانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا و تشدید راے مہملہ کانپنا ناسخ سر سے پا تک اپنے شعلہ کیطرح تھرا گئی شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا۔ آتش چال لیلٰی کی کنار جو جو وہ خوش قد چلا ؛ بید مجنون کیطرح سے سرو تھرانے لگے ؛

تھر تھرانا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا ہر دو کانپنا ناسخ نالۂ ناقوس سمجھا ہی بتو اسکو تم ؛ تھرتھرا دے کعبہ کو صدمہ مری فریاد کا آتش گنبد کسی سے کیا تھرتھرایا دل اپنا ؛ عرق عرق ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا ؛

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہی۔ بفتح فوقانی و ضم الف و سکون واو معروف و نون غنہ و تاے ہندی و فتح سین مہملہ۔ یہ مثل اسوقت بولتے ہین کہ کوئی کام کرتے کرتے طبیعت عاجز آگئی ہو اور اس سے چھٹکارا پانے کی خواہش ہو ذوق لحد کو چاہیئے یون ہے پشت خم دیکھ ؛ سرا کو جیسے تھکا اونٹ

(ذوق)

جھوم جھکے

تھک کے بیٹھ رہنا - بفتح فوقانی مخلوط الہا ماندہ و درماندہ ہوکر بیٹھ رہنا ناسخ مرے سوز ماتم سے خوش ہو کر عزیزوں سے بہت کا مقام ہے راہ میں تھک کے جوان بیٹھ رہے پیچھے رہ گئے ؛

تہمت لگانا - بالضم و فتح میم الزام لگانا ذوق کب زبان خوردہ کی شوخی سے ہو آگے ایک بات تہمت ہو زر حنا دو سیما پہ یہی خون کی تہمت ؛

تہمتیں تراشنا - بتحتانی مجہول خواہ مخواہ تہمت لگانا باندھنا - اپنی طرف سے تہمت بر نسبت باتیں بنایا کرنا غالب کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے ؛

تھمنا - بفتح فوقانی مخلوط الہا رکنا ناسخ میرے آنسو کیا رکے تیرے حضور دیکھ لے تجکو جو دریا تھم رہے غالب رگ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا جسے غم سمجھ رہے ہو یہ اگر شرار ہوتا ؛

تہ و بالا ہونا - بالفتح زیر و زبر ہونا آتش چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہو دل مشتبہ ابرو کی صفیں الٹیں پیساتھ سیکڑوں ؛

تھوڑا - بالضم فوقانی مخلوط الہا و واو مجہول کسیقدر ناسخ اگر یہ وحشت ہے تیری بیقراری دیکھکر وحشتیں ناسخ بستر کو تھوڑا چاہیے ؛

تھوڑا سا - کسیقدر آتش چاروں اپنے محبوں سے محبت کرنے والے عزت عشق میں جیتے جیسا ... ہو شب وصل جو کیا دیں تھوڑی سی وہ مرے سے بھی جان حزیں تھوڑی سی ؛

تھوکنا - بضم فوقانی مخلوط الہا و واو معروف لعاب دہن یا بلغم یا کنکھار یا کسی چیز کو منھ سے ساتھ نکالکر باہر پھینکنا آتش عشق بتان کا سودا کرو دل لگا بیٹھے تھکوا کے خون کرتا ہوں زار جلا ہے جرأت تھوکا کرتا ول مٹا نے یاد گا وہ نکو تیرے خنجر کی آبا تھا مرے زخموں سے وہ کا مرہم تھکا پر کیا کیا جرأت تو جبکو ول دنیا کو تھو کتے نہیں مرد ان راہ عشق ہے تمرد رکھیں آنکھوں پیاس پیرزن کے پاؤں ؛

تھیلی - بفتح فوقانی مخلوط الہا کیسہ ناسخ نقدجان کیسہ قالب سے جو نکلے نکلے دیکھو مسک کہیں تھیلی سے نہ زر باہر ؛

ت ی

تیار - بالفتح و تشدید تحتانی (۱) مستعد درست بمعنی آتش ای جنون رکھیو بیابان کو سواری تیار ہے آجکل چلنے کو ہے باد بہاری تیار ہے (۲) فربہ ناسخ کردیا ہے فاق ایسا عشق کے آزار نے ہم میں ازین تیار تھے ناسخ ہمارے استخوان ؛

تیرا دامن میرا ہاتھ - بالکسر و تحتانی مجہول و فتح میم دامن پکڑنے سے مراد ہے آتش ای صبا دامن ہے تیرا اور مجھ مجنون کا ہاتھ اس پریرو کی اگر زلفین پریشان کیجئے

تیرا دم رہے - تو سلامت رہے ناسخ مجھکو دم

نکلتا ہو تو اے بحر فنا پر صدوسی سال تیرا دم سے ✿

تیراک - بالفتح تیرنے والا شناور آتش یار اتر اصات بحر بیکنار عشق سے ✿ رو دئے سو تے مرگیا جو بحر میں تیراک تھا ✿

تیر اکیا بگڑتا - کاف عربی مضموم التحتانی تیر کیا نقصان ہونا کیا ہان ای فلک پیر جوان تمہار ہی عارت ✿ کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور ✿

تیراو - بالفتح دال الف کشیدہ پانی کا تیرنے کے لائق ہونا آتش کھاتے ہین غوطے رہگذر کوے یار مین ✿ رہتا ہی میرے اشکون سے تیراو چار ہاتھ ✿

تیرا ہی کام تھا - بالکسر سوا تیرے کسی اور سے یہ کام نہو تا ذوق کام یہ تیرا ہی تھا رحمت ہی ای کریم ورنہ جائے داغ عصیان میرا دامان چھوڑ کر ✿

تیر برسانا - بالکسر و تحتانی معروف تیر باران کرنا ذوق تیر برسائے عدو پر جو کمانداز قضا ✿ کم نہ فوارون سے تیرون کی ہو اسکی قندیل ✿

تیر پار ہونا - توڑ جانا تیر کا نشانے کو ناسخ پار ہو جائے نہ کیون ہر دم ترا تیر نگاہ ✿ آئنہ ہی دل مرا کچھ سد سکندر نہین ✿

تیر جوڑنا - بضم جیم عربی و واو مجہول تیر کو کمان سے لگانا چلانے وقت آتش اسکو دکھا کے تو نے اسپر جو تیر جوڑا نہ پہرون رہی لڑائی شیر اور کرگدن مین ✿

تیر چلنا - تیر اندازی ہونا ناسخ وصل مین جب تو بہ مدنگاہ ناسخ نزدیک ✿ آہون کے چلنے لگے تیر شہاب ساقہر نسبت ذوق اے ذوق بر غضب نگہ یار اضطراب وہ کیا ہے کہ جب یہ تیر قضا چلے ✿

تیر چھوٹنا - بضم جیم فارسی مضموم الف و واو معروف کمان سے تیر چھوٹنا۔ تیر چلنا آتش سامنا شوق شہادت سے کیا چھوٹا جو تیر ✿ جب کھنچی شمشیر مین گردن جھکا کر گیا ✿

تیر سی لگنا - بکسر سین مہملہ و تحتانی معروف تیر کی طرح صدمہ دینا - تیر کیطرح ضرر رسان ہونا گو ار معلوم ہونا ناسخ ہجر مین تیر سی لگتی ہو صفیر بلبل ✿ بیٹھے ٹوٹے ہین مگر باغ مین پیکانون کے ✿

تیر کا خطا کرنا - بفتح خاے معجمہ نشانہ چوکنا تیر کا تیر کا نشانے پر نہ لگنا ناسخ ہون کہ مرا آنکھین نگاہ مین مین ادھر ✿ کب ترے تیر خطا کرتے ہین ✿

تیر کا دستہ - بفتح دال مہملہ بہت سے تیرونکا مجموعہ آتش جنبش مژگان سے وہ خونخوار کھیلے گا شکار ✿ صید کے تو دے لگا دینگے یہ دستے تیر کے ✿

تیر کمان سے نکلنا - بفتح کاف عربی - تیر کا چھٹنا کمان سے چھوٹکر ذوق جو تیر نکلے کمان سے ترے دو ہو جائے ✿ خلیل مین جان عدو کی ہو وان قضا کا ✿

تیر کمان مین جوڑنا - تیر اندازی کی مستعدی اور تیاری - کمان مین تیر لگانا تیر چلانیکیواسطے آتش نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا ✿ گویا کہ تیر جوڑے ہوے تھے کمان مین ہم ✿

تیر لگانا - تیر چلانا - ذوق ناز سے تان کر بھو سے لگا تیر نگاہ الخ

تیر [illegible] - [illegible] تاریخ [illegible] ہونا [illegible] [illegible] تیر لگنے سے [illegible] [illegible] ذوق [illegible] کس [illegible] [illegible] ہو کا ؛

تیر مارنا - [illegible] تاریخ [illegible] وقت میں [illegible] میں [illegible] ذوق دل [illegible] میں تھا مانا یا [illegible] [illegible] تیر [illegible] کر [illegible] کیا ؛

تیرنا - بالفتح شناوری تاریخ [illegible] رخصت ہوا [illegible] [illegible] تیرتا جاتا [illegible] آب میں [illegible] مست [illegible] زندگی [illegible] ساقی کی تیر دن شراب میں ذوق [illegible] حوادث سے کہیں مرد ون کا [illegible] شیر [illegible] وقت [illegible] آب میں ؛

تیرون سے چھنا - بضم راے [illegible] سکون [illegible] مجهول و فتح جیم فارسی [illegible] سوراخ دار ہو جانا [illegible] [illegible] تیر لگنے سے ذوق [illegible] دم [illegible] خوب نہیں [illegible] چھاتی مری تیر [illegible] نہیں ؛

تیس دن - بالکسر و تحتانی معروف و بکسر دال [illegible] مہینون تاریخ تیس دن رکھتا ہو دن دنیا میں [illegible] [illegible] اب کیا ہو گا [illegible] شام کا ؛

تیس روز - ایک ماہ آتش ساقی ہون تیس روز سے [illegible] دکھلا دکھا [illegible] ؛

تیسری [illegible] - [illegible] کے [illegible] تیسری [illegible] ؛

تیسرے دن مرد حلال ہے - [illegible] فتح [illegible] تیسرے فاقے [illegible] جاتا [illegible] حرام [illegible] حلال ذوق [illegible] سہ روز مباح ہے یعنی تیسرے دن [illegible] مردار حلال ہے ؛

تیل کھینچنا - روغن نکالنا آتش دیکھ [illegible] ستے [illegible] روغن [illegible] تیل کھینچتا [illegible] کھینچتے ؛

تیلی - بالکسر و تحتانی معروف باریک [illegible] بانس کی یا لوہے کی آتش دل وحشی کی بیتابی کریگی چاک سینے کو [illegible] کی تیلیان [illegible] کی [illegible] اگر [illegible] کا ؛

تیمم کرنا - بفتحتین و ضم میم مشدد - پانی کے عوض خاک سے طہارت کرنا ہاتھ اور مونہہ کی وضو کے طور پر ذوق عجب [illegible] زمانے کے انقلاب سے ہم [illegible] تیمم آب سے اور خاک سے وضو کرتے ہیں ؛

تین دن - بالکسر و تحتانی معروف عارضی [illegible] چند روزہ تاریخ بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہون کی طرح تین دن کو [illegible] [illegible] نوبت میں ؛

تین دن صاف گذر جانا - بضم کاف فارسی [illegible] کا فاقہ ہونا تاریخ تین دن [illegible] جب [illegible] ہین صاف [illegible] نہیں ملتا [illegible] روٹی کا [illegible] ؛

تیوریون کو رین بھاری ہونا - بضم کاف فارسی و واو مجہول و فتح موحدہ مخلوط الہا و تحتانی معروف - جبتک
مست بوسیدہ نہو جائے آبرو کا اندیشہ قبر مین بھی ہے - کیونکہ
تیرے روز لاش ضرور سترتی ہے ذوق سنگدل تین دن اب
گور مین بھی بھاری ہین ؛ ہے سوم مین ترے آئیکا جو دھڑکا ہکو

تیوری لجانا - بالکسر و تو فی مجہول و فتح واو نگاہ ملانا تیکھی
آنکھین تمہاری پھر گئین آئینہ دیکھکر ؛ آخر غرور حسن سے تیور بدل گئے ؛

تیور تاڑ جانا - صاحب عزم کی نگاہ سے نیکی یا بدی کے
ارادہ کو پہچاننا ذوق جینے پہلے ہی کہا تھا تاڑیگا جھکو
قتل ؛ تیورون کا تاڑ جانا کوئی ہمسے سیکھ جائے ؛

تیوری چڑھانا - بضم نون ثانی مخلوط التحتانی و واو معروف
چین بجبین ہونا ناسخ عریان دیکھکر جو پشت کو مین ہوا ؛
تیوری چڑھائی آپنے کپڑے اتار کے ؛

تیوری چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا بھی غالب
ہی تیوری چڑھی ہوئی اندر نقاب کے ؛ ہے ایک شکن پڑی
ہوئی طرف نقاب مین ؛ آتش تیوری اپنی ہی چڑھی کچھ
تمکو سودا تو نہین ؛ اس جبین پر یہ ون ہی سی شکن کیا چاہیے

باب تائے ہندی

ٹ ا

ٹاپ - بالفتح گھوڑے کا سم - ناسخ جوڑتے ہین سنگ
لائے ٹاپ لگنے سے شرر ؛ میری تربت پر جلاتا ہی ترا
تو سن چراغ ؛

ٹاٹ - بہر دو تائے ہندی سن کی ستلی کا بنا ہوا فرش قابل
بدن سے یار کے زری مین کچھ نسبت نہین اسکو ؛ جو مخمل ہے تو
ٹاٹا ہو تو ٹاٹ مخمل ہے ؛

ٹالنا - بالفتح حیلے بہانے سے مطلب کو کسی وقت پر ٹالنا ذوق ہزار دم مین آکے
یاد تو نے دیکھا ذوق ہے یا وہ غیر کے گھر تجھکو ٹالے کیسا ؛

ٹانکا - بالفتح و نون غنہ دوخت زخم و دوخت پارچہ ذوق
ہنسنے مین زخم دل تیرے جراح کی کسوٹی انھین ٹانکے
بہ خندہ دندان نما لگے ؛

ٹانکا دینا - کپڑا سینا - دوخت کرنا آتش ہوگئے آلہ
مژہ یار سے گیسو ؛ سوزن نہین دیکھتی ہے زنجیر مین ٹانکا ؛

ٹانکنا - کپڑے مین موتی یا بنت پلکہ سوئی تاگے سے
لگانا ذوق جب تماشہ بہاران سے ہوا سے
دم صبح ؛ ٹانکے شبنم سے سر دامن صحرا گہر ؛ ناسخ چند
سورج کو جو ٹنکواتے ہین ٹوپی مین یا نجم ؛ کیا قباحت ہی جو ہم
شمس تر کرتے ہین ؛

ٹانکے ٹوٹنا - بضم تائے ہندی و واو معروف - دوخت
کا تاگا ٹوٹ جانا آتش خون جو ابلتا ہی دل کیا رہ گئے زخم خشک
ہوا ٹانکے ٹوٹتے ہی زخم کیونکر خشک ہو ؛

ٹانکے کھانا - زخم سلوانا زخمی کا آتش رہ و رسم دوست
ہین جو خدا ہمکو زخم دے ؛ سو بار ٹانکے کھا چکے ہوا اندمال کا

ٹانکے لگنا - زخم سیا جانا - سیا جانا ناسخ شل شدہ شکی
گیسو مین ہوا ہے چاک چاک ؛ تار گیسو سے لگین ٹانکے
دل افگار مین ؛

ٹ پ

ٹپکا - بالفتح (١) اسبپت جو شاخ پر وقت سے پہلے پک کر ٹپکے آتش عشق صورت کو نہ قبول پسی آ پنچی ہو ٹپکا کئی میں ہم تمہ ہے پہلے (٢) علی العلّت مسلسل ذوق شہادت سے مسرور ہو کے جگر آخر کار ٹپک

ت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا سکو ؛

ٹپکنا بفتحتین (١) قطرہ قطرہ ہو کر رقیق شے کا آتش خون ٹپکتا زخم کے دم شمشیر سے ٹپکے ؛ کیا کہا نکلا ہوا تیر سے ٹپکے - (٢) زخمی ہو کر میدان کا رزار میں گر ناجس کو جانکہ ہارتے تیرے ٹپکے (٣) ظاہر ہو نا شدت ہو تا قالب کریم ہے جو فر ایسی ہے کا شانے کی خاک درو دیوار سے ٹپکی ہوا بانی ہونا ؛

ٹ ٹ

ٹھونچنا - بالفتح و ضم ہائے ہندی و سکون واو معروف دونوں معنی غریب کا نادار جو تھوڑے سے سرمایہ سے خرید و فروخت کرے آتش گلم کر آتش کیا نادار بت بیٹھ ہو ادا ہے کہ ٹھونچے گرم اپنی دوکان داری ؛

ٹٹولنا - بالفتح و ضم تائے ہندی و واو مجہول - مافی الضمیر دریافت کرنا آتش فراق یار میں جب عشق نے جگر کو ٹٹولا ؛ ٹٹو ل خوب ٹٹولا دکھا پاتو پتھر کا جگر دیکھا ؛

ٹٹی کی او ٹمین شکار کرنا - ٹٹی کی اوجھل شکار

کرنا - الضم الف و واو مجہول و بفتح الف و واو مجہول - در پردہ و دام بچھا کے علانیہ کرنے میں اندیشہ رسوائی - آتش آتی کی اوٹ میں

دیکھ کر لی چھپ کے دہ نہ کچھ پہلے کیا نہ ہی بچ نکلی کو دل کی حرکت میں نگاہوں سے ہم بنا کر لی جو قصہ ٹٹی کی اوجھل شکار کا ؛

ٹ ک

ٹکٹکی باندھنا - بفتح ہر دو تائے ہندی و کاف تازی معروف نور سے دیکھنا - ایک طرف دیکھنا تاخیر میں ہوں نرگس تو ہو گل داغ جہان میں وہ نسیم ٹکٹکی باندھے نہ دیکھوں کو تو تیرے رخسار کو آتش اسی دل تھا نہ آوے آدھر ٹکٹکی نہ باندھ گو رکی کا ساسنا ہے نظارہ عفو کا ؛

ٹکٹکی بندھنا - ٹکٹکی کسی طرف دیکھنے کا عالم آتش تجھار کھا ہو اہل قیامت ہمنے آنکھوں کو بند یعنی ٹکٹکی اپنی لگا سے بار پر کیا ؛

ٹکرانا - بالفتح ٹکر کھانا آتش اس بحر میں سلامتی ہو شیط بے تضا ٹکرا کے پارہ پارہ جو کشتی حباب سے ؛

ٹکر لینا - بالفتح و کاف عربی مشدد مفتوح - ہمسری کرنا کسی کی مقابلہ کرنا ناسخ جیسے تو ان ہوا کے ٹکر یوں خا لین بلا سے ؛ سیکھے ہیں ہم دو نون سے فن ایک ہی استاد سے ؛

ٹکڑی - بالضم و تائے فوقانی معروف وہ خول کبوتروں کا جو خاص کر اڑانے کیو اسطے تیار کیا جا ناسخ کیا ہی ہی مثل تری تاب کمر کاہی اثر ؛ تیری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں -

ٹکڑے ٹکڑے اڑانا - بالضم و تائے فوقانی مجہول پارہ پارہ کرنا ذوق

ناخن : ... مجھے ای خو جنون ٹکڑے ٹکڑے اڑا دے گا سب

کے تو پیرہن کے ساتھ ۔

ٹکڑے اُڑنا ۔ پارہ پارہ ہونا ناسخ بعد مدت کے جنون
باعث محبوب آیا ۔ جیب کے ٹکڑے اُڑے تب کہیں مکتوب
آیا ۔ آتش تیغ قاتل سے اُڑینگے ٹکڑے ۔ بند سے ہوگا جدا
بند اپنا ۔

ٹکڑے ہونا ۔ پارہ پارہ ہونا ناسخ ۔ اثر کفر انکا عروج
نشہ میں تو دیکھنا ۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا آتش
جو ٹکڑے ٹکڑے یہ گریبان ہوا تھا سو ہوا ۔ ذوق آرے کا
مثل شرر ٹکڑے ہو کے سنگ مزار ۔ رہا اگر یونہی گرم
تپش مزار میں دل ۔

ٹکسال ۔ بالفتح وہ مقام جہاں سکہ ڈھالا جاتا ہے ناسخ
سیم و زر کے دیکھنے سے خوش نہ کیوں انسان ہو تو تیا
چشم ہوتا ہے دھواں ٹکسال کا ۔

ٹ ل

ٹلنا ۔ بالفتح آہستہ آہستہ کسی جگہ سے جانا ناسخ ٹلتا نہیں
ہجر کا دن کیا ہی کڑی دھوپ ہے ۔ خورشید قیامت سے
بے گھر میں جڑی دھوپ ہے ذوق میں کہاں یک در یار
ٹلنے والا تھا ۔ کیا وہ پتھر ہے پھسلا کہ پھسلا جاؤنگا ۔

ٹ و

ٹوپی ۔ بالضم و واو مجہول و تحتانی معروف کلاہ ناسخ
چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم ۔ کیا مباحث
ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں ۔

ٹوپی اچھالنا ۔ وجد اور خوشی کرنا آتش اتنے ہو تم
جو غش کو عالم ہو وجد کا تو دیا اچھالنا ہے کلاہ حباب کو ۔

ٹوپی بدلنا ۔ بھائی بنانا ۔ اتحاد پیدا کرنا آتش تاکے
کیف میں وہ گلگشت باغ کو نہنچے سے ٹوپی لاے سے
پگڑی بدل چلے ۔

ٹوٹ کر رہ جانا ۔ بالضم و واو معروف کسی چیز کا جو کسی چیز میں
پیوست ہو نکالتے وقت ٹوٹ جانا اور سب باقی رہنا ناسخ
وہ رگ سودا ہوں میں دشت جنوں کے درمیان ٹوٹ کر رہ
گئے ہیں جس میں نشتر سیکڑوں ۔ ناسخ کی ادھر دل لے کے کشش
کھینچا ادھر سفاک نے ۔ ٹوٹ کر آخر رہے سینے میں پیکاں تک

ٹوٹنا ۔ بالضم و واو معروف کسی کی رفاقت سے علیحدگی
اختیار کرنا ذوق لگا نہ اس بتکدے میں تو دل جو ٹوٹتا ہے
ٹوٹ کر مل ۔ کہ کیسا ہی کوئی خوش شمائل صنم ہے لیکن شکستی ہے

ٹوٹنا پھوٹنا ۔ شکستہ ہونا مسلم نہ رہنا ۔ ذوق کیونکر
حباب ہو سکے دریاے بیکراں ۔ دریا سے جب نکلتے ہی سب
ٹوٹ پھوٹ گئے ۔

ٹوٹے بال کھونسنا ۔ بضم کاف عربی خفیف ہاے و واو
مجہول و نون غنہ ۔ جو بال کنگھی کرنے میں ٹوٹتے ہیں عورتیں
انکو لپیٹ کر اکثر دیوار کے سوراخوں میں کھونس دیتی ہیں جیسے
بالوں کا ہوا میں اڑکر کوڑے میں جانا خلاف مصلحت سمجھتی
ہیں ناسخ جو کچھ ٹوٹے ہوے بال اُسنے کھونسے زلف
مشکین کے ۔ تو عالم روزن دیوار میں یونان ہوا ۔

ٹوکری ۔ بالضم و واو مجہول و تحتانی معروف ... ناسخ ہو
ترے بار بگل کی ٹوکری پھولوں کی ...

ٹ و

ٹھٹانا بفتح تا ہندی مخلوط الہا چیں بچیں ہونا اور حیران ہونا ٹھٹھوں ٹھٹانی یہ ڈگی شمع سے پہلے گرد دشت وحشت میں نہ کہو پہنسے رہیو تو ڈر ہے ؛

ٹھنڈی ۔ بضم تا ہندی مخلوط الہا و دال ہندی مفتوحہ و تحتانی معروف زنخ ۔ آتش تھوڑی رہ گئے گرد پایسے فدا سیمیں ٹھنڈی کہاں رو لیے اب جا ۔ زلف چراغ ؛

ٹھکانا ۔ بکسرتا ہندی مخلوط الہا رہنے کی جگہ ناسخ ہوں مانند حرم تو ٹھکانا ہے دیں ؛ یاد صنم ہو دل میں اگر یاد حق نسیم آتش تیرا بیانہ جو اک ٹھکانا نہیں نہیں ؛ دونون جہان میں نہ سما ٹھکانا کہیں نہیں ذوق کوچہ زلف بتان میں دل پڑا ہوگا کہیں ؛ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اس خدائی خوار کا ؛

ٹھکرانا ۔ بضم تا ہندی مخلوط الہا ٹھوکر لگانا ذوق سر ہم و سر کو ٹھکرا کے گیا وہ میں ؛ جو لگا اس وقت کہ جب منھ پھیرا ہو کر م د

ٹھگ ۔ بفتح تا ہندی مخلوط الہا ۔ لوٹیرا ۔ ڈاکو ہیرن قاطع الطریق ۔ آتش طریق عشق کا سالک ہے واعظ کی ٹھگن ؛ ٹھگوں کے کہنے کا کیا اعتبار راہ میں ہے ؛

ٹھلیا ۔ بکسر تا ہندی مخلوط الہا سبوچہ گلی ذوق ٹھلیوں پہ نہ ٹھہرے ۔ ۔ ۔ نکا عکس اگر وہ ہے کٹکتا کی ٹھلکیوں میں موتی بھر آسمان ؛

ٹھنڈ بفتح تا ہندی مخلوط الہا و نون خنکی آتش بہلاوے سے دم سرد سے پنہاں بدن کو دیکھ پڑے کے تب کی ہی ٹھنڈ ؛

ٹھنڈا معشوق بفتح تا ہندی مخلوط الہا وعاشق جو ایسا ہے ناز و غمزہ نہ چھپا رو ٹھنڈی نہ گرم جوشی لہسے آتش معشوق کو ۔ ۔ انا ہو تو ٹھنڈا ہو معاشق ۔ ۔ چونی کشمیر ہی ؛

ٹھنڈا مکان ۔ ۔ مکان ۔ ۔ ب کی چیز کا اثر کم پہونچے غالب کی سے گرم سینہ اک ہوس میں پھا آوے کیوں پسند ٹھنڈا مکان ہے ؛

ٹھنڈا ہونا دھوپ سے آکر سائے میں دم لینا آتش سایہ دامن جلا دیں ٹھنڈا ہو ہوں ؛ منزل محشر کی شام بہت بھاری ہے ؛ (۲) اچھی طرح دیکھ کر بیان سرد ہونا ذوق و ۔ ع کیوں کرنے ہی تیری ترک سے باندھا ہکو ؛ پھونک کر ہم نے دے تیر کرا ابھی ٹھنڈا ہکو ؛

ٹھنڈک پڑنا ۔ بفتح تا ہندی مخلوط الہا و فتح دال ہندی چین پڑنا ناسخ تسلی یکد دے کر پڑتا ہے برا ابھی ٹھنڈک بستہ ہے آج جلن اپنے داغ سودا میں ؛

ٹھنڈا کرنا ۔ بفتح تا ہندی مخلوط الہا خنکی پیدا کرنا آتش غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری ہے ؛ نہ کر سکے کا گرمی ایسی کر سکے پالا ٹھنڈا ؛

ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا ۔ بفتح تا ہندی مخلوط الہا دہر دو تحتانی مجہول ۔ اس وقت کہیں جانا جب دھوپ کم ہو گئی ہو اور ٹھنڈی ہوا چلتی ہو آتش دم نا کیجئے ہمنفس ہو کے گم

ٹھنڈے لگتے ہیں صورت کو خوبان چلتے ؎

ٹھنڈی زمین ۔ بضم تائے ہندی مخلوطا لہا و تحتانی معروف وہ طرح جسمین اچھے مضمون پیدا ہو سکین ناسخ میں مضامین غدار آتشین ہین گرم ؎ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی ہین کہون شعار گرم ؎

ٹھنڈی سانس ۔ بفتح سین مہملہ و سکون نون نفس سرد ناسخ ابر مژگان ہجر جدائی مین گھٹا برسات کی ؎ یہ ٹھنڈی سانس ہے گویا ہوا برسات کی ؎ آتش ٹھنڈی سانسون مین اثر یہان ہوا ہے برف کا ؎ سرد ہون آنسو کے خون سمندر خشک ہو ؎

ٹھنڈی سانس لینا ۔ آہ سرد کرنا ۔ آہ سرد لینا آتش فراق یار مین لی ہو جو مین نے ٹھنڈی سانس ؎ ہوئی ہے گرمی مین جاڑے کیطرح پیدا ٹھنڈ ؎

ٹہنی ۔ بالفتح شاخ درخت آتش قدم بھاری ہمارا ہو گا ہمیر باغ عالم مین ؎ وہ ٹہنی پھٹ پڑے گی جس پہ اپنا آشیان ہو گا ؎

ٹھوکر ۔ بضم تائے ہندی مخلوط الہا و واو مجہول و فتح کاف عربی پانون کی ضرب ناسخ ٹھوکرون ہی سے فتنہ مین کو دیکھنا ؎ ایک ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا آتش قدم اندازے باہر ہوئے جاتے ہین صاحب کے ؎ ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھئے با ذوق ہوئے وبال دوش نہین کشتگان عشق ؎ اٹھاتی ٹھوکرون ہی سے عاشق کی لاش ہے ؎

ٹھوکر کھانا ۔ پانون کو کسی سخت چیز کی چوٹ لگنا ناسخ ذرہ ذرہ سٹک مین اسقدر ون کو ہوگیا ؎ ٹھوکر کھا کے کمان ون آب روان گرا ۔

ٹھوکر لگانا ۔ پانون سے ضرب پہنچانا ناسخ کامل وہ بت کوئی ٹھوکر مری تربت کو لگائے ؎ حشر کےمین قیامت ہے خدا نے دیر کی ؎

ٹھوکر لگنا ۔ پانون مین ضرب پہنچنا ۔ صدمہ پہنچانا ناسخ اپنے سر کو ٹھوکرین لگتی ہین اپنی راہ مین ؎ قصہ ماناکوانی سے نہایت خم ہوا ؎

ٹھوکر مارنا ۔ ترک کرنا کسی چیز کو آتش چھوڑ کر ہم نے امیری کی فقیری اختیار ؎ بوریے پر بیٹھے ہین قالین کو ٹھوکر مار کے ؎

ٹھوکرین چلنا ۔ تحتانی مجہول و نون غنہ ۔ پانون کی ضرب مین لگنا آتش آشفتہ و رونده کی چلتی ہین ٹھوکرین ؎ جاہ جو اپنا تھا اسی خواب گران مین ہی

ٹھوکرین کھانا ۔ صدمے یا ضرب پہنچانا آتش ہم مردون ہے کیا شوق خرام ناز نے ؎ ہم خود بخود سے کس ٹھوکرین کھانے لگے ؎

ٹھوکرین مارتے چلنا ۔ پانون سے ضرب لگاتے چلنا چلتے ہین کیا بہار کے مغرور ٹھوکرین ؎ سر پر ہر ایک ٹھوکر کا ہر اک کام دوش پر ؎

ٹھوکنا ۔ بضم تائے ہندی و واو مجہول میخ کو پیوستہ کرنا کسی مقام پر غالب ؎ پہلے ٹھوکی ہو جن ناخن تدبیر مین کیل ۔

ٹھہرانا ۔ بفتح تائے ہندی مخلوط الہا قرار دینا ناسخ ہنسنے میں

مین ٹھسے بیٹھے ہوتا اترکی پوشاکین ٭ سے ٹھسے سے ہم سے ٹھیس بے شک لگاؤ ذوق وجہ تسلی ہے نسیم سالا اگر دن کی مدینوں سے بلے ٭

ٹھہرنا - بفتح تاے ہندی مخلوط الہا قرار دیا جانا کسی امر کا آتش ٭ تو ہندوی مین ٹھہر نہ سل ن نکلا ٭ بجھ سے رکھے مین بجا کا فر دینہ ار لحاظ ٭

ٹھیس - بکسر تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول خفیف صدمہ ناسخ میرے ساغر دنہ کشتی سے ڈھکیل کر یہ سفر ذرا شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں ٭ قرش کو دعم ٹوٹنے پہ تو وہ ہان کم ظرفی ٭ ٹھیس سے کا ۔ چینی کو فغان کرنے دو ٭

ٹھیس لگنا - خفیف صدمہ پہونچنا آتش ٭ ایکھینون جو بہانے کو کبھی ٹھیس لگے ٭ سرو پھوڑون مین صراحی کی جو گردن ٹوٹنے ٭

ٹھیک آنا - بکسر تاے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف پوشاک کا بدن پر درست ہونا یعنی نہ ڈھیلا اور نہ چست آتش جو دیکھے بہار جنیتان کو رہ رو دے ٭ ٹھیک آئین تو نہین ترے کشتون کے چمن پھول ٭

ٹھیک دوپہر - بضم دال مہملہ و واو مجہول و فتح بائے فارسی و ہائے ہوز خاص نصف النہار کا وقت جس وقت سر پر آفتاب ہو ٭ ناسخ جلکیا دھوپ مین اب گھر مین بچھانے دو ٭ دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہین ٭

ٹ ی

ٹیڑھا سوال - بکسر تاے ہندی و تحتانی مجہول و فتح تاے ہندی مخلوط الہا فہم مین مشکل و صعب ہو وہ پیچیدہ مسئلہ - ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو آتش ٭ کیا مین بنہو گیا ہانی ہو بے گو ٭ ٹیڑھے سوال دو سیدھے جواب سے ٭

ٹیڑھا قطا - بفتح قاف معجمہ رہا قطعہ طالب ہو فخر ہے نگیون وہ سر تو اب سے ٭ ٹیڑھا لگا ہو تمام سنوشک

ٹیڑھے تار کا جوتا - چاندی سونے کے تیرہ تارون کا جوتا ناسخ ٭ قدامت کیا جن کی ہو ناری بغل کا ٭ انہین کی جان جوتا بھی بد ٹیڑھے تار کا ٭

ٹیڑھے رہنا - آزردہ و برہم رہنا آتش ماشقون سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی ٭ چشم سے برگشتہ ٹیڑھے ہوئے مژگان ہو گئے ٭ ذوق ٭ ٹیڑھا مثال زلف کرد مجھکو کیج فہم کو سیدھا نہ پایا ٭

ٹیڑھی سیدھی - تحتانی اول مجہول و ضم ستکانی معروف سخنان درشت و نرم آتش ٹیڑھی سیدھی سے خوف کچھ نہین اے آتش ٭ جو کہے یار مین سنگے یہ کہنا بہتر ٭

ٹیڑھی نگاہ - نگاہ کج - ترچھی نگاہ - کا وتھ لو ناسخ چونکہ گلشن مین ہوا ای گل تری ٹیڑھی نگاہ ٭ ہو گئی ہر ایک شاخ نرگس بجا سیخ ٭

ٹیڑھے ہونا - آزردہ و برہم ہونا آتش ماشقون سے اپنے وہ جتی ہوئین ٹیڑھی بھوئین ٭ اہل قبلہ سے پھر امو تم کعبہ کی محراب کا ٭

ٹیس - بالکسر تحتانی معروف درد ناسخ اس سینا کے

زمان سے ہجر میں ناسخ کا کلام تو کچھ علاج آتا ہے مجکو میرے دل کی ٹیس کا ؛

ٹیس اٹھنا - درد اٹھنا ناسخ اٹھنے لگی ہے کیوں سر سے زخم کہن میں ٹیس ، آتی ہے شاید اب ہوا سے پیکان ؛

ٹیکا - بالکسر و تحتانی معروف قشقہ ناسخ جرا ہو بخت عاشق کا نہ دین ہو برباد دین کسی کا ، بنا ہے عشق بتان میں ٹیکا یہ سجدہ مری جبین کا ، **ذوق** اثر کفر ہے طاعت سے بھی اپنی پیدا ، نقش سجدے کا ہے پیشانی پہ ٹیکا ہمکو ؛

ٹیلا - بالکسر و یا ے تحتانی معروف - اونچی زمین ناسخ جس شعلہ رو کو دیکھنے عالم ہے نور کا ، ٹیلا ہمارے شہر میں ہے نام طور کا ؛

باب ثاے مثلثہ

ث ا

ثابت قدم رہنا - بکسر موحدہ و فتح قاف ومیم و فتح دال معلوم عہد و پیمان پر مضبوط رہنا اپنی بات پر قائم رہنا آتش قدم رہتا ہے جنکا ثابت استاخی وہ انسانیت ؛ بہادر میں ہی سر قلعہ فولاد کرتے ہیں ؛

ثابت ہونا - ثبوت ظاہر ہونا کسی بات کا ناسخ قوس و قزح کو دیکھکے ثابت یہ ہوگیا ، کھینچا ہے نقشہ ابرنے ابروے یار کا -

ث و

ثواب دینا - بالفتح کسی رسم کی برکت اپنے معزز کو پہنچانا مصحفی ہوں اگر میں نے کیا ختم کلام اللہ ، ثواب سورہ یوسف دیا روح زلیخا کو ؛

ثواب کا کام - اچھا کام جو نیکی کی راہ میں ہو ناسخ ان ہی ہزار ہا بلائے دل جو ہیں پہنچ زندگی میں کام یہی ہے ثواب کا

ثواب ہونا - برکت ہونا کسی اچھے کام سے آتش نہیں معلوم انہیں دلجوئی نہیں جو کرتے ، کہ ثواب اسکا ہی سو حج کے برابر ہوتا ؛

باب جیم عربی

ج ا

جا اترنا - کہیں پہونچکر فروکش ہونا ناسخ یاروں نے راحت عدم میں کی میں نالاں رہگیا ، قافلہ منزل میں جا اترا جرس یاں رہگیا ؛

جا پڑنا - یکبارگی کہیں جانا - ناگہاں جانے کا کہیں اتفاق ہونا ناسخ آگیا یاد آہ محبوب نمازی کا رکوع ، آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر -

جاتا رہنا - بفتح فوقانی (۱) دفع ہوجانا ناسخ عکس پڑتا ہے جو تیرا آئینے میں مشتری ، اضطراب اسواسطے جاتا رہا سیماب کا فقد (۲) غائب ہوجانا آتش تو ٹرتا جگر کا سلسلہ جاتا رہا ، خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (۳) گم ہوجانا چوری جانا ولسنا صحرا میں کسی نے تہمت دیدی ، پانوں کا مجنون کے کیا کیا آبلہ جاتا رہا (۴) خود بخود ہٹ جانا آتش جب اٹھایا پانوں آتش مثل آواز جرس ، سوسون پیچھے چھوڑ کر میں قافلہ جاتا رہا ؛

جادو چلنا - بضم دال مہملہ وسکون واو معروف - سحر و افسون کا اثر کرنا۔ آتش: جادو کسی کا اس پہ چلتا ہی نہیں پہلا جو کر ÷ اپنے پہ سہار الہ اثر نہ کرنا -

جادو ہونا - کسی پر سحر و افسون ہونا۔ ناسخ: مقابل آپکی آنکھوں کے جادو ہو نہیں سکتا ÷ انھیں کے آگے جادوگر سے جادو ہو نہیں سکتا ÷

جا رکھنا - حق بجانب ہونا - کوئی بات جا سے کہنا - بجا کہنا - آتش: دہن یار کو جو تو نے کہیں جوہر فرد ÷ منطقی آپ موجہت کرین جا رکھتے ہین ÷

جا رہنا - کہین جا کر مقیم ہونا۔ غالب: کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین ÷ بھولا ہون حق صحبت اہل کنشت کو ÷

جاڑا - بفتح راے ہندی - موسم سرما۔ ناسخ: مین پاؤن تک سنبھال مرے سر کے اے جنون ÷ جاڑے مین ہو گیا ہے لباس [illegible] سمور کلاہ۔ آتش: فراق یار مین لی جو مین نے ٹھنڈی سانس ÷ جیٹھ کی گرمی مین جاڑے کیطرح پیدا ٹھنڈ ÷

جاڑے سے اینٹھنا - بفتح الف وسکون تحتانی و نون غنہ و تاے ہندی مخلوط الہا - سردی کی افراط اور حرارت کی کمی سے بدن کا اینٹھنا۔ ناسخ: اینٹھا ہوا ہے سمجھ مین جاڑے سے عبث ÷ بھٹیون سے ہو رہے ہین تمام تنور گرم ÷

جاڑے کی ہوا - بفتح ہاے ہوز - موسم سرما کی سرد ہوا۔ آتش: جوش جنون خنک نشین کا باعث ہے سردی کا ÷ گرم کرتی ہے ہوا جاڑے کی پانی چاہ کا ÷

جاگیر - بکسر کاف فارسی وسکون تحتانی - معافی جو والی وقت سے عطا ہوا ہو۔ آتش: تو اسیر [illegible] ہمت سرکش ÷ تو یہ عاجز ہے فقیر ÷ حسن جاگیر ہی عشق مرا منصب ہے ÷

جال - دام۔ ناسخ: ہمارے دلکو پھنسی زلف یا [illegible] کیطرح نہو گا کبھی یہ جال جدا ÷

جال پھیلانا - بفتح ہاے فارسی مخلوط الہا - دام بچھانا۔ آتش: جینون کے لئے ہی دام رنگ گل کافی ÷ جال پھیلا کے نہ صیاد گلستان روکے ÷

جال لگانا - دام بچھانا۔ ذوق: طائر روح عدو کے لئے صیاد اجل ÷ سبزہ تیغ مین جوہر سے لگا رکھتا ہے جال ÷

جا لگنا - بفتح لام مشدد - کسی مقام پر جا کر سہارے سے ٹھہرنا مثلاً کشتی کا دریا مین بہتے بہتے ساحل سے لگ کر ٹھہر جانا۔ ذوق: ذوق اس بحر جہان مین کشتی عمر رواں ÷ جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا ÷

جال مین پھنسنا - دام مین گرفتار ہونا۔ ناسخ: پھنس گیا گیسوون کے جال مین جا کر ایسا ÷ پھر ہوا مرغ نگہ کا نہ گذر آنکھون مین ÷

جالی - بکسر لام مہملہ وسکون تحتانی معروف (۱) پتھر یا لکڑی یا مٹی یا لوہے کا مسطح تختہ جسمین بڑے بڑے سوراخ کر کے غرفے مین یا حجرے مین نصب کرتے ہین۔ آتش: صورت عاشق سے دیدہ و ا سے بھی عشق ہے ÷ غرفے مین جالی رہی دیوار مین روزن رہا (۲) ایک قسم کا کپڑا جسمین سوراخ ہوتے ہین۔ ناسخ: دکھتا ہی جو تن ململ پر ایک ٹکڑے سے ÷

تری جالی کی آڑ کی ہین پھو عالم کا مانی کا ؛

جام چڑھانا - پیالہ پینا ناسخ ساقی چڑھا گیا تو ہون جام شراب عشق ؛ پر ہیچتی نہیں کوئی تدبیر آثار کی ؛

جام چلنا - دور بیشنہ پیالے کا ذوق ہمیشہ دور عشرت ہے جو تم ہو اہل کیفیت ؛ کہ مہر و ماہ سے دن رات یان اک جام چلتا ہے -

جام لبریز ہونا - قریب مرگ ہونا آتش یہ سے تلوار اپنی بجھائی ہے اُس سفاک نے ؛ دیکھئے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو -

جامے سے باہر ہونا - بیخود ہوجانا آپ مین نہ رہنا ناسخ تجکو جس گل پیرہن نے ایک نظر دیکھا دہین ؛ نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہوگیا آتش آوارگی نکہت گل ہے یہ اشارہ ؛ جامے سے وہ باہر ہی جو دیوانہ ہے اُسکا - ذوق لب صبا آئی ترے کوچے سے ای یار کہین ؛ جون حباب لب جو جامے سے باہر نہ ہوا -

جامے مین پھولا نہ سمانا - بضم باے فارسی و سکون واو معروف و فتح لام یعنی نہایت شادان و فرحان ہونا آتش خوشی سے جامے مین پھولا نہیں سماتا ہے ؛ بہار گل کی جو آمد چمن نوایان سنتا ؛

جامے مین ہونا - اپنے حواس مین رہنا آتش نشے کی گرمی سے پھاڑ کھانے لگتا ہے لباس ؛ اپنے جامے مین تو اے گلگون قبا ہوتا نہیں ؛

جان (۱) توانائی آتش اس دلربا کے کوچے مین آگے ہوسے جاے ؛ اتنی تو جان اب بھی تن ناتوان مین ہے (۲) معشوق کا خطاب معشوق کے پکارنے کا لفظ ناسخ شوق مین آگئی ہے جان مرے ہونٹون پہ آج ؛ اے جان کرو وعدہ وفا بوسے کا (۳) روح - وہ لطیف شے جسکی موجودگی تک جاندار زندہ رہتا ہے ذوق جسطرح جان منتظر ہونٹون پہ ہو وہ شوخ کب آیا ؛ گر مسیحا کو بھی آیا تو ہم جانینگے اب آیا ؛

جان آنا - کنایہ ہے تفریح طبع اور شگفتگی خاطر سے ناسخ بات جو میرے مسیحا کی ہے اک اعجاز ہے ؛ جان آجاتے تن بیجان مین وہ آواز ہے آتش جان تازہ آتی ہے تن مے ہی تیرے باغ مین ؛ جاتے ہی تیرے نکل سی جاتی ہے جان بہار ؛

جان اٹکنا - بفتح الف و تاے ہندی - دم کا نکلتے نکلتے کہین رک جانا آتش یقین ہے نکلیگی جان پہنچ آکے گر نہیں تھا ہے بیتابی قریب رگ گلو میری ؛

جانا (۱) رفتن کا ترجمہ - آتش جو جھوٹے پہر کوچے سے یہ آواز آتی ہے الغم (۲) گذر جانا آتش طالع کے اثر سے یہ یقین ہے مجکو ؛ تیری حسرت ہی مین اے حسن گل جائیگا (۳) خیال کرنا کسی کی بات کو ناسخ ہو آ سکے کہنے پر نہ جاؤ ناسخ اک دیوانہ ہے ذوق جو ان لباسیون کے نظاہر پہ نہ جا ؛ ہے ؛ عاری عباے ہوش و قباے خرد سے ہین -

جان بچا کر بھاگنا - بفتح موضع ہلاکت کے مقام سے جان سلامت لیکر فرار ہونا ناسخ لیلیٰ بچا کر جان بھاگے دشمن

کے ہاتھ سے بدگمان ہوں طاقت جان لبوں تک آگیا

جان دبا کر بیٹھ رہنا - ہلاکت کے مقام پر پہنچنا اور قریب مرگ ہونا ذوق جو نہ بیٹھے رہا جان دبا کر بیٹھی ہو سکا جب نہ مداوا ترے بیماروں کا ؛

جان بچنا - بفتح موحدہ جان سلامت رہنا سیح کا ۔ بیمار پہنچ جاؤ تو بچ جائیگی جان ؛ ساز سے [illegible] غم سپرد جائیگا ؛

جان بلب ہونا - بفتح موحدہ و فتح لام مرنے کے قریب ہونا سیح نہ سکا اپنے ہونٹوں کا بوسہ بھی دو ہونٹوں کا ؛ جان بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو ؛

جان بیچنا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول کسی سے ہیں وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ ہو سیح کام ہو گیا یوسف بازاری بکا ؛ جان بیچے جو کرے قصہ خریداری کا ؛

جان پانا زندگی ہو جانا - نہایت شاد ہونا سیح جان پائے گا چمن اگر گل تری گلگشت سے ؛ ہر شجر میں مرغ جاں کا آشیاں ہو جائیگا ۔

جان پر آفت ہونا - بالف ممدودہ و فتح فا سے ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو ذوق اب جان پر آفت ہے جو آئے چھوڑو بارہ ؛ آگیا تو نہ ستائے دن ہو ہی چکا تھا ؛

جان پر بننا - بفتح موحدہ جان پر صدمہ ہونا آتش حسن بت سے جو بنی جان پر اپنے تو کھلا ؛ حال کچھ بھی عشق خدا سے پیدا ؛

جان پر صدمہ ہونا - بفتح صاد و سکون دال و فتح میم اعلیٰ انتہا سے مرتبہ اذیت ہونا ذوق اک صدمہ سر سے مری جان پر تو ہے ؛ لیکن بلا سے بار کے زانو پہ سر تو ہے ؛

جان پر کھیلنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - جانبازی کرنا - ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو سیح جان پر کھیلنے کو کھیل سمجھتے ہیں ہم ؛ نہ یہ جانیں کہ تم تو لی بھی جانباز نہیں آتش حسینوں کو دیا دل جس نے اپنی جان پر کھیلا ؛ روا رکھتے ہیں خون یہ لوگ بے تقصیر انساں کا ؛

جان پیاری ہونا - بائے فارسی مخلوط و تحتانی ثانی دوم معروف - جان عزیز ہونا آتش شاق کیونکر نہ ہو مشتاق کوچہ نفی تیری پاکوب ہو وہ کہ جب جان نہیں پیاری ہو

جان تصدق کرنا - بفتح فوقانی و فتح صاد مہملہ و ضم دال مہملہ مشددہ - جان فدا کرنا جان نثار کرنا آتش بجا ہے جان کو کر کے تصدق عزت ؛ ورنہ دل نے نہیں کو نسا دکھایا ؛

جان توڑنا - کوشش بلیغ کرنا - انتہا سے مرتبہ توجہ اور سعی کرنا آتش زور کر زور کے جان دل کو اٹھا دیا ہے وہ پتھر جو نہیں جس سے کوئی سل بھاری ذوق نہ توڑنا جان کا قالب سے رشتہ ؛ بہت سی جان توڑی جان کنی نے ؛

جان تھوڑی سی ہونا - بضم فوقانی مخلوط الہا و [illegible]

سکون واو مجہول وہر دو تحتانی معروف بدن میں کچھ جان باقی ہونا ناسخ ہی شب وصل جو ایک ماہ جبین تھوڑی سی ٭ ہر مرے جسم میں بھی جان حزین تھوڑی سی ٭

جان جاتی رہنا۔ ہلاک ہو جانا۔ مر جانا ناسخ اپنے اپنے بخت یوسف کو زلیخا مول لے ٭ جان شیرین مفت مین جاتی ہے فرہاد کی ٭ آتش واہ رے انداز و ناز اللہ رے کبر و غرور ٭ جان یہان جاتی رہی وان ناز معشوقانہ تھا ٭

جان جانا (۱) مر جانا۔ ناسخ گو جان جائے غم نہیں لیکن نہ بات جائے ٭ ناسخ وہ کھنچ رہا ہی تو مین بھی کشیدہ ہون ٭ جان جائے پر رضائے دوست سے آتش نہ پھرے ٭ ہر عمل بندے کو مولا پہ نہیں الزام کا ٭ ذوق جان شیرین بھی گئی اور نہ ملی شیرین بھی ٭ پوچھو فرہاد سے اس تلخی حسرت کے مزے ٭ (۲) آگاہ ہو جانا ناسخ اگر جان جاؤن تو بھڑکاؤن آسکو ٭ جسے وہ بت بیوفا چاہتا ہی ٭

جان جوکھون۔ بضم جیم عربی وسکون واو مجہول و فتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول و نون غنہ وہ کام یا وہ مقام جسمین یا جس جگہ جان کی ہلاکت کا اندیشہ ہو ذوق اُٹھاتا عشق مین کون ای دل نادان جوکھون ہے ٭ ابھی تو ہاں جوکھون ہم پھر آگے جان جوکھون ہے ٭

جان چھپانا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا مرنے سے بچنے کی تدبیر کرنا۔ دشواری و اذیت سے بچنے کی فکر کرنا ٭ آتش عقل کردیتی ہی انسان کی جہالت زائل ٭ موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہی ٭

جان حاضر ہی۔ بکسر ضاد معجمہ یعنی ہم جان دینے کو بھی موجود ہین مال کیا چیز ہی ٭ آتش باہر اس سے ہم نہین جو کچھ ہماری ہی بساط ٭ جان حاضر ہی جو ہو مطلوب اس دلخواہ کو ٭

جان دینا (۱) مر جانا آتش حلاوت کچھ تو ہی جو دیکھے اپنی جان شیرین کو ٭ مزہ چکھتے ہین مردم جانکنی کا تلخکامی کا ٭ غالب جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی ٭ حق تو یون ہی کہ حق ادا نہ ہوا ٭ (۲) خودکشی کرنا ناسخ اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیرین کیون نہ دون ٭ بیستون پہ مجکو ناسخ کوہکن یاد آگیا ٭ ذوق دینگے جان بوسۂ لعل نمکین پہ ہم بھی ٭ جان نثاری ہی اگر شیوۂ نمکخوار ذکاء (۳) پیار کرنا۔ حد سے زیادہ چاہنا ناسخ جان ہم تجھپہ دیا کرتے ہین ٭ تیرا ہی نام لیا کرتے ہین۔

جان کے بے یا نر ہے۔ کچھ پروا اپنی جان کی نہین ہی ناسخ خار رہ ان مین کون جان رہے یا نرہے ٭ مرغ جان لے کوئی صیاد کبوتر کے عوض ٭

جان سے بیزار ہونا۔ بکسر موحدہ و تحتانی مجہول یعنی موت کا خواہان ہونا آتش جان سے بیزار ہون اک شمع کے عشق مین ٭ ساتھ لیکر مجکو کودے باغ مین پروانہ آج ٭

جان سے تنگ ہونا۔ بفتح فوقانی وسکون نون غنہ طالب مرگ ہونا۔ زندگی سے سیر ہو جانا آتش چاہین کہ شیشہ قاتل سے رکھتا ہون گلو ٭ جانسے اپنی ہے تنگ اتنا کوئی دلدادہ ہے

جان سے جانا - مرنا آتش گیا کہاں سے دیکھیے
کسی سوز غم پہ شکر کرتا ہوں جواب ہے دل میں تو نے نقش تو کیا
منتخب کا ؛

جان سے گذر جانا - بضم کاف فارسی و فتح دال معجمہ
مر جانا آتش کنارہ جو ہستی سے نہین ہے جان سے گذر
گئے گو رہ اسکا جو ہیرا ک سے پید ذوق بیان ہے
ناموں ہیں ہم گذر جائین اگر جان سے ہاتھ لے سو رہا
لو ہا سے دست خرگان سے ؛

جان سے مار ڈالنا - قتل کرنا ہلاک کرنا ناسخ
مار ڈالا جان سے جس سے لڑائی تو نے آنکھ بد تنے
کے ڈورے تری آنکھوں مین مین تلوار کے ؛

جان سے مایوس ہونا - بضم تحتانی و سکون واو
معروف زندگی کی امید باقی نہ رہنا ناسخ سانپ کو قابو مین
لا کر چھوڑ دینا زہر ہی جان سے مایوس ہون مین زلف جاناں
چھوڑ کر ؛

جان سے ہاتھ دھونا - بسکون فوقانی مخلوط الہا
زندگی سے دست بردار ہونا ناسخ وضو کر ہاتھ دھونا
جان سے سجدہ ہی سرکشا ؛ طریق عشق مین ہی تمنا گو مسجد
نمازی کو ؛

جان کا جنجال - بفتح جیم عربی و سکون نون معجمہ نہایت
ناگوار شے جس سے آدمی تنگ ہو آتش کئے ہیں کافر و بد
آخر ان زلفوں نے سودائی نہ ہو رہے ہیں بالا جنجال ہندو مسلمان کا

جان کا خواہان ہونا - بفتح خائے معجمہ مخلوط الواو کسی کو

مار ڈالنے کی خواہش کرنا ناسخ جان دیکھ لاالہ
کی طرح ہو جان کا خواہان جو دہان دہانا

جان کا ڈر ہونا - بفتح دال ہندی ہلاکت کا اندیشہ ہونا ناسخ
... کرنا ہر گز کس لگی دن جان لو ... کر باں شوق سے
... مارا جو رکھو ... آتش ... جانے ... کوئی بھر جائے
... سے جواب نامہ لکھا یار نے خون کبوتر سے ؛

جان کا کھٹکا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون تائے
ہندی ہلاکت کا اندیشہ آتش طریق عشق میں ... راہ جو دل
بھلا ... وہ راہ ہی جسمین ہو جان کا کھٹکا ؛

جان کا کیا بھروسا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح
موحدہ مخلوط الہا و ضم رائے مہملہ و سکون واو مجہول - زندگی
کیا اعتبار جس وقت چاہے موت آ جائے ذوق تو ہماری
زندگی پر زندگی کی کیا امید ؛ تو ہماری جان ہے لیکن کیا بھروسا

جا نکلنا - بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی - اتفاقاً کہین جانا
بے ارادہ کہین وارد ہو جانا آتش جس چمن مین جا نکلتا ہون
جو ہے آس جو جنت سے ؛ حرارا آتش گل لاتی ہے تار
جہنم کا خالب فشار تنگی خوت سے منتی پو شبنم ؛ صبا
غنچے کے پردہ مین جا نکلتی ہے ؛

جان کھونا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول
ہلاک ہونا ناسخ تن پروری کے شغل مین کھوتا ... جان
فکر کہین ضرور ہے مگر مکان ہے بہشت ؛ آتش یوسف سے حسین
ہو کے کوئی قتل ہو چاہوں ؛ پھیل نہیں ...

جان کے برابر رکھنا - بفتح ہر دو موحدہ ... عزیز

رکھنا - جان کیطرح پیارا رکھنا آتش برابر جان کے رکھو اسکو مرنے مرتے تک ؛ ہماری قبر پر رویا کرے گی آرزو برسوں ناسخ دسترس جو تو رگ جان کے برابر رکھوں ؛ جان ہی کیا ہی ترے ہاتھ میں پیارا تو ڑا -

جان کے پیچھے عذاب لگانا بکسر بائے فارسی و سکون تحتانی معروف و جیم فارسی مفتوحہ انہا تحتانی مجہول و فتح عین مہملہ - جان کے لئے جھگڑے بکھیڑے مول لینا آتش سودائے زلف یار کی سر میں ہوا ترکھ ؛ ای دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو ؛

جان کی خیر بفتح خائے معجمہ جان کی سلامتی آتش پڑ نے بہار میں ہو گریباں تو شاکر ؛ سوتی ہے خیر جان کی نقصان دل میں ؛

جان کی طرح رکھنا - بفتح طائے مہملہ جان کیطرح عزیز رکھنا آتش جان کیطرح سے رکھتا دعزیز ای گلرو ؛ داغ دل لالے نے سمجھا ہے نشانی تیری ؛

جان کے لالے پڑنا - بہر دو تحتانی مجہول - جان بچنا مشکل ہونا جان کا ہلاکت میں پڑجانا آتش کچھ اولب لعل کی تعریف کروں کیا ؛ وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے ؛

جان ہونٹوں پر آنا بفتح لام مہملہ قریب مرگ ہونا عالم نزع آتش ہونٹوں پہ آئی مری جان شتیاق سے ہو ؛

جان لینا بکسر لام مہملہ و تحتانی مجہول (۱) جان ستانی - مار ڈالنا ناسخ یہ صدا عالم بالا سے مجھے آتی ہی ؛ لے سکے کون تری جان خدا حافظ ہی ؛ (۲) واقف ہونا آتش نہ قتل جان لے جو سر موشید ہو ؛ شب ہجراں خیر صبح کا کار بلند ہو غالب ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ؛ تیرا آغاز اور ترا انجام ؛

جان میں جان آنا - جان کو تازگی حاصل ہونا ناسخ آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم ؛ تن ہجر میں بیجان ہے ای جان ہمارا ؛ آتش مردے بھی دیکھے سے تیرے یار زندہ ہو گئے ؛ جان میں جان آگئی دم میں ہمارے دم ہو ؛

جاننا - واقف ہونا سمجھنا - غالب دل دیا جان کے کیوں اسکو وفادار اسد ؛ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا

جان نکلنا - بکسر نون معجمہ و فتح کاف عربی (۱) دم نکلنا مرنا ناسخ جان شیریں فراق میں نکلی ؛ ہو گئی چھوٹ نکلنا نیم آتش دیکھ کر جان نکلتی ہوئی بھاگے امیا ؛ میں نے دکر بھی کیا یاروں کا پالا خالی ؛ ذوق مری زندگی تھی گری ای ستمگر سیمابی جو گرگئی تیری ٹھوکر ؛ کہ ٹھکرا یا تو نے تو یہاں تھا سمجھا کہ نکلی لے جان کچھ جو سد رمق ہو غالب جان کیونکر نکلنے لگتی ہی تن سے دم سماع ؛ گر وہ صدا سمائی ہی چنگ رباب میں ؛ (۲) فریفتہ و عاشق ہونا ناسخ یہ بھی مرتا نہیں کچھ اس بت لاثانی پر ؛ جان ظالم کی نکلتی ہی مرے جانی پر ؛

جان نہ بچنا (۱) موت آنا - مرجانا - ناسخ ہمیں چین ہی جان جدائی میں دس برس (۲) چھٹکارا نہ ہونا - مفر نہ ہونا - بچاؤ نہ ہونا آتش ہے آہ کئے جان نہیں بچتی ہی ایدل ؛ بیتابی سے ہی تنگ مرا حوصلہ آیا ؛

جان چھوڑنا - بجیم مفتوح وفتح ہاء ہوز عمدہ و مذہب بمعنی جان ذوق طبعزاد و بتحریر دو مطلب ناز کی ہاکہ چھوڑیں تیغ نازوں سے جان ایک دم کی ؁

جان ہلاک کرنا - بفتح ہاء ہوز - انتہا سے مرتبہ تک مشقت و محنت و جانکاہی کرنا کسی بات میں ناسخ علم غیب نہیں ہے سواے عالم غیب ؁ ہلاک جان نہ کر اے فکر فردا میں ؁

جان ہونٹوں پر آنا - بضم ہاء ہوز و سکون واو مجہول و نون غنہ و ضم تاء ہندی و واو مجہول - قریب مرگ ہونا - نزع کا عالم ناسخ شوق میں آگئی ہے جان مرے ہونٹوں پہ آج اے جان کر وعدہ وفا ہوسے کا ؁

جان ہونٹوں پر ہونا - قریب مرگ ہونا - نزع کا عالم ذوق عبث جان منتظر ہونٹوں پہ ہے وہ شوخ کب آیا اگر پیام کوئی آیا تو ہم جانینگے اب آیا ؁

جان ہی تو سب کچھ - سلامتی جان کی مقدم ہے ذوق جو جان ہی ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ؁ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ ؁

جانی - بتحتانی معروف معشوق میرا - جانمن ناسخ میں کبھی سمجھا نہیں کہ پاس بت لا ثانی ہے جان عالم کی نکلتی ہے مرے جانی نکلے

جانے دینا - بہر دو تحتانی مجہول (۱) جانے کی اجازت دینا - ناسخ جانے دے اپنی گلی میں زاہد اسیل شراب خوروں کو لوں سے وساوس سے کے خس و خاشاک کو (۲) درگذر کرنا بات کو بھول جانا آتش جانے دے آتش مگر اجل جہان

جب سے بھرے ؁ مرے پیمانے میں جانے کو ہوے سے سوال بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو بجانے دو گم تو ہم گرد ہی کہیں کہ ن ہم نے کہتے تھے ؁

ج ب

جبتک جان میں جان ہے - جبتک زندگی ہے حاشق حاسد کو اکہ نہیں صحت جہان میں ؁ یہ حسد ہے جان ہے جب تک کہ جان میں ؁

جبتک دم ہے - جبتک زندگی ہے ناسخ ای جنوں سب سے جیتے جی کے ہیں موے کا کون ہے ؁ مجھ میں جبتک دم جانا ہے رہے زنجیر کے ؁

جب ہم جانتے - لطف تو جب تھا ناسخ خاک بدجا کراے میری قبر میں لیٹے ہیں شاہ ؁ جانتے جب ہم کر لیجاتے وہاں اور نگ قسمع ؁

جبھی - بفتح و کسر موحدہ مخلوط الہاء و سکون تحتانی معروف اسی وجہ سے ناسخ بت لکرکے گری خبر سے وہ سوخت دیتا ہے ؁ جبھی و سوخت کے مضمون ہم اکثر نہ کہتے ہیں

ج پ

جپنا - بالفتح بار بار یاد کرنا کسی کو - وظیفہ پڑھنا آتش کیا کیا جپی کیسا رنگی زبان آرے ؁ تسبیح ہم نے لی ہے تیرے نام کے لیئے -

ج ت

جتنا - بالکسر جسقدر ناسخ کم بضاعت جتنے ہیں دعوے کرتے ہیں جوش و خروش ؁ تو نہ چہتا ہے کسی دریا میں کب

سیلاب کا ؎ ذوق جگر اور دل کا جتنا تھا لہو گیا سار بہ
نکلے کے تیر کا ہو نا تراز واسکو کہتے ہیں غالب ورپے ہے کو
کھاؤ درک کے کہا بھر گیا ؎ جتنے عرصے میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا

ج ٹ

جٹی بھوین - بالضم و ثائے ہندی مشدد و تحتانی معروف و فتح موحدہ مخلوط الہاء و کسر واو و تحتانی مجہول و نون غنہ - پیوستہ ابرو آتش ماشقوں سے اپنے وہ جٹی بھوین ٹیڑھی ہوئیں ؎ اہل قبلہ سے پھرا منہ کعبے کی محراب کا ؎

ج د

جدھر - بالکسر و فتح دال مہملہ مخلوط الہا ناسخ یار جاتا ہو جدھر ساتھ نظر رکھتے ہیں ؎ گھر میں ہم رہتے ہیں پر اُس کی خبر رکھتے ہیں آتش ای آفتاب محشر آنکھوں سے گر گیا تو منھ پھیرتا جدھر سے پھرتی اُدھر نہ کرتا ؎

ج ر

جُرّاب - بالضم و تشدید رائے مہملہ - موزے جو سردی سے بچنے کیلئے یا باعتبار تہذیب پاؤں ڈھانکنے کے لئے پاؤں پر چڑھا لیتے ہیں آتش حنا کا رنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر ؎ بھلا پہنے وہ کیونکر پاؤں میں جرابکا جوڑا ؎

ج ڑ

جڑاؤ - بفتحتین و رائے ہندی و ضم ہمزہ و سکون واو معروف - مرصع - وہ زیور جس میں نگینے جڑے ہوں ناسخ جب کبھی پہنا جڑاؤ اُسنے زیر کان میں ؎ نازکی بولی کہ کیوں لٹکائے پتھر کان میں آتش جھلے جڑاؤ کہتے ہیں وہ پریہ

میں ؎ دکھلا رہے ہیں ہمکو جو ابر نگار ہاتھ ؎

جڑ سے اُکھاڑنا - جڑ سے اُکھیڑنا - بفتح واو عربی مخلوط الہاء و کسر کاف عربی مخلوط الہاء و ہر سہ تحتانی مجہول درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا اسطرح کہ درخت کی ہیئت مجموعی میں فرق نہ آوے ناسخ وہ بھی مشکل ورزش خوب زوروں پہ چڑھا ؎ کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑ اچاہیے آتش جڑ سے اُکھیڑ کر میں ہلاؤں تمام تاک ؎ میرے چمن میں دھوپ اگر وار بست کھائے ؎

جڑنا - بالفتح (۱) کسی چیز کو مثلاً نگینہ وغیرہ کو اسطرح نصب کرنا کہ آپ سے نہ اُکھڑے ناسخ کھاتا ہی نہیں ہجر کا دن کیا ہی اڑی دھوپ ؎ خورشید قیامت نے مرے گھر میں جڑی دھوپ (۲) چغلی کھانا ذوق کہتا کچھ اُنسے عدو دو گھڑی تلک ؎ غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (۳) ضرب پہونچانا کسی چیز سے ناسخ سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے رکھ ؎ کوئی ٹھوکر نہ جڑ دے کہیں افسر کے عوض ؎

ج س

جست کرنا - بالفتح کود کر دور جا رہنا ذوق نہیں بند دام علائق سے مطلق آزادی ؎ مجال کیا کہ نکل جائے کوئی کر کے جست ؎

جسطرح سے ہو سکے - بالکسر بہر نوع آتش گنبد گردوں سے نکلیں جسطرح سے ہو سکے ؎ خود بخود گرتی ہے کا آتش یہ مکان گردش میں ہے ؎

جستجو - بالکسر ... بجز فتح ... غالب
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم ؛ ہر شب پیا ہی کرتے
ہین مے جس قدر ملے ؛
جمے - بکسر جیم و تمانی مجہول جسکو تلخ یہ جوش چاہ
ہو ملک کا نام کہ ساتون دریا ہین قطرے سے کم ہے
ہنگھ کتے ہین سب جنم شرر ہوا کے عاشقین کا ؛

ج ف

جفتہ پڑنا - بالضم و تمانی مجہول - باریک کپڑے کے
ٹانکے جا بجا ہست کر ایک ہین لپانا تلخ رات بھر تڑپے
اوراق بارہ ہین ہم اسقدر وہ پھکے جفتہ ہزار ن چار دستاب ہین ؛

ج ک

جکڑنا - بفتحتین اسطرح کسکر باندھنا کہ جنبش نہو سکے آتش
دام جو سودا تمھارے گیسو سے پُر پیچ کا ؛ سوز زنجیرون
ہین جکڑے جاتے ہین دو چار دست ؛

ج گ

جگر پاش پاش ہونا - بالکسر و فتح کاف فارسی کلیجے
کے ٹکڑے ہونا کنایہ ہے بانم سے ذوق ای اوق جانا
ہو وہ سوء میرا درد دل جسکا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہو -
جگر پہ ہاتھ رکھنا - جبر ہو تحمل یہ تھام لینا ذوق یار
ذوق ہمتا نہ رکے رکرے جگر پہ ہاتھ ؛ ورنہ جگر کو سینا
... کے سر پہ ہاتھ ؛
جگر تھام کے بیٹھ جانا - بفتح اول فوقانی مضمومہ الف ساکن و فتح میم
و سکون تحتانی و نون ساکنہ ہندی مقصود اسما نہایت بیتاب ہو کر بیٹھ

جنا - تا تلخ بیٹھ جانا ہون جگر تھام کے کوئی دیکھنے ... ہو
مری منزل سے مکان نکلتا ہے ؛
جگر ٹکڑے ہونا - بضم تا ہے ہندی و کسر را ...
و سکون تحتانی مجہول - کلیجہ پاش پاش ہونا یعنی باعث ...
چیز کی تیزی سے تلخ ایک قطرہ سے ہین ہو نا تلخ مرا جگر سے
جگر ؛ بادہ گلگون و رنگ یار ہین نہ آب حیات ؛
جگر دیکھنا - و صدر دیکھنا آتش خون کیا غیر کے دل ...
مری جانبازی نے ؛ یا ہے جو سینے کے پہلو کو جگر دیکھا ...
وہ ہے میرا جگر دیکھ کر ہین آہ نہین کرتا ؛
جگر رکھنا - و صدر رکھنا غالب حق کیا کہ نہین سکتے ...
جو جاہون جواہر کے ؛ جگر کیا ہم نہین رکھتے کہ کھود ین جا کر
معدن کو ؛
جگر کاٹنا - ایسی ملائم چیز کھلانا جس سے کلیجہ ٹکڑے ...
ہو جائے ذوق اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ نی پیر ...
آ سکے آنسو ہی کفایت ہین جگر کاٹنے کو ؛
جگر کباب ہونا - بفتح کاف عربی کلیجہ جلنا کسی چانسکا
امر کے وقوع سے - غم و غصہ کھانا آتش دل اپنا خون
جو بے ساقی و شراب ہوا ؛ ہوا سے سرد سے کباب کیا جگر
کباب ہوا ؛
جگر کے پار ہونا - کلیجے کے پار نکلنا غالب کوئی
میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو ؛ یہ خلش کہان
ہوتی جو جگر کے پار ہوتا ؛
جگر کے ٹکڑے ہونا - کلیجہ پارہ پارہ ہونا یعنی نہایت صدمہ

ستم سے جگر کے ٹکڑے ہین گل نذر ہو دل پُر داغ ؛ مرے جنون سے گل ہائے گلزار بستا ہے۔

جگر کی چوٹ۔ بضم جیم فارسی و سکون واو مجہول رنج و صدمۂ ہندی۔ صدمۂ جانکاہ غم اولاد آتش بدتر نہین ہی غم غم فرزند سے کوئی ؛ دلکو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ ؛

جگر ہونا۔ وصلہ ہونا آتش عشق مین صبر کا مشکل ہی ؛ مرگ لگے خون کرنے کو جگر ہی شرط ؛

جگنو۔ بالضم و ضم نون مبہمہ و واو معروف کرم شب تاب ناسخ ہوگیا اندھیر جب پنہان وہ مہرو ہوگیا ؛ شمع کا شعلہ یہ اڑ بھاگا کر جگنو ہوگیا ؛

جگہ چھوڑنا۔ بفتحتین جگہ خالی رہنے دینا ذوق مین وہ ہون گمنام جب دفتر مین نام آیا مرا ؛ رہ گیا بس منشی قدرت جگہ وان چھوڑ کر ؛

جگہ خالی کرنا۔ تحتانی معروف۔ بیٹھنے کو جگہ دینا آتش تیری درگہ کے فقیرون کے لئے ای محبوب ؛ تخت پر اپنی جگہ کرتے ہین سلطان خالی ؛

جگہ رہنا۔ گنجائش رہنا آتش جو آنا ہی تو آ جیتے جی صد لطف پھر کیا ہی ؛ جگہ جب موت دکھانے کی رہی مجکو نہ یارون مین ؛

جگہ سے ہلنا۔ بکسر ہائے ہوز اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا ذوق ہل سکین پھر نہ جگہ سے کبھی کر باندھ رکھین ؛ ایک تا نگ ہو رہے سو پیل دمان ؛ آتش کنج تربت مین مثال یوسف ہوئے آتش ؛ اب جو تمہارے

ہے پاؤن تمہارے لوٹے ؛

جگہ ملنا۔ بکسر میم بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا غالب سبزے کو جب کہین جگہ نہ ملی ؛ بنگیا روئے آب پہ کائی ؛

ج ل

جلا کرنا۔ بالکسر آئینے کی چمک کو ترقی دینا شرکیب آتش جلا کیا کرین آئینہ ساز آئینے پر ؛ صفائے رخ کی تمہارے صفائی مشکل ہی ؛

جلانا۔ بتخفیف آزردہ کرنا دوسرے کو نقصان پہنچا کر یا حرکات ناپسندیدہ سے ناسخ ترے جلانے کو ای سنگدل صنم ہم لے ؛ اک اور صاعقۂ طور سے بنا کے گیا آتش روئے صبیح یار کا دھوکا نہ دلکو دے ؛ وہ نازکی کہان نہ بجھے یا کہین جلا ؛ ذوق سراپا شوق جائین سر کے بل ہم جلکے جلتے ہین ؛ مثال شمع وہ ہمکو جلائین سر سے پاؤن تک

جل اُٹھنا۔ بالفتح یکایک جلنا۔ دفعتاً جلنا ناسخ ہو رہی ہی آتش حسن انکا دونون پہ مشتعل ؛ جل اُٹھے پونچھے وہ منہ اپنا اگر رومال سے ذوق ابر ہی گرچہ مثال نم دیدہ ؛ گر تری برق غضب جھاڑ دے اُس پر چھینٹ ؛ تو فشانی سے جل اُٹھے ہو زیادہ وہ شتاب ؛ آگ لگانے مین دیر اُس کے نہ ہووے مطلق ؛

جل بجھنا۔ بضم موحدہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا سوختہ ہو کر سرد ہونا ناسخ ہی شمعہ مین جلون داغ فراق یار سے نہ جاتا تھا جل بجھ کا شعلہ رخسار سے ؛ ذوق ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو ؛ سینے مین اپنے ذوق نہ پایا بجھا ہوا

جل تھل - بالفتح و فتح فوقانی ممدود الف - بحر و بر، تری خشکی ناسخ: ایسے مری مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے ؛ جل تھل زمانے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے ؛

جل جانا - بالفتح (۱) سوختہ ہونا (۲) پالے سے یا لو سے درخت کا مرجھا جانا یا خشک ہو جانا ذوق: سرد مہروں سے فلک ڈال دے پالا گر میں آگ ؛ نخل سرا کی طرح سے جل جاوے آتش: جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگاں مٹا ؛ جل جاتی ہیں اکثر کھیتیاں برسات میں ؛

جلدی - بالفتح و کسرہ دال مہملہ و تحتانی معروف عجلت ناسخ: لی تو رشک کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے ؛ خدا کیواسطے جلدی نہیں کہیں دیکھو ؛

جلدی کام شیطان کا - بفتح شین معجمہ - مثل ہے مراد یہ ہے کہ انسان کو سہولت سے کام کرنا چاہیے مقتضائے انسانیت جلدی نہیں ہے ذوق: ہونا عاشق سوچ کر اس دشمن ایمان کا ؛ دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ؛

جلدی کرنا - عجلت کرنا کام میں ذوق: ہے دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ناسخ: حسرت اقبال میں ہم خانہ ویران ہو گئے ؛ جسقدر کی بوم نے جلدی ہمانے دیر کی ؛

جلکر خاک ہونا - بالفتح سوختہ ہو کر خاکستر ہونا - مجازاً کسی امر سے منفعل و ناراض ہونا ذوق: جلکے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر ؛ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پر نہ ہوا ناسخ: اگر یہ سمجھا ہا پسند تعین ہی ہو جائے خاک جلکر ؛ تو سنا جو آفتاب مشہر گھر نہیں داغ آتشیں کا ؛

جلکر کباب ہونا - سخت منفعل و ناراض ہونا ناسخ: ہم ساقی میں بلا سے ہو گئی جلکر کباب ؛ چاہیے قلقل ہو صراحی آہ آتش بار کھینچ ؛

جلن - بفتحتین سوزش ناسخ: سینے میں ہے پیچ مرشد کامل مرید کا ؛ مہتاب میں نہ داغ جلن آفتاب میں ؛

جلنا - بالفتح (۱) سوختہ ہونا غالب: کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر ناسخ: جلتے سو ہیں ترے دانتوں کے عشق سے ؛ سیپ کے مانند چونا ہو گیا ؛ (۲) حسد رکھنا کسی کے فروغ سے ذوق: رشک سے اس زلف کے کیا مشک جلکر ہو خون ؛ بلکہ جلکر سوختہ عنبر بھی سارا ہو گیا آتش: بسکہ جلتے ہیں حسد سے دیکھ کر میرا فروغ ؛ روز آتشباز کے ہیں شب دق سے دشمن چراغ (۳) منفعل و ناراض ہونا - غالب: کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر ؛ جلتا ہوں اپنی طاقت دیدار دیکھ کر (۴) پژمردہ ہو کر خشک ہو جانا پودوں کا آتش: جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگاں مٹا ؛ جل جاتی ہیں اکثر کھیتیاں برسات میں ؛

جلو - بالکسر و ضم لام مہملہ و واو مجہول - ہمراہی ذوق: مرے توسن وحشت کے جلو میں ؛ باندھے ہے کسا دامن کو کمر سے ؛

جلو خانہ - بالکسر و ضم لام مہملہ و واو مجہول - بادشاہوں کی ڈیوڑھی کے سامنے کا صحن آتش: دل قصر شہنشہ ہے وہ شوخ آئین شہنشہ ؛ عرصہ دو عالم کا جلو خانہ ہے اسکا ؛

جلوہ دکھانا - بالفتح اپنی دکھانا ناسخ

دکھاتا ہی مین جلوہ پری کا ہ بالا ے ہوا ارسلیمان چارا ؛

جلے پھپھولے پھوڑنا - بالفتح والفتح باے فارسی مخلوط الہا وضم باے فارسی مخلوط الہا وسکون و و مجہول ہوز فوقانی مجہول - شکایت کی باتون سے دلکی آزردگی ظاہر کرنا سینہ آم کے آگے بیٹھ جاوے خاک ؛ پھوڑتا ہی جلے پھپھولے ناسخ ؛

ج م

جماہی آنا - بفتحتین وکسر ہاے ہوز وسکون تحتانی معروف سستی یا غنودگی مین موںھ کُھلنا آپسے آپ ذوق نام میرا سنکے مجنون کو جماہی آگئی ؛ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا ؛

جماہی لینا - موںھ کھولنا سستی یا غنودگی سے عالم مین ناسخ موںھ کھولتے ہون جن کہ پلادے کوئی شیشہ ہردم جماہیان نہین لیتا خمار سے ؛

جم جم - بفتح ہر دو جیم عربی ہمیشہ سلامت و بادولت و اقبال ناسخ ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انھین ؛ اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیئے ؛

جمگھٹ - بالفتح وسکون میم مفتوحہ وفتح کاف فارسی مخلوط الہا وسکون تاے ہندی - ہجوم نما بازان دو لی کی انکھ ... ناسخ ہجوم ... نین ... آ ... جمگھٹ ہو ؛

جمنا - بالفتح ... کا ناسخ اب بیان ... پہ ہوا آغاز سبزے کا ؛ نہین معلوم کائی جم چلی ہر حوض کوثر مین **ذوق** صراط عشق پہ ازبسکہ ثابت ہو ...

قاتل پہ بھی خون جا تا ہی جم میرا قطرہ کہ کسی جگہ ست ہو کہ بیٹھنا ناسخ جماہی بزم صنم مین رقیب سبز قدم ؛ ہین کیونکر اسکو اُٹھا دون وہ بیٹھ گیا ہ نہین ؛

ج ن

جن - بالکسر (۱) جنکا مترادف ہے جمع کی طاقتین ناسخ بال اپنے جن دوڑون سے بڑھا لے بار نے کیا دیتے سے گیسوے شبہا سے بچیرن بڑھ گیا ؛ (۲) مخلوق آتشی جو انسان کی نگاہ سے پوشیدہ ہی اور طرح طرح کی ہیئت تبدیل کرنے اور ظاہر ہونیکی طاقت رکھتی ہو آتش ہم جلے جن تجھسے ندا ای آتش سودا اُترا ؛

جنازہ اُٹھانا - بفتحتین میت کو اپنے اپنے مذہبی قاعدے سے کفنا کر دفن یا مرگھٹ کیطرف لیچلنا ناسخ کیون جنازے کو اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ؛ ایک دل پر ہنستے جی ہوے تھے بار ہم ؛

جنازہ اُٹھنا - عزیزون اور دوستون کے کاندھے پر میت کا دفن کیطرف چلنا غالب ہوے مر کے ہم جو رسوا ہوے کیون نہ غرق دریا ؛ نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہین مزار ہوتا ؛

جن اُترنا - ... کسی کے سر سے جن کا سایہ دفع ہونا ... عشق کا سر سے نہ مرے دور ہوا ؛ چلے جن جیسے ندا ای ... سودا اُترا ؛

جنبش دینا - بالضم وسکون نون غنہ وکسر موحدہ و سکون شین معجمہ - حرکت دینا - ہلانا ناسخ کب کسی کمترکل

کی ہے بیٹھا ہوا اک جنبش دی کر بھاگو سو خنجر ہے ؎

جنتری میں تار کھینچنا - بالفتح و سکون نون غنہ و تاء فوقانی و کسر راے مہملہ و تحتانی معروف۔ وہ ہے کی پتری جس میں چھوٹے بڑے سب طرح کے سوراخ ہوتے ہیں اور زرگر ان سوراخوں میں تار ڈالکر کھینچتے ہیں آتش صاف یوں کہ تار نکو شانہ موے جعد یار کو ؛ جنتری میں کھینچتے ہیں جس طرح سے تار کو ذوق بل بے باریکی کہ گویا اسکا ہر تار۔

سخن ؛ جنتری میں کھینچکے نکلے ہر دہان تنگ سے ؎

جنت کے ہوے نہ دوزخ کے - بفتح جیم عربی و نون مشدد مفتوح کسی طرف کے نہ ہوے آتش دونوں سے علاقہ ترا جاہ کے تمکو ؛ جنت کے نہ دوزخ کے ہوے واے قیامت ؛

جن چڑھنا - بفتح جیم فارسی و سکون راے ہندی مخلوط الہا۔ جن کا سایہ ہو جانا۔ غضب میں آنا۔ غمگین ہونا آتش آشنا نے دی نہ آنکھ اور شب وصل اس پری رو کو ؛ چڑھا ہے جن مری ضد سے حیا ے یار پر کیا کیا ؛

جنگ زرگری - بالفتح و سکون نون غنہ و کاف فارسی و فتح زاے معجمہ و فتح کاف فارسی و سکون تحتانی معروف ظاہر میں لڑائی باطن میں صلح آتش ہمارے یار کے رہتی ہے جنگ زرگری آتش ؛ نہیں کچھ دخل اس قصے میں عقل مصلحت کو ؎

جنگل ہو جانا - بالفتح و سکون نون غنہ و فتح کاف فارسی۔ بستی کا ویران ہونا ناسخ کیا فو ورا اپنی عمارت پر

کیا کثرت نا قدر سے شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا ؎

جنگلی کبوتر - بالفتح و سکون نون غنہ و کاف فارسی و تحتانی معروف۔ صحرائی کبوتر۔ جو کبوتر پالے نہیں جاتے ہیں اور ادھر ادھر آشیانے بنا کر رہتے پھرتے ہیں آتش چاہ ذقن میں دل وحشی و گیسوین میں جنگلی کبوتر ہا شیانہ

جنگلی ہرن - بکسر ہاے ہوز رہتا ہوا۔ صحرائی آتش کسی چشم سیہ کا جب ہوا تابت میں دیوانہ ؛ تو مجھسے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بگڑا ؎

جنین - بفتح جیم و نون مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و نون تحتانیہ۔ جن جن کو ناسخ جنین تقطیع شعر آتی ہے بیھر سکتے ہیں ؛ ہے یہ موزون مصرع ابروے قاتل کا ؛

ج و

جوا - بالضم۔ قمار بازی آتش دل سے آتی ہے محبت کے جوے میں یہ صدا ؛ جان پر کھیلنے والوں کو شکست ہے

جواب دینا - بفتحتین (۱) دوسرے کی بات سنکر آپ بھی کچھ کہنا غالب دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو ؛ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے آتش جواب دوں ترے نالے کا گیا میں ای بلبل ؛ کرانہ مجھے تکلیف اے مشتاق سے بیچ (۲) دینے سے انکار کرنا ناسخ کوئی دنیا طلب کو دنیا ایسا جواب کسی درویش زو ملے فلک کے موذن دیتے ہیں ؎

جواب لے آنا - خط کا یا سوال یا پیغام کا جواب لانا ناسخ لیکے خط جا تاب اے قاصد جلد لے آجواب

اوی قاصد ؛

جواب ملنا۔ بکسر میم معلوم۔ اپنی بات کے عوض دوسرے شخص کی بات سننا غالب کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک جواب ؛ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ؛

جواب نامہ۔ مسلمانوں میں دستور ہے کہ سفید کپڑے پر کلمات طیبہ از قسم آیات قرآن وغیرہ مٹی سے لکھتے ہیں اور اس کپڑے کو میت کے سینے پر رکھ دیتے ہیں انکے عقائد کے موافق یہ عمل میت کی مغفرت کا معین ہے ناسخ دم انتظار میں نکلا تب آیا وا نسے جواب ؛ جواب نامہ ہوا نامے کا جواب مجھے ؛ ذوق جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو نامۂ یار ؛ جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے

جواب نہ رکھنا۔ یکتا اور بے مثل ہونا آتش ہر اک عضو بدن بے مثل ہے اس حور پیکر کا ؛ جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہے قرآن میں ؛

جواب نہ ہونا۔ بے مثل ہونا آتش مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہے ہے نہ اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب

جواب ہونا (۱) ثانی ہونا آتش اسکا جواب کہ نہ تو اسکا جواب ہے ؛ رخ یار کو ملا ہے تو پشت آفتاب کو (۲) انکار ہونا آتش دعا سے وصل صنم مانگے ل شکستہ نہ ہو در کریم سے آتش کسے جواب ہوا ؛

جواری۔ بالضم و تحتانی معروف۔ قمار باز ناسخ ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے ؛ جواریوں کا دوالی سے جیسے جمگٹ ہو ؛

جوانی کے دن۔ بالفتح و بالضم بہ ہ و حطی و تحتانی معروف۔ ایام شباب آتش امیر ہو گئے تھے سنت ہیں دن جوانی کے ؛ بہار عمر ہوئی کب خزان نہیں معلوم ؛

جوبن پر آنا۔ بالضم و سکون واو مجہول و فتح موحدہ خوب رونق اور حسن پر ہونا آتش دکھلائی حسن نے قدرت خدا کی آ کے جوبن پر ؛ چراغ طور کا عالم ہے تیرے منہ سے روشن ہے ؛

جوبن سے ڈھل جانا۔ بفتح دال ہندی زوال حسن ہو جانا۔ آتش جوبن سے اپنے زیب دہ باغ ڈھل چلے ؛ رنگ ان گلوں کے چار ہی دن میں ہوں گئے

جوبن ہونا۔ حسن اور رونق ہونا ذوق چمن میں ہی یہ درختان سبز پر جوبن ؛ کہ زہر کھاتے ہیں سبزان خطہ کشمیر ؛

جوتنا بونا۔ بالضم و سکون واو مجہول و ضم موحدہ و سکون واو مجہول۔ زمین میں ہل چلانا اور تخم ریزی کرنا آتش رہے سبز ہے فکر کشت سخن ؛ نہ جوتا تھا میں نے نہ بویا کیا ؛

جوتی۔ بالضم و سکون واو معروف و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف۔ کفش پا ناسخ آسمان کے نظر آتے نہیں تارے دن کو ؛ تری جوتی کے چمکنے میں ستارے دن کو ؛

جوتی کی انی۔ بفتح الف و کسر نون مجمد و سکون تحتانی معروف۔ جوتی کی نوک ناسخ چبھتی ہے تلی ہو ماہ نو جو ہمکو

...ل کی دونون

جو جاگے سو پائے - بالضم و واو مجہول و جیم و تحتانی مجہول - ہشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ناسخ یہ مثل سچ ہو جاگے گا سو پائے گا دلا بخت بیدار آشنا ہو دیدۂ بیدار کا

جو جو کچھ - بضم کاف عربی و فتح جیم فارسی و ہائے ہوز - جیسے قسم کے آتش رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں ناگہاں تن پہ پہنیں جائے ہوئی گو ترسنے ہیں وطن میں جائے

جو جی چاہتا ہے کرتا ہے - بکسر جیم عربی و تحتانی معروف خود رائی ہے خود مختار۔ ناسخ جو ترا جی چاہتا ہے بس وہی کرتا ہے تو وہ پری ہے کہ فرمان سلیمان میں نہیں

جو دم غنیمت ہے - بفتح دال مہملہ و فتح میم و کسر نون و غین و سکون نون و تحتانی و فتح میم - زندگی [illegible] جو دم مزے سے گزرے غنیمت سمجھ اسے گردش چرخ آسمان کو زمانے کو انقلاب ہے

جوڑا - بالضم و سکون واو مجہول (۱) پوری پوشاک مرد خواہ عورت کی آتش جیسے کپڑے گرمی کے اس سے ہم بہتر سمجھتے ہیں اگر اترا ہوا ہووے تن نواب کا جوڑا (۲) جفت طائر ناسخ ایک خط لیجائے گا تو جلد وہ پھر آئیگا قاصد سرخاب کا اب مجکو جوڑا چاہیے آتش شب فرقت ہوا اعتقاد ہی روز محشر تک نہ جدا ہووے نہ جفت کیطرح سرخاب کا جوڑا (۳) ایک قسم کی کیمیاگری جسمیں آدھا تانبا اور آدھا سونا یا چاندی ملا کرتا ہے آتش نہیں کچھ قدر اسکی صاحب اکسیر کے آگے سہوں سے بنے

ہر جنس آب و تاب ہو [illegible] جفت [illegible] آتش [illegible] رنگ بھی ہو یا جس نازک طبیعت پر نہ بھلا جیسے دیکھ [illegible] جڑاب کا جوڑا [illegible] وہ جفت بیہوش آتش لگا دن [illegible] سر آگ اتر آئے اسی آتش [illegible] ستارون کا وہ پاسے [illegible] اب کا جوڑا - و بواو معروف باندھنا جیسے پینگ کر رکھیو باندھ لیا ذوق ترے جوڑے کے شگفتے نے مراد دل [illegible] عجب تھی [illegible] آتش [illegible] گھنگرو [illegible] سا باندھ کے جوڑے

جوڑا باندھنا - بالضم و سکون واو معروف - کاکلون کو پیچھے کیطرف اکٹھا کر کے لپیٹ دینا گرہ کیطرح آتش - سر کسی ہی فکر سا باندھ کے جوڑا دکھلا

جوڑا پہننا - بالضم و سکون واو مجہول پوری پوشاک پہننا ناسخ لال جوڑا جو ہین برسات مین تو نے پہنا تجھ کو خورشید شفق کے ہین برابر دیکھا

جوڑنا - بالضم و سکون واو مجہول - ٹوٹی ہوئی چیز کو باہم پیوند کرنا ناسخ ہے ہیچ مینائی جو ٹوٹے اسکو جوڑا چاہیے -

جوڑے کے کبوتر - بالضم و سکون واو مجہول و ہائے ہوز و تحتانی مجہول و فتح کاف عربی و ضم موحدہ و سکون واو معروف و فتح فوقانی و سکون رائے مہملہ - دو نر و مادہ کبوتر جو ایک دڑبے میں بند کئے جائیں اور ٹکڑی کے کبوترون مین شامل نہوں ناسخ وصل کا دن ہو چکا اب کہیں جا نہ سکے اسکے کبوتر ہیں جوڑے کے کبوتر کوئے

جوش آنا - بالضم و سکون واو مجہول [illegible] آتش

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے ؛ مستون کو جوش صوفیون کو حال آ چکے ؛

جوش پر آنا - آمدنا آتش جوش پر آیا جو تجھ یار مین دریائے اشک ؛ نہ نہ ہوا سطح زمین کا آسمان تک ہو گیا ؛

جوش پر ہونا - زورون پر ہونا ناسخ فصل گل آئی ہوا پھر جوش پر سودائے دل ؛ موج ہی ہو ساقیا زنجیر پائے دل ؛

جوش کھانا ابلنا - آتش کر چکی تھی موسم گل کی ہوا شتر طلب ؛ خون جتنا تھا بدن مین جوش کھا کر جم گیا ؛

جوش مین آنا آمدنا آتش مری آنکھون کے آگے آ سکے گا کیا بہ جوش مین دریا ؛ ہمیشہ صورت ساحل ہی پایان آغوش مین دریا ؛

جوشن - بالفتح وسکون واو مجہول وفتح شین معجمہ - ایک قسم کا زیور جو بازو پر باندھا جاتا ہی ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین کہ جوشن بنگیا ہون سپنے دروازے کے بازو کا ؛

جوش ہونا - ولولہ ہونا زور ہونا ناسخ جوش رشک ایسا خط جانان کے لکھنے مین ہوا ؛ صفحہ دریا پہ گویا ہے کی تحریر موج ؛

جوکھون اٹھانا - بالضم وضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول ونون تحتیہ نقصان اٹھانا ذوق اٹھاتا عشق مین کون اے دل نادان جوکھون ہے ؛ ابھی تو مال جوکھون ہے پھر آگے جان جوکھون ہے ؛

جوگی - بالضم وسکون واو مجہول وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف - فقیر ہندوون کے طریقہ کا ذوق نہین ہے جوگی اگر چشم یار گرد آ سکے ؛ ہجوم کرتے ہین مژگان سے بالکے کیسا ؛

جوگی ہو جانا فقیر ہو جانا ناسخ ہو گیا جوگی وہ قاتل ہے ہی خونریزی وہی ؛ بدنے منہ رون کے چڑے ہیتے مین چکر کان مین ؛

جو مونھ مین آتا ہی بکجاتا ہی - بفتح موحدہ - بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہی - بات کرنے مین غور و تامل نہین کرتا آتش جو مونھ مین یار کے آتا ہی بک جاتا ہی آتش ذراسی ہی سمجھتا ہے ؛ وہ رشک قمر سیکی ؛

جون - بالضم وسکون واو معروف ونون مخفیہ سیاہ جاندار چیز جو بالون مین میل سے پیدا ہو جاتی ہی ناسخ نہ ہار کر دل بیتاب کو زلفون سے نکال ؛ پارے سے ہوتی نہین گیسوون مین جون پیدا ؛

جون تون - بالضم وضم فوقانی وہر دو واو مجہول - بہر طور ناسخ دن گذر جاتا ہی جون تون رات ہی کی ہی مصیبت ناگوار ہجر مین ہی چاندنی بھاتی ہی دھوپ ؛

جون جون - بالضم وہر دو واو مجہول جسقدر - ناسخ اس نے تلوارین جڑین تلوار پر جون جون ہمین ؛ ہر دہان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم ؛

جونک - بالضم و واو مجہول وسکون نون مخلوط و کاف عربی - زلو - ناسخ شراب وصل سے اپنے چھکا کے چلا ہی ساقی ؛ پیا ہی جونک بنکر ہجر نے تیرے لہو ہون ؛

جونہ کہنا تھا کہا - گالیان دین - کوسنے دئے

بدزبانی کی ناسخ ٹپکے خط اُس بیوفا نے جو نہ کھنا تھا کہا ؛ لکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے ؛

جوہر - بالفتح وسکون واو مجہول وفتح ہاے ہوز وسکون راے معرّب (۱) آئینہ کی ترب و آب و تاب ذوق دلکو آئینے سے کر کر دے گداز دیا اپنے گرمی رخسار سے ؛ جوہر اُس سے یون اٹھا میں بطرح ؛ حرف قرطاس غلط بردارسے ؛ (۲) تن پہ ہی بسمل سے ناسخ کھود دیتا ہی اگر جوہر شمشیر کسی ؛ چھپا تیری کی بجت سے جوہر اپنا (۳) تلوار کی آب و تاب ناسخ ہو کھود دیتا ہی اگر جوہر شمشیر کسیس النحو (۴) مادہ - اصل الاصول کسی چیز کا خیز آتش ؛ ۰۰ جو ہر ہی جس سے کشتہ فولاد کر تجھے ؛

جوہر دکھانا - ہنر ظاہر کرنا آتش نکلے تن سے دکھا بھی جو پنے جوہر روح ؛ کھلیگا مطلب خط جبکہ ہو کا عنوان ہوا کے ؛

جوہر کرنا - خودکشی کرنا ناسخ جان شیرین کب گئی ہی کوہکن کی داشان ؛ کہتے ہیں شیرین نے آخر آپکو جوہر کیا ؛

جوہر کھلنا - ہنر ظاہر ہونا آتش یہ راہ ورسم خود بینی سیکھو مین ہر مدت سے دیکھے تھے جوہر اِس آئینے کے رشک سکندیا ؛

جوہری بازار - تحتانی معروف - وہ بازار جہان جوہری جواہرات یا موتیون کی خرید و فروخت کرین ناسخ جوہری بازار کا تو نام ہی گنج دہن ؛ کوچۂ گیسو لقب ہو مشک کے بازار کا ؛

جو ہو سو ہو - بالضم واو ہر چہار واو مجہول - بہر حال - جو کچھ ہونا ہو ہو جاے - ضرور بالضرور ذوق جانتے ہین کو ہے یار کو ہم جو ہو سو ہو ؛ ذوق آزماتے ہین آج اپنے ہم نصیب ؛

جوہی سو (۱) ہر شخص ناسخ ہی صف کوکب زینت دیتے ہماری بزم ؛ اُس ماہ کا جہان ہی جو ہی سو مشتری ہی ذوق جو ہی سو پہلے میرے اُٹھ کے کی تدبیر ہین ؛ محفل میں تجھکی کہا کوئی جو سر کا زنگ ہون بتہ (۲) جو کچھ بھی ناسخ حصول علم سے کیا ہو ہے سو قسمت ہی ؛ ہم مین سر نوشت پڑھون اب کتاب سے بے ؛

ج ہ

جھاڑ - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون را سے ہندی (۱) درخت خاردار جو لپیٹ و گنجان ہو ذوق عدو سے جھاڑ انجیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ پڑا تھا (۲) درخت خاردار کی شکل جو بلور یا چینی سے بناتے ہین اور ہر شاخ پر اُسکے ایک کنول روغن کرتے ہین آتش دین نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دکھ کو رنج گوشۂ دامن سے الجھا جھاڑ کب جلوہ کا ؛

جھاڑ باندھنا - مع الاتصال وسوسہ گفتگو کا لگاتار نہ بجھنا بہت بجھنا انجیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ پڑا تھا ؛ کبھی پر کالیون کا سا تم تو نے بزبان باندھا ؛

جھاڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا (۱) صاف کرنا گرد وغیرہ کو ہم فقیرون کی تمنا بھی ای شاہ حسن ؛ جھاڑ لیے جاروب مژگان سے تری درگاہ کو - ناسخ کوچۂ محبوب کے نزدیک ہم کاڑے گئے ؛ قصر جنت کیون ہمارے واسطے جھاڑے گئے - (۲) کسی کو ذلیل کرنا - سخت وست کہنا ذوق نہ جھاڑ انجیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ پڑا تھا الخ

جھاڑو دینا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وضمہ ہاے ہندی و کاف

ولد معروف۔ مکان کو جھاڑو سے جھاڑنا ذوق کون گھر تیرے
سکے جا ڑا گرد و گھر میں تو خاکساری سے نہ جاروب صفائی دیتا ہو

جھالر ہو کر لپٹنا ۔ بکسر لام مصدر و فتح بائے فارسی و سکون نون
پیٹنا۔ ایسا لپٹنا کہ چھڑائے نہ چھوٹے جس طرح خار دامن
دامن سے لپٹ کر دامن نہیں چھوڑتا ہے ذوق۔ جھاڑ انیر کو ہرگز
رہو کر جھاڑ لپٹا تھا پانو

جھاگ۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا کف ناسخ پڑ گیا لگکر
مار زلف کا نہ کیوں لب دریا پیدا تا جھاگ ہی

جھالر۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح لام مصدر سکون رائے
مہملہ کنارا سے ابریشم یا ریشم یا سوت کے دھاگے بیچ کے
ہوئے معنی یا کپڑے کے بان آرائش کے واسطے رومال
دوپٹے یا چھتری کا مسند یا پنکھا یا چھت یا شامیانے وغیرہ
کے گرد لگانا۔ ناسخ ہیں وہ ہوں مر دہ بکس کہ میری قبر
کے اوپر ہی بجو برق جھالر رحمت شامیانہ ہی

جہان۔ بالفتح و سکون نون مخفف دا جس جگہ ناسخ
پڑتا ہی یا فون اُس بت پر نور کا جہان ہو تاریک شب میں
ہوتی ہو آتی زمین سفید آتش بہت آ ہی بادی صبح مسکین
خوش رکھے خدا و نو جہان ہو ذوق میں وہ نہیں کہ تم ہو
ہمیں اور کہیں ہو نہیں ہم ہیں ہوں تمھارے ساتھ جہان تم
ہو میں ہوں میں ہوں حسرت ناسخ رنگ چہرے کا بان پہ
لگے آنکھ تیری جہان ذرا بدلی

جہان تنگ ہونا۔ دنیا میں نہ سمانا ناسخ تنگ جب
مجھ پہ ایام فرقت میں جہان ہو ای کے یہ وکیا بچھے تیر دہن

پڑا آسیا

جہان سے اٹھنا۔ بفتحتین مرنا ذوق گھبرا
ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے ہو تیرا مریض عشق ہو ساتھ ہم
فراش تیرا

جہان سیاہ ہونا۔ بکسر سین مہملہ غم میں یا غصے میں
دنیا کی تیرہ و تار نظر آنا ناسخ ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ ہو کم
زمین اور آسمان سیاہ ہو

جہان سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی مرنا ذوق
کہتے ہیں آج ذوق جہان سے گذر گیا کیا خوب آدمی تھا
خدا مغفرت کرے

جہان سے ہاتھ اٹھانا۔ دنیا کو ترک کرنا ذوق
اُٹھائے ہاتھ جہان سے وایک کیا امکان ہو کہ با فراغ
کروں کنج عافیت میں نشست

جھانک لینا۔ جھانکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا ذرا
سے یا روزن سے دیکھنا ناسخ چپکے چپکے ہو کہ اندھا
عاشق بیباک سے ہو جھانک دیتا ہوں میں تجکو اپنے
دل کے چاک سے ولہ شعبدہ عشق کا دیکھو کہ میں
جھانکا جو دم ہو بہ چلا آنسوؤں کا روزن دریں دیا ذوق
جھانکنے سے وہ ہیں جس روزن دیوار سے ہو و اسے قسمت
ہوا سی روزن میں گھر زنبور کا

جہان کو پاک کرنا۔ بفتحتین۔ دنیا سے کسی گروہ
یا موذی کا معدوم کرنا ناسخ یجکے۔ سب سے جہاں کو پاک
ہزار طور کو سے جلا کے خاک کیا

جہان کے مزے - بفتحتین۔ لطف دنیا غالب
مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں ۔ سوائے خون جگر سو
جگر میں خاک نہیں ؛

جھانوان - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون نون غنہ ایک
قسم کی اینٹ جو آگ کے جلنے کی طرح سیاہ ہو جائے
جانے ہیں اس سے پاؤں کو رگڑ کر میل چھڑاتے ہیں ناسخ
تیرے تلوے اور دن کے مونہہ سے سو ... ہیں ؛
آئینہ بھی صاف آنکے آگے جھانوان ہو گیا ؛

جھپک - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح بائے فارسی۔
پلکوں کی جنبش ذوق نشان بے روا بھی گرد کھانے نہ دو
شہائے ؛ جھپک سے دیدۂ حیرت کے نقش پا میرا ؛

جھٹ پٹ - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح بائے فارسی
وسکون ہر دو تائے ہندی۔ جلد جلد ناسخ ہیں جان بلب
ہوں نکلا کانٹو یا گلے سے ہو ؛ ہو ہمیں آپ کو منظور جو ہو
جھٹ پٹ ہو ؛

جھٹپنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی ہنگام
غروب آفتاب۔ سرشب۔ آتش یار آنکلا تو تھا صورت دکھا این
کے ؛ جھٹپنے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا ؛

جھٹکا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی۔ زور
سے کھینچنا یا پھینکنا ناسخ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر
ہو گیا بے دم ؛ گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن چاک
ہو ... کو کٹے ایک جھٹکے میں کیا ؛

جھٹکا دینا (۱) زور سے کھینچنا آتش کیونکر آنکھ گیسو
سے جان بچے ہوا دل ؛ جھٹکے زنجیر کے ... ناسخ
... جو ... کے
کا جھٹکا ؛ شب ہجر ... گیسو کا ہو جھٹکا ؛

جھٹکا کھانا - کھنچ جانا ... آتش ذرا جھٹکے
شانے سے کھاتا ہی سیاہ زلف جھٹکے ؛ قصور ہی تیرے
گیسوے ... الطرف ۔

جھٹکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح تائے ہندی
جھاڑنا ناسخ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر ہو گیا جسم
گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن رہا ؛

جھجکنا - بکسر جیم عربی مخلوط الہا و فتح جیم فارسی ... ذوق
جھجکا مستی میں وہ صاحب ہوس جام شراب ؛ عکس لب
اپنا جو دیکھا مس جام شراب ؛

جھرمٹ مارنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و ضم میم مہملہ
چادر وغیرہ اوڑھنا سر سے آتش ہے مشتاق طالب
جلوہ دیدار کے ؛ مار ڈالا اس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے

جھڑی - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و کسرہ رائے ہندی تحتانی
معروف۔ علی الاتصال بارش باران آتش صاف کیجے
آنسوؤں کا تار ہے آنکی جھڑی ؛ دیدۂ تر کیا کسی عاشق
کے رومال ابر تر ؛

جھڑی لگنا - علی الاتصال بارش ہونا ذوق کیا لگا
اپنے گریہ کو ہم نے کر لگ گئی ؛ پھر وہی آنسوؤں کی
جھڑی دو گھڑی کے بعد ؛

جھک کر سلام کرنا جھک کے سلام کرنا

بضم جیم عربی مخلوط الہا و فتح سین مہملہ (۱) بہت مودب سلام کرنا غالب ہان مہ نو سُنین ہم اُسکا نام ❊ جسکو تو جُھک کے کر رہا ہی سلام (۲) کسی بحث مین اپنا زیر ہوتا تسلیم کرکے دوسرے کی متابعت کرنا آتش ان انکھڑیون مین اگر نشۂ شراب آیا ❊ سلام جُھک کے کرونگا اگر جناب آیا ❊

جُھک کر ملنا - بکسر میم مہملہ - بہت انکساری سے ملاقات کرنا ناسخ خاکسارون سے ملاکرتے ہین جُھک کر سربلند ❊ آسمان پیش زمین ہر تواضع خم ہوا آتش عاشقون سے جھک کے کب ملتا ہو وہ بالا بلند ❊ تمردیون سے سرو کا کسدن اکڑنا کم ہوا ❊

جُھکنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - فروتنی وانکسار کرنا ناسخ نام کندہ اُس پری رو کا نگین دل مین ہی ❊ جسکی چاہت مین سلیمان جُھک کے خاتم ہوگیا ❊ ذوق بیٹھے ہین ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر ❊ جُھکتے ہین سخی وقت کرم اور زیادہ آتش ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی ❊ وہ لوگ زیادہ ہین جو جُھک جاتے ہین کم سے ❊

جھگڑا پاک ہونا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون کاف فارسی و فتح رائے ہندی جھگڑا باقی نرہنا ناسخ آسنے کو دوست رکھتے ہین جہان کے خوب و زشت ❊ دل ہوا ہے صاف بس عالم سے جھگڑا پاک ہے آتش نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا ❊ یہ قصہ وہ ہے کہ جسکا کوئی گواہ نہین ❊

جھگڑا چکانا - بضم جیم فارسی جھگڑا پاک کرنا آتش باغ مین آئے ہو ساتھ آئے ہی پھر ہو دو کام ❊ کبک و طاوس کا جھگڑا ہی چکاتے نہ چلو ❊

جھگڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح کاف فارسی و سکون رائے ہندی نزع لفظی - تکرار کرنا آتش کفر و اسلام سے آزاد ہون بے قید ہون مین ❊ مجھسے کافر ہی نہ جھگڑے نہ تو دیندار الجھے ❊ غالب جلاوے ڈرتے ہین نہ واعظ سے جھگڑتے ❊ ہم سمجھے ہوئے ہین اُسے جس بھیس مین آلے ❊

جھلک - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ پرتو عکس ناسخ دور سے دیکھی جھلک جو عارض پر نور کی ❊ بام جانان پہ نظر آئی تجلی طور کی ❊

جھلکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح لام مہملہ - کچھ کچھ چمکنا آتش - برگ گل رنگ سی جھلکی جو سرخی پان کی تحریر گلوے یار پر عالم ہوا شیشے کی گردن کا ❊

جھمکا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون میم مہملہ - کان کا زیور جو لٹکتا ہی آتش دم سادگی یار کے اوپر نکلتا ہی جھمکا ہی نہ مد نظر اپنا نہ کرن پھول ❊

جھنجلانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و جیم زدہ - پیچ و تاب کھانا - برہم ہونا ناسخ کیا نزاکت ہی کہ جھنجلا کر لگا کہنے وہ رات ❊ محفل عشرت کو کر دیتی ہی آتش خانہ شمع آتش اُس ترک سے جو کی ہین صحرا مین چار آنکھین ❊ جھنجلا کے کہا ہی کتنے جھجھڑ والے ہین ہرن لے ❊

جھنڈا گاڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون نون غنہ

فتح دال ہندی وسکون را سے ہندی۔ مسخر کرنا۔ حل کرنا ناسخ دلکو اُس محبوب کے اوردل مسخر کیجئے فرض ہے نامے کا جھنڈا آج گاڑا چاہیے ؁

جھنڈا گڑنا۔ علداری ہونا۔ حکومت ہونا شہرت و دبدبہ ہونا ناسخ آیا جو شرح حل لب یار کا خیال یا جھنڈا قلم کا شہر بدخشان مین گڑگیا ؁

جھنکار۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون نون غنہ ورا آواز۔ پازیب۔ جھانگل۔ زنجیر وغیرہ کی آواز ناسخ جھنکار کیون نہ نیند اُڑا یا کرے کہ ہے زنجیر بہر دیدہ بیدار پانون مین آتش اُنکی پازیب کی جھنکار سے آتی ہے صدا فتنہ محشر کو بدخواب جگاتے نہ چلو ؁

جہنم مین ڈالنا۔ بفتحتین وفتح نون مشدد۔ برباد کرنا۔ عذاب مین مبتلا کرنا ناسخ جہنم مین خدا ہی ڈالتا ہے اپنے دشمن کو ؁

جھوپڑا ڈالنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول وبائے فارسی وفتح را سے ہندی۔ عارضی طور پر چھپر ڈالکر رہنا آتش فکر مکان چمن کی ہے بہار آئی ہے جھوپڑا ڈالا ہے صیاد نے گلزار کے پاس ؁

جھوٹا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح تا سے ہندی (۱) کاذب (۲) وہ موتی یا نگینہ جو اصلی نہو آتش (بہر دو معنی) جھوٹے بچون کا دیتے ہین دھوکا جوہری کے لئے نظر ہے شرط (۳) وہ شے جسکو مونھ لگاکر کھالیا ہو یا پی لیا ہو ناسخ جھوٹا پانی یار کا تھوڑا بہت ہو طبیب ہو شفا موقوف اپنی شربت عناب پر آتش مائل معشوقہ خسرو نہوا کیوں کوہکن شیرین کے جھوٹے وکھنہ کام ہے۔ وباہ کا ہو اسم ہو دشمن بین مونھ لگایا کام شرح کیا ہو ناسخ بنی سے پانی آ ہے جھوٹے ابرو سے مین ہون مست ہو ساقیا فرقت مین مین تشنہ ہے سلوہ ذوق جھوٹا نہ مونھ ڈال نظارہ بد مین کہ ہوگا یہ ساغر کہ ہاتھ کی کا جھوٹا

جھوٹا ٹکڑا۔ بضم ... ہندی وسکون کاف عربی وفتح را سے ہندی۔ پس خوردہ ... روٹی کا ٹکڑا جو کھانے سے بچ رہا ہو ذوق مجھے ہمت نہ دے بھی ہے ترے در پہ ٹکڑا گدائی کا جھوٹا ؁

جھوٹا موتی۔ بضم میم معلنہ وسکون واو مجہول وکسر فوقانی وسکون تحتانی معروف۔ جو موتی مصنوعی بنایا ہو وہ نکلا ہوا نہو ذوق صدق اور کذب پہ ہر گتہ کی ہے شرط نظر ہو کو کیا جانے کہ کیا ہے کہ جھوٹا کو ہے ؁

جھوٹ بولنا۔ بضم موحدہ و واو مجہول دروغگوئی آتش سچ تو یہ ہے کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی ہو اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین ؁

جھوٹ جاننا۔ باور نہ کرنا غالب ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ہو کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ذوق جھوٹ ہی جانون کلام اُس ہمزن ایمان کا ہو پہنکر جا سمجھی وہ آئے اگر قرآن کا ؁

جھوٹ کو سچ کر دکھانا۔ بفتح سین مہملہ وسکون جیم فارسی۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جسکی پہلے کچھ اصل

نہ ہو ذوق جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹ کر ؛ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ؛

جھوٹ کہنا - دروغگوئی **ناسخ** قاصدا جھوٹ کہا کر میں وہ مغرور نہیں ؛ کس طرح گلشن جنت میں بھلا ہو نہیں **ذوق** کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے الخ

جھوٹ کے پاؤن نہین ہوتے - بفتح بائے فارسی وسکون ہمزہ بشکل واو ونون مخفیہ - جھوٹ بات نہین چلتی یعنی جھوٹ بات کا راز بہت جلد افشا ہوتا ہے **ذوق** کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے ؛ جھوٹے تو بیٹھتے ہی نہین پاؤن ٹوٹ کے ؛

جھول - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وہ کپڑا جو خاص ہاتھی کی پشت پر ڈالنے کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ کپڑا ہاتھی کے دونون جانب جھولتا رہتا ہے یہی وجہ تسمیہ اس نام کی ہے **ذوق** فیل تیرا ہے بلندی مین فلک سے افزون ؛ جھول مین جسکے ہین انجم سے زیادہ گوہر ؛

جھولا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف - رسی کو درخت کے مضبوط شاخ مین پھینکر دو طرف دو دو لڑیان برابر لٹکانا اور اُسمین تختہ باندھکر اُسی تختہ پہ بیٹھنا اور پینگ دیکر جھولنا **ناسخ** وہان ریشمون مین تیلیاں ہین جھولون کی ؛

جھولنا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف (۱) جھولے پہ بیٹھکر پینگ لینا (۲) جھوٹے وعدہ پہ عرصہ دراز تک لیتا سے وعدہ کا اُمیدوار رہنا - حیلہ حوالہ اور جھوٹے وعدے پہ عرصہ تک بھروسکرنا **ناسخ** امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے ؛ وہان نہ ڈالین تیلیان ہین جھولون کی ؛

جھوم جھوم کر بادل آنا - بضم ہر دو جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح دال مہملہ - کالی گھٹا کا بار بار گھر آنا **ذوق** جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے ؛ پاؤن تاک کے لڑکھڑانے لگے ؛

جھومر - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو معروف وفتح میم مہملہ وسکون رائے مہملہ - ایک قسم کا زیور ہے جو عورتین سر پر پہنتی ہین **ذوق** جھومر کا ترے سر پہ نظر آتا ہے پڑا چاند ؛ تھا وعدہ پہ چڑھے چاند کا لالا بوسہ جو سہا چاند ؛

جھومر کا چاند - بسکون نون غنہ ودال مہملہ - وہ چاند جو جھومر مین لگا ہوتا ہے **ذوق** کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ؛ کہ دور آنکھ کھینچے ہے تیرے سر پہ چاند ؛

جھونکا - بضم جیم عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول ونون غنہ (۱) ہوا کی جنبش - ہوا کی رفتار **آتش** ہوا کے جھونکے کے لگنے سے ہین جھیلے ہوتے ؛ تازگی ختم ہے ان پھول سے رخسارون پہ **ذوق** آن پہونچی سر گرداب فنا کشتی عمر ؛ ہر نفس باد مخالف کا ہے جھونکا جنکو **ناسخ** دم بلبل یا ہیکال تن سے نکلگیا ؛ جھونکا نسیم کا ہو مین تن سے نکلگیا (۲) غلبۂ خواب مین خود بخود جھومنا **ناسخ** کیا کرون باغ سے آنے جو ہوا کے جھونکے ؛ آرہے ہین یہین خواب تنا کے جھونکے ؛

جھونکا آنا (۱) ہوا کی جنبش ہونا (۲) غلبۂ خواب سے سر کا

[illegible] کا محل حج کیا کرون باغ سے آئے ہو بہار کے
[illegible] ہاں سب ہین یہین خواب فنا کے بھرکے ؛

جیون کا پینا - ہوا کی بنا یا تابیت ہونا ۔ سخ کو نصیحت
[illegible] ہادی بین او گل و جونکا کری جیتا ہوا بھی باد فراموش

جیحیل - بضم جیم عربی فتحہ اہا و سکون تحتانی معروف ۔ زمین
[illegible] نشیب مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے ۔ ذوق اترے
[illegible] جیسے ہوا تمہی نہانی سے ہو تر نہ جو پرواسے عرق
راہ مین تالاب کہ جھیل ؛

ج ی

جیا کرنا - بالکسر زندگی بسر کرنا ۔ زندہ رہنا ۔ سخ زندگی
زندہ دلی کا ہی نام ہ مردہ دل خاک جیا کرتے ہین ؛

جی اٹھنا - بالکسر و تحتانی معروف ۔ یکبارگی زندہ
ہوجانا ۔ کلام سخ مردے جی اٹھے تری ٹھوکر سے زندے
مرگئے ؛ کھل گئین دو چار جنکی ہوگئین دو چار بند ؛

جی کا اداس ہونا - بضم الف و واو اشمام و فتح دال
مہملہ و سکون الف و سین مہملہ افسردہ دل ہونا ۔ کسی نے کہا ہے
کو یہ تو جی مرا اداس نہین ؛ دل لگی جس سے تھی وہ پاس
نہین ؛

جی الجھنا - بضم الف و واو اشمام و فتح لام مشدد و سکون
جیم عربی مضموم الہا ۔ دل گھبرانا ۔ ذوق کرتا ہو دست وحشت
جیب گلشن ؛ جی الجھتا ہو نفس کے تار سے ؛

جی بچنا - بفتح موحدہ جان بری ہونا ۔ جان سلامت رہنا ۔ سخ
[illegible] نہین بچتے نظر آتا شب فرقت مین آج ؛ گلستان

تو یہ ہو زر تو سامان بلا دیتی ؛

جی بھرکر - بفتح موحدہ مضموم الہا و فتح [illegible]
ہوکر سیر ہوکر ۔ ابھی ملے سخ دم اخیر جو کرو تم تمنا
بھرکی ابھی سے خنجر سفاک آبدار تو ہو ؛

جی بہلانا - فتح موحدہ و ہا ۔ بہو زدہ ۔ فکر [illegible]
جی کو کسی شغل سے تفریح دینا ۔ کلام سخ گیا تھا باغ [illegible]
کو دم بھر نہ ٹھہرا تتنہ سمجھے اس سرو کے یاد آگئے
قمری کے کو کو سے ؛

جی بہلنا - بفتح موحدہ و فتح ہا ۔ دل کو کسی شغل
مین مصروف ہونے سے تفریح ہونا ۔ ناسخ کہا ہے
کیون داغ معشوقان گل رخسار پر ؛ معاہی جی بہلنے سے
گلستان دیکھئے ؛

جی پیچنا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی
کسی امر کے معاوضہ مین کاہش جان یا زیان جانکو روا رکھنا
آتش بلا اپنے لئے دانستہ نادان مول لیتے ہین
بت جی بیچ کر الفت کو انسان مول لیتے ہین ؛

جیتا نہ چھوڑنا - بالکسر و تحتانی معروف ۔ زندہ نہ چھوڑنا
[illegible] جیتا نہ چھوڑون مر کے بھی تن بیقرار ؛ جس طرح کٹتی ہے
اگر رشتہ بیتاب سے ؛ ذوق ۔ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم
قاتل ؛ یقین ہو یقین بلکہ عین الیقین ہو ؛

جی ترسنا - بفتح فوقانی و فتح را ۔ مہملہ جس امر کی خواہش
ہو اسکا میسر نہ ہونا ۔ ناسخ ہین سے ہو کندہ گستاخ [illegible]
کا ملاپ ترس آتا نہین تجھکو بیمار ابھی ترستا ہے ؛

جیتنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف و فوقانی - زندہ رہنا - ہرا دینا وغیرہ - غالب رہنا **آتش** تمام رات ہوئی کہ گیا

[illegible] چاند ؛ ہو گیا ہم سے تم جیتے اور ہارا چاند ؛

جیتے جی - تحتانی اول و ثالث معروف زندگی میں - جی الٹا

زندگی کے ملنے میں **ناسخ** ناتوانی سے ہمارے جیتے جی ؛

جان زنجیر ہو گیا **آتش** جو آنا ہو تو آ جیتے جی ؛ لطف

پھر کیا ہے ؛ جگر جب موںھ دکھانے کی [illegible] **ذوق**

بعد مردن آپکے رونے کو منگر [illegible] ؛ جیتے جی گئے

ہو جب صورت تری در گور رہے ؛

جیتے جی کے سب ہیں [illegible]

عمر سا تو دیتے ہیں **ناسخ** [illegible]

[illegible] بے قیر

جیتے رہنا - تحتانی اول معروف و ثانی مجہول - سلامت

رہنا **غالب** یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا ؛ اگر

اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا ؛

جی جان سے نثار ہونا - بکسر نون و فتح ثاء مثلثہ

جان و دل سے تصدق ہونا کسی پر **ناسخ** جو عاشقین [illegible]

جی جان سے ہوں نثار تماشا ہے ؛

جی جلانا - بفتح جیم عربی ثانی تا آخر ، حرکت دینا آگ و بات

سے کسی کو منغص اور برہم کر دینا **آتش** وہی جی کا جلانا ہے

بگڑنا [illegible] دلکو ؛ وہ کسی گرم ہانڈی جو آگے تھی سو اب

بھی ہے ؛

جی جلنا - بفتح جیم عربی ثانی آزردگی پیدا ہونا کسی ناپسندیدہ

دشمنے سے **غالب** جی جلے ذوق فنا کی ناتمامی پر نہ کیوں

ہم نہیں جلتے نفس ہر چند آتش بار ہے ؛

جی چاہنا - خواہش ہونا کسی بات کی **آتش** خار مطلوب

جو ہووے تو گلستان مانگوں ؛ بجلی گرنے کو جو جی چاہے تو

باران مانگوں **ذوق** ساقی تری آنکھوں سے تری چاہتا

ہے جی ؛ باہم ترا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں ؛

جی چھوٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا ، سکون واو معروف

و تاے ہندی - بیدل ہو جانا - ہمت جاتی رہنا **آتش** نہ

تیغ عشق کے موںھ چڑھ و لا خدا سے ڈر ؛ اسی کڑی میں

ہیں تو بھی چھوٹتا ہے جیوٹ کا ؛ **ذوق** بنہ آکر دل دشمن

جو کوئی چھوٹ گیا ؛ ہوس صید سے صیاد کا جی چھوٹ گیا ؛

جی چھوڑنا - ہمت ہارجانا - دلیری نہ کرنا **ناسخ** پہلو کو

سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو ؛ عشق کا وہ معرکہ ہے

جی تہمتن چھوڑ دے ؛

جی دینا - فریفتہ ہونا - جان دینا **ناسخ** عاشق اسیر

مرتے ہیں دیتے ہیں جی اسیر پتنگ ؛ نہ کیا پریشان

میں رو رو کے **آتش** سنگ و شمع ؛

جی ڈوبنا - بضم دال ہندی و سکون واو معروف

غش آنا **ناسخ** اے عزیزو آج میرا جی نہ ڈوبا جائے

کیوں ؛ اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا ؛

جیسا - بالفتح جس طرح کا جس قسم کا **آتش** دست

محبوب کا موں نے دیا تھا دھوکا ؛ تجھ جیسا تھا تو

ویسی ہی بلا نکلی **ذوق** وہ بوسہ لیکے کیا [illegible]

کہا جیسا آ گے ویسا نہ پایا ؛

جیسے - بالفتح و ہر دو تحتانی مجہول جس طرح سے مثال۔ مدعیوں میں سینہ کوبی میں ہیں یاں زیر گردوں کی ؛ سوں ہو رونے ذلی میں جیسے آواز جلاجل کا ؛

جی سے جانا - ہلاک ہونا۔ مرنا ذوق آئے کوئی تاجائے نہ جی سے کوئی جاسے ؛ جینا نہیں آتا سے مرنا نہیں آتا ؛

جیسی کہنا ویسی سُننا - بالفتح تحتانی و فتح دال و سکون تحتانی مجہول و کسرہ سین و تحتانی معروف و ضم سین مہملہ۔ بات کا جواب ہے اب اور جیسی بات کا جواب ہے ذوق دشمنوں سے زیر گردوں گر کوئی میری سنے ؛ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے ؛

جی غش ہونا - بفتح غین ہجر کسی پر فریفتہ ہونا ناسخ مسفر روہ جس پہ جی غش ہو الخ

جی کا زیاں - بکسر زاے ہمیشہ ہلاکت طالب نقشہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اس دوستی ناداں کی جی کا زیاں ہو جائے گا ؛

جی کا کہنا - بفتح ہر دو کاف عربی و ہاے ہوز زدہ اپنے دل میں خود بخود کوئی بات آنا ذوق کہا جی نے مجھے ہجر کی رات ؛ یقین ہے صبح تک دیگی نہ جینے ؛

جی کو روگ لگانا - بضم کاف عربی و سکون واو مجہول و ضم راے مہملہ و سکون واو مجہول۔ اپنے دلکو کسی علت میں مبتلا کرنا۔ جی کو خواہ مخواہ ایک فکر و تردد میں ڈالنا حق گر اُٹھے تو آزردہ وہ جیسے تو خفا بیٹھے ؛ لگایا اپنے جی کو روگ جب سے دل لگا بیٹھے ؛

جی کھول کے - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و تحتانی مجہول۔ حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ۔ جتنا دل چاہے آتنا ناسخ ابتو جی کھول کے ذرات کو نقش قدم ہوا تھا ہے مجھے طاقت فریاد نہیں ذوق جو رو تا کھولکر جی تنگنا ہے دہر میں عاشق ؛ تو ہو سے کہکشاں میں نہ بھی فلک پر خون رواں ہوتا ؛

جی گھبرانا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون موحدہ و فتح راے مہملہ۔ دل میں گھبراہٹ ہونا کسی فکر و تردد سے ذوق کون وقت اے وا سے گذرا جی کو گھبراتے ہوے ؛ موت آئی ہے اجل گویاں تلک آتے ہوے ؛

جی لگنا - بفتح لام مہملہ (۱) دلچسپی ہونا ناسخ ہے عجب رنگ کی وحشت ترے دیوانے میں ؛ جی نہ آبادی میں لگتا ہے نہ ویرانے میں ؛ آتش باغبان کا نفس صورت مرے جی لگنے کی الخ ذوق جی کہاں سیر و تماشے میں مرا لگتا ہے الخ (۲) حضور قلب اور توجہ خاطر سے کوئی کام کرنا ناسخ فلاکر موقوف ناسخ جی نہیں لگتا ترا ہے پڑھنے میں یہ حالت کا کسی دن امتحان ہو جائے گا (۳) مبتلاے الفت و عشق ہونا ذوق جی کہاں سیر و تماشے میں مرا لگتا ہے ؛ جی کے لگ جانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہے ؛

جی میں آنا - منصوبہ یا تجویز یا ارادہ دل میں پیدا ہونا ناسخ جی میں آتا ہے کہ میں موزوں ترے دانتوں کے وصف ہو کر

لی ہو جو سحر ان ۔ غازہ کیجئے غالب کھیں نبات النعش
گردون دنگو پر رہے ہیں نہان شب کو اپنے جی میں
کیا آئی کہ عریان ہو گئیں ۔

جی میں ارمان رہنا ۔ بفتح الف و سکون رے
مہملہ ۔ دل میں ارمان باقی رہنا ۔ ارمان دل کا نہ نکلنا غالب
تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان ۔ آتے ہیں گوئے اور
میدان ۔

جی میں ٹھاننا ۔ دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا غالب
کوئی دن گر زندگانی اور ہے ۔ اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے

جی میں کہنا ۔ دل میں منصوبہ کرنا ۔ دل سے بات
کرنا غالب بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ ۔
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے ۔

جی میں ہونا ۔ منصوبہ یا تجویز یا ارادہ ذہن میں ہونا ناسخ
بس یہی تدبیر اب اُن کے بھگا دینے کی ہے ۔ جی میں ہے
ہو جاؤں عاشق چند روز اغیار پر ذوق ہے جی میں اپنے
نرہ جوہر کو توڑ دوں کہ آئینہ خیال کہ رکوں توڑ دوں غالب
پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں ۔ سر زیر بار
منت دربان کیے ہوئے ۔

جی نثار ہونا ۔ بکسر نون معجمہ جی فدا ہونا ۔ جی قربان
ہونا ۔ سر نہفتہ ہونا ناسخ تمہارے دست حنائی کی ایسی
مچھلی ہے کہ جی ہوا ہے صنم آسیر نثار مچھلی کا ۔

جینے دینا ۔ بالکسر و تحتانی اول معروف و ثانی مجہول
زندہ رہنے دینا ذوق کہا جی نے مجھے یہ بڑی بات ہے
اتقن ہو صبح تک زندگی نہ جینے ۔

جینے سے تنگ ہونا ۔ بفتح تے فوقانی و سکون نون
منہ و کاف فارسی زندگی سے بیزار ہونا ناسخ نصیب نظر جو
آئین تو الجھن ہو زندگی کا جینے سے تنگ ہوں ہر ایک گھڑی

جینے کا بھروسا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و ضم رے مہملہ
و سکون واو مجہول و فتح سین مہملہ اعتبار زندگی کا ناسخ وہ تو
غفلت سے یہ کہتا ہے کہ کل آؤنگا ۔ اور اک دم نہیں جینے
کا بھروسا مجکو ۔

جینے کا مزہ ۔ بفتح میم مہملہ و فتح زائے معجمہ لطف زندگی کا
ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا ۔ نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا ۔

جیوٹ ۔ بہادری ۔ دلاوری آتش ۔ تیغ عشق کے منہ
چڑھ ولا خدا سے ڈر ۔ سپہ گری میں تو بڑی چھوٹ سا ہو چوٹ کا

باب جیم فارسی

چا

چاٹ لگنا ۔ مزہ پڑ جانا ناسخ ۔ لگی چاٹ مرے خون
کو سیری نہوئی ۔ ہوگئے کتنے ہی قاتل کے نشان غازی ذوق
چاٹنے بغیر خون کوئی رہتی ہے تیری تیغ ۔ ہے تیغ اسکو چاٹ بڑا
لگی ہوئی ۔

چادر چڑھانا ۔ بفتح دال مہملہ ۔ بزرگوں کی قبر پر کپڑے
پھولوں کی چادر چڑھانا آتش تمہی طول عمر خضر دے
یادبہاری کو ۔ مزار بیکسان پر پھولوں کی چادر چڑھانی ہوں

چارا ۔ بالفتح چوپایوں کی غذا گھاس یا بھوسا خیر منا ناسخ

وہ دن آج آتے ہیں نظر کیا کال مات ؛ سبزۂ خط کی غزل
چشم کا چارا ہوا ؛

چار ابرو کو صفا کرنا - بفتح الف وسکون موحدہ وضم
رائے مہملہ وسکون واو معروف وفتح صاد مہملہ - داڑھی مونچھ
بھوں اور سر کو منڈوانا آتش کیا الف سے تہ کے
سوسے میں ہو آتش فقیرو چار ابرو کو صفا کر کے تنہا
ہو گیا ذوق اک قلندر کی پھبتی آئی مجھے کیسی یہ بات ؛
چار ابرو کے صفائے وہ صفا ہوتے نہیں ؛

چار آنکھیں کرنا - دوچار ہونا رو در رو ہونا آتش
اس ترک سے جو کی ہیں صحرا میں چار آنکھیں ؛ جھینپ کے
رہ ہی گئے چھپڑ والے ہیں ہرن پر ؛

چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا آتش کیسی ہی
ہو اسے کیطرت سے ؛ چار آنکھیں ہوتے ہی
سمجھا ہوں میں ؛

چار پایہ - بفتح تحتانی وسکون ہائے مختفی - وہ جانور جن
کے چار پاؤں ہوں مثل ہاتھی گھوڑا گائے بیل غیر ملتج
اس وجہ ہمنے آدمیوں سے اٹھانے رنج ؛ اب زندگی
کرینگے بسر چار پایوں میں ؛

چار پائی - بتحتانی معروف پلنگ ملتج چار پائی سے
لگے بکو پڑا رہنے ، وہ موت عز فرقت محبوب میں بیواب نہیں ؛

چار چاند لگنا - بفتح جیم فارسی وسکون نون غنہ ودال مہملہ رتبہ
زیادہ ہونا ذوق نئی شکل سے نوجب نرے توسن کو لگے
چار چاند ہو فلک پر مہ روشن کو لگے ؛

چار دن - بسر دال مہملہ چند روز - تھوڑی مدت -
تاپائدار ملتج فصل گل ہو چار دن یا عمر تو ہے ہمیشہ
بھر یہ کیکھو یا ب او بہت یاد آتش جو چاہیں لکھیں
کاتب اعمال چار دن ؛ دیکھو نگار وزنشت میں کاغذ سیاہ

چار دن چاندنی چار دن اندھیاری - بفتح
الف وسکون نون غنہ و دال مہملہ مضموم ہا و تحتانی معروف
نیکی بدی - عروج و زوال - سعادت و نحوست - سب
ساتھ ہے آتش وصل سے ہجر کا دھڑکا ہے یعاشق
ہے چار دن چاندنی پھر چار دن اندھیاری ؛

چار دیوار - بکسر دال مہملہ وسکون تحتانی معروف حصہ
کسی مکان یا احاطے کا جسکے گرد کھیں ہو - بپچھم چار جا
دیوار جیسی ہو آتش گنج مانی میں رہتا ہو نہایت دلتنگ
چار دیوار گرد سے بیان کرتا ؛

چار قدم - بفتح قاف بعد وفتح دال مہملہ - بہت نزدیک -
تھوڑے فاصلے پر آتش جوش وحشت میں جو ہوں دوکی
رفتار قدم ؛ تہ ہستی سے ہی عرصے عدم چار قدم ؛

چار قدم آگے چلنا - کمتر رہنا - پیچھے رہنا - غالب
رہنا آتش اٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یلغار ہم ؛ آگے ہم
عمر دوان سے بھی چلے چار قدم ؛

چار نا چار - مجبوری سے آتش چار نا چار جو ترغیب سے
یاروں کی کبھی ؛ درس و مدرسہ جاتا تھی یکو رغبت ؛

چاروں مت - علم موسیقی چار رکن اعظم ذوق
موسیقی ایسا کیا تھا ؛ کبھی ہندو متقام او کبھی ہندو

چار ہاتھ۔ بفتح ہائے ہوز و سکون فوقانی مخلوط الہا (۱) دو گز۔ مجازاً قیاسی پیمائش خواہ وہ تین ہاتھ ہو یا پانچ ہاتھ۔ بطور سے چار ہاتھ **آتش** اونچا ہے رکھتا ہے سے بھی سرو چار ہاتھ ہو رتبہ بلندی ترے قد کا ہزار ہاتھ ؛ (۲) شمار میں چار ہاتھ **آتش** وہ تو کمر میں دوسری گردن میں ڈالتا ؛ دیتا ہو ای صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ؛

چار کے کاندھے۔ بفتح کاف عربی و سکون نون غنہ و کسر دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ مراد مرجانے سے کیونکہ میت چار کے کاندھوں پر اُٹھتی ہے **ناسخ** الفت میں تھی اک دن یہ میں اب چار کے کاندھے ؛ آغاز سے کیا خوب ہوا انجام ہمارا ؛

چاشنی۔ بالفتح و تحتانی معروف (۱) مزہ **آتش** لب شمشیر دو ہشت کے بیار کی تھی ؛ چاشنی یعنی مگر شربت دیدار کی تھی (۲) قوام۔ شیرہ و لہ لب شیرین کے تری چاشنی ممکن نہوئی ؛ رس سے شکر ہوئی شکر سے بنا سم پیدا ؛

چاشنی چکھنا۔ لذت دیکھنا۔ مزہ چکھنا **آتش** چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق ہو پوچھے ؛ اُس لب شیرین سے شیرین نیشکر کوئی نہ تھا ؛

چاقو۔ بضم قاف عجمہ و سکون واو معروف۔ چھری۔ کارد۔ **ذوق** کٹ سکا صید محبت کا نہ قاتل سے گلا ؛ آتے چھری یہ رگڑا کہ ہوا چاقو گرم ؛

چاک ۔ وہ شے مدور گلی جسکو پھرا کر کمہار آبخورے پیالے اُسپر بناتے ہیں **ناسخ** خبر گلا کو سرگشتگی کی تھی ناسخ ؛ جو میری خاک سے تیار اُس نے چاک کیا **ذوق** بناسے ساغر جم کمہار تیرے لئے ؛ پیالے ہوں دل و جگر چرخ گردان چاک **ذوق** کیا دو جام ہو جو کے سر و دست چرخ ہاں گر چاک پہ پھیرے تو میں ساغر کو توڑ دوں ؛

چال۔ رفتار **آتش** آئی تو ہے پسند اے چال یار کی دامن بھر پاتوں کبک دری کا اُکھڑ گیا ؛

چال چلنا (۱) رفتار اختیار کرنا **آتش** شاہراہ عشق میں چال چل جا پی آنکھوں کو بچھا دیں دوست دشمن تیرا (۲) جو سر یا شطرنج میں مہروں و نردوں کے آگے رکھنے گھر بدلنے کا خاطر خواہ منصوبہ کرنا **ذوق** عشق تھی اس بساط پہ کم ہو گا بد قمار دو جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بری چلے ؛

چال سیکھنا۔ بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و کاف عربی مخلوط الہا کسی کی چال خود اختیار کرنا **ناسخ** سیکھے تیری زلف کے سائے کی چال اے خوش خرام ؛ کالے ناگوں کی نیکو نکر ایسی بد رفتاری کی ؛

چالیس قدم ساتھ آنا۔ بکسر لام مہملہ و تحتانی معروف کنایہ ہے کچھ دور تک ساتھ آنے سے **ذوق** چالیس قدم ساتھ وہ تا بہت سے کے آگے ؛ کیا ہو جو تجھ میں چند قدم اور زیادہ

چاند۔ مہتاب **آتش** وہ ماہ تو ہے جو آ یا تو کل کیا ترہ ؛ نشاط عیش میں لذ ابکہی نہ سار اچاند ؛

چاند پر خاک پڑنا۔ بے عیب یا نیک یا خوبصورت آدمی یا شے میں عیب نکالا جانا **ناسخ** چاند پر یہ خاک ڈالی

اٹھے جھوے پہ بھبوت بدلی میں سورج چھپا جب
مل کے شب آتش پاؤں کے اوپر ہمیں پڑی آتی سوت
ست خاک ہو منہ تو دیکھیں لیکے یوسف کے برادرانہ ؛

چاند تارا ہلال اور ستارے کی شبیہ جیسے پنی ہو ناسخ
نقش ساتھ ابرو کے ہو خال اندر زیر ابرو بھی ؛ قوس پر ہلال
چشم گویا چاند تارا ہی ؛

چاند چھپنا بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون بائے ماتحتی
چاند کا اندھیرے میں غائب ہونا نہ نظر آنا ناسخ چاند
چھپا ہی چودہ دن ہوتی ہو مشتاق نظر ؛ ہو گیا قدر بھی
جو نظروں سے نہاں ہو گیا آتش نزع میں آیا نہ لبین
پر مرا یار سلطے ؛ آخر ہوا وہی معمول چھپا ماہ کا ؛

چاند وار تکل بضم فوقانی وتشدید کاف عربی مفتوح
ایک قسم کا پتنگ جس میں چاند بھی بنا ہو ناسخ تکل جو چاندار
اڑائے وہ اسکو ؛ چھڑ آسمان پہ قدر سے کیوں نہ

چاند دیکھنا ۔ رویت ہلال پر نظر کرنا آتش سو دے
میں ابروؤں کے ہوں وہ ڈھونڈتا ؛ جیسے کہ چاند
دیکھ کے تلوار دیکھیے ؛

چاند رات ۔ رویت ہلال جس رات کو ہو شب
ہلال ناسخ چاہتا ہوں چودھویں رات آج کی چودھویں رات
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھول دے ؛

چاند سا چہرہ ۔ بکسر جیم فارسی وسکون ہائے ہوز وفتح
رائے مہملہ خوبصورت چہرہ ماہتاب کی طرح ناسخ چاند سا
چہرہ جو پردے سے عیاں ہو جائیگا ؛ چشم عاشق کا
ہر رگ پر دو کتان ہو جائے گا ؛

چاند سا مکھڑا ۔ بضم میم مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا
وفتح رائے ہندی خوبصورت چہرہ دہا بکھیں آتش
چاند سے مکھڑے کو تو ظالم چھپا نہ مرو ؛ آس خدا نا ترس
کو دکھلا دو ان کیونکر آ ؛ حیا غالب سیاہی بس چاند سے
مکھڑے پہ بھلا لگتا ہے ؛ بیکر سے حسن خط مغرور کا نہ بھر

چاند سورج ۔ بضم سین مہملہ سکون واو معروف وفتح
رائے مہملہ (۱) ماہ و مہر آتش پہنگے کس کا زیور چاند
سورج اور (۲) نام زیور کا جو سر پہ پہنا جاتا ہے ناسخ
چاند سورج ایک جا ہوں میں تیرے نظر ؛ کم نہیں
روز قیامت سے شب اس مغرور کی ؛ آتش پہنگے کس کا
زیور چاند سورج ؛ گر جھمار بنتے تیرے زیور چاند سورج
سلمے کے چاند سورج جو ٹوپیوں وغیرہ میں ٹکوائے
جاتے ہیں ناسخ چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں
صنم ؛ کیا قیامت ہی بہم شمس و قمر کرتے ہیں ؛

چاند سی صورت ۔ بتحتانی معروف وضم صاد مہملہ وسکون
واو معروف وفتح رائے مہملہ وسکون فوقانی ۔ نہایت
خوبصورت آتش اے صنم جس نے تجھے چاند سی صورت
دی ہی ؛ اسی اللہ نے مجھکو بھی محبت دی ہی ؛

چاند کا ٹکڑا ۔ بضم تائے ہندی وفتح رائے ہندی
ماہ پارا ۔ بہت خوبصورت ذوق مژہ پیکان کا ہو ٹکڑا کہ
سری کا ٹکڑا ؛ ٹکڑا ہو چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ؛

چاند گہن ۔ بفتح کاف فارسی ۔ خسوف ناسخ خاک جگر

کانون پہ نہیں دھیان کرو ہے اجی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو ؛

چاندنا - ہر رنگ کا کبوتر جسکا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور شہپر کے پر بھی کچھ سفید ہوں ناسخ گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ دیکھ خط یار ؛ چاندنا آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا ؛

چاند نکلنا - رویت ہلال ہونا چاند کا نمایاں ہونا ناسخ زمین کو کر دیا رشک فلک تیری سواری نے ؛ ہزاروں ماہ نو نکلے نشان نعل توسن سے ؛ آتش شب فراق میں ہے چہرہ منور یار ؛ ہوا ہے داغ مجھے چاند جو جہاں نکلا ؛

چاندنی - بتحتانی معروف (۱) ہے تو ماہ [illegible] ناسخ شہسواری کا جو اس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق ؛ پانی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا ؛ آتش : [illegible] ہوا نشتر بخت سیاہ کا ؛ اس چاندنی میں ہم مہ تاباں سے دور ہو [illegible] (۲) سفید فرش ناسخ اے ماہ مرے کفن کے لائق ؛ تیری محفل کی چاندنی ہے ؛

چاندنی آنا - پرتو مہتاب کا کسی جگہ پڑنا ناسخ وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال ؛ میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بن جاتی ہے دھوپ ؛

چاندنی اترنا - بفتح الف و فتح فوقانی - پرتو مہتاب کا بلندی پر سے پستی کی طرف رفتہ رفتہ سرکنا ناسخ ہے شب فرقت میں کیا اندھیر یک ویرانہ مرا ؛ سائے کے مانند اتری چاندنی دیوار سے ؛

چاندنی پڑنا - پرتو مہتاب کا کسی پر منعکس ہونا ناسخ بام پر نکلے نہ آؤ تم شب مہتاب میں ؛ چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائے گا ؛

چاندنی چھپنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - پرتو مہتاب کا غائب ہو جانا ناسخ کرمک شب تاب تھی گویا شب مہتاب وصل ؛ چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی ؛

چاندنی چھٹکنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و فتح تا [illegible] سہانی چاندنی پھیلنا آتش جبیں افشاں جو پیشانی پہ اس نے چاند تیکی لی ؛ ستی تو آئینے میں پھولا تختہ سوسن کا ؛

چاندنی دیکھنا - دریا پر یا باغ میں شب ماہ کا لطف دیکھنا آتش تو دیکھنے گیا لب دریا جو چاندنی ؛ استادہ تجکو دیکھ کے آب رواں ہوا ؛

چاندنی رات - شب مہتاب آتش بے مسیح یار مجھے جان سے بیزاری تھی ؛ چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی ؛

چاندنی صاف ہونا - چاندنی نکھرنا بارش کے بعد چاندنی چٹکنا ناسخ خوب روشن ہے شب غم ہے کہ جاتا [illegible] بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی ؛

چاندنی کا پھول - بضم بائے فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف ایک قسم کا پھول ہے سفید رنگ جو شب ماہ میں کھلتا ہے ذوق ہر مزاج بلغمی میں جو بلی ہے تو یہ خون ؛ چاندنی کا پھول ہو گر ارغوانی ہو گیا ؛

چاندنی کا کھیت - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول و فوقانی - پرتو مہتاب پھیلی ہوئی چاندنی ناسخ

سوؤں خرمن ماہ رخشان سبزہ ہو چاندنی کا کھیت
مثل کشت دہقان سبزہ ہو ؛

چاندنی کھلنا ـ بکسر کاف عربی ظہور الماہتاب کا
نور افشان ہونا آتش کھلی تو چاندنی دیکھیے تو موقع ہو ؛
صورت ماہ ہو اور آفتاب شیشے میں ؛

چاندنی نکلنا ـ ماہتاب کے پرتو کا نمایان ہونا ناسخ غیر
تاریکی شب فرقت میں اے ناسخ نہیں ؛ وان اگر زخمی ہون تو نکلے
مثل چاندنی ؛

چاندنی نکھرنا ـ بکسر نون مدغمہ و فتح کاف عربی ظہور اماہ چاندنی
صاف ہونا آتش غسل کر کے تجکو بھی لازم ہے تبدیل لباس ؛
چاندنی نکھری ہو خوب اے مہ تابہ ساتھ کی ؛

چاند ہونا ـ رویت ہلال ناسخ جو ہو اچاند تیرے سبزہ خط کو
دیکھا ؛ اس برس ماہ کو لی حرمت شعبان نہوا ؛

چاہ ـ محبت ناسخ عاشق کو بیخ ہو تو ہو معشوق کو بھی بیخ ؛
یوسف گر اکنو میں میں زلیخا کی چاہ سے ؛ ذوق ہم چاہتے ہی
تکلکر سے سب کی نظر سے ؛ چلے ہی سے اس چاہ کی
آفت و غضب ہی ؛

چاہنا ـ (۱) خواہش کرنا غالب چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے
چھوٹوں ؛ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہوا ؛ ناسخ غزل
ٹکے اک بوسہ ڈال پیارے ؛ ہے تجھے ناسخ صلا چاہتا
آتش بانٹ چاہے جسے دولت دوجہان کی اے دوست
چاہتا ہے سو اکچھ نہیں خواہان تیرا ؛ ذوق پر کترنے کو جو صیاد
نے چاہا ہی تو ایا تھی ؛ ہاتھ لگی تھی مرے حال پہ کیا ہی متر الخ (۲)

محبت کرنا ـ پیار کرنا ناسخ گر یہ مضطرب ہو منت سے سمجھنے
خدایا پھر ان سے سوا چاہتا ہی ؛ آتش دونون سے
نرا چاہے کے تکو ؛ جنت سے نہ دوزخ کے جو سے واسطے
قیامت ؛ غالب چاہیے اچھون کو جتنا چاہیے ؛ یہ اگر
چاہین تو پھر کیا چاہیے ؛ ذوق ہم چاہتے ہی تکلکر سے
سب کی نظر سے ؛ الخ

چاہنے والا ـ عاشق ـ محبت کرنے والا غالب غافل
ان مہ طلعتون کے واسطے ؛ چاہنے والا بھی اچھا چاہیے آتش
آجکل چاہنے والون سے خفا ہو وہ شوخ ؛ ہے ستمگار مہ
بیداد میں سب ناسخ وہ پری پیکر کہا کرتا ہے اکثر مجھ سے ؛
اب تو ناسخ بھی ہمارے چاہنے والے ہوئے ؛

چاہے جسے ـ بکسر جیم عربی و سین مہملہ و تحتانی مجہول
جسکو مزاج میں آئے اُسے آتش بانٹ چاہے جسے
دولت دو جہان کی اے دوست الخ

چاہیئے ـ بکسر ہائے ہوز و تحتانی مجہول ـ لازم ہے ـ غالباً
درکار ہے ناسخ چاہیے پانی کے بدلے ہو خبر بدگمان ؛ دود
آہ دل سوزان ہو دھوان دھار گھٹا آتش آجکل ہوتا ہے پنہان
عشق پنہان آشکار ؛ ایک چاکا ہی خوب اے چہرہ فتنے یہ پردا
چاہیے غالب غافل ان مہ طلعتون کے واسطے ؛ چاہنے والا
بھی اچھا چاہیے ؛

چ ب

چباچبا کے باتین کرنا ـ بفتح ہر دو جیم فارسی مبہم
ٹھہر کر باتون میں ناسخ یون نہ باتین چباچبا کے کرو صرف

ہات سو بات نہیں ہے آتش کیونکر چبا چبا کے نہ باتیں کرے
وہ فروغ ؛ منہ میں موتھ میں یار کے دندان نئے نئے ؛

چبانا - سخت غذا کو دانتوں سے کھانا ناسخ آئی شب
فراق چبا جائے گا مجھے الخ

چبنا - سخت غذا کا دانتوں سے کھلا جانا آتش پیری
میں چپ سکی ہو شہ روٹی تو آئی یاد ؛ دانتوں سے کوئی
گرہ نیشکر ہے ؛

چبھنا - بالضم و سکون موحدہ و ہائے مخلوط الہا - پیوست
ہونا نوکدار شے مثلاً خار یا سوزن کا کسی شے میں ناسخ
نہیں ممکن کہ کوئی خار تلوؤں میں چبھ جائے ؛ اپنے دامن کو
سمیٹا ہے بیابان اپنا ؛

چ پ

چپا - بالفتح و فتح بائے مشددہ - گوشت پارہ جگر - ذوق
سے سہارنی دنیا سے بھی گزر ہو خوں دنیا میں تو نے تو
تنگ آ دم سے چپا بھر زمیں نکلے ؛

چپاتی - بفتحتین و تحتانی معروف نان تنک ناسخ روٹی
ہی کا اسکو تصور و نزات ؛ لگ جائے نہ کسل چپاتی تماشے

چپاتی سا پیٹ لگ جانا - بکسر یائے فارسی و سکون
تحتانی مجہول و تائے ہندی خالی شکم کا پچک جانا ناسخ ہم
لگ جائے نہ کسل سے چپاتی سا پیٹ ؛

چپ بیٹھنا - خاموش ہو کر بیٹھ رہنا ناسخ چپ اگر
بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو ؛ منہ بنا لیتے ہو کچھ منہ
سے اگر کہتے ہیں ؛

چپ چپاتے - بضم ہر دو جیم فارسی و تحتانی مجہول
خاموش ناسخ چپ چپاتے ہی پڑا رہتا ہے اسمیں تہ تہ
کیوں نہ ہو سلسلہ زلف چلیپا خاموش ؛

چپ رہنا - خاموش رہنا ناسخ دم بخود صورت
جو نالاں ہوں میں ؛ یہ تو چپ رہتی نہیں کیونکر ہوں
رو گھٹا آتش کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں ؛ چپ سے رہے
چپ رہیے بس نہ کوسئے مردے اکھیڑئے ؛

چپکانا - بالکسر چسپیدہ کرنا کسی شے کا کسی شے
سے ناسخ مری تصویر اگر پیر مغاں چپکا دے ؛ ساتھ
ہر مست کے میخانے کی دیوار چلے ؛

چپکن - بالفتح و فتح کاف عربی - ایک قسم کا لباس جس کی
آستین آگے سے مثل خانہ دار آویزاں ہوتی ہے اور گریبان اسکا
نہیں ہوتا اور شانوں کے نیچے درخت نہیں ہوتی بالا
بھی ہوتا ہے زمانہ شاہی میں اس لباس کا رواج تھا اب متروک
ہے ناسخ عاشق ہیں جو سوزن مژہ کے ؛ اپنے چپکن
بھی سوزنی ہے ؛

چپکن چنوانا - بضم جیم فارسی ثانی چپکن کی آستینوں کو
کو ولایتی آلے کے پچے سے شکن در شکن کرنا ناسخ سینہ
ہو چنوا کے چپکن پہنتے ؛ جو مر مضمون تو وہ پیچیدہ ہے ؛

چپکے چپکے رونا - بالضم ہر دو جیم فارسی و ہوا تحتانی مجہول
آہستہ آہستہ رونا - آنسوؤں سے رونا ناسخ چپکے چپکے میں سو
کے سہلتے ہیں اشک ؛ تب ہستی کی جو جاتی ہے سر بہ
گم نہ غالب چپکے چپکے مجکو روتے دیکھ پاتا ہے اگر ہنسکے

کسی بات کو نہ کہنا دوست ؛

چپ چپ ہونا۔ بالضم خموش ہونا ناسخ اکسیر چشم

چپ سو فار ہوا چپ لگی نہ ترے عاشق جانباز کی ؛

چپی کرنا۔ بالفتح و کسر [illegible] فارسی مشدد و تحتانی معروف

پاؤں میں ہاتھوں سے [illegible] آتش

کی شب وصال سحر تک کیا کئے ؛ پاے حبیب کے رہے

خدمت گزار ہاتھ ؛

چ ت

چتون۔ بالکسر و فتح واو مجہول نگاہ نظر ذوق دیکھے

کون ہو قربان مری اس چتون پر ؛ میں کون ہوں تو کیے

ہیں کے چھری گردن پہ آتش سپے دل سکی چتون پہ

وارون ؛ مرے بیساختہ پن پہ ہزاروں ؛

چ ٹ

چٹ چٹ۔ بفتح ہر دو جیم فارسی و سکون تاے ہندی

آواز جو دانتوں [illegible] میں [illegible]

[illegible] سے پیدا ہو ناسخ [illegible]

[illegible] آگ میں اسپند کی یہ چٹ چٹ ہو

چٹکا۔ بالفتح کسی چیز کا مزہ جسکی زبان عادی ہو گئی ہو آتش

[illegible] نہیں [illegible] چھوٹے [illegible]

[illegible] زبان کا چسکا ؛

چٹ کر جانا۔ بالفتح کھا جانا ناسخ [illegible]

پیٹ [illegible] چٹ کر گئی [illegible] پیٹ ؛ روٹی [illegible]

[illegible] طرح چپاتی سا پیٹ ؛

چٹکنا۔ بفتحتین [illegible]

کی گری پاکر او چٹکنا اور دو بار گرنا ناسخ [illegible]

ہو دور مانند سپند ؛ یہ زلف گردن پہ خال روے

[illegible] تک تو ؛

چٹکی۔ بالضم و کسر کاف عربی و تحتانی معروف [illegible]

انگوٹھے اور انگوٹھے کے پاس کی انگلی کا باہم ملنا ناسخ

واہ کیا رنگ حنا کو تری چٹکی سے ؛ سرخ ہو جائے

اگر ہو لب سوفار سفید ؛ ذوق تیر چٹکی میں لیا [illegible]

بے جان [illegible] رشک [illegible]

چٹکی لینا۔ ہاتھ کے انگوٹھے اور انگوٹھے کے پاس

کی انگلی کو ملا کر دونوں کے ناخن سے آہستہ کسی شخص

کے بدن کو خراش دینا ذوق ہم فلک میرے دل

میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا ؛

چٹکیوں میں اڑانا۔ بضم تاے [illegible] و سکون [illegible]

دونوں [illegible] کسی کی بات کو خیال میں نہ لانا بلکہ اسکو

[illegible] کرنا ذوق دست [illegible] ترے [illegible]

کی [illegible] چٹکیوں میں ہیں اڑاتے [illegible]

چ ر

چراغ بجھانا۔ بالفتح و ضم [illegible] و فتح جیم عربی [illegible]

گل کر دینا چراغ کو آتش رو رہا ہوں یاد کر کے میں تیری

تندخوئی ؛ صرصر نے جب چراغ [illegible] بجھا دے [illegible]

ہو گئی [illegible] خرد سے اہل غفلت کو گریز ؛ بیشتر انسان

بجھاتے ہیں دم خفتن چراغ ؛

چراغ بجھنا - چراغ گل ہونا ناسخ جی لیتی ہو وہ زلف سیہ فام ہمارا ؛ بجھتا ہو چراغ آج سر شام ہمارا ؛ آتش خفاست رہا نہ حسن تن یار کا فروغ ؛ بجھنے نے اس چراغ کے اندھیر کر دیا ؛

چراغ بڑھجانا - بفتح موحدہ و سکون رائے ہندی مخلوط الہا چراغ گل ہو جانا ناسخ کیا صبا لائی ہو مژدہ آمد محبوب کا ؛ ناگہاں میرا چراغ داغ ہجران بڑھ گیا ؛

چراغ جلانا - بفتح جیم عربی چراغ روشن کرنا ناسخ نوحہ ہی پرکار آتش جو گذرے باغ میں ؛ پھر تو رخ سے چراغ گل جلائے عندلیب ؛

چراغ جلنا - چراغ روشن ہونا آتش اندھیر ہے اگر دل میں روشنی ؛ آتش چراغ تونے گھر میں نہیں جلا ؛

چراغ جلے - بتحتانی مجہول - شام کا وقت - وہ وقت جب چراغ جلایا جاتا ہی ناسخ وہ کہگئے تھے کرتے رہنگے ہم چراغ جلے ؛ تمام رات پتلون سے اپنے داغ جلے ؛

چراغ خاموش کرنا - بضم میم معلوم سکون واؤ مجہول چراغ گل کرنا آتش ہوئی ہی قاتل عالم صباحت رخ یار ؛ چراغ زیست کو بھی کرتی ہی خاموش ؛ ناسخ کسکو اے نورجسم تیرے آگے ہو فروغ ؛ کردیا تو نے چراغ مہ بھی خاموش ؛

چراغ دکھلانا - بکسر دال معلوم سکون کاف عربی مخلوط الہا اندھیرے میں چراغ لیکر کھڑے ہونا کہ آنکھیں روشن ہوں دیا اوم کر سکے آتش منزل ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کیجئے رات ہو جائے تو دکھلا دے مجھے رہزن چراغ ؛

چراغ روشن کرنا - بفتح رائے مہملہ و سکون واؤ مجہول و فتح شین معجمہ - چراغ جلانا ناسخ ساقیا زہاد میں منکر ترے اعجاز کے ؛ کر شب تاریک میں روشن چراغ آفتاب آتش شب آدینہ جلے اپنے کشتوں کے مزاروں پہ چراغ حسن روشن کیجئے گر شہیدان میں ؛

چراغ روشن ہونا - چراغ جلنا آتش بزم میں رنگین حبابوں کے جو ہوں روشن چراغ ؛ سنبلستان ہو شبستان لالہ روشن چراغ ؛

چراغ سدھارنا - بکسر سین مہملہ و فتح دال مہملہ مخلوط الہا - چراغ گل ہونا ناسخ کیا چراغ زندگانی بھی سدھار اُٹھے ساتھ ؛ میرے گھر سے جب وہ اے نگہ سدھارے رات کو ؛

چراغ کا ہنسنا - بفتح ہائے ہوز و نون غنہ و سین مہملہ زرد و جھلملاتے ہوئے چراغ کی لو کا شعلہ ایک خود بخود بلند ہو کر گلفشاں ہونا ناسخ اس شعر کو کیا ہی مرے مرنیکی خوشی ؛ ہنستا ہی دیکھتا ہوں چراغ مزار کو ذوق میں جو ہنسے ہوں لب خندان یار کا ؛ کیا کیا چراغ ہنستا ہی میرے مزار کا ؛

چراغ کی بتی - بفتح موحدہ و کسر فوقانی مشدد و تحتانی معروف - فتیلہ چراغ ناسخ مرہم کی بتی بنی ہی جو چراغ میں ؛ سوزش بیا جنگ مرے داغ کم نہیں ہوں

چراغ گل کرنا - بضم کاف فارسی چراغ بجھانا آتش

چراغ بجھ گئے : کلی آہ سحرگاہ نے گل کردی ہے چراغ نسیم سحر
کہسار ؎

چراغ گل ہونا۔ (۱) چراغ بجھنا ناسخ ؎ میرے نزع سے نہوئی نوجوان مرگ صول ؎ صبح پیری تھا چراغ شمع گل ہو گیا تھا آتش ؎ شب آئے کے انکی گیسو کا جو افسانہ ہوا ؎ ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا ؎ ذوق ؎ جس کی نظر چڑھا ترا رخسار آتشیں ؎ انکا چراغ حسن ورنہ تا حشر گل ہوا ؎ (۲) بے رونق ہو جانا کسی چیز کا کسی چیز کے مقابلے میں آتش ؎ زلف جاناں سے پریشان حال سنبل ہو گیا ؎ گل ترے آگے چراغ لالہ و گل ہو گیا ؎

چراغ لیکے ڈھونڈنا۔ بہ دو تحتانی مجہول نہایت جستجو کسی کی کرنا ناسخ ؎ قتل کروایا جو اس گل تر نے چراغ گل ؎ ڈھونڈا چراغ لیکے نہ پایا۔ سراغ گل ؎ آتش ؎ بیزار زندگی سے ہوں یہ شوق مرگ ہے ؎ ڈھونڈوں چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو ؎ ذوق ؎ مجھ سا مشتاق جمال ہمارا نہ پاؤ گے کہیں گرچہ ڈھونڈو گے چراغ رخ زیبا لیکر ؎

چرانا۔ بالفتح چرانیدن۔ ہرن گائے بکری وغیرہ کو چراگاہ کی گھاس کھلوانا آتش ؎ آئنے میں خط کے رس کا نظارہ کیجئے ؎ آہوان چشم کو ریحان چرانا چاہیے ؎

چرچا پھیلنا۔ بالفتح و فتح ہائے فارسی مخلوط الھا و سکون تحتانی مجہول کسی تذکرہ کا جا بجا ہونا۔ شائع ہونا کسی بات کا آتش ؎ یہ چرچا ہے کہ سوالی کا پھیلا دیا ہوگیا ہے ؎ کہ مردم نام لکھتے ہیں مرے ہر اشتہاروں میں ؎

چرچا ہونا۔ ذکر ہونا غالب ؎ ہوا ہے چرچا جو میرے پاؤں میں زنجیر پڑنے کا ؎ کیا بیتاب کان میں جنبش جوہر نے آہن کو ؎

چرخ پوجا۔ بالفتح و ضم بائے فارسی و سکون واو معروف ایک قسم کا ہندوانی تماشا۔ جسکی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایک شہتیر زمین میں گاڑ رکھتے ہیں اور سرے پر ایک آہنی چرخی۔ سی میں بندھا ہوتا ہے پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر تماشا کرنے والے لٹکاتے اور چرخ کھاتے ہیں اب یہ تماشا متروک ہو گیا ناسخ ؎ سو منہ سوئے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں ؎ چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا گو ؎

چرخ چلنا۔ زمین کے اوپر چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا آتش ؎ خلاف صورت دولاب خیر ہو دوآب ؎ ہزار دن چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا ؎

چرخ میں آنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کرنا آتش ؎ درد دل سے کبھی نالہ جو کر اٹھتا ہوں میں ؎ آسمان چرخ میں آتا ہے زمین پھٹتی ہے ؎

چرکا۔ بالفتح خفیف زخم آتش ؎ چرکے سے بھی کبھی نہ کبھی ہلکا سرفراز ؎ قاتل کی تیغ میں نہ تواضع کا خم ہوا ؎

چری۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف چرنا۔ جانوروں کا گھاس کھانا آتش ؎ سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے ؎ ایسے میں ہرن آنکے تو ہم بھی چری کا ؎

چ ڑ

چڑ - بالکسر و سکون رائے ہندی)۔ نفرت کسی بات کے سننے یا کسی چیز کے دیکھنے سے **ناسخ** چڑ ہو گردشی سے مطرب و ساقی ایسی ؛ کہ مجھے شیشہ و طنبورے کچھ کام نہیں ؛ یہ لفظ رائے ہندی مخلوط الہا کیساتھ بھی درست ہے ؛

چڑھانا - بفتحتین [illegible] رائے ہندی مخلوط الہا (۱) پینا **ناسخ** خم کے خم صحبت ساقی میں چڑھا جاتے تھے ؛ ہجر میں حلق سے یا ایک نہ قطرہ اترا ؛ **آتش** ہجو دھوسے منہ چڑھا کر خم و سبو ؛ کہ میں چرخ ہو قدح آفتاب سے ؛ (۲) کسی معبد میں یا درگاہ یا مزار یا طاق پر نذر دینا پیش کرنا **ذوق** حضرت عشق کی درگاہ میں اگر [illegible] ذوق ؛ دل و دین دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا کر [illegible] میں وہ شوریدہ سر دیوانہ تھا جو بعد مُردن بھی نہ چڑھتے جاتے ہیں پھول اگر میرے مرقد پر ؛

چڑھاؤ - بفتحتین و رائے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ و واو - بلند راستہ جس پر چڑھ کر جانا پڑے **آتش** طریق عشق میں [illegible] ل اٹھائے آتش [illegible] ؛ کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے ؛

چڑھائی ہونا - بتحتانی معروف - کسی غنیم پر فوجکشی ہونا **ذوق** پہونچا کلک لشکر باران سے پی نوبت ؛ پھر اسکی [illegible] دشت میں دریا پہ چڑھائی ؛

چڑھی گنگا اُترنا - بتحتانی معروف و فتح ہمزہ و کاف فارسی و نون غنہ طغیانی کے زمانے میں دریا گنگ سے مجبور کرنا **ناسخ** اشک حسرت یہ ہے وفور [illegible] کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اترا ؛

چ ش

چشنک - بفتحتین وہ کھانا جو [illegible] ملیح امرا اپنے کھانے کو لا دیں **آتش** آتش ہمیشہ میوہ اخوان [illegible] ؛ نیت کو رکھے بوسہ لب کی چشنک بھرا ؛

چشم نمائی کرنا - بالفتح و ضم نون ہمزہ و تحتانی معروف دھمکانا قہر کی نگاہ سے دیکھنا ڈرانے کیلئے **ذوق** [illegible] تمکین کے جاتا ہو کدھر تو کہ تجھے ؛ ہو ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا ؛

چ ک

چکارا - بالکسر ہوسے ہوائی **ناسخ** آگے تری آنکھوں نے [illegible] پڑی رو ؛ ہر چند کہ ہوتی ہو چکارے کی بڑی آنکھ ؛

چکر - بالفتح و تشدید کاف عربی مفتوح [illegible] اگلے زمانہ کا ایک گول ہتھیار جسکے گرد پر دھار ہوتی تھی (۲) [illegible] ہو گیا جوگی و دفاتر پہ بڑی خونریزی [illegible] ہے [illegible] کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں ؛ (۳) گردش **ناسخ** رات بھر تم تو کروا دہ کشتی نقل میں ؛ مثل ساغر ہیں تا صبح ہو چکر باہر ؛

چکر باندھنا - حلقہ در حلقہ ہونا پیچ در پیچ ہونا **ذوق** آرائش [illegible] دھوئیں [illegible] صبح گردوں کے اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسمان باندھا ؛

چکر کرنا - پھرنا۔ ناسخ ؎ مدرسین مثل ہو تجھ کو گشت کا گردش دن کرتا ہی چکر نامہ بر ؏

چکر کھانا - (۱) تیورانا ۔ بچھڑنا غالب ؎ ہمیشہ چرخ چکر کھا گیا ٭ باد بخت عنایت شکر کھلا ٭ (۲) پھرنا گردش کرنا - پھیر کھانا ذوق ؎ پائے نہ ایسا ایک بھی دل خوشتر آسمان ٭ کھائے اگر ہزار برس چکر آسمان ٭

چکر مین آنا - ششدر ہونا آتش ؎ قیامت تک ایسی گردش رہیگی رات دن انکو ٭ مہ و خورشید حُسن یار سے آئے ہین چکر مین ٭

چکر مین ہونا ششدر ہونا آتش ؎ ہونا ہوئے ؏ منہ چڑھا کر خم و سبو ٭ چکر مین چرخ ہو تو دم آفتاب ہے ذوق ؎ مین ہون چکر مین لگی جب دن سے دنیا کی ہوا ٭ حال ہو میرا جیسے آسیا سے باد کا ٭

چکنا - بالضم (۱) طے ہونا قیمت کا ذوق ؎ کیا تجھ سے قیمت دل و جان پوچھتا ہے تو ٭ دونون میں ایک نگاہ پہ ای دلربا چکے ٭ (۲) ختم کرنا کسی کام کا ذوق ؎ جو دل تمام نالے مین بت سے لگا چکے ٭ وہ کیتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے ٭ (۳) فیصل ہونا کسی امر کا ذوق ؎ کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا ٭ قصہ تمام عمر کا ای کج جفا چکے ٭

چکناچور - بالفتح و ضم جیم فارسی و سکون واو معروف - شیشے وغیرہ کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونا ناسخ ؎ ساقیا شیشہ گردون ہو ابھی چکنا چور ٭ پھینک مارین ہم اگر مستی مین سبو ؏

اپنا ٭

چکنا گھڑا - بالکسر و فتح کاف ہندی مخفف اسلام سے ہندی - بے غیرت بیحیا جو شخص بے تکلف بوسہ ہو کس لب کا لیا پاسنے تمام باز تیل کا تیسل چکنے گھڑے ہوئے ٭

چکنا نا - بالکسر - چیز پر روغن لگانا کر دوستے چکنی ہو جائے ناسخ ؎ چربی و نرمی پالیسی ہو نخواست کو بھی ٭ زنگ کھا جائے جلنے مین اگر ہوا کو ٭

چکنی ڈلی - بالکسر و فتح دال ہندی و ہم دو تحتانی معروف - ایک قسم کی سپاری جو دودھ مین پکا کر خشک کر لیتے ہیں اسکو امرا بے تکلف کھویقین کھاتے ہین نظم ہی جو صاحب سے کف دست مین یہ چکنی ڈلی ٭ زیب دیتا ہے جسقدر اچھا کیجئے ٭

چکور - بالفتح و ضم کاف عربی و سکون واو مجہول - ایک قسم کا پرندہ ہے جو ماہتاب کا عاشق ہوتا ہے فارسی مین اسکو کبک کہتے ہین آتش ؎ دل سے حُسن یار کو لا یا ہوں عرب ٭ عاشق چکور ازل ہی سے رہتا ہے ماہ کا ٭

چکھنا - بالفتح و سکون کاف عربی غلط العوام بالضم یعنی آگیا کچھ جو زبان پر اثر زہر فراق ٭ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ٭

چکھی - بالفتح و تشدید کاف عربی مخفف سنا مکسور و تحتانی معروف - خورش کوئی چیز کھلانے کی آتش ؎ مضمون کا چور ہو نا دوست جہان مین ٭ چکھی خراب کرتی ہے

مال حرام کی ؛

چ ل

چلّا بالکسر و تشدید لام معلہ۔ زہ۔ کمان کی تانت کے سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا اور ایک چھلا جڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں آتش قوس قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اُسے ؛ چلا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کمان نہ تھی ؛

چلّا باندھنا۔ حصول مراد کے لئے [illegible] باندھنا۔ **ذوق** وہ جوان نامراد ہے نامرد کہ جو مرد اپنی قدم سے مرقد پیر [illegible] تان باندھا ؛

چلا جانا۔ بالفتح علی الاتصال رفتن **ناسخ** دشت جنت میں چلا جاتا ہوں کیا اندیشہ ہے ؛ چبھنے میں ہر چند کانٹے مثل پیکان پانوں میں ؛

چلا چاہنا۔ بالفتح چلنے کا ارادہ کرنا **ناسخ** دل تو بھی چلدے تو ہی ساتھ اچھا ؛ کوئی دم میں قاصد چلا چاہتا ہے ؛

چلّا چڑھانا۔ بالکسر و لام معلہ (۱) رشتہ مراد کو بطور منت کے معبد پر چڑھانا **آتش** بوسہ ملے کمان کا جو ابروے یار کی ؛ محراب بیت کعبہ میں چلّا چڑھاتے نہیں ؛ (۲) کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے اسکو چڑھانا تیراندازی کے وقت **ذوق** ناز سے تان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ ؛ چلّہ جلد اپنی کمان پر تو نے قربان چڑھا ؛

چلّا کھینچنا۔ بالکسر و تشدید لام معلہ۔ چالیس دن گوشہ گزین ہو کر کوئی عمل پڑھنا **آتش** یاد کرتے ہیں تجھے تنہائی میں اے نازنین ؛ معتکف رہتے ہیں ہم چلّے میں اکثر کھینچتے ؛

چلا کے رونا۔ بالکسر و تشدید لام معلہ و ضم ہمزہ [illegible] و سکون و او مجہول۔ زور سے رونا۔ شور کر کے رونا **آتش** کنج تنہائی میں بھی چلا کے رو سکتا نہیں ؛ لوگ کہتے ہیں در و دیوار کے بھی گوش ہیں ؛

چلانا۔ بالکسر و تشدید لام معلہ۔ غل مچانا **ناسخ** جب میں چاک دامن گریبان کیطرح کرنے لگا ؛ قیس چلایا مرے صحرا کا دامن چھوڑ دے ؛ **آتش** گفتگوے اہل غفلت کی حقیقت کچھ نہیں ؛ خواب میں چلاتے ہر چند آدمی خاموش ہے ؛

چل بسنا۔ بالفتح و فتح موحدہ۔ مرجانا۔ گذرجانا **ناسخ** سر پٹکتی پھرتی ہیں ارواح سنگ و خشت سے ؛ چل بسے میں جسم کیا کیا قصر و ایوان چھوڑ کر ؛ **آتش** نظر آتا ہے مجھے اپنا سفر آج کی رات ؛ نبض چل بسنے کی دیتی ہے خبر آج کی رات ؛ **ذوق** کل گئے تھے تم جسے بیمار ہجراں چھوڑ کر ؛ چل بسا وہ آج سب ہستی کا سامان چھوڑ کر ؛

چلتا دور۔ بفتح دال معلہ آخری دور **آتش** نوا سنجو میں تو لوٹ لینے دیجیے کیفیت ؛ بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے گلگون کا ؛

چلتا ہوا تعویذ۔ موثر تعویذ جس تعویذ میں اثر ہو **ذوق** کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت ؛ چلتا ہوا تعویذ ہے نقش دم کا

چلتے چلتے - بفتح ہر دو جیم فارسی و ہر دو فوقانی مجہول مین چلنے کے وقت آتش ؎ تمام اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن بنے چلتے چلتے آسمان سے ہم بھی خلعت لیگئے ؛

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکانا - بالضم را ے مہملہ و سکون واو مجہول و فتح را ے ہندی و فتح الف و سکون نا ے ہندی - کسی جاری اور روان کام مین اینچ لگانا جس سے وہ کام رک جاے ذوق ؎ لب دل سے چلا سینے مین پھوڑا اٹکا ؛ چلتی گاڑی مین دیا عشق نے روڑا اٹکا ؛

چلتے ہاتھ - بالفتح جبتک ہاتھ مین حرکت کرنے جنبش کرنے کی طاقت ہو ذوق ؎ جنون کے جیب دری مین خوب چلتے ہاتھ ؛ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرلے چلتے ہاتھ ؛

چل دور - بالفتح و ضم دال مہملہ و سکون واو معروف کھڑ ہندی - مطلب یہ کہ الگ ہٹ - یہان سے چلا جا ناسخ کہا جو مین نے کہ پاس آ تو بول اٹھا چل دور ؛ مرا سوال یہ کبھی ترا جواب جدا ؛

چل دینا - چلا جانا ناسخ ؎ لا تو بھی چلدے تو ہی ساتھ اچھا ؛ کوئی دم مین قاصد چلا چاہتا ہے ؛

چل کھڑے ہونا - بفتح کاف عربی مضموم الہا و کسر را ے ہندی و تحتانی مجہول - بیٹھے بیٹھے یکبارگی کھڑا ہو جانا اور دفعتاً کسی طرف کو آتش ؎ گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز ؛ چل کھڑے ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے ؛

چلم پر آگ رکھنا - بالکسر و فتح لام مجہول و مہملہ خدمت کرنا - خدمت کرنا - ذلیل کام کرنا ذوق ؎ کیا اب دل سے جو برق لاگ رکھے ؛ دو زلفون کی چلم پر آگ رکھے ؛

چلن چھوڑنا - بالکسر و فتح لام مجہول چال کا پر ہونا ؎ آس پری کی شرمگین آنکھین مین کیونکر نہ دیکھ کر بھلو نہ کیون پلکون کی چلن چھوڑ دے ؛

چلن - بفتحتین (١) دستور آتش ؎ نسق طرح سے جلکو جسد کا ناگوار ہے زمانے مین چلن وہ چہ دل کی ہتک شاق ہو ہم جو مرو سے کی چھڑی ایک نسق کا ہوا ہی چلن ہو مر نہ (٢) رواج - کے آتش ؎ بازار مصر مین چل یوسف کا سیاہ کر کھوٹے کھرے کا پردہ کھلوا ہے گا چلن مین ؛ (٣) چال جب جانور انسان کی چال اسکا چلن بگڑا ؛

چلنا - بالفتح (١) کسی طرف سے بڑھنا ناسخ ؎ برشگال آ تیری ہی ڈھونڈنے ہم دور چلے الخ ؛ (٢) رواج پانا کسی چیز کا اپنے موسم مین ناسخ ؎ برشگال آ تیری ہی ڈھونڈنے ہم دور چلے ؛ آج ہم دشت مین ہین شہر مین انکو چلنے دو (٣) کارگر ہونا ناسخ ؎ ازل سے ہم ہین دیوانے ہمین نہ کام آیا ہے ؛ چیکا کر سونے کا نہ یان زور چاندی کی آتش ؎ کرنے آگے مردان خدا کے چل نہین سکتا ؛ کف دہن مین یکسان ہو عالم موم و آہن کا غالب ؎ ابھی رسوائی مین کیا چلتی ہو کی ہے ہنگامہ آرا چاہیے ؛ ذوق ؎ ہین تو ان آنکھون کی گردش کا بلا گردان ہون ؛ کہ نہین تیری ہی وان گردش کا دخل

چلن رو ہو پانا سکے لا آتش ہاتھ آتا قلب نہیں اس پیالہ کو
جلسائے تو کیا داغ جنون کہو درم سے ؛

چلن بگڑنا ۔ بکسر چہرہ رفتار ناہموار ہونا ۔ سلامت روی جاتی
رہی آتش تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکریں کھائی ہیں ؛
جب جانور انسان کی چال اسکا چلن بگڑا ؛

چلن چلنا ۔ بفتح ہر دو جیم فارسی رفتار اختیار کرنا قدم ہونا آتش
پیر مشرب معرفی قیامت رہا ؛ جو چلن چلتے ہیں خوش
چلن ہو گیا ؛

چلن سیکھنا ۔ کسی دوسرے کی رفتار اختیار کرنا ناسخ مثنوی
سے شعلہ قدم اس رشک پری کا ؛ پاپوش نے سیکھا ہے
چلن کبک دری کا ؛

چل نکلنا ۔ بکسر نون بمعنی بے تکلف و گستاخ ؛ باتیں دو کتیں
کرنا غالب میں انہیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں ؛ چل نکلتے
جو مے پیے ہوتے ؛

چلن ہونا ۔ سکے کا رواج ہونا آتش سکۂ داغ وفا
کیون مرے کام آئینگے ؛ عشق کے بازار میں انکا چلن
ہو جائیگا ؛

چلنے سے رہنا ۔ بہر دو تحتانی مجہول چلنے کے
لائق نہ رہنا ۔ نہ چل سکنا ۔ ناسخ کیون نہ چلنے سے رہے
ہمدم جان ولگر چہ گئی اب رواں کے ہاتھ نسخہ غیر ہوئے

چلو ۔ بالضم و تشدید لام ۔ ہاتھ کی انگلیوں کو آپس میں خوب
ملا کر دست کو گہرا کر کے موند سے ہاتھ کو چسپان کرنا
اہلمندی کیطرح ہاتھ بہکر پانی آ میں جانے ذوق

زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیون ؛ کیا ایک چلو پانی
مین ایمان بہہ گیا ؛

چلی آنا ۔ بالفتح و تحتانی معروف علی الاتصال کسی کی
طرف آنے کے لئے ناسخ پیہم اور آتش کے کہنے سے
چلی آتی ہے روز دو ہوے زلف یار کی پاک ہوسے کشتہ ؛

چلی جاتی ہیں ۔ بہر دو تحتانی معروف ۔ جلد ہوتی ہیں علی الاتصال
ہیں یہ سلسلہ نہیں ٹوٹتا ناسخ کا دشمن بیکس چلی جاتی ہیں گالی
مر گیا ؛ جاے گل کانٹے مری تربت پہ ظالم دھر گیا غالب
یار سے چھیڑ چلی جاے اسد ؛ گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

چلے چلنا ۔ تحتانی مجہول راہ میں تھکنا ۔ چلنے کا سلسلہ
نہ ٹوٹنا ۔ علی الاتصال چلے جانا ذوق تھک تھک منزل ہستی
ذکر چلا چل تو بے تھکت ؛ کر دیا خار زار دشت سے زہی
خو ش سوزنی ہی ؛

چ م

چمٹ کر سونا ۔ بالکسر و فتح میم مشدد و ضم سین مہملہ و سکون
واو مجہول ۔ سینہ بسینہ و لب بلب ہوکر سونا ناسخ کیا
چین ہو محبوب سے گر سوؤن نہ چمٹ کر ؛ دن رات دعا ہو کہ
کہیں آئے زمستان ؛

چمڑا ۔ بالفتح پوست ناسخ روے آشنا کے سے
حوال جبالے نہ کیون ؛ اے صنم کچھ اپنی کھال چمڑا
کا نہیں ؛

چمک ۔ روشنی تابش ناسخ بے نمک اس میں نہ ہو کیونکہ
پھر لئے ہم نظر جو نہ میں آتی تری چمک ہو کہ غالب

رخ کی چمک کو ہر ظلمان کی چمک ؛ کہیں نہ دکھائے
کر دیا ہے - واقعہ سرا ؛

چمکانا - بالفتح (۱) رونق بڑھا دینا آتش قبائے یار
دوستے کے گلے نے ہو چمکایا ؛ جگر مرے کو بھی ہی
بجلی دستار پیلوں ؛ (۲) تیز کرنا ذوق شعلہ آہ کو
بجلی کی طرح چمکاؤن ؛ پہلے ذرا کر دو دیکھے ذرا جگنے ؛
(۳) چمکانا شے کو روشنی میں نمایان کرنا جس سے اسکی
چمک ظاہر ہو ناسخ ساقی مہ وصال میں عالم ہو نور کا ؛
چمکا دے چاندنی میں پیالہ بلور کا ؛

چمک کر نکلنا - شان شوکت و ناز و انداز کے
ساتھ برآمد ہونا آتش کیا چمک کر نکلا تماصورت لانے
[illegible] سے ؛ سامنے خورشید کے اُسنے کفن پاک کر دیا ؛

چمکنا - چمکنا رونق زیادہ ہونا ناسخ رات کتنی ہو تو
[illegible] فروغ آفتاب ؛ حسن رخ چمکا جو اُس نے زلف کو
کم کر دیا ؛

چمکی - بالفتح و کسر کاف عربی و تحتانی معروف ؛ ستارے
[illegible] میں بھر کر ٹانکے جاتے ہیں ناسخ چمکی چمک رہی ہی
[illegible] ستارے سے ؛ پاپوش میں لگادون کرن آفتاب کی ؛

چمکی کا دستہ - خاص ستارون کی بین جسین گھنگرو ناسخ
گھنگھرو [illegible] ای فلک تیرے ستارون پر نہ جائے یار میں
جس روز سے چمکی کا دستہ ؛

چ ن

چنان چنین - بالضم [illegible] و جیم فارسی و کسرہ نون [illegible] و تحتانی
معروف و میم و نون غنہ - گھنگھرو [illegible] ذوق
چمن تو نے افشان جو ای مہ جبین ہے ستارون مین کیا کو
پہان [illegible] ؛

چنبر - بالفتح و سکون نون غنہ [illegible] - بانسری [illegible]
سرپوش [illegible] دیا [illegible] چالیان [illegible] سے
[illegible] ناسخ رشک [illegible] اسکو ؛ [illegible]
تیرے چنبر کا ؛

چنبیلی - بفتح جیم فارسی مخلوط النون و کسر موحدہ و سکون
تحتانی پھول و کسر لام [illegible] و سکون تحتانی معروف ایک قسم
خوشبودار پھول ؛ یاسمن ناسخ دیکھے جو چنبیلی کی کلیون کی
انگلیان ؛ وہ تیرے دست [illegible] یاسمن کی شاخ ؛

چنپا کا پھول - بالفتح و نون زدہ و ضم پاے فارسی
مخلوط الہا و سکون واو معروف - ایک قسم کا پھول خوشبودار
سفید رنگ ناسخ چنپا کے پھول [illegible] گل کی کلی ہی
جیسی ترے گلے کی [illegible] چنپا کلی ہے ؛

چنپا کلی - بفتح کاف عربی و کسر لام [illegible] و سکون تحتانی
معروف - ایک قسم کا زیور سونے کا جسمین چنپے کی
کلیون کی نقل بنائی جاتی ہے ناسخ ؛ جیسی ترے گلے
کی ہے چنپا کلی [illegible] ؛

چنپت ہونا - بالفتح و نون زدہ و فتح پاے فارسی
بھاگ جانا - چلا جانا ناسخ چاندنی [illegible] جب ہم چنپت
ہو گیا رات [illegible] تمہارا [illegible]

چنگ رنگ - بالفتح و نون [illegible] پاے فارسی [illegible]

ہمزہ و سکون تحتانی معروف - چنبے کے پھول سا زرد قند جیسے رنگ کا وہ اپنے بکھا بندہ الخ ؛

چن چن کر - بضم ہر دو جیم فارسی - انتخاب کر کے - چھانٹ کر **ناسخ** دوستوں کے سر پہ چن چن کے تن زن علم ؛ چشم بینا ہی ہر اک جوہر تری شمشیر کا ؛ **آتش** چن چن کے نشانے کیجئے انصاف شرط ہی ؛ خالی نہ جائیں تیر دو گنہگار دیکھئے ؛

چندن - بالفتح و فتح دال حملہ صندل **ناسخ** ہوں میں وہ بیجوڑ پئے دفع صداع وآبلہ ؛ گر گھسا سر پر ملی ناسخ تو چندن زیر پا ؛

چنگاری - بالکسر و تحتانی معروف - آگ کا پھول - آتش پارہ کو چمک - **ناسخ** تو وہ خورشید ہی مہر سے اٹھائے جو نقاب ؛ ہو ہر اک ذرہ میں عالم وہی چنگاری کا **آتش** برق کو اس پہ عبث گرنے کی ہیں تیاریاں ؛ آگ گل ہی آشیاں کو اپنے ہیں چنگاریاں ؛

چنگاریاں جھڑنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا - آگ کے پھول جھڑنا **ناسخ** مثل نفس جھڑ رہی ہیں آگ کی چنگاریاں داغ میرے دل میں کچھ طاؤس کے پر کا نہیں ؛ **آتش** چنگاریاں جھڑیں عوض قطرہ ہائے آب ؛ برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو ؛

چنگل - بالفتح و نون زدہ و ضم کاف فارسی - مراد پنجہ کی گرفت سے ہو - انگلیوں کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو مضبوط پکڑنا **آتش** خدا محفوظ رکھے دل کو اس ظالم کا کل سے ؛ نہیں ممکن سلامت چھوٹنا موذی کے چنگل سے ؛

چنگھاڑنا - ... و نون غنہ و فتح ... فارسی مخلوط الہا ہاتھی کا آواز ... **ناسخ** چیخ ... ہیں ہر سے نالۂ سوزاں سے یاں ؛ ہیں گردوں بھاگ نکلے ہمی چنگھاڑ کر ؛

چننا - بالضم و سکون نون ... ثانی مفتوح - انتخاب کرنا - کسی شے کو بالترتیب رکھنا یا لگانا کسی جگہ مثلاً دسترخوان چننا - افشاں چننا وغیرہ **آتش** زہے اقبال سیم و زر نہ ہے عز و شرف آتش ؛ تمام آرائشوں میں سے چنا اس رخ نے افشاں کو ؛

چ و

چوپہلا - بالفتح و سکون واو مجہول و فتح بائے فارسی ایک قسم کی سواری از قسم پالکی جسے کہار اٹھاتے ہیں **ناسخ** شکل جنازے کا ہی چوپہلے پر ؛ بچھا ہیں لحد سر میں جب پایا گھر ؛

چوٹ - بالضم و سکون واو مجہول و تائے ہندی ضرب **ناسخ** دل چوٹ نہ آہ آشنا کب پیدا ہوگئی ؛ چوٹ کی سوزش ہی ورنہ آگ پتھر میں نہیں ؛

چوٹ بچانا - بفتح موحدہ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر آنے نہ دینا **آتش** مشتاق درد عشق جگر بھی ہی دل بھی ہی ؛ کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ ؛

چوٹ پیدا کرنا - کسی کے مقابل دوسرا ہمسر پیدا کرنا **آتش** ای آسمان دکھلائینگے آیا جو بام پر ؛ پیدا کیا ہی ہم نے بھی شمس و قمر کی چوٹ ؛

چوٹ چلنا - دو حریفوں کا باہم لڑنا **آتش** دو ...

کہیں تیغ دوسری چوٹ ہے سر کو جھکا کر میں پکی قاش کر کی چوٹ ہے

چوٹ دکھنا - بضم دال مہملہ وسکون کاف عربی مخلوط الہا - اس مقام پر درد ہونا جہاں چوٹ آئی ہو۔ **آتش** چونا بڑا ہو سرو سے پوچھے اس اندر دیر ہوا جو تن دکھنی ہے جیسے بشر کی چوٹ ہے

چوٹ رکنا - بضم رائے مہملہ ضرب نہ لگ سکنا کسی حفاظت کرنے والے ذریعے سے مثلاً ڈھال سے ضرب رکنا۔ **آتش** رکی نہ اس سے چوٹ نہ چلتی پہ قاتل ہے ہاتھوں سے تیرے جوہر تیغ و سپر کھلے ہے

چوٹ سہنا - بفتح سین مہملہ وہائے ہوز۔ ضرب برداشت کرنا۔ **ذوق** فرہاد ضرب تیشہ سے ہو سخت ضرب غم نہ دیکھ بدبہے تو چوٹ ہم نے کڑی سہی ہے

چوٹ کھانا - مضروب ہونا۔ **آتش** شکستوں پہ شکستیں چوٹ پہ کھائی ہے چوٹ اس نے ہے کھلونا ہی ہمارا دل ترے طفل کے عالم کا ہے

چوٹ لگنا - ضرب آنا کسی عضو پر **آتش** صدمہ فراق کا ہو نہ مشتاق وصل کو ہے اسکے عوض گلے اسے تیغ و تبر کی چوٹ

چوٹی دینا - بالضم وسکون واو مجہول وکسر تائے ہندی و تحتانی معروف وفتح دال مہملہ وسکون موحدہ۔ مجبوری ہونا۔ منسوب ہونا **ناسخ** مانند سایہ زلف نے جلو کیا سبک ہے چوٹی دبی نہ میری تن زار کے تلے ہے

چوٹی کترنا - بفتح کاف عربی وتائے فوقانی مفتوح۔ بال چھانٹنا کرنا۔ نہ گیسو آتش ہاں اُنکی زلف پیچاں کی طرح کیا کھا سکا سنبل ہے وہ ایسے ہر بال جھٹنے کی چوٹی کو کترتے ہیں ہے

چوٹی - جمع **ناسخ** چوٹیاں طلائی زر ہر مایہ مذکور ای شمسو ستہ چاہیے چابک جو تیرے توسن چالاک کو **آتش** ری کی سرخ تند دم چوٹی تن مو مان نہیں ہے

چودہ طبق - بالفتح وفتح دال مہملہ وفتح طائے مطبقہ وفتح موحدہ - مراد ہے سات طبقے زمین اور سات طبقے آسمان سے **آتش** آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہی بھوکا ہے چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی ہے

چودھوین کا چاند - بالفتح وسکون واو مجہول ودال مہملہ مخلوط الہا وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف ونون غنہ - بدر - ماہ کامل **ناسخ** یہ نور ہی روے مہ جبین کا کہ جو جیسل چاند چودھوین کا ہے جو حلقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک نافہ مشک چین کا ہے **آتش** اندھیری رات میں ہوتے ہیں پیدا کب آثار کرنہ تمہارے چودھوین کے چاند سے رخسار پر کیا کیا ہے

چور - بالضم وسکون واو مجہول (۱) سارق - مثلہ **ناسخ** ء چور بنکر آؤنگا گھر میں تمہارے رات کو ہے (۲) سخن نگفتنی جو دل میں پوشیدہ ہو **ناسخ** بے سبب کمین نہیں کہہ چراتا وہ مضرت کچھ نہ کچھ میری طرف سے اسکے دل میں چور ہے (۳) زخم کے اندر پوشیدہ جگہ باقی رہجانا اور سیدھا نہ ہونا **ناسخ** میں نے کب شمشیر قاتل سے یہ پایا علاج بے سبب جراح میرے زخم میں کیا نہ مرہم دھونڈتا ہے

ہوا ہون تری وزدیدہ نظر سے ؛ جانے کا نہین چور سے زخم جگر سے ؛

چور بنکر آنا - بمعنی موصوف چھپکر آنا **ناسخ** دل چرا کر مجھے تم کھین چھپتے ہو تو کیا ؛ چور بنکر آئیگا گھر مین تمھارے ساتھ

چور چور ہونا - بالضم و ہر دو واو معروف کسی نازک شے مثلاً شیشے وغیرہ کا ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجانا **آتش** کرتا ہی کیا یہ محتسب سنگدل غضب ؛ شیشے کے ساتھ دل نہ کہین چور چور ہو

چورنگ کرنا - بالفتح و سکون واو مجہول و فتح رائے مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی - نئی تلوار کی دھار کو جسپر آزماتے ہین اسکو چورنگ کہتے ہین - دم تیغ کی آزمائش کا نشانہ کرنا **آتش** کیجئے چورنگ عاشق کو نگاہ ناز کا ؛ دیکھ لینا شغل ہو شمشیر خانہ ساز کا ؛

چورنگ ہونا - دم تیغ کی آزمائش کا شکار ہونا **آتش** کشتہ تیر مژہ ہو تیغ ابرو کی جلے ؛ اوی شکار انداز ہو چورنگ [illegible] **ذوق** [illegible] سرگول ؛ [illegible] تیرے سے ہون [illegible] چورنگ ؛

چورہوجانا - بالضم و واو معروف ریزہ ریزہ ہو جانا کسی [illegible] شے کا ٹوٹنے کے بعد **ناسخ** کردیا ایسا نحیف و ناتوانی [illegible] اپنی ٹھوکرون سے کاسہ سر چور ہو گیا ؛

چوری - بالضم و سکون واو مجہول و تحتانی معروف - [illegible] **ذوق** یہین ہو نکلا ہو کو کسی سا تہا چوری [illegible] نہین [illegible] پہونچنے کی کیا چوری ؛

چوری جانا - بالضم واو مجہول و تحتانی معروف - گم ہوجانا کسی شے کا اسطرح پر کہ کوئی شخص چرا لیجائے **آتش** [illegible] گران بہا کا خریدار کون ہی ؛ بکتا نہین اتنی تو [illegible]

چوری چھپے - بکسر جیم فارسی ممدود الہا و کسر [illegible] و تحتانی مجہول - پوشیدہ - درپردہ **ناسخ** انکو چوری چھپے پہونچا جو مین ؛ ٹل بچایا اُسنے دو دوچار ؛

چوری سے - پردے سے **ذوق** [illegible] نہ آیا پاس کوئی بجانو ان کے ؛ مگر روتا کبھی چوری سے بعد از نیم شب آیا ؛

چوسر کا رنگ - بالفتح و فتح سین مہملہ - پانسے کی چال جو نرد مین پہلے کھیلی جاتی ہین اور پہلے اُٹھتی ہین **ذوق** جو ہو سویرے پہلے اٹھانیکی فکر مین ؛ محفل مین سکی گیا کہ [illegible] چوسر کا رنگ ہون ؛

چوسنا - بالضم و سکون واو معروف و سین مہملہ و نون ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا اس طرح سے کہ دانت نہ لگے **آتش** لب معشوق کو تیرے دل کی [illegible] ہم سے [illegible] ؛ ہونگے [illegible] ہونٹ [illegible] محشر مین ؛

چوک - بالفتح و سکون واو مجہول و کاف تازی - [illegible] بازار **ناسخ** مرے چاک گریبان سے [illegible] ہین ؛ دکانین چوک کی سارے [illegible] **آتش** دل کو نہ [illegible] [illegible] خریدار دیکھتا

چوکری - بالفتح [illegible]

ننھی ننھی گھنگھرو جیسی وغیرہ۔ آتش سہل

سمجھیں ہیں جو کپڑی کے ساتھ ہو سونے کے گھنگھرو لگے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ؛

چوکڑی بھول جانا - ہرن کا جست وغیرہ بھول جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ **ناسخ** اسے کیا ہو فرماتے ہیں تری آنکھیں ستیا دو چوکڑی کیا کہ ہرن راستہ بھول گئے ؛ **آتش** سامنا تجھ سے جو ہوا تو کہ نگن ہو جائیگا ؛ چوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہو جائیگا ؛

چوکنا - بالضم و سکون واو معروف و کاف عربی۔ خطا کرنا۔ سہو کرنا۔ **ناسخ** جسکو تا کا لا بگیا پھر کے جب مارا اسے ؛ عکس تیر دلدوزی آئی ہوئے اندازی ؛ **آتش** زلف سا کو سمجھا جو ملی تو چوکا وقت کو تا ہے بولا ؛ **ذوق** ساقوں کھا آیا ہوں کو مٹ ہاتھ سے نہ چوکنا تو کیوں ہو جھنگ ان

بھرکا ؛

چوکھٹ - بالفتح و سکون واو مجہول و کاف عربی مخلوط بالہا و سکون تاے ہندی۔ آستانہ کی چوبی سنگین تختہ۔ **ناسخ** چال کیا کہتے ہیں گھر میں پاؤں میں رکھوں ؛ یہ آرزو ہو مرا سر تمہاری چوکھٹ ہو ؛ **آتش** سر سرائے یار میں پہنچینگے ہم لگ کے کمند ؛ بلند بام سے ہو ہو اُسکی چوکھٹ کا ؛

چوکھٹا - بالضم و سکون واو مجہول و کاف عربی مخلوط بالہا و فتح تاے ہندی۔ چار گرسی ہوئی لکڑیاں جو آئینے کے چاروں طرف لگی ہوتی ہیں **ناسخ** ہے تیری عکس رخ آئینے کے چوکھٹے کا تشبیہ تام ؛ چوکھٹے کو واسطے آئینے کے

مہتاب سے ؛

چول - بالضم و سکون واو معروف دروازے کے پٹ کے نیچے اور اوپر کا وہ پتلا و گول حصہ جو اپنے پتاؤ کے سوراخوں میں دونوں کے اوپر نیچے کنڈی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہو۔ **ناسخ** ایسی ہو کس ساز کی آواز خوش ؛ یہ کس دروازے کی کیا چول ہو ؛

چولھا - بالضم و سکون واو معروف و فتح لام مخلوط بالہا دیگدان **ناسخ** تپ غم کے اثر سے گرم ہوتا ہے مری یہ بستی ؛ جو مفلس ہیں بنا کے ہیں آجاج اکثر مری بغل کا ؛

چولی مسکنا - بالضم و واو مجہول و کسر لام معروف و فتح میم و سکون سین مہملہ۔ چولی کا چاک ہو جانا۔ **ذوق** اپنے دامن میں نہ لے میرے گل الفت جگر تو ہی دیکھ کہیں چولی نہ مسکے بوجھ سے ؛

چونا - بالضم و سکون واو معروف آہک - وہ سفید جو کنکر یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی کے جلانے سے حاصل ہوتا ہے **ناسخ** قبر اگر کھی بنی مرد سے کو کیا ہوتا استخوان ہر ایک چونا ہو گیا ؛ **آتش** چونا بنینگے بعد فنا اپنے استخوان وقت سر نہ یار کی دیوار کے لئے ؛

چونچ - بالضم و سکون واو مجہول و نون غنہ۔ الیم فارسی منقار **ناسخ** حال سوز غم فرقت کروں تحریر تو ہو ؛ کبک کی چونچ قلم بال سمندر کا قد ؛

چونچ لگا دینا - منقار سے ضرب پہنچانا۔ منقار سے مجروح کرنا **ناسخ** اک چونچ لگا دیگی اگر کبک نزاکت خوش

جائیگی بلبل تری منقار گلے مین ؛

چوندھیانا - بالفتح وسکون واو مجہول ونون غنہ ودال مہملہ مخلوط الہا - آنکھون کا چمکدار چیز دیکھکر خیرہ ہونا **ناسخ** وہ نمک جب رخسار تابان کھولدیتا ہو ؛ ملائک اپنی آنکھین چوندھیا کر بند کرتے ہین ؛

چونکنا - بالفتح وسکون واو مجہول ونون غنہ وکاف عربی - سوتے سوتے اچھل پڑنا **ناسخ** ہم خواب مین جا پہونچے تدبیر اسے کہتے ہین ؛ وہ نیند سے چونک اٹھے تقدیر اسے کہتے ہین ؛ **آتش** خواب غفلت مین نہ کر زیست کا پیری رائگان ؛ چونک ہوتی ہو نماز صبح کی غافل قضا **ذوق** ترے کشتے جو یون خواب عدم سے یک بیک چونکے ؛ مگر شور قیامت کو تری آواز پا سمجھے ؛

ج ھ

چھاتی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا (۱) سینہ **ذوق** مین نے دیکھا مہ نو کو تو اس ابرو کا خیال ؛ لیکے خنجر مری چھاتی پہ وہین آن چڑھا ؛ (۲) پستان زن **ناسخ** دکھائین یار نے آنکھین چھپا کے چھاتی کو ؛ عطا کئے مجھے بادام انار کے بدلے ؛

چھاتی بھر آنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا غمگین ہونا **ذوق** بس گرئی سوزدرون بہ جائینگے دل اور جگر ؛ رحم جوش گریہ پر چھاتی ابھی بھر آئے ہی ؛

چھاتی پر چڑھنا - بفتح جیم فارسی وسکون رائے ہندی مخلوط الہا - کسی کو قتل کرنے کے لئے پچھاڑ کر سینے پر سوار ہونا **ذوق** مین نے دیکھا مہ نو کو تو اس ابرو کا خیال ؛ لیکے خنجر وہین چھاتی پہ مری آن چڑھا ؛

چھاتی پر سانپ لوٹنا - بسکون نون غنہ وبائے فارسی وضم لام مہملہ وسکون واو مجہول وتائے ہندی - رنج اور صدمہ جو رشک وحسرت سے دل پر گذرے **ناسخ** یا ایک پری سے وصل تھا آٹھ پہر ؛ یا دیتے ہین مجکو رنج بس شام وسحر ؛ یا کاکل دلدار سے تھا ربط مدام ؛ یا لوٹتے ہین سانپ مری چھاتی پر ؛

چھاتی پر ہاتھ رکھنا - دلجوئی کرنا - ہمدردی کرنا **ناسخ** اے یہ کہنا ترا رکھکر مری چھاتی پہ ہاتھ ؛ اب تو ہمدم نالۂ آتش فشان کرتا نہیں ؛

چھاتی پھٹنا - بفتح بائے فارسی مخلوط الہا وسکون تائے ہندی - نہایت رنج وقلق ہونا **آتش** کون سی شب ہی جو رو رو کے نہین کٹتی ہو ؛ شام ہوتی ہو ادھر چھاتی ادھر پھٹتی ہو ؛

چھاتی سے لگنا - سینہ بسینہ ہونا - سینے سے سینہ ملانا **ناسخ** جوش سودا مندی بد بخت سے مجھے میری چھاتی سے کہین لگجائے داغ ؛

چھاتی کی سل - بکسر سین مہملہ - ناگوار خاطر - باعث الم **ناسخ** اہل غفلت کا ہر چند بدن تک دشمن ؛ ہاتھ خواب مندی سے تو لیک ہیں بھاری ؛ **آتش** سیہ چھاتی ہو سینے کے لئے سل بھاری ؛ سبک ہو نہ جو سمجھے اسے نافل بھاری ؛

چھاتی کے کواڑ - بکسر کاف عربی و فتح واو و الف کشیدہ و سکون رائے ہندی - سامنے کا ... ناسخ
... قاتل سے ہو کھولے میری چھاتی کے کواڑ ؛ معشوق دل
کے تھے کہ عجب در رہ گیا ؛

چھاگل - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح کاف فارسی
مشکیزۂ آب **چھاگل** ناسخ نکلی زبان دشت ہر ... خار دشت
کی ؛ پہونچا جو آبلون کی بن چھاگل بھرے ہوئے ؛

چھالا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا - آبلہ آتش پاؤن
کے چھالون کو زنہار ... ؛ پھوڑ دیئے اب ...
دل کے انجمن مین آ ملے ؛

چھالا پڑ جانا - آبلہ پڑنا ناسخ سوز غم سے اس قدر
جلتا ہون مین ہنگام قتل ؛ پڑ گئے چھالے جلی خون سے
زبان شمشیر کی ؛ آتش گو صید ناتوان ہون پر اتنا ہے گرم
خون ؛ ہو جائے چھالے پڑ کے زبان خدنگ ... ؛

چھال کا کپڑا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح کاف
عربی و سکون بائے فارسی - وہ کپڑا جو بعض درختون کی
چھال کے ریشون سے تیار کیا جاتا ہے ناسخ سردی ...
مین وہ صنم نام خدا ؛ ہو گیا اُسکو پسند آئے جو کپڑا چھال کا ...
پیراہن اُس جوان نے جو پہنا ہے چھال کا ؛ ...
... مزاج اک نہال کا ؛

چھانا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا - محیط ہونا ابر یا دھوئین کا
چھا دینا ناسخ تم کو وصل مین ... ہم نے کیا پوشیدہ ؛
چھا دیا وہ ... سحاب ... ؛

چھانٹنا - بفتح جیم فارسی ... و سکون نون و فتح
تائے ہندی - انتخاب کرنا ناسخ ... کلک فکر ایسی غزل
اس زمین مین کہہ ؛ چھانٹنا چاہئے شعر کوئی انتخاب مین ؛

چھانتا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون ...
... خوب تلاش ... کرنا کسی مقام پر آتش ...
مین چھانا لگائے ... دریا مین ؛ ... لب ساحل ...
نہ ... ساگر دیکھا ؛

چھاؤن - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و الف ...
و نون مخفیہ - سایہ **ناسخ** جو ... مجھے چھاؤن ...
کی ؛ عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولون کی ؛

چھاؤنی چھانا - بتحتانی معروف - مسکن بنانا قیام
کرنا زیادہ عرصے تک **آتش** غافلو منزل دنیا ...
اس خطرگاہ مین تم چھاؤنی چھاتے ہو عبث ؛

چھپر کھٹ - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح بائے فارسی ...
کاف عربی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی - مسہری پلنگ
جسکے چارون پاؤن پر چار ستون نصب ہوتے ہین اور ان
ستونون پر ... ہوتا ہے ناسخ ... چھپر کھٹ ...
... کیا نکالا ہے ... سونے کا ؛ آتش ...
ہو اچھانے کو ؛ ہمیشہ خواب ہی دیکھا کیے چھپر کھٹ کا ؛

چھتا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید تائے فوقانی ...
مکان ... اکثر درختون مین ... کر بناتے ہین آتش ...
سے لگتے ہین ... آسمان ...
زنبور آفتاب ؛

چھت پٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و فتح بائے فارسی و سکون تائے ہندی۔ سقف کا تختون مٹی وغیرہ سے پوشیدہ کیا جانا **آتش** طلب آرام کی بیجا ہو گرفتاری مین ۔ کب بھلا عاشق زنجیر مین چھت پٹتی ہو ۔

چھت ٹپکنا۔ بفتح تائے ہندی و فتح بائے فارسی سقف مین بارش کا پانی اسقدر جذب ہونا کہ نیچے قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے **آتش** شب باش ہون سائے تلے جس کے مین بلاکش ۔ شبنم سے وہ چھت شامت تقدیر سے ٹپکے ۔

چھت لگانا۔ چھت کے عرض و طول کے موافق رنگین یا منقش کپڑا تیار کر کے چھت کے نیچے کڑیون سے ملا کر لگانا **ناسخ** آج نقاشی کی چھت گھر مین مانع کوئی ۔ کل بجز نقاش لیکن سقف ایوان مین نہین ۔

چھٹکارا کرنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تائے ہندی فرصت دینا چھٹی دینا **ناسخ** بار غم سے سایۂ گیسو مین ہو دل کو فراغ ۔ شام کر دیتی ہی چھٹکارا ہر اک مزدور کا ۔

چھٹکارا ہونا۔ فرصت ہونا۔ رہائی ہونا **آتش** آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہو خوشی ۔ عید ہو جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا ۔

چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا - رہائی پانا۔ علیحدہ ہونا **ناسخ** چھٹنگی [illegible] جان [illegible] ہو محال کر ۔ ۔ چھلی کا **آتش** دل چھٹکے جان سے محبوب کی منزل مین [illegible] مشکل مین ۔ **غالب** [illegible] ہمکو پیدا چھاؤن سہی ۔

جنون عشق کے مانند چھٹ جائینگے کیا **ذوق** چھٹنا جو کوئی گرفتاریون سے دنیا کی ۔ تو سلسلے مین مختیری کے پھر ہوا پابست ۔

چھٹی۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید تائے ہندی مکسور و تحتانی معروف۔ فرصت **ناسخ** شوق پتھر کھائے کا ایسا ہو مجھ دیوانے کو ۔ چھٹیان لڑکون کو دلواتا ہون مدت مکتب سے ۔ **آتش** طفلی مین بھی شادی سے متوحش رہی ہم سے ۔ چھٹی نہ ملی جیسے کو بھی ہفتے کے غم سے ۔

چچہارنگ۔ بضم ہر دو جیم فارسی و فتح رائے مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی نہایت سرخ اور شوخ رنگ **آتش** ہزار پنجۂ مرجان کا چچہا ہو رنگ ۔ وہ صورلربائی دست حنائی شکل ہو ۔

چہچہے کرنا۔ بفتح ہر دو جیم فارسی و سکون تحتانی مجہول بلبل یا اور کسی مرغ خوش الحان کا بولنا **ناسخ** بلبلین چہچہے کرتی ہین چمن مین ساقی ۔ طوطی شیشہ بھی زمزمہ پرداز نہین ہے **آتش** کون سے گلشن مین بلبل چہچہے کرتا نہین ۔ یار کے کوچے مین زیبا ہو غزلخوانی مجھے ۔ **ذوق** وا کیا گلشن آفاق مین ہی جوش بہار ۔ چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ ۔

چھدنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون دال مہملہ سوراخدار ہونا۔ زخمی ہونا **غالب** ہی ایک تیر جسمین دونون چھدے پڑے ہین ۔ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا ۔

چھرّا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید رائے مہملہ مفتوح چھوٹی چھوٹی گولیان مٹر کے برابر **آتش** تفنگ یار کے

چہرون کی عالم کو تمنا ہے ✽ یہ وہ ہے کہ جسے پڑھتا ہے
مقدس ✽

چہرہ اُترنا - بالکسر موضوعہ اُداس ہوجانا ماسخ کیا مرے رونے سےاس بار کا چہرہ اُترا ✽ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا ✽ آتش حال مجنون تونہین ہوئے دگر دیکھا بھر ✽ ساربان آج ہی کیون چہرہ لیلیٰ اُترا ✽

چہرہ بحال ہونا - بفتح موحدہ بیمار کے چہرے پر صحت کے آثار یا غمگین کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا ناسخ چہرہ ہوجاتا ہو میرا اُسکے آتے ہی بحال ✽ آتش ہو رنگ پر کبھی اُس صیاد کا ✽ آتش لکھا ہے عاشقون مین جسنے تونے جسکا نام ✽ پھر اُسکا چہرہ نہین عمر بھر بحال ہوا ✽

چہرہ بگڑ جانا - بکسر موحدہ شباہت چہرہ کی متغیر ہونا آتش چین بجبین خدا کی بت چین رہ غرور سے ✽ تصویر کا ہی عیب وہ چہرہ بگڑ گیا ✽

چہرہ بھبوکا ہونا - بفتح موحدہ اول مخلوط الہاو ضم موحدہ ثانی مخلوط الہا و سکون واو معروف و فتح کاف عربی موضوعہ سُرخ ہونا ناسخ خط نکلتے ہی ہوا اور بھبوکا چہرہ ✽ حُسن سنے کا دکو شعلے پہ گرچھوڑ دیا ✽

چہرہ پھیکا ہونا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف - بے رونق ہونا چہرے کا آتش چہرہ محبوب پھیکا ہی جو خال اُسمین نہو ✽ خوان نعمت پر مقرر اک نمکدان چاہیئے ✽

چہرہ تمتمانا - بفتح ہر دو فوقانی و سکون میم اول و فتح میم ثانی - دھوپ کی تیزی یا بخار کی تیزی سے چہرہ سُرخ ہونا ناسخ تمتا جاتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح ✽ دھوپ اُس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ ✽

چہرہ چمکنا - چہرے پر رونق اور جلال ہونا ناسخ چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگ آفتاب ✽ بادۂ گلگون شفق ہے ساغر بلور صبح ✽

چہرہ زرد ہونا - بفتح زائے معجمہ و سکون رائے مہملہ و دال مہملہ - رنج و مصیبت یا تکلیف یا خوف یا غیرت یا ضعف نقاہت سے چہرے کا رنگ پیلا ہوجانا ناسخ غم خط اُسکا کھاتا ہے دل ہی تو انگڑا اپنا ✽ زرد چہرہ نہین ناخون سے ہے زرد ہی اپنا ✽

چہرہ سفید ہونا - بکسر سین مہملہ و تحتانی مجہول ضعف سے چہرے کا رنگ سفید ہوجانا ناسخ آنکھین خوف خجلت کی تجھ پر ہوئین ای یار سفید ✽ جسطرح ضعف سے ہوجاتی ہین سفید ✽

چہرہ صاد ہونا - بادشاہی ضابطہ کے مطابق دفتر مین اسم لکھا جانا - جگہ ملنا ناسخ تو ہمہ طرف ہے ادا موزی مین بر طرف ✽ فلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہوگیا ✽

چہرہ لکھنا - بکسر لام مہملہ و سکون کاف عربی حلیہ خط و خال لکھنا لازم جیسے کا یا اور کسی شخص کا آتش تم نے چہرے حسینون کے لوح پر لکھکر ✽ چہرون کو کیا خط سے واقف ✽ غالب روشناسون کی جہان فہرست ہے وہان لکھا ہے چہرۂ قیصر کھلو ✽

چہرہ لکھوانا - نوکری کرنا **آتش** چہرے کو اپنے سوا ہو نہیں یکی ہم لکھوا چکے ؛ وہ سالہا داغ غلامی رہا دمن تو تن رہا ؛

چہرہ میلا ہونا - بفتح میم مہملہ گرد و غبار سے چہرے کا آلودہ ہو جانا **ناسخ** دھوپ مین ہر چند ابھی ایسی نہین تیزی مگر ؛ چہرہ میلا ہو گیا ہوگا غبار راہ سے ؛

چہرے پر تلوار کھانا - بفتح فوقانی بہادری کرنا۔ تلوار سے مونھ نہ پھیرنا **آتش** مونھ نہیں پھیرنے کا قاتل کیطرف سے میرا ؛ چہرے پر کھاؤنگا مین یار کی تلوار کا گھاؤ ؛

چھری پھرنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف و کسر پائے فارسی مخلوط الہا ذبح ہونا **ناسخ** ؛ چھری پھرنے مین بھی تو صید لاغر کی دعا ؛ کرے بالش کے لئے صیاد میرے پر پسند ؛

چھری پھیرنا - بکسر پائے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ ذبح کرنا **آتش** یا پھر کتر پر آ کے صیاد یا چھری پھیر ؛ بے بال و پر نے تیرے پھڑ پھڑاں پر چھکا ہو دو ق ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر ؛ تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر ؛

چھری تلے دم لینا - بفتح فوقانی و تحتانی مجہول و فتح دال مہملہ۔ صبر کرنا۔ قرار لینا **ناسخ** حشر کرتا ہی سپا لیجئے پھر سے شب وصل ؛ دم چھری نیچے کہان تم نو سحر لیتا ہی ؛

چھری تیز ہونا - زنانہ چھری پر باڑھ رکھی جانا۔ چھری کو چھری پیا یا نا **آتش** ہوے جان بچے ہر ایک خوش ہوا چھری جو تیز ہوئی پہلے مین حلال ہوا ؛ (۲) ظلم و ستم کرنا **ذوق** کون سے دن نگہ تیز نہ خونریزی ہوئی ؛ مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی ؛

چھری چلنا - گلا کاٹا جانا۔ آزار رنج پہونچنا۔ ایذا پہونچنا **آتش** چلتی ہے چھری تری ای ترک صید پر ؛ فوارہ چھوٹتا ہے خون شکار کا ؛

چہرے سے نقاب اٹھانا - بفتح نون معجمہ و قاف معجمہ مونھ کھولنا **ناسخ** تو وہ خورشید ہی چہرے سے اٹھائے جو نقاب ؛ ہو ہر اک ذرے مین عالم وہین چنگاری کا ؛

چہرے کا رنگ اڑنا - متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم یا رنج سے **ناسخ** اڑ گیا ہی ہجر جانان مین مرے چہرے کا رنگ ؛ قطرۂ خون جو بدن مین تھا وہ آنسو ہو گیا ؛

چہرے کا رنگ بدلنا - متغیر ہونا چہرے کا رنگ بوجہ خوف کے **ناسخ** رنگ چہرے کا یان بدلنے لگے ؛ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی ؛

چھڑانا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ جدا کرانا **ناسخ** نکہت گل کی روش ای فلک ستمگار ؛ تو نے اُس گل سے چھڑا کر مجھے برباد کیا ؛ (۲) آزاد کرنا۔ رہا کرنا **آتش** بکری قید غم سے چھڑاؤ گے طوق زندان چھوٹتے ہین تصدق میں کے ؛

چھڑکاؤ کرنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون رائے ہندی پانی چھڑک کر زمین کو ترکرنا ۔ آتش ۔ آب رحمت کرےگا اُن کے آتش چھڑکاؤ ٭ خاک پر رکھینگے ہم رندے اگر قدم ٭

چھڑی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی وتحتانی معروف (۱) چوبدستی ۔ ناسخ ۔ رکھی چھڑی جو ناز سے اُسنے تہ ذقن ٭ سب کو ہوا گمان کہ ہے سیب ذقن کی شاخ ٭ آتش ۔ رکھی تھی اک ان اسکی چھڑی تو نے ہاتھ میں ٭ ہر سال ہرگلاب کا تختہ قلم ہوا ٭ (۲) ایک قسم کی سیدھی شاخ جسمین گل فروش پھول اور پتے پیشتر باندھ پھول چھڑیوں میں لگا دیتے ہیں جیسے گلفروش ۔ داغ آتے ہیں نظر یون میرے جسم زار پر ٭ (۳) وتحتانی مجہول زیور پونچی کا ۔ آتش ۔ اب پاؤں رکھ کے وہ نہیں چلتے زمین پہ ٭ اک ایک گرزے کے ساتھ ہیں دو دو چھڑے ہوے ٭

چھڑی ٹوٹنا - بضم تائے ہندی و سکون واو معروف اسقدر زدوکوب کرنا کہ چھڑی ٹوٹ جائے ۔ آتش ۔ روز و شب رہتے ہیں بلبل کیطرح سے نالان ٭ ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہے گنہگاروں پہ ٭

چھکانا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا آسودہ کرنا شربت وغیرہ سے ۔ ناسخ ۔ چھکاؤں تو میں تجھے زندگی کو تیرے چھکانے ٭ پیمانہ سے ہر دم کلام شیشے کا ٭

چھکڑا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون کاف عربی ایک قسم کی گاڑی جسمین دو بیل جتتے ہیں جو سفر میں اور اُسمین غلہ بھوسہ گھاس اسباب وغیرہ لیکر سفر کو لیجاتے ہیں ۔ آتش ۔ چھکڑا ہوے ہیں سونے کے ساتھ میں پاؤں نہیں ہیں ملے انہیں رفتار کے لئے ٭

چھکنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا آسودہ ہونا شربت وغیرہ سے ۔ ناسخ ۔ خلق چھکتی جاتی ہے خالی نہیں ہوتا کبھی ٭ ساقیا ہے تیری چشم مست کا ساغر لبریز ٭

چھکے چھوٹنا - بفتح جیم تازی مخلوط الہا و تشدید کاف عربی مکسور و سکون تحتانی مجہول حواس باختہ ہونا ۔ آتش ۔ تختۂ نرد عشق دل کیا جو حسن یار سے ٭ چھکے بہے مرے چھکے کہ شکست رہو گیا ٭

چھلا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تشدید لام ممدود مفتوح چاندی اور سونے کے حلقے جو انگلیوں میں پہنے جاتے ہیں ۔ آتش ۔ سینے کے اپنے اوپر گل کھائے تمہارے چھلوں سے اُس پری کے ٭ قول ہارتے ہیں ۔ ذوق ۔ چھلا نہیں تو چھلے کا گل ای نگار دے ٭ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ٭ غالب ۔ کافی ہے نشانی تیرا چھلے کا نہ دینا ٭ خالی مجھے دکھلا کے بوقت سفر انگشت ٭

چھلاوا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا آسیب جو صورت بدلتا رہے ۔ شوخ و چالاک ۔ آتش ۔ سانپ کے لہرے و نگنے والے ٭ آہوے چشم چھلاوے کے ہیں [illegible]

چھل قدمی کرنا - بالکسر و فتح لائے ہندی و فتح قاف و سکون دال و تحتانی معروف ۔ ذوق ۔ کا ہے میں [illegible]

ست نہین ؛

چھلکا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - پوست آتش ہوزیز روح سکے دم تک ہو کا ابدگل کا ؛ خراب حال ہو یمیز جب اچھلکا ؛

چھلکنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و فتح لام مہلہ - لبریز ہونا رقیق چیز کا اپنے ظرف مین ذوق خم پر جوش کے مانند چھلکا ہو نیام ؛ خون حسرت سے ہون تنگ مرا سینا بھر کے ؛ ناسخ گر چھلکتا ہو چھلکنے دے مرا ساغر عمر ؛ جام مری دیکھو ساقی نہو دم بھر خالی ؛ آتش نکلے بخار دل ہو زبان سے عجب نہین ؛ چھلکے تو کیا بعید ہو لبریز جام ہو ؛

چہلم - بالکسر و ضم لام مہلہ کسی کے مرنے کے بعد چالیسوین دن کا فاتحہ اور کھانا ذوق عبث ہان منتظر ہونٹون پہ ہو وہ شوخ کب آیا ؛ اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھینگے اب آیا ؛

چھلنا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون لام مہلہ - فریب دینا۔ آتش سانپ کا زہر وہ گیسو ہین اُگلنے والے ؛ ہو سے مجسم چھلا دے کو ہین چھلنے والے ؛

چھلنی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف غربال آتش تا چھلنی ہو سے ہین خار مغیلان سے چھلکے پاؤن ؛

چھنال - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - زن فاحشہ ناسخ ستا یا شرم و حیا کی ہو یکسر ؛ مین نے ری چھنال آنکھین ؛

چھننا - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون نون - چھنا آتش بھو مین خاک چھنتا پھرتا ہون ہر طرف ؛ چھلنی ہو سے

ہین خار مغیلان سے چھلکے پاؤن ؛ و بکسر جیم فارسی مخلوط الہا زبردستی لے لیا جانا کسی چیز کا آتش امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تو نے ؛ ہمارے نام کو لکھوا دیا ہے اعتبارون مین ؛

چھوٹا موںھ بڑی بات - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و ضم میم معلوم و واو و اشمام و سکون نون غنہ مخلوط الہا و فتح موحدہ و تحتانی معروف - کسی خورد کا بزرگ کی شان مین سخت کلام یا کھری بات کہنا یا دل لگی یا عیب گیری کرنا آتش غنچہ و گل کو نہ ہنسنا تمہاری صورت سے ؛ چھوٹے سے موںھ کے سزا وار بڑی بات نہیں ذوق تو کہے غنچہ کہ اُس لب پہ دھڑی خوب نہین ؛ چپ کر موںھ چھوٹا سا او بات بڑی خوب نہین ؛

چھوٹ لڑنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و فتح لام مہلہ و سکون را ے ہندی - فن چوب بازی مین ایک شخص کا متعدد لکڑی چلانے والون سے مقابلہ کرنا ذوق نگہ ناز اُنکی عاشق سے ؛ چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہو ؛

چھوٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف (۱) علیحدہ ہونا - رہا ہونا - جدا ہونا ناسخ کسی بلا سے نہین چھٹتے ہو مین بجنس ؛ کہ چوب ملے سے ہوتا نہین ہو آب جدا ؛ (۲) ترک ہونا آتش فنا بھی چھوڑیگی نہ خونخوار و یاری کی ؛ لٹا دیگا ہمین ٹک آتش سوزان گلخن پر ؛ (۳) گرفتاری سے آزاد

ہے ذوق ہاتھ سے اگر دل وحشی ہو کوئی چھوٹ گیا تو بلند
سے صیاد کالکی چھوٹ گیا ؛ (۴) قید سے رہا ہونا آتش
زندانی چھوٹتے ہیں تصدق میں حیدری ؛ (۵) نجات پانا غالب
میں نے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں ؛ وہ ستمگر مرے
مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا ؛ (۶) سے مر ہونہ کا فک رہن
ہونا آتش گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا ؛ دل غریب
مرا مفلسون کا مال ہوا ؛

چھوڑ آنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو مجہول
وراے ہندی و الف ممدودہ - کسی چیز کو کسی مقام پر
چھوڑ کر آپ چلے آنا ناسخ سیقراری وقت عزیمت میں
ہمارے ساتھ ہی ؛ چھوڑ آئے کوچۂ جانان میں ہم آرام کو ؛

چھوڑ دینا - (۱) رہا کرنا ناسخ قفس تن میں رہیگا
نہ مرا طائر روح ؛ دام کاکل سے مجھے تو نے اگر
چھوڑ دیا ؛ ذوق صید دل کو کیونکہ چھوڑے جبکہ
دکھلاوے ہے تو ؛ پھلیاں دست حنائی میں مری جان
چھوڑ کر (۲) بجنسہ باقی رکھنا ناسخ آگیا کچھ جو زبان
پہ اثر زہر فراق ؛ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ؛
(۳) ترک کرنا ناسخ سایہ سان اب پس دیوار گرو نگا جا کر ؛
میں نے گوکینۂ دربان سے یہ در چھوڑ دیا ؛ غالب ؎
چھوڑونگا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؛ انحر (۴) ہاتھ سے ڈالدینا
پھینکنا یا کسی اور شے پر ناسخ اثر زہد وقناعت نے بنایا
انگر ؛ ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا ؛ (۵)
پھینکنا تاتمہ دوسرا سے ناسخ ذبح کر ڈالونگا گر ایکی

تو بولا شب وصل ؛ میں نے سو بار تجھے مرغ سحر
چھوڑ دیا (۶) باز آنا کسی چیز کے لینے یا کوئی بات
کہنے سے - ذوق سا ز دل رہتا آیا ہون کھوٹ
ہاتھ سے ؛ چھوڑتا کیوں ہو یہ جنس دستگرداں چھوڑ کے
چھوڑونگا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا ؛ چھوڑے نہ خلق
گو مجھے کافر کہے بغیر ؛ (۷) شکاری جانور کو تیز کرنا دوسرے
جانور پر ناسخ تو نے شہباز نگہ کیوں ادھر چھوڑ دیا ؛ ہم نے
بھی خار دل باندھ کے پر چھوڑ دیا ؛ آتش اس ترک
سے جو کی میں سحر میں چار آنکھیں ؛ جھنجلا کے کہدی کتے
چھوڑوائے ہیں ہرن پر ؛

چھونا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف
مس کرنا ناسخ سبزہ پشت لب لعل کو حجام نہ چھوئے
خطا یا قوت یہ ہی قابل اصلاح نہیں ؛ آتش عاشق سے
نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں ؛ مژگان جو چھوئیں
رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ ؛

چھہارا - بالضم جیم فارسی مخلوط الہا فتح ہاے ہوز
خرما آتش بوسے لیکر لب شیرین کے چھہارے توڑے ؛

چھہ ماہی - بضم جیم فارسی مخلوط الہا وتحتانی معروف
کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے جو فاتحہ اور کھانا نذر
ہوتا ہی غالب رسم ہے مردے کی چھ ماہی ایک ؛
خلق کا ہی اسی چلن پہ مدار ؛

چھیپ - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف
وباے فارسی - سفید نشان جو بدن پر اکثر پڑجاتے

ہین ناسخ نسبت ہو میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا ؛ ہی چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید ؛

چھید بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول و دال مہملہ۔ سوراخ۔ **ناسخ** چیونٹیون کے چھید تربت سے نظر آتے نہین ؛ میرے دل کے ہین عیان ناسور میری خاک سے ؛

چھیڑ۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول و رائے ہندی۔ آزار دہی کاوش **غالب** ہم پر جفا سے ترک وفا کا گمان نہین ؛ اک چھیڑ ہے وگرنہ مراد امتحان نہین ؛

چھیڑنا۔ (۱) خاموش شخص سے ایسی باتین کہنا یا اسکے ساتھ ایسی حرکت کرنا کہ وہ بھی کچھ کہے۔ آزار دینا **آتش** چھیڑا ہی مین نے جاکے برہمن کو دیر مین ؛ لی ہر قسم بتون سے خدائے کبیر کی **ذوق** سنتے ہین اسکو چھیڑ چھیڑ کے ہم ؛ کس مزے سے عتاب کی باتین ؛ **غالب** ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایکدن ؛ ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایکدن ؛ (۲) ساز بجانا آغاز کرنا **آتش** ساقی ہو مے ہو یار ہو بزم نشاط ہو ؛ چھیڑے جواب ننساز تو مطرب کو چھیڑنے ؛ **ذوق** ع چھیڑین گرتار کھینچ کا تو چھپیاد مرچیٹ ؛

چھینٹا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و فتح تائے ہندی بالف کشیدہ (۱) پانی جو ہاتھ سے اچھالکر کسی پر مارین (۲) قلیل بارش **ناسخ** خواب غفلت اسکو کہتے ہین کہ چھینٹون سے ابھی ؛ سبزۂ خوابیدہ چونک اُٹھے نہ ہون بیدار ہم ؛

چھینٹ پڑنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف و نون غنہ۔ پانی کا ایسا چھوٹا قطرہ اڑکر بدن پر پہنچنا جو محسوس ہو اور نظر نہ آئے **ناسخ** وہ دل پرخون ہوا اپنا سنتے ہین جب آسکی آہ نہ پڑتی ہین چھینٹین اسکی پردہ کا گوش پر ؛ **ذوق** ہو آلوث حب زر سے یہ دامن ہمارا پاک ؛ گر چھینٹ بھی پڑے تو بھرو دم نہین ؛

چھینٹے اڑنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و کسر تائے ہندی وسکون تحتانی مجہول و فتح لام مہملہ۔ دریا یا نہر یا حوض مین دو آدمیون کا مقابل پر کھڑا ہونا اور پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا **ذوق** تری شمشیر خون کی چھینٹون سے ؛ چھینٹے آب بقا سے اڑتی ہی ؛

چھینکنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف و نون غنہ و کاف عربی و فتح نون مجہول و الف کشیدہ۔ عطسہ چھینک آنا **آتش** بوئے گل سے بد دماغ اُس نازنین کو جب سنا ؛ اسقدر چھینکے کہ نتھنون مین ہمارے دم ہوا ؛

چھیننا بکسر جیم فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف زبردستی سے لینا کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز **ناسخ** بارہا چھینا ہی مجکو دست عزرائیل سے ؛ کشتۂ شمشیر غم اُس جانِ جان مین زندہ رہی ؛ **آتش** گردن ہی لی ہی دوش پر اپنے وبال ہی ؛ کیا چھین کر ہرن کی تماشا

چ ی

چیتھڑے کرنا۔ بالکسر وسکون تحتانی معروف

(فتح قاف مخلوط الہا و کسرِ رے ہندی و سکون تحتانی مجہول) چاک چاک کرنا - پھاڑ ڈالنا آتش باغ مین پی ہو شراب اُس نے گُل نے بار ہا چیتھڑے اکثر کیے ہین لالہ کی دستار کے ؎

چیتے کی کمر - بالکسر و تحتانی اول و سوم معروف و دوم مجہول - میان پلنگ - باریک کمر ناسخ پتلے چیتے کی کمر ہین کیجیے ہاتھ اپنے طوق ؎ نرگس جادو کی جا چشم غزالان کیجیے ؎

چیخ اُٹھنا - بالکسر و تحتانی معروف چلّانا ذوق دکھا دے جلوہ جو مسجد مین وہ بُت کافر ؎ تو چیخ اُٹھے موذن جدا خطیب جدا ؎ غالب کیون نہ چیخون کہ یاد کرتے ہین ؎ میری آواز گر نہین آتی ؎

چیرنا - بالکسر و تحتانی معروف - شگاف کر دینا - چاک کرنا آتش بڑا شور سُنتے تھے پہلو مین دل کا ؎ جو چیرا تو اک قطرۂ خون نکلا ؎ غالب خنجر سے چیر سینہ اگر دل نہو دو نیم ؎ دل مین چھُری چبھو مژہ گر خونچکان نہین ؎

چیل کے گھوسلے مین ماس کہان - بالکسر و تحتانی معروف و ضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و سین مہملہ و کسر لام مہملہ و تحتانی مجہول - مثل ہی جس سے مراد یہ ہی کہ مُسرف ہمیشہ تہیدست رہتا ہو ذوق دل جو گھر غم کا ہو گیا ہین ہو سرمایۂ عیش ؎ وہ مثل ہی کہ کہان گھوسلے مین چیل کے ماس ؎

چین آنا - بالفتح قرار آنا ناسخ مدت سے بھل کے اب قبر مین بھی چین آ دیا ؎ کتنا وہ خلق ہو گی خشر مین بار دگر پیدا ؎

چین پانا - آرام پانا ناسخ ایکدم پایا نہین چین اپنے گھر مین آ سے بد خو ہو نظارہ رشک قسم مین آ سے ؎

چین سے سونا - آرام سے سونا ناسخ کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہین ہم جیسے دیا ہی خانہ ویرانی کو عہدہ پاسبانی کا ؎

چین سے گذرنا - بضم کاف فارسی - عیش و عشرت مین بسر ہونا ناسخ اس دل کے ہاتھ چین سے گذرا نہ ایکدن ؎ نہ پیری مین یاد کیا کہ عہد شباب کو ؎

چین کرنا - عیش و عشرت کرنا - فراغت سے بسر کرنا ناسخ آفتاب حشر ہو اتمام اسکا ہم چین کرتے ہین کسی کے سایۂ دیوار مین ؎

چین لینا - دم لینا تازہ دم ہونا ستانا آتش دلکو تو چین لینے دے اے گردش فلک ؎ کافی ہو مجھکو گردش ساغر تمام رات ؎

چین ملنا - بکسر میم مہملہ آرام ملنا آتش وحشت آباد جہان مین نہ کر آرام طلب ؎ کب مسافر کو ملا چین وہ ویران سے ؎

چینی۔ بالکسر و بہر دو تحتانی معروف۔ چینی کی مٹی کا ظرف۔ **ناسخ** چینی سے صاف تربت چین ہی ترا بدن ؛ پھبتی تری کمر پہ ہی چینی کے بال کی ؛ **آتش** ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو ؛ نام اک عالم میں چینی نے کیا فغفور کا ؛

چینی کا بال۔ لکیرین جو چینی مین پڑ جاتی ہین **ناسخ** پھبتی تری کمر پہ نہ چینی کے بال کی ؛

چیونٹی۔ بضم جیم فارسی مخلوط التحتانی و واو اشمام و نون غنہ و کسرتائے ہندی و تحتانی معروف۔ مور **ناسخ** لاغر ہین ہم ایسے کہ نکل جاے جو چیونٹی ؛ زنہار نہ اٹکے بدن زار گلے مین ؛ **آتش** رہا منظور خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا ؛ کوئی چیونٹی موئی تو اسکو گاڑا مین نے شکر مین ؛

باب حای حطی

ح ا

حاجت برآنا۔ بفتح جیم عربی و فتح موحدہ والف ممدودہ۔ ضرورت پوری ہونا **ناسخ** عاریت جو شے ہی حاجت اُس سے برآتی نہین ؛ پر تو ہین پر کب اُڑا جاتا ہو ازخود تیر سے ؛

حادثہ ہونا۔ بکسر دال بمعنے واقعہ غم ہونا **آتش** طفلی سے سابقہ غم و اندوہ کا رہا ؛ کیا کیا نہ حادثے ہوے ہیں قدیم سے ؛

حاضر مین حجت نہین۔ بکسر ضاد معجمہ و ضم حائے حطی و فتح جیم عربی مفتوح و سکون فوقانی۔ جو کچھ موجود ہو بلا حجت و تکرار حاضر ہے **آتش** دل نیکے جان کے بھی سائل جو ہو تو حاضر ؛ حاضر جو کچھ ہو اسمین حجت نہین ہو کوئی ؛

حاضر ہونا۔ اگر موجود ہونا **ناسخ** ہم تو حاضر ہوے لیکن نہ کیا تو نے ہی قتل ؛ تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا ؛ **آتش** شانہ و گیسوے جانان مین صفا حاصل ہوئی ؛ آئنہ حاضر ہی ناز و غمزہ کی تعلیم کو ؛

حال۔ (۱) ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال و قال مین صوفیانہ غزلین سُننے سے اہل دل پہ طاری ہوتی ہی **آتش** کسی کو ملک دیا ہی کسی کو مال دیا ؛ فقیر ہون مجھے اللہ نے ہی حال دیا ؛ **ناسخ** رندو ضرور رقص ہو بزم شراب مین ؛ ہاتھ آ گئے اگر نہ بھانڈ تو صوفی کا حال ہو ؛ (۲) طاقت **غالب** ایسا آسان نہین لہو رونا ؛ دل مین طاقت جگر مین حال کہان ؛

حال آنا۔ بیخودی طاری ہونا اہل دل پہ محفل حال و قال مین **ناسخ** غنا سے قلقل مینا سے آیا حال مجھے ؛ **آتش** کیا کیا نہ نگ تیر سے لطف حال لا چکے ؛ ستون کو جوش صوفیوں کو حال آ چکے ؛

حال اچھا ہونا۔ افاقہ ہونا۔ روبصحت ہونا۔ غالب

لگے دیکھے سے جو آجاتی ہو مونھ پر رونق ؛ وہ سمجھتے ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہی ؛

حال بدتر ہونا۔ بفتح موحدہ و فتح فوقانی۔ حالت صحت و سلامتی کے خلاف متغیر ہونا آتش بدتر ہی حال اس چشم غضب کے شوق مین ؛ دیتا ہی داغ سیب نخدان سنئے سنئے ؛

حال بُرا ہونا۔ بضم موحدہ متغیر ہونا حال کا صحت و سلامتی کے خلاف آتش جاوے جو صبا کوچہ گیسو مین تو کہنا ؛ سودائیون کا تیرے بُرا حال ہوا ہی ؛

حال پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ مزاج کی کیفیت دریافت کرنا آتش عاشق مسیح بھی تمھین کہتے ہین مہربان ؛ حال اسکا پوچھیے جسے بیار دیکھیے ؛

حال تباہ کرنا۔ بفتح فوقانی بُری حالت کو پہونچانا ناسخ کر دیا تو نے ستمگار تبہ حال ایسا ؛ اب مراد دل نہ کر بیگا کوئی دلدار پسند ؛

حالت تباہ ہونا۔ بُری حالت ہوجانا ناسخ رکھتے ہین کس ادا سے زمین پر قدم حسین ؛ حالت فرشتون کی ہی تباہ آسمان پر ؛

حالت غیر ہونا۔ بفتح غین معجمہ۔ حالت تباہ ہونا ناسخ یار کے در پر سنا ہی غیر ہو ؛ آج بس سے میری حالت غیر ہی ؛

حال دگرگون ہونا۔ بکسر دال مہملہ و فتح کاف فارسی اول و ضم کاف فارسی ثانی و سکون واو معروف و نون غنہ۔ متغیر ہونا حالت کا ناسخ باغ جہان کا حال دگرگون ہو گیا عجب ؛ سوسن ہوسے سرخ اور گل نارون کبود ؛

حال روشن ہونا۔ بفتح راے مہملہ و فتح شین معجمہ واضح ہونا کسی کے حال کا آتش اگرچہ پاس محبت سے ترک شیون تھا ؛ برنگ شمع خموشی مین حال روشن تھا ؛

حال شکستہ ہونا۔ بکسر شین معجمہ و فتح کاف عربی و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و سکون ہاے حطی۔ افلاس و ادبار و پریشانی مین کسی کا مبتلا ہونا ذوق کھل گیا مضمون شکست دل کا بن خط کہے پڑھے نامہ بر کا اسقدر اپنے شکستہ حال ہی ؛

حال ظاہر ہونا۔ بکسر ہاے ہوز و سکون راے مہملہ۔ کسی کی حالت کا پوشیدہ نہ ہونا دوسرون سے غالب غالب نہ کر حضور مین تو بار بار عرض ؛ ظاہر ہی تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر ؛

حال غیر ہونا۔ بفتح غین معجمہ حال تباہ ہونا ناسخ میرے تیرے رشک سے ہی حال دونون کا غیر ؛ ہاے بلبل کہتے ہین گل اور بلبل واے گل ؛

حال کرنا۔ بفتح کاف عربی کسی حالت کو پہونچانا ناسخ کھینچا تھا وہ بت قامت جانان کی شبیہ ؛ جعل آخر کو کیا دار نے کیا مانی کا ؛

حال کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - حال ظاہر ہوجانا آتش چمک چمک کے نکلنے کا حال کھلتا ؛ دکھاؤن کسکو وہ رُخ چشم مہر وماہ نہین ؛

حال ہونا - (۱) تاب وطاقت ہونا غالب ایسا آسان نہین لہو رونا ؛ دل مین طاقت جگر مین حال کہان ؛ (۲) حال آنے سے بھی مراد ہی آتش مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہی ؛ صوفی کو غزل سُنکے مری حال ہوا ہی ؛

ح ج

حجاب آنا - بالکسر شرم ولحاظ معلوم ہونا آتش ان انکھڑیون مین اگر نشہ شراب آیا ؛ سلام جُھکے کرونگا اگر حجاب آیا ؛

حجاب ٹوٹنا - بضم تاے ہندی وواو معروف شرم جاتی رہنا - آتش آئینے سے حجاب نہ ٹوٹے حبیب کا ؛ شانے سے صاف زلف شکن درشکن نہو ؛

حجاب کرنا - پردہ کرنا - لحاظ وشرم کرنا ناسخ جانورسے بھی مرا صیاد کرتا ہی حجاب ؛ اسلئے رکھتا ہی اکثر بند چشم باز کو ؛

حجت کرنا - بالضم وتشدید جیم عربی مفتوح - کسی امر کے اثبات ونفی پر شخص منکر کے سامنے اصرار کرنا آتش دہن یار کو ہستو نہ کہین جو ہر فرد پہ منطقی کہین جو حجت کرین جا رکھتے ہین ؛ ناسخ لازم ہی جو بتون سے محبت کیجیے ؛ آفت ہو کیجیے تو پھر حجت نہ کیجیے ؛

ح د

حد سے باہر ہونا - بالفتح زیادہ ہونا - تجاوز کرجانا آتش ؏ حد ادب سے شوق کا باہر قدم ہوا ؛

حد سے بڑھ چلنا - بفتح موحدہ وسکون رے ہندی مخلوط الہا تجاوز کرنا آتش بڑھ نہین چلتا ہی کوئی حد سے اپنی پیش یار ؛ اُسکے پانوون مین سیہ رنگ حنا ہوتا نہین ؛

حد سے بڑھکر - بے انتہا - بہت زیادہ ناسخ حد سے کیون بڑھکے کرتے ہین زخمی ؛ تیرے ابرو ہین ذوالفقار نہین ؛

حد سے گذرنا - بضم کاف فارسی - حد سے بڑھجانا ناسخ کیا درازی حد سے گذری ہی شب فرقت کی آج ؛ صبح کے بدلے ہوا جلوہ دوبارہ شام کا عشرت قطرہ ہو دریا مین فنا ہوجانا ؛ درد کا حد سے گذرنا ہی دوا ہوجانا ؛ آتش ہجر مین وصل کا ملنا ہو مزا عاشق کو ؛ شوق کا مرتبہ جب حد سے گذر لیتا ہی ؛

حدیث سمجھنا - بالفتح وکسر دال مہملہ وتحتانی معروف وسکون ثاے مثلثہ - خواہ مخواہ باور کرنا کسی کی بات کو آتش ساقی حدیث اسکو سمجھتے ہین تیرے مست پیر مغان کے مونھ سے جو ارشاد ہوگیا ؛

ح ر

حرارا - بفتحتین - حرارت - گرمی آتش بہانہ کا آپکو کیا ہم سے کرنا تھا ؛ تپ غم نے ہماری جان

کھودی دو ہر روز مین ؛ ذوق کچھ سوز دل اپنا
کسی دل سوز سے کہا گے ؛ فرصت ہو تب غم کے حوادث
سے تو کہیے ؛

حرارۃ الاٹا - برافروختہ ہونا - گرم ہونا آتش کہیے
برق تجلی کو اشارہ اپنا ؛ لا چکا حُسن جہان سوز حرارا اپنا ؛

حرارت - بالفتح و بفتح ہر دو راے مہملہ - عنصر کی گرمی
طبیعت سلاغا آتش مرد میدان کی حرارت ہی شجاعت
کی دلیل ؛ دائمی شیر نیستان کے لئے اک تپ ہی ؛

حراف - بالفتح و راے مہملہ مشدد مفتوح و الف کشیدہ
و سکون فاے معجمہ - شوخ و شریر معشوق آتش لغزی
کا نہیں کونسا انداز آتا ؛ چھوڑتا جان کو عاشق کی
وہ حراف نہین ؛

حرامزادے کی رسی دراز ہی - بفتحتین و فتح
راے مہملہ و تشدید میم مہملہ مکسور و تحتانی معروف و
فتح دال مہملہ - حرامزادہ و بدمعاش بہت زندہ
رہتا ہی ؛ ذوق پہونچا ہی فسب کمند لگا کر وہان قریب
کے ہی حرامزادے کی رسی دراز ہی ؛

حرام ہونا - بفتحتین - نفرت و پرہیز کے قابل
ہونا ناسخ ہوئی ہی شیشے سے نفرت فراق ساقی
مین ؛ کہ ہی گلاب بھی مجکو حرام شیشے کا ؛ آتش
وہ صبح عید ہو بالاے بام ہوتا ہی ؛ مہ صیام جہان
روزہ حرام ہوتا ہی ؛

حرف آنا - بالفتح بہ نکتہ - عیب سے
منسوب ہونا ذوق حرف آیا جو آبرو پہ مری ؛
ہین یہ چشم پُر آب کی باتین ؛

حرف بگڑ جانا - بکسر موحدہ و فتح کاف فارسی و
سکون راے ہندی - مٹ جانا - قاعدے کے
خلاف ہونا ذوق مٹتے بگڑتے ہین وہ جیسے
کہ اگر نام انکا ؛ لکھنا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ؛

حرکت کرنا - بفتحات ثلاثہ کوئی نابجا کام کرنا - آتش
غیرت آتی ہی ؛ ہین بوسے کا سائل جو تمہے ؛ حرکت ایسی
سے کیا قابل دشنام کرین ؛

ح س

حساب پاک ہونا - بالکسر دادوستد کا
بیباق ہونا غالب صرف بہاے مے ہوے
آلات مے کشی ؛ تھے یہ ہی دو حساب سو یون
پاک ہوگئے ؛

حساب پوچھنا - بضم باے فارسی و سکون واو
معروف و جیم فارسی مخلوط الہا - محاسبہ لینا - شمار
داخل و خارج کو دریافت کرنا ذوق حساب
اصلا نہ پوچھے مجھسے میرے دل کے زخمون کا ؛
حساب دوستان در دل اگر وہ دلربا سمجھے ؛

حساب دوستان در دل - بالکسر و کسر موحدہ
و ضم دال مہملہ و سکون واو مجہول و سین مہملہ و نون
غنہ و فتح دال مہملہ و سکون راے مہملہ و کسر دال
مہملہ و سکون لام مہملہ آپس کا حساب نقطہ دلی

دل [illegible] بیا جاتا ہی **ذوق** ؏ حساب دوستان در دل
اگر وہ زیبا سمجھے ؛

حساب دینا - حساب سمجھانا - یا لکھکر دینا **غالب**
ایک ایک قطرہ کا مجھے دینا پڑا حساب ؛ خون جگر
ودیعت مژگان یار تھا ؛

حساب کرنا - شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتب
کرنا **ذوق** نشے مین ہوش کسے جو گنے حساب
کہے ؛ جو مجکو دینے ہین بوسے بلا حساب وہ دے ؛

حساب مانگنا - بنون غنہ اول - کسی کی داد وستد
یا جمع وخرچ کے متعلق حساب طلب کرنا **غالب**
آتا ہی داغ حسرت دل کا شمار یاد ؛ مجھسے مرے گنہ کا
حساب اے خدا نہ مانگ ؛

حساب ہونا - از روے شمار یہ معلوم ہونا کسقدر
دینا لینا ہی یا کسقدر باقی یا فاضل ہی **ناسخ** نجات
ہوگی عذاب حساب سے سب کو ؛ جو پہلے روز قیامت
مرا حساب ہوا ؛

حسرت آنا - بالفتح وفتح راے مہملہ - حسرت ہونا -
آرزو ہونا **ناسخ** شفق مین ماہ نو کو دیکھکر حسرت یہ
آتی ہی ؛ لہو میرا نہین لگتا کسی کے نعل توسن کو ؛

حسرت باقی رہنا - ارمان پورا نہونا **ذوق** باقی
ہی شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی ؛ کالا کریگا منھ بھی جو
داڑھی سیاہ کی ؛

حسرت دل مین ہونا - بکسر دال مہملہ - دل مین
ارمان ہونا **غالب** سادگی پر اُسکی مرجانے
کی حسرت دل مین ہی ؛ بس نہین چلتا کہ پھر خنجر
کف قاتل مین ہی ؛

حسرت رکھنا - ارمان رکھنا کسی بات کا **غالب**
گھر مین تھا کیا کہ ترا غم اُسے غارت کرتا ؛ وہ جو
رکھتے تھے ہم اک حسرت تعمیر سو ہی ؛

حسرت رہنا - ارمان پورا نہونا **ناسخ** کسی کے
دل مین رہے تا نہ حسرت شاہی ؛ فقیر اسلئے نام
بنا شاہ کرتے ہین ؛ **آتش** اُس گل سے عرض حال
کی حسرت ہی رہگئی ؛ کانٹے پڑے زبان مین جو اذن
ہوا ؛ **غالب** ؏ حسرت لذت دیدار رہی جاتی ہی ؛

حسرت کرنا - آرزو کرنا **آتش** حاجب حسن وہ صانع
نے بنایا ہی تجھے ؛ حسرت بندگی آزاد کیا کرتے ہین ؛

حسرت لیجانا - جسقدر ارمان پورے نہین ہوے
ہین انکا بعد فنا میت کے ساتھ جانا **ناسخ** غیر حسرت
لیگیا یان سے کوئی کیا اپنے ساتھ ؛ آسمان سے
کس توقع پر مین دولت مانگتا ؛ **آتش** کام آخر نہوا
اپنا صف مژگان سے ؛ حسرت تیر لئے جاتے
ہین ترکستان سے ؛

حسرت نکالنا - ارمان پورا کرنا **ناسخ** گر کے
بجلی نے نکالی ہی مری حسرت یہ آج ؛ ہیچ تھی کوئی
کہان روشن مرا کاشانہ شمع ؛ **ذوق** مرے دل
مین جو حسرت ہی نکالون مین کہان اُسکو ؛ نہ وہ نکلے

سر لیکسی کا معاوضہ ادا کرنے کا بوجھ اپنے اوپر
لینا غالب جنون کی دستگیری کس سے ہو گر
ہو نہ عریانی ؛ گریبان چاک کا حق ہو گیا ہے میری
گردن پر ؛

حقہ - بالضم و تشدید قاف معجمہ مفتوح - فرشی و نیچہ
چلم وغیرہ کو بحالت مجموعی حقہ کہتے ہین - ناسخ
پھر ساقی مین کر و حقے کو دور ؛ پیچوان نیچہ ہے مجھے
اب ناگ ہے ؛

حقیقت کھلنا - بالفتح و کسر قاف معجمہ و تحتانی معروف
و فتح قاف معجمہ و ضم کاف عربی مخلوط الہا - اصل حال
یا اصل راز کسی کا ظاہر ہو جانا ناسخ کھل گئی ساری
حقیقت پیش یار ؛ ہو اگر یہ بود تو نابود ہون ؛ آتش
سکھلایا اسم اعظم کو فسون حسن موذی نے ؛ فرشتون
کی حقیقت کھل گئی عشق نیازی سے ؛

حقیقت معلوم ہونا - بفتح میم مہملہ و سکون عین
مہملہ و ضم لام مہملہ و سکون واو معروف - کسی کا اصل
حال یا راز معلوم ہونا ذوق اے ذوق بس آپکو
صوفی جتا نہ ؛ معلوم ہے حقیقت ہو حق جناب کی ؛ غالب
ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت غالب ؛ دل کے
خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے ؛

ح ک

حکمت چلنا - بالکسر و فتح میم مہملہ - حکمت کا کارگر
ہونا ذوق آگے بر گشتگی بخت کے چلنے کی

نہین ؛ تدبیر و حکمت کوئی تیری حکمت ؛

حکم جاری ہونا - بالضم و سکون کاف عربی و کسر
مہملہ و تحتانی معروف - حکم چلنا غالب ہو سے
ہین سو دہ عشق طلب ؛ اشکباری کا حکم جاری ہے ؛

حاکم کرنا - کسی سے کوئی کام فورا تعمیل کرنے
کے لیے کہنا - ناسخ بند کر راہ قضا غافل یہ
کیا کرتا ہے حکم ؛ گر خیمہ ہو طلایہ رہ آمدن افواج کا ؛

ح ل

حلال کرنا - بفتحتین (۱) ضد حرام - کسی امر کے
ارتکاب یا کسی اکل و شرب کا جائز کرنا شرع کے
روسے ناسخ گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال ؛
یارب بھلا شراب تو پھر حلال ہو ؛ (۲) ذبح کرنا آتش
دام مین لا کر کرے صیاد جب ہے ہو حلال ؛ بلبل بیچارہ
صدقے ہوتی ہے گلزار پہ ؛

حلال ہونا - کسی امر کا ارتکاب یا اکل و شرب
از روے شرع جائز ہونا ناسخ ہے کباب مین
نمک کھائین ڈبو کر کیون نہ ہم ؛ بادۂ گلرنگ اے
زاہد حلال اب ہو گیا ؛

حلاوت پانا - بالفتح مزہ پانا ناسخ اس سے
پاتے ہین حلاوت ہونٹ میرے اس سے کان ؛
کیون نہ مین بھرون برابر بوسہ و دشنام کو ؛

حلق تک بھرنا - بالفتح و سکون لام مہملہ و قاف
معجمہ و فتح موحدہ مخلوط الہا - بھوک سے زیادہ

کھانا یا پینا آتش ساقی شراب سے ہے یہ قصر فلک بھرا ٭ شیشے کیطرح مے سے رہے حلق تک بھرا ٭

حلق خشک ہونا - بضم خاے معجمہ و سکون شین معجمہ و قاف عربی غلبۂ تشنگی سے گلا سوکھنا - ناسخ تشنگی سے گر مرا حلق اے سکندر خشک ہو ٭ آسمنے سے چشمۂ حیوان فرو دن تر خشک ہو ٭ آتش حسرت آب فنا کا نقش دل پر سے مٹا ٭ گور مین ایسا نہو حلق سکندر خشک ہو ٭

حلق سے اترنا - نالے گلو کی راہ سے کھانا پینا - پیٹ مین جانا ناسخ خم کے خم صحبت ساقی مین چڑھا جاتے تھے ٭ ہجر مین حلق سے یا ایک نہ قطرہ اترا ٭ آتش بوسۂ لب کا مزہ لیکے پیا ہو مین نے ٭ حلق سے میرے ہی جب شربت عناب اترا ٭ ذوق ہضم کامل اسقدر معدے نے پہونچایا بہم ٭ جیدالکیموس ہی جو حلق سے اتری غذا ٭

حلق مین اٹکنا - بفتح الف و فتح تاے ہندی - حلق سے نہ اترنا آتش شراب پینے کا کیا ذکر یار بہلے تیرے ٭ پیا جو پانی بھی ہم نے تو حلق مین اٹکا ٭

حلق مین پانی چوانا - بضم جیم فارسی - نزع کے وقت حلق مین پانی ٹپکانا ناسخ کون پانی حلق مین اسکے چوائے وقت نزع ٭ جس کے ہو شمشیر تو لدھیانہ خشک ہو ٭

ح م

حمام کرنا - بالفتح و تشدید میم اول مفتوح - حمام مین جا کے غسل کرنا آتش شربت وصل سے شفا حاصل ہو ٭ تب ہجران سے جو صحت ہو تو حمام کرین ٭

حمائل - بالفتح و کسر ہمزہ - چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسکو گلے مین لٹکا سکتے ہین آتش بحسب رتبت مین قرآن وہ اٹھوا تا ہی ٭ گردن یار مین شائد ہی حمائل بھاری ٭

ح ن

حنائی کاغذ - بالکسر و تحتانی معروف و فتح غین معجمہ و سکون ذال معجمہ - ایک قسم کا کاغذ جسکا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ذوق اس پاے نگارین کا جو ہی وصف نگار ٭ اشک خونین سے ہی کاغذ کو حنائی کرتا ٭

ح و

حواس اڑنا - بفتحتین ہوش اڑنا ناسخ حواس و ہوش اڑین دیکھکر کبین اسکو ٭ وہ یوسف ہے تو ہو کاروان روان اپنا ٭ آتش نہین بھلا جنون مین وہ حواس اڑجاتا ٭ یاد ہی پریہی صحبت احباب مجھے ٭

حوالے کرنا - بفتحتین و تحتانی مجہول - کسی کو دیدینا آتش خدا کیواسطے اے آسمان حوالے کرنا

وصوے وصوے نکین ہو مرا کچھ شی ؛

حوصلہ تنگ ہونا - بالفتح وسکون صاد مہملہ و فتح لام مہملہ وفتح فوقانی وسکون نون غنہ وکاف فارسی - بے حوصلہ ہونا کسی کام یا بخشش وغیرہ میں کمی کرنا ناسخ وصل کی شب ہو چکی بس میری خاطر تا کجا ؛ تنگ مرغان سحر کا حوصلا ہو جائیگا ؛

حوصلہ رکھنا - ہمت رکھنا کسی کام کی ذوق رکھے ہو حوصلہ دریا لب اہل ہمت کا ؛ نہین یہ اتنا کہ بھر کا ے حباب تو دے ؛ آتش رخ پھیر لیا بوسہ طلب کرتے ہی ہم سے ؛ کیا حوصلہ ہی تنگ ترے تنگ دہان کا ؛

حوصلہ کرنا - ہمت کرنا ناسخ کھا گیا ہوا سے دو روز مین غم ہی افسوس ؛ حوصلہ جس نے کیا ہو مری غمخواری کا ؛ آتش دل مین آتا ہی کلا کا مجھے مدہ پڑ سکے ؛ بوالہوس حوصلہ پھر کرنہ سکین یار ہے

حوصلے سے باہر - ہمت سے زیادہ آتش جان شیرین مزد ہوئے نقیر مین تیشے کو دی ؛ حوصلے سے اپنے باہر کوہکن بیچارہ تھا ؛

حوصلے کو آزمانا - ہمت کا امتحان کرنا آتش دیکھنے کرتا ہی کیونکر یار سے گستاخیان ؛ شوق کے بھی حوصلے کو آزمایا چاہیے ؛

ح ی

حیا آنا - بفتحتین شرم معلوم ہونا آتش شراب آنکھو ملا کر ہوئی پشیمانی ؛ وہ بے حجاب ہوے تو مجھ حیا آئی ؛ غالب کرتا ہی بیک باغ مین تو بے حجابیان ؛ آنے لگی ہی نکہت گل سے حیا مجھے ؛

حیران کرنا - بالفتح ششدر و متعجب و پریشان کرنا ناسخ آج ایجان خود آرائی کا سامان کرو ؛ آپ حیران ہو آئینہ کو حیران کرو ؛

حیران ہونا - پریشان و ششدر ہونا تکلیف و دقت اٹھانا ناسخ اُس پری رو کے مسخر کرنے مین حیران ہون ؛ ورنہ آسان جانتا ہون دیو کی تسخیر کو ؛ آتش کرکے آرائش جو دیکھی اُس صنم نے اپنی شکل ؛ بند آنکھین ہوگین آئینہ حیران رہگیا ؛

حیرت ہونا - بالفتح وفتح رائے مہملہ - تعجب ہونا ناسخ حیرت سی ہی طلسم جہان دیکھکر مجھے ؛ یارب مرا خیال یہ ہی یا کہ خواب ہی ؛

حیف ہی - بالفتح وسکون تحتانی وفائے معجمہ افسوس ہی آتش نیر گھورے تکہ ہے ؛ مجھے حیف ہی اے خدا آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ؛

باب خای معجمہ

خ ا

خاتمہ بالخیر ہونا - بکسر فوقانی وکسر موحدہ مخلوط الالف وسکون لام مہملہ وفتح خائے معجمہ و

سکون تحتانی مجہول - سلامت [illegible]
انجام ہونا آتش رہا مشکو خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا ؛
کوئی چھوٹی موئی تو اسکو کا ؟ امین نے شکر مین ؛
خاتمہ بخیر ہونا - بفتح موحدہ و فتح خاے معجمہ -
انجام بخیر ہونا ذوق ذوق عاصی ہی تو اُ-کا خاتمہ
بخیر ؛ یا الٰہی اپنے ختم المرسلین کیواسطے ؛
خار ہونا - ناگوار ہونا ناسخ کیون گذرتی ہی بجا کر
ہمکو وہ کافر نگاہ ؛ جسم زار اپنا مگر پاے نگہ کو
خار ہی ؛
خاطر - بکسر طاے حطی - التفات - مہربانی - ناسخ
مین تو کرتا ہون بہت سی تری خاطرداری ؛ میری
خاطر بھی تو ہوا ی بت بے پیر تھوڑی سی ؛
خاطر جمع رکھنا - اطمینان رکھنا مطمئن رہنا ناسخ
باغبان اپنے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع ؛ مین تو
مشتاق چمن مین ہون چمن آرا کا ؛
خاطر جمع ہونا - اطمینان ہونا - ذوق ذوق
رکھ ہو اپنا دیوان جمع ؛ کہ نہین خاطر پریشان جمع ؛ غالب
- [illegible] ری حالت تو نہ تھا تکلیف ؛ جمع ہوتی مری
خاطر تو نہ کرتا تعمیل ؛
خاطر داری کرنا - تحتانی معروف - التفات سے
بات پوچھنا اور تواضع و مدارات کرنا ناسخ مین تو کرتا
ہون بہت سی تری خاطرداری ؛ میری خاطر بھی تو ہو
اے بت بے پیر تھوڑی سی ؛

خاطر سے - بپاس خاطر ذوق کئے [illegible]
آنے کو خاطر سے ہماری پرسون ؛ ہو سے برسون
نہ ہوئی پردہ تمھاری بہ سون ؛
خاطر کرنا - پاس خاطر کرنا - کسی کے حسب دلخواہ
التفات کرنا ناسخ پھونک دین نالۂ سوزان سے
گر چاہین قفس ؛ ہم فقط خاطر صیاد کیا کرتے ہین آتش
دلکو یوسف سے نہ کیون داغ محبت ہو عزیز ؛
صاحب خانہ ہین کیا خاطر مہمان کرتے ؛
خاک - (۱) مٹی ناسخ خاک سے کیون ہو بنا
ایسا ؛ ایک دن غیر خاک خاک نہین ؛ (۲) ہیچ آتش
اُس سپہر کا جب سے زمین پہ پڑا ہی پانْون ؛ خاکو
مین نیاریون کے ہی اُسدن سے مال خاک ؛ (۳)
نفی کے معنی مین ناسخ ؛ خاک مین بھی مجکو راحت
خاک ہی ؛ (۴) کیا - کیونکر - کسطرح - کسطرے آتش
تا حال وہ غبار دل یار سے ہی ؛ خاطر سے اپنی دور
ہو گرد ملال خاک ؛ ناسخ گھر بناؤن خاک اِس
وحشت کدے مین ناصحا ؛ آ گئے جب مرد وہ بیابان گرد کہ
یاد آ گیا ؛ (۵) کچھ غالب میخانۂ جگر مین یہان خاک
بھی نہین ؛ خمیازہ کھینچے ہی بت بیداد فن ہنوز ؛
خاک اُڑانا - (۱) میت کا سوگ کرنا ناسخ خاک
اُڑاتے جاتے ہین وحشی ہزارون ساتھ ساتھ میری
لاشے پہ غبار اک شامیانہ ہو گیا ؛ آتش کوے شوق
میت اگر عاشقو جاتے ہو تو جا کو ؛ یہ شگون نیک نہین

خاک اُڑانا۔ نے سپہر (۲) آوارہ و تباہ ہونا۔ ذوق
خاک میں نہ تو وحشی میں ہم ایک آندھی ہین خاک
اُڑانے کو

خاک اُڑنا۔ تباہی۔ بربادی۔ بیرونقی۔ غالب
اُڑتی پھرے ہے خاک مری کوے یار میں بارے اب اے
ہوا ہوس بال و پر گئے

خاک پانوٴن سے نہ لگنے دینا۔ زمین پر
پانوٴن نہ رکھنا۔ تبختر کرنا۔ ناز کرنا ناسخ کسقدر
نفرت ہے اُسکے توسن چالاک کو پانوٴن سے
لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو

خاک پر لوٹنا۔ بضم لام مہملہ و سکون واؤ
مجہول۔ زمین پر لوٹنا اضطراب میں یا یونہیں ناسخ
خاک پر لوٹتے ہیں فرقت محبوب میں ہم چاندنی
ہو شب مہتاب میں بستر اپنا آتش آگ پر رشک
سے میں چاک گریبان لوٹتا خاک پر وقت خرام جھکا
کے دامان لوٹتا

خاک پڑنا۔ خاک اُڑ کر کسی شے پر آنا۔ آتش
آنکھوں کا عاشقوں کی رو یار میں ہے فرش دامن
پہ اُسکے اُڑ کے پڑے خاک کیا مجال ذوق پہنے
گر وہ کے شب دو گھڑی رہا پھر اسپہ اسکی خاک
پڑی دو گھڑی کے بعد

خاک چاٹنا۔ (۱) عجز و انکسار کرنا ذوق دنیا
چاٹ کے کتا ہوں دین ابھی ہے شغل انکی (۲) خاک
کو لب و زبان سے منہ میں لینا ذوق اُس لعنت
کے مارے کی اگر خاک کو چاٹے پیدا آدم
میں ہو سم اور زیادہ

خاک چھاننا۔ بفتح جیم فارسی غلط و الف و سکون
نون۔ تلاش و جستجو کرنا ناسخ خاک صحرا
چھانتا پھرتا ہوں اس غربت سے آبلہ ہیں کر دیئے
کانٹوں نے روزن غربال آتش تلاش مشک
میں چین و ختن کی راہ چھانی ہے پھرے ہیں ذرہ
کے سودے میں ہم آشفتہ سر برسوں ذوق جائے
ہے زیر مغیلان ترے دیوانوں کی بعد توں چھانی
خاک بیابانوں کی

خاک سیاہ کرنا۔ بکسر کاف عربی و کسر سین مہملہ
جلا کر خاک کرنا آتش میل تزئین جو ترے نرگس نے
کو ہوا بے طور کو واسطے سرمے کے کیا خاک سیاہ

خاک سے زر پیدا ہونا۔ بفتح زاے معجمہ و فتح
باے فارسی۔ اقبالمندی کی نشانی نصیبی۔ آتش
ہنر سے نیاز ہوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہکو مقدر
میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا

خاک کا پتلا۔ بضم باے فارسی و سکون فوقانی
انسان ذوق بنایا اسلئے اس خاک کے پتلے کو
تھا انسان ہے کہ اسکو درد کا پتلا بنا دوں سر سے پانوں
تک ناسخ ہوں ولا کسکو دوام اس گردش افلاک
میں بنے خاک کے پتلے ہزاروں مٹ گئے ہیں خاک میں ذوق

مصرے یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہے خال
کا چتلا ہے یوسف یا بچا نورتا ؛

خاک لگنا - مٹی کا کپڑون مین یا اعضا سے بدن
مین مس ہوکر چسپان ہو جانا - ناسخ راہ مین خاک
نہ لگ جاے کسی عاشق کی ؛ اسقدر آپ نہ پہنا
کرین شلوار دراز ؛ **ذوق** میت کو غسل دیجو نہ ہا
خاکساری ؛ ہمدمتن پہ خاک کوچۂ دلبر لگی ہوئی ؛

خاک مین ملانا - بے نشان اور برباد کرنا **آتش**
حُسن کا شہرہ ہے ہمکو خاک مین ملوائے عشق کا -
مر و انکرے کوئی کسی کا نام ہو ؛

خاک مین ملنا (۱) دفن ہونا زمین مین مرنے
کے بعد ناسخ ملگئے نو خط ہزار ون خاک مین ؛
جابجا ہے کیون نہ سبزہ دوب کا ؛ **آتش** خاک مین
ملکے بھی مین اسکو نہ دشمن سمجھا ؛ گردش چرخ کو اک
گردش دامن سمجھا ؛ **ذوق** ساقی ملے ہزار فلاطون
مین خاک مین ؛ جو خُم تہی ہے قالب آدم سے کم نہین ؛
(۲) ضائع ہونا - تلف ہونا - مٹجانا - **غالب** خاک مین
ناموس پیمان محبت ملگئی ؛ اُٹھ گئی دنیا سے راہ و
رسم یاری ہاے ہاے ؛ **ناسخ** وصل کی شب پہ
ہوئی ہے تیری رفتار ختم ؛ خاک مین نام ملے تو گر
ملگیا شبدیز کا ؛

خاک ہاتھ نہ آنا - کچھ نہ ملنا **ناسخ** - پہلے دنیا
سے عبث خاک مین زر کا ڈھیکے آپ ؛ آئیگا خاک نہ

میراث مین اولاد کے ہاتھ ؛

خاکہ کرنا - بفتح ہر دو کاف عربی - پنسل سے پہلے
تصویر کا نقشہ بنانا **آتش** زلف کا خاکہ بھی کرسکا
مانی ؛ ہر ایک بال مین کیا کیا نہ شاخ سانپ ہوئے ؛

خاک ہونا - (۱) میت کا بوسیدہ ہوکر مٹی کی
طرح ہو جانا **ذوق** خاک ہوکر بھی فلک کے
ہاتھ سے ہمکو قرار ؛ ایک ساعت مثل
ریگ شیشہ ساعت نہین ؛ **غالب** ہر اک ذرۂ عاشق
ہے آفتاب پرست ؛ گئی نہ خاک ہوئے پر
ہواے جلوۂ ناز ؛ **ناسخ** وہ شہسوار مرکے ہو جانا
خاک بھی ہے بوسہ - ہے نصیب ہے تری رکاب کا **ذوق**
سودا رہیگا سر کو بہت زلف یار کا ؛ مدت کے
بعد ہونے ہے تن مٹی مین بال خاک ؛ (۲) جل جانا
سوختہ ہو جانا - **غالب** کرنے گئے تھے اس سے
تغافل کا ہم گلا ؛ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہوگئے

خال بنانا - معشوقون کا مصنوعی خال رُخسار پر
بنانا زینت کے لئے **آتش** خال سیہ بنا ہے رُخسار
پر وہ ماہ ؛ کیا اندنون زحل کا ستارہ بلند ہے **ذوق**
خال اسے خورشید رو رُخ پہ تمہارے جب سے
تیرہ بختان محبت سوختہ کوکب بنے ؛

خال خال - بہت کم - اقل **آتش** ہوئی ہے خال
رُخ یار پہ ملاحت ختم ؛ نمک یہ حسن نے زنگی کو
خال خال دیا ؛

خالی۔ بکسر لام وسکون تحتانی معروف (۱) صرف
فقط ناسخ خموشی ہو خاک ہمارا بھی تا دور چھوٹ
نہ ڈھلکے مرے سر کو کی منزل خالی ہے (۲)
با مذکور ناسخ کیا اگلا مہینا ابھی ہو جائیگا
وصل ہے شوال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا
خالی پھرنا۔ بکسر بائے فارسی مخلوط الہا۔
بے نیل مرام واپس ہونا۔ کچھ نہ پانا اور رد ہونا
آتش دیتی ہو شان کریمی سے حسب المراد
تری درگاہ سے پھرتا نہیں سائل خالی ہے
خالی جانا۔ بے نتیجہ ہونا۔ نافہمی ہونا۔ بے اثر
ہونا ناسخ مری آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال ہے
کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینا خالی ہے
خالی دینا۔ حریف کی ضرب اپنے اوپر نہ آنے
دینا۔ آتش دیتے ہیں خالی وار کو دشمن کی تیغ کے
ہم نہیں ہیں جو کو سپر کی پناہ ہے
خالی کرنا۔ تہی کرنا۔ ناسخ ہم مری آغوش کو کرتا
ہے وہ خالی ہر سال الخ
خاموش رہنا۔ بضم میم معلوم وسکون واو مجہول۔
چپ رہنا۔ کچھ نہ کہنا ناسخ آپکو مصحف ناطق کی
قسم یا مولا ہے حشر میں میری شفاعت سے نہ رہنا خاموش
خانگی۔ بہ نون زدہ وکسر کاف فارسی و تحتانی معروف
نڈیوں کی ایک قسم [illegible] جو گھر میں رہتی ہیں وہ
عورت جو لیکر کسب نہ کرتی ہو آتش دنیا سی خانگی

کوئی ہوگی نہ بیسوا ہ شوہر سے اپنے بچتی نکھی
وہ نہ تن درست ہے

خ ب

خبر آنا۔ بفتحتین کسی کی نسبت اچھا یا برا حال
کسی کی زبانی معلوم ہونا غالب ہم وہاں ہیں
جہاں سے ہمکو بھی ۔ کچھ ہماری خبر نہیں آتی ہے
خبر اڑنا۔ کسی کی نسبت اچھا یا برا حال مشہور
ہونا ذوق قفس کو لیکے اڑیں آ پر اسیر مضطرب
تیرے ۔ خبر گل کی سنتیں آ اڑتی سی گر باد بہار کی
خبر بھجوانا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا کسی کا حال کہلا
بھیجنا کسی کے پاس ناسخ یار کو بھجواؤں اپنی ناتوانی
کی خبر ہے موقلم درکار ہے مکتوب کی تحریر کو ہے
خبر پوچھنا۔ بضم بائے فارسی وسکون واو معروف
وجیم فارسی مخلوط الہا کسی کا حال دریافت کرنا ذوق
خبر کیا پوچھتے ہو اپنے بیمار محبت کی ۔ کہ نوبت
دم شماری کی تھی شب اختر شماری سے ہے
خبر پہونچنا۔ بفتح بائے فارسی وسکون واو مجہول
ونون وجیم فارسی۔ کسی کا حال کسیکی زبانی
کہیں پہونچنا ناسخ توڑکر زنجیر ہو ہر لی طب سے
راہ بند ۔ جبکہ تیرے حسن کی پہونچی خبر آ بیجکو ہے
خبر دینا۔ کسی کا حال بتانا ناسخ تیرے آنے کی
خبر دیتا ہی جب پیک صبا ۔ کیا ہی ای گل پھول
جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں ۔ ذوق نا

ہمین پیغام سفر دیتی ہی؛ زندگی موت کے آنے
کی خبر دیتی ہی؛
خبر رکھنا۔ کسی امر یا حال یا معاملے سے آگاہ
ہونا ناسخ یار جانا ہی جدھر ساتھ نظر رکھتے ہین؛
گھر مین ہم رہتے ہین پر اُسکی خبر رکھتے ہین؛
خبر سُنانا۔ بضم سین مہملہ کسی کا حال بیان کرنا آتش
کانون نے میرے یار مرے ہوش اُڑا دئے؛ تیری
خبر سُنا کے کیا بیخبر مجھے؛
خبر سُننا۔ کسی کا حال سُننا آتش ۔ پوچھو کانین
کیا کیا کہا ہی کس کس نے؛ پھرا ہون تیری خبر مین
کہان کہان سُنتا؛ ذوق خبر سُنتے ہی قاصد سے
ہوئے ہم بیخبر بالکل؛ ترے پیغام کو گویا کہ پیام قضا
سمجھے؛
خبر گرم ہونا۔ بفتح کاف فارسی وسکون رائے مہملہ
ومیم مہملہ کسی خبر کا چار طرف اعلان ہونا غالب تھی
خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پرزے؛ دیکھنے ہم بھی
گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا؛
خبر لینا۔ (۱) تفتیش کرنا کسی کے حال کی۔ استفسار
حال کرنا ناسخ ؎ جب قبر مین لاشہ بھی اُتر لیتا ہو؛
تب وہ بیمار محبت کی خبر لیتا ہی؛ آتش خبر اک دن
نہ لی پوچھا نہ حال اپنے فقیرون کا؛ دو شاہ حسن
ہمنے بادشا ہ بیخبر دیکھا؛ (۲) نگہداشت کرنا ذوق
خبر لو جیب کی یا مین رہو ہوشیار دامن سے؛

جنون اُٹھے ہین تا من جیب سے او بہار دامن سے
خبر ملنا۔ کسی کا حال معلوم ہونا ناسخ گل چاہتا ہون
کہ اُسکی کہین خبر ملجائے؛ خدا کرے سبب رستے
مین نامہ بر ملجائے؛
خبر نہین ہی۔ کچھ حال معلوم نہین ہی۔ آتش
طریق عشق مین دیوانہ وار پھرتا ہون؛ خبر گڑھے
کی نہین ہی کنوان نہین معلوم؛
خبر ہونا۔ حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ ناسخ
ای پری میرے تصور کی نہین تجکو خبر؛ پردۂ قاف
مین پنہان ہو تو کرون پیدا؛ آتش خبر اول ہی آخر
نہین مطلق آتش؛ نہ تو انجام ہو معلوم نہ آغاز
اپنا؛ غالب ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے
لیکن؛ خاک ہوجائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک؛

خ ت

ختم ہونا۔ بالفتح وسکون فوقانی ومیم مہملہ۔ ایک
ہی کے حصے مین ہونا۔ ایک ہی شخص پر کسی عیب
یا ہنر کا اختتام ہونا آتش ہوئی جو خال تیغ یا پر کاٹ
ختم؛ نمک یہ حسن سے زنگی کو خال خال ملا ناسخ
وصل کی شب پہ ہوئی جو تیزی رفتار ختم؛ خاک مین
نام اُسکے آگے ملگیا شبدیز کا؛

خ د

خدا بخشے۔ بالضم وفتح موحدہ وتحتانی مجہول۔
اللہ مغفرت کرے۔ قاعدہ ہو کہ جب کسی مرے ہوئے

کسی یاد کر سکتی ہو تو اس سے پہلے خدا بخشے یا
خدا مغفرت کرے وغیرہ کہتے ہیں آتش خدا بخشے
مرحوم بہ نیک تجھکو یاد کرتے ہیں ؛ دعائے مغفرت جیسے
سے ادا کرتے ہیں ؛

خدا پر چھوڑنا - دنیوی تدبیروں سے عاجز آ کر خدا
کی مرضی پر کسی امر کو چھوڑ دینا آتش تباہی میں ہو اللہ
یاد حق اہل توکل کو ؛ خدا پر چھوڑتا ہی نا خدا کشتی کو
طوفان میں ؛ ذوق حسان نا خدا کے اٹھانے
مری بلا ؛ کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں ؛

خدا پر نظر رکھنا - توکل کرنا آتش خدا پہ رکھ نظر
طالب اگر ہو دین و دنیا کا ؛ یقین ہو دولت کونین
حاصل ہو توکل سے ؛

خدا جانے - بتحتانی مجہول لاعلمی کے محل پر یہ
کلمہ بولتے ہیں ناسخ ناسخ ؛ ابھی ہو خدا جانے
کس طرح ؛ مدت میں ایک نام ترا یا ؛ ہو گیا ؛ آتش
خدا جانے کہ ہو گا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا ؛ اٹھا کر
جام سے توڑا ہی مستی میں مینا کو ؛ ذوق موت
اسکو یاد کر تی ہو خدا جانے کہ گور ؛ یوں ترا بیمار غم
ہچکیاں لینے لگا ؛

خدا خیر کرے - بالضم و فتح خاے معجمہ تانی و سکون
تحتانی مجہول و را سے مہملہ - کلمہ دعائیہ جو اندیشہ کے
محل پر کہتے ہیں - ذوق ذوق بیمار محبت ہو خدا خیر
کرے ؛ کہ بہت تند ہوا جسکو وہ جانبر نہوا ؛

خداداد - بفتح دال مہملہ عطا کیا ہوا
خدا کی دین - آتش غیرت سے کہا ...
خلاف ؛ یہ اتفاق بھی ہو خداداد ہو گیا ؛

خدا درمیان ہونا - بفتح دال مہملہ وکسر میم ...
کسی مشکل کام کے انجام میں تائید غیبی ہونا آتش
صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں ؛ جبتک
ہمارے تیرے خدا درمیان نہو ؛

خدا رکھنا - خدا سے ڈرنا - خدا کا پابند ہونا آتش
سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی ؛ اے صنم جھوٹ
نہ بولینگے خدا رکھتے ہیں ؛ غالب زندگی اپنی جب
اس شکل سے گذری غالب ؛ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ
خدا رکھتے تھے ؛

خدا سمجھے - بفتح سین مہملہ و سکون میم مہملہ و کسر جیم
عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول - یہ کلمہ قریب بد دعا
کے ہو مہذب بد دعا یعنی اپنی زبان سے کلمہ بد نکالنا
خدا پر چھوڑ دیا کہ وہ سمجھ لیگا ذوق ستم کو ہم کرم سمجھے
جفا کو ہم وفا سمجھے ؛ اور اسپر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت
سے خدا سمجھے ؛

خدا سے لڑنا - بفتح لام مہملہ - مرضی الٰہی کے خلاف
تدبیر کرنا - ذوق قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہو ؛

خدا عمر دراز کرے - بضم عین مہملہ و سکون میم
مہملہ و را سے مہملہ و فتح دال مہملہ و را سے مہملہ یا ...

و سکون ہاے ہوز معنے اللہ تعالیٰ عزیز کو گھر آتش
خدا کا گھر سمجھ کر بتون کو دیا ہے جگہ بتون کے مزاون
مکان بنا ہوا ہ

خدا کا غضب - بفتح غین معجمہ و ضاد معجمہ - قہر آلہی
آفات ارضی و سماوی کا نازل ہونا ذوق اس بت کا
کچھ غصہ نہ ولوا دے اسکو نہ سمجھ خدا کا دل ناشاد
غضب ہے ہ

خدا کا قائل ہونا - بکسر ہمزہ - خدا کے قادر مطلق
ہونے پر عقیدہ رکھنا کہ بغیر اسکی رضا کے کچھ نہیں ہوتا ناسخ
موت نے کر دیا ناچار وگرنہ انسان ہے وہ خود بین
کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ہ

خدا کا قہر ہونا - بفتح قاف معجمہ و سکون ہاے
ہوز و رائے مہملہ - آفتین نازل ہونا - خدا کا غضب
ہونا ناسخ وہ تو ہو تم کس طرح ہو مہربان ہے ایک تو ہمپر
خدا کا قہر ہے آتش ملا یا خاک مین کس کس جوان رعنا
کو خدایا کیا قہر ہے اس بت تراحرام نہیں ہ

خدا کا کارخانہ - خدا کی خدائی سے مراد ہے ناسخ
بگڑتے جاتے ہین لاکھون ہزارون بنتے جاتے ہین ہ
جہان مین ہمیشہ جاری خدا کا کارخانہ ہے ہ

خدا کا کام - کارخانہ قدرت ناسخ خدا کے کام
کچھ آلات پہ نہین موقوف ہے ابوالبشر ہوئے بے مادر
و بے پدر پیدا ہ

خدا کا گھر - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا دل سے مراد
ہے ناسخ جو دل ہے وہ محل حوادث کا ہمیشہ ہے
آفتون سے خدا کا بھی گھر نہین ہے آتش نقش دوئی
مٹا کے بنا گھر خدا کا دل ہے کعبہ ہو خراب جو ہے بتخانہ

خدا کا نام ہے - بے نشان ہے - آتش منہ کا
کو مکان نہین معلوم ہے خدا کا نام سنا ہے نشان نہیں
خدا کا نام لیکر - بکسر لام معروف و تحتانی مجہول ذبح
عربی - بسم اللہ کہکر ذوق ذبح کرنے کو مرے
ہو گیا - بیرحم تم چھری پھیرو دو نام خدا کا لیکر ہ

خدا کرے - کلمہ دعائیہ یعنی اللہ تعالیٰ کی مرضی
اسطرح ہو غالب یک رہ ہوں جنون میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی ہ

خدا کو کیا مونھ دکھائیگا - کاف عربی
مخلوط التحتانی - بے ایمان نہو - گناہ نہ کر - آتش
مصحف روے صنم سے منحرف زاہد نہو ہ مونھ
خدا کو کیا تو ایمان چھوڑ کر ہ

خدا کو ماننا - خدا کی قدرت غضب - قہر وغیرہ
قائل ہونا غالب ڈرنالہاے زار سے میرے
خدا کو مان ہے آخر نواے مرغ گرفتار بھی نہیں ہ

خدا کو یاد کرنا - مصیبت تکلیف - رنج کے
موقع پر خدا خدا کرنا آتش کرم کیا جو صنم نے
یاد کیا ہے شب فراق میں مین نے خدا کو یاد کیا
خدا کی پناہ - بفتح باے فارسی و نون
کشیدہ و سکون ہاے ہوز معاذ اللہ - ذوق

[illegible] نہ مرگ کہیں نہیں [illegible] تھا ؛ وہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] لکھا تھا ؛؛

خدا کی راہ - فی سبیل اللہ - آتش نقصان جان
بھی راہ خدا میں [illegible] مارا گیا تھا دین جو وہ [illegible]
خدا کیواسطے - بہ [illegible] تحتانی مجہول - برائے خدا
[illegible] ابھی تو - دم کے بھاگا ہے وہ [illegible]
خدا کیواسطے جلدی کہیں نہیں دیکھو ؛ آتش
[illegible] کہن کچھ مونھ سے فرماؤ خدا کیواسطے ؛
آدمی سے بُت نہ بناؤ خدا کیواسطے ؛

خدا کی یاد کرنا - اللہ اللہ کرنا - خدا [illegible] کرنا [illegible]
کرنے یاد خدا جو یک ہفتہ ؛ با دشہ ہو وہ [illegible]

خدا گواہ ہے - خدا عالم الغیب ہے وہ ہمارے
افعال کو جانتا ہے آتش شب فراق میں اگر نہیں
قرار آتا ؛ خدا گواہ ہے شاہد ہے تو دمیری ؛ غالب
ثابت ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ ؛ کہتا
ہوں تمہیں کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ؛

خدا مغفرت کرے - بفتح میم [illegible] و سکون غین
معجمہ و فتح فاے معجمہ و راے [illegible] و سکون فوقانی -
[illegible] ذوق کہتے ہیں آج ذوق جہان سے
گذر گیا ؛ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے ؛

خدا مونھ نہ دکھائے - جس شخص کی صورت
دیکھنا ناگوار ہو اسکی نسبت [illegible] دعا مانگتا کر
خدا اسکی صورت نہ دکھائے - آتش [illegible]

[illegible] جنم [illegible] نہ [illegible]
خدا نے یہاں رکھا - بکسر [illegible]
معروف و فتح میم [illegible]
فضل سے ایمان [illegible] ذوق شکر ہے [illegible]
اُس بُت کو ہیا نے رکھا ؛ ورنہ ایمان گیا ہی تھا
خدا نے رکھا ؛

خدا نیک توفیق دے - بکسر [illegible]
تحتانی مجہول و کاف [illegible] و فتح فوقانی و سکون [illegible]
مجہول و کسر فاے معجمہ سکون تحتانی معروف و قاف
معجمہ - خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے آتش [illegible]
بہ فاتحہ کو آئے وہ شوخ ای آتش ؛ نیک توفیق
دے اُس بُت کو خدا میرے بعد ؛

خدا وہ دن کرے - بضم واو مجہول و کسر دال
مہملہ - کلمۂ تمنا [illegible] ذوق یاں کے آنے کا متمنی
تا صبا وہ دن کرے ؛ [illegible] تو [illegible] تجھے [illegible]
خدا وہ دن کرے ؛ غالب [illegible] دل [illegible]
غالب شوق وصل و شکوۂ ہجران ؛ خدا وہ دن کرے
جو اُس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی ؛

خدا ہمت زیادہ دے - بکسر ہاے [illegible]
و تشدید میم مفتوح و کسر زاے معجمہ و تحتانی [illegible]
کشیدہ - کلمۂ آفرین [illegible] یعنی [illegible] ہمت سر دست [illegible]
ہو خدا اس سے زیادہ ہمت [illegible] آتش
[illegible] خاک کو [illegible]

[illegible] سے ترک [illegible] کرے

[illegible] آنا۔ انتہا کی تکلیف رنج اور مصیبت میں

خدا کی یاد آنا۔ آتش خدا یاد آگیا مجکو بتون کی جفا کی

سے [illegible] حقیقت زینہ عشق مجازی سے ہے

خدائی۔ بکسر ہمزہ وتحتانی معروف۔ مخلوق خلق اللہ

دنیا۔ ذوق کیا غرض لاکہ خدائی مین ہون دولت

والے ہے انکا بندہ ہون جو بندے ہین محبت والے ہے

خدائی خوار۔ بفتح خاے معجمہ مخلوط الواو والف

[illegible] سودا۔ دنیا بھر مین ذلیل۔ ذوق

[illegible] جہان مین دل پڑا ہوگا کہین ہے پوچھے

کیا ہو [illegible] اس خدائی خوار کا ہے

خدائی کا جھوٹا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہاء وسکون

واو معروف۔ زمانے بھر سے زیادہ کاذب اور

بے اعتبار۔ ذوق ہر اک سے ہی قول آشنائی

کا جھوٹا ہے وہ کافر ہی ساری خدائی کا جھوٹا ہے

خدمت لینا۔ بالکسر وفتح میم مہملہ۔ کسی سے

کام لینا۔ ناسخ بندگی مین سر و حاضر تھا تو کیا منع ہی وہ

منع ہی خدمت کا لینا بندہ آزاد سے ہے

خ ر

خراب پھرنا۔ بالفتح سرگشتہ وپریشان ہونا۔

آوارہ ہونا آتش خراب پھرتے تھے عالم مین ہم کو

بھولے جو سے ہے مکان یار کا دیوانہ دیان [illegible]

خراب رہنا۔ پریشان وبدحال رہنا آتش

بہت خراب۔ [illegible] مین ہی آتش ہے [illegible]

ہی [illegible] خانۂ خدا کی طرف ہے

خراب کرنا۔ (۱) استعمال کے لائق نہ رکھنا ناسخ

داغ دل سوزن نمک چھڑک دین ہے کرنے ہی [illegible]

خراب شراب ہے (۲) رسوا وذلیل کرنا آتش [illegible]

کا چور ہوتا ہی رسوا جہان مین ہے [illegible] خراب کرتی

مال حرام کی ہے

خراب ہونا۔ آوارہ وپریشان ہونا ناسخ [illegible]

مدت سے ہون مین وادی وحشت مین خراب ہے

کہ وطن جاؤن تو پاؤن نہ کبھی گھر اپنا ہے آتش

خراب ظلم سے ہین حسن یار کے عاشق ہے غضب

کا ہی عادل جو بادشاہ نہین ہے

خرچ پر خرچ رہنا۔ بفتح پردونہ سے معجمہ

وسکون ہر دو راے مہملہ وجیم فارسی۔ مسلسل

وعلی الاتصال خرچ رہنا آتش حسینون نے

بھی خوب آتش کو لوٹا ہے رہا زر لاکھون سے

خرچ پہ خرچ ہے

خرچ سے سمند رخالی ہو جاتا ہے [illegible]

سین مہملہ ومیم مہملہ وسکون نون [illegible]

خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ [illegible]

ہو جاتی ہی ناسخ کبھی ہوتا نہین [illegible]

سکتے ہین خرچ سے [illegible]

خرچ کرنا [illegible]

تمن و پاکیوسے بجلی پہ ترکت کرتی ہی آنکی
گرمی ہو ؛

خرچ ہونا - حسرت مین نہ آتش کہان اب
طاقت صبر وتحمل نہ یہ دولت جو بچی ہی ہہ بیشتر خرچ ؛

خریدار کی نگاہ - بالفتح وکسر را ے مہملہ وسکون
تحتانی معروف وکسر نون بمعنہ خریدار کا اندازہ سود
کی قیمت کے بابت - آتش دلکو بغل مین مارکے
لے تو چلے ہین چوک ؛ کہتی ہی کیا نگاہ خریدار دیکھیے ؛

خریدنا - بالفتح وتحتانی معروف خرید کرنا - مول
لینا - آتش کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا ؛
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا ؛ غالب کچھ خریدا
نہین ہی ابکی سال ؛ کچھ بنایا نہین ہی ابکی بار ؛

خ س

خسارا - بالکسر نقصان - ذوق خریدار اسکی
رحمت جنس عصیان کی ہی گرچہ ہے ؛ جھڑک کر
بیچتا ہون نفع ہی سودا خسارے کا ؛

خسخانہ - بالفتح امرا کا مکان مخصوص موسم گرما کے
واسطے جسمین خس کی ٹٹیان لگا کر آرام کرتے ہین آتش
ہم فقیرون کو ہی دیوار کا سایہ کافی ؛ خوش رہین
منعم جو کر خسخانہ مین آرام کرین ؛

خ ش

خشک - بالضم وسکون شین معجمہ وکاف عربی -
[illegible] کی ہی مذاق سے متنفر اور کسی کا

ذوق دل ہی میں رکھتا ہو - ناسخ اپنے [illegible]
مین نہ تم شعرخوانی کیجیے ؛ خشک ہو زاہد [illegible]
آ نے شعر تر پسند ہی (٢) سوکھا ہوا - (٣) بے لطف
بے مزہ - آتش نہ داستان جیسے کہ [illegible] خشک
ہو ؛ غیر ممکن ہی ہمارا مصرع تر خشک ہو ؛

خ ض

خضر کا ناؤ ڈبونا - بالکسر وسکون ضاد معجمہ
ورا ے مہملہ وضم نون ہندی وضم موحدہ یعنی
جن سے امید وفا یا امید فائدہ ہو انہین سے دغا
نقصان ہونا - ذوق وہ شل ہو ناؤ جسکی ڈبوئی
خضر نے ؛ لگیا نہ دل کو دل سوے گرداب کھینچ ؛

خضر ملنا - گم کردہ راہ کو کسی کا راہ بتانا - ناسخ خوشی
کے مارے کہون مجھکو کہ خضر ملے ؛ جو [illegible]
کا راہبر ملجاے ؛

خ ط

خط - بالفتح (١) نامہ - ناسخ تا کجا فرقت مین لکھئے
ہاے خط بھیجا آتی جلد کوئی آ ئے خط ؛ (٢) رخسار
کا سبزہ - ولی خط سبز آیا جو صفحہ پہ کم ہوئی [illegible]
راہ ظلمت ہجر سے خضر نے کوتاہ کی ؛

خطاب دینا - بالکسر لقب کرنا کسی خاص لقب
سے - ناسخ دیتے ہین ساکن الہ آباد ؛ مجکو مجنون
خطاب ای قاصد ؛

خطاب ملنا - چند معزز الفاظ کسی کے نام کے

ساتھ افزوں کیا جانا کسی۔ اکز ذی اقتدار بیٹھے ناسخ
کو بھی لکھا ہے جو بڑھ کے ساتھ ہاتھ آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا ؛

خط بڑھ جانا۔ بفتح موحدہ وسکون رائے مہملہ خلوط الخط معمول سے زیادہ رخساروں کے بال بڑھ جانا۔ ناسخ کم ہوا نہ شعاعوں سے فروغ آفتاب ؛ کچھ نہیں غم گر خط رخسار جاناں بڑھ گیا ؛

خط بنانا۔ بفتح موحدہ خط موندنا ناسخ۔ روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں ؛ کیا ہماری جان کو جلاد یہ حجام ہے ؛ آتش بناتا ہے خط گلچہرہ یار یوں حجام چمن کی گھاس کو جس طرح باغبان کاٹے ؛

خطبہ پڑھنا۔ بالضم وفتح موحدہ۔ حمد و نعت وصفت بادشاہ وقت کے ساتھ خطاب نصیحت کرنا خلق اللہ کی طرف آتش خطبہ بلبل نے پڑھا تیرے بہار حسن کا ؛ نام گلبن سنتے ہیں جس کا وہ منبر ہو گیا ؛

خط بھیجنا۔ نامہ بھیجنا کسی کو ناسخ بھیجیں گے فرداں سے بھی نامہ ہم اس حور کو ؛

خط پہچاننا۔ بفتح بائے فارسی وہائے ہوز زدہ کسی کے سواد خط کو شناخت کر لینا ذوق خط انکو دے بھی دیا ہو قاصد نے ذوق دیگر کسی کا دھوکا ؛ وہ خط نہ پہچان لیں گے میرا مری عبارت نہ دیکھ لیں گے ؛

خط رکھوانا۔ بفتح رائے مہملہ وسکون کاف عربی خلوط الخط رخساروں اور ذقن کے بال نہ منڈانا ہے خوف ہے کہ بڑھ کر داڑھی ہو جائے آتش خط کو رکھوا کر نہ کر اے حیرت خورشید۔ رو ؛ تیرہ شب کی پہنچتی ہے روز روشن تک نہیں ؛

خط غلامی لکھ دینا۔ بالفتح وکسر طائے حطی وضم غین معجمہ وتحتانی معروف۔ اقرار نامہ لکھنا اس بات کا کہ عمر بھر تمہاری غلامی و خدمت کرنے میں عذر نہ ہوگا آتش حسن نے خط غلامی لکھ دیا ہے یار کو ؛ گل سے گالوں پہ نہیں سبزے کا یہ آغاز ہے ؛

خط کترنا۔ بفتح کاف عربی وفتح فوقانی۔ استرے سے مونڈنے کے عوض مقراض سے خط کترنا ناسخ خط کترتا ہے ترا اے شمع رو حجام آج ؛ کیوں نہ سمجھو ایک اب مقراض اور گلگیر کو ؛

خط کش لینا۔ بالفتح وفتح کاف عربی وسکون شین معجمہ وہ سودا جسے واپس کرنے کی شرط نہ ہو جسکو ہندی میں سی ساٹ کہتے ہیں یہ جاکڑ کی ضد وہ سودا جو جاکڑ نہ لیا گیا ہو آتش لاکھ بیچ دو دن میں اسے تم پھیر بھیجو گے ؛ جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دل کے تمام دھرتے ہیں ؛

خط کھینچنا۔ لکیر کرنا غالب بے گرکشی سے طاقت آشوب آگہی ؛ کھینچا ہے عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا

خط کی پیشانی۔ بکسر بائے فارسی وتحتانی مجہول پھول و دوم معروف۔ وہ سادی جگہ جو خط کے اوپر چھوڑ دیتے ہیں ذوق ہوئی نیاز نامہ …

…بکتے الف خطون کی پیشانیون مین ہم ؛

خط لکھنا ۔ نامہ لکھنا غالب خط لکھینگے گرچہ مطلب کچھ نہو ؛ ہمتو عاشق ہین تمھارے نام کے ؛

خط نکلنا ۔ آغاز سبزہ ہونا رخسارون پر ناسخ …کرون ستمگار خط جانان ؛ جو طفل سمجھا تھا …یہی نکل آیا خط ؛ آتش خط نکلنا رو رنگین پر ہے پیغام خزان ؛ اس گلستان پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے ؛

خ ف

خفا ہونا ۔ بفتحتین ناراض ہونا ۔ آزردہ ہونا ناسخ اشتیاق مشق کی خانہ خرابی دیکھنا ؛ غیر نے کی آہ لیکن وہ خفا مجھپہ ہوا ؛

خفت اٹھانا ۔ بالکسر و تشدید فا سے معجمہ مفتوح ۔ نادم ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ سبک ہونا ناسخ کس قدر انفعال سے خفت اُٹھائی بعد مرگ ؛ کیا عجب رہتا پھرے گر سنگ مدفن آب مین ؛

خفقان ہونا ۔ بفتحات ثلاثہ ۔ دل بہت گھبرانا ۔ آثار جنون پیدا ہونا آتش گوشۂ تنہائی مین ایسا خفقان ہوتا تھا ؛

خفقانی ۔ بفتحات ثلاثہ و تحتانی معروف ۔ گھبرایا ہوا ۔ ذوق آج تنہا خفقانی سے ہین گھر مین پھر لئے دل کے ہمراہ وصل کے عالم مین نظر مین پھرتے ؛

خفیف کرنا ۔ بالفتح و کسر فا سے معجمہ و سکون تحتانی معروف و فا سے ۔ نادم کرنا ۔ شرمندہ کرنا ۔ ذوق کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبان خلق ؛ شاباش جسکو کہتے ہین وہ شادباش ہے ؛

خ ل

خلاف ہونا ۔ بالکسر مخالف ہونا ۔ کسی کی راے یا فائدے سے متفق نہ ہونا آتش جیسے خلاف ناحق صیاد و باغبان ہین ؛ نالون سے اپنے نسدن بجلی گری چمن مین ؛

خلش ۔ بالفتح و کسر لام مہملہ ۔ کھٹک ۔ رنجش باطنی ۔ بغض خفیہ آتش نگاہون کا ہے اُن ابرون کی ترچھا پن وہی اب تک ؛ وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتا ہے مژگان کو ؛

خلعت ملنا ۔ پوشاک فاخرہ عطا ہونا ذوق نخل خرما کیطرح باغ محبت مین ملا ؛ کثرت زخم سے اک خلعت زیبا ہمکو ؛

خلل پڑنا ۔ بفتحتین ہرج ہونا کسی کام مین آتش دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف ؛ ایسا پڑتا تھا خلل یار کی اوقات مین کیا ؛

خلل ہونا ۔ آسیب ہونا ۔ جھپیٹا ہونا ۔ خفقان ہونا ۔ ناسخ دیکھتے ہی مرے ہاتھون کو ہوا دیکھ ید بیضا سے ہوا ہے خلل سودا کا ؛

خ م

خمار توڑنا ۔ نشے کے اتار کی تکلیف رفع

کرنے کو پھر تھوڑی سی شراب پینا ناسخ توڑدوں جلا
میں خرقہ ساقی میں کیا خمار ہے سر پھوڑدوں گا طاق
سے بوتل اُتار کے ؛

خم ٹھونکنا - بالفتح وضم تاے ہندی مخلوط الہا
و سکون واو مجہول و نون غنہ و کاف عربی ساکن -
دہنے ہاتھ کو بائیں ڈنڈ پر اور بائیں ہاتھ کو دہنے
ڈنڈ پر اسطرح مارنا کہ آواز ہوے ناسخ وہ ہمیں ہیں
عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کے ؛ ورنہ ناسخ ہمقد
کس پہلوان میں زور ہے ؛

خم ہو جانا - بالفتح - کجی واقع ہونا کسی سیدھی چیز
میں - جھک جانا - ناسخ دیکھکر ابروترے خنجر جو یہ
ہوگیا ؛ پشت شمشیر صفاہانی میں بھی خم ہوگیا ؛ آتش
بید مجنون دور سے خم ہوگیا تسلیم کو ؛ ہر بگولا سرو قد
اُٹھا مری تعظیم کو ؛

خمیازہ کھینچنا - بالفتح و فتح زاے معجمہ -
پشیمان ہونا آتش خون ناحق کا مرے کھینچے گا
خمیازہ ؛ ہاتھ ملیئے گا بہت ملکے حنا میرے بعد ؛

خ ن

خنجر پھیرنا - بالفتح و سکون نون غنہ و فتح جیم عربی
و سکون راے مہملہ - خنجر چلانا گلے پر ذبح کرنے کو ذوق
پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر ؛ ہو چکا آپکا
معلوم ہے ایما ہمکو ؛

خنجر تیز کرنا - بکسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول و
زاے معجمہ - آمادہ قتل ہونا ذوق [illegible]
میں تیرے واسطے اُسکے ہمراہ ہے چرخ تیز کرے
خنجر خونخوار ہلال ؛

خنجر تیز ہونا - کسی کے قتل کی آمادگی ہونا آتش
یار قابل ہے تو کسکو موت سے پرہیز ہے ؛ سر تصدق
ہے اگر مژگان کا خنجر تیز ہے ؛

خنجر چلنا - گلے پر خنجر کا رواں ہونا ذبح کرنے
کو ذوق قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہو
تو کیوں ؛ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر اب چلے

خنجر کا پانی - آب خنجر آتش خشک رہتا ہے دوست
شوق شہادت سے گلا ؛ ہو سکے تو مدد ہو خنجر
کا پانی دو مجھے ؛

خنجر کی دھار - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا والف
کشیدہ و راے مہملہ ساکن - باڑھ خنجر کی - ناسخ
کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا ؛ کم تھی اسکی
دھار نہ خنجر کی دھار سے ؛

خنجر کھینچنا - نیام خنجر سے خنجر کو باہر کرنا کسی پر
وار کرنے کے لئے - آتش بوالہوس عاشق کا
جیتے جی نہیں شایان قتل ؛ دوست تھے میرے
تو دشمن پر نہ خنجر کھینچئے ؛

خ و

خواب دیکھنا - بفتح خاے معجمہ مخلوط الواو
عالم بیداری کا سا منظر نظر آنا ناسخ ایک [illegible]

مری قسمت وخواری کا جو خواب دیکھا کبھی بخت
سے بیداری کا ٭ آتش سوتے ہین کشتون کی اپنے
نہین بھولا قاتل ٭ خواب دیکھے ہین جو یوسف نے
مرے یاد ہین سب ٭

خواب کی باتین - بے اصل تذکرہ - ناسخ
مجکو بھولینگے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ ٭ یاد بیداری
مین آئینگی یہ باتین خواب کی ٭ ذوق وقت پیری
شباب کی باتین ٭ ایسی ہین جیسے خواب کی باتین ٭

خواب کی تعبیر - بفتح فوقانی وسکون عین مہملہ
وکسر باے موحدہ وسکون تحتانی معروف - خواب
کے بیان پر نیک و بد نتیجے کا قیاس - ناسخ مین نے
خواب وصل کو اُس سے کیا جب بیان ٭ اُسنے
اُلٹی ہی سنائی مجھے تعبیر خواب ٭

خواب مین بڑبڑانا - بفتح موحدہ وتشدید راے
مفتوح - سوتے سوتے باواز بلند باتین کرنا -
یا ڈر کر شور کرنا - یا ہنسنا - ناسخ نام تیرا ہی سبب مجھے
ہو ورد زبان رویا مین بھی ٭ جو کسی کو جیسے بڑانے
کی عادت خواب مین ٭ آتش گوش زد یار کی ہوتی
نہین فریاد دلا ٭ عالم خواب مین گویا کہ تو بڑبڑاتا ہی ٭

خواب وخیال - بفتح خاے معجمہ وتحتانی مفتوح
بے اصل باتین جو خیال مین گذرین یا خواب مین نظر
آئین ناسخ حیرت سی ہو طلسم جہان دیکھکر مجھے ٭
یارب یہ ماجرا خیال ہی یا کہ خواب ہی ٭

خوب بکے - یعنی کچھ بھی نہین بکے - ذوق
شیدا ان کو بت خوب آئین وفا بکے ٭ جب خون
کیے قتل مین اسی کو خونبہا بکے ٭

خوب کیا - بکسر کاف عربی بھلا کیا - اچھی بات
کی آتش چھین کر دلکو لیا خوب کیا اے شہ حسن ٭
مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی ٭

خو بو - بضم خاے معجمہ وواو معروف وبضم موحدہ و
واو معروف - عادت - وضع ذوق گل سے
افزون مری آنکھون مین ہین دلبو کانٹے ٭ پہچان یکتا
ہی تری بو تو تری خو کانٹے ٭

خوش آنا - بضم خاے معجمہ وواو اشمام پسند آنا ناسخ
مصحف رخ کے فقرہ ہین خوش آئے ٭ غالب پیر کا
ای قاصد ٭ آتش ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے
دلکو ٭ میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دلکو ٭

خوشبو پھیلنا - بضم خاے معجمہ وواو اشمام وضم
موحدہ وواو معروف - عمدہ اور خوشگوار بو کا دور تک
وسیع ہوکر دماغون مین پہونچنا - ناسخ کیا نسیم صبح چمن
پھیلی ہی چارون طرف ٭ لکھنؤ پر شبہ اب ہونے
لگا تاتار کا ٭

خوش رہو - بفتح راے مہملہ وضم ہاے ہوز و
سکون واو مجہول - کلمۂ دعا ہی ناسخ خوش رہو تمکو
اگر قدر ہمارا نون کی نہین ٭ ڈھونڈھینگے ابھی ہم بھی کوئی
سرکار نئی ٭

خوش نصیب - بفتح نون بجمہ کسر صاد مہملہ وسکون تحتانی معروف - بختاور - طالع ور - صاحب اقبال - ذوق ہے
خوش نصیب عشق میں ای بوالہوس وہی ہے جسکو کہ غم ہو
غم بد الم ہے الم نصیب ❊

خوش ہونا - شاد ہونا ناسخ خوش بہت ہوتے
ہیں نادان ماہ نو کو دیکھکر ❊ اک مہینا عمر کا ہوتا ہے
کم ہر ماہ میں ❊

خوشی - تحتانی معروف - رضا - مرضی - ذوق دشنام
دو کہ بوسہ خوشی ہے آپ کی ❊ رکھتے فقیر کام نہین
رد وکد سے ہیں ❊

خوشی سے پھولنا - بضم بائے فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف - نہایت بشاش ہونا ذوق کوس
پھولا ہے خوشی سے نفخ کا کیا دخل ہے ❊ جون حباب
آ سکے نہین مطلق شکم مین استلا ❊

خوشی سے کھلے جانا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول - انتہائے شادمانی کی وجہ سے خود بخود و بے وجہ خندہ ہونا - خوشی سے مسکرانا - ذوق
کھلے ہی جاتے ہیں سب نچے زہے جوش نشاط ❊
ہوتے ہی جاتے ہیں گل ہر بے ہنسی کی شست ❊

خوف آنا - بالفتح وسکون واو مجہول - ڈر معلوم ہونا ناسخ خوف آتا ہے کسی معشوق کی مژگان سے ❊
دشت میں پڑتے نہیں اپنے قدم ہیں خار پر ❊

خون - قتل انسان آتش کمر باندھی ہے [illegible]
سے غارت پہ گلستان کی وہ اہرہ بلبلون کے
خون کا صیاد کرتے ہیں ❊

خون تھوکنا - بالضم وسکون واو معروف و ضم فوقانی مخلوط الہا وسکون واو معروف و کاف عربی - سل کا عارضہ ہونا آتش عاشق حسن بتان سے
ہیں برسون سے ❊ دق کریگی خون تھکوا کر
بنگی سل قضا ❊

خون جگر پینا - بکسر جیم عربی و فتح کاف فارسی - غم کھانا - رنج اٹھانا - مشقت و فکر بے انتہا کرنا ناسخ
تمام عمر پیا میں نے اپنا خون جگر ❊ جہان میں نام
مگر رند بادہ خوار ہوا ❊

خون جگر کھانا - رنج اٹھانا - فکر و شفقت بے انتہا کرنا آتش دل سے یہ دم فکر ہوتی ہے [illegible]
زبان کا ❊ بے خون جگر کھائے نہیں لطف بیان کا

خون چاٹنا - خون آلودہ ہونا تیغ کا ذوق [illegible]
بغیر خون کہیں رہتی ہے تیری تیغ ❊ ہے [illegible]
برابر لگی ہوئی ❊

خون خشک ہونا - بضم خائے معجمہ وسکون [illegible] معجمہ و کاف عربی - خوف یا رنج کھانے [illegible]
غم سے میں ہوا ہون آہ سرتا پا خشک ❊ [illegible]
سے خون ہوا میرا خشک [illegible] آتش [illegible]
میں اثر ہو یان ہوا [illegible] سرد ہون [illegible]
خون [illegible] خشک ہو ❊

خون دامن سے چھوٹنا - قاتل کے جرم کا ثبوت نہ ملنا - ذوق - گرے گر دھوئے دھوئے تو چاہر چھوٹے دامن سے خون میرا تیرے دامن سے ؏

خون دل پینا - بکسر نون مجرد - رنج اٹھانا - غم و غصہ کھانا - ناسخ - خون دل مثل مے بھی میں نے پیا ہو جاے شیر - عشق اپنا معلم بھلا بسم اللہ سے ؏ ذوق - لطف جاتا ہو سرود نالۂ پرشور کا ؏ خون دل پیتا ہی یہ کھاتا مجھے سینہ ور کا ؏

خون رولانا - بضم راے مہملہ و واو اشمام - خون کے آنسوؤں سے رولانا - انتہا سے زیادہ رولانا - آتش - مثل گل ہنسکے کسی روز تو دل کو خوش کر ؏ خون رولاتی ہے کہاں تک مجھے دہانی تیری ؏ ناسخ - خون رولاتا ہے چرخ سور بنا کر دون ؏ زخم بھی گر مرے تن پہ کبھی خندان ہوتا ہے

خون رونا - بضم راے مہملہ و سکون واو مجہول - خون کے آنسوؤں سے رونا - بے اختیار رونا - آتش - فکر ہو کہاے بیدہ مجنون تو روون مجنون کی یاد میں خون ؏ جو کہ سخت تو سر کو پھوڑون خیال نہ ہو جا - سوکوہکن کا فرق زخم میرا ہو وہ ؏ دوست خون رونے لگے ؏ مونھ سے انگور کے تن ہائے نام انگور کا ؏

خون سفید ہو جانا - بکسر سین مہملہ و فاے مکسورہ و سکون تحتانی و فارسی - سنگدل و بیرحم ہو جانا - ناسخ - خون سفید ہوسا ہو بہائے زمان کا ناسخ ؏ کیجیے قتل جو انکو تو دو خرشیر سفید ؏

خون کرنا - (۱) انسان کو قتل کرنا - ناسخ - جگنکرنا ہے ناسخ ہزاروں کے وہ خون ؏ دوسرا دنیا میں وہ چنگیز خان پیدا ہوا ؏ ذوق - لے اکسیر ایسی کشت و خون سے میں نہ ہوں ہرگز ؏ مرے مذہب میں خون کرنا ہو کشتہ کرنا پارے کا ؏ (۲) ایذا دینا - مصیبت ناک کر دینا - آتش - آنکھوں سے بات ٹپکنے لگا لہو ؏ آتش جگر کو رنگ مصیبت نے خون کیا

خون میں نہانا - بفتح نون مجرد ہاے ہوز - قتل ہونا - ذوق - حاجت نہیں ہو تیرے شہیدوں کو غسل کی ؏ قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خون میں نہا چکے ؏

خون ہونا - (۱) انسان کا قتل ہونا - ناسخ - مجھے گر قصد تیری خون ہو جانے زمانے کا ؏ تو وہ لیلیٰ ہو ظالم ایک عالم تیرا مجنون ہی ؏ آتش - گیسو سا نہ کوئی رہزن ایمان ہوگا ؏ خال ہندو سے ترے خون مسلمان ہوگا ؏ (۲) صدمہ اٹھانا - ذوق - رشک سے اس زلف کے کیا مشک ہی یکسر ہو خون ؏ بلکہ سوختہ عنبر بھی سارا ہو گیا ؏

خ ی

خیال آنا - بفتح خاے معجمہ - کسی کی صورت یا عادت یا خصال کی یاد آنا - ناسخ - دشت جنون میں شاخ ہی کو دیکھکر ؏ آیا خیال مجھ کو گیسوے یار کا ؏ آتش عشق

صورت سے خیال آیا ہو معنی کیطرف واجب ہے ملک
معانی تمام ہیں گو ہر سے قوص ؛

خیال بندھنا - بفتح موحدہ ملفوظ النون و سکون دال مخلوط الہا - ہر دم تصور رہنا کسی کا تانتا بندھا رہے
کسی کا خیال دلانا ؛ مثل زر نجف ہو گئی ہے بال ہوا آتش
مستی میں آنکھیں بند تصور میں یار کے ؛ تار نگہ سے
آپ بندھا ہے خیال دوست ؛

خیال پر چڑھنا - بفتح جیم فارسی و سکون رائے ہندی مخلوط الہا - کسی چیز کا تصور سے دور نہ ہونا -
ہر وقت تصور رہنا کسی کا ذوق مرے خیال پہ وہ
چشم فتنہ گر چڑھ گئی ؛ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے پڑنے
کمر چڑھ گئی ؛

خیال جانا - تصور کا کسی خاص جانب رجوع کرنا آتش
عاشق ہوں مو کے حسن جو چاہو ستم کرو ؛ کس کا خیال جاتا
ہے ہوا کیطرف ؛ غالب پھر تیرے کوچے کو جاتا ہے
خیال ؛ دل گم گشتہ مگر یاد آیا ؛

خیال چھوڑنا - کسی کے تصور سے عمداً باز رہنا ناسخ
ظلم سہنا ہے شب تاریک ہجر ان کے سبب ؛ بس وا اپنا
خیال مہ سے روشن چھوڑ دے ؛

خیال خام ہونا - بکسر لام مہملہ - ایسی بات کا خیال ہونا جو غیر ممکن ہو - آتش معشوق سے امید وفا
کا خیال خام ؛ وعدہ دروغ یار کا قول و قسم غلط ؛

خیال دوڑنا - بفتح دال مہملہ و سکون واو مجہول - خیال کا جلدی سے کسی امر کیطرف جانا غالب
دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال ؛ صد گلستان
نگاہ کا سامان کئے ہوئے ؛

خیال رہنا - کسی بات کی یادگاری رہنا آتش
سرو قد یار کے مضمون کا رہتا ہے خیال ؛ خشک کرتا
ہے لہو مصرع تر کا انتظار ؛

خیال کرنا - غور کرنا کسی امر کی بابت غالب
جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجے خیال ؛ دیدۂ دل
کو زیارتگاہ حیرانی کرے ؛

خیال گندنا - بضم کاف فارسی خیال ہونا آتش
اس پری رو کے جو کوچے کا گندتا ہے خیال ؛ ہنسکے جن
سایہ لپٹتا ہے مجھے دیوار کا ؛

خیال مٹنا - بکسر میم مہملہ - یاد جاتی رہنا کسی امر کی غالب دل سے مٹنا نہیں انگشت حنائی کا
خیال ؛ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا ؛

خیال میں سمانا - بفتح سین مہملہ - خیال میں پیوست ہو جانا کسی امر کا آتش عجب اسکا کیا ؛ سماؤں میں جو
خیال دشمن و دوست ہیں ؛ وہ مقام ہوں کہ گنج نہیں
وہ مکان ہوں کہ پتا نہیں ؛

خیال میں لانا - توجہ و التفات کرنا کسی شخص کی بات
پہ کسی کے رعب و ہنگامہ غفلت پر آتش موجود ہے مجھے صبر کو
کیا عشق بلا ہے ؛ یہ دیو جن کو بھی نہیں لاتا خیال میں ؛

خیال ہونا - کسی امر کی یاد آنا عالم تصور میں سما جانا

کسی بات کی۔ ناسخ ملتا بات بھی ہوا ہے ارے تھا اسے اوہ
پھر جب شب گز خیال کاکل شب گون ہوا ﷺ غالب ؏
پھر ہوا وحشت طرازی کا خیال ﷺ الخ

خیرباد کہنا۔ بالفتح وسکون یاے مجہول۔ رخصت کرنا کسی شخص کو غالب جو آؤن سامنے اُنکے تو مرحبا نکہین ﷺ جو جاؤن وان سے کہین کو تو خیرباد نہین ﷺ

خیرگذرنا۔ اندیشہ ضرر یا اندیشہ ہلاکت سے بال بال بچنا آتش داغ دل پر خیر گذرے تو غنیمت جانیے ﷺ دشمن جان ہین جو آنکھین دیکھتی ہین سے دوست ﷺ

خیر مانگنا۔ حفظ وسلامتی کی دعا مانگنا آتش اللہ رے پھڑکنا اسیران تازہ کا ﷺ صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی ﷺ

خیر ہونا۔ سلامت رہنا۔ صحت وسلامتی کا برقرار ہونا۔ ناسخ مین جو مرجاؤن تو کہتا غیر ہے ﷺ ضعف سے غش آگیا ہی خیر ہی ﷺ ذوق ہو چکی دل کی اپنے عشق مین خیر نہ رہین دریا مین ادیکھ رہے بھیرے ﷺ غالب یوسف اسکو کہون اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ﷺ گر بگڑ بیٹھے تو مین لائق تعزیر بھی تھا ﷺ

خیریت۔ صحت وسلامتی۔ ناسخ اب تو سو آرام سے ہی خیریت ﷺ دیکھ لے او دیدۂ بیدار خطا ﷺ

خیمہ استادہ ہونا۔ بالفتح وفتح میم مہملہ وکسرتے وفتح دال مہملہ۔ کپڑے کا بنگلہ نصب کیا جانا میدان مین ایک چوب یا دو چوب کے سہارے سے آتش فرش سینہ پر لب جو جھکو پینی ہی شراب ﷺ خیمہ ابر سیہ ای آسمان استادہ ہو۔

خیمہ باہر نکالنا۔ فوج یا کسی امیر کے سفر کی تیاری سے پہلے اہتمام خیمہ کی روانگی کا ہونا۔ آتش خانہ خرابی پر کمر فوج جنون بستہ ہوچکی ﷺ باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا ﷺ

باب دال مہملہ

دا

داب رکھنا۔ رکھ چھوڑنا کسی دوسرے کی چیز کو اس بدنیتی سے کہ اب نہ دینگے آتش خلعت کی کیا اُمید رکھین آسمان سے ہم ﷺ اُس نے تو داب رکھا ہی اپنا کفن ہنوز ﷺ

داد چاہنا۔ ستائش کا خواہان ہونا ذوق زبان پر نا سخن ہوا ور سخن مین معنی رنگین ﷺ سخن تر داد چاہے اور تا اہل سخن تحسین ﷺ

داد دینا۔ ستائش کرنا کسی کی محنت اور فکر اور توجہ کی غالب زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب ﷺ تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشان نکلا ﷺ

داد مانگنا۔ ستائش کا خواہان ہونا ناسخ پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اٹھ گیا ﷺ کس سے مانگین جا کے ناسخ اس غزل کی داد ہم ﷺ

داد ملنا۔ انصاف حاصل ہونا کسی قضیہ کا آتش کیا ہی حسن نے سلطان خوبان چاہیے جھگڑے ملے داد

آنکی فریادی جو ہین سرکار مین آئے ؛

دار پر چڑھنا - سولی پر چڑھنا - آتش پہونچا سزا کو اپنی ہی بیداد گر کمین ؛ وزد حنا چڑھایا گیا دار پر کمان ؛ ذوق کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھکر ؛ عجب مزہ ہی مرے جو کسی کے سر چڑھکر ؛ ناسخ کیا ہی خوش ہو کے چڑھگیا منصور ؛ دار گویا ہی میوہ دار درخت ؛

دار پر کھنچنا - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون و سکون جیم فارسی - سولی پر چڑھایا جانا آتش خود غلط تا حق نہون تقلید آتش سے بڑا ک ؛ چو رکب منصور مین سکتا ہی کھنچکر دار پر ؛

دار و گیر - بکسر کاف فارسی و تحتانی معروف - دھر پکڑ آتش دیکھے اگر مرا دل سودا زدہ وہ زلف ؛ ہر موسے ہو بلند صدا دار و گیر کی ؛

داڑھی سفید ہونا - بکسر راے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف - داڑھی کے بال سفید ہونا - بڑھاپا آنا - ناسخ تائب نہو تو اس سے کہ داڑھی ہوئی سفید ؛ کرخوب میکشی کہ یہی سیر ماہتاب ؛

داغ اٹھانا - صدمہ عظیم برداشت کرنا - آتش نشانہ تیر قسمت کا ہی میرا اختر طالع ؛ اٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے کہ زر پایا ؛

داغ تازہ ہونا - بفتح زاے معجمہ - اس صدمہ عظیم کا جو بھول گیا ہو پھر یاد آجانا اور اسکی وجہ سے پھر رنج ہونا - زخم ہرا ہوجانا ناسخ وصل کی شب چپکی داغ کس تازہ ہو ے ؛ میرے مرہم مین پڑے کافور سارا صبح کا ؛ ذوق ایک دن بالکل نہین اسی چارہ گر اچھا ہوا ؛ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم ادھر اچھا ہوا ؛

داغ چھڑانا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی - دھبہ چھڑانا پانی یا اور کسی چیز سے ناسخ مرنے کا غم نہین یہ مگر داغ ہی مجھے ؛ دامن سے اس نے میرے لہو کے چھڑا لیے داغ ؛

داغ دیکھنا - صدمہ دیکھنا - ناسخ میری قسمت مین نہ تھا داغ جدائی دیکھنا ؛ روح رخصت ہوگئی پہلے وداع یار سے ؛

داغ دینا - صدمہ دینا - آتش باغ مین شب باش ہو کر لالہ سوجاو انہ شمع ؛ داغ بلبل کو نہ دھو کھلا کے موتیہ گلگیرہ کا ؛ ذوق کہتی ہی ماہی بریان کہ یہ انسان داغ دیتے ہین اسے جسکو درم دیتے ہین ؛

داغ کھانا - زخم کھانا - ناسخ کھائے کیون داغ معشوقان گل رخسار پر ؛ معاصی جی بہلنے سے گلستان دیکھئے ؛ آتش لالہ رخون کے حسن کا بھوکا ہون اسقدر ؛ دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤن مین ؛

داغ لگانا - عیب لگانا - آتش لالہ رو کہکر لگاتے ہین گل اندامون کو ر غ ؛ روز محشر

سے شاہون کا پوست کھینچا جائیگا ؛

داغ لگنا - (۱) دھبہ پڑنا۔ ناسخ چاندنی مین جنے صیاد کی سیرچمن ؛ داغ خون گویا لگے تھے چادر مہتاب مین ؛ (۲) کسی کی نسبت عیب عائد ہونا ولہ لگ گیا داغ اک غلامی کا ؛ وہ خدا ہے برا نہین تجھ سے ؛ آتش داغ لگتا تھا جنون کو کیا وطن مین مرکے مین ؛ چادر گل شمع بالین سنگ تربت مانگتا ؛

داغ لے جانا - کسی بات کا قلق اپنے ساتھ قبر مین لے جانا - غالب لیگئے خاک مین ہم داغ تمنا ئے نشاط ؛ تو ہو اور آپ بصد رنگ گلستان ہونا ؛

داغ مٹانا - بکسر میم مہملہ - کسی چیز کے نشان کو معدوم کرنا ناسخ سر گردون آستان بت نازنین سے مین ؛ ہے جی مین داغ سجدہ مٹاؤن جبین سے مین ؛

داغ مٹنا - کسی چیز کا نشان معدوم ہونا صدمہ فراموش ہونا - آتش پیری مین بھی دل سے نہ مٹے داغ محبت ؛ گل صبح کو بھی ہو نہ چراغ اپنے مکان کا

داغنا - کوئی چیز لوہے یا سونے یا چاندی وغیرہ کی آگ مین گرم کرکے بدن پر لگانا آتش ہجر کی ایذا سے پھٹ دلکو جلا ہجر وصل ؛ داغ کر اچھا کران خم نکسو کو

داغ ہونا - (۱) برنج ہونا صدمہ ہونا - آتش رنگ شب اڑتا ہے گیسو سے سیہ کو دیکھکر ؛ داغ ہوتا ہے دو ہفتہ کو ترے رخسار پر ؛ ناسخ مرنے کا غم نہ گر داغ ہو مجھے ؛ دامن سے میرے اپنے لہو کے چھڑانے داغ ؛ (۲) جلا زخمی ہونا۔ آتش داغ سینے ہوتے ہین گل کھلتے ہین زخمی ترے ؛ گرم ہائی اندلون ہو مرہم کافور کا ؛

دال - ماش یا نخود یا ارہر یا مونگ یا مسور کی نخورش - غالب بھیجی ہے جو مجکو شاہ جمجاہ نے دال ؛ ہے لطف و عنایات شہنشاہ پہ دال ؛

دالان - وہ مکان جسمین خشتی چوبی یا سنگی ستونون پر تین یا پانچ در بنائے جائین - ناسخ جہاز کا پردہ ہوا ہے وہ ترے دالان مین ؛ الخ

دام بچھانا - جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو - فریب و دغا کرنا - غالب آگہی دام شنیدن جسقدر چاہے بچھائے ؛ مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا ؛

دام مین لانا - پھنسانا - ناسخ کیا دام مین لا سکے کوئی اسکو ؛ رم کرگئے ہین صیاد خزالان حرم سے ؛ آتش دام مین لانا ہے آتش سبزۂ خط بتان ؛ پیچ ہے کیا انسان کو قسمت کا لکھا معلوم ہو ؛

دام مین پھنسنا - گرفتار ہونا - جال مین پھنسنا ناسخ گر مثانہ تیری زلفون سے نہوا یرشک گل ؛ دام مین کیون آ کے ناحق پھنسائے عندلیب ؛

دامن الجھنا - بفتح میم و ضم الف و واو شام و فتح

لام مضموم وسکون نون جیم عربی مخلوط الہا دامن کا کسی نوک دار شے مین پھنس جانا۔ کسی کا پابند ہو جانا ناسخ کسی سے دل نہ دیں وحشت سرامین مین نے اٹکایا ؎ نہ الجھا خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا ؎ ذوق ناکسون سے کیا الجھین وارستگان ؎ الجھے کب دامن صبا کا خار سے ؎

دامن بچا کر چلنا - بفتح موحدہ۔ جس جگہ اندیشہ ہو کہ دامن الجھ جائے گا وہان اس بات کی نگاہ رکھکر چلنا کہ دامن الجھنے نہ پائے۔ سلامت روی۔ ذوق اپنے دامن کو بچا کر جائیو ؎ برق میرے وادی پرخار سے ؎

دامن بچانا - دامن کو کسی خار دار شے مین الجھنے یا تر چیز مین آلودہ ہونے یا خشک چیز سے ملوث ہونے نہ دینا۔ بے لوث رہنا۔ ناسخ ہی ساتھ ایسی آتش غم بعد مرگ بھی ؎ دامن صبا بچاتی ہی میرے غبار سے ؎

دامن بھرنا - بفتح موحدہ مخلوط الہا۔ دامن مین کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے۔ ناسخ مثل گردون تجھے گردش ہی رہیگی دنرات ؎ زر سے زنہار نہ ای طالب زر بھر دامن ؎

دامن پاک ہونا - بے لوث ہونا ذوق بے لوث حب نہ دسے یہ دامن ہمارا پاک ؎ گر چھینٹ بھی پڑے تو بھد درم نہین ؎

دامن پکڑنا - بفتح باے فارسی و کاف عربی و سکون ہاے ہندی (۱) سہارا ڈھونڈنا۔ ذوق نہ پکڑین دامن الیاس گرداب بلا مین ہم ؎ کہ یہ تشویش کرمرنے سے ہی جینا سہارے کیلیے (۲) دامنگیر ہونا۔ ناسخ پیسے بھاگا ہی وہ گل دامن پکڑ لیتا ذرا ؎ سکتے ہین ہم ناتوان ہر ایک خار راہ سے ؎

دامن پھیلنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ سوال کیا جانا۔ کچھ طلب کیا جانا۔ ناسخ طمع خام سے پھیلے جو کسی کے آگے ؎ یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن ؎

دامن جھاڑ کر نکلنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون راے ہندی آزاد ہونا تعلقات دنیوی سے ناسخ پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن جھاڑ کر ؎ سوے صحراے جنون چلیے گریبان پھاڑ کر ؎

دامن جھٹکنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی۔ دامن کو جھٹکا دیکر چھڑانا ناسخ۔ ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جسدم ؎ گریبان آرہا بس ایک ہی جھٹکے مین دامن پر ؎

دامن چھڑانا - بری الذمہ ہونا علیحدہ ہونا آتش دامن چھڑا کے جب سے گیا ہی وہ بے وفا ؎ دانتون سے کاٹتا ہون مین بے اختیار ہاتھ ؎

دامن چھٹنا - بضم جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی علیحدگی ہونا۔ ناسخ پیا پے پونچھتا ہون اشک ایام جدائی مین ؎ مرا دامن نہین چھٹتا کبھی اطفال بدخو سے ؎

دامن چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون
[illegible] ہونا۔ غالب [illegible]
[illegible] کیا قیامت ہے ÷ کہ دامان خیال یار
چھوٹا جائے ہے مجھ سے ÷

دامن چھوڑنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون
واو مجہول۔ جدا ہونا۔ بری الذمہ کرنا۔ ذوق ہوکے
آلودہ دامن پاکدامن کسطرح ÷ ای زلیخا چھوڑ دامن
یوسف کنعان کا ÷ ناسخ گریبان سحر میں جیسے ہے
ننگ شفق لازم ÷ نہ چھوڑے گا لہو میرا کبھی قاتل
کے دامن کو ÷

دامن چھونا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو
معروف۔ دامن کو مس کرنا۔ ہاتھ لگانا ÷ [illegible] آتش
دامن اس گل کا کیا چھوئے گی صبا ÷ یہ کسی نے ہی
جھوٹ اڑائی بات ÷

دامن سمیٹنا۔ بفتح سین مہملہ وکسر میم مہملہ وسکون
تحتانی مجہول وتائے ہندی۔ دامن کو ہاتھ سے
یکجا کر لینا۔ ناسخ نہیں ممکن کہ کوئی خار تعلق چھو جائے
اپنے دامن کو سمیٹے ہیں بیابان اپنا ÷

دامن سنبھالنا۔ بفتح سین مہملہ مخلوط النون وفتح
[illegible] دامن کو سمیٹنا آتش دیوانہ ہوکے
کوئی پھاڑا کرے گریبان ÷ ممکن نہیں کہ دامن وہ
[illegible] سنبھالے ÷ ذوق ہمارے خون سے دل
[illegible] ÷ چلا دیکھو وہ دامن سنبھالتا [illegible]

دامن سے [illegible]
سکون دال ہندی مخلوط الہا [illegible]
پھروں کھنچتے ہوئے کہوں میں [illegible]
سے با اگر [illegible] صبا سے میرے دامن کا [illegible]

دامن سے لگے رہنا۔ دامن نہ چھوڑنا کسی
کو اپنی نگہبانی یا دستگیری کی ذمہ داری سے
بری نہونے دینا۔ ذوق لگے ہیں اس تمنا میں کہ
ہر خار دامن سے ÷ کروں دستار میں گر [illegible]
اک تار دامن سے ÷

دامن سے مونھ چھپانا۔ حجاب کرنا۔ ناسخ
مونھ کو دامن سے چھپا کر جو وہ رقصان ہوتا ÷
شعلہ حسن چراغ تہ داماں ہوتا ÷

دامن کھینچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا وسکون
تحتانی معروف ونون غنہ وجیم فارسی۔ اپنی طرف
کھینچنا۔ پاس بلانا۔ ناسخ پاس ہے جنون کی قسم ہے
تجکو ای دست جنون ÷ چھوڑ کر میرا گریبان دامن جاناں
کھینچ ÷ آتش معرکے میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈال کے
کھینچیے دامن سر میدان گریبان کیطرح ÷

دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ ناسخ چاہیے دشت
میں جامہ پاک ہونا روح کا ÷ دامن قاتل کو ہو [illegible]
اپنا گریبان نہ چھوڑ کر ÷

دامن میں لہو لگنا۔ اثبات خون ہونا کسی
قاتل پر۔ خون کا دامن میں آلودہ ہونا ناسخ

نہ ہین وہ وحشی تڑپان کہ اگر قتل بھی ہون تو لہو ہاتھ لگے
قاتل کے نہ دامان مین کبھی ۔

دانت پیسنا - بافتح الف و کسرہ و سکون نون غنہ و تو فوقانی و کسرہ بائے فارسی و سکون تحتانی معروف و سین مہملہ نہایت غصہ کرنا۔ آتش انھین سے جوہری فریاد کرنے انکی تنتے ہین ۔ جب باندھتے ہین موتی پیستے ہین جب وہ غضبان ہو ۔

دانت تلے ہونٹ دبانا - بضم ہا ے ہوز و سکون واو مجہول و نون غنہ و تاے ہندی۔ غصہ ظاہر کرنا - ناسخ لوگون نے ہونٹ چوم لئے ہم نے کیا کیا ۔ غصے سے کیون نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹ ۔

دانت جھڑ پڑنا - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و سکون رے ہندی و فتح باے فارسی و سکون را ے ہندی - صدمہ ضرر سے دانت گر جانا - ذوق ۔ مارے گی سیلی وہ زنخ پر جوق ۔ جھڑ پڑین دندان دہن مارے ۔

دانت دکھانا - بکسر دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا - ہنسنا - آتش ہنسکر دکھانے دانت جو ہمکو تو کہا ہوا ہے ۔ یہے جو قیمت سلک گہر کھیے ۔

دانت سے زبان کاٹنا - بفتح و بضم زا ے معجمہ - اپنی یاوہ گوئی پر آپ ہی افسوس کرنا - کف پچھتانا - آتش انگلیان کانون مین دیتے ہین وہ میرے شور سے ۔ کاٹتا اپنی زبان کو دانت سے غماز ہے ۔

دانت کند ہونا - بضم کاف عربی و نون غنہ و سکون دال مہملہ - دانت کسی سخت چیز کے کھانے سے ناقابل ہونا ناسخ تمہاری کاکل پیچان مین دیکھ کر شانہ یہ ہوسے مین مار سے کئے ہین کند سارے دانت ۔

دانت کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - ہنسی آنا - ناسخ کھلے نہین دہن تنگ سے ہنسی مین دانت چمک ہی نہ جگنو ون کی آشیان عنقا مین ۔ آتش وہ ان کے کھلتے ہین ہنسنے مین میشتر ۔ بے آبرو کرینگے یہ دُر نجف کو ۔

دانت کھولنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - ہنسنا - ناسخ دانت کھولے تم نے ہنسکر جوہری بازار مین ۔ اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند ۔

دانت گر جانا - بکسر کاف فارسی - تنزلے سے دانتون کا اکھڑ کر دہن سے مفارقت کرنا - ناسخ حرص سے زاہد یہ کہتا ہی جو گر جائینگے دانت ۔ کیا کشادہ بہر رزق اپنا دہان ہو جائے گا ۔

دانت مارنا - کسی چیز کو دانت سے چبانے یا کاٹنے کی کوشش کرنا - ناسخ دلا کمال وفادار ہی کہ قاتل نے ۔ جو مین قتل تو لاشے پہ آپ مارے دانت ۔

دانت نکال دینا - عاجز ہونا - عجز ظاہر کرنا - ناسخ قطرۂ شبنم نہین ای رشک گل تیرے حضور ۔ عجز سے نکالے ہین یہ دندان باغ مین ۔ دولہ نکال دیے سے ہنستے ہی کیون نہ تارے دانت ۔ خدا سے عرش سے یہ نور کے آثار سے دانت ۔

دانت نکال کے ہنسنا - منھ کھول کر ہنسنا۔

ہزاروں سال سرپر صدی نکلے دانت ؎ بنسیں
اجل پہ جوانوں کی طرح مردم پیر؎ ناسخ بنستا ہوں
میں نکالے دانت اپنی بو پیرو باغ جہان میں مثل
انار رسیدہ ہوں ؎

دانت نکل آنا - خندہٴ دندان نما۔ ناسخ سبب
ہنسنے لگے دانت تمہارے نکل آئے ؎ سرکا جو شفق
صاف ستارے نکل آئے ؎

دانت نکلنا - بچوں کے مسوڑھے کی جلد توڑ کر
دانت نمودار ہونا۔ آتش کیونکر چبا چبا کے نہ باتیں
کرے وہ شوخ ؎ نکلے ہیں مونھ میں یار کے دندان
نئے نئے ؎

دانتوں سے ہونٹ چبانا - بفتح جیم فارسی حسرت
و افسوس و غصہ کی حالت میں ایسا کرنا۔ آتش تونے
مونھ پھیر اسوال بوسہ پر مجھسے جو یار ؎ ہونٹ اپنے
اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا ؎ ناسخ ہونٹ اپنے
ہوں دانتوں سے چباتا ہوں میں ناسخ ؎ یاد جب آ جاتے ہیں
اسکے لب دندان مجھے ؎

دانت ہلنا - بکسر ہائے ہوز - جڑیں ڈھیلی ہوکر
دانتوں میں جنبش پیدا ہوجانا۔ آتش دانت ہلتے ہیں
ہوئے ہیں موے سر سارے سفید ؎ گور ہستی ہے سمجھکر
سامان مرگ کا ؎

دانت ہونا - رغبت ہونا۔ میلان ہونا۔ ناسخ
باغ عالم میں بھی پھل جسنے جو پایا تھا سو اب ؎

دانت کسی تیغ کا ہو زخم کے گلو پر ؎

دان کرنا - بمعنی معانہ صدقہ کرنا۔ یہ اہل ہنود
کا محاورہ ہے۔ ناسخ خط شبرنگ یہ کالا نہیں ہے جان
کرو ؎ تم بھی چاند گہن ہو سو کوئی دان کرو ؎

داؤں گھات - بفتح دال مہملہ و الف کشیدہ و
ہمزہ بواو مجہول و نون غنہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا
پیچ - ترکیب عطفیہ - تدبیر - ذوق ہے دل کی داؤں گھات
میں مژگان سے چشم یار ؎ کرتی ہے قصد تیر کی اجل
شکار کا ؎

د ب

دب کر نکل جانا - بمعنی بچ کر یا سمٹ کر بھیڑ یا تنگ
راستے سے چلے جانا۔ آتش وہ رخسار سے جو پتے
ہیں مقابل ؎ نکل جاتے ہیں دبکر چاند سورج ؎

دب مرنا - بالفتح و فتح میم مہملہ - کسی بھاری چیز کے
دباؤ میں آکر ہلاک ہوجانا۔ ناسخ وہ ضعف ہے کہ دبکے
کہسار کے تلے ؎ آجاؤں نہیں جو سایۂ دیوار کے تلے ؎

دبنا - بالفتح رعب و خوف مانکر خاموش رہنا۔ ناسخ
سخت حیران ہوں جو بگڑوں گا تو بے کسی نہیں ؎ گر
دبونگا اور بھی وہ تند خو ہو جائیگا ؎ ذوق بلا چون
مضطرب میں بھی کہ مجھسے برق نے دبکر ؎ حصار اک
گرد اپنے شعلۂ جوالہ ساں باندھا ؎

دبوچنا - بالفتح و ضم موحدہ و سکون واو مجہول جیم
فارسی - اسطرح کسی کو اپنے قابو میں کرنا کہ پھر نہ نکل سکے

کسی کو ہمن سے وہ چھکارا ہمن نکلی یہ ہوا ہو گو ہمن کس
ہوا سے فشار ہے ؛

دبے پاؤن ـ بکسر موحدہ وتحتانی مجہول ـ آہستہ
آہستہ چلنا کہ پاؤن کی آہٹ نہ معلوم ہو ـ آتش
حسد سے جل کے دبے پاؤن اڑ گئے انبیا نہمارے
پاؤن سے جب کار برق و باد کیا ؛

دبے رہنا ـ کسی بھاری یا ہلکی چیز کے نیچے
چھپا رہنا ـ آتش مثل صبا آڑا دے اسے اک
جمال دوست چند تا چند ہم دبے رہین گرد ملال ہر نفس

درآنا ـ بالفتح سمانا ـ داخل ہونا ـ آتش کوچہ گیسو کے سبب
مین قتا ہوئی ہے وہ نیند زنجیر مین ای دل درآیا چاہیے ؛

درانداز ـ بالضم وفتح الف ونون غنہ وفتح دال مہملہ
والف کشیدہ وسکون زاے معجمہ ـ دو آدمیون کے
درمیان تفرقہ کرانے والا ـ آتش پابوس کو ہر چند
گیا یا سے گھر مین یہ ٹالا گئے سر کو پس دیوار درانداز ؛

دربدر پھرنا ـ بفتح ہر دو دال مہملہ وفتح موحدہ
آوارہ وسرگشتہ ہونا ہر ایک کے دروازے پر ـ ناسخ
جیسے ہے گلو روزہ جو بیٹہ ؛ ماری ہے پھرتی ہو دربدر شب اول ؛

دربہشت ـ بالفتح وکسر موحدہ وکسر ہاے ہوز وسکون
شین معجمہ و فوقانی ـ ایک قسم کی مٹھائی ہے جو گھی شکر
اور میدے سے بنائی جاتی ہے اور اسمین زرد رنگ
دیا جاتا ہے ـ ناسخ غم خانہ تری یاد مین ہے مجھ کو بہشت ؛
دہر غم فراق مزے مین ہے وہ بہشت ؛

درپیش آنا ـ بفتح وکسر باے فارسی وسکون تحتانی مجہول
وشین معجمہ ـ سامنے آنا کسی امر کا ـ آتش نرم غیر کو
بین اپنے نہین درپیش آنا ذکر ہے وصل کے وشارکہا ہے ؛

درپیش ہونا ـ سامنا ہونا کسی مشکل امر کا ـ ناسخ ساقیا ہے
درپیش ہے جنگ خزان ؛ ہو کا تیغ زبان پر آب ہو تا آب کا ؛

درد اٹھنا ـ بالفتح درد کا محسوس ہونا ـ ناسخ ناز کی
سے ہوا قاتل مری حالت کا شریک ؛ یان لگا زخم
تو وان درد اٹھا شانے مین ؛

درد پوچھنے والا ـ بضم باے فارسی وسکون
واو معروف وجیم فارسی مخلوط الہا ـ غمگسار ـ دریافت
کرنے والا ـ آتش درد دل پوچھنے والا کوئی میرا
نہ رہا ؛ ہوگئی صورت منقار مرے غمخوار کی شکل ؛

درد جانا ـ درد اچھا ہو جانا ـ ذوق الفت کا نشہ
جب کوئی مرجائے تو جائے ؛ یہ درد سر ایسا ہے کہ سر
جائے تو جائے ؛

درد جاننا ـ ہمدرد ہو کر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا ـ ناسخ
عزا ای ذوق جاننا ہے وہ ہمدرد میرا درد ؛ الخ

درد سر کرنا ـ بفتح دال مہملہ اول وکسر دال مہملہ ثانی
وسکون راے مہملہ وفتح سین مہملہ ـ محنت ومشقت کرنا
بالقصد کسی کام کی انجام دہی کی تکلیف اٹھانا ـ آتش
صندل کو مول لیکر کسی کی بلا گرا تی ؛ مین درد سر کی خاطر
درد سر نہ کرتا ؛

درد سر مول لینا ـ بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول

سے سرکا جسم جی کی تکلیف یا کسی صدمے وحشت کو
[illegible] سے بہ آگیز کرنا ناسخ کھڑ [illegible] ہم نے مول
[illegible] درد سر و سودائے عشق کو نہیں باز رہے
[illegible] آتش بت کو اپن کی ہو اگر مول بنی آدم
[illegible] درد سر مول ہ

درد سے لوٹنا۔ بضم لام مطلہ و سکون واو مجہول
[illegible] مندی۔ درد کی شدت سے بیتاب ہونا۔ ذوق
[illegible] او تیرے درد ہجر سے ہیں ای صنم ہون
[illegible] منزل مین لوٹتا ہ

درد دکھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو
مجہول [illegible] کا اظہار کرنا تدبیر و علاج سے۔ ذوق
[illegible] دکھوتا دل مضطر سے کسی کے ہ پانی دوا
[illegible] کے سر پر سے کسی کے ہ

درد ہونا۔ (۱) کسی عضو میں درد معلوم ہونا کتاب
[illegible] اسرار نوائی مین معاف ہ آج کچھ
[illegible] دل مین سوا ہوتا ہے آتش بے یار غم
[illegible] کی تحریر سے ہوا ہ کانون مین درد چنگ کی
[illegible] (۲) کسی کے ساتھ دردمندی
[illegible] ذوق او بے درد کمان ہو تو اے حضرت دل
درد اب تمکو ہمارا ہو تمہارا ہمکو ہ

درست کرنا۔ بضمتین و سکون سین مہملہ و فوقانی
[illegible] کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ کسیطرح سے زک دینا
[illegible] آتش [illegible] سے جب کر گیا [illegible]

درست ہ صورت دکھلائی دیکی نظر کو کون درست ہ

درست ہو رہنا۔ پوشاک سے آراستہ ہونا سے
نہانے دھونے سے غرض ہر اعتبار سے آراستہ
مستعد رہنا۔ آتش وہ رشک باغ سبز کو آتا ہے باغ
مین بآمد و رفت ہو رہین گل و سرو چمن درست ہ

درس دینا۔ بالفتح و سکون راے مہملہ و سین مہملہ
پڑھانا۔ آتش دل کو ابروے صنم کا شیفتہ کرتی ہے
آنکھ ہ درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا ہ

درس لینا۔ کسی معلم سے پڑھنا ناسخ عبداللہ
نے اسکو دیا ہے علم باطن پڑھ لیا ہرچند ظاہر مین نہ
درس الف حرف ابجد کا ہ

درکار ہونا۔ کسی چیز کی ضرورت ہونا آتش
خالی ہاتھ آئینگے خالی ہاتھ عاشق جائینگے ہ وہان
نہ کچھ منظور تھا ہمکو نہ یان درکار ہے ہ

درگذر کرنا۔ بالفتح و ضم کاف فارسی و فتح ذال معجمہ
طرح دینا۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا آتش
دربان یار مجھ پر شفقت اگر نہ کرتا ہ دیوار پھاند جاتا
مین درگذر نہ کرتا ہ

درگور۔ بالفتح و ضم کاف فارسی و سکون واو مجہول
کلمۂ بیزاری۔ ذوق بعد مردن آ چکے رونے کو
سنگ گور دور ہ جیتے جی کہتے ہو جب صورت تری
درگور دور ہے

دروازہ بند کرنا۔ بالفتح و فتح راے مہملہ و فتح

موحدہ و سکون نون غنہ و دال مہملہ - دروازے کے دونون پٹ بھیڑ کر کنڈی چڑھا دینا ناسخ کیا دروازہ بند اُسنے سُنا جب دور سے نالہ ؛ مری آواز مین بھی ہوا اثر آواز سائل کا ؛ ذوق دروازہ میکدے کا نہ کر بند محتسب ؛ ظالم ! ما ہے ذرکر درتوبہ باز ہی ؛

دروازہ بھیڑنا - بکسر موحدہ مخلوط الہا و تحتانی مجہول و راے ہندی - دروازے کے پٹ بند کرنا مگر کنڈی نہ چڑھانا آتش تدبیر سے تو کام نہ تقدیر کا ہوا ؛ تکیہ خدا پہ کیجیے دروازہ بھیڑ کے ؛ ذوق ہو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگا ئیے پھر ؛ دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ تو ؛

دروازہ توڑنا - بضم فوقانی و سکون واو مجہول دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ نصب کرنا - ناسخ یا علی ناسخ اندھیری گور مین گھبرا گیا ؛ خلد مین دروازہ مثل باب خیبر توڑ دیے ؛

دروازے کا بازو - بضم زاے معجمہ و سکون واو معروف - دروازے کے دونون پہلوؤن کے ستون جن پر اُترنگ قائم کیا جاتا ہی ناسخ اگر دہلیز چھونے کی مجھے تعزیر دی ہی ؛ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے ؛

دروازے کا پٹ - بفتح باے فارسی و سکون تاے ہندی کواڑا - ناسخ نسیم آہ کے جھونکے سے کھولدون دم مین ؛ بھڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو ؛

دروازے کی زنجیر - بفتح زاے معجمہ و نون غنہ و کسر جیم عربی و تحتانی معروف - وہ زنجیر جو دروازے مین نصب ہوتی ہی اور کنڈی مین لگا کر دروازہ بند کیا جاتا ہی ناسخ کر دیا ہی اسی حسرت نے مجھے دیوانہ ؛ ہاتھ مین یار کے دروازے کی زنجیر نہین ؛

درود پڑھنے کے قابل - بفتحتین و سکون واو معروف و کسر موحدہ - نہایت نفیس - نہایت مستحسن بہت خوب آتش ورد زبان جناب محمد کا نام ہی ؛ قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہی ؛

درہم برہم ہونا - بفتح دال مہملہ و فتح موحدہ و فتح ہر دو ہاے ہوز - پریشان ہونا - منتشر ہونا - بنا ہوا کھیل بگڑ جانا آتش اُس پری رونے کئے منڈوا کے زلف آزاد اسیر ؛ سلسلہ سودا زدون کا درہم و برہم ہوا ؛

دریا اُترنا - طغیانی کم ہونا دریا کی - ناسخ کیا مرے رونے سے اک یار کا چہرہ اُترا ؛ آپ ہی اک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا ؛ آتش چشمہ عشق کی موجون سے اشارہ یہی ؛ روتے روتے جو عاشق کا دریا اُترا ؛ ذوق دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر ؛ گئے جہان مین دریا بہت اُتر چڑھ کر ؛

دریا بہنا - بفتح موحدہ و ہاے ہوز زدہ - کسی جھیل یا چشمہ آب یا کسی پہاڑ کے منبع آب سے پانی

کی دھار کا سطح زمین پر دو ٹکڑے روان ہونا۔ ناسخ
شبدیز عشق کا دیکھو کہ مین جہاں کا ہمدم ہے ؛ پسینہ
آنسوؤں کا رفتار مین دریا ہے ؛

دریا چڑھنا۔ بفتح جیم فارسی و سکون رائے ہندی
طغیانی ہونا دریا مین۔ ذوق دکھا نہ
جوش و خروش اپنا زاہد یہ چڑھکر ہے ۔ گئے ہزارون مین دریا
بہت اتر چڑھکر ؛

دریا روان ہونا۔ بفتح رائے مہملہ دریا بہنا۔ ناسخ
تھے جو دامان کے در بنگلے وہ پلکے در ہے روان
اشک روان کا مرے گھر مین دریا ہے ؛

دریا سے پار ہونا۔ دریا کے اس کنارے
سے اُس کنارے کو پہونچنا۔ ناسخ پھنس گئے ہین
واعظا گرداب دور جام مین ؛ زیست بھر ہو سکے نہ
اس دریا سے ہوسکے پار ہم ؛

دریا سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی و فتح ذال
معجمہ۔ دریا کو عبور کرنا۔ ذوق دریائے غم سے میرے
گذرنے کے واسطے ؛ تیغ خمیدہ یار کی یہ ہے کا پل ہوا ؛

دریا کا کنارا۔ بفتح ہر دو کاف عربی۔ ساحل۔ ناسخ
رباعی سیلاب روان ہی چشم تر سے ہر دم ؛ سوتے
نہین اک آن شب ہجر مین ہم ؛ کسطرح پلک پلک سے
لگا لے کبھی ملتے نہین دریا کے کنارے باہم ؛

دریا کوزے مین بند کرنا۔ بضم کاف عربی و سکون
واو معروف۔ کسی وسیع یا کثیر المقدار چیز کا اس طرح
خلاصہ کرنا کہ اُسکے اصلی مقصد مین کسی طرح نقصان
نہ آئے۔ نہو آتش دل تصور کا ترے مسکن ہوائی
کو خزن مین دیا۔ بند جذب عشق سے کوزے مین دریا ہو گیا ؛

دریا مین اترنا۔ غسل کے ارادے سے دریا کے
پانی مین کھڑے ہونا۔ ناسخ اتریگے جب یار دریا مین
ہم ای ناسخ آہ پھر کاٹ ڈالینگے گلے کو خنجر خونخوار سے آتش
اُترے جو تم جو غسل کو عالم ہی وجد کا ؛ دریا اُچھالتا
ہی کلاہ حباب کو ؛

دریا مین رہ کے مگر سے بیر۔ بفتح میم مہملہ و فتح
کاف فارسی و فتح موحدہ و سکون واو مجہول۔ جہان جس
شخص متعلق ہو کر سکونت پذیر ہون وہان ایک دوسرے
سے خصومت نہین چل سکتی۔ ذوق ہو چکی اپنے
دل کی عشق مین خیر نہ رہے۔ دریا مین اور مگر سے بیر ؛

دریا مین عریضہ دینا۔ بفتح عین مہملہ و کسر رائے
مہملہ و سکون تحتانی معروف و فتح ضاد معجمہ۔ حضرت
فاطمہؓ یا حضرت خواجہ خضرؑ یا پریون کے نام عرضی
لکھکر اور اُسمین کوئی مراد مانگ کر دریا مین اس عرضی
کو بہا دینا۔ ناسخ رباعی کیا آنسو ہین اشک نامہ
کی انشا مین ؛ یہ جوش نہ گنگا مین نہ جمنا مین ؛
یون قلزم اشک مین ہے نامہ میرا ؛ دیتے ہین عریضہ
جسطرح دریا مین ؛

دڑرے پڑنا۔ بکسر دال و رائے مہملہ مشدد مکسور
و سکون تحتانی مجہول۔ جھری و دال سے پہنچانا۔ آتش

شہر جاں مین جو صدا فریاد کا لشکر ؎ یاں رحم اُڑ رہے
پڑ رہنے کی ہی داد خواہ پر ؎

دڑ

دڑاڑ۔ بالفتح و فتح راے ہندی بالف کشیدہ و سکون راے ہندی۔ شگاف در و دیوار۔ ناسخ جھانکنے کے لئے حسین ہون دڑاڑین رخنے ؎ ای پری رو سب لگے ایسی ہی ہی دیوار پسند ؎

دس

دستاربند۔ بالفتح و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی بالف کشیدہ و سکون راے مہملہ و فتح موحدہ و نون غنہ و سکون دال مہملہ۔ وہ لوگ جو پگڑی باندھنے یا عمامہ کی بندش کرنے کا پیشہ کرتے ہین۔ آتش تو نے اک بیچا سچا ہی ہاتھ سے اپنے جو یار ؎ کرتے ہین قالب تہی سُنکر اُسے دستاربند ؎

دستار کے پیچ۔ بکسر یاے فارسی و سکون تحتانی مجہول و جیم فارسی۔ دستار کی بندش جو پیچ دیچ ہوتی ہی آتش واہ کیا حُسن سے بال اُسنے پیٹھے سر سے ؎ خوشنما ایسے نہ دیکھے کسی دستار کے پیچ ؎

دستانہ۔ بالفتح و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی بالف کشیدہ و فتح نون معجمہ و سکون ہاے مختفی۔ ایک قسم کا بُنا ہوا سوتی یا اونی پیکر پنجہ کی صورت کا جسکے اندر انگلیاں مع کف دست و پشت دست چھپ جاتی ہین جاڑے مین سردی سے محفوظ رہنے کے لئے پہنتے ہین۔ ناسخ ہاتھ تیر نہیں دستانے سے نکلا قاتل ؎ میان سے تو نے نکالا ہی یہ خنجر ؎

دستخط ہونا۔ بالفتح و سکون سین مہملہ و تاے فوقانی و فتح خاے معجمہ و سکون طاے مہملہ۔ کسی سرکاری کاغذ پر افسر کی نشانی ہونا۔ آتش دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی تھی لیکن ؎ بھولے سے رہگئی ہی مسند سلطان کے تلے ؎

دستک دینا۔ بالفتح و فتح فوقانی و سکون کاف عربی۔ بند دروازے کے پٹ پر ہاتھ مارنا کہ اندر کے لوگ سُنکر کواڑے کھولین ناسخ رباعی دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب ؎ پہونچے مجھے مکتوب یکایک یارب ؎ ہو وہ بھی گھڑی جو لوگ آ آکے کہین ؎ آیا خط یار ہو مبارک یارب ؎

دستہ۔ بالفتح و فتح فوقانی و سکون ہاے مختفی (۱) لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلۂ آہنی مین گرفت کے لئے نصب ہو ناسخ تیشے مین دستہ لگا تھا چوب صندل کا مگر ؎ لگتے ہی آ سکے فنا تھا درد سر فرہاد کا ؎ (۲) ساد کاغذ کے ۲۴ یا ۲۵ تختون کا مجموعہ ناسخ خود بخود دستے کے دستے ہوے جاتے ہین سیاہ ؎ کیا لکھون حال مین ناسخ کی سیہ کاری کا ؎ (۳) بیل جو فقط ستارون کی ہو اور اُسپر گھو گھرو نہ لگے ہون۔ ناسخ نگہ پڑتی ہی کسکی ای فلک تیرے ستارون پر ؎ قباے یار مین جسرو دستے جھلکی کا دستہ ہی آتش

کھاے یارکو وسے کے تکنے نے ہم نے چکایا ہو ۔ اوز

دش

دشمن زیرپا ۔ بالضم وفتح میم مہملہ وکسر زاے معجمہ و سکون تحتانی مجہول و راے مہملہ وفتح باے فارسی جب کوئی شخص کسی جگہ پہنتا ہو تو یہ کلمہ کہتے ہین ۔ ناسخ دوستون کے روندتا ہی دل ہے گفش تو جو اے ترپ لگتا ہی زیبا تجکو دشمن زیرپا ۔

دع

دعا پڑھنا ۔ بالضم آیات قرآنی کا خاص طور پر واسطے مطالب کے لئے حسب قاعدہ عمل پڑھنا آتش بہار آئی چمن مین چلی ہو اسے قدس پڑھے وقت جسے یاد ہو دعاے قدح ۔

دعا دینا ۔ کسی کے حق مین کلمۂ خیر بات نکالنا ناسخ ہم دعا دیتے ہین گالی تو بھلا دو ہمکو ۔ بدلے احسان کے لازم ہے کچھ احسان کرو ۔

دعا قبول ہونا ۔ بفتح قاف معجمہ وفتح موحدہ وسکون واو معروف ۔ مستجاب ہونا مانگی ہوئی دعا کا خدا کی درگاہ مین غالب حریف مطلب مشکل نہین فسون نیاز ۔ دعا قبول ہو یارب کہ عمر خضر دراز ۔

دعا کرتے ہین ۔ مزاج پوچھنے کا مہذب جواب ناسخ کو نہین پوچھتے ہرگز وہ مزاج ۔ ہم تو کہتے ہین دعا کرتے ہین ۔

دعا کرنا ۔ نیکی کا خواہان ہونا ۔ خدا سے مراد مانگنا آتش بمنت اس صنم سے کیون نہون مین وصل کا سائل دعا اللہ سے رو رو کے حاجتمند کرتے ہین ۔

دعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا ۔ دونون ہاتھ بلند کرکے چہرے تک لا کر کف دست کھولکر دعا مانگنا ناسخ کیا ہاتھ اٹھاون جو دعا ۔ [illegible] سے جو کبھی وہ مری آرزو نہین ۔

دعا مانگنا ۔ نیکی کا خواہان ہونا ۔ مراد مانگنا خدا سے آتش دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ ہو جو دیکھے آتش کے جواب ہوا ۔ ناسخ آہ شب کا تو اثر آشنای اس خورشید پر ۔ مانگتا ہون مین دعا سے صبح کس امید پر ۔

دعائین دینا ۔ بکسر ہمزہ وتحتانی مجہول ونون مخفی بہت سے کلمات خیر کسی کے حق مین کہنا آتش دیدار یار برق تجلی سے کم نہین ۔ بند آنکھین ہونگی دینگی دعائین بصارتین ۔

دعوت دینا ۔ بالفتح وسکون عین مہملہ وفتح واو مہملہ وسکون فوقانی ۔ بزرگوں کے نام کی بعادت [illegible] برفی یا شکر وغیرہ پر نیاز دینا آتش آدکا اپنے قتیل نہین اس رات جسلا ۔ عمل حب کی بہت ہم نے بھی دعوت دی ہے ۔

دعوی کرنا ۔ بالفتح وسکون عین مہملہ وفتح واو مہملہ وسکون الف بصورت تحتانی ۔ کسی امر کا مطالبہ کرنا اپنا حق جتاکر ۔ ذوق دل کے ورق پہ ثبت ہین

سے صورتِ نامِ عشق وہ ہم کرتے نہیں عشق کا دعویٰ
سے سے نہیں ہے ؎

دف

دفتر بہم ہونا۔ بالفتح و فتح فوقانی و فتح سوم و فتح ہاے ہوز۔ دفتر پریشان ہونا۔ دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہو جانا۔ ناسخ ؎ بہار عارض گلرنگ تھی سب شاعری ہے اب وہ دفتر مثل اوراقِ خزان بہم ہوا ؎

دفتر کھلنا۔ دفتر کا کام جاری ہونا۔ غالب ؎ پھر ہوا مدحت طرازی کا خیال ؎ پھر مہ و خورشید کا دفتر کھلا ؎

دق

دقت ہونا۔ بالکسر و تشدید قاف معجمہ مفتوح و سکون فوقانی۔ دشواری ہونا۔ ذوق ؎ ہو گئی مضمون میں دقت شعر اچھا ہوا ؎

دق کرنا۔ بالکسر۔ تنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ ناسخ ؎ شب تاریک جدائی میں یہ چلاتا ہوں ؎ دق بہت کرتی ہیں یا حضرت باری راتیں ؎ آتش ؎ عاشقِ حسنِ بتان تنتے ہیں برسون سے مجھے ؎ دق کریگی خون تھکوا کر بیگی بس قضا ؎

دق۔ بالکسر۔ عارضہ تپ کہنہ کا جسمین انسان مبتلا ہوکر مرجاتا ہے حضرت آتش نے اسی رعایت سے فرمایا ہے ؎ وہ دق کریگی خون تھکوا کو دیگی بس قضا ؎

دک

دکان۔ بالضم بازار میں وہ مکان یا کوٹھری یا چھپر یا جھونپڑہ یا زمین کا کسیقدر مخصوص و محدود حصہ جسپر اشیاے فروخت جمع ہوں اور فروشندہ بھی موجود ہو۔ ناسخ ؎ سارق جانان سے جو کی ہمسری اس جرم میں ؎ تنگی رہتی ہیں دکانوں میں مولانا فصیح قلق ؎ بازارِ دہر میں تری منزل کہاں نہ تھی ؎ یوسف نہ جسمیں ہو کوئی ایسی دکان نہ تھی ؎

دکان بند کرنا۔ دکان بڑھانا۔ اشیاے فروخت کو ہٹا کر دکان کے پٹ یا شٹر بند کر دینا۔ ناسخ ؎ ہوے چاک گریبان سے جنون ہوتنگ اتنے میں ؎ محاذی چوک کی سارے دوکانیں بند کر لیتے ہیں ؎

دکان بند ہونا۔ اشیاے فروخت کا دکان کے اندر مقفل ہونا۔ دکان کے پٹ یا شٹر بند ہونا۔ ناسخ ؎ یان درد سر خمار سے ہے وان دکان ہے بند ؎ تکرار کے سرکو اب در خمار توڑ دیے ؎

دکان کرنا۔ کسی مکان بیرونی پر بازار میں اشیا فروخت رکھکر بیچنا۔ ناسخ ؎ کیا خرابات جہان ہے اپنی توبہ سے خراب ؎ کوئی بھی اب میفروشون کی دکان کرتا نہیں ؎

دکان کھلنا۔ کسی مقفل بیرونی مکان کا جو فروخت اشیا کے لئے مخصوص ہو کشادہ ہونا۔ آتش ؎ فصل بہار آئی ہے چلتا ہے دورِ جام ؎ مئے کی دکان شام کھلے یا

سے دینگے ؂

دکان کھولنا۔ بند دکان کے پٹ کھولنا یا شہر کا بیٹھانا فروخت اشیا کے لئے۔ ناسخ ؂ ہو صبح سو سویر کمان جوش میکشی ؂ کھولی ہے مے فروش نے اپنی دکان عبث ؂

دُکھ۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا۔ تکلیف۔ ناسخ ؂ آپ دُکھ پاتے ہین جو روندتے ہین خارون کو ؂

دکھا آنا۔ بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا۔ کوئی چیز کسی کو اُسکے مقام پر دکھا کر واپس لانا۔ آتش ؂ بھی کسی جو دکھا آئے روے رنگین تو ؂ خزان مین مرغ چمن کو غم بہار نہ ہو ؂

دکھا لانا۔ کسی شخص کو کسی مقام پر کچھ دکھلانے کے لئے ساتھ لیجانا اور ساتھ واپس لانا۔ آتش ؂ ای جنون کوہ و بیابان بھی دکھا لا ہمکو ؂ رہین پستی و بلندی سے خبردار قدم ؂

دکھائی دینا۔ بکسر ہمزہ و تحتانی معروف۔ نظر آنا جلوۂ دیدار دکھانا کسی کا۔ ناسخ ؂ جادے دکھائی دیتے ہین مانند اژدہے ؂ کانٹون مین صاف زیہے گیسوے یار کا ؂ آتش ؂ کر و نگا زلف کے سودے مین تار تار ایسا ؂ دکھائی دینگے مری جیب کے گریبان چاک ؂ ذوق ؂ دیکھو چھوٹون کو ہے اللہ بڑائی دیتا ؂ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی

دیتا ؂ غالب ؂ قطرہ مین دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو مین کل ؂ کھیل لڑکون کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا ؂

دُکھ پانا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا۔ تکلیف پانا۔ ناسخ ؂ جو ضعیفون کو ستائے گا سزا پائے گا ؂ آپ دُکھ پاتے ہین جو روندتے ہین خارون کو ؂

دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ غالب ؂ یون ہین دُکھ کسی کو دینا نہین خوب ورنہ کہتا ؂ کہ مرے عدو کو یا رب ملے میری زندگانی ؂

دُکھڑا رونا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے ہندی بالف کشیدہ و ضم راے مہملہ وسکون واو مجہول۔ دُکھ درد مصیبت و تکلیف کا حال بیان کرنا۔ آتش ؂ نالون سے نہ اظہار ہو بیتابی جان کا ؂ رسوائی ہے اس دُکھڑے کا رونا مرے دل کو ؂

دُکھ ملنا۔ تکلیف ملنا۔ غالب ؂ نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا ؂ کام مین میرے ہے جو فتنہ کہ بر پا نہ ہوا ؂

دل

دل اٹکانا۔ بالکسر و فتح الف وسکون تاے ہندی و فتح کاف عربی بالف کشیدہ۔ دل کو کسی کام مین مشغول یا کسی شخص سے مانوس کرنا۔ ناسخ ؂ کسی سے دل نہ اس وحشت سرا مین سے

اٹکایا ؛ نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا ؛ ذوق اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس مجبور کا ؛ دل نہ سمائے کہیں اللہ بے مقدور کا ؛

دل آجانا - دل کا کسی محبوب کو پیار کرنا۔ عاشق ہونا - ناسخ جب نظر آتا ہے آنکھیں ہی چرا جاتا ہے وہ تاڑ گیا ہے دل ہمارا ہائے کس بے دید پر ؛

دلاسا دینا - بالکسر تشفی دینا ذوق کنج تنہائی میں دیتا ہوں دلاسے کیا کیا ؛ دل بیتاب کو میں اور دل بیتاب مجھے ؛

دلال - بالفتح و تشدید لام مہملہ مفتوح بالف کشیدہ و سکون لام مہملہ - وہ متوسط شخص جو خریدار کو واسطے سے سودا مول لے دے اور فروشندہ کی دکان پر گاہک لاوے اور اس دو طرفہ خدمت کا حق السعی قیمت مال پر بڑھالے ناسخ سارے بازار کو سودا ہے مرے یوسف کا ؛ ہو گئے زرد خریدار تو دلال سفید ؛ آتش آنکھوں کو رہے مد نظر مشتری دل ؛ دلال خریدار لگا لاتے ہیں دم سخن

دلالی - بتحتانی معروف - دلالوں کا پیشہ ناسخ اختر اے مے کی محبت دیتی ہے ؛ میکشو کرتی ہے دلالی گھٹا ؛

دل اُٹھانا - دل کو کسی مشغلے سے نامشغول کرنا یا کسی شخص سے جسکی محبت پڑ گئی ہو غیر مانوس کرنا آتش دو کر توڑ کے دیا ان ؛ انکو اُٹھا دیا سے ؛

یہ وہ پتھر ہے نہیں جس سے کوئی بل بیٹھا رہے ؛

دل اُچاٹ کرنا - بضم الف - دل نہ لگانا کسی کام میں - بیدلی کرنا - ذوق دل اپنا غم دہر سے تو کرنہ اُچاٹ ؛ جسطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ ؛

دل اُچاٹ ہونا - کسی کام میں دلچسپی نہونا - بیدلی ہونا - آتش چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ ؛ سنگ طفلان کر سکے ہیں مجکو آشنا شہر سے ؛

دل اُلجھنا - بضم الف و فتح لام مہملہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا - دل اٹکنا - دل کا مانوس یا مشغول ہونا آتش اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پر شکن میں ؛ اُگتی ہے جا سے سبزہ لگنی مرے چمن میں ؛

دل آئینہ ہونا - الف ممدودہ و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح نون معجمہ و سکون ہاے مختفی - دل پر نیک و بد حال خود بخود واضح ہوجانا - ناسخ جب تصور یار کا باندھا ہم آپ آئے نظر ؛ سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا ؛

دل باغ باغ ہونا - دل خوش ہونا ناسخ ملا ہے آج وہ رشک چمن مجھے عریان ؛ خوشی کے مارے ہے دل باغ باغ گنگا میں ؛

دل بجھا دینا - بضم موحدہ و فتح جیم عربی مخلوط الہا - افسردہ دل کرنا - آتش خفا سے رہا

حسن شمع یار کا فروغ ٭ بجھنے سے اس چراغ کے دلکو بجھا دیا ٭

دل بجھ جانا۔ بضم موحدہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا۔ افسردہ دل ہونا۔ **ذوق** پانی طبیب دے ہے ہمین کیون بجھا ہوا ٭ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا ٭ **آتش** بے داغ عشق کیون نہ مرا دل بجھا رہے ٭ اندھیری چراغ نہین جس کنول مین ہے ٭

دل بڑھانا۔ بفتح موحدہ و راے ہندی مخلوط الہا حوصلہ بڑھانا۔ ضرورت سے زیادہ تعریف کر دینا کہ آیندہ اور عمدہ کام ہو۔ **ذوق** تیغ تو اُدبھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے ٭ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ٭

دل بند ہو جانا۔ بفتح موحدہ و سکون نون غنہ و سکون دال مہملہ انقباض خاطر۔ **غالب** دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب ٭ دل رُک رُک کر بند ہو گیا ہے غالب ٭

دل بودا ہونا۔ بضم موحدہ و سکون واو مجہول و فتح دال مہملہ بالف کشیدہ۔ بہت جلد ڈر جانا۔ تکلیف نہ اٹھا سکنا۔ **غالب** غم کھانے مین بودا دل ناکام بہت ہے ٭ یہ رنج کہ کم ہے مے گلفام بہت ہے ٭

دل بھاری ہونا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف غمگین ہونا **ناسخ** جسم کو بھی سنگ گران سینے کو ہے دل بھاری ہے ٭ دستیش مجھے عشق کی منزل بھاری ٭

دل بھٹکنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و فتح تاے ہندی و سکون کاف عربی۔ دل کا کبھی کسی طرف اور کبھی کسی طرف مائل ہونا **آتش** طریق عشق مین ملا ہے جو دل بھٹکا ٭ یہی وہ راہ ہے جسمین ہے جان کا کھٹکا ٭

دل بھر آنا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون راے مہملہ۔ اندوہگین ہونا **ناسخ** خونفشان رہتی ہین آنکھین ہو چکی جیب سے شراب ٭ کیون نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا ٭ **غالب** دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیون ٭ روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمین ستائے کیون ٭

دل بھرنا۔ بالفتح موحدہ مخلوط الہا۔ (۱) سیری و آسودگی ہونا۔ **آتش** غم الفت کو کتا ہی نگلیے دل نہین بھرتا ٭ یہ وہ نعمت ہے بھوکا رکھتی ہے جو اپنے مہمان کو ٭ (۲) اطمینان کر دینا و لہ ہمکو ستا کے کہتا ہے دل بھر کے جام عشق ٭ جو چاہے لے لے زہر ہے یہ انگبین نہین ٭

دل بہلانا۔ بفتح موحدہ۔ بے شغل دل کو کسی شغلے کی طرف متوجہ کرنا **آتش** سیر کرکے دو گھڑی دل اسمین بہلا لیتے ہین ٭ دل ہمارا ہے مرقع صحبت احباب کا ٭

دل بہلنا۔ بفتح موحدہ و ہاے ہوز مفتوح۔

دل کا مشغول ہونا کسی غیر ضروری شغل مین ناسخ
کیا کسی شغل مین بہلا بہلے ٭ دل پر اضطراب
اے قاصد ٭ ذوق القصہ نہین چاہتا مین جائے
وہ یان سے ٭ دل اُسکا یہین گرچہ بہلجائے تو اچھا ٭

دل بیٹھا جانا - بفتح موحدہ و سکون تحتانی
مجہول و فتح تا سے ہندی مخلوط الہا بالف کشیدہ۔
ضعف سے دل کا منقبض ہونا غشی کی ابتدائی
حالت غالب اُسکی بزم آرائیان سُنکر دل رنجور
یان ٭ مثل نقش مدعاے غیر بیٹھا جائے ہے ٭

دل بیچین ہونا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی مجہول
و فتح جیم فارسی و سکون تحتانی مجہول و سکون نون
مطلق - دل کا بیقرار ہونا - ناسخ دل مرا بیچین ہے
کہہ راست اے قاصد شتاب ٭ کیا سبب آنے
مین کیون اُس کج ادا نے دیر کی ٭

دل پتھر ہو جانا - بفتح باے فارسی و فوقانی
مخلوط الہا مشدد مفتوح - دل کا ضبط اندوہ کرتے
کرتے یا مصیبتین جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہو جانا
کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو آتش ظلم
سے اپنے پشیمان وہ ستمگر ہو گیا ٭ دل ہمارا صبر
کرتے کرتے پتھر ہو گیا ٭

دل پر اختیار ہونا - بفتح باے فارسی و کسر
الف و سکون خاے معجمہ - دلکو قابو مین رکھ سکنا ناسخ
ہے مقلب قلوب کا جو خدا نے کیا ہے تو دل پر اختیار اپنا ٭

دل پر بار ہونا - دلکو گران معلوم ہونا ناسخ
کیون جتانے کو اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ٭
ایک کے دل پر نہ بیٹھے جی ہوئے تھے بار ہم ٭

دل پر گذرنا - بضم کاف فارسی و فتح ذال معجمہ
سکون راے مہملہ - دل پر صدمہ و اندوہ ہونا - آتش
فراق یار مین دل پر نہین معلوم کیا گذری ہے جو اشک
آنکھ مین آتا ہے سو بیتاب نہ آتا ہے ٭

دل پر نقش ہونا - بفتح نون معجمہ و سکون قاف
معجمہ و شین معجمہ - دلنشین ہونا - دل سے محو نہ
ہونا - ناسخ ہے نقش ترا نام مرے دل پہ پری رو ٭
ہے نام تو اچھا یہ نگینا نہین اچھا ٭

دل پریشان کرنا - دلکو منتشر اور گرفتار فکر و
تردد کرنا - دل کو یکسو نہ رہنے دینا - آتش گیسوؤن
کی نہ ہوا سے انھین اُلجھانا تھا ٭ اپنے سودائیون
کے دل نہ پریشان کرتے ٭

دل پسنا - بکسر باے فارسی - دلدادہ و فریفتہ
ہونا - آتش پسے دل اُسکی چتون پہ ہزارون ٭
مرے بیساختہ پن پر ہزارون ٭

دل پسیجنا - بفتح باے فارسی و کسر سین مہملہ و
سکون تحتانی معروف و جیم عربی - رحم آنا - آتش
عہد تشخوش دل نہ پسیجیگا یار کا ٭ الخ

دل پکانا - بفتح باے فارسی و کاف عربی نہایت
تنگ اور عاجز کرنا - آتش دم دے انھین بھی وہ

[illegible] بھی دل پھٹ گیا ہر کمال شیشے ہی
[illegible] سکتے ہیں ۔

دل پک جانا - بفتح باے فارسی - انتہاے
[illegible] سے دل کا تنگ اور عاجز ہونا کسی شخص یا کسی امر
سے - آتش بتون کے ناز سے دکھ دکھ کے پک
گئے ہیں دل ہمارے کون ہو کہ خدا سے ہو دادخواہ
نہیں ۔ ذوق مرا دل آگے ہی سینے میں اک
پھوڑا سا پکتا ہے ۔ خیال خط سبز لب نے کیون
پھاہا باندھا ۔

دل پھانسنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا
[illegible] کشیدہ و سکون نون غنہ و سین مہملہ - دل کو گرفتار
[illegible] مبتلا کرنا - آتش کیون نہ پھانسے عاشقون کے دل
[illegible] پر پیچ ۔ طرہ ہو گردن کا دور ادھر کی زنار ہو ۔

دل پھرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا - نفرت
ہو جانا - دل بیزار ہو جانا - ناسخ دیکھکر تجکو گلون سے
ہے پھرا بلبل کا دل ۔ بعد مردن بھی چمن سے
اٹھا گئے ہیں دو پر ۔

دل پھنسانا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا و
[illegible] النون و فتح سین مہملہ - دل کو گرفتار کرنا -
[illegible] کرنا - غالب دلکو آنکھون نے پھنسایا
کیا مگر ۔ یہ بھی حلقے ہیں تمھارے دام کے ۔

دل پھنسنا - بفتح باے فارسی مخلوط الہا و
[illegible] النون و سکون سین مہملہ - دل اٹکنا - دل
مبتلا ہونا - ذوق پھنسے نہ حلقۂ گیسوے یار
مین دل ۔ بلا سے گر ہو نوالا و ہان [illegible]

دل پسینا - بکسر باے فارسی و سکون تحتانی
معروف و سین مہملہ فریفتہ کرنا - آتش خون جگر
ہوتا ہے گھٹا کیسی جان جان چاہیئے ہو دل کو کیا
گھٹے ہیں اس رفتار کو ۔

دل تلملانا - بفتح فوقانی و سکون لام مہملہ و فتح
میم مہملہ و فتح لام مہملہ بالف کشیدہ - دل بے قرار
ہونا - ناسخ کب ہے تجکو میرے دل کے تلملانے
کی خبر ۔ قاصد ابھو نچا نہیں اس بیخبر کے سامنے ۔

دل تنگ رہنا - بفتح فوقانی و سکون نون
غنہ و کاف فارسی - دل کا پریشان اور عاجز
رہنا - آتش دل بہت تنگ رہا کرتا ہے ۔ تنگ [illegible]
رہا کرتا ہے ۔

دل تنگ ہونا - (۱) دل کا غمگین اور خسیس
ہونا - ناسخ بوسہ جب میں طلب تجھسے کیا تو نے
دیا ۔ ہے دہن تنگ ترا دل تو مگر تنگ نہیں ۔ (۲)
دل کا پریشان اور عاجز ہونا - ولہ دل ملک انگریز
مین رہنے سے تنگ ہے ۔ رہا بدن میں روح کو
قید فرنگ ہے ۔

دل توڑنا - خاطر شکنی کرنا - ناسخ تو نے ظالم
دل روشن جو ہمارا توڑا ۔ قفل فرشتون نے کیا
عرش کا کنگرا توڑا ۔ ذوق نازک کلائیان مری

توڑین مدوکا دل ٭ مین وہ بلا ہون شیشے سے پتھر کو توڑ دون ٭

دل تونگر ہونا - بفتح فوقانی و فتح واو مہملہ وسکون نون غنہ و فتح کاف فارسی وسکون رائے مہملہ - افلاس کا رنج نہ ہونا - دل مین ہر وقت یہی آرزو رہنا کہ خوب سی سخاوت و فیاضی کیجئے ناسخ غم افلاس کہان دل ہی تونگر اپنا ٭ زرد چہرہ نہین فاقون سے یہ ہی زر اپنا ٭

دل تھرتھرانا - بفتح ہر دو فوقانی مخلوط الہا و سکون رائے مہملہ اول و فتح ثانی - دل کانپنا خوف سے آتش گنہ کسی سے کیا تھرتھرایا دل اپنا ٭ عرق عرق ہوئے ہم جسکو انفعال ہوا ٭

دل تہ و بالا ہونا - بفتح فوقانی - بیقرار و مضطرب ہونا دل کا آتش چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا ہو دل ٭ عشقبازون کی صفین الٹین یہ سانحہ سیدھ دون ٭

دل ٹوٹنا - بضم تائے ہندی وسکون واو معروف و تائے ہندی - دل شکستگی - ناسخ او محتسب مجھ سے تو شیشے کو توڑیو ٭ دل بھی نہ ٹوٹ جائے کسی بادہ خوار کا ٭ آتش فتراک یہ زندہ رہ زلف سیاہ یار ٭ ٹوٹین ہزار دل اگر اک تار توڑ لیے ٭

دل جانتا ہی - دلکو خوب حقیقت معلوم ہو ناسخ دل ہی اسکا جانتا ہی جس پہ گذرا ہو یہ حال ٭ عشق کا صدمہ زبانون سے بیان ہوتا نہین ٭

دلجلا - بفتح جیم عربی - سوختہ دل ناسخ کبھی تو دل جلے کی تربت پر ٭ سبزہ ہو گا نہ جز چنار درخت

دل جلانا - بفتح جیم عربی - حرکات ناگوار وسخنان ناپسندیدہ سے دلکو سوختہ کرنا - ناسخ رکھا ہی ہاتھ شفقت سے کب اُس نے میرے سینے پر ٭ آئے اب آتش رنگ حنا سے دل ہی جلاتا ہی ٭ آتش برنگ شمع جس نے دل جلایا تیری دوری مین ٭ تو اُس نے منزل مقصود کو زیر قدم پایا ٭

دل جلنا - دل کا رنج یا غصہ یا رشک یا عداوت سے سوختہ ہونا - ناسخ صبح تک ہر شب فراق یار مین جلتا ہی دل ٭ روز ہوتا ہی چراغ داغ روشن شام سے ٭ آتش بسکہ دل جلتا تھا زیر خاک میری قبر سے ٭ شب کو شعلہ بیشتر دن کو دھوان اکثر ہوا ٭ غالب مین ہون اور افسردگی کی آرزو غالب کہ دل ٭ دیکھکر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا ٭ ذوق تری بزم مین تو جلتا کہ تجھے بھی بو پہونچتی ٭ جو یوہین تھا دلکو جلنا تو بلا سے عود ہوتا ٭

دلجمعی ہونا - بفتح جیم عربی و فتح میم مہملہ و کسر عین مہملہ وسکون تحتانی معروف - خاطر جمع ہونا - تشفی

ہوتا گنش پھنسنے اُسمین مرغ جان چھوٹتا نکون سے جال سے ٭ اپنی دلجمعی ہوئی زلف پریشان حال سے ٭

دل چاہتا ہی - دل مین آرزو ہی۔ آتش: ڈھونڈتی ہین آنکھین اُس محبوب کا نقش قدم ٭ چاہتا ہی دل کرے حاصل شرف پابوس کا ٭

دل چُرانا - بضم جیم فارسی (۱) چوری سے دل کو لے لینا۔ پردے ہی پردے مین اپنا دلدادہ کر لینا۔ ناسخ: دل چُرا کر مجھ سے تم آنکھین چُراتے ہو تو کیا ٭ چور بنکر آؤنگا گھر مین تمھارے رات کو ٭ (۲) کسی کام کے کرنے مین بلاسبب کوتاہی کرنا۔ ذوق: دل عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب ٭ کام چور اِس کام پر کس مونھ سے اُجرت کی طلب ٭

دل چھین لینا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف۔ اپنا دلدادہ کرنا کسیکو۔ آتش: چھین کر دل کو لیا خوب کیا اے شہ حسن ٭ مانگ کر مجھسے جو لیتا تو گدائی ہوتی ٭

دل خوش رکھنا - دلکو ملول نہونے دینا۔ غالب: ہمکو معلوم ہی جنت کی حقیقت غالب ٭ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہی ٭

دل خون ہونا - غم و غصہ کے عالم مین مبتلا ہونا دل کا۔ آتش: دل اپنا خون ہو جو بے ساقی و شراب ہو ٭ ہوائے سرو سے کیا جگر کباب ہوا ٭

دل دُکھانا - بضم دال مہملہ و فتح کاف عربی مخلوط الہا۔ دلکو ایذا دینا۔ ناسخ: مانع صحرا نوردی پاؤن کی ایذا نہین ٭ دل دُکھا دیتا ہی میرا ٹوٹ جانا خار کا ٭ آتش: خون ہوتا ہی جگر زمزمہ سنکر بنے یار ٭ دل دُکھاتی ہی مغنی تری آواز اپنے ٭

دل دُکھنا - بضم دال مہملہ و سکون کاف عربی مخلوط الہا۔ دلکو اذیت پہونچنا۔ ناسخ: جب چُبھا کلبۂ گُل مین کانٹا ہمارا دل دُکھا ٭ نرگس بیمار کے غم مین ہوئے بیمار ہم ٭ آتش: بتوان کے ناز سے دکھ دکھ کے پک گئے ہین دل ٭ وہ کون ہی کہ خدا سے جو داد خواہ نہین ٭

دلدل - بفتح مہرو و دال مہملہ و وہ مقام مرطوب جہان کی زمین کیچڑ کی طرح گرزون نیچے نرم ہوگئی ہو کہ پانؤن رکھتے ہی جاندار زمین مین دھنس جائے۔ آتش: قدم رکھے تو گُل در گل تعجب ہووے ٭ گلی مین یار کے ایسی مرے اشکون کی دلدل ہی ٭

دلدل مین پھنس کے رہجانا - مرطوب نرم زمین مین دھنس کر نہ نکل سکنا۔ مجازاً علائق دنیوی مین پھنس جانا۔ ذوق: نکلے دنیا سے کہان، حمق ناشکر بار حرص ٭ رہ گیا یہ تو گدھا دلدل مین پھنسکے بھوکے

دل دوڑنا - بفتح دال مہملہ و سکون واو معروف و رائے ہندی - بے اختیار دل چاہنا کسی بات کو - دل کا بہت جلد رجحان کرنا کسی امر کیطرف - ناسخ دوڑتے ہین دیکھنے والون کے دل بے اختیار ؛ غضب انداز اوکا فرتری رفتار کا ؛ آتش زخم کاری سکے جو کھانے کو مرا دل دوڑا ؛ سر کھینچ طرف لوجہ قاتل دوڑا ؛

دل دھڑکنا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و فتح رائے ہندی و سکون کاف عربی - دل کی اصلی جنبش دل کا خوف و اضطراب کے عالم مین اصلی جنبش سے تجاوز کرجانا - آتش نام سنتا ہون جو مین گور کی اندھیاری کا ؛ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار ہو ؛

دل دینا - دلدادہ و فریفتہ ہونا - کسی پر عاشق ہونا - ناسخ دل دیکے آگیا ترے قابو مین ای صنم مین اپنے اختیار سے مجبور ہوگیا ؛ آتش دل نہ دونگا ہیشتر سے دیکھا ہون یار کو ؛ جان حاضر ہی جو مجسے ہوتی ہی سائل قضا ؛ ذوق ابکی دل لیوین تو پھر اُس بت قاتل کو نہ دون ؛ جان دون مال دون ایمان دون پر دل کو نہ دون ؛ غالب دل اُسکو پہلے ہی ناز و ادا سے دے بیٹھے ؛ ہمین دماغ کہان حسن کے تقاضا کا ؛

دل ڈوب جانا - بضم دال ہندی و واو معروف و سکون موحدہ - غشی طاری ہونا - آتش بڑی ماہ جبین دیکھ کے دل ڈوب گیا ؛ شبنم باغ سے طوفان نہ ہوا تھا سو ہوا ؛ ناسخ ای عزیزو آج میرا دل نہ ڈوبا جائے کیون ؛ اپنے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا ؛

دل رُکنا - بضم رائے مہملہ - دل کا آزردہ ہونا کسی سے - دل سے نہ ملنا بوجہ فکر رنجی کے غالب ع دل رُک رُک کر بند ہوگیا ہے غالب ؛ آتش آزردہ دل سے جان ہی دل جان سے رُکا ہی ؛ تم درمیان پڑکر دفع ملال کرتے ؛

دل سخت کرنا - بفتح سین مہملہ و سکون خائے معجمہ و فوقانی - بے رحم ہوجانا - سنگدل ہوجانا آتش ای بت خدا کے واسطے دلکو نہ سخت کر ؛ اِس کعبے مین ضرور نہیین فرش سنگ کا ؛

دل سرد ہوجانا - بفتح سین مہملہ و سکون رائے مہملہ و دال مہملہ - دل بجھ جانا ذوق اِس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہوگیا ؛ اب آہ آتشین سے بھی دل سرد ہوگیا ؛

دل سنبھالنا - بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح موحدہ مخلوط الہا - بیقرار دل کو قرار دینے کی تدبیر کرنا - آتش درد فراق آتش تڑپا رہا ہے مجھکو اک ہاتھ دل سنبھالے اک سے جگر سنبھالے ؛

دل سنبھلنا - بفتح سین مہملہ مخلوط النون و فتح

موحدہ مخلوط الہا۔ مضطرب دل کو قرار آنا۔ ذوق
دل گر کے نظر سے تری اُٹھنے کا نہیں ہی ۞ یہ گرنے
سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا ۞

دلسوز۔ بضم سین مہملہ و سکون واو مجہول و زاے
معجمہ۔ ہمدرد۔ غمگسار۔ ذوق کچھ سوز دل اپنا کسی
دلسوز کے آگے ۞ فرصت ہو تب غم کے حوالے
سے تو کیجئے ۞

دل سے۔ سچے دل سے۔ خالص طور سے۔ ناسخ مین ابھی ہوتا ہون حاضر جان سے
ای جان جان ۞ آپ اگر دل سے بلانے کا اشارا
کیجئے ۞ ذوق کبھی شیرین نہ دل سے کوہکن سے
کوہ کو کاٹا ۞ محبت یہ نہیں ہی زور بازو اسکو
کہتے ہین ۞

دل سے اُتارنا۔ بضم الف و فتح فوقانی
بیقدر کر دینا۔ آتش شمعون کو تو نے دل سے
پروانے کے اُتار ۞ آنکھون سے بلبلون کے
گلشن گرا دئے ہین ۞

دل سیاہ کرنا۔ بکسر سین مہملہ۔ دل کو بیدرد
و بیرحم بنانا۔ آتش اسقدر دل کو نہ کر اے ست سنگ
سیاہ ۞ زیب دیتی نہین اس کعبے کو پوشاک سیاہ ۞

دل سیاہ ہونا۔ دل کا بیدرد ہونا۔ ناسخ
جسطرح ہاتھ سیہ درہم و دینار سے ہین ۞ انقدر
سے ہوتا ہی دل زردار سیاہ ۞

دل سے پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون
واو معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ دل سے
گذری ہوئی حقیقت کا استفسار کرنا۔ غالب
کوئی میرے دل سے پوچھے تیرے تیر نیمکش
کو ۞ یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے
پار ہوتا ۞

دل سے دل ملنا۔ بکسر میم مہملہ۔ خوب
پیار و اخلاص ہونا آپس مین۔ ناسخ ملے جان
ہی نظر سے اگر نظر ملجائے ۞ مگر ہی لطف بڑا
دل سے دل اگر ملجائے ۞

دل سے دور ہونا۔ بضم دال مہملہ ثانی و سکون
واو معروف و راے مہملہ۔ دل کو کسی کا خیال
نہ رہنا۔ دل سے یاد کسی کی بھول جانا۔ ناسخ
غربت مین کیا حصول ہی نزدیک رہنے سے ۞
اہل وطن کے دل سے مین جب دور ہو گیا ۞

دل سے دھوان اُٹھنا۔ بضم دال مہملہ
مخلوط الہا و فتح واو مہملہ و الف کشیدہ و نون غنہ۔
آہ کرنا۔ ذوق اسقدر ہی جائے گا یہ اک دم سے
دھوان آہ کے ساتھ ۞ جب تلک بجھنے کا یہ
سوختنی خوب نہین ۞

دل سے کہنا۔ بفتح کاف معلوم ہاے ہوز۔
دل ہی دل مین منصوبہ یا تجویز یا معاملہ کرنا۔ ذوق
دل سے کچھ کہتا ہون مین تجھسے کچھ بولکتا ۞

دونون اک حال مین ہین رنج و مصیبت والے ؀

دل سے لاگ ہونا- بفتح لام مطلہ والف خفیہ- دل سے تعلق و بوٹ ہونا- ناسخ عشق کو کس کے دل سے لاگ نہین ہے کونسا گھر ہے جس مین آگ نہین ؀

دل سے لگی ہونا- بفتح لام مطلہ وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی معروف- دل کو انتہا سے مرتبہ کسی امر کا خیال یا کسی بات کی توجہ ہونا- ذوق مونھ سے لگا ہوا ہی اگر جام مے تو کیا ہے ہے دل سے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی ؀

دل سے ناچار ہونا- دل سے اختیار نہ چلنا- دل کے قابو مین ہونا- ناسخ مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ہے ای ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو ؀

دل سے نکلنا- بکسر نون مجہ- دل مین گنجائش نہ رہنا- آتش عہد کر لے تو تری طرح نہ پھرتے اغیار ہے اپنے دل سے نہ نکلی جو سمائی ہوئی ہے

دل شگفتہ ہونا- دل کا بشاش ہونا- ذوق ہم تنگ غنچہ پیکان و غنچہ تصویر ہے نہ دیکھا ہنا شگفتہ کسی بہار مین دل ؀

دل صاف ہونا- دل سے پچھلی کدورت و ملال رفع ہو جانا- ذوق پڑھے کتاب کے مضمون مین کیا کرو دل صاف ہے جو دل ہو صاف

ہے از روضۃ الصفا کھو و ناسخ [illegible] رکھنے مین جہان مین خوب و زشت [illegible] جب صاف بس عالم سے جھگڑا پاک [illegible] آتش صاف دل خاک ہوا اس کا کہ کینہ ہو [illegible] جب صلح کی باتون مین بھی شر کا پہلو ؀

دل قابو مین ہونا- بضم موحدہ وسکون واو معروف- دل کا اپنے بس مین ہونا- [illegible] ہوتا مین پرائے نہ کبھی اسے ترسخ ہے آہ میاں مرے قابو مین اگر دل ہوتا ؀

دل کا بخار- بضم موحدہ- دل کی اندرونی کدورت و ملال وغیرہ آتش بنتی ہے جان بہر حرارت سے عشق کی ہے کرتا ہون آہ کھینچ کے دل کا بخار دور ؀

دل کا بخار نکالنا- بکسر نون مجہ- رو کر یا بک کر یا گالیان کوسنے دیکر دل کی کدورت و ملال نکال ڈالنا- آتش دل کا مرے بخار نکالا ہے آہ نے ہے شعلہ تری سے تا بہ ثریا بلند ؀

دل کا حال- دل پر گذری ہوئی کیفیت- ناسخ قاصدا کیون کہون جو حال ہے میرے دل کا ہے خط کو آنکھون سے غرض کانون کو پیغام سے کام ؀

دل کا حوصلہ- بفتح حاے حطی وسکون واو مجہول و فتح صاد مہملہ و فتح لام مہملہ- توفیق

ہے۔ ذوق جگر اور دل کا جتنا وصل تھا گل گیا
سالہا تک کے تیر کا ہونا ترازو اسکو کہتے ہین ⁂

دل کا دھوان۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا
آہ گرم۔ ذوق اُڑا ئینگے دھوین آسمان مین یہ
چرخ گردان کے ⁂ اگر چکر دھوین نے دل کے
تیرے آسمان باندھا ⁂

دل کا غبار۔ بضم غین معجمہ۔ دل کی کدورت و
ملال۔ آتش ہوا تو پھر اُسے جاتے ہوئے نہین
دیکھا ⁂ غبار چشم دل یار کا غبار ہوا ⁂ ذوق ہو
صاف دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا ⁂ پردہ جو درمیان
تھو دل کے غبار کا ⁂

دل کا کچھ کہنا۔ بضم کاف عربی ثانی وسکون جیم
فارسی مخلوط الہا۔ دل کی خواہش محسوس ہونا کسی
فعل کے ارتکاب یا عدم ارتکاب کی نسبت ذوق
دل سے کچھ کہتا ہون مین مجھسے ہی کچھ دل کہتا ⁂
دونون اک حال مین ہین رنج و مصیبت والے ⁂

دل کا کنول۔ بفتح کاف عربی ثانی مخلوط النون و
فتح واو مہملہ اُردو استعارہ ہی مراد خاص دل سے
ہے۔ مگر یہ استعارہ کلام اساتذہ کے علاوہ تقریر مین
بھی مستعمل ہی اسلیے گویا ایک معین اصطلاح
ہوگیا۔ آتش ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین اک
آتش ⁂ کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول
پایا ⁂

دل کباب کرنا۔ بفتح کاف عربی دل جلانا ناسخ
ہجر مین آگ ہوگیا پانی ⁂ دلکو کردیا ہی کباب شراب ⁂

دل کباب ہونا۔ دل جلنا۔ ناسخ ہجر مین
کیا پیون شراب کہ دل ⁂ ہو رہا ہی کباب بی ذائقہ ⁂

دل کڑھانا۔ بضم کاف عربی و فتح ے سے ہندی
مخلوط الہا بالف کشیدہ۔ دل رنجیدہ کرنا۔ دل کو
ملول کرنا آتش دل کڑھاتی ہی نہایت نرگس بیمار ⁂
صدقے کرکے رنج روح اُسپر اُڑایا جا ہے ⁂

دل کو پتھر کرنا۔ دل کو سخت کرنا ناسخ یوسف
بن کو دکان سنگزن کو چھوڑیے ⁂ وادی وحشت
کو چلیے دلکو پتھر کیجیے ⁂

دل کو تعلق ہونا۔ بفتحتین و تشدید لام مہملہ
مضموم و سکون قاف معجمہ۔ دل لگا رہنا۔ کسی کی
خیر و خیریت ملنے کی خواہش دل سے متعلق
رہنا۔ آتش شاکر مشکر تعلق نہوا دل کو کبھی ⁂
یار و اغیار کے جھگڑے سے چھڑایا مجکو ⁂

دل کو تھامنا۔ بفتح فوقانی مخلوط الہا بالف کشیدہ
و سکون میم مہملہ و فتح نون معجمہ بالف کشیدہ۔ دل مضطر
کو بیقرار و منتشر و تہ و بالا ہونے سے روکنا۔ ذوق
ہم اُنکے زور کے قابل نہین ہین وہ شہ زور ⁂ جو
عشق مین دل مضطر کو تھام لیتے ہین ⁂

دل کو چوٹ لگنا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو
مجہول و تا سے ہندی و فتح لام مہملہ۔ دل کو صدمہ

ہونا۔ ناسخ چوٹ دلکو جو لگے آہ رسا پیدا ہو ؛ سر شیشے کو جو پہونچے تو صدا پیدا ہو ؛

دل کو دل سے راہ ہونا۔ اگر ایک شخص دل سے محبت کرے تو اسکی تاثیر سے محبوب کے دل مین بھی محبت پیدا ہونا۔ ناسخ دلکو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجیے ؛ اسپنے گھر بلا کے گھر مین اسطرح در توڑ لیجے ؛

دل کو سمجھانا بیقرار دلکو تسکین بخش خیالات سے ساکن کرنا۔ ناسخ ہنسکے بولا کہ یہ کچھ کام ابھی آتا ہوں ؛ اور اپنے دل بیتاب کو دم دیکر سمجھا ؛

دل کو گدگدانا بضم ... دو کاف فارسی۔ دل مین گستاخانہ و بیباکانہ خیالات پیدا ہونا۔ آتش پڑ چکے جب دست آ... ان ... کمر کے درمیان ؛ شوق وصل یار دلکو گدگدا کر رہ گیا ؛

دل کھولکر۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ اچھی طرح۔ خاطرخواہ۔ دل کے حوصلے کے موافق۔ آتش کیا جو غضب آگیا تو کیا دریا کو کوزے مین ؛ کبھی دل کھولکر رویا تو آیا جوش مین دریا ؛ غالب نے بندے لشتگی ذوق کے مضمون غالب ؛ گریہ دل کھول کے رہا تو بھی ساحل باندھا ؛

دل کھنچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و مخلوط النون و سکون جیم فارسی کشیدہ خاطر ہونا۔ کبیدہ ناخوش

و بیزار ہوجانا ذوق کھنچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل ؛ وا ہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا ؛

دل کھینچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و جیم فارسی۔ دل کو کشش سے اپنی طرف کرنا۔ کسی دلچسپ واقعہ یا حسن و جمال یا آواز خوش آیند کا۔ ذوق لبریک داز ان ناقوس و جرس باخندۂ قلقل نالۂ نے ؛ دل کھینچے مین ہان کوئی ہو ... نواے دلکش ہو ؛

دل کے آبلے پھوڑنا۔ بالف ممدودہ و سکون موحدہ و کسر لام مہملہ و تحتانی مجہول و ضم باے فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ جس شخص سے دل جلا ہوا سکے سامنے جلی کٹی باتین کرنا۔ آتش پانوؤن کے چھالے تو نذر خار صحرا کر چکے ؛ پھوڑیے اب چلکے پیش یار دل کے آبلے ؛

دل کی آگ بجھنا۔ بضم موحدہ و سکون جیم عربی مخلوط الہا۔ دلکی سوزش دفع ہونا۔ آتش رشک و عداوت کا دل مین فرو ہونا۔ صدمہ و رنج و غصہ سے جو شعلے دل مین اُٹھتے ہون انکا سرد ہونا۔ ذوق بجھنے کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی ؛ ہوگا زخت گور پہ میری چنار کا ؛

دل کی پھانس۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا بالف کشیدہ و سکون نون غنہ و مین مہملہ۔ رنج و تکلیف جو دل مین ہو۔ ذوق ہوگیا کاغذ سوزنچہ

سینہ سا ماہ دل کی ہو پھانس تمہی نکلی نہ سر سوزنسے

دل کے پھپھولے پھوٹنا - بفتح ہائے فارسی مخلوط الہا اول وضم ثانی وسکون واو مجہول وکسر لام معلا وتحتانی مجہول - کدورت ورنج باطنی کا جلی کٹی باتوں یا طعن وتشنیع سے اظہار ہونا - آتش ہے مہریا کا نہ گلا ہم سے ہو سکا ۔ پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے پڑے ہوئے ۔

دل کے پھپھولے توڑنا - اظہار رنج وکدورت کے لئے جلی کٹی باتیں کرنا - ذوق دل کے سارے پھپھولے توڑ دوں میں ۔ کسر باقی کوئی نہ چھوڑ دوں میں ۔

دل کے ٹکڑے ہونا - بضم تائے ہندی وسکون کاف عربی وکسر رائے ہندی وتحتانی مجہول - صدمہ یا رنج یا مہلک چیز کے کھانے سے دل پاش پاش ہونا - ناسخ وان وہ انگشت حنائی سے بہاتے ہیں ستارے یاں دل پر خون کے ٹکڑے ہیں مژہ کے تار سے ۔ ذوق کھاؤں میں الماس جو اس میں کیونکہ دل ٹکڑے نہو ۔ جو رگ پان ہو وہ مجکو شیر کا سا بال ہو ۔

دل کی رکاوٹ - بضم رائے مہملہ وفتح واو معلا وسکون تائے ہندی - آزردگی دلکی - ذوق قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہو تو کیوں ۔ رک رک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے ۔

دل کی طرح رکھنا - دل کی طرح عزیز رکھنا بفتح طائے حطی وفتح میں مہملہ وکسر زائے معجمہ وسکون ثانی وتحتانی معروف - پیار کرنا - عزیز سمجھنا - آتش دشمن کو جان کی دل کی طرح رکھ عزیز ۔ چڑک کو مال الاغنی میں آستین میں مار کو ۔

دل گردہ - بضم کاف فارسی وفتح دال مہملہ تاب وطاقت وتحمل - ناسخ رات دن دھڑکے عذاب حشر کے ہیں ۔ تیرا ہی دل گردہ ہی ۔

دل گھبرانا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وسکون موحدہ - دل نہ لگنا کسی کام میں دل کا گرمی یا تنہائی یا خوف یا عشق یا بے شغلی کے عالم میں مضطرب ہونا - آتش زلف مشکیں کے جو سودے میں ہی دل گھبراتا ۔ پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ ۔ غالب کیوں گردش مدام سے گھبرا نہ جائے دل ۔ انسان ہوں پیالہ وساغر نہیں ہوں میں ۔

دل لبھانا - بضم لام وفتح موحدہ مخلوط الہا بالف کشیدہ - فریفتہ کرنا دل کو - آتش عالم کا دل لبھاتے ہیں خال رخ حبیب ۔ سب کھر میں اپنے حصے میں بھونرے کنول تمام ۔

دل لگانا - بفتح لام معلا ثانی - (۱) کسی پر عاشق ہونا - دلدادہ ہونا - ناسخ دل لگایا ہی کہیں نام خدا تونے بھی ۔ ورنہ کیوں آگئے ہیں اوبت مجھے اشعار پسند ۔ آتش حسن سے دل کو لگا عشق کا

بیار تو ہو ❊ پھر یہ عتاب لب وسیب ذقن ہو کس لئے ❊ غالب دل لگا آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے ❊ عشق مین آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے ❊ (۲) دل کو مشغول کرنا کسی کام یا کسی مقام مین۔ ذوق جو ان قمارخانے مین بُت سے لگا چکے ❊ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ❊ ولہ لگا نہ اس بتکدہ سے مین تو دل جو ٹوٹتا ہی تو ٹوٹ کر رہا ❊ کیسا ہی کوئی خوش شمائل صنم ہو لیکن شکستنی ہی ❊

دل لگنا۔ کسی کام یا کسی مقام سے دلچسپی ہونا آتش سیر گلزار بہت کی نہ لگا دل بے یار ❊ خار اِس خو کا نہ ❊ نکہا نہ تو گل اِس بو کا ❊ ذوق دل کہان سیر تماشے مین مرا لگتا ہو ❊ جی کے لگجانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہی ❊

دل لگی۔ بفتح لام معلہ ثانی وکسر کاف فارسی تحتانی معروف (۱) دلچسپی وشغلہ۔ ناسخ خود بخود جی مرا اداس نہین ❊ دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہین ❊ آتش دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات تھی ❊ صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی ❊ ذوق بستر تو ہی یہی کہ نہ دنیا سے جی لگے ❊ پر کیا کرین جو کام نہ بے دل لگی لگے ❊ (۱) (۲) ناسخ بہر دو معنی سے کرتے ہو تم رقیبون سے اپنے ہو دل لگی ❊ کچھ فکر ہو مرے بھی دل بیقرار کی ❊

دل لوٹنا بضم لام وواو مجہول۔ دل کا فریفتہ

کسی پر آتش حق بجانب ہو جو موسیٰ کو تجلی بھائی جلوہ نا دیدہ دل گبر و مسلمان لوٹا ❊ دل بمعنی معروف دل لے لینا دلبری سے۔ اپنا دل دادہ کرلینا کو ولہ صف مژگان سے کہہ رہی ہو وہ چشم ❊ دل ملین جتنے بے تحاشا لوٹ ❊

دل مُردہ ہوجانا۔ بضم میم معلہ وسکون رائے معلہ وفتح دال معلہ وسکون ہائے مختفی۔ صدمہ یا کوفت یا کہن سال ہونے سے کوئی شوق دل مین باقی نہ رہنا۔ مردہ دلی۔ ناسخ ہوگیا ہی دل مرا مردہ کہان فکر سخن ❊ شعر خوانی کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیئے ❊

دل مسوسنا۔ بفتح میم معلہ وضم سین معلہ و واو مجہول وسکون سین معلہ۔ دل ہی دل مین رنج وغم کرنا۔ ناسخ رہ گیا مین مسوس کر دل کو نہ کب میسر مجھے مساس ہوا ❊

دل ملنا۔ بکسر میم معلہ باہم اخلاص ومحبت ویکدلی ہوجانا۔ ذوق رہے جون شیشۂ ساعت وہ مکدر دونون ❊ کبھی مل بھی گئے دو دل جو کدورت والے ❊ ناسخ آنکھین تو ملا لے ہو مگر دل نہین ملتا ❊ ساغر تو بہت خوب ہی مینا نہین اچھا ❊

دل مین آگ لگ اُٹھنا۔ برافروختہ ہونا۔ غصہ آنا۔ ناسخ پاس سے نظارۂ رخسار آتشناک سے

تک تک دشمنی کی دل مین شعلہ دراک سے ۔

دل مین آنا - کوئی خیال یا کوئی منصوبہ یا کوئی ارادہ ہونا۔ **آتش** ۔ دل مین آتا ہی کہ اک دن رو کے دعویٰ تو نہین ہر روز کہتے ہین کرانا کا تیین دو چار بند ۔

دل مین بسنا - بفتح وحدہ - دل مین کسی کا تصور ہر وقت رہنا - دل سے کسی کا خیال دور نہ ہونا ۔ **ذوق** ۔ آگے زمین تیری بستی تھین اور اب آنکھین تری ۔ خاک دل اپنا ہمیشہ کا قبرستان ہی رہا ۔

دل مین ٹھاننا - بفتح تاے ہندی مکسورہ اولا بالف کشیدہ و سکون نون مجہول و فتح ثانی بالف کشیدہ - دل مین کسی امر کو قرار دینا - ناسخ ۔ رنگ چلون تنت ہی اپنے دل مین ٹھانی ہے ۔ تری طرف سے ہزار ایسی بری لگاوٹ ہو ۔

دل مین جگہ پانا - بفتح جیم عربی و فتح کاف تازی و سکون ہاے ہوز - دل مین کسی کی گنجائش ہونا - مطبوع خاطر ہونا ۔ **غالب** ۔ وہ نالہ دل مین خس کے برابر جگہ نہ پائے ۔ جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب مین ۔

دل مین جگہ دینا - مطبوع خاطر رکھنا ۔ **ناسخ** ۔ دل مین جگہ نہ دے غم دنیا کو یہ توقف ۔ قدر رکھین ہو بہت شکوہ مکان بلند ۔ **آتش** ۔ داغ غم عشق کو دل مین جگہ دیجئے ۔ ڈھونڈیئے پیکر جو اس شہ کا تصور کو

دل مین جگہ کرنا - مطبوع خاطر ہونا ۔ **غالب** ۔ افسردگی نہین طرب انشاے التفات ۔ ہان درد بنکے دل مین مگر جا کرے کوئی ۔

دل مین جگہ ہونا - کسی کی گنجائش دل مین ہونا - مطبوع خاطر ہونا ۔ **آتش** ۔ آج تک ایسے جگہ دل مین نہین اپنے ہوئی ۔ یار کے دل مین بکلا ہو جو گھر کیونکر کرین ۔ **غالب** ۔ سب کے دل مین ہی جگہ میری جو تو راضی ہوا ۔ مجھ پہ گویا اک زمانہ مہربان ہو جائے گا ۔

دل مین چبھنا - نہایت مرغوب خاطر ہونا ۔ **ذوق** ۔ یون میرے دل مین چبھی ہو دندان کی اس کے تاب ۔ ہیرے کی جیسے کنی کسی کے جگر کو

دل مین چٹکی لینا - بضم جیم فارسی و سکون تاے ہندی و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف درپردہ آزار دینا کسی کو ۔ **ناسخ** ۔ پلیلو الہی اثر پیدا کرے فریاد مین ۔ چاہیے منقار جنگی لے دل صیاد مین ۔ **ذوق** ۔ تیر چٹکی مین لیا اس نے یہ جب ۔ رشک میرے دل مین کیا کیا چٹکیان لینے لگا ۔

دل مین چوٹ لگنا - دکھ صدمہ پہنچنا ۔ **آتش** ۔ چوٹ جو دل مین لگی اس کے سبب سے ۔ بے بہانہ خندہ کبک کو مین سنگ خلافی سمجھا ۔

دل مین چور ہونا - بضم جیم فارسی و سکون واو مجہول - ناگفتنی بات کا دل مین رکھنا اور منہ سے نہ نکالنا ۔ **ناسخ** ۔ بے سبب بے نہین آنکھین چرانا

وہ شم دیکھ دیکھ میری طرف سے اسکے دل میں چبھ سکے ؛

دل میں خیال رہنا ۔ تصور رہنا کسی کا ۔ ان کے اندر آتش ۔ دل میں رہتا ہی خیال چہرہ پر نور یار ؛ ماہ تو مہتاب سے رکھتا ہی یہ کاشانہ شمع ؛

دل میں راہ پیدا ہونا ۔ بفتح باے فارسی و سکون تحتانی مجہول و فتح دال مہملہ ۔ دل سے دل ملنا ۔ کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا ہونا ۔ آتش یار کے دل میں کب اس سے راہ پیدا ہو سکے ؛ آہ میں میری جو عالم گردن مغرور کا ؛

دل میں راہ کرنا ۔ کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا ۔ آتش آنکھ ملتے ہی خیال یار نے کی دل میں راہ ؛ دل ہی رہتا ہی مکان جسکا پتا معلوم ہو ؛

دل میں راہ ہونا ۔ دل میں محبت ہونا کسی کی ۔ آتش غیر حق کو میں سمجھتا ہوں خیال باطل ؛ آتش اک دل میں نہیں ہوتی ہی دو چار کی راہ ؛

دل میں رحم آنا ۔ بفتح راے مہملہ و سکون حاے حطی و میم مہملہ ۔ دل نرم ہونا ۔ دل میں ترس آنا ۔ ناسخ میرے نالے سنکے آتا تھا کبھی دل میں جو رحم ؛ روئی اب سد کھنے لگا ہی وہ ستمگر کان میں ؛

دل میں رکاوٹ ہونا ۔ آزردگی ہونا دل میں ۔ ذوق قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہو تو کیوں ؛ رک رک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے

دل میں سمائی ہونا ۔ بفتح سین مہملہ و کسر ہمزہ تحتانی معروف کسی بات کا عزم بالجزم ہونا ۔ آتش عمر کرتے تو تری طرح نہ پھرتے ای یار ؛ اپنے دل سے نکلتی جو سمائی ہوتی ؛

دل میں سوراخ پڑ جانا ۔ بضم سین مہملہ و سکون واو معروف و فتح راے مہملہ ۔ طعن و تشنیع کی گفتگو سنکر جواب نہ دینے اور ضبط کرنے کی تکلیف و خلش دل پر گذرنا ۔ آتش پڑ گئے سوراخ دل میں گفتگو سے ؛ بے کنائے کے نہیں اک قول اس قتالہ کا ؛

دل میں سوراخ کرنا ۔ سخنان طنز سے دل آزاری کرنا ۔ ذوق دل عاشق میں کرے کیونکہ نہ ماشق سوراخ ؛ سی الماس سے جاتا ہی یہ بیدھا گوہر ؛

دل میں غبار آنا ۔ دل میں کدورت آنا ۔ ناسخ جب آگیا غبار ذرا سا پہاڑ ہی ؛ کیا ہی وہ نہیں سرمہ کی احتیاج ؛

دل میں غبار بھر رہنا ۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا دل سے کدورت کا دفع نہ ہونا ۔ ناسخ بھر رہا ہی کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار ؛ شوق سے اب میرے سینے میں دیوار کھینچ ؛

دل میں غبار ہونا ۔ دل مکدر ہونا ۔ ناسخ مجھے اب صاف بھی ہو جائیں یار آپ سے آپ ؛ جسطرح ہی تری خاطر میں غبار آپ سے آپ ؛

دل میں قائل ہونا ۔ بکسر ہمزہ ۔ دل میں ماننا دل میں اقرار کرنا ۔ ناسخ ۔ دل میں کچھ قائل ہوا تقدیر کے نیرنگ کا ۔ سمجھا تابوت اُس اورنگ زیب کا گہوارہ ۔

دل میں کہنا ۔ دل ہی دل میں کوئی منصوبہ یا مکالمہ کرنا ۔ ناسخ ۔ انسان دل میں کہتے ہیں حیرت سے سب تھے دم بخود ۔ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے ۔

دل میں گرہ ہونا ۔ بکسر کاف فارسی و فتح رائے مہملہ و سکون ہائے ہوز ۔ دل میں کسی امر کی گتھی پڑ جانا ۔ کسی کدورت آمیز و کینہ آمیز خیال کا دل میں پائدار ہو جانا اور دل سے نہ نکلنا ۔ آتش ۔ گرہ تھی دل میں زبس حسرت ہم آغوشی ۔ فشار گور کا راحت مجھے عذاب ہوا ۔

دل میں گھر کرنا ۔ بفتح کاف فارسی ملفوظ الہا ۔ دل میں جانشین ہونا کسی کا ۔ کسی کے دل میں کسی کا تصور یا یاد ہر وقت رہنا ۔ ناسخ ۔ کر لیا ایسا بتان سنگدل نے دل میں گھر ۔ بن گیا ہے دل ہمارا اک شرارہ سنگ کا ۔ آتش ۔ کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دل میں کرنے دے ۔ نگین کو دیکھیے ہر عکس نام ہوتا ہے ۔ ذوق ۔ گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں ۔ ہم نے جانا تھا کوئی دن کا ہے مہمان دل میں ۔

دل میں گھر ہونا ۔ کسی کے دل میں کسی کی جگہ ہونا ۔ آتش ۔ بے ستون کو بنایا تو کیا ہوا ۔ شیریں کے دل میں گھر تو نہ فرہاد کا ہوا ۔

دل میں نقش ہونا ۔ بفتح نون و سکون قاف معجمہ و شین معجمہ ۔ دل میں اچھی طرح کوئی خیال کوئی صورت کوئی بات بیٹھ جانا ۔ آتش ۔ کس کس کے دل میں نقش ہوا روئے یار کا ۔ نیا کیا نگین کھدے شرف آفتاب میں ۔

دل میں ہونا ۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ پیدا ہونا ۔ ذوق ۔ خط بھیجے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ۔ پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ ۔

دل میں یاد رکھنا ۔ دل سے کوئی امر فراموش نہ کرنا ۔ ناسخ ۔ اپنے دل میں دونوں رکھتے ہیں برابر تجھکو یاد ۔ ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہئے ۔

دل میں یاد کرنا ۔ چپکے چپکے کسی کی یاد کرنا ۔ جی میں یاد کرنا بظاہر نام نہ لینا ۔ ناسخ ۔ حاجت نہیں ہے دل میں تجھے کرتا ہوں یاد ۔ کیا کروں سودے کا فی ایک : نا ہو گیا ۔

دل نرم ہونا ۔ بفتح نون و سکون رائے مہملہ و میم مہملہ ۔ دل میں رحم آنا ۔ ناسخ ۔ کیونکر مرے رونے سے دل نرم ہو اُس بت کا ۔ پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا ۔

دل ہارنا ۔ ہمت ہارنا ۔ دلیری جاتی رہنا کسی کام کی آمادگی میں دل کا پست ہو جانا ۔ آتش ۔ باہر

لباس سے تھے جو عشق کے جوے ہین ؛ دل پارے
تو جان سے گوہر کو ماں کرتے ؛

دل ہٹ جانا - بفتح ہاے ہوز و سکون تاے ہندی - نفرت ہو جانا - ناسخ ہٹ گیا ہے یہ کسی سیم و قسار سے دل ؛ کہ کبھی رخ نہ کرون گبرو مسلمان کی طرف ؛

دل ہلا دینا - بکسر ہاے ہوز خوف دلانا - آتش دل مرا نالۂ تکبیر ہلا دیتا ہے ؛ جتنے کافر ہین سمجھتے ہین مسلمان مجکو ؛

دل ہی دل مین یاد کرنا - بکسر ہاے ہوز و تحتانی اول معروف - در پردہ دل کے اندر کسی کو یاد کرنا اور اس یادگاری کا راز افشا ہونے دینا - ناسخ رشک سے لیتے نہین نام کہ سن لے نہ کوئی ؛ دل ہی دل مین تجھے ہم یاد کیا کرتے ہین ؛

دلی - بکسر دال مہملہ و تشدید لام مہملہ مکسور تحتانی معروف - دہلی کا دوسرا نام ہے ذوق ان دنون گرچہ دکن مین ہے بہت قدر سخن ؛ کون جائے ذوق پر دلی کی گلیان چھوڑ کر ؛

دم

دم - بالفتح (۱) قریب ذوق ہزار دم ہین آسے یاد تو نے دیکھا ذوق ؛ گیا وہ غیر کے گھر تجکو تال سکے کیسا ؛ آتش آنکھون کو رہے مد نظر مشتری دل ؛ دلال خریدار لگاتے ہین دم ناسخ گو کہ دم مین نالہ سا ہے تو مجھے ؛ پہ مدد سی مال دم رہے ہے ؛ (۲) جان - سکت ہمت نیو ذوق منصوبہ میرے مارنے کا کرتے ہین حریف ؛ اور مجھ مین مثل بازی شطرنج دم نہین ؛ (۳) نفس - سانس ذوق عمر پھر دیکھئے آتا بھی ہے دم یا نہین آتا ؛ الخ

دم اٹکنا - بفتح الف و فتح تاے ہندی و سکون کاف مہملہ - دم کا نکلتے وقت آکر یا سینے مین اٹک جانا - نزع کی حالت آتش صورت یار مین اٹکا دم بازپسین ؛ حالت نزع سے مشکل مری آسانی ہے ؛

دماغ - بالکسر و بالفتح (۱) طاقت - قوت - سکت ہمت تحمل - غالب دماغ عطر پیراہن نہین ہے ؛ غم آوارگیہاے صبا کیا ؛ ناسخ کب تلاش مال کا ہے ؛ جنون ہم کو دماغ ؛ گرچہ قسمت آہن زنجیر زر ہو جائیگا ؛ آتش معجون آب و گل ہی سے رہتے ہین مست ہم ؛ کسکو دماغ ہے مے یاقوت رنگ کا ؛ ذوق ہے نکہت ریحان کا دماغ اب کسے ؛ گھر بن ؛ آ ہی مرا ناک مین دم اور نیا دوپہ ؛ (۲) مشام آتش مذاق اسکو ہے جو چوسے لب شیرین جانان کو ؛ دماغ اسکا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخدان کو ؛

دماغ آسمان پر رہنا - کبر و نخوت مزاج مین رہنا - ناسخ آسمان پر اندنون رہنے لگا

دماغ کو پاہیے رنگ شفق نہ امزی تصویر کو ہے

دماغ پریشان کرنا۔ دماغ کو تکلیف پہونچانا بوے ناگوار سے یا شور و ہنگامے سے۔ ناسخ کیا پریشان غل سے کرنا ہی دماغ ہے کچھ خبر تماشہ کی بھی اے زاغ ہے

دماغ پریشان ہونا۔ دماغ کو تکلیف ہونا بوے ناگوار یا شور و ہنگامہ سے۔ ناسخ پُربو نکہت زلف صنم کے سونگھنے والے ہین ہم ہے بوے گل سے ہو دماغ اپنا پریشان باغ مین ہے آتش شخص کی طبیعت یار بن سامان عشرت سے ہے دماغ اپنا پریشان ہوگیا مینا کی قلقل سے ہے

دماغ تازہ ہونا۔ ٹھنڈی ہوا سے یا بوے خوشگوار سے یا اور کسی راحت رسان وسیلے سے دماغ کو آرام اور تازگی پہونچنا۔ آتش تازہ ہو باد بہاری سے نہ بلبل کا دماغ ہے الخ

دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ معنے ورا و زبان ہوجانا۔ ناسخ: تیغ اُسکے عارض تابان سے جو تشبیہ دی ہے چڑھ گیا چرخ نہم پر اب دماغ آفتاب ہے

دماغ خالی کرنا۔ اتنی بکبک کرنا کہ سامع کے سر مین یا خود قاری کے سر مین درد ہونے لگے۔ ناسخ: شیشے مین کرتا ہون خالی محتسب میرا دماغ ہے پنبۂ مینا سے کان اپنے کرون ناچار

ہند ہا آتش باغ عالم مین نہین کوئی کسی کی ... نہ دماغ اپنا کرے مرغ خوش الحان خالی ہے

دماغ خشک ہوجانا۔ دماغ مین تازگی باقی نہ رہنا بوجہ ضعف بیماری یا بسبب ضعف پیری کے یا غذاے مرغن نہ پہونچنے سے۔ ناسخ مثل ساغر خشک نا آتے تھا دماغ ہے بے شراب بزم خشک ہوگیا ہے

دماغ درست رہنا۔ بضم دال مہملہ و راے مہملہ و سکون سین مہملہ و فوقانی۔ قواے دماغ کا بحال رہنا۔ تکبر و غرور و غصہ وغیرہ ہونا۔ آتش وہی بہار کا عالم ہے باغ مین نہ تا حال پہچان ہوے چمن درست ہے

دماغ رکھنا۔ غرور اور ناز اور مزاج داری رکھنا۔ آتش جہان کی سیر دکھاتا ہے نشۂ صہبا ہے دماغ رکھتے ہین جمشید کا گدا سے ترت ہے

دماغ عرش پر ہونا۔ بفتح عین مہملہ و سکون راے مہملہ و شین معجمہ۔ غرور و نخوت ہونا۔ ناسخ اے ملک صورت نہ ہو کیون عرش پر تیرا دماغ ہے پہنچ تجھ تیری کرسی نے کیا ہی بام کوے آتش بہا ہے فرش کے اوپر دماغ اس شاہ خوبان کا ہے دل اپنا تمدیک سیکڑون کرسی نشین آیا ہے

دماغ فلک پر پہونچنا۔ بفتح فاے موحدہ و فتح لام مہملہ و سکون کاف عربی۔ غرور مباہات ...

ہو جانا۔ ناسخ دل اپنا ہوا ابھی دریا جو وہ گوہر بکا گئے ٭ دماغ پہونچے فلک پر جو وہ قمر ملجا سکے ٭

دماغ کا خلل۔ بفتح خائے معجمہ فتح لام مہملہ اول وسکون ثانی۔ دماغ کی قوتوں میں فتور آنا

دماغ بگڑ جانا۔ سودا و جنون ہونا۔ غالب بلبل کے کاروبار پہ ہین خندہ ہاے گل ٭ کہتے ہین جسکو عشق خلل ہے دماغ کا ٭

دماغ مین بو سمانا۔ بضم موحدہ وسکون واو معروف۔ غرور و نخوت ہونا۔ اپنے آگے دوسرے کو نہ گننا آتش کیا چمن شگفتہ ہین کیا بہار آئی ہے ٭ کیا دماغ بلبل مین بوے گل سمائی ہے ٭

دماغ نہ ملنا۔ غرور و نخوت ہونا۔ ناسخ رہو فصل گل مین سیر گلشن کو نہ جانا چاہیے ٭ ان دنون ناسخ دماغ باغبان ملتا نہین ٭ آتش ملتا نہین دماغ ہے گیسوے یار کا ٭ پھاندون مین مشک کا سوداگران ہوا ٭

دمباز۔ فریب دینے والا ذوق مردنیا ہے وہ دمباز جو دم اور زیادہ ٭ الخ آتش نہین دمباز ہم ہمکو نہ دم دے ٭ کرے جیسے ای یار اُس سے کر بیچ ٭

دم باقی نہ ہونا۔ تحتانی معروف۔ مردہ ہوجانا آتش دم نہیں باقی کسی مین تیری صورت دیکھکر ٭ ہے نرہ ہوا پرکشش حیرت سے اک بتا دہی ٭

دم بخود ہونا۔ بفتح موحدہ وضم خائے معجمہ و واو اشمام وسکون دال مہملہ۔ ساکت ہونا ناسخ دم بخود ہون تیرے ماتھے کا یہ ٹیکا دیکھکر ٭ لال ہوتی ہے زبان ناطقہ سیندور سے ٭ آتش جب نظر آیا کوئی رخسار آئینے سے ساف ٭ دم بخود میں رہگیا سکتے کا سا عالم ہوا ٭

دم بند کرنا۔ (۱) عاجز کرنا۔ غالب رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند ٭ برق کو دے رہا ہے کیا الزام ٭ (۲) خاموش کرنا۔ آتش دم بند اُسکا زمزمے نے میرے کر دیا ٭ آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی ٭ (۳) سانس روکنا۔ دم سادھنا۔ ناسخ ٭ دم مار و اگر غواص دریاے محبت ہو ٭ کہ غواصی مین اپنا دم شناور بند کرتے ہین ٭ (۴) انقباض خاطر۔ آتش ٭ سونے لیٹون مین تو دم کردے خیال یار بند ٭ الخ

دم بند ہونا۔ (۱) خاموشی وسکوت اختیار کرنا آتش انصاف سے وہ زمزمہ میرا اگر سنے ٭ دم بند ہو وے طوطی حاضر جواب کا ٭ (۲) عاجز ہونا ناسخ دم ہے بند آگے ترے تیغ صفاہانی کا ٭ قائل خلق ہے عالم تری عریانی کا ٭

دم بھر۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا۔ اتنی دیر جتنی دیر مین ایک سانس آوے۔ مجازاً تھوڑی دیر کو کہتے ہین ناسخ دم مرا گھبرا کے کرتا ہے سفر نہ آتا او۔ دم بھر نامہ بر ٭

دم بھرنا۔ کسی کی محبت و رفاقت کا پابند ہونا۔ آتش حباب آسا مین دم بھرتا ہون تیری آشنائی کا جو نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا۔ ذوق کہتا ہے گلے لگ کے مرے وہ دم خنجر ہے عشق کا بھر اسکے تو دم او زیادہ

دم پھڑک جانا۔ بفتح بائے فارسی و فتح رائے ہندی و سکون کاف عربی (۱) بیتاب ہونا۔ ناسخ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیے ایمرغ دل دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر ستیا دکا (۲) ذبح ہونا۔ آتش ترے تیر نگہ پر دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا نہ کی دلبستگی کس صید نے فتراک سے پیدا

دم تک۔ بفتح فوقانی جیتے جی۔ تا زندگی آتش یہ کہا نذری ہے دم تک عاشق دلگیر کے اس نشانے کو آزاد کر تھ لگے پر تیر کے

دم توڑنا۔ جانکنی۔ نزع کا عالم۔ احتضار آتش دم توڑتا ہے فرقت جانان مین اپنا کام کچھ کوہکن نہیں ہے جو کہسار توڑ ہے ناسخ کیون نہ دم توڑون کہ جس پہ دم نکلتا ہو مرا ناسخ ان دونو رقیبون کا وہ ہمدم ہوگیا

دم چرانا۔ بضم جیم فارسی۔ سانس کو روک کر مردے کیطرح پڑ رہنا ذوق اگر چہ مین مریض ہجر ہونگا تو سینگے جیتا ہے دم چراتا ہے وہ جب ملک اپنے آشنائے پہ میری تربت نہ دیکھینگے

دم چڑھ جانا۔ سفر یا دوڑنے کے سبب سے تیزی سانس کی ہوکر جلد جلد سانس آنا۔ ناسخ کرے تا کہ سرپا مجکو دبال ہے بوجھ اٹھانے کی جگہ چڑھ گیا مزدور کا آتش برگ گل رکھون ... بالائے سر دم چڑھے ہو صد من سنگ گران بالائے سر

دم خفا ہونا۔ بفتح خائے معجمہ۔ سانس تنگ ہونا گرنگی نفس ناسخ عشق میں یہ ہوکہ دم میرا خفا ہو ہے گھونٹتا ہے جو تو لی مست گلا مینا کا آتش تیرے کشتون سے جو صورت آشنا ہوجائے گا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہوجائیگا

دُم دار تارا۔ بالضم۔ دنبالہ دار ستارہ جھاڑو تارا۔ ذوق ظلمت عصیان سے تیری ہنگ شب روز حشر آفتاب اک تیز سے پر دُم دار تارا ہوگیا

دم دبانا۔ بالضم و فتح دال معنی ڈرکر بھاگنا ناسخ دُم دبا جاتے تھے جسکے سامنے شیر ژیان ہے نسیم روباہ و شغال اب اسکے ایوان مین نہیں

دم دینا۔ بالفتح (۱) فریب دینا۔ ناسخ گردش ... اس دم کو کہون تو ہے روا ہے وہ دم ایسا دیگیا مست دم مین بیدم ہوگیا ذوق دیتا ہے وہ ... جو دم ہو زیادہ شیشے کیطرح پھوسے ہین ہم

اور زیادہ ہ آتش دم دے انھین بھی وہ بُت
اِن کا بھی دل پکا دے ہم ہدکا دل اپنی شیخی
بگھارتے ہین (۲) کوئی شے دیکھ مین بکا نہ پنی
بھانک کر حضرت آتش اسی رعایت سے فرماتے
ہین دم دے انھین بھی وہ بُت اِن کا بھی دل
پکا دے انجم رحم کسی پکی ہوئی خولدار شے
مین موٹھ کی ہوا پہونچانا تاکہ وہ پھوس جائے حضرت
ذوق اسی رعایت سے فرماتے ہین دیتا ہی
وہ دمباز جو دم اور زیادہ شیشے کی طرح پھولے
ہین ہم اور زیادہ

دم رکنا- بضم را- سانس رکنا-
انقباض- آتش ساقی کے دو کھنچنے سے رکتا
ہی دم مرا انگور سے نوش آتا ہی کھنچنا شراب
کا غالب پھر وضع احتیاط سے رکنے لگا ہی دم
برسون ہوئے ہین چاک گریبان سیئے ہوئے ذوق
ہر نفس کوتا ہی ترک کر یہی سینے مین دم دیکھیے
لب تک خدا کیونکر مجھے پہونچائے ہی

دم روکنا- سانس روکنا- عاجز کرنا- آتش
وحشیان کرکے رہ دامن صحراؤن کا تنگ
مجکو نہ کرے دم نہ گریبان روکے

دم فنا کرنا- بفتح فاے معجمہ ہلاک کرنا مار ڈالنا آتش
دم فنا دیکھنے والون کے کیا کرتا ہی سیفی
عامل کو اشارہ ہی ترے ابرو کا

دم فنا ہونا- مرجانا- ہلاک ہونا- ناسخ
قاصدی کا دم تجھ سے اے صبا ہو جائے گا
یاد ہین حسرت مین دم اپنا فنا ہو جائے گا آتش
وعدۂ وصل کی شادی سے فنا دم ہوگا قتل
کر یاتھ پر اپنے نہ صنم ما کے ہاتھ

دمک- بفتحتین- چمک- تابش- غالب
رُخ روشن کی دمک گوہر غلطان کی چمک
کیون نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر مہرا

دم کرنا- بالفتح کچھ پڑھکر پھونکنا- ذوق
جو پڑھ کے سورۂ اخلاص دم کرون تو کہے
کہ دیکے دم مجھے اخلاص کیا جتاتے ہو ناسخ
معجزے سے مین جیا پر راست کہیئے یا مسیح
نام کسکا لیکے مجھپر آپنے دم کر دیا

دمکنا- بفتحتین چمکنا- ناسخ دمکتا ہی جو کندن سا
بدن ہر ایک حلقے سے تری جالی کی کرتی
مین ہی عالم کا مدانی کا

دم کھینچنا- بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون
تحتانی معروف و نون غنہ- موٹھ کے اندر کی
جانب سانس لینا- ناسخ جلتی ہی اُس بت کی فرقت
مین دلایا د بہار باغ مین تو بھی دم آتش نشان
دو چار کھینچ

دم کے ساتھ- بسکون فوقانی مخلوط الہا
تا زندگی- حین حیات- ناسخ تا زندگی رہا اگر

جھوم جھوم کے ساقی ملتے نہ تھے شراب جہاں اپنے
جم کے ساتھ ؛

دم گھبرانا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ خفقان
یا وحشت سی ہونا - ناسخ: دم مرا گھبرا کے کرجاتا
سفر گر نہ آتا اور دم بھرنا مر بر ؛ ذوق: گھبرانا
ہو یاد آیا ترا ہو کے ہم آغوش ؛ گھبرانے لگا
سینے میں دم اور زیادہ ؛

دم گھٹنا - بالضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون
کاف ہندی - گرفتگی نفس - انقباض ہونا دھوئیں
میں یا تاریکی میں ناسخ: کیا آج کیا ہے شب فرقت
نے اندھیرا ؛ گھٹتا ہے دم ای دیدۂ بیدار
سکے میں ؛

دم گھونٹنا - سانس کی آمد و شد کو روکنا - ذوق:
کہتا ہوں ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ سکے ؛
یہ قید مار ڈالیگی دم گھونٹ گھونٹ کے ؛

دم لینا - تھوڑی دیر کام کرنے کے بعد
سستانا - آتش: دم بھی اس مسافرائے دہر
لینے نہ پائے ؛ آج بھی یاں تو سن عمر رواں
ہے زین بستہ تھا ؛ ذوق: ترے اسیر جو صیاد کر لے ہیں
فریاد ؛ تو پھر وہ دم بھی نہیں زیر دام لیتے ہیں ؛ غالب:
دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ؛ پھر ترا وقت سفر
یاد آیا ؛

دم لینے کی فرصت - بضم فاے معجمہ و فتح
صاد مہملہ - بہت کم فرصت - اندک مہلت - ناسخ:
مجکو دم لینے کی بھی فرصت نہ دنیا میں ملی ؛ واں
شادیانہ کوچ کا نقارہ تھا ؛ ذوق: دمبدم زخم
کہ نہیں ہے دم لینے کی ؛ مجکو فرصت تری کب
تیغ نظر دیتی ہے ؛

دم مارنا - بالفتح (۱) بات کہنا ناسخ: تابہ دم مارے
کی کسکو بھلا تیرے حضور ؛ ہو گئی شمع تجلی سے
موسا خاموش ؛ ذوق: وہ قیامت ہے تری فوج
کہ روز محشر ؛ دم نہ مارے کبھی تن پاسکے جو
گھوڑوں کی صہیل ؛ (۲) لاف زنی - دعوی کسی
بات کا کرنا - آتش: آتش یہ کس کی چاہ کا دم بھرتے
ہو تم ؛ وہ دلربا ہے دشمن جان دوستداران ؛

دم میں آنا - فریب میں آجانا - ناسخ: عمر دم میں
کب آتا ہے ای قاتل مسیحا دم ہے ؛

دم میں دم رہنا - جان سلامت رہنا - زندہ
رہنا - آتش: دم میں دم جب تک رہا تیر سے جنون
ای جنون ؛ میں گریبان چاک بھی باندھے رہے
دامن رہا ؛

دم میں دم ہونا - زندگانی ہونا - جان کی
سلامتی ہونا - آتش: دم میں دم جب تک ہے
کانسین میں پڑے ؛ میرے آپ کے اتفاق
تن ہو جائے گا ؛ ذوق: مثال نے ہے مرا جب تک
کہ دم میں دم ؛ فغان ہے میرے سے لئے

سے لئے ؛

دم ناک مین آنا - سخت عاجز اور پریشان ہونا - غالب محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہی کہ موج بوے گل سے ناک مین آتا ہے دم میرا ؛ ذوق ہی نکہت ریحان کا دماغ اب کسے تجھ بن ؛ آتا ہی مرا ناک مین دم اور زیادہ ؛

دم ناک مین لانا - عاجز کرنا - ناسخ زلف شکین مجکو رہ رہ کر دلا جاتی ہی یاد ؛ لائی ہی اب نکہت گل کیون مرا دم ناک مین ؛

دم نکلنا - دم مرنا - موت آنا - جان کا جسم سے مفارقت کرنا - ناسخ لبس خیال ہی فرقت مین دم نکلنے کا ؛ یہی سبب ہی مرے گھر سے کم نکلنے کا ؛ آتش روح و قالب کی جدائی ہی جدائی میری ؛ دم نکلتا ہی جو تو نام سفر لیتا ہی ؛ ذوق تری گلی سے نکلتے ہی اپنا دم نکلا ؛ رہے ہی کیونکہ گلستان سے عندلیب جدا ؛ دم عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - ناسخ کیون نہ دم توڑون کہ جسپر دم نکلتا ہو مرا ؛ ناسخ ان روزون رقیبون کا وہ ہمدم ہوگیا ؛ آتش دم نکلتا ہی نگاہ چشم مست یار پر ؛ نشہ کا ڈورا بلاے جان ہی اس تلوار پر ؛ غالب ہزارون خواہشین ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ؛ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے ؛ ذوق ترے انداز سے سو سو طرح کے ناز پیدا ہون ؛ ترے ہر ناز پر سو سو کا دم اے ناز نین نکلے ؛

دم ہونٹون پر آنا - بہزدو واو مجہول وجہوو نون غنہ - جان بلب ہونا - عالم نزع - تشنا و آتش سوزش دل سے جلی لیکن زبان نے اُف نہ کی صورت تبخالہ دم ہونٹون پہ آکر رہگیا ؛

دن

دن بڑھنا - بفتح موحدہ و سکون راے ہندی مخلوط الہا - رات چھوٹی ہوکر دن کا وسیع ہونا - ناسخ اب تو شاید یار کے جوڑون کا ہوجائے حساب ؛ ہجر کا دن روز محشر سے دوچندان بڑھگیا ؛

دن بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا - تمام دن - ناسخ مین سرو صنوبر جو جلین دھوپ مین دن بھر ؛ وہ سرو روان سہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ ؛

دن بھرنا - زندگانی رنج و تنگدستی مین کاٹنا - ناسخ جنکی آغوش کو تم بھرتے نہین ؛ زندگانی کے وہ دن بھرتے ہین ؛

دن پہاڑ ہونا - بفتح باے فارسی و فتح ہاے ہوز و سکون راے ہندی - بڑا دن ہونا - دن کا بہت دیر مین ڈہلنا - دن کاٹے نہ کٹنا - ناسخ کیون ہوگیا ہی روز جدائی مجھے پہاڑ ؛ عاشق کو ہات ضرور مگر کوہکن نہین ؛

دن پھرنا - بکسر باے فارسی مخلوط الہا گردش کے ایام کا اچھے دنون سے بدلنا

ہونا۔ مصیبت کے دنوں کا بیتنا کمکر ایام نیک ہونا۔ غالب شاہ کی ہو فصل صحت کی خبر دیکھئے کب دن پھرین حمام کے۔ ناسخ ناسخ اپنے دن پھرینگے وحشت غربت مین اگر ہر آبلہ ہر ایک تو سے کا گھر ہو جائیگا ؛

دن پھیرنا۔ خدا کا کسی بندے کے بُرے دنون کو اچھے دنون سے مبدل کرنا۔ ناسخ پھیر دیگا دن ہمارے جب منقلب دہر کا ؛ داغ اطلس اپنے سینے مین درم ہو جائیگا ؛

دن چڑھے۔ بفتح جیم فارسی و کسر راے ہندی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول۔ خوب دھوپ پھیلنے کا وقت۔ ناسخ دمبدم ضعف بصر ایسا ہو ہے دیدار دوست ؛ دن چڑھے مجھ سے پڑھی جاتی نہین تحریر صبح ؛

دندانہ ڈالنا۔ بفتح ہر دو دال مہملہ۔ کسی آہنی ہتھیار کو اسطرح بد احتیاطی سے مستعمل کرنا کہ اسمین دانت بنجائین مثلاً چھری یا تلوار کی دھار مین یا پھل مین دانت ڈالدینا۔ آتش سر کو کٹواتی اگر مجھ سخت جان کی طرح سے ؛ ڈالدیتی آہن گلگیر مین دندانہ شمع ؛

دن ڈھلجانا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و سکون لام مہملہ۔ دن کا زوال ہونا۔ شام کا قریب ہونا دن کا کم ہونا۔ ذوق وہ صبح کو آئے تو کرون باتون مین دوپہر اور چاہون کہ دن ڈھلجائے تو اچھا ؛

دن رات۔ شب و روز۔ مراد ہر وقت سے۔ غالب ہے غرض نشاط کس روسیاہ کو اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے ؛

دن صاف گذر جانا۔ فاقہ ہونا۔ ناسخ دن اے چرخ ستمگر جب گذر جاتے ہین صاف تب کہین ملتا ہے روٹی کا کٹا سا چاند کو ؛

دن قریب آنا۔ بفتح قاف عربی و کسر راے مہملہ و تحتانی معروف عود کرنا۔ ناسخ کرنے لگے ہین برگ خزان خورش جنون ؛ شاید قریب آگئے دن بہار کے ؛

دن کاٹنا۔ زندگانی غم و اندوہ و مصیبت مین بسر کرنا۔ آتش کتنا ہی ہجر ہو مین اُس شمع رو کا دھیان ؛ تو روشنی کے شغل مین روز سیاہ کاٹ ؛

دن کٹنا۔ بفتح کاف عربی۔ زندگی غم و اندوہ و مصیبت مین گذرنا۔ ناسخ باندھون مین تیغ ابروے خمدار کا خیال ؛ یون تو نہ کٹ سکین گے یہ دن انتظار کے ؛ ذوق دن کٹا جایئے اب رات کدھر کاٹنے کو ؛ جب سے تو پاس نہین دوڑے ہے گھر کاٹنے کو ؛

دن کم ہوجانا۔ بفتح کاف عربی۔ دن تھوڑا

ہوجانا۔ ناسخ۔ چھوڑکر چہرے پہ زلفین معجزہ اُسنے
کیا ؛ ایک پل مین بڑھگئی رات اور دن کم ہوگیا ؛

دنگ ہونا۔ بالفتح و نون غنہ و سکون کاف فارسی۔ حیران ہونا۔ ذوق خسروا تونے کیا آج وہ جشن نوروز ؛ دیکھکر جسکے تجمل کو ہو جمشید بھی دنگ ؛

دن گھٹنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون تاے ہندی۔ دن چھوٹا ہوجانا۔ ناسخ۔ روے روشن ہجو وہی ہوگئی گو زلف دراز ؛ بڑھگئی رات مگر دن نہین زنہار گھٹا ؛

دن نزدیک آنا۔ بفتح نون معجمہ و سکون زاے معجمہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف و کاف عربی۔ زمانہ قریب آنا۔ آتش ہوتی ہی تن مین روح پیام اجل سے شاد ؛ دن وعدۂ وصال کے نزدیک آچلے ؛

دن ہونا۔ صبح ہونا۔ رات گذرجانا۔ ناسخ زعم مین اپنے لپٹکر یار سے سویا مین رات ؛ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے ؛

دنیا سے اُٹھ جانا۔ بالضم۔ مرجانا۔ ناسخ اعتماد اصلا نہین گو ہو جہان زیرنگین ؛ اُٹھگیا دنیا سے حاتم کو سلیمان چھوڑکر ؛ آتش دستہ دستہ مجھسا اُٹھگیا دنیا سے ہی ؛ بیکسی پھرتی ہی ماری ماری اندنون ؛

دنیا سے جانا۔ بالضم مرجانا۔ ناسخ جاؤن دنیا سے ترے جانے سے پہلے اے صنم ؛ جی میرا کفن ڈولی کی چادر کھولدے ؛

دنیا سے چلنا۔ بالضم مرنا۔ ناسخ چلے دنیا سے عبث خاک مین زرگاڑکے آپ ؛ آئیگا خاک نہ میراث مین اولاد کے ہاتھ ؛ ذوق جب مین دنیا سے چلا سرپہ یہ بولی حسرت ؛ تو اکیلا نہین ہمرہ ترے مین چلتی ہون ؛

دنیا سے دل اُٹھانا۔ تارک الدنیا ہونا۔ آتش زور کر توڑکے جان دل کو اُٹھا دنیا سے ؛ یہ وہ پتھر ہی نہین جس سے کوئی سل بھاری ؛

دنیا سے روانہ ہونا۔ مرنا۔ ناسخ اُس ستمگر سے نہ پایا میرے نامے کا جواب ؛ نامہ بر تنگ آکے دنیا سے روانہ ہوگیا ؛

دنیا سے سفر کرنا۔ مرنا۔ ناسخ ہمسفر ہوتا نہین محبوب مین کھولون کمر ؛ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہی ؛

دنیا سے کوچ کرنا۔ بضم کاف عربی و سکون واو معروف و جیم فارسی مرنا۔ ناسخ شل جرس ہی ہرزہ درائی عبث ولا ؛ دنیا سے کرگئے ہین میرے ہمزبان کوچ ؛

دنیا سے گذرنا۔ مرنا۔ آتش کہا مجنون نے دنیا سے گذرنا سنکے لیلیٰ کا ؛ کوئی آگے روانہ ہی کوئی پیچھے روانہ ہی ؛

دنیا کے تماشے - بفتح فوقانی وہ تماشا جو
دنیا میں ہر ایک کے پیش نظر ہیں۔ ناسخ
بھولینگے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ ٭ یاد
بیداری میں آئینگی یہ باتیں خواب کی ٭

دنیا کی ہوا - بفتح ہاے ہوز۔ دنیا کی خواہشیں
دنیا میں اگر جو سامان ضروری ہو اسکی طلب۔ آتش
نہ تو بھوکے ہوے تھے ہم نہ پیاسے پیدا ہو گئے
روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ٭

دنیا کی ہوا لگنا - دنیوی خواہشوں کا ہونا۔ ذوق
میں ہوں چکر میں لگی جب سے دنیا کی ہوا ہے عالم
میرا ہی بعینہ آسیاسے باد کا ٭

دنیا میں نام رہجانا - دنیا میں ناموری کی
یادگار کا باقی رہجانا۔ ناسخ نام رہجاتا ہے دنیا میں
تواضع کے سبب ٭ اپنے قامت کو خمیدہ
مثل خاتم کیجئے ٭

دنیا ہو اور تم ہو - بفتح الف وسکون واو
مجہول وراے مہملہ وضم فوقانی - ہمکو لطف دنیوی
یا دنیا کا ماحصل خاص تمہاری ذات سے ہے۔ غالب
غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں ٭ دنیا ہو یارب
اور مرا بادشاہ ہو ٭

د و

دوا کا مونھہ نہ دیکھنا - دوا دارو سے
قطعاً پرہیز و نفرت کرنا۔ آتش مر گئے پر نہ اثر جب شفا
کا دیکھا ٭ دردمندون نے ترسے مونھ نہ دوا کا
دیکھا ٭

دوالی - بالکسر و تحتانی معروف۔ ماہ کاتک کی
پندرھوین تاریخ جب اہل ہنود مٹی کے کھلونے
اور کھیلین بتاشے وغیرہ خرید کرتے اور شب کو
چراغوں کی روشنی کرتے ہیں اور جلا جوا بھی
اُس رات کو کھیلتے ہیں۔ ناسخ ہجوم رکھتے ہیں
جانبازیوں ترسے آگے ٭ جواریوں کا دوالی
کے جیسے جمگھٹ ہو ٭ غالب ع ہیں ایکی شب قدر
دوالی باہم ٭ الخ

دوب - بالضم وسکون واو معروف۔ ایک
قسم کی نازک گھاس جسے بالخصوص گھوڑے اور
علی العموم گاے بیل بکری چوپائے کھاتے ہیں۔ ناسخ
ملگئے نوخط ہزاروں خاک میں ٭ جابجا ہوگیوں نہ
سبزہ دوب کا ٭

دوپٹہ - بالضم واو اشمام و فتح باے فارسی و تشدید
تاے ہندی مفتوح وہاے مختفی - دوپاٹ کی
چادر ڈھائی گز سے تین گز تک لمبی تنزیب یا ململ
یا گاڑھے یا اور کپڑے کی جو عورتیں ہر وقت اوڑھے
رہتی ہیں۔ ناسخ دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ناتوان
ہوں کفن بھی ہو ہلکا ٭

دوپٹہ اوڑھنا - بضم الف وسکون واو مجہول
راے ہندی مخلوط الہا - دوپاٹ کی اوڑھنی اوڑھنا

تین گز کی لبی چادر ململ یا تنزیب وغیرہ کی اوڑھنا ناسخ
آج اوڑھا ہو دوپٹہ آسمانی یار نے ۃ میرے سرکو بھی
بلائے آسمانی چاہیے ۃ

دوپہر - بفتح باے فارسی وہاے ہوز نصف النہار
کا وقت ناسخ دوپہر سے ترے کوچے میں ہم آکر
بیٹھے ۃ ہوگئی شام نہ دیوار سے سایا اُٹھا ۃ آتش
ای تپ غم گور میں بیچل جوانی میں مجھے ۃ دوپہری
موسم گرما میں وقت آرام کا ۃ **ذوق** ہم برہنہ پا ہوئے
اور گرم پتھر زیر پا ۃ دوپہری سایہ ہی بیٹھے ہے دیگر زیر پا ۃ

دوپہر بجنا - بفتح موحدہ وسکون جیم عربی
نصف النہار کے وقت کا گھنٹہ بجنا۔ یعنی بارہ بجنا
دن کو۔ ناسخ اے روز فراق نیا ان ہوا ن ۃ تیرے ہی
دوپہر بجی ہی ۃ

دوپہر ڈھلنا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا
نصف النہار سے تجاوز کرجانا دن کا۔ دوپہر کی سی
حدت آفتاب میں نہ رہنا۔ زوال آفتاب۔ ناسخ
جو سوز ہجر وہ طول میں گویا ہی روز حشر ۃ برسوں سے
دوپہر نہیں ڈھلتی ہی ہجر میں ۃ

دوپہر کا وقت - بفتح واو معلوم وسکون قاف معجمہ
و فوقانی - وقت نصف النہار - ناسخ اب تو نالو
کوے جانان میں اثر کا وقت ہی ۃ جل رہے ہین
دھوپ میں ہم دوپہر کا وقت ہی ۃ

دو ٹکڑے کرنا - بضم تاے ہندی و کاف
عربی و کسر راے ہندی و تحتانی مجہول - دو پارہ
کرنا تیغ یا خنجر سے کسی کو آتش کیا اک آن میں
تیغ قضا نے صاف دو ٹکڑے ۃ گمان ہی گیا
دشمن کو آتش اپنے جوشن کا ۃ

دو چار - چند۔ متعدد۔ ناسخ ظاہرا گردش گردون
ہی ہنڈولے کیطرح ۃ پست دو چار زمانے میں
ہین دو چار بلند ۃ

دو چار روز - بضم راے مہملہ وسکون واو مجہول
و زاے معجمہ - چند روز - قلیل ایام - **آتش** مہمان
بہار باغ ہی دو چار روز کی ۃ چند سے ہی دور
دو شراب طہور کا ۃ

دو چار کے ہاتھ جانا - مستعمل ہوجانا
کسی شے کا - آتش روے زیبا نہ دکھایا کرین
ہر ایک کو آپ ۃ قدر اُس شے کی نہیں جو گئی
دو چار کے ہاتھ ۃ

دو چار گھڑی کٹنا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا
و کسر راے ہندی و تحتانی معروف - گھڑی ساعت
ہونا کسی کا - قریب مرگ ہونا - آتش شب ہجران
کی درازی کا گلا کیا کیجے ۃ خضر کی عمر بھی دو چار
گھڑی کٹتی ہی ۃ

دو چار ہونا - چار آنکھیں ہونا کسی سے ناسخ
خیال میں بھی اگر خواب سے دو چار ہوا ۃ
شب فراق سے میں کیا ہی شرمسار ہوا ۃ آتش

بوسۂ لب مین دوچار تیر مژگان دل ہوا وہ نیش کھایا
ہے سنے شہد کے زنبور کا ؛ غالب اسے کون دیکھ
سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ؛ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہین
دوچار ہوتا ؛

دو دن - قلیل مدت - ناپائدار زمانہ - ناسخ ہم
اسکو جراحت برسون - سمجھے ہین دو دن تو نہ ہنسنے دے
نہ سہی بہر خدا ظالم دہان زخم خندان کو ؛

دو دن کی زندگی - حیات مستعار - حیات
ناپائدار - ناسخ زیست دو دن کی ترے سایے
مین گذری یہ فروش ؛ غیر میخانہ نہین کوئی بھی مجکو
گھر پسند ؛ آتش دو دن کی زندگی مین سب سے ہم
مرے ہوے ؛ جوش جنون نے زرد کیا جب
ہرے ہوے ؛

دودھ پینا - شیر نوشی کرنا - آتش ساقی دھان
رکھ بچے ساغر کشی سے تو ؛ یہ کیا پیے وہ دودھ
جو پیکر ابل چلے ؛

دودھ خشک ہونا - عورت کی چھاتی مین
دودھ باقی نہ رہنا - ناسخ کون پانی حلق مین آ سکے
ہوائے وقت نزع ؛ جسکے ہوتے ہی تو اندشیر مادر
خشک ہو ؛

دور - بضم دال مہملہ و واو معروف - کلمۂ بیزاری -
مطلب یہ کہ یہان سے چلا جا - سامنے سے ہٹ
جا - ذوق بعد مردن آپ کے رونیکو سنکر گور دور ؛
جیتے جی کہتے ہو جب صورت تری در گور دور ؛ **دور** - د
ال مہملہ مفتوح زمانہ - ذوق ساقی زمانہ دور مین
کب آنکھ چرا سکتا ہو ؛ رات بھر گردش کرتے
رہیں یہ جام شراب ؛

دور آنا - دال مہملہ مفتوح ساغر شراب کا محفل
مین گردش کرتے کرتے اپنی باری سے سب
کے قریب آنا - غالب مجھ تک کب انکی بزم مین
آتا تھا دور جام ؛ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو
شراب مین ؛

دوراہا - بالضم - وہ مقام جہان سے دو راستے
دو طرف جاتے ہون - آتش کعبے سے دیر
دیر سے کعبے کو جا پہنچے ؛ کیا کیا نہ اس دوراہے
مین ہم پھیر کھا چکے ؛

دور بھاگنا - بالضم متنفر ہونا - کسی سے
نفرت کرنا - ناسخ بھاگتے تھے دور صورت دیکھکر
کیون بدن سے اب بدن نزدیک ہی ؛

دور پھینکنا - فاصلے پر پہونچا دینا - بالکل علٰحدہ
کر دینا - ناسخ پھینکا ہو دور تیر کو غصے سے یار نے
رخسار کیطرف لب سوفار دیکھکر ؛ آتش کوچے
سے یار کے نہ صبا دور پھینک اسے ؛ مدت
کے بعد آئی ہو خاک اپنی راہ پر ؛ ذوق ہم گئے
جسکی طرف جون گل بازی اس نے ؛ پاس آنے
نہ دیا دور ہی پھینکا ہمکو ؛

دور چلنا - بفتح دال مہملہ - دورۂ ساغر ہونا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے - آتش
چشم مستانہ کی گردش کے تصور مین ہی دل
غفلت انجام ہی جب دور چلے ساغر کا

دور دور پہونچنا - بضم ہر دو دال مہملہ و واو معروف مقامات دور دراز پر پہونچنا - شہرت ہونا - آتش
ملاحت کا تمھاری دور دور افسانہ پہونچا ہی
چمن سے باغبان نے کھود کر پھینکا ہی سوسن کو

دور دور رہنا - بر دو دال مہملہ مفتوح - ز[illegible] ہونا - چڑھی بارگاہ ہونا - سیاہ و سپید کا اختیار ہونا - آتش
فصل گل ہی شیشہ و پیمانہ کا ہی دور دورہ
خانقاہین بند ہین میخانے کا دربار ہی - ناسخ
ہوا ہی مدتوں سے حسینوں کا دور دورہ کچھ آج
سے زمانے مین دور قمر نہین

دور سے دیکھکر بھاگنا - بالضم نہایت خائف و ہراسان ہونا - ناسخ
شبہ ہو جاتا ہی تیری زلف کا شانہ انھین
بھاگتے ہین سانپ کو سب دیکھکر جو دور سے - ذوق
ہم وہ مجنون ہین کہ گرد رم آہو کیطرح
بھاگے ہی دور ہی سے دیکھکے صحرا ہمکو

دور کا مضمون - بالضم - بلند مضمون - وہ مضمون جو تلاش و فکر سے ہاتھ آئے - وہ مضمون جو ہر ایک کو نہ سوجھے - ناسخ
کرتا ہون رنج دوری جانان مین فکر شعر
مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دور کا

دور کرو - جانے دو - اس ذکر سے باز آؤ - آتش
پڑا ہی ہو دور کرو مونھہ نہ مرا کھلواؤ
غافل ذخم جگر کا نہین مرہم پیدا

دور کھنچنا - کبر و نخوت کرنا - آتش
حسن مین پہلو سے خورشید کے گردون بے گا
دور کھنچتا ہی بجا دستہ بان کیا کیا - ذوق
کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند چودھویں کا
کہ دور آپکے کھینچے بہت ہی سر چڑھکر

دور کی افواہ - مشتبہ خبر جو فاصلے دور دراز سے سُنی گئی ہو - آتش
چھوڑ کر عشق صنم زاہد نہین مفتون حور
کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا

دور کی سوجھنا - بہت بلند فکری - نہایت تلاش - ناسخ
کیا دش کی ساقین ہین تری ساقون کے نزدیک
ہر چند کہ سوجھی ہین بیان دور کی ساقین

دو رنگی کرنا - حرکات یا سکنات یا معاملات یا مکالمہ یا قول و قرار وغیرہ مین ایک بات نہ کہنا یا ایک رنگ پر قائم نہ ہونا - ناسخ
کیون دو رنگی گل رعنا کیطرح کرنے لگے
گل رخ ابھی تو تری سبزے کا آغاز نہین

دو روز کا مہمان - زیادہ قیام نہ کرنے والا

دنیا سے فانی کا باشندہ جسکی زندگی کبھو نہین آتش
موت کہبے رہین گبر و مسلمان آئی ؛ روح قالب
عنصری دو روز کی مہان آئی ؛

دورہ تمام ہونا۔ اس صف حاضرین کی انتہا کی
نشست جو کسی مقام پر حلقہ در حلقہ بیٹھی ہو اس کام
کا جو حاضرین محفل کی خاطر مدارات سے متعلق ہو
ابتدا ے صف سے انتہاے صف تک انجام
پانا۔ آتش بلاے بزم جہان ہر وہ چشم کی گردش
نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہی ؛

دور رہو۔ بالضم کلمۂ بیزاری۔ مطلب یہ کہ سامنے
سے ہٹ جاؤ۔ یہان سے چلے جاؤ۔ ناسخ سے
دست دراز اپنا جنون دور رہو ناصح ؛ آجائیگی
سر سے ابھی دستار گلے مین ؛

دَور ہونا۔ دال مہملہ مفتوح۔ زمانہ ہونا۔ آتش
ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی ؛
وہ لوگ زیادہ ہون جو جھک جاتے ہین کم سے ؛

دُور ہونا۔ دال مہملہ مضموم واو معروف۔ جدا ہونا۔ علیحدہ
ہونا۔ فاصلے پر چلے جانا۔ آتش یارب، برا ہو
اختر بخت سیاہ کا ؛ اس چاندنی مین ہم ستاروں
سے دور ہون ؛

دوڑا آنا۔ بالفتح جلدی جلدی قدم اٹھا کے
چلے آنا۔ ناسخ آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے
دوڑے آ گئے ہین لاکھ بار درخت ؛

دوڑانا۔ بالفتح کسی کو کہنا کسی طرف تیز قدم
کرنا۔ زود رفتاری کا باعث ہونا۔ آتش شعر
ہے غار مین تا چند رہون سرگردان ؛ بس منزل
شب ہے دوری منزل دوڑا ؛

دوڑ پڑنا۔ بالفتح یکایک کسی مقام کی طرف
بہت جلد قدم اٹھا کر چلنا۔ ناسخ آمد آمد جو سنی
میرے سہی قامت کی ؛ باغ سے دوڑ پڑے
سرو و صنوبر باہر ؛

دوڑ چلنا۔ بالفتح تیز گام ہونا چلنے مین۔ ذوق
ع پیری نے بھلا یا دوڑ چلنا کودنا ؛ اسے
طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کودنا ؛

دوڑ کر لے آنا۔ بہت جلد قدم اٹھا کے پہنچ
جانا اور لے آنا۔ ناسخ ہمدمو فرش میں ہو لیکن
دوڑ کے تم لے آؤ ؛ ابھی نزدیک وہ ظالم ہی
کہین دور نہین ؛

دوڑ کے چلنا۔ تیز گام ہونا چلتے وقت۔
بہت جلد چلنا۔ آتش آج سے کچھ دو نہین راہ
ہو رکھتے دو گام ؛ گر دی پڑ تے ہین بہت دوڑ کے
چلنے والے ؛

دوزخ مین پڑنا۔ بالضم و سکون واو بعمل
و فتح زاے معجمہ۔ واصل جہنم ہونا۔ ذوق دو زخ
مین بھی پہن تو نہ سیہ ہو لکی سرشت نہ آتش
مین ہیچ و خم ہین رسن کے جلے ہوے

دوزخ مین ڈالنا۔ اللہ تعالیٰ کا گنہگارون کو عذاب جہنم مین گرفتار کرنا ناسخ ؎ اس گنہ پر منتقم دوزخ مین مجکو ڈالتا ہے کوچۂ جانان کے ہوتے گر مین جنت مانگتا ہے غالب ؎ طاعت مین تا رہی نہ وانگبین کی لاگ ہے دوزخ مین ڈالدو کوئی لیکر بہشت کو ہے

دوست بننا۔ بالضم اپنے کو حرکات وسکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ غالب ؎ یہ کہان کی دوستی ہی جو بنے ہین دوست ناصح کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا ہے

دوست رکھنا۔ بالضم وسکون واو و سین مہملہ و تاے فوقانی۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ ناسخ ؎ یون نہ تو آئینۂ دل کو مرے دے دے پٹک ہے دوست رکھتے ہین حسین اپنی قفنہ گر آئینے کو ہے

دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا نہایت عزت کسی کی کرنا ناسخ ؎ زندگی چشم جہان مین خوار رکھتی ہو دلا ہے دوش پر سب نے لیا جب آدمی بیدم ہوا ہے

دو قدم آگے ہونا۔ سبقت لیجانا۔ کسی سے بڑھکر ہونا۔ غالب ؎ عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہین ہم آگے ہے کہ اپنے سایے سے سر پانون سے ہے دو قدم آگے ہے

دو قدم جانا یا چلنا۔ تھوڑی دور جانا ناسخ ؎ دو قدم غربت سے گر سوے وطن جاتا ہون مین ہے پانون شل ہو جاتے ہین دیوار بنجاتا ہون مین ہے ناسخ ؎ دو قدم جسدم چلا خون ہو گئے دو چار کے ہے کیا تری رفتار نے سیکھے چلن تلوار کے ہے

دو کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ ناسخ ؎ پنجہ اسکا کیون نہ پھیرے پنجۂ خورشید کو ہے دو کرے جب ایک انگلی کا اشارا چاند کو ہے

دو گھڑی۔ دو ساعت۔ مراد تھوڑی دیر سے ہی آتش ؎ یار کے دل مین کدورت آئی ہی مٹتے تو ہین ہے دو گھڑی دل کھولکر رونے کی فرصت مانگتا ہے

دولت اڑانا۔ بالفتح و فتح لام مہملہ۔ اندوختہ مال و متاع کو اسراف مین صرف کر ڈالنا ذوق ؎ غنچہ خندان نہو کیون کرکے زر اپنا بر باد مہکتا ہی یہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے ہے

دولت کے مزے۔ لطف دولت۔ نتیجہ تمول۔ ذوق ؎ کر آڑا نے ہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے ہے

دولت والا۔ زر دار۔ متمول۔ ذوق ؎ کہتا لاکہ خدائی مین ہون دولت والے یار الفت ہون جو بندے ہین محبت والے ہے

[illegible] دولھا دولھن - بالضم [illegible]
[illegible] - نوشاہ و دولھن - ناسخ وصل ہو [illegible]
[illegible] پھر کر دل نکل آیا مرا ؂ ہو گیا دولھا عجب
[illegible] دولھن میں آئینہ ؂ ذوق دولھا دولھن کی
[illegible] صورت سہاگ کی ؂ آیا ہے اک سہاگ کا جوڑا
[illegible] آسمان ؂ آتش حضرت کدہ عاشق و معشوق
[illegible] باغ ؂ دولھا ہی بلبل نہ تو اک شب دولھن
پھول ؂

دونا - بالضم و سکون واو معروف - دوگونہ
دوچند ناسخ آ گئے تھی امید وصل اب بیم ہجر ؂
غم ترے آنے سے دونا ہو گیا ؂ آتش ہوتا ہے
گل کے سونگھنے سے دونا گرفتہ دل ؂ بحر سیاہی
[illegible] کم اس بوستان میں ہے ؂

دونالی بندوق - بالفتح موحدہ و ضم دال مہملہ و
سکون واو معروف - وہ بندوق جس میں دو نالیں
ہوں آتش ہمارا ہے دونالی بندوق سے وہ [illegible]
[illegible] کا کام دو سے قاتل کے نال کرتے ہے ؂

دونون - بالضم و سکون واو مجہول و ضم نون مع
سکون واو مجہول - اس شکل میں نون دو ہیں -
[illegible] ذوق ہے یوں شیشۂ ساعت وہ کمر
[illegible] دیکھی مل ہی گئے دو دل جو کدورت والے
[illegible] سے ملے برابر ہونا - نفع و نقصان
[illegible] ناسخ کسی [illegible]

[illegible] کسی [illegible]
ناسخ [illegible] پہلے [illegible] ؂

دونی - بالضم و سکون واو معروف و تحتانی معروف
دوچند چیز مؤنث ہو ناسخ خط سے دونی ہو گئی
اسکے دہن کی آب و تاب ؂ خضر کے فیض قدم
سے آب حیوان بڑھ گیا ؂ آتش ہو گئی دو نشہ
نشے کی دونی ہوا ہے وصل ؂ کیا [illegible] شراب
پینے سے ہونٹ غلط ؂

دووقت ملنا - بالضم و فتح واو و سکون
قاف مجرد و تائے فوقانی - دن کا ختم ہونا اور رات
کا آغاز - شام ہونا - ناسخ دو وقت مل رہے ہیں
پھنساؤ نہ مرغ دل ؂ لٹکاؤ زلف کو نہ سر شام
دوش پر ؂

دوہائی دینا - بالضم و تحتانی معروف - فریاد
کرنا کسی فریاد رس کا نام لیکر - فریاد [illegible]
نالہ اس شور سے کیوں میرا دوہائی دیتا ہے ؂ [illegible]
گر بجے اونچا نہ سنتا ہی [illegible] ؂

دوہائی ہے - فریاد ہے - آتش اشتیاق [illegible]
میں جان لب تک آئی ہے ؂ حق نے ستم [illegible]
حسن کی دوہائی ہے ؂

دوبیج - بالضم و کسر [illegible] بسنتی [illegible] کی
تقسیم دو صورت [illegible]
ہیں - ایک [illegible]

دوسری تاریخ کو دوج کہتے ہین رویت ہلال ہو جائے یا کہ کی دوج کو ہوتی ہے۔ آتش تمہاری ہجر کے کج پر تھا دوج کا دھوکا ٭ سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا ٭

د ھ

دھار۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ (۱) پانی یا لہو یا اور رقیق چیز کی مسلسل روانی بلندی سے پستی کی طرف۔ ناسخ بار غم بحر محبت مین شناور کو نہین ٭ دھار مین ہلکی ہے کشتی لب ساحل بھاری ٭ (۲) دم تیغ یا دم خنجر وغیرہ ناسخ کھلوائی فصد یار نے مین قتل ہو گیا ٭ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے ٭ آتش چھیڑ سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف ٭ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر ٭

دھارا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ دریا کے منجھدار کے وسط کی روانی آب۔ ناسخ رعد کو نسبت ہے بلا کیا چشم دریا بار سے ٭ ایکدم روئے کنارے بہ چلا دھارا ہوا ٭

دھار بند ہو جانا۔ دھار کند ہو جانا سحر کی تاثیر سے دھار کا کاٹ نہ کرنا تاثیر افسون سے۔ ناسخ تیر سے ابرو کے کسی صورت نہین ممکن پناہ ٭ سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند ٭

دھاک۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و سکون کاف عربی۔ رعب ہیبت۔ آتش مرد سے بہتر ہے نام مرد کا یہ مثل ہے پہلوانی سو ہے رستم کی تیغ دھاک ہی کا ٭

دہانا۔ بفتحتین آہنی سلاخ کسیقدر خمدار جسکی دونون جانب بھی دو سلاخین چپان ہوتی ہین ان چسپیدہ سلاخون مین آہنی حلقے لگے ہوتے ہین آہنی حلقون مین لگام کا چرمی تسمہ لگا ہوتا ہے اس آلۂ آہنی کا وہ جزو جو کسیقدر خاردار ہے گھوڑے کے مونھ مین زبان کے اوپر رہتا ہے گھوڑے کی بدلگامی کے وقت جسوقت لگام کو کھینچتے ہین تو وہ خاردار سلاخ گھوڑے کے جبڑو کو تکلیف پہونچاتی ہے اور اس تکلیف کی وجہ سے وہ اپنی بدلگامی بھول کر سیدھا ہو جاتا ہے۔ ناسخ جہان تار نفس ٹوٹا گیا میدان ہستی سے ٭ دہان توسن عمر کا یہ دہانا ہے ٭

دھانی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ سبز رنگ جو دھان کی پتی کے رنگ سے مشابہ ہو۔ آتش وہ کھیت دیکھ کر بوئینگے اپنی کشت کو دہقان ٭ خط اس محبوب کے رخسار گندم گون کا دھانی ہے ٭

دھبّا۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا و فتح موحدہ مشدد۔ داغ۔ غالب رات پی زمزم پہ مے اور صبحدم ٭ دھوئے دھبّے جامۂ احرام کے ٭

دھبّا لگانا۔ داغ لگانا۔ آتش بے داغ ہونے نے رُخ پُر نور یار کے ٭ داغ جبین کا

دامکو دھبّا لگا دیا ؛

دھبّا لگنا - عیب دار ہونا - داغ لگنا - آتش
پٹکی بگڑی ہو اس قاتل کی کیا تشبیہ دون ؛ داغ
کا دھبّا لگا ہی لالے کی دستار پر ؛

دھتورا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وضم تا ے
فوقانی وسکون واو معروف - ایک قسم کا گول
گول پھل ہی جسکے پوست پر خار ہوتے ہین اور
اسکا تخم قدرے قلیل کھایا جا ئے تو نشہ کرتا
ہی اور سر پھر آتا ہی زیادہ کھایا جائے تو ہلاکت
کی نوبت پہونچے - ناسخ جکو سودائی بناتا ہی دکھا
آنکھین ؛ تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام
سے کام ؛

دھج - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا - وضع - ناسخ
ہین حسین اور بھی پہ تجھ مین ہی ہر بات نئی ؛ دھج
نئی وضع نئی گات نئی بات نئی ؛

دھجّی - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وجیم مشدد - کپڑے
کی چٹ پتلی سی - ناسخ یاد گیسو مین ہوا میرا یہ دھجی
سا بدن ؛ مجھپہ پھبتی کہتے ہین مو بافِ ہی گیسو نہین ناسخ

دھجیان اُڑانا - پارہ پارہ کرنا کپڑے کو - ناسخ
گر نہین ہی جیب سینے کی اُڑادین دھجیان ؛
فصل گل مین کس لئے دست جنون بیکار ہی ؛

دھجیان اُڑنا - پارہ پارہ ہونا کپڑے کا - ناسخ
پیرہن کی نوجوانی مین اُڑی تھین دھجیان ؛

جسم گل مین کیا مری آتی ہوئی پیری ہوئی ؛

دھجیان لینا - پارہ پارہ کرنا کپڑے کا چاک
چاک کرنا کپڑے کا - آتش موسم گل مین بدن کو
کپڑے پھاڑے کا ٹینگے ؛ دھجیان لینے کے
قابل پیرہن ہو جائیگا ؛

دھرا جانا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا - گرفتار ہونا
مبتلا ہونا کسی آفت مین - آتش اسیر ہم ہوے سود
ہوا سے آتش ؛ دھرے گئے دل خانہ خراب
کے بدلے ؛

دہریا - بالفتح وکسر را ے مہملہ - جو شخص اللہ تعالیٰ
کے بقا اور دنیا کی فنا کا عقیدہ نہ رکھتا ہو بلکہ
اسکا یہ عقیدہ ہو کہ یہ دنیا ہمیشہ اسی طرح پر تھی
جیسی کہ اب ہی اور ہمیشہ رہیگی اور اسکا کوئی خالق
نہین ہی - آتش منکر ہین ذات صانع عالم کے
دہریے ؛ نافہمون کا عمل ہی نقطۂ لا آلہ پر ذوق
زال دنیا ہی عجب طرح کی علامہ دہر ؛ مرد دیندار
کو بھی دہریہ کر دیتی ہی ؛

دھڑکا - بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وسکون را
ہندی - خوف - اندیشہ - ناسخ ہو نہ مین بیار گیا
غیر کے دل کا دھڑکا ؛ کی مری دردو نے
خاصیت درمان پیدا ؛ آتش گل وبلبل کی بہت
بھلا ہی گریۂ شبنم ؛ اسے گلچین کا اندیشہ
اسے صیاد کا دھڑکا ؛ ذوق شمع اک ہو ...

اب گو مین بھی بہاری ہین ہر سوم ہین ترے
آنے کا جو دھڑکا ہمکو ہے

دھڑکا لگا رہنا- خوف غالب رہنا. آتش
وصل مین ہجر کا دھڑکا جو لگا رہتا ہی ہ شام سے
پھرتی ہی آنکھون مین مرے صورت صبح ہ

دھڑی- ہونٹون پر مسّی کا رنگ قائم ہونا- ذوق
توکہے غنچہ کر اس لب پہ دھڑی خوب نہین ہ چپ
کر موتھ چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین ہ

دہشت سمانا- بالفتح وفتح شین معجمہ- دل مین
خوف سمانا- ناسخ کیا شب تار جدائی کی سمائی
دہشت ہ کرگئی روشنی دیدہ بیدار گریز ہ

دہشت لگی ہونا خوف طاری ہونا- آتش
اندیشۂ بہار سے رنگ خزان ہی زرد ہ دہشت
لگی ہوئی ہی اُسے انتقام کی ہ

دہکنا- بفتحتین- افروختہ ہونا آتش کا- آتش اخگر
کی طرح سے جو دہکتے ہین داغ عشق ہ سینے
مین اپنے رہتی ہی گرمی آجاغ کی ہ

دھگدگی- بضم دال مہملہ مخلوط الہا بر دو وسکون
کاف فارسی اول وکسر ثانی- زیور عورتون کے
پہننے کا گلے مین- آتش یار وا سکا مکان شکم
اُسکا ہ دھگدگی نور تن سے بہتر ہی ہ

دہلنا- بفتحتین- خوف زدہ ہونا- ناسخ ہو ن
جان بلب مگر نہین آسکتی ہی اجل ہ ظلمتکدے

سے ایسی دہلتی ہی ہجر مین ہ آتش شب ہجر
اپنی سیاہی مجھے دکھلاتی ہی ہ گھر مین لڑکا تو
نہین ہون جو دہل جاؤنگا ہ

دہلیز- دروازے کا فرشی حصہ جس کے اوپر
پیر رکھکر آتے جاتے ہین مقابل اُتر نگ کے
یعنی چوکھٹ ناسخ اگر دہلیز چھونے کی سے تجھ
عزیز دینی ہی ہ ہمارے ہاتھ بند صوا
اپنے دروازے کے بازوے ہ آتش
دفن ہون دولت سرائے یار کی دہلیز مین ہ
اُس صنم کا آستانہ میرے گھر کا بام ہو ہ

دہکی- بفتح دال مہملہ مخلوط الہا وکسر کاف
عربی وسکون تحتانی معروف- ڈرانے والی
بات- غالب دہکی مین مرگیا جو نہ باب نبرد
تھا ہ عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا ہ

دھن- بضم دال مہملہ مخلوط الہا- خیال جو
بامُدار یا علی الاتصال ہو آتش ہوتی ہی دھن
مین نشہ کے دونی ہوا ے وصل ہ کیا ہجر مین
شراب پینے سے ہو غم غلط ہ

دہنا- بالفتح راست- ناسخ بائین سے اُٹھکر
وہ بیٹھے میرے دہنے سمت کو ہ درد دل
اب ہو چکا درد جگر کا وقت ہی ہ آتش دونون
ہاتھون کی ترے یار کرون کیا تعریف ہ بایان
دہنے سے تو پھر بائین سے دہنا بہتر ہ

دھن بندھنا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا۔ کسی امر کا خیال یا استحکام ہونا۔ آتش مقال۔ چون لاکھ پہ پہی دلکو بندھی ہی دھن ۔ یوسف کو۔ لیکے گرش تقاضا اٹھائیے ۔

دوسنے ہاتھ کا کھانا حرام۔ کوئی کام جو ہاتھ کے کرنے کا ہو اسکے انجام دہی کی پختگی کے لیے قسم کھانا یعنی اگر ہم فلان کام نہ کرلین تو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام۔ آتش جب تک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو ۔ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہی ۔

دھوان اٹھنا۔ دھوئین کا آتش افروزی سے بلند ہونا۔ آتش بسکہ دل جلتا تھا زیر خاک میری قبر سے ۔ دن کو شعلہ بیشتر شب کو دھوان اکثر اٹھا ۔

دھوان پھیلنا۔ دھوئین کا چار جانب چھا کر وسیع ہو جانا۔ ناسخ روشنی کے عوض دھوان پھیلا ۔ شمع سے ہوگیا مکان سیاہ ۔

دھوان دھار گھٹا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا اول و فتح دال مہملہ مخلوط الہا ثانی۔ سیاہ گھٹا۔ کالی گھٹا۔ دھوئین کی طرح چھائی ہوئی گھٹا۔ ناسخ چاہیے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا ۔ دود آہ داغ زن ہو دھوان دھار گھٹا ۔

دھوان کرنا۔ ایسا ایندھن جلانا کہ جس سے دھوان پھیلجائے۔ آتش رنگ تہ جلے تا رخسارۂ نافرمان سے ۔ باغ مین تم مری جو دھوان کرنے دو ۔ ذوق آہ وقت وداع دل جو نکالون تو وہ کہے ہوا ی نفت جان یہاں ہو یہان سے دھوان نہ کر ۔

دھوان نکلنا۔ (۱) دھوئین کا کسی روزن سے باہر ہونا۔ ناسخ غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوے گل ۔ کب نکلتا ہی دھوان ای گل تری مہتاں سے ۔ (۲) گرم ہونیکی علامت۔ آتش تاچند کریگا رقم سوز دل آتش ۔ رکھ ہاتھ نکلتا دھوان تیرے قلم سے ۔

دھوان ہو جانا۔ بخار بکر اڑ جانا۔ بھاپ بنجانا۔ اس قدر ہو شوخ رنگت روے آتشناک کی ۔ شعلۂ آتش ترے آگے دھوان ہو جائیگا ۔

دھوان ہونا۔ دھوئین کا پیدا ہونا۔ آتش آتش نالۂ بلبل سے دھوان ہوتا ہی ۔ سیر گلزار سے مجکو خفقان ہوتا ہی ۔ ذوق نہ کرتا ضبط مین نالہ تو پھر ایسا دھوان ہوتا ۔ کہ نیچے آسمان کے اک نیا او آسمان ہوتا ۔

دھوبی۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا و سکون واو معروف و تحتانی معروف۔ گازر۔ وہ شخص جسکا پیشہ میلے کپڑے دھوکر صاف کرنا ہو۔ ناسخ دھوسکے ہین دھوبی نے دریا مین جو کپڑے یار کے ۔ [illegible]

نمک مطر دامن ساحل ہوا ؞

دھوپ اُترنا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو معروف - کسی بلند مقام سے زوال روز کے ساتھ آفتاب کے عکس کا اُترنا - ناسخ
بیٹھتا ہون جب مین تیرے سایۂ دیوار مین ؞ پڑھتے چڑھتے ضد کے مارے پھر اُتر آتی ہی دھوپ ؞

دھوپ پڑنا - عکس آفتاب کا پڑنا - ناسخ
کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؞ پڑتی ہی غضب وادیٔ وحشت مین کرمی دھوپ ؞

دھوپ چڑھنا - کسی بلند مقام پر عکس آفتاب کا پڑنا دن چڑھنے کے ساتھ - ناسخ
شام ہوجاتی ہی چڑھتی ہی نہین دیوار پر ؞ روز رُخ کیا زمین پر پانؤن پھیلاتی ہی دھوپ ؞

دھوپ چھپنا - بکسر جیم فارسی مخلوط الہا - قریب شام یا بدلی گھرنے سے دھوپ کا غائب ہوجانا - ناسخ
وصل کی شب صبح ہوتے ہی بندھا اشکون کا تار ؞ بیشتر اے چشم تر بارش مین چھپ جاتی ہی دھوپ ؞

دھوپ سہنا - دھوپ کی گرمی کو برداشت کرنا دھوپ مین کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر - ناسخ
مین سرو و صنوبر جو چلین دھوپ مین دن بھر ؞ وہ حسرو زادان سہہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ ؞

دھوپ کھانا - جاڑے مین دھوپ کی گرمی سے بہرہ مند ہونا دھوپ مین بیٹھکر یا کھڑے ہو کر - ناسخ
کوئی دم اوجھل نہو نظروں سے وہ خورشید رو ؞ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہی دھوپ ؞ آتش
جڑ سے اُکھیڑ کر مین جلاؤن تمام تاک ؞ میرے چمن مین دھوپ اگر دار بست کھائے ؞ غالب
آگ تاپے کہان تلک انسان ؞ دھوپ کھائے کہان تلک جاندار ؞

دھوپ مین بٹھانا - ایک قسم کی سزا جو آتش روے روشن سے مشابہ ہو نہایت آفتاب ؞
دھوپ مین بٹھلائیگا مجھ تشنۂ دیدار کو ؞ ذوق
چاندنی مین شب تمھین روپ یہ دکھایا تھا ؞ مجکو ماہتابی پر دھوپ مین بٹھایا تھا ؞

دھوپ مین جلنا - تیز دھوپ مین زیادہ دیر تک رہنا - ناسخ
دوپہر سے جلتے ہین ہم مثل دوزخ دھوپ مین ؞ سُنتے تھے کوچے مین عالم خلد کے بازار کا ؞

دھوپ نکلنا - جلوۂ آفتاب ہونا - ناسخ
جلوۂ رخسار جانان سے نکل آتی ہی دھوپ ؞ وصل کی شب میرے ویرانے مین ہوجاتی ہی دھوپ ؞

دھوپ ہونا - دھوپ کا نمودار ہونا - ناسخ

...وس کی سبب ... سے ... مین ہو جاتی
... ہو ... ٭

دھوکا دینا بضم دال مہلہ مخلوط الہا و سکون واو مجہول - فریب دینا - کسی چیز کو ایسے تصنع سے ظاہر کرنا کہ اسکی ظاہری بناوٹ پر بناوٹ کا گمان نہو - آتش اسقدر رہتا ہے ہون تیرے بغیر ای بحر حسن ٭ پیرہن دیتا ہے دھوکا دام ماہی گیر کا ٭ ذوق خط اُسکو دے بھی دیا جو قاصد نے ذوق دیکر کسی کا دھوکا ٭ وہ خط نہ پہچان لینگے میرا مری عبارت نہ دیکھ لینگے ٭

دھوکا کھانا - کسی کے فریب مین آجانا - ناسخ دھوکا نہ کھا ظروف وضو کو تو دیکھکر ٭ مسجد مین مے فروش کی ناسخ دُکان نہین ٭ آتش دھوکا جو تیرے آتش رُخسار کا نہ کھاتے ٭ سیماب آگ مین نہ کبھی بیقرار ہو ٭ غالب لاگ ہو تو اُسکو ہم سمجھین لگاؤ ٭ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائین کیا ٭

دھوکا ہونا - نقلی چیز یا نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا - غالب لوگون کو ہے خورشید جہانتاب کا دھوکا ٭ ہر روز دکھاتا ہون مین اک داغ نہان اور ٭ ناسخ گل کو جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا ٭ جب بلبل تری تقریر کا دھوکا ہوا ٭

دھوکے مین - فریب کھا کر ... گمان سے - ناسخ ای پری کہتا ... چاند کو ٭ رات مین نے تیرے دھوکے مین پکارا چاند کو ٭

دھوکے مین رکھنا - کسی کو علی الاتصال یا مسلسل فریب دینا - فریب مین مبتلا رکھنا کسی کو - ذوق ناتوان مین نہ تن زار مراد کیا سکا ٭ خوب دھوکے مین تیرے تار قبا نے رکھا ٭

دھول - دال مہلہ مضموم ہاے مخلوط الہا و واو معروف - خاک - ناسخ جو ترا نقش قدم ہے پھول ہے ٭ نکہت گل رہگذر کی دھول ہے ٭

دھول جڑنا - بفتح دال مہلہ مخلوط الہا و فتح جیم عربی - چپت مارنا - سر جنگ لگانا ذوق فتنہ سرکش ہے جبھی تک کہ تری آنکھون نے دست مژگان کی کوئی دھول جڑی خوب نہین ٭

دھول دھپا - بفتح دال مہلہ مخلوط الہا ثانی و فتح باے فارسی مشدد - دھپ ... دوسرے کو - غالب دھول دھپا ... کا شیوہ نہین ٭ ہم ہی کر بیٹھے تھے ... ایک دن ٭

دھول لگانا - چپت مارنا - ذوق ...

...لس تیغ روشن سے شمع گر ہو جائے ؎ صبا
یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ؎

دھوم مچانا - شور و ہنگامہ و کود پھاند بحالت
خوشی ناسخ راتدن دھوم مچائین جو مرے
طفل سرشک ؎ سچ تو ہی خواب کا کیونکر ہو گذر
آنکھون مین ؎

دھوم ہونا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا و
سکون واو معروف - شہرت و غلغلہ کسی شادی
یا سواری یا کسی فن یا دستکاری یا جلسہ یا محفل
کا - ناسخ دھوم ہی آفاق مین تیرے عذار صاف
کی ؎ اپنا آئینہ نہین کرتا اب اسکندر پسند ؎ آتش
...زور رنگی اُس کوچے مین پامالی کی ؎ دھوم ہی
دھوم فقط چرخ جفاکار کی تھی ؎ ذوق دھوم
ہی گلشن آفاق مین اِس سہرے کی ؎ گائین مرغان
نواسنج نہ کیونکر سہرا ؎

دھونی لگانا - بضم دال مہملہ مخلوط الہا
و سکون واو معروف و تحتانی معروف - جاگزین
ہونا کسی کا کسی مقام پر آتش ارادہ عرش اعظم
کا ہی آہ صبح گاہی کو ؎ در فریادرس پر چلکے
اپنے دھونی لگانی ہی ؎

دھوون - بضم دال مہملہ مخلوط الہا و فتح
واو مہملہ - وہ پانی جسمین کوئی شے کھنگالی یا
دھوئی گئی ہو اور اُس شے کے کھنگالنے یا
دھونے سے لطافت اُس پانی مین آجاتی ہی آتش
عمر خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی ؎ دھوون
پیئے جو یار کی زلف دراز کا ؎

دھوئین اُڑانا - تباہ و پریشان کرنا کسی چیز
کا - ذوق اُڑا دینگے دھوئین اک آن مین
اس چرخ گردان کے ؎ اگر چہ دھوئین نے
دل کے زیر آسمان باندھا ؎

دھوئین اُڑنا تباہ و برباد ہونا کسی چیز
کا ذوق اُڑ گئے اک آن مین جادو سے
بابل کے دھوئین ؎ سرمہ آلودہ تری چشم
پر افسون دیکھکر ؎

دھیان آنا - بکسر دال مہملہ مخلوط الہا و
مخلوط التحتانی - خیال آنا - ناسخ آج ہوتا ہی
دلا درد جو میٹھا میٹھا ؎ دھیان آیا ہی مجھے
کسکے لب شیرین کا ؎ آتش دھیان آتا ہی
چوٹی کا کسی کافر کی ؎ کھتی ہی فکر رسا باندھ کے
جوڑا دکھلا ؎

دھیان پر چڑھنا - یاد رہنا - یاد ہونا ذوق
دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار ؎
دھیان پر خط کا نہ مضمون کسی عنوان چڑھا ؎

دھیان رہنا - خیال رہنا - الم مشق ناز
ہی ہوا تنگ کمان عار کمان ؎ دھیان پست
کو رہتا نہین رسوائی کا ؎ آتش دھیان رہیگا

دیکھ سناتی کا ٭ سامنا رونے یہان تک تھا الٰہی
دھیان سے اُترنا ۔ سہو ہونا ۔ بھول جانا ۔ آتش
چشم باران مین مرے بعد تو مہتاب اُترا ٭
یاد آیا مین پھر دھیان سے جو خواب اُترا ٭
دھیان کرنا ۔ خیال کرنا ۔ ناسخ ہو گئے تاریک پہلو
تمام ہو نہ کیا دھیان ساق سیمین کا ٭
دھیان مین ہونا ۔ خیال مین ہونا ۔ ناسخ ہو
گمان روزن دیوار چشم غول پہ ہو جون بیابان مین
کھٹکا کوے جانان دھیان مین ٭
دھیوت ۔ بکسر دال مہملہ مخلوط الہا و سکون
تحتانی مجہول و فتح واو مہملہ و سکون فوقانی ہندی
علم موسیقی کی رو سے سرگم یعنی سات سُرون مین سے
چھٹے سُر کا نام ہے ٭ ذوق اسقدر سا نطرب سانگی
آواز بلند چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا دھیوت ٭

دی

دے پٹکنا ۔ بالکسر و تحتانی مجہول ۔ زمین پر
کوئی شے بلند کر کے قصداً چھوڑ دینا آتش سنگ در
پہ کسی محبوب کے دے پٹکونگا ٭ بد دماغی جو یہی
ہے تو ہوا سر پھٹے ٭ ذوق احتساب اس کا
جو دے سنگ پہ شیشے کو پٹک ٭ تو صدا ہو نہ بلند
اُس سے بجز حمد و سپاس ٭
دیدار پانا ۔ بالکسر و تحتانی معروف ۔ دیکھنا ناسخ
پہنچی پاؤن دوست کا دیدار ٭ ناسخ ایسے مرکے
نصیب نہین ٭
دیدار دکھانا ۔ صورت دکھانا ۔ آتش طور پر
حضرت موسیٰ نے تجلی دیکھی ٭ بام پہ یار نے
دیدار دکھایا ہمکو ٭
دیدار دیکھنا ۔ صورت دیکھنا ۔ آتش تجھے مدت
پایا یار تجکو جلوہ گر دیکھا ٭ ترا دیدار آنکھون کی
تماشا نظر دیکھا ٭
دیدار کا بھوکا ہونا ۔ مشتاق دیدار ہونا ۔ آتش
نہایت دل مرا دیدار کا قاتل کے بھوکا ہے ٭ تمنا
دکھلا چکی مونھ مجھکو میرے تشنۂ خون کا ٭
دیدار کرنا ۔ دیکھنا ۔ آتش نقاب الٹ کے
وہ دیدار عام کرتے ہین ٭ قیامت آتی اگر شور
دو جہان ہوتا ٭
دیدار ہونا ۔ صورت نظر آنا ۔ ناسخ زاہد جنتی
ہین ہوگا انکو دیدار خدا ٭ جو کہ دنیا مین بتون کے
طالب دیدار ہین ٭ آتش کبھی جذب محبت
سے کام ہوتا ہے ٭ نقاب اٹھتا ہے دیدار عام
ہوتا ہے ٭
دیدے اُلٹ جانا ۔ بالکسر و سکون تحتانی
اول معروف ثانی مجہول و ضم الف و فتح لام مہملہ
حیرت زدہ ہونا ۔ دنگ ہوجانا ۔ ناسخ نظر آجائین
جو آئینے تری رانون کے ٭ کیون الٹ جائین
نہ دیدے ترے حیرانون کے ٭

دیدے بہنا۔ بفتح موحدہ زار زار رونا۔ آتش
بہتے مثل دریا دیدۂ تر ؛ پینگے ابر ان چشموں
کا پانی ؛

دے دے پٹکنا۔ بار بار علی الاتصال
کوئی چیز ہاتھ سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر
چھوڑ دینا۔ ناسخ یون مرے آئینہ دل کو نہ تو
دے دے پٹک ؛ دوست رکھتے ہین حسین
اے فتنہ گر آئینے کو ؛

دیدے پھوٹ جانا۔ اندھا ہو جانا۔ آتش
دیدۂ خانہ خراب اب روتے روتے پھوٹ جائین ؛
اڑ گیا پاتے ہی بوسے انتظار یار خواب ؛

دیدے دھنس جانا۔ بفتح دال مہملہ
مخلوط الہا و سکون نون بجمیع آنکھوں مین حلقے
پڑ جانا۔ آنکھین گڑھے مین آ جانا بوجہ ضعف
کے۔ ناسخ دھنس گئے ہین ضعف کے
مارے جو ہجر یار مین ؛ مین کنوان کہتا ہون
اپنے دیدۂ نمناک کو ؛

دیدے سفید ہونا۔ اندھا ہو جانا۔ ناسخ
یار آیا تو ہوے دیدۂ ناکام سفید ؛ جیسے ہون
آمد سلطان سے در و بام سفید ؛

دیدے کھلے ہونا۔ آنکھین روشن ہونا
آنکھون مین نگاہ ہونا۔ آتش انصاف کو ہین
دیدۂ اہل نظر کھلے ؛ پردہ اٹھا کے پردۂ چشم و قمر
کھلے ؛

دے دے مارنا۔ بار بار پٹکنا کسی
چیز کو۔ ناسخ یاد گیسو مین جو دے دے مارتا
ہے آپ کو ؛ ہو گیا مو دار سب مانند گیسو آئینہ ؛

دے ڈالنا۔ کسی کو کوئی چیز دیدینا۔ ناسخ
بچ رہا ہے تیل جو بالون سے دیڈالو ہمین ؛ اے
صنم پھر چراغ زیست روغن چاہیے ؛

دیر کرنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ تامل
کرنا۔ درنگ کرنا۔ ناسخ دیر کی آنے مین تمنے
مین تڑپکر رہ گیا ؛ صبح محشر ہو گیا وعدہ تمہارا
شام کا ؛

دیر لگانا۔ دیر کرنا۔ ناسخ قاصد قاصد مین کر رہا
تھا ؛ کیا دیر لگائی آہ قاصد ؛ ذوق آیا نہین ملعت
کیا دیر لگائی ہے ؛ کھینچ اے کشش الفت کیا دیر لگائی جفا

دیر لگنا۔ دیر ہونا۔ ناسخ دیر قاصد کو لگی جو راہ
مین ؛ تیری قسمت کا دلا یہ پھیر ہے ؛

دیس۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول (۱) وطن
یہ لفظ ہندی ہے۔ ناسخ ہے سفر ظاہر مین ناسخ چشم یار
سے گر ؛ دیکھتا ہون دیس کو دن رات مین
پردیس مین ؛ (۲) دیپک راگ کی ایک راگنی کا
نام ہے جو موسم گرما مین گائی جاتی ہے اور جسکا وقت
رات کے دوسرے پہرے تیسرے پہر تک
ہے ناسخ اے مغنی سن مرے نالے ذرا پھیلا

۔۔۔ دیکھنا بھلا کاہے کو تیرے دیس میں ؟

دیکھ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و کاف عربی مخلوط الہا۔ دیکھنا کا امر ہے اردو میں۔ کلمہ تاکید و تنبیہ مخاطب کی نسبت کسی امر کی طرف متوجہ کرنے کو ذوق لے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ ؛ بگڑ دے سے جو مرے تو وے ؛ اُسکو زہر دیکھ ؛

دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔ غالب دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے ؛ میں اُسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے ؛

دیکھا چاہیے۔ یہ کلمہ ایسے مقام پر بولتے ہیں جب کوئی امر آیندہ وقوع ہونے والا ہو جس سے مفہوم یہ ہے کہ دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے نیک یا بد۔ غالب برشکال دیدۂ عاشق ہے دیکھا چاہیے ؛ کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن ؛

دیکھ آنا۔ کہین جا کر کسی کو دیکھنا اور پھر واپس آنا۔ ناسخ ہو جہان یار وہین اُڑ کے یہ دیکھ آتے ہین ؛ مری پلکین ہوئین پرواز کو پر آنکھون مین ؛

دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھون سے اوجھل ہو جاتی ہو یا رہتی ہو کسی موقع پر کسی ترکیب سے دیکھ لینا۔ ناسخ کوسے جانان دیکھ پائے گل تو گلشن چھوڑ دے ؛ نکہت گل بھی صبا بلکہ دامن چھوڑ دے ؛

دیکھتے جاؤ۔ بسکون ہر دو تحتانی مجہول علی الاتصال۔ کلمہ تنبیہ آیندہ آگاہ کرنے کے لئے۔ آتش قدم اندازے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے ؛ ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ ؛

دیکھ سکنا۔ دیکھنا گوارا کرنا کسی کے جلوے کا۔ حسد نہ کرنا آتش دیکھ سکتے تھے کہاں کافر مسلمان کی نمود ؛ کھود کر بت ساز آتش سنگ تربت لے گئے ؛

دیکھکر پاؤن رکھنا۔ قدم دیکھ بھال کر رکھنا تاکہ کوئی چیز پاؤن سے کچل نہ جائے۔ ناسخ بچھ رہے ہین برگ گل کوئی رگ گل چبھ نہ جائے ؛ پاؤن رکھ گلشن مین اے سرو خرامان دیکھکر ؛

دیکھکر جینا۔ بکسر جیم عربی و سکون تحتانی معروف۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا وسیلہ جاننا۔ غالب محبت مین نہین ہے فرق جینے اور مرنے کا ؛ اُسی کو دیکھکر جیتے ہین جس کافر پہ دم نکلے ؛

دیکھ لینا۔ امتحان کرنا۔ آزمانا۔ ناسخ دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے ؛ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا ؛ آتش نزع مین

یار نے صورت نہ دکھائی ہمکو ؛ دشمن و دوست
کو ہنگام سفر دیکھہ لیا ؛ ذوق دکھانا احوال
آنکو اپنا یہ اُنکی اُلفت کا امتحان ہی ؛ کہ ہوگی اُلفت
تو دیکھہ لینگے ؛ نہ ہوگی اُلفت تو دیکھہ لینگے ؛

دیکھنا - مخاطب اور آگاہ کرنے کا کلمہ - ناسخ قد
اُسکے سر کی سو جو ہوتی ہین روحین فدا ؛ راہ مین
بچھتی ہین آنکھین دیکھنا تو تیر یا ؛ غالب ع
دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے کو رشک آجائے
ہے الخ

دیکھنے کو نہین - نہایت کمیاب ملکنا یا نہ ذوق
بیانی یہ اصلاح صفرا نے کہ دنیا مین کہین بہ زرچشم
اب دیکھنے کو بھی نہین ہو کہر با ؛

دیکھئے - اس کلمہ کا مفہوم وہی ہی جو دیکھا
چاہیے مین درج ہو چکا - آتش کب تک وہ زلف
دیتی ہی آزار دیکھیے ؛ کٹتی ہی کس طرح سے
شب تار دیکھیے ؛

دیکھئے کیا ہو۔ دیکھئے کیا ہوتا ہی -
تبرا کلمہ - دیکھا چاہیے کیا انجام ہوتا ہی - ناسخ دیکھیے
کیا ہو عشق مین ناسخ ؛ ان دنون دل مرا مشوش
ہی ؛ ذوق تامل کہینو ذوق طپیدن دیکھئے کیا ہو
کہ ابتک فرح کرنے کا نہین قاتل کو ڈھب آیا ؛ لگا
بیٹھے ہین راگ سے یون فکو سے سے جیسے
باجا ؛ اک ذرا چھیڑ لے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہی ؛

دینا لینا - بالکسر و سکون ہر دو تحتانی معمول -
داد و دہش کرنا - ناسخ دے سے لے کسی کا بہر
اگر انسان کا چلے ؛ ہاتون سے کے بدے بھی
سے راہ خدا چلے ؛

دین برباد کرنا - بالکسر و سکون تحتانی معروف
و نون مطلقہ - ایمان لینا - بیدین کرنا ؛ ذوق دیکھئے
ملت و دین کتنے کریگا برباد ؛ باد کے گھوڑے
پہ وہ دشمن ایمان چڑھا ؛

دین برباد ہونا - ایمان نہ رہنا - بیدین
ہو جانا - ناسخ برا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دین جو
برباد یون کسی کا ؛ بنا ہی عشق بتان مین ٹیکا
نشان سجدہ مری جبین کا ؛

دین جانا - بیدین ہونا - ناسخ ڈرنہ واعظ جو
ہوا عشق بتون سے مجکو ؛ جائے گا دین نہ
ایمان خدا حافظ ہی ؛

دین و دنیا کی فکر ہونا - بکسر فاے معجمہ
و سکون کاف عربی و راے مہملہ - دینی و دنیوی
تفکرات لاحق رہنا - ناسخ دین و دنیا کی بہت
فکر ہی ہمکو ناسخ ؛ وہی ہوگا جو ارادہ ہی ترے
مولا کا ؛

دیوار اُٹھانا - بالکسر و سکون تحتانی معروف
دیوار کی تعمیر کرنا - ناسخ چاہیے تمہید لے یا
اُٹھا لیجائے گا ؛ یون خدا نے کیے ہیں

دیوار آتشا یا در اٹھانا ؎

دیوار اٹھنا - دیوار تعمیر ہونا - ناسخ سب
تشنیں ہیں نئی نئی ہیں ہیں امی یارنئی ؎ دو زبان
سمجھتے کی اٹھتی ہے دیوار نئی ؎

دیوار بنانا - دیوار تعمیر کرنا - ناسخ ہر لگانے
کا مجھے شوق اگر چاہے گا ؎ اپنے گھر کی تو بنا
شوق سے دیوار بلند ؎

دیوار بنجانا - بے حس و حرکت ہو جانا - ناسخ
ششدر سا ہو گیا ہوں در یار دیکھکر ؎ دیوانہ گیا
ہوں میں دیوار دیکھکر ؎ آتش دو قدم غربت
سے گر سوے وطن جاتا ہوں میں ؎ پانوں
شل ہو جاتے ہیں دیوار بنجاتا ہوں میں ؎

دیوار پر دھوپ آنا - دیوار پر آفتاب کا
عکس آنا - ناسخ کیا شب وصل صنم کی چاندنی
آئی ہے یاد ؎ روز فرقت جب مری دیوار پر آئی
ہے دھوپ ؎

دیوار پھاندنا - دیوار پر چڑھکر کسی طرف کو
کودنا - ناسخ ناتوان ہر چند ہیں پر ایک دن
ہی رشک ماہ ؎ پھاندینگے دیوار مثل سایۂ دیوار
ہم ؎ آتش در فردوس پر رضوان سے رخصت
کون لیتا ہے ؎ سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا
دیوار گلشن کا ؎

دیوار توڑنا - دیوار میں رخنہ کر دینا - دیوار میں
آدمی کے داخل ہونے کے لائق دروازہ
توڑنا - ناسخ ٹکرا دے وان جو سر تو وہ کہتا
ہے کیا مجھے ؎ صاحب نہ مجھ غریب کی دیوار
توڑیے ؎ آتش بند نقاب عارض دلدار کھولکر
باغ مراد عشق کی دیوار توڑیے ؎

دیوار درمیان - وہ دو مکان جو باہم متصل
ہوں اور انکے درمیان دیوار حد فاصل
ہو - آتش خراب پھرتے تھے عالم میں دن
کو بھولے ہوے ؎ مکان یار کا دیوار درمیان
نکلا ؎

دیوار قہقہہ - ایک فرضی دیوار جسکی نسبت
یہ مشہور ہے کہ جو شخص اس پر چڑھکر دوسری جانب
دیوار کے کچھ مشاہدہ کرتا ہے تو اُسے بیساختہ
ہنسی آتی ہے - ذوق ہنسے جو وہ مرے رونے
پہ توصف مژگان ؎ نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہا
سمجھو ؎

دیوار کھل جانا - بکسر کاف عربی خلو داله
آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہو جانا - غالب
برشگال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیے ؎ کھل گئی
مانند گل سو جا سے دیوار چمن ؎

دیوار کھینچنا - حد فاصل بنانا - ناسخ بھر رہا
ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار ؎ شوق سے
اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ ؎

دیوار کے بھی کان ہوتے ہین - مفہوم یہ ہی کہ غماز دیوار کی پشت سے بھی در پردہ کان لگا کر دوسرون کی باتین سنتے ہین آتش کچھ تنہائی مین بھی چند کہے رو سکتا نہین لوگ کہتے ہین کہ دیوار کے بھی گوش ہی

دیوانہ بنانا - بالکسر و سکون تحتانی معروف کسی کو یا مجنون و مفتون کرنا آتش حشر کے روز مین آنا تو کھونکا آتش زبان پری رویون نے دیوانہ بنایا مجکو ذوق یا تمنا یہی کہ دیوانہ بنکر اپنا نام مجنون مرا سب ہوشربا نے رکھا

دیوانہ پن - بفتح با - فارسی - دیوانگی ناسخ کیون نہ پھاڑون پیرہن پیراہن گل کی روش فصل گل آئی مجھے دیوانہ پن یاد آگیا ذوق ہوش خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ جو بات اپنی اب ہی وہ دیوانہ پن کے ساتھ

دیوانہ ہی مگر بات دانائی کی کہتا ہی یعنی دیوانے کی دیوانگی پر نہ جاؤ بات ہوشیاری کی کہتا ہی - ناسخ ہون تو دیوانہ مگر کہتا ہون دانائی کی بات حلقہ زنجیر ہی حلقہ احباب سے

دیوانی - بسکون ہر دو تحتانی معروف - دیوانہ کی تانیث ناسخ دیوانی سی جنگل مین پھرتی ہی پڑی لیلی جذب دل عاشق کی تاثیر اسے کہتے ہین آتش کمر یار کی قمری ہی مگر دیوانی غیب سے پہنے ہوئی طوق گلو آتی ہی

دیو کا سایہ - بالکسر و سکون تحتانی مجہول - آسیب - عفریت - ناسخ یا دیو سایۂ دیوار کسی کا ناسخ دیو کا سایہ ہوا سایۂ طوبی مجکو

باب دال ہندی

ڈا

ڈاب - فیتہ یا چمڑے کا کمر بند جسکو ہندی مین پیٹی کہتے ہین اور اُردو مین ڈاب ناسخ تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دی اک جا جو دیکھی عاشق و معشوق ڈاب مین آتش دنیا سے راہ و رسم محبت کی ہو گئی سنتے ہین اب تو عاشق و معشوق ڈاب مین

ڈاک - خبر یا خطوط ایک جا سے دوسری جگہ لیجانے کا انتظام خواہ بذریعہ سواریون کے جو راستے مین ہر چوکی پر مہیا رہتی ہون خواہ بذریعہ آمد و رفت آدمیون کے جو علی الاتصال آتے جاتے ہون - ناسخ روح ہی ہر جسم مین مشتاق اخبار اجل اسلئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہی آتش ہر اک جانب سے اُس محبوب کو خط لکھتے ہین عاشق جو پیغم ہوتے ہین چارون طرف کی ڈاک سے پیدا

ڈاک بند کرنا - خبر یا خطوط پہونچانے کے

اتنا مجھ سے ہم کو رہنا۔ ناسخ میرے تاؤن
سے نفرت رکھتے ہیں اہل وطن ۔ بس
نہیں چلتا نہیں تو بند کرو ین ڈاک کو ۔

ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جسکو خبر یا خط
پہونچانے کا کام سپرد ہو۔ ناسخ اشتیاق محبوب
میں ۔ اب مصاحب ڈاک کا ہرکارہ ہی ۔

ڈاک لگجانا۔ بار بار استفراغ ہونا۔ ناسخ کیا
پیوین میں ہجر ساقی میں کہ لگجاویگی ڈاک ۔ بس
گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا ۔

ڈالی۔ بسکون تحتانی معروف (۱) شاخ رنگین
جسمین پھول لگے ہوں۔ آتش ۔ دونوں کلائیاں
دو پھولوں کی ڈالیاں ہیں ۔ گل کھلائے ہیں یہ
میں نے خوبان گلبدن پہ۔ ناسخ بہو ندان یار
روتا ہوں ۔ ہر مژہ موتیے کی ڈالی ہی ۔ (۲)
وہ ٹوکری جس میں پھول رکھکر باغبان امرا کی
خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ کمال چمن دو تسرا
کا صحن ہو رنگین خراہی سے ۔ ترے جارو کش
کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہی ۔

ڈالنا۔ اسے رنہ ملک ۔ آتش گیسو نے قرب
آئینہ روے یار سے ۔ ڈالا اٹھا دیا ہے جلب
سے تا بکا ۔

ڈانک۔ بسکون نون و بیک کاف عربی
چاندی یا سونے کا ورق ۔ نگین کی چمک زیادہ

کرنے کے لئے نگینے کے نیچے رکھتے ہیں۔ ناسخ
آرایاں کی تحریر نے او ڑا نگینے ۔ داغوں کا
نگین کا رنگ چمکا دے ۔ مقرر ڈانک کندن کا

ڈب

ڈبونا۔ بالضم وضم دوم و سکون واو مجہول
(۱) غرق کرنا۔ ناسخ جلوۂ دندان جانان سے
ہوا ہوں میں ہلاک ۔ مجکو قسمت نے ڈبویا
موتیوں کی آب میں ۔ آتش دندان سے
آتش محبت رہی ۔ کنوئیں میں ۔ مجھے دل ڈبا
گیا ۔ (۲) خراب اور برباد کرنا۔ ذوق ڈبونا
گر سبکدوش آشنا کو اپنی صحبت میں ۔ تو آہن
ساتھ کیوں لکڑی کے دریا میں شناور ہو غالب
نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا ۔ ڈبویا مجکو
ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا ۔ آتش
بوجھ رو لاتی نہیں دکھلا کے رخ یار نہ کھوٹ
کو ہی ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو ۔

ڈر

ڈرانا۔ بمعنی خوف دلانا۔ ناسخ بہر تن
چشم ہوں تاروں سے ڈرنے کے لیے ۔
تری فرقت میں نہیں ڈرو ہے رات مجھے آتش
نمود ہوتا تھا مرے سامنے رو کے رستم ۔
اب ڈرانی ہو مجھے مردم بیمار کی شکل ۔

ڈرتے ڈرتے۔ بسکون ہر دو کاف ۔ بہول

وحشت زدہ ہو کر خائف ہو کر۔ ناسخ ڈر تے ڈر تے
گر پڑے ہیں ایک دو آنسو مرے یا نوح کے
طوفان کا طوفان جوڑا چاہیے ؎

ڈر کھو دینا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ رعب کو زائل کر دینا۔ کسی کے دل سے اپنا خوف نکال دینا۔ ناسخ ناتوانی نے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا ؎ یار کو اب اپنے
مر جانے سے دھمکاتا ہوں میں ؎

ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے۔ ناسخ
ڈر تھا اخر کا اُسکو سو وہ بھی نکل گیا ؎ نادم ہوا
ہوں منہ سے میں نالہ نکال کے ؎

ڈس

ڈسنا۔ بالفتح سانپ کا کاٹنا۔ ناسخ مشابہ
اتر پر ہوئی جو تیری زلف پیچان سے ؎ نہیں
ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہی ؎ ذوق
ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسون کے
اثر سے کھیلے ؎ دہان و گیسو کا تیرے مارا
نہ موت سے ہو ہے نہ سر سے کھیلے ؎

ڈک

ڈکارنا۔ بفتحتین۔ شیر کا آواز کرنا۔ آتش مرثیہ
حق حق کرتے ہیں ہو رہے ہیں ؎ شیر اپنے
نیستان میں آتش ڈکارتے ہیں ؎

ڈکار لینا۔ آروغیدن کا ہندی ترجمہ۔ ایک
قسم کی آواز جو اکثر کھانا کھانے کے بعد آپ
سے آپ گلے سے نکلتی ہی یا جب ریاح
اوپر کی جانب رجوع ہو تب سرزد ہوتی ہی ذوق
پہونچی یہ تیغ کی نوبت کہ تو تماشے میں بیٹھی
ہی جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرتا ؎

ڈل

ڈلی۔ بالفتح و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی
معروف (۱) سپاری۔ فوفل۔ ناسخ اسی ٹھنک گل
نہ عطر لگانے سے ہو کبھی ؎ جو ہی تر سے
لعاب دہن کی ڈلی میں بو ؎ (۲) چھوٹا ٹکڑا
کسی چیز کا۔ آتش ہونٹ چٹواتی ہی اُس
شیریں دہن کی گفتگو ؎ سن لیا مصری کی
ڈلیوں کا مزہ ہر بات میں ؎

ڈن

ڈنڈ۔ بالفتح بازوے مودم۔ ناسخ جہاں
میں جتنے ہیں جن وپری سب جھپ مرتے
ہیں ؎ عبث تعویذ تو نے ڈنڈ پر اسے
نوجوان باندھا ؎

ڈو

ڈوب کر مرنا۔ بالضم و سکون واو معروف
اتفاقیہ یا عمدًا دریا یا کنویں میں غرق ہو کر جان
دینا۔ ذوق نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب
میں ہم ؎ کہ بہتر ڈوب کر مرنے سے ہو جینا

سانسے کا ؏

ڈوب مرنا۔ کنوئیں میں یا تالاب میں یا دریا یا نہر یا زیادہ گہرے حوض یا پانی کے ذخیرے میں مستغرق ہونا خودکشی کی نیت سے۔ آتش

غیرت نے تشنۂ دیدار بہت جب پایا ؏ ڈوب مرنے کے لئے چاہ ذقن مجکو دیا ؏ ذوق جو

لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز ؏ نہ پیتا

آب حیوان ڈوب مرتا آب حیوان ہی میں ؏

ڈوبی ہوئی اسامی۔ بحذف تحتانی معروف وہ شخص جو کسی کا قرضہ چاہتا ہو اور ایسا نادار یا نادہند ہو جائے کہ اس سے زر یافتنی وصول ہونے کی قطعاً مایوسی ہو جائے۔ غالب

حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی ؏

دل جوش گریہ میں ہے ڈوبی ہوئی اسامی ؏

ڈور۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ چھ یا سات تار یا گیارہ سوت کے تاروں کا ایک ہی بڑا بٹا ہوا تاگا غیر محدود طول کے ساتھ کنکوا اڑانے کے لئے۔ رشتہ تابیدہ۔ ناسخ مثل پرواز جب

کیا کر سکے اسکا پتنگ ؏ رشتۂ شمع آتش [illegible]

سے ڈور ہی ؏

ڈور (۲) [illegible]

کا ؏ (۲) گردن کا جنبش کرنا [illegible] مین۔ ناسخ ڈورا مرے جسم کی ہو گردن میں

دکھ میں نہ زنار رکھیں صاحب اسلام [illegible]

ڈورا ڈالنا۔ ڈورا پرونا کسی سوراخ دار شے میں۔ ناسخ صوفی جو ہیں نماز کریں سگے

بجائے رقص ؏ ڈورا جو ڈالیں سبحہ میں

تار رباب کا ؏

ڈور سلجھانا۔ بالضم سین مہملہ و سکون لام و فتح جیم عربی ملفوظ الہا۔ الجھی ہوئی ڈور کھولنا کرنا کہ گرہیں اور پھندے نہ باقی رہیں۔ ناسخ

یارب نور انگلیوں سے ڈور سلجھتا نہیں ؏

پنجۂ خورشید میں جیب سحر کے تار ہیں ؏

ڈور کو مانجھا دینا۔ بسکون نون غنہ و فتح جیم عربی ملفوظ الہا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاول کی لبدی میں ملا کر اور کسی قسم کا پسا ہوا رنگ مثل آنچ کو شامل کر کے اس سے ڈور کو سوتنا۔ ناسخ دے اسی کو

کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو ؏ شیشۂ دل

میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے ؏

ڈول۔ دال ہندی مفتوح۔ انداز طور طریق

ع نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول نہ ڈیل

ڈولی۔ بالضم و سکون واو مجہول و سکون تحتانی معروف۔ ایک قسم کی سواری عام ہوتا [illegible]

سے سوار ہونے کے لئے۔ ناسخ جاؤں دنیا
سے ترے جانے سے پہلے اے صنم ہو ہی جی
میرا کفن ڈولی کی چادر کھولدے ؂

ڈھ

ڈھا دینا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا
مکان کو گرا دینا۔ آتش چشم تر آب سے
تن خاکی کو ڈھا دیا ؂ سیلاب کی رسائی ہوئی
جب مکان گرا ؂
ڈھاک پھولنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا
ڈھاک کے درخت مین پھول کھلنا۔ آتش
صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی ؂ سالکو
جلا ہی کیا کیا پھولا جو ڈھاک بن مین ؂
ڈھال۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔ سپر۔ ناسخ
مانند شاخ گل ہے شمشیر دست قاتل ؂ ڈھال
اُسکے عکس رخ سے پھولونکی ٹوکری ہے ؂ آتش
حشر کے روز وہ نامرد ہے گردن زدنی ؂ ڈھال
ہے تیری سروہی کو جو انسان روکے ؂
ڈھانپنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و سکون
نون غنہ۔ پوشیدہ کرنا کسی چیز سے۔ پوشش
ڈالدینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے۔ ناسخ
کہانتک میں میرے داغ چھپاؤں سے ؂
ڈھانپ لے ابر آفتاب نہین ؂ غالب
ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی ؂ مین

ورنہ ہر لباس مین ننگ وجود تھا ؂
ڈھانکنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و
سکون نون غنہ۔ ڈھانپنے کا مترادف ہے
چھپانا۔ آتش کوتہ ہے اسقدر مرے تن پر
ردائے عیش ؂ ڈھانکوں جو پاؤں کو تو کھلتی
ہی کہ سر کھلے ؂
ڈھب۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔
اسلوب۔ ذوق تامل کچھ ذوق طپیدن
دیکھئے کیا ہو ؂ کہ اب تک ذبح کرنے کا
نہین قاتل کو ڈھب آیا ؂
ڈھکیلنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و کسر
کاف عربی و سکون تحتانی مجہول۔ کسی چیز یا
کسی شخص کو اپنی جگہ سے ہٹانا بلا خیال اس
امر کے کہ یہ گر سے یا سنبھلے یا ٹوٹے۔ ناسخ
میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیل اے ہمنشین
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس مین ؂
ڈھلا ہوا مضمون۔ بفتح دال ہندی
مخلوط الہا۔ وہ مضمون لطیف جو آمد مین بلا غور
و تامل نکل آئے۔ آتش کمال غمزہ کی جیب
شستہ ہون ؂ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آیا اندیشہ
ڈھلکنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا و فتح
لام مہملہ۔ مقدرشے کا غلطان ہونا۔ ناسخ
ڈھلک آئے تھے جو آنسو رخساروں سے ہو قطرے

پھنے کے وگہر بنتے ہین دریا کی طرح
پاؤ زندان ہین ؛

ڈھلنا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا - قالب مین اگر پیکر تیار ہونا - مضمون کا ایسا پاکیزہ ہوکر ذہن سے نکلنا گویا قالب مین کوئی چیز ڈھلکر سڈول تیار ہوئی ہو - آتش لعل لب کے جس سے مضمون ڈھل گئے فکر اسکی ہو نہ ان نگینوان کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا ؛

ڈھنگ - بفتح دال ہندی مخلوط الہا وسکون نون غنہ - طرز - روش - ذوق او تغافل کیش جلدی آکہ تو واقف نہین ؛ اس دل بیتاب وجان مضطرب کی ڈھنگ سے ؛ آتش گھٹتی حال نہین ہی اپنا ؛ کچھ عجب ڈھنگ رہا کرتا ہی ؛

ڈھنگ سیکھنا - کسی کی روش اختیار کرنا - ناسخ گھر مین تیرے پاس سے جاتا نہین ؛ اب تو سیکھا ہو مرے ڈھنگ تا تنئنہ ؛

ڈھنگ نکالنا - روش پیدا کرنا - ناسخ تم پھر کمٹ مین ہم جنازے سے پرے کیا نکالا ہی ڈھنگ سونے کا ؛

ڈھونڈ پھرنا - بضم دال ہندی مخلوط الہا وسکون نون غنہ مع الدال ہندی - جستجو و تلاش کرسکنے کا کام پھرنا - ناسخ چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم ؛ غیر حرام ز گلکو ہی گل بیکار نہین ؛

ڈھونڈ مارنا - نہایت جستجو و تلاش کے ناکام ہونا - ناسخ رٹ ہی جسکے نام کی اُسکا نشان ملتا نہین ؛ لا مکان تک ڈھونڈ مارا ہی مکان ملتا نہین ؛

ڈھونڈنا - دوسری دال ہندی کے متحرک ہونا ہونا چاہیے - جستجو کرنا - ناسخ گل کردیا جو اُس گل تر نے چراغ گل ؛ ڈھونڈا چراغ لیکے نہ پایا سراغ گل ؛

ڈھونڈ نکالنا - جستجو کرکے پیدا کرنا - ناسخ اُس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہی ضد مین نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ؛

ڈھونڈے نہ پانا - باوصف تلاش و جستجو کے نہ پانا - آتش گم ہون گے ایسے ڈھونڈ بھی پائے نہ جائینگے ؛ کھو دیگی ہمکو فکر تمھارے سراغ کی ؛

ڈھئی دینا - بفتح دال ہندی مخلوط الہا وکسرہ ہمزہ و تحتانی معروف - کسی جگہ بیٹھکر وہان سے نہ ہٹنا - آتش گئی ہو دیر سے اب تک نہین پھری شاید ؛ در قبول پہ جاکر ڈھئی دعا نے دی ؛

ڈھیر - بکسر دال ہندی مخلوط الہا وسکون

تحتانی مجہول (۱) انبار۔ ناسخ ڈھیر جو ہو مری ٹوٹی ہوئی زنجیروں کا ؛ خرمن وائہ زنجیر اسے کہتے ہیں ؛ آتش ؛ تو بلبل نظر آتا ہو چمن میں ؛ تو گل ؛ اک طرف برگ خزان ڈھیر ہین اک سو کانٹے ؛ ذوق آشنا تو سوزفغان ہو کہ چمن میں بلبل ؛ خرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگاروں کا ؛ (۲) مدفن فقرا۔ آتش قاتل رہا کر گئی شب جمعہ روشنی ؛ کوچے مین تیرے ڈھیر ہو تیرے شہید کا ؛ ذوق ابر برسوں رو چکا پرسوز غم سے اب تلک ؛ خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے میں جیسے رال ہو ؛ ناسخ الفت بتان مین کھنچا ہی یہ ماسے ؛ الف ؛ ڈھیر بھی ہو سرو کے سائے میں مجھ اُژا دکا ؛

ڈھے جانا۔ دال ہندی مخلوط الہا مفتوح۔ منہدم ہو جانا عمارت کا۔ آتش رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے قہر ؛ زلزلے سے ڈھے گیا پھر یہ گھر سیلاب سے ؛

ڈھیل۔ بکسر دال ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف سستی۔ ناسخ کھنچ رہا ہو وہ [illegible] بیٹھے وہ [illegible] جا تجھ سے بھی اب تو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہندی میں [illegible] [illegible]

ڈھیلا۔ بکسر دال ہندی مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ (۱) کلوخ۔ (۲) بہیئت مجموعی ہو یہ کی دونوں معانی کی نظیر مصرع ہذا سے حاصل ہو۔ آتش ڈھیلے مجھے لگاتے ہین ویدے غزال کے ؛ الخ

ڈھیلے لگانا۔ کلوخ اندازی کرنا۔ آتش سودائی جانکر تری چشم سیاہ کا ؛ ڈھیلے مجھے لگاتے ہین ویدے غزال کے ؛

ڈی

ڈیل ڈول۔ بالکسر و تحتانی معروف بسکون لام مہملہ و بالفتح دال ہندی۔ انداز قد و قامت۔ ذوق دون تیرے گھوڑے کو کیونکر مین پری سے نسبت ہو ؛ نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول نہ ڈیل ؛

ڈیوڑھی۔ بضم دال ہندی مخلوط التحتانی و کسر رائے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف آستانہ خانہ۔ آتش ہو کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ؛

ڈیوڑھی کا ہرکارہ۔ مخبر جو ہر ڈیوڑھی [illegible] خبر رسانی کے لئے بادشاہ کی طرف سے [illegible] ہوتے تھے۔ آتش روز شب [illegible] حال کا لکھتا تھا ؛ چپ روز شب [illegible] کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ؛

باب ذال معجمہ

ذ ب

ذبح کرنا۔ بالفتح وسکون موحدہ وحاے حطی چھری حلق پر پھیرنا۔ ذوق ذبح کرنیکو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر ٭ تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر ٭

ذبح ہونا۔ گلو بریدہ ہونا۔ کشتہ ہونا۔ ناسخ وصل میں سنتے ہی تکبیر کو ہم ذبح ہوے ٭ کیا موذن نے کیا کار ثواب آخر شب ٭

ذ ر

ذراسے۔ بفتحتین۔ چھوٹے سے۔ ایسے چھوٹے جیسے ذرہ۔ لفظ ذرہ میں راے مہملہ مشدد ہی۔ اردو میں تشدید کو تخفیف سے بدل دیا گیا ہو اور ہاے مختفی کو اردو میں بضرورت قافیہ الف سے بدل دینا جائز ہی۔ آتش قدکشی آج وہ سروون سے ہین کرتے جاتے ٭ کل کی بات ہوے تھے جو ذراسے پیدا ٭

ذ ک

ذکر آنا۔ بالکسر وسکون کاف عربی وراے مہملہ۔ تذکرہ آنا کسی کا۔ ناسخ کرون مذکور کچھ کا جو ذکر آیا یار بدگمان ہو دام کو کیا کیا دخل ہوا ٭ ذوق فردوس میں ذکر اس لب شیرین کا گر آئے ٭ پانی دہن چشمۂ کوثر میں بھر آئے ٭

ذکر چھیڑنا۔ آغاز تذکرہ کرنا۔ آتش کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون نہ چھیڑئے ٭ چپ رہیے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے ٭ ذوق زبان سے ذکر اگر چھیڑئے تو پیدا ہو نغمہ کے تار سے آواز خوشتر از بم و زیر ٭

ذکر کرنا۔ کسی کا حال بیان کرنا۔ آتش وہ رشک پری ذکر جو کرتا ہی ہمارا ٭ کہتی ہی صبا آکے سلیمان کی قسم سے ٭ غالب تم انکے وعدے کا ذکر ان سے کیون کرو غالب ٭ یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہین کہ یاد نہین ٭

ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ بیان ہونا۔ ناسخ ذکر ای جان ہو کیا تیرے قد بالا کا ٭ دل بے عالم بالا کی خبر دیتا ہی ٭ آتش اثر کیا چرچے ل نے آخر اسکو بھی ٭ رقیب سے بھی مراد ذکر غائبانہ ہوا ٭

باب راے مہملہ

ر ا

رات بڑھ جانا۔ رات کا دیر تک گذرنا

زیادہ ہونا جیسے موسم سرما کی رات بڑی
ہوتی ہے اور دن چھوٹا۔ رات بڑی ہونا۔ ناسخ
چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اُس نے کیا ؎
ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا ؎ آتش
صبح ہوتے نظر آتی نہیں ہرگز آتش ؎ بڑھ گئی
روز قیامت سے مگر آج کی رات ؎

رات بھاری ہونا۔ بفتح موحدہ مخلوط الہا
و تحتانی معروف۔ رات کو تکلیف زیادہ ہونا۔
شاق ہونا رات کے وقت کا۔ گران ہونا
رات کا۔ ناسخ زلف کے صدمے زیادہ
رُخ سے ہیں مجھ زار پہ ؎ دن سے آخر رات
بھاری ہوتی ہے بیمار پہ ؎ آتش شرم سے وہ
سرمگیں آنکھیں جھکی جاتی ہیں ؎ رات بھاری
ہو گئی ہے مردم بیمار پہ ؎

رات پہاڑ ہونا۔ بفتح بائے فارسی و فتح
ہائے ہوز و سکون رائے ہندی۔ رات کاٹے
نہ کٹنا۔ رات بڑی ہونا۔ ناسخ ہو گئی مجھکو
شب فرقت پہاڑ ؎ چھپ رہی کیوں نہ کر
پس کہسار صبح ؎

رات تھوڑی ہونا۔ بضم تائے فوقانی
مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و تحتانی معروف۔
رات کا کم باقی رہنا۔ صبح ہونے کے قریب
جسقدر رات باقی رہے۔ ناسخ ہے غضب وصل

جو اے ماہ جبیں تھوڑی سی ؎ ہے مرے جسم میں
بھی جان حزیں تھوڑی سی ؎

رات دن۔ بکسر دال مہملہ۔ شب و روز۔ ناسخ
رات دن غافل بدوں سے بھی کیا کر نیکیاں ؎ کیا
برا ہے اسمیں کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؎

رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ ذوق دن کٹا
جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو ؎ جب سے تو
پاس نہیں دوڑتے ہے گھر کاٹنے کو ؎

رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔ ناسخ دن گنواتا
ہے جوں توں رات ہی کٹتی نہیں ؎ ناگوار ہجر
میں ہے چاندنی بھاتی نہ دھوپ ؎ آتش کب تک
وہ زلف دیتی ہے آزار دیکھئے ؎ کٹتی ہے کس طرح
سے شب تار دیکھئے ؎

رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت
ہو جانا۔ آتش منزل ہستی میں دشمن کو بھی
اپنا دوست کر ؎ رات ہو جاوے تو دکھلاوے
تجھے رہزن چراغ ؎

راجہ اندر کا اکھاڑا۔ بکسر الف و سکون
نون غنہ و فتح دال مہملہ و سکون رائے مہملہ
و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے ہندی۔ ایک
فرضی روایت ہے کہ راجہ اندر پریوں کا بادشاہ
ہے اور اسکی محفل کو جہاں پریاں جمع رہتی
ہیں اکھاڑا کہتے ہیں۔ مجمع خوبان۔ خوبصورتوں

تھے۔ ناسخ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان مشق ہین ؎ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ؎

راز کھلنا - بھید ظاہر ہونا - ناسخ رازا پنے کھل گئے خط کی طرح جو بل گئے غیرونسے اکثر نامہ بر ؎ ذوق اے ذوق اپنا سب یہ کھلے کیون نہ راز عشق ؎ ہر نالہ اک کلید در گنج راز ہے ؎

راس - سازگار - موافق - ناسخ ساتھ شیشونکے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ؎ واعظا مجکو کبھی توبہ ہی راس نہین ؎ غالب پی جسقدر ملے شب مہتاب مین شراب ؎ اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے ؎ ذوق ع نطق شیرین ودتر اشہد کہ ہر درد کو راس ؎ الخ

راس آنا - موافق آنا - آتش نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا ؎ راس آئی اس چمن کی نہ آب وہوا مجھے ؎

راستہ دیکھنا - انتظار کرنا - آتش نامعشوق سے عمر نے مین زیادہ نکلی ؎ آئی جب راستہ برسون ہی قضا کا دیکھا ؎

راستے مین پھیر پڑنا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول ورائے مہملہ سیدھا راستہ نہونا - راستے مین چکر ہونا - آتش پہونچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو ؎ پہچان لے کہ راستے مین پھیر پڑ گیا ؎

راکھ - بسکون کاف عربی مخلوط الہا - وہ خاک جو کسی شے کے جلانے سے حاصل ہو - ناسخ راکھ پر لیٹون جلا کر بوریے کو جی مین ہے ؎ خوش نہین آتا قبا سے فقر پر تو مجھے ؎

راکھ ہوجانا - خاک سوختہ ہو جانا - ناسخ سونے مین ہاتھ ڈالون تو مٹی جو ہو مثل ؎ ہوجائے راکھ یون جو مین اکسیر ہاتھ مین ؎

راگ - نغمہ - ناسخ آواز اسکی راگ ہے آنکھین ہین جام مے ؎ مطرب سے مدعا ہے نہ خمار سے غرض ؎ غالب پڑھون مین شکوے سے یون راگ سے جیسے باجا ؎ اک ذرا چھیڑیئے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے ؎

رال - بالفتح - ایک قسم کا گوند ہے جو مرہم مین شامل ہوکر زخم کو مدد دیتا ہے - ذوق ابر برسون روچکا پر سوز غم سے اب تلک ؎ خاک میرے ڈھیر کی اڑنے مین جیسے رال ہے ؎

رال ٹپکنا - لالچ معلوم ہونا کسی شے کے کھانے یا پینے یا دیگر لطف اٹھانے کا ؎ آتش شیرین لبون کے اوپر رال اپنی ہے ٹپکتی ؎ بوسے کا نام سنکر ہم مونھ پسارتے ہین ؎

راوت - بفتح واو - راجہ - سردار - ہندی

خطاب ہی بہادر اور مالک ریاست کا۔ آتش
محبت ہی ہمیشہ کاملون کو راستبازی سے ٭ کمر
مین رکھتے ہین تلوار راوت بیشتر سیدھی ٭

راہ اُلٹی ہونا۔ کسی طرف کو سیدھا راستہ جاتے جاتے پھر پیچھے کیطرف رستہ پھرجانا۔ آتش
دیکھکر صورت احباب کو پھرجاتا ہی ٭ پیچ ادائی
سے ہوُالٹی ترے رخسار کی راہ ٭

راہ بتانا۔ (۱) نامعلوم راستے کا پتہ دینا۔ آتش شہرۂ حُسن نے دیدار کا مشتاق
کیا ٭ نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ ٭ (۲) ڈھنگ سکھانا کسی بات کا۔ ذوق قیس و فرہاد
کو بتلاؤنگا کچھ عشق کی راہ ٭ ابکی مین گرطرف دشت
وہ جبل جاؤنگا ٭

راہ بند کرنا۔ بفتح موحدہ و سکون نون غنہ و دال مہملہ۔ راستہ روکنا۔ ناسخ بند کر راہ قضا
غافل یکبار کرتا ہی حلم ٭ گر دنیمہ ہو طلایہ راتدن
افواج کا ٭

راہ بند ہونا۔ راستہ رُکا ہونا۔ ناسخ بند
ہی راہ خزان چین کرو بادہ کشو ٭ بے سبب
باغ مین یہ چار طرف تاک نہین ٭ آتش عید
ہوگی رمضان جائیگا ای بادہ کشو ٭ بند رہنے
کی نہین خانۂ خمار کی راہ ٭

راہ بھٹکنا۔ راہ بھول کر دوسری راہ مین سے چلے جانا۔ آتش راہ بھولے ہوسے حاجی
ہی بھٹکتا ناحق ٭ کعبۃ اللہ جو جانا تو سوے
دل جانا ٭

راہ بھولنا۔ بضم موحدہ مخلوط الہا و سکون واو معروف (۱) راستہ فراموش کرنا۔ راہ
گم کرنا۔ ناسخ صبح شب فراق کو بھولی افق
کی راہ ٭ یہ تیرگی ہی اختر بخت سیاہ سے ٭ آتش
آگے آگے ہو کے یاد اُنکو دلا دیتا ہو نہین ٭
بھول جاتے ہین جو راہ خانۂ خمار مست ٭ (۲) اتفاقاً کہین جا پڑنا۔ بہت دن کے بعد کسی طرف جا نکلنا۔ آتش کسی دن تو ہوا سے
یوسف لقا تازہ دماغ اپنا ٭ کبھی تو راہ ادھر بھی
تیری بوسے پیرہن بھولے ٭ غالب پھر
بیخودی مین بھولگیا راہ کوے یار ٭ جاتا وگرنہ
ایکدن اپنی خبر کو مین ٭

راہ پانا۔ چلنے کی گنجائش پانا بھیڑ مین۔ یا چلنے کی اجازت پانا ایسے راستے مین جہان
گذرنے کا حکم نہ ہو۔ ناسخ راہ پائے ترے
کوچے مین جو وہ آنے کی ٭ نہ رکھے پا وصبا
پانون گلستان مین کبھی ٭ غالب پاتے
نہین جب راہ تو چڑھ جاتے ہین نالے ٭ رکتی
ہی مری طبع تو ہوتی ہی روان اور ٭

راہ پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ گمراہی دور

ہو گا آتش کوچے سے یار کے نہ صبا دور
پھینک اسے مدت کے بعد آئی ہو خاک
اپنی راہ پر۔ ذوق جاہل منکر نہ آ سکے راہ پر
معجزے بھی جہل سے بوجہل اپنے نا مسلمان
ہی رہا۔ غالب آ ہی جاتا وہ راہ پر غالب کوئی
دن اور بھی جئے ہوتے

راہ پر لانا۔ گمراہ کو راہ راست پر لانا۔ رہنمائی
و رہبری کرنا۔ آتش اول سے حسن عشق کو لایا
ہی راہ پر۔ عاشق مجکو روز ازل سے ہی راہ پر

راہ پوچھنا۔ بضم باے فارسی و سکون واو
معروف و جیم فارسی مخلوط الہا۔ راہ بھول جانے
کی صورت مین راستے کا پتہ دریافت کرنا۔ آتش
زلف مشکین کے ہی سودے مین جو دل گھبراتا
پوچھتا پھرتا ہون ایک ایک سے تاتار کی راہ

راہ پیدا کرنا۔ بفتح باے فارسی۔ ملاقات
پیدا کرنا۔ آتش صدا یہ صیدگاہ عشق مین آتی ہی
برسون سے۔ نشانہ تیر کا ہو راہ کر فتراک سے
پیدا

راہ تکنا۔ بفتح فوقانی۔ انتظار کرنا۔ ناسخ آیا نہین
پھر کے آہ قاصد۔ تکتا ہون مین کب سے
راہ قاصد

راہ چلتا۔ بفتح جیم فارسی و فتح فوقانی۔ راہرو۔
راہگیر۔ ناسخ مجکو یگانہ سمجھے ہی ظالم نہ راہ چلتون
کو آشنا جانے

راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ ناسخ تری گلی
کی راہ چلا ہون لٹی قدم۔ مشتاق کیون نہ
میرے قدم کا ہو بہرشت۔ آتش پیار
سے کہتے ہین انکو جو مسیحا عاشق۔ ناز سے
چلتے نہین خانۂ بیمار کی راہ

راہ دکھانا۔ منتظر رکھنا۔ انتظار کرانا۔ آتش
پیشتر سب سے کیا خانۂ بدنے بیدار
حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ

راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آتش آئینے نے
جو زلف کا عالم دکھا دیا۔ دیکھینگے راہ شام
کی صاحب سحر سے آپ۔ غالب عمر بھر دیکھا
کیے مرنے کی راہ۔ مر گئے پر دیکھیے دکھلائین کیا

راہ دینا۔ راستہ کر دینا جانیکے لئے۔ جانے
دینا۔ آتش کیا اپنی انجمن مین صبا کو مین راہ
دون۔ کلیون مین بوسے خلوت خاص اُسنے
عام کی

راہ رسم کرنا۔ بفتح راے مہملہ و سکون سین مہملہ
و میم مہملہ۔ ملاقات پیدا کرنا۔ شناسائی و صاحب
سلامت رکھنا ذوق کی جس نے رہ و رسم محبت
اُسے مارا۔ پیغام قضا ہی ترا پیغام محبت

راہ سے گذرنا۔ بضم کاف فارسی و فتح
ذال معجمہ۔ راہ مین چلنا۔ ناسخ گذرتی ہے

نسیم زلف یار اس راہ سے اکثر ؛ نہ ہوگی
روزن دیوار سے بونا فت آہوین ؛

راہ کا پیچ - بکسر بائے فارسی وسکون تحتانی مجہول وجیم فارسی - وہ موڑ اور کجی اور گھماؤ جو پہاڑون کے راستون مین ہوتا ہی یا یون کہین ناسخ آئے گا پیچ مین ہی خواہش رفعت جسکو ؛ دیتے ہین سخت اذیت رہ کہسار کے پیچ ؛

راہ کاٹنا - راہ چلنے مین مانع ہونا کسی شخص یا کسی چیز کا - آتش گل کو قبا پہنکے تو اک ہکلاوہ کاٹ ؛ مار سیاہ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ ؛

راہ کترا کے نکلجانا - بفتح کاف عربی کسی راستے کو چھوڑ کر دوسرے راستے سے نکلجانا - ناسخ میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہی وہ ماہ ؛ رہتی ہی فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی ؛

راہ کٹنا - قطع ہونا راہ کا - طے ہونا راستے کا - ناسخ کٹتی پیادہ روی مین نہ راہ منزل عشق ؛ مرون تو باد کے گھوڑے پہ اب سوار ہون مین ؛

راہ کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - بندش اور پابندی کسی امر کی موقوف ہونا - صاحب چاک جگر سے جب رہ پرسش نہ وا ہوئی ؛ کیا فائدہ کہ جیب کو رسوا کرے کوئی ؛

راہ کھوٹی کرنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا وکسر تائے ہندی وسکون تحتانی معروف -

راہ چلنے سے مانع ہونا - آتش یار دن کو ہم بھی مین تھے ہون دشت نورد ؛ راہ کھوٹی نکرے مجکو نہ زندان روکے ؛

راہ کھوٹی ہونا - بدشگونی کی وجہ سے کہین چلتے چلتے رُک جانا - راہ چلنے سے باز رہنا - آتش کھینچ لی ہی تو لگانے مین تامل نکرو ؛ کھوٹی ہوتی ہی میان آپ کی تلوار کی راہ ؛

راہ لگانا - رہنمائی کرنا - ناسخ دل نے جس راہ لگایا مین اُسی راہ چلا ؛ وادی عشق مین گمراہ کو رہبر سمجھا ؛

راہ لینا - کسی طرف جانا - جدھر جانے کا قصد ہو اُدھر کے راستہ پر چلنا - ناسخ وادی ہستی مین آتے ہی عدم کی راہ لی ؛ ساتھ اپنے توسن عمر روان پیدا ہوا ؛ آتش جوش وحشت مین جو لی زندان سے مین نے راہ دشت ؛ کوہ کان مجکو خدا حافظ پکارے شہر سے ؛

راہ ملنا - رستہ نظر آنا منزل مقصود کا - ناسخ رفتار یار دیکھکے ایسا ہوا ہی گم ؛ ملتی نہین بچارہ کو راہ آسمان پہ ؛ آتش ہی نرالی کشش جذبہ کی راہ ؛ چاہ کنعان مین ملی مصر کے بازار کی راہ ؛

راہ مین پھیر ہونا - بکسر بائے فارسی مخلوط الہا وتحتانی مجہول - راہ مین کجی ہونا

پہلا راستہ سوجھنا۔ چلن کا راست ہونا۔ ناسخ
صورت کی بھی راہ مین کیا پھیر ہے ۔ مشکل ہمد
واسطے بہت ہو دیر ہے ۔

راہ مین ٹکنا۔ بکسر تاے ہندی و سکون
کاف عربی۔ راہ مین ٹھہرنا۔ ناسخ بانکپن مین پانو
پوچھتا ہو وہ جنون کے بھلا ۔ راہ مین ٹکتی
نہین اس فتنہ گر کی ایڑیان ۔

راہ مین رہجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ ناسخ ساتھ
تیرا چھوڑ دیگا راہ مین رہجائیگا ۔ ای مسافر جسم
تیرا نقش پا سے کم نہین ۔

راہ مین کانٹے بچھانا۔ بسکون نون غنہ
و کسر تاے ہندی و تحتانی مجہول۔ دشوار گذار
یا نا قابل رفتار کر دینا کسی راستے کو کسی تدبیر
سے۔ ناسخ جاسکے گا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ
مین ۔ سایۂ مژگان بچھا دیتا ہی کانٹے راہ مین ۔

راہ مین ہونا۔ اثناے راہ مین ہونا۔ ناسخ
نکل چکا ہو وہ ستم ایجاد خط ۔ راہ مین ہی اسے
دل ناشاد خط ۔ آتش شباب تک نہین پہنچا
ہی عالم طفلی ۔ ہنوز حسن و جوانی یار راہ مین ہی

راہ نکالنا۔ (۱) حصول مقصد کا ذریعہ پیدا
کرنا۔ آتش سالک کو یہی جادہ سے آواز ہی
آتی ۔ پامال جو ہو راہ وہ منزل کی نکالے ۔
(۲) کسی مقام سے کسی مقام تک راستہ بنانا

تطہیر مذکورۂ بالا اس معنی مین بھی کافی ہی ۔

راہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ محبت ہونا۔ معاملہ
ہونا۔ آتش عجیب بھول بھلیان ہی غلط فہمی
جسے کہ راہ ہوئی اس سے خوب ہی بھٹکا ۔

رت

رت بدلنا۔ بالضم زمانہ تبدیل ہونا فصل
بدلنا۔ آتش چمنستان کی گئی نشو و نما پھر لیکر
رت بدلتی ہی کوئی دن مین ہوا پھرتی ہی ۔

رتبہ بلند ہونا۔ بالضم و فتح موحدہ۔ مرتبہ زیادہ
ہونا۔ عزت و اعتبار بڑھنا۔ پایہ بلند ہونا۔ آتش
ع جان بخش لب کا یار کے رتبہ بلند ہی الخ

رتبہ کم کرنا۔ عزت گھٹا دینا۔ ناسخ کالے مسی نے
دانتوں کا بہت کم کر دیا ۔ کیا غضب ہے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا

رٹ

رٹ۔ بالفتح۔ بار بار ذکر کرنا کسی کا۔ ناسخ
جوش سودا مین یہی ہی رٹ بجے ۔ میری چھاتی
سے کہین لگجائے داغ ۔ آتش علاج ہی
نہین کچھ تیرے نام کی رٹ کا ۔ چھوڑا لے
سے نہین چھٹتا زبان کا چسکا ۔

رٹ لگجانا۔ بار بار ذکر کسی کا کرنے کی
خو ہو جانا۔ ناسخ چاند ہی چہرہ شفق ہی جا بجا سے
داغ ۔ کیون نہ رٹ لگجائے مجھکو ماہ سے داغ
رٹنا۔ یاد کرنا بار بار ذکر کرنا۔ ناسخ ہے جگر محبوب

تو اتنا زبون ہو کہ قلم ہو جائے مجکو یاد خط ہ آتش
ہون وہ دیوانہ کہ اپنا نام رٹنے کے لئے ہ
اک پری نے دی ہی تسبیح سلیمانی مجھے ہ

ر ج

رجوع کرنا - (۱) کسی طبیب سے اپنا حال کہکر اُسکا علاج کرنا - معالجہ کرانا کسی طبیب سے - **ناسخ** ایسا طبیب کون ہی
ای گل کہ بار ہا ہ تجھسے رجوع نرگس بیمار نے
کیا ہ (۲) مخاطب ہونا کسی طرف - میل کرنا کسی جانب - **آتش** کرگئی سبب روح مرجع
کی طرف اپنے رجوع ہ خاک مین وہ ملگیا
جو جسم آتش خاک تھا ہ

ر چ

رچنا - بالفتح ایک شے کی بو دوسری چیز مین سرایت کرجانا - **ناسخ** کوئی سر رکھ کے
اِس پر سوگیا تھا خواب مین اک دن ہ
رچی ہی نکہت زلف معنبر میرے زانو مین ہ

ر ح

رحم آنا - بالفتح - ترس آنا - **ذوق** نہین آتا
نہ آ ئے رحم اُس ترک ستمگر کو ہ بلا سے خوش
تو ہو تجکو وہ میری آہ وزاری سے ہ **غالب**
ہاے نگار ہ جب سے تجھے رحم آیا ہی ہ
غارت گرِ ناموس نہ ہو گر ہوسِ زر

رحمت - اُردو مین بارش باران سے مراد ہی - **ذوق** جتنا خورشید سے تپے اُتنی ہی
بارش ہو سوا ہ ہو وے کیونکہ تپش عشق نہ
رحمت کی دلیل ہ

ر خ

رخ پھرنا - بالضم - بیرخی ہونا - بے اعتنائی و بے پروائی ہونا - **آتش** پھرا ہی ہم سے
رُخ اُس بادشاہ خوبان کا ہ کچھ اعتماد نہین
ہی مزاج سلطان کا ہ

رخ پھیرلینا - بے اعتنائی کرنا - بے التفاتی کرنا - **آتش** - رُخ پھیرلیا بوسہ طلب
کرتے ہی ہم سے ہ کیا حوصلہ ہی تنگ ترے
تنگ دہان کا ہ

رخ دیکھنا - چہرہ دیکھنا - التفات پانا - **آتش**
ذرے کی طرح سے ہم نے بھی نظر ہی نہیں
رُخ پر نور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا ہ

رخصت لینا - بالضم وفتح صاد مہملہ - اجازت لینا - **آتش** در فردوس پر رضوان
سے رخصت کون لیتا ہی ہ سمجھتا ہون مین
کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا ہ

رخصت مانگنا - اجازت مانگنا - **ناسخ**
تو نزاکت سے گلستان تک جو رخصت
مانگتا ہ رنگ روے گل سے اُڑنے کی

اجازت مانگنا ۔ آتش ایک دن فرصت جو
مین نے گفتِ عشرت مانگنا ۔ دیدۂ تر نوح کے
طوفان سے رخصت مانگتا ۔

رخ نہ کرنا۔ توجہ والتفات نہ کرنا۔ ناسخ ٹ
گیا ہی یہ کسی گیسو و رخسار سے دل ۔ کر بھی
رخ نہ کرون گبر و مسلمان کی طرف ۔

رخنہ کرنا۔ بالفتح (۱) سوراخ کرنا ۔ آتش
نہین روزن جو قصرِ یار مین پروا نہین ہمکو ۔
نگاہ شوخ رخنہ کرتی ہی دیوار آہن مین ۔ (۲)
فساد کرنا ۔ اسیٹھ لگانا ۔ آتش میری نگہ کے
رشک سے روزن کو جا نہ دی ۔ رخنہ
یہ قصرِ یار کی دیوار نے کیا ۔

رد

رد ۔ بالفتح ۔ استفراغ ۔ قے ۔ اسی رعایت
سے حضرت غالب فرماتے مین ۔ غالب
کیون رد قدح کرے ہی زاہد ۔ مے ہی یہ مگس
کی قے نہین ہی ۔

ردّ و قدح کرنا ۔ بفتح قاف معجمہ وفتح دال
مہملہ ۔ پیالہ پینے مین عذر کرنا ۔ حجت کرنا ۔ غالب
کیون رد قدح کرے ہی زاہد ۔ مے ہی یہ مگس
کی قے نہین ہی ۔

ردّ و بدل ۔ بالفتح و دال مہملہ مشدد و
فتح موحدہ وفتح دال مہملہ ۔ پھیرنا ۔ بدلنا ۔
واپس کرنا اور دفع کرنا ۔ ذوق اُس سے
جب مال بہت رد و بدل مین مارا ۔ ہم نے
دل اپنا اُٹھا اپنی بغل مین مارا ۔

ردّ و کد ۔ بالفتح ۔ مباحثہ ۔ حجت ۔ ذوق
دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہی آپ کی ۔ مجھے
فقیر کا م نہین رد و کد سے ہین ۔

رز

رزق پہونچنا ۔ بالکسر وسکون زاے معجمہ
وقاف معجمہ ۔ کھانا ملنا قدرتِ الٰہی سے ۔ آتش
رزق ہر صبح پہونچتا ہی مجھے بے منت ۔
خونِ دل لختِ جگر کی ہی نہاری تیار ۔

رس

رس ۔ بالفتح ۔ عصارہ نیشکر ۔ گنے کا عرق
جو کولھو مین دبانے سے نکلتا ہی ۔ آتش
لب شیرین کے ترشح چاشنی ممکن نہ ہو لکھ
رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا ۔

رسائی پانا ۔ بالفتح ۔ پہونچ جانا ایسی جگہ
جہان گذر مشکل ہو ۔ دخیل ہونا ۔ ناسخ
رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو ہماری
نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہی جب سے کہانی کا ۔

رسائی پیدا کرنا ۔ رسوخ اور دخل
پانا ۔ آتش ایسی رسائی کیجیے پیدا کہ کھینچ لو
خلوت مین انجمن سے ہمین یار سے چلے ۔

رسائی پیدا ہونا۔ رسوخ اور دخل ہونا۔ ناسخ
پھر تو ان روزون رسائی با اثر پیدا ہوئی ÷
واہ واہ کرنے لگا ہی سُن کے میری آہ کو ÷

رستم کی دھاک۔ بالضم و فتح فوقانی
و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ رستم کا رُعب اور
ہیبت آتش مرد سے بہتر ہی نام مردِ ہیچ
ہی یہ مثل ÷ پہلوانی ہی سو ہی رستم کی آتش
دھاک ہی ÷

رستم ہونا۔ بہادر ہونا۔ رُستم کی طرح
جوانمرد ہونا۔ آتش ثابت قدم فقر کو ہی
نفس کُشی شرط ÷ بے دیو کے مارے
ہوے رستم نہین ہوتا ÷

رستہ بتانا۔ بالفتح۔ رہبری و رہنمائی
کرنا۔ ناسخ تیری مسجد مین بھٹک کر آرہے
ہم مے پرست ÷ زاہدا رستہ بتا دے
خانۂ خمار کا ÷

رستہ بند ہونا۔ (۱) بھیڑ ہونا انظاریون
سے۔ رستہ رکا ہونا۔ آتش کیا ہوا اسے
کھلگیا دروازہ آج ÷ کوچۂ جانان مین رستہ
بند ہی ÷ (۲) راہ نہ چلنا کسی خوف راہ سے
یا راستے کی خرابی سے۔ ناسخ زبان یون
میری وزوان سخن نے بند کر دی ہی ہنکہ رستے
بند ہو جاتے ہیں جیسے خوف رہزن سے ÷

رستہ پانا۔ جانے پانا۔ جانیکو رستہ
ملنا بھیڑ نہ ہونا۔ رستہ کی رُکاوٹ نہ ہونا۔ ذوق
ہاتھ مارے سے فلک کے ہم تو کب سے کے ÷
نکلجاتے مگر رستہ نہ پایا ÷

رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ غالب لازم
تھا کہ دیکھو مرا رستہ کوئی دن اور ÷ تنہا
گئے کیون اب رہو تنہا کوئی دن اور ÷

رستہ سمجھ مین آنا۔ رستہ یاد ہونا۔
رستہ ذہن پر چڑھ جانا۔ ذوق نہ آیا خاک
بھی رستہ سمجھ مین عمر رفتہ کا ÷ مگر سب جھے تو
داغ معصیت کو نقش پا سمجھے ÷

رستے سے گذرنا۔ کسی راستے سے
چلنا۔ ناسخ تیرے رستے سے جو گذرا ای
پری مجنون ہوا ÷ داغ سودا ہی فقط سودا
ترے بازار کا ÷

رستے مین ملنا۔ اثنائے راہ مین
ملاقات ہونا۔ ناسخ ملگیا رستے مین تو بھاگا
چھپا کر مونھ کو ہاے ÷ کہدیا کہدو نہین ہین
گھر مین اُسکے گھر گیا ÷

رسم و راہ اُٹھ جانا۔ بالفتح۔ میل ملاپ
صاحب سلامت۔ ملاقات۔ محبت۔ الغرض
سب کا منسوخ و مسترد ہو جانا۔ آتش دنیا
سے رسم و راہ محبت کی اُٹھگئی ÷ سنتے ہین

ہو عاشق و معشوق ہم ابہت ہو غالب خاک
سوس بیان محبت مٹگئی پر الجھگئی دنیا
سے راہ و رسم یاری ہائے ہائے ؎
رسم و راہ ہونا۔ ملاقات اور محبت ہونا۔ تمکو
ہم جانو تمکو غیر سے گر رسم و راہ ہو ؎ مجکو
بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ؎
رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ آتش ؏ مضمون
کا جو رہتا ہے رسوا جہان مین ؎ الخ
رسّی۔ بالفتح وکسر سین مہملہ مشدد و سکون تحتانی
معروف (۱) ریسمان (۲) سانپ کو بھی ستورات
کی زبان مین کہتے ہین دونون معانی کی مثالت
حضرت ناسخ کے شعر مین موجود ہے۔ ناسخ داغ
ہے طاؤس اُس گلگون قبا کے سامنے ؎ سانپ
ہے رسّی سے کمر زلف دوتا کے سامنے ؎
رسّی جلگئی اینٹھن نہ گئی۔ بفتح بائے و سکون
تحتانی و نون غنہ و فتح تائے ہندی مخلوط الہا
تباہ و برباد ہوگئے یا سزا کو پہونچ گئے مگر
غرور نہین گیا۔ ذوق دوزخ مین بھی پڑین
تو نہ سیدھے ہون کج سرشت ؎ آتش مین
پیچ و خم ہین رسن کے ساتھ ؎

رش

رشتہ ٹوٹنا۔ بالکسر تعلق باقی نہ رہنا۔
یکجا ہمیں قائم نہ رہنا ذوق نہ ٹوٹا جائے کا قالب
سے رشتہ ہے بہت سی جان کو ٹوٹ ہو کی
رشتہ داری۔ عزیز داری ہونا۔ آتش
مناسبت زخم کے سینے مین یہ کرتی ہے پیدا
کسی مژگان سے تو کچھ رشتہ داری ہو ؎
سوزن کو ؎
رشک آنا۔ کسی کا عروج یا ترقی یا خوش نصیبی
دیکھکر ملال ہونا۔ ناسخ رشک آتا ہو آتا ہے
بخت بلبل پر مجھے ؎ جب کھلا غنچہ مرا
ٹکڑے گریبان ہوگیا ؎ آتش قاصد کے
ہاتھ آنے سے رشک آئیگا مجھے ؎ لکھا ہے
مین نے خط مین نہ لکھا جواب کو ؎
رشک سے جلنا۔ کسی کا رسوخ یا
اعزاز یا ترقی دیکھکر سوختہ ہونا۔ ناسخ زہین
ہر شب اُسی کے رشک سے جلتی ہے یہ ؎
شاعر و کیا نسبت رخسار شوخ و شنگ شمع ؎

رع

رعب ماننا۔ بالضم۔ دھاک ماننا۔ دہشت
ماننا۔ ناسخ قیس کوئی مانتا ہے رعب و ازجرس ؎
سننے والا ہو مری زنجیر کی جھنکار کا ؎
رعشہ ہونا۔ بالفتح و فتح غین معجمہ و سکون
ہائے ہوز۔ ہاتھ پانون کا بلا ارادہ کانپنا۔
ہاتھ پانون کا بغیر شدت سرما کے کانپنا آتش
فغان کرتا ہون جب اندام میرا کانپتا ہے

دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا ہی زندان کو ؎

رغ

رغبت کی آنکھ - بالفتح وفتح موحدہ - نگاہ خواہش - آتش طاقت ہی کسکی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے ؎ اس کی بنیاد فساد کی بنیاد کیطرف ؎

رف

رفل - بفتحتین - یہ لفظ انگریزی مین رائی فل ہی اُردو مین ائی حروف کے گھٹانے اور اعراب بدلنے سے اسکا لہجہ دوسرا ہوکر یہ لفظ رفل ہوگیا - ایک قسم کی اعلی درجہ کی بندوق جو جنگی پلٹن کے سپاہیون کے پاس ہوتی ہی اور کابلی لوٹیرے اس بندوق پر دل سے شیدا ہین آتش اتنی شکارگاہ جہان مین ہی آرزو ؎ ہم سامنے ہون اور تمہاری رفل چلے ؎

رفو کرنا - بالفتح وضم فا سے مشدد وسکون واو اُردو مین - کپڑے کے سوراخ کو پیوند سے بند کرنے کے بعوض دھاگون سے اسطرح بند کرنا جیسے تانا باناتا نا کرکے بنا جاتا ہی - آتش وحشت مین نے گریبان کو چاک چاک کیا ؎ تمام عمر رفوگر رہے رفو کرتے ؎ ذوق سمجھ نہ دار رسن تار و سوزن اے منصور ؎ کہ چاک پردہ حقیقت کا ہین رفو کرتے ؎

رق

رقعہ - بالضم وفتح عین مہملہ عربی ہی - کاغذ کا ٹکڑا اُردو مین اُس خط کو کہتے ہین جو کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے پر مختصر الفاظ مین لکھا جائے اور اکثر لفافے مین بغیر بند کئے ہوئے دستی کسی کے پاس بھیجا جائے - ذوق رقعہ جو ری سے اُسے بھیجا ہی انجان کے ہاتھ ؎ کیسی بھلی ہی پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ ؎

رک

رکاب مین پاؤن رکھنا - بالکسر سوار ہونا گھوڑے پر - ناسخ سب بولے برج قوس مین داخل ہی آفتاب ؎ رکھا جو اُسنے پا سحابی رکاب مین ؎

رکابی - بالفتح - طشت خُرد - ناسخ چاند کو تیرے مونھ سے کیا نسبت ؎ چاندی کی چھوٹی اک رکابی ہی ؎

رُکاو - بالضم - رُکنا کا حاصل مصدر - رُکنا - ذوق رکاو خوب نہین طبع کی روانی مین ؎ کہ بو فساد کی آتی ہی بند پانی مین ؎

رُکاوٹ - بالضم - رُکنا - آزردگی - ناسخ جو اُس پری سے شب وصل مین رُکاوٹ ہو ؎ مجھے ہی ایک جنازہ ہو یا چھپرکھٹ ہو ذوق عبث تم اپنا رُکاوٹ سے مونھ بنا کے ہوا دہ

ہنسی دیکھو کترا تے ہو ٭
...اٹھ (۱۴۳) آزردہ ہوتا ہے۔ ناسخ بلبل و گل
ہنسین ہیں نہ کون ٭ کہ ہنسی کا مزاج
نہیں آتش گھبرائی ہے اسین وہ اس سے
تک رہا ہے ٭ یاد وکیا ہے تم نے پھر میرے روح
وتن مین ٭ ذوق کیا تھر ہو جتنا کہ وہ چاہت
سے رکھے ہے ٭ آتا ہی اُسے چاہین گے ہم
بندیا وہ ہو (۲۳) باز رہنا کسی امر سے۔ ذوق
ذوق کے مرنے کو تسکر پہلے تو کچھ رک گئے
پھر کہا لو پہ کہا منہ پھیر کر اچھا ہوا ٭
رکھا رہنا۔ بالفتح وسکون کاف عربی مشدد
مخلوط الہا۔ کسی مقام پر رکھی ہوئی شے کا
نہ اٹھایا جانا۔ ذوق نہ گیا مر کے بھی اُس
مصحف رخسار کا شوق ٭ کہ رہا گور پہ قرآن
سرہانے رکھا ٭
رکھنا۔ بالفتح وسکون کاف عربی مخلوط الہا
موجود کرنا کسی چیز کا اپنے پاس۔ ناسخ
بھاگی کون سی وہ بات ہے بتون کی ورنہ ٭ نکہ
رکھتے ہین کافر نہ دہان رکھتے ہین ٭

رگ

رگڑ۔ بفتحتین۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر
گھسنے مین جو کیفیت پیدا ہو۔ ناسخ زنجیر
کے رگڑون سے ہوئین پیچ مین ای جان ٭

زخمی تہ ہے دیوانہ بچھڑ کی ساقین ٭

رم

رمق۔ بفتحتین۔ جان کا بقیہ۔ عربی ہے۔ ناسخ
جینے کا گری تپ غم سے گمان ہے ٭ مدت سے
میری جان بدن مین رمق نہین ٭
رم کرنا۔ بالفتح۔ بھاگنا۔ ذوق کیون نہ رم
کر جا مین آ ہو ایسے وحشی سے ترسے ٭ شیر
بھاگین جسکے ناون سے نیستان چھوڑ کر ٭ ناسخ
کیا دام مین زلفون کے کوئی لا سکے اُسکو ٭
رم کرتے ہین صیاد غزالان ختن بھی ٭ آتش
عشق کتنا ہی بھے رام اُس بت وحشی کو کر ٭
حُسن کی غیرت اُسے بھاتی ہے رم کیجے ٭

رن

رن۔ بالفتح۔ مقتل۔ جنگ گاہ۔ آتش قاتل
کا میرے منکر میدان مین آکے تن سے ٭
آواز الامان ہے ابتک بلند رن مین ٭
رنج آنا۔ بالفتح وسکون نون غنہ وجیم
عربی۔ ملال ہونا۔ ذوق بزم رنگین مین ترے
بزم طرب ہو ہر روز ٭ اور ترے خاطر اقدس
پہ کبھی آئے نہ رنج ٭
رنج اُٹھانا۔ تکلیف اور صدمہ برداشت
کرنا۔ ناسخ ہوتی ہے غربت مین ثروت پہ بڑی
ایذا کے بعد ٭ رنج اُٹھاتے کسقدر یوسف

نے کنعان چھوڑکر ؛ آتش رنج اٹھاے گو
رقیب مبتذل محروم ہی ؛ نعمتون کے خوان
مین حصہ نہین مزدور کا ؛ غالب ہم سے
رنج بیتابی کسطرح اٹھایا جاسے ؛ داغ
پشت دست عجز شعلہ خس بدندان ہی ؛
رنج بھولنا۔ صدمہ و ملال و تکلیف کا دل
سے محو ہونا۔ آتش وہ کاوش خار خار غم کی
ہم اے گلبدن بھوسے ؛ تری بشاشش صورت
دیکھکر رنج و محن بھوسے ؛
رنج پہونچانا۔ اذیت دینا۔ ملول کرنا۔ آتش
تندخو پہونچا سکین عالی دماغون کو نہ رنج ؛
ارغوان زار شفق صرصر سے کیونکر خشک ہو ؛
رنج پہونچنا۔ ایذا ہونا۔ ملال ہونا۔ ناسخ
وقت گل چینی نہ پہونچے تا کسی گلچین کو رنج ؛ باغ مین
پھولون کی جا کانٹے ہی اکثر توڑیے ؛ ذوق
دیدۂ آبلۂ پا کا یہی رونا ہی ؛ کہ نہ پہونچا ہو کہین
مجھے کسی خار کو رنج ؛
رنج دینا۔ ایذا دینا۔ ناسخ جب سے نظرون
مین سمائی ہی کمر ایذا مین ہون ؛ رنج دیتا ہی
بہت آنکھون مین پڑنا بال کا ؛ آتش دین
نہ ارباب صفا ہرگز کسی کے دل کو رنج ؛
گوشۂ دامن سے الجھا جھاڑکب بلور کا ؛
رنج رہنا۔ ملال و صدمہ و ایذا و تکلیف
کی موجودگی۔ ذوق ہووے ہر سال ہمیشہ
تجھے عید رمضان ؛ اور دشمن کو رہے تیرے
سدا رنج و قلق ؛
رنج کرنا۔ رنجیدہ ہونا۔ ذوق کرین جدائی
کا کس کس کی رنج ہم اے ذوق ؛ کہ ہونے والے
ہین سب ہم سے منقریب جدا ؛
رنج لینا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ ناسخ لیتے
ہین رنج مرشد کامل فقیر کا ؛ مہتاب دمن ہی
داغ جلن آفتاب مین ؛
رنج مٹنا۔ تکلیف دور ہونا۔ غالب رنج سے
خوگر ہوا انسان تو مٹجاتا ہی رنج ؛ مشکلین مجھپر
پڑین اتنی کہ آسان ہوگئین ؛
رنگ آبدار ہونا۔ بالفتح و سکون نون غنہ
و کاف فارسی۔ رنگ مین چمک ہونا۔ ناسخ
آنکھین جو روتے روتے مری لال ہوگئین
ہنسکر وہ بولے واہ ہی کیا آبدار رنگ ؛
رنگ آنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا
رہنا۔ آتش پھر آئے رنگ رفتہ جو نوبہار
عجب نہین ؛ اکثر ہی چہرۂ نظری صاد
ہوگیا۔ ولہ جوانی ہی کہان اب یار کی وہ
صورت طفلی ؛ ہوے ڈھنگ اور ہی
رنگ اور ہی رخسار مین آئے ؛
رنگانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و فتح کاف

[illegible] - سادہ چیز میں رنگ آمیزی [illegible] ہے [illegible] سے ہوتا ہے وہ رونق آفتاب ٭ مثل فلک رنگاؤں میں بیت الحزن آباد ہو ٭

رنگ اوداس ہونا - بضم الف وسکون واو معروف - رنگ کا آب دار نہ ہونا - رنگ پھیکا ہونا - رنگ بیرونق ہونا - ناسخ ٭ اُڑ چلا باغ سے تیرے آگے ٭ رنگ گل اسقدر اوداس نہیں ٭

رنگ اوڑانا - اپنی فروغ یا شوخی سے دوسرے کو بیرنگ کرنا - ناسخ ٭ تیری بہار نے یہ اُڑائے گلوں کے رنگ ٭ ذرات ہوگئی باغ میں ہی ماہتاب کا ٭ آتش ٭ اللہ رے فروغ اُس رُخسار آتشین کا ٭ شمعوں کے رنگ مثل کافور اُڑا دئے ہیں ٭

رنگ اوڑ جانا - بیرنگ ہو جانا چہرے یا کپڑے کا - اصلی رنگ باقی نہ رہنا - ذوق ٭ پھر آیا ہو وہ نگار خوبی اُدھر سے سرگرم جنگ ہوکر ٭ کہ جسکے ہاتھوں سے اُڑ گئے سر ہزاروں مہندی کا رنگ ہوکر ٭ ناسخ ٭ کون عالم کے مرقع میں ہی مجھ سا بے ثبات ٭ رنگ اُڑ جاتا ہی کھینچتے ہی مری تصویر کا ٭ آتش ٭ کہ پھرتا ہی خیال آنکھوں میں اُس دلخواہ کا ٭ رنگ رو کے اُڑنے میں عالم ہی گرد راہ کا ٭ غالب ٭ تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ٭ اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا ٭

رنگ بدلنا - تغیر ہونا رنگ کا - ناسخ ٭ رشک غماز پھر کیا اُسکو ٭ رنگ بدلا جبیں چنبر کا ٭ آتش ٭ جستجو اُس شوخ کی بدلے گی رنگ آسمان ٭ سبعہ سیارے سے پیدا ہونگے اختر سیکڑوں ٭

رنگ بھرنا - (۱) نقاشوں اور مصورون کا نقش ونگار اور تصویروں میں مختلف طور کی رنگ آمیزی کرنا - ناسخ ٭ رہنے نہ دے اثر مرے رنگ شکستہ کا ٭ مانی بھرے شبیہ میں گر لاکھ بار رنگ ٭ (۲) کسی ظرف میں رنگ رکھنا جو پانی میں گھولا گیا ہو - آتش ٭ لہو ہی گاہ گاہ بے اشک اپنے دیدۂ تر میں ٭ کبھی پانی کبھی اِس طشت میں ہم رنگ بھرتے ہیں ٭

رنگ بیرنگ ہونا - بکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول - کسی عالم یا کسی حالت کا اپنے رنگ پر نہ رہنا بلکہ اصلی رنگ کو زائل کردینا - آتش ٭ دل بہت تنگ رہا کرتا ہی ٭ رنگ بیرنگ ہوا کرتا ہی ٭

رنگ پتلا ہونا - بفتح باے فارسی وسکون تاے فوقانی - حال بحال ہونا - آتش ٭ ہم جو میخانے میں نہیں آتے ٭ مو گل رنگ کا عدو پتلا رنگ ٭

رنگ پختہ ہونا بضم باے فارسی وسکون خاے معجمہ وفتح فوقانی۔ رنگ کا پکا ہونا جو پانی سے دھونے سے نہ چھوٹے۔ ناسخ اشکون کی شکست وشو سے سیاہی نہ کم ہوئی ؛ کیا پختہ رکھتی ہین مری شبہاے تار رنگ ؛

رنگ پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ آتش ترے شہیدون کے آگے نہ رنگ پکڑے گا ؛ ہزار رنگ سے ہولا لہ گلستان سرخ ؛ غالب عشق نے پکڑا نہ تھا غالب ابھی وحشت کا رنگ ؛ رہگیا تھا دل مین جو کچھ ذوق خواری ہاے ہاے ؛

رنگ پھر جانا۔ بکسر باے فارسی مخلوط الہا رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔ رنگ پھیرا جانا کسی چیز پر۔ آتش پھر گیا ہی اسقدر رنگ خزان چاہیے ؛ آسنے مین بھی نہ صورت آشنا معلوم ہو ؛

رنگ پھوٹنا۔ بضم باے فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ ایک طرف سے دوسری طرف رنگ ظاہر ہو جانا۔ ناسخ رنگ حنا نہین کہ صفاے بدن سے یہ ؛ پھوٹا ہی رنگ عارض دلدار پانوْن مین ؛

رنگ پھیکا ہونا۔ بکسر باے فارسی [illegible] وسکون تحتانی معروف۔ اشیاے [illegible] بے رونق ہونا۔ آتش سوسن اُن

ہونٹون کی سی دیکھکر نیلی ہوئی [illegible] فندق ہا نے کیا عتاب کا ہے تا [illegible] مین ہی کہان اُسین ؛ کیون نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا ؛

رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت یا رنگین مزاجی کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا۔ آتش فکر رنگین نے تیری اے آتش ؛ کیسے کیسے کئے ہین پیدا رنگ ؛

رنگت۔ بفتح کاف فارسی۔ رنگ۔ ناسخ یہی رنگت حناے پاے جانان کی اگر ؛ پنجۂ مرجان ہر اک نقش قدم ہو جائیگا ؛ ذوق چشم سرمست میں نازمین کا جل پھیلا ؛ لب میگون کی مسی کی پڑی پھیکی رنگت ؛

رنگت اُتر جانا۔ رنگ اُتر جانا۔ ناسخ دیکھتے ہی بادۂ گلگون یہ رنگت اُڑ گئی ؛ گل نے پیدا کی ہی رنگت ساغر بلور کی ؛

رنگت بدلنا۔ رنگ بدلنا۔ ناسخ اگر دست یار سے برسون ؛ تیری رنگت نہ اے حنا بدلی ؛

رنگت پھوٹ نکلنا۔ رنگ پھوٹ کر دوسری طرف نکل آنا۔ ناسخ پھوٹ نکلی ہی سویدا کی جو رنگت اے صنم ؛ صاف آتا ہی نظر بابان ترا پہلو سیاہ ؛

رنگت سفید ہونا۔ رنگ سفید ہونا۔ ناسخ

[illegible] سے ہیون رنگت شہید
[illegible] مین عشق سے نقشہ اتارا ہی کا ؂

رنگت شوخ ہونا۔ بضم شین معجمہ وسکون واو مجہول۔ رنگ شوخ ہونا۔ ناسخ ؎ اسقدر ہی شوخ رنگت روے آتشناک کی ؂ شعلۂ آتش تیرے آگے دھوان ہوجائیگا ؂

رنگ ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت مین۔ حالت ظاہر ہونا۔ آتش ؎ شل شفق چہرہ وہ بت آکے لب بام ؂ رنگ اثر اس نا فہم کی تیر سے ٹپکے ؂

رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا نہ اُڑنا۔ رنگ کا پایدار ہونا۔ ناسخ ؎ ای گل ترے حضور نہ ٹھہرے کوئی بھی رنگ ؂ ہوجائے ایک دم مین جبین کا چمن سفید ؂

رنگ جلجانا۔ رنگ کا سیاہی مائل ہونا تابش آفتاب سے یا آگ کی گرمی سے۔ ناسخ ؎ کہو وہ آفتاب جو پرتو پڑے ترا ؂ جلجائے لالہ زار کا ای گلعذار رنگ ؂

رنگ جمانا۔ رنگ باندھنا۔ رونق دینا۔ آتش ؎ مستی عشق کیف مے لالہ گون نہین ؂ اس رنگ پر جما نہین سکتا خمار رنگ ؂

رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور آب و تاب بڑھانا۔ ذوق ؎ حسن گل مہتاب نے جوش گل سیراب نے ؂ کیا باغ مین چمکا دیا نور سحر رنگ شفق ؂

رنگ چمک اٹھنا۔ رنگ کا آب و تاب کے ساتھ ہونا۔ رنگ کی رونق پر ہونا۔ ناسخ ؎ چمک سے ہو دو چند ان جسطرح حسن نمک سنہرا رنگ چہرے کا چمک اٹھتا ہی گیسو سے ؂

رنگ چمکنا۔ رنگ کی آب و تاب ہوجانا۔ رونق و افتخار و عزت و شہرت زیادہ ہونا۔ ذوق ؎ رنگ چمکا اسقدر اُس قاتل احباب کا ؂ بند آخر کو نکلا ہوگیا مہتاب کا ؂

رنگ چھاجانا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا رنگ کا محیط ہوجانا کسی مقام پر۔ ذوق ؎ جوش نسرین وسمن ہے لالہ و گل کا چمن ؂ گلشن مین گویا چھاگیا نو سحر رنگ شفق ؂

رنگ چہچہا ہونا۔ بضم جیم فارسی ہردو رنگ شوخ ہونا۔ آتش ؎ ہزار پنجۂ مرجان کا چہچہا ہو رنگ ؂ وہ دلربائی دست حنائی شکل ہی ؂

رنگ دکھانا۔ (۱) رنگینی کا عالم ظاہر کرنا اچھی حالت ثابت کرنا۔ ناسخ ؎ دکھلاتی ہی چمن مین جو فصل بہار رنگ ؂ وحشت یہ مجھ سے کہتی ہی صحرا کے خار رنگ ؂ (۲) مختلف حالتون کا اظہار۔ آتش ؎ لاتی ہی ہر نگہ مین نیا چشم یار رنگ ؂ دکھلا رہی ہی گردش لیل و نہار رنگ ؂ (۳) کسی دوسری چیز کا رنگ ظاہر

کرنا۔ آتش۔ اک بوٹے سے قد کا ہو زبس نقش ہو بیٹھا ٭ دل رنگ دکھاتا ہی عقیق شجری کا ٭

رنگ دیکھنا۔ عالم و کیفیت و حالت کا مشاہدہ کرنا۔ ذوق۔ کیا کیا دکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا ٭

رنگ دینا۔ رنگینی کا اظہار کرنا۔ ناسخ۔ تیرے آگے ابر مین پنجہ چھپا لے آفتاب ٭ اے پری کیا رنگ دیتی ہی حنا برسات کی ٭ ذوق۔ اک صاف مطلع مین لکھون اور وہ ثنا سے رنگ دون ٭ ہو دیکھکر غرق حیا نور سحر رنگ شفق ٭

رنگ ڈالنا۔ پانی مین گھولا ہوا رنگ کسی کے اوپر ہولی یا نوروز مین ڈالنا۔ ناسخ۔ غیر سے کھیلی ہی ہولی یار نے ٭ ڈالے مجھپر دیدۂ خونبار رنگ ٭

رنگ رنگنا۔ کسی رنگ مین کپڑا رنگین کرنا۔ آتش۔ مضمون بندھے ہین بوقلمون روے یار کے ٭ رنگریز سبکے فکر رنگینگے ہزار رنگ ٭

رنگ زرد ہونا۔ بفتح زاے معجمہ و سکون راے مہملہ و دال مہملہ۔ خوف سے یا شرم سے رنگ پیلا پڑجانا۔ ناسخ۔ تیرے دانتون کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید ٭ زرد اے کان ملاحت رنگ ہی پکھراج کا ٭ غالب۔ تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا ٭ اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا ٭

رنگ سرخ ہونا۔ بضم سین مہملہ و سکون راے مہملہ و خاے معجمہ۔ خوشی کے عالم مین گلابی رنگ ہونا چہرے کا۔ آتش۔ لکھا جو ہی جواب خط شوق یار نے ٭ قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہی رنگ سرخ ٭

رنگ سرخ و سفید ہونا۔ بھری جوانی یا فربہی و توانائی کے عالم مین چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سرخی و سفیدی مائل ہونا۔ ناسخ۔ ہونٹ اودے سبز خط آنکھین سیاہ ٭ چہرے کا سرخ و سفید اے یار رنگ ٭ ہم کو سارے گلشن آفاق مین ٭ بس پسند آئے یہی دوچار رنگ ٭

رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ ناسخ۔ ہوے رونے سے مرے دیدۂ بیدار سفید ٭ بلکہ اشکون نے کیا رنگ شب تار سفید ٭

رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔ آتش۔ رنگ گل سے خون ہمارے آبلون کا شوخ ہی ٭ نقش پا سے پھولتا جاتا ہی گلشن زیر پا ٭

رنگ فق ہونا۔ بفتح فاے معجمہ۔ شرم سے یا خوف سے رنگ اڑجانا۔ ناسخ مرحو

رنگ ملا یہ بیخودی یہ چشم تر اُسکو شب مہتاب
مستی ہو دریا کا کنارہ ہو ٭

رنگ کاٹنا - کھٹائی دیکر جامۂ رنگین کے رنگ کو دور کرنا - آتش شوخی حسن کا جو اشارہ ہی اُسے ٭ صورت دکھا کے رنگ رخ مہر ماہ کاٹ ٭

رنگ کٹنا - بفتح کاف عربی - شرمندہ ہونا رنگ دور ہوجانا کسی رنگین چیز کا - ناسخ ہوتے ہین تیرے آگے گل سرخ یاسمن ٭ کٹتا ہی مارے شرم کے بے اختیار رنگ ٭

رنگ کھلنا - (۱) سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل ہونا بوجہ ضعف کے یا نزاکت سے یا دوا کے استعمال سے یا موسم کی تاثیر سے یا جوش جوانی کے سبب سے - غالب ہو کے عاشق وہ پری رخ اور نازک بنگیا ٭ رنگ کھلتا جائے ہی جتنا کہ اُڑتا جائے ہی ٭ (۲) موزون معلوم ہونا رنگ کا - آتش رنگریز کی دکان مین بھرے ہین ہزار رنگ ٭ طرہ وہ ہی جو یار کی دستار پر کھلے ٭

رنگ لانا - مختلف وضع سے اپنے کو ظاہر کرنا - ناسخ دانتون پہ ہی بہار مسی کی ٭ رنگ لایا ہی پان ہونٹون پر ٭ آتش لبون پہ مستی اور پان کیسے کیسے رنگ لاتے ہین ٭ پسا ہو سرمہ تیری نرگس بیمار پہ کیا کیا غلط
دیکھیے لاتی ہی اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ ٭
اُسکی عبارت پہ ہم نام خدا کہتے ہین ٭

رنگ پینا - رنگنا - ناسخ میرے تن زار سے ہو [illegible] رنگ سے جو وہ طفل برہمن زرد

رنگ مین ڈوبنا - رنگ مین شرابور ہونا - عیش و نشاط کا جوش ہونا - ناسخ رات بہار کی جو آئی تو وہ [illegible] جانان سے
عجب رنگ مین مین ڈوب آیا ٭

رنگنا - رنگین کرنا کپڑے کو - ناسخ اُسکی ہوئی جشن نوروزی ہی آج ٭ سرخ ہو سے ساقیا دستار رنگ ٭

رنگ نکالنا - (۱) سیاہ فام مضمحل اور نحیف الجثہ آدمی کا رنگ کھلجانا - چہرہ بشاش نظر آنا اور بدن پر بوٹی چڑھنا ان مجموعی حالتون مین جلوہ دیکھتے ہین اُسکی نسبت کہتے ہین اُس نے تو خوب رنگ نکالا ہی یا وہ تو خوب رنگ نکال لایا ہی - ناسخ تمھارے چہرۂ تابان نے یہ نکالا رنگ ٭ کہ آفتاب ہی زرد اور ماہتاب سفید ٭ (۲) کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا اُسکی تقلید کرکے یا اُسکو نچوڑ کر یا بھگو کر یا چھانکر - آتش کالی ہوئی شوخی سے تری ہاتھ کی مہندی ٭ یہ رنگ نیا

غنچہ مرجان سے نکالا ہو
رنگوانا - رنگانا - ناسخ تیری تیغ ادا سے
گل ہوے قتل ہے کپڑے رنگوائین باغبان کے لالہ
رنگ و روغن - بفتح راے مہملہ و سکون غ او
وفتح غین معجمہ - رنگینی اور چمک کسی ایسی شے
کی جسمین دہنیت ہو - آتش حقیقت ہم سے
پوچھے کوئی اِس عشق مجازی کی ہے بہت دیکھا
ہی تصویر گلی کے رنگ و روغن کو ہے

رو

رواج پانا - بالفتح - جاری ہونا - آتش
سنگدستی نے زمانے مین یہ پایا ہی رواج ہے یوسف
اِس عہد مین تکتا ہی خریدارون کو ہے
روا رکھنا - بفتحتین - جائز سمجھنا - آتش اپنی
صورت سامنے اپنے تماشاگاہ ہی ہے کیا
سمجھ کر یہ روا رکھتے ہین خاص و عام رقص ہے
روبرو ہونا - بالضم و فتح موحدہ - سامنے
ہونا - غالب سب کو مقبول ہی دعوی تری
یکتائی کا ہے روبرو کوئی بت آئینہ سیما نہ ہوا ہے
روبکاری ہونا - بالضم - مدعی و مدعا علیہ کا
حاکم عدالت کے سامنے جوابدہی مقدمہ کی
کرنا خواہ اصالتاً یا وکالتاً - غالب دل و مژگان
کا جو مقدمہ تھا ہے آج پھر اُسکی روبکاری ہی ہے
روپ بدلنا - بالضم و سکون واو معروف و
باے فارسی - صورت اور وضع بدلنا - ناسخ
کھلی سپہری چادر مہتاب کے عوض ہے کہاں
اپنا روپ بدلتی ہی ہجر مین ہے آتش نظارہ
ہو زلیخا کو مبارک ہے بدلے ہوے ہی مصر کا
بازار عجب روپ ہے
روپ پانا - صورت نظر آنا - مشابہے
مین آنا وضع اور صورت کا - آتش دلالون
کی قیمت کا یقین آتا ہی کسکو ہے پاتے ہین
ترا تیرے خریدار عجب روپ ہے
روپ دکھانا - صورت دکھانا - ناسخ
صبح فرقت نے دکھایا روپ سا شام کا نہ
آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا ہے آتش
روپ دکھلا کوئی تو ہمکو نیا اے آسمان ہے یاد
کیا آنکھین کریگی اِس تماشاگاہ کو ہے ذوق
چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ دکھایا تھا نہ
مجکو ماہتابی پر دھوپ مین بٹھایا تھا ہے
روپ رکھنا - حسن رکھنا - آب و تاب
رکھنا - آتش دکھلاتی ہی رنگینی رخسار عجب
روپ ہے رکھتا ہی ترے حسن کا گلزار عجب روپ
روپ لانا - مختلف وضع مین ظاہر ہونا - آتش
کہتا ہی گل و لالہ کوئی کوئی مہ و مہر ہے لایا ہی
ترا جلوہ دیدار عجب روپ ہے
روپہلا - بالضم و فتح باے فارسی - جسمین

[illegible] پہ سنبل چل رہین نہ کرو ناسخ جب
[illegible]پہونچی مین سوبات ڈلا یار سے نے
سنبلستان مین گل شبو نظر آیا مجھے

رو پہیا۔ بالضم ہوا و غیر ملفوظ و ہاے فارسی
مفتوح تحتانی بالف کشیدہ معروف ہے ذوق
[illegible]ست ہمت سے نے ترے کھوئی رو پے
کی ہے قدر وہ چٹکیون مین ہین اڑاتے اُسے
[illegible]کیا صراف ۔ آتش سیکھے دل کو چار ہونٹ
[illegible] دیا اک یار نے ۔ ہم نے سمجھا اک روپے
کے ہاتھ چار آنے لگے

روپے کے چار آنے۔ کسی معاملہ
خرید و فروخت وغیرہ مین ایسا گھاٹا ہونا کہ اصل
کی رقم بھی چہارم رہجائے باقی تلف ہوجائے آتش
[illegible] ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے
لگے

روتے روتے آنکھین لال ہونا۔
زیادہ رونے سے آنکھین سرخ ہوجانا۔ ناسخ
نہ کیونکر روتے روتے لال ہوجائین مری
آنکھین ۔ شب فرقت مین ای ناسخ خیال اسکے
[illegible] ہی

روتی صورت۔ بکسر تاے فوقانی و
تحتانی معروف۔ ملول صورت۔ ایسا شخص جو
خندہ پیشانی نہ ہو۔ ناسخ دیکھ لیتا ہون [illegible]

[illegible]
کا [illegible] سفر مین [illegible]
تو ہنس ہول ہی کا کب تک ۔ سوختہ
سوختہ روتی صورت

روتی صورت بنانا۔ [illegible]
کہ جس سے یہ ثابت ہو کہ مترحب [illegible]
ہو۔ ناسخ بنائی ہی بیہودوں نے جو [illegible]
وہ گل کیا چمن مین ہنسا پاہتا [illegible]

روٹھنا۔ بالضم و سکون و او معروف و تاے
ہندی مخلوط الہا۔ رنجیدہ و آزردہ ہونا۔ ناسخ
روٹھنے کے بعد تب آیا ہون تیرے [illegible]
مین ۔ خواب مین جب میرے گھر سو مرتبہ
تو ہو گیا ۔ آتش روٹھکر ملنے جو جاتا ہون
تو کہتا ہی وہ شوخ ۔ کل خفا تم تھے مزاج
آج ہی نا ساز اپنا

روٹی۔ بالضم و سکون و او مجہول و کسر تاے
ہندی و سکون تحتانی معروف۔ نان۔ ناسخ
تین دن ای چرخ ممسک جب گذرجاتے
ہین صاف ۔ تب کہین ملتا ہی روٹی کا کنارا
چاند کو

روح بھٹکی پھرنا۔ بفتح مو حدہ مخلوط الہا
و سکون تاے ہندی۔ جان کا جسم سے
نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ ناسخ بعد مرنے کے

جان روح پھر گئی بھٹکی ۔ ای جنون تو نے
دکھایا وہ بیابان مجکو ۔

روح خوش ہونا - میت کی روح کا
محظوظ ہونا زندون کی نذر و نیاز اور چڑھاوے
سے - ناسخ روح میری خوش نہوگی اور
پھولون سے کبھی ۔ کوئی میری قبر پر
کفش صنم کے لائے گل ۔

روح دوڑنا - بفتح دال مہملہ - جی چاہنا
کسی بات کو - آتش داغ کھانے سے مزہ
ایسا دیا ہی عشق مین ۔ دوڑتی ہی روح اسپر
جس تحریر مین داغ ہی ۔

روح قبض کرنا - بفتح قاف معجمہ و سکون
موحدہ و ضاد معجمہ - موت کے فرشتہ کا
انسان کے جسم سے روح کو نکالنا اور جسم کو
مردہ کردینا - آتش یار جانی کا ذرا بھیس
بدل لے ای موت ۔ قبض کرنے کو مری
روح جو تو آگئی ہی ۔

روح کا پرواز کرنا - بدن سے جان
نکل جانا - آتش کاٹ کر پر مطمئن صیاد
بے پروا نہو ۔ روح بلبل کی ارادہ
رکھتی ہی پرواز کا ۔

روح کا رخصت ہونا - بدن سے
جان نکل جانا - ناسخ میری قسمت مین تھا
داغ جدائی دیکھنا ۔ روح رخصت ہوگئی
پہلے وداع یار سے ۔

روح کانپنا - جان کا لرزنا خوف سے - آتش
چشم تر سے کانپتی ہی قالب خاکی مین روح ۔
کسطرح کشتی نشین کو ڈر نہو گرداب کا ۔

رو دینا - بالضم و سکون واو مجہول - یکایک
گریہ کرنا - ناسخ مین اگر رو دون تو ہو سرسبز
دانہ خال کا ۔ ابر تر اک خشک کو ناہی برسنے
رومال کا ۔ آتش یاد کرکے اپنی بربادی کو
رو دیتے ہین ہم ۔ جب اڑاتی ہی ہوا تند
خاک کوے دوست ۔ غالب کرے ہی قتل
لگاوٹ مین تیرا رو دینا ۔ تری طرح کوئی تیغ نگہ
کو آب تو دے ۔

روزہ - بالضم و سکون واو مجہول و زاے
معجمہ - ہر روز - آتش صدا یہ سرزمین کوچہ قاتل
سے آتی ہی ۔ شگوفہ پھوٹتا ہی اک نیا
روز اس گلستان مین ۔ ناسخ سر کے بل
آئے تری مسجد مین روز ۔ زاہدا معذور اس
مین ہم رہے ۔

روزہ توڑنا - بالضم و سکون واو مجہول
و فتح زاے معجمہ و سکون ہاے مختفی - روزہ
رکھنے کے بعد افطار کرنے کے وقت سے
پہلے کھانا کھا لینا یا روزے کے عالم

ہیں کوئی ایسی حرکت یا بداحتیاطی کرنا جو مذہبی قاعدے سے روزہ توڑنے کی موجب ہو۔ ناسخ جس طرح توڑتے ہیں شیشۂ مے کو پتھر پہ شیشہ کی سنے ہو ہین روزہ ہمارا توڑنا ٭

روزہ رکھنا۔ عمداً مذہبی قاعدے سے اور مذہبی نیت سے دن بھر کھانا پینا ترک کرنا اور حسب قاعدہ شام کے وقت افطار کرنا۔ ناسخ دن کو روزے رکھنگے پر سے پئینگے رات کو ٭ ہم نہ باہر رہینگے ای پیر مغان ارشاد سے ٭ غالب افطار صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو ٭ اُس شخص کو ضرور ہی روزہ رکھا کرے ٭

روزہ کھانا۔ ماہ رمضان میں روزہ نہ رکھنا۔ ناسخ کھاتے ہین گن گن کے روزے ساقیا ہم بے شراب ٭ انتظار ایسا ہی ہمکو غرۂ شوال کا ٭ غالب جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو ٭ روزہ اگر نہ کھاوے تو ناچار کیا کرے ٭

روزہ کھولنا۔ دن بھر روزہ رکھنے کے بعد شام کو حسب قاعدہ افطار کرنا۔ غالب جس پاس روزہ کھولکے کھانیکو کچھ نہو الخ ٭

روسیاہی ہونا۔ بالضم و سکون واو معروف و کسر سین مہملہ و تحتانی معروف ثانی۔ مونھہ کالا ہونا۔ ناسخ نہین گر روسیاہی چشم دل کے سامنے ٭ سرخرو ہون اُس بت نازک ادا کے سامنے ٭

روشنی پھیلنا۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ چاند سورج چراغ اور شمع وغیرہ ضیا دینے والی چیزوں کے نور کا وسیع ہونا اُس رقبہ پر جہان اُن کا عکس پڑتا ہو۔ ناسخ جلتی ہے شمع پھیل نہین سکتی روشنی ٭ فرقت مین کیا ہی میرا سیہ خانہ تنگ ہے ٭

روشنی جاتی رہنا۔ ذوق جا بجا بستا تش کیا بیان عالم زوال حسن خوبان کا کرون ٭ روشنی جاتی رہی سرو چراغان رہگیا ٭

روضہ۔ بالفتح و فتح ضاد معجمہ۔ اردو مین اُس مکان کو کہتے ہین جو قبر کے اوپر بنایا جائے۔ ناسخ شہید تیغ جفا ہین ہمارے روضہ پہ ٭ لہو کی چھینٹین ہین نقش و نگار کے بدلے ٭

روضہ کی جالی۔ اکثر روضون کے تین جانب یا دو جانب دروازے کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہین اُس قدر حصے کو جس مین روزن ہوتے ہین جالی کہتے ہین۔ ناسخ اپنے روضے کی جو جالی ہم نے دیکھی بعد مرگ ٭ یاد تُم آگئے روزن تری دیوار کے ٭

روغن پانی مین ڈالنا۔ پانی مین تیل

نکالنا - ایک قسم کا ٹوٹکا ہی جو اُس وقت کیا جاتا
ہی جب بارش باران کی جھڑی لگتی ہی۔ اس
ٹوٹکے کا مرتکب اپنے زعم مین یہ سمجھتا ہی
کہ مینہ کھل جائیگا۔ ذوق۔ وعدہ ہی آنے
کا اُسکے ابر کھلجائے تو آئے ۔ ڈالتا ہون
دمبدم اُٹھ اُٹھکے روغن آب مین ۔

روغن کھینچنا - بالفتح - تیل نکالنا - آتش
کیمیا گر روغن گوگرد احمر کھینچتے ۔ ہم تری زلفون
کو دھو کر عطر عنبر کھینچتے ۔

روغنی روٹی - بالفتح وہر دو تحتانی معروف
وہ نان جسمین روغن بھی شریک کیا گیا ہو
ترکیب پخت کے ساتھ - غالب - نہ پوچھ
اسکی حقیقت حضور والا نے ۔ مجھے جو
بھیجی ہی بیسن کی روغنی روٹی ۔

روکر اُٹھنا - روکے اُٹھنا - نہایت
رنج و یاس مین رو دینا اور اُٹھ کھڑے
ہونا - ناسخ - طرفہ گل اِس باغ مین ہی اور
شبنم ہی عجب ۔ ہنسکے جو بیٹھا تری محفل
مین وہ روکر اُٹھا ۔ آتش - حالت نزع سے
صورت کوئی بچنے کی نہین ۔ اُٹھگیا روکے جو
آیا ترے بیمار کے پاس ۔

روکنا - بالضم وسکون واو مجہول (۱) کسی
کام سے باز رکھنا - ممانعت کرنا - غالب
روک لو گر غلط چلے کوئی ۔ بخشدو گر خطا
کرے کوئی ۔ آتش - برق رفتار ہون
منزل ہی مری زیرِ قدم ۔ ابر گھیرے
مجھے ہر چند کہ باران روکے ۔ (۲) راستہ
بند کرنا - آتش - بلبلون کے لئے
دام رگِ گل کافی ہی ۔ جال پھیلا کے نہ
صیاد گلستان روکے ۔

روکھائی - بالضم وسکون واو معروف
وفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسرہ ہمزہ و سکون
تحتانی معروف - خشونت مزاج - آتش - دم
ہی چین جبین یار سے بند ۔ کرنے دیتی نہین
روکھائی بات ۔

روگ - بالضم وسکون واو مجہول -
آزار - آتش - وعدہ خلاف یار سے کیونکر پیام دون
آنکھون کو روگ دیکھئے ہو انتظار کا ۔

روگ پیدا ہو جانا - آزار پیدا ہو جانا - آتش
نہ تو بھوکے ہوئے تھے ہم نہ پیاسے پیدا
ہو گئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا ۔

روگ لگانا - بیماری کا عمداً پیدا کرنا
کسی تدبیر سے کسی مضرت رسان یا ناپسندیدہ
امر کو اختیار کرنا - ناسخ - روگ اُلفت کا
لگائے پھرتے ہین ساتھ اپنے ہاے ۔
لوگ مرتے جاتے ہین ہوتی نہین عبرت ہمین ۔

روگ لگنا - مرض کا لاحق ہونا۔ آتش
دل کو لگا ہی روگ محبت کا بیطرح ؛ جان
آدھی تو یقین ہی کہ کل تمام ؛
رولانا - بالضم و سکون واو معروف۔
کسی شخص کو صدمہ روحانی یا جسمانی اسطرح
سے پہونچانا کہ وہ رو دے۔ ناسخ خود
ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو یہ
کونسی ہی کہ رولا جاتے ہو مجکو ؛ ذوق آنا
تو خفا آنا جانا تو رولا جانا ؛ آنا ہی تو کیا آنا جانا
ہی تو کیا جانا ؛
رومال - بالضم و سکون واو معروف۔
(۱) وہ مختصر مربع کپڑا جس سے ہاتھ موںھ
پونچھتے ہین۔ ناسخ اُس نے جو پونچھا پسینا
روے عالمتاب کا ؛ بنگیا رومال گونا
چادر مہتاب کا ؛ ذوق ہووے جون چادر مہتاب
تیم شب تار ؛ رخ پر تو رجو تو پونچھ کے
جھاڑے رومال ؛ (۲) ایک قسم کا سوتی
کپڑا جو گرمیون مین سہ گوشہ کرکے اوڑھا
جاتا ہی خواہ وہ بنارسی ہو یا ڈھاکے کا یا ولایتی
ہو یا جالی یا کپچلی یا گلشن لیٹ کا مصنوعی بنا
ہوا ہو اور جو جاڑے مین سہ گوشہ کرکے
اوڑھا جاتا ہی وہ پشمینہ ہوتا ہی۔ آتش جب
قتل کیا ہی کسی عاشق کو تو وان سے ؛
جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہی ؛ ناسخ کہ
کسین رو ئین سے تاریک تر ہوے گرہ
باندھا اسیر ستم ہی شال کے رومال کا ؛
رومال ہونا - کنایہ ہی خلعت مین رومال
عطا ہونے سے۔ آتش ؏ جلاد کی تلوار
کو رومال ہوا ہی ؛
رونا - بالضم و سکون واو مجہول۔ (۱) گریہ
کرنا۔ آتش زیست مین راحت کو کیا روؤن
کہ بعد مرگ بھی ؛ گور مین آنے نہ دیگا
وعدۂ دیدار خواب ؛ غالب تسکین کو
ہم نہ روئین جو ذوق نظر ملے ؛ حوران خلد
مین تری صورت کے واسطے ؛ (۲) اظہار
رنج کرنا۔ ذوق دیدۂ آبلۂ پا کل ہی رو ئیگا
کہ نہ پہونچا ہو کہین تجھے کسی خار کو رنج ؛
رونا آنا - کسی بات پر اندوہگین ہو کر آنسو
نکلنا۔ ناسخ آگیا رونا مجھے گھر جانے سے
باز آئے سرو بہ جنگلی ہی آبجو زنجیر پا سرو
ترے ڈر سے نہ آیا پاس کوئی ہمسایون کے
مگر رونا کبھی چوری سے بعد از نیم شب آیا ؛
رونا بند کرنا - اشکباری موقوف کرنا۔ ناسخ
دلا ہر چند ساحر موںھ کو اکثر بند کرتے ہین
مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین
رونا پیٹنا - بکسر پاے فارسی و سکون تحتانی

معروف وتائے ہندی- اشکباری کے ساتھ ماتھے پر یا سینے پر دو ہتڑ لگاتے جانا دیا دہ رنج مین غالب حیران ہون دل کو روؤن کہ پیٹون جگر کو مین ؛ مقدور ہو تو ساتھ رکھون نوحہ گر کو مین ؛

روندنا- بالفتح وسکون واو مجہول ونون غنہ ودال مہملہ- پامال کرنا- ناسخ خاک مین ملتی ہی عزت روندتے ہین مجکو غیر ؛ اس گلی سے بس ہماری خاک ای صرصر اُٹھا ؛ آتش کیا مجکر روندتے ہین مجکو ستیا رچمن ؛ سبزۂ بیگانہ ہون لیکن ہون مہمان بہار ؛ غالب روندی ہوئی ہی کوکبۂ شہریار کی ؛ اِترائے کیون نہ خاک سرِ رہگذار کی ؛

رونق آجانا- بالفتح وفتح نون مجہ- آب وتاب پیدا ہوجانا- چمک ظاہر ہوجانا- غالب اُنکے دیکھے سے جو آجاتی ہی موئنھ پر رونق ؛ وہ سمجھتے ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہی ؛

رونگٹا- بالضم وسکون واو مجہول ونون غنہ وکاف فارسی وفتح تائے ہندی- موئے تن سعمان- ناسخ رونگٹا بھی مین نے سر سے پانون تک دیکھا نہین ؛ افترا تیرے بدن پر ہی کرکے بال کا ؛ آتش برائے شکر قاتل رونگٹون سے ؛ زبانین .... تن پہ ہزارون ؛

رونگٹے کھڑے ہونا- بدن کے رؤین کھڑے ہونا خوف سے یا ذوق کے پہنچے خاک یا ریت آنے سے- ذوق جسکی آواز سے ہون رونگٹے سو ان کے کھڑے ؛ وہ محبت نے دیا سلسلہ پا ہمسکو ؛

رونمائی دینا- بالضم وسکون واو معروف وضم نون مجہ وتحتانی معروف- نوشاہ یا عروس کا مکھڑا دیکھکر کچھ زرنقد یا زیور دینا- ذوق رونمائی مین تجھے دے مہ وخورشید فلک ؛ کھول دے مونھ کو جو تو مونھ سے اُٹھا کر سہرا ؛

رونے کا تار باندھنا- بالضم وسکون واو مجہول وتحتانی مجہول- علی الاتصال رونا- ناسخ برسون وہان زخم سے ہنستے رہے ہین ہم ؛ اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑئیے ؛ ذوق ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہ مینا ؛ تو مین نے تار اک رونے کا ہے ہچکیان باندھا ؛

رونے کی جگہ ہی- رونا حق بجانب ہی- ناسخ یعقوب روئے گر غم یوسف مین تھا بجا ؛ رونے ہی کی جگہ ہی پسر ....

روکھا کرنا۔ اکثر رونا۔ آتش وہ ماتم دوست
ہون سدا یکسان ہو دن رات بھر آتش ؛ چراغ گھر
تو گل ہوگیا ہی باد صرصر سے ؛
رویان۔ (۱) موے تن۔ رونگٹا۔ ناسخ
ہی کمین روئین سے نازک تر ترا موے کمر ؛
باندھنا اسپر ستم ہی شال کے رومال کا ؛ (۲)
خواب مخمل ؛ شکم صاف کے قرین ہی کمر ؛ یا ہی
مخمل پہ رویان مخمل کا ؛
روے سخن ہونا۔ بالضم و سکون واو
معروف و فتح سین مہملہ و خاے معجمہ مفتوح
کسی پر ڈھال کے بات کہنا۔ غالب
روے سخن کسی کی طرف ہو تو روسیاہ ؛
سودا نہین جنون نہین وحشت نہین مجھے ؛
روئی۔ بالضم واو غیر ملفوظ و واو معروف
ملفوظ دونون طرح درست ہی۔ آتش ع پتھر
ہون نرم ہوکے روئی کے پھل تمام ؛ ناسخ
ہر پارہ ہاے سنگ مرمر روئی کے گالے ہوگئے
روئی کا پھل۔ بالضم و سکون واو معروف
و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف و فتح باے
فارسی و ہاے ہوز مفتوح۔ دھنکی روئی کا
کسیقدر حصہ جو ہاتھ سے چوڑا کرکے رکھا
گیا ہو۔ آتش آتش قدم وہ ہون مری ٹھوکر
چوکھا سکے کوہ ؛ پتھر ہون نرم ہوکے روئی
کے پھل تمام ؛
روئی کا گالا۔ دھنکی روئی کی حصہ جو
مجتمع کیگئی ہو۔ ناسخ پاسے نازک اس نے
جب رکھا ہماری قبر پر ؛ پارہ ہاے سنگ مرمر
روئی کے گالے ہوے ؛

ر ہ

رہائی پانا۔ بالکسر قید سے چھوٹنا۔ ناسخ
جلد پاتے ہین رہائی قیدی زندان عشق ؛
یار مین میرے بڑی خوبی ہی جو سفاک ہی ؛
رہائی دینا۔ قید سے چھوڑنا۔ ذوق
مین وہ ہون صید کہ پھر دام مین پھنستا جاکر ؛
گر قفس سے مجھے صیاد رہائی دیتا ؛
رہجانا۔ بالفتح۔ (۱) عالم حیرت مین اپنے
مقام پر بیخود ہوجانا۔ ناسخ شب جو اٹھی اس
نے روے حیرت افزا سے نقاب ؛ چاند
مثل سفیدی رہگئی دیوار پر ؛ (۲) تامل کرنا
ولہ ؛ کر پرواز ابھی اے طائر جان ایکدم رہجا
وہ باہر آنے ہی پہ ہین کبوتر بند کرتے ہین ؛
(۳) کسی مقام سے دوسرے مقام کو
نہ جاسکنا۔ ناسخ یارون نے راحت عدم
مین کی مین نالان رہگیا ؛ قافلہ منزل سے جا
اترا جرس یان رہگیا ؛ (۴) نہ اٹھایا جانا کسی چیز
کا اس مقام سے جہان وہ پڑی ہوئی ہو یا

رکھی ہوئی ہو۔ ناسخ ؎ قافلہ منزل مین جا اُترا جرس یان رہگیا ؛ (۵) باقی رہجانا۔ ناسخ عمر بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا ؛ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا ؛ آتش بستیان ہی بستیان ہین گنبد افلاک مین ؛ سیکڑون فرسنگ مجنون سے بیابان رہگیا ؛ (۶) مقیم ہونا۔ ناسخ اشک بے تاثیر کو نا دم کیا برسات نے ؛ مینہ کے باعث میرے گھر مین رات جانان رہگیا ؛ آتش شہر خوبان مین رہا کرتا ہون مین خانہ بدوش ؛ شب ہوئی جس کوچے مین بستر لگا کر رہگیا ؛ (۷) باز رہنا کسی کام سے۔ آتش ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہگیا ؛ کہنیون تک آستینون کو چڑھا کر رہگیا ؛ ذوق مین وہ ہون گمنام جب دفتر مین نام آیا مرا ؛ رہگیا بس منشی قدرت جگہ وان چھوڑ کر ؛ (۸) مجبور ہو جانا کسی کام مین۔ غالب تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہگئے ؛ تیرا پتہ نہ پائین تو نا چار کیا کرین ؛

رہ رہ کے۔ بالفتح ٹھہر ٹھہر کے۔ بار بار رُک رُک کے۔ قند و قند کے ساتھ۔ ناسخ یاد اُس زلف کی رہ رہ کے مجھے دلوائی ؛ ہجر مین مجھکو شب تار نے سونے نہ دیا ؛

رہنا۔ بالفتح (۱) ملتوی ہونا۔ ناسخ وعدہ باہم رہی حشر پر ؛ کہان مین کہان تو کہان لکھنؤ ؛ (۲) عورت کا مرد کے پاس یا مرد کا عورت کے پاس شب باش ہونا۔ آتش دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ؛ شوہر سے اپنے رہتے نہ دیکھی یہ زن درست ؛

رى

ریت۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول۔ ریگ بالو۔ ناسخ چمکتی ہی جو ریت اکثر نشان ہی مہ جبینون کا ؛ جسے ہم روندتے پھرتے ہین یہ سب خاک انسان ہی ؛

ریختہ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و خائے معجمہ و فتح فوقانی (۱) زبان اُردو کا دوسرا نام (۲) غزل کا دوسرا نام بہر دو معنی۔ ناسخ سب زمینین ہین نئی بیتین ہین اے یار نئی ؛ روز یان ریختے کی اٹھتی ہی دیوار نئی ؛

ریزہ ریزہ ہونا۔ بالکسر و ہر دو تحتانی مجہول و ہر دو زائے معجمہ مفتوح۔ چور چور ہونا۔ ذوق روش شیشہ ہر اک سنگ ہو ریزہ ریزہ ؛ پڑے البرز پہ گر گرز کی تیرے ضرب ؛

ریں ٹپکنا۔ بالفتح و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی معروف۔ رنگریز کی دکانون پر ایک

پھول ملی ہوا اس تپائی کے سرے
پچھتا ہے کسم کے پھول پانی مین ملاکر
رکھ دیتے ہین اور نیچے ایک برتن رکھ دیتے
ہین جسمین کسم کا رنگ پانی مین مخلوط ہوکر ٹپکتا
ہو اس عمل کو رنگ ٹپکنا کہتے ہین ۔ آتش
بیرنگ زمین ہو تو آ سے کیا کرے شاعر ؛
رنگ ہو نو رنگریز کی تدبیر سے ٹپکے ؛

باب زای معجمہ

زا

زار زار رونا ۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ۔
آٹھ آٹھ آنسوؤن رونا ۔ ناسخ قتل کیا ہی
تیغ ابرو نے جو مجکو بے وفا ؛ جوش سرشک
خون ہوا روتی ہی زار زار تیغ ؛ غالب
غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند
ہین ؛ روئیے زار زار کیا کیجئے ہائے
ہائے کیون ؛
زانو پہ سر ہونا ۔ بضم نون معجمہ وسکون
واو معروف ۔ فکرمند ہونا ۔ ناسخ فکر سے
مین نہین خالی غم جانان مین کبھی ؛ کبھی
زانو پہ مرا سر ہو گریبان مین کبھی ؛
زانو سے سر اٹھانا ۔ فکر سے
فراغت پانا ۔ ناسخ کیا سخن سنجی سے حاصل
ہو سخندان ہی نہین ؛ زانو سے فکر کے
اے ناسخ بس اپنا سر اٹھا ؛
زانو کے تلے دابنا ۔ کسی کی چھاتی
پر زانو رکھکر سارے بدن کا زور دینا
تاکہ جنبش نہ کرے ۔ ذوق مین ہے تڑپا ہو
دم ذبح تو باعث یہ تھا ؛ کہ رہا مد نظر
عشق کا آداب مجھے ؛ ورنہ وہ شوخ کہو
گل سے بھی نازک ہو سوا ؛ لیوے اس
طرح سے زانو کے تلے داب مجھے ؛

زب

زبان آشنا ہونا ۔ بالفتح ۔ زبان کا عادی
وخوگر ہونا کسی بات کا ۔ ذوق کب وہ گفتگو
مین سرلاف وگزاف سے ؛ جسکی کہ آشنا
ہی زبان لام وکاف سے ؛
زبان آلشنا ۔ بات کرنے کے قابل
زبان کا ہونا ۔ زبان کا حرکت کرنا اسطرح
سے کہ زبان کو کچھ کہنے کی قابلیت ہو ۔ آتش
بیان حالت دل پیش یار ہو نہ سکی ؛ زبان کبھی
نہ دم عرض مدعا آلشی ؛
زبان بگڑنا ۔ بکسر موحدہ ۔ گالی دینا ۔
سخت گوئی کرنا ۔ آتش لگے موذن بھی جو دینے
دینے دیتے گالیان صاحب ؛ زبان بگڑی
تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا ؛

زبان بند کرنا - (۱) دوسرے کو خاموش و ساکت کرنا - ناسخ زبان یون میری
وزدان سخن نے بند کردی ہے ؛ کہ رستے بند
ہوجاتے ہین جیسے خوف رہزن سے ؛ آتش
زخم کاری نے کیا بند زبان کو میری ؛ زخم لے
پنبۂ بے زخم دہن مجکو دیا ؛ (۲) خود ساکت
ہو رہنا - آتش زبان کو بند کر آتش بس اب
اس یاوہ گوئی سے ؛ گوارا کیجئے تا کے
تری بے امتیازی کو ؛

زبان بند ہونا - خاموش ہونا - ناسخ
قیس سن لیتا ہماری برہنہ پائی کا حال ؛ کیا کرین
ہے دشت وحشت مین زبان خار بند ؛ آتش
روبروے یار ہوتے ہی زبان ہو گئی ہے بند
کسطرح طوطی کو کرتا ہے سخنور آئینہ ؛

زبان پر آنا - بات کہی جانا - ناسخ غیرت
آتی نہین ہرگز زبان پر کوئی بات ؛ ہے یہی
اس دار فانی مین نشان منصور کا ؛ ذوق
اب زبان پر بھی نہین آتا کبھی الفت کا نام ؛
اگلے مکتوبون مین کچھ رسم کتابت ہو تو ہو ؛ لکھا
زبان پہ بار خدایا یہ کسکا نام آیا ؛ کہ میرے
نطق نے بوسے مری زبان کیلئے ؛ آتش
ہر چند کرے ظلم و ستم جور و جفا یار ؛ دانتون
ہی سے کاٹا جو زبان پر گلہ آیا ؛

زبان پر جاری ہونا - بولا کسی شے یا محاورے کا - ناسخ جو کچھ کہ دل مین ہے وہ
ہے جاری زبان پر ؛ ہے نشہ مجکو یاد کا خم نہین کا

زبان پر چھالے پڑنا - زبان پر آبلے پڑنا بوجہ حرارت و گرمی کے - ناسخ بند ہو گیا
مضمون جو اُسکے روے آتشناک کا ؛ پڑ گئے
چھالے زبان کلک کو ہر بار پر ؛

زبان پر لانا - کچھ کہنا - آتش شاعرو
ذکر دہان و کمر یار نہو ؛ سر مخفی ہین زبان پر
انھین لاتے ہو عبث ؛

زبان پکڑنا - سخن مین گرفت کرنا - ناسخ
تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان ؛
شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین ؛

زبان تالو سے لگانا - بضم لام معلی و سکون واو معروف - چُپ ہو رہنا - ناسخ
مین بھی تالو سے لگا لیتا ہون بس اپنی زبان ؛
گر کوئی سنتا نہین ناسخ مری فریاد کو ؛

زبان تالو سے لگنا - خاموشی - ناسخ
تہرے آگے جو نکلے بات مونہہ سے یہ
نہین ممکن ؛ زبان شمع کو لگتی نہین محفل
مین تالو سے -

زبان تک آنا - بات کہی جانا - ناسخ
اُس زلف کے اوصاف زبان تک

تیغ نے وہ ہار آگے باقی ہے تقریر کی تیغ
زبان تک لانا - کہنا - آتش گمع سا
افسانہ کا یارا - آتش کو ہو اپنی سرگذشت اپنی
زبان تک اپنی لاکر رہگیا ؛
زبان جلانا - گرم گرم چیز کھالینا جسکو
زبان سہہ نہ سکے - اُس وقت طنزاً کہتے
ہیں جب زبان پر کلمہ سخت آتا ہی یا بے تاثیر
بات کہی جاتی ہی کہ ایسی زبان کو جلا دینا
چاہیے - آتش اپنی زبان کو بلبل نے ہمین
جلا نہ یا برق نالہ سے قفس آہنین جلا ؛
زبان جلنا - گرم گرم چیز کا کھایا جانا ناسخ
سوز غم سے اسقدر جلتا ہون مین ہنگام قتل
پڑ گئے چھالے جل خون سے زبان شمشیر کی ؛
زبان چلنا - جلد جلد بات کہنا - ناسخ
صفت ابروے قاتل میں جو تقریر چلے ؛
ہو بعینہٖ میری زبان صورت شمشیر چلے ؛ آتش
زبان نہ چلتی ہے پھر کسطرح سے باہر ؛ یقین ہی
بات کو پیرون کی وہ جوان کاٹے ؛ ذوق
کیا زبان چلتی ہی اُس بزم مین بدگویون کی ؛
مو منہ مین انکی یہ زبان ہے کہ انکی مقراض ؛
زبان خشک ہونا - بضم خاے معجمہ
وسکون شین معجمہ و کاف عربی - شدت کی
تشنگی ہونا - ناسخ ساقیا خشک ہی جو میری

زبان مثل نگین رہتی ہین تیرہ الی جہت ؛
زبان خلق نقارۂ خدا - بفتح خاے معجمہ
وسکون لام مہملہ و فتح نون معجمہ و فتح قاف معجمہ
مشدد و فتح راے مہملہ و کسرہ ہمزہ و سکون ہاے
مختفی - جو بات خدا کو منظور ہوتی ہے جبکا مشلا
کے زبان پر جیتر آتی ہے - ذوق بجا کہے
جسے عالم اُسے بجا سمجھو ؛ زبان خلق کو
نقارۂ خدا سمجھو ؛
زبان دانتون تلے دابنا - کسی بات
کی زبان دیکر پچتانا اور منکر ہونے کا ارادہ
کرنا - ناسخ زبان دانتون تلے دابی جو اس
نے یہ نظر آیا ؛ کہ ہی اک پارۂ یاقوت بھی اس
سلک گوہر مین ؛
زبان دانتون سے کاٹنا - انتہا سے
دیوانگی - آتش فصدون سے تو سودا نہ گیا
عشق بتان کا ؛ دانتون سے مگر کاٹنا باقی ہی
زبان کا ؛
زبان زد ہونا - بفتح ہر دو زاے معجمہ
زبان پر جاری ہونا مکالمے کا - آتش شکوہ تنگا
بھی زبان زد ہو نہ ای دل چاہیے ؛ گر آشنا
ہے جہان سفلہ پرور سے غرض ؛
زبان سنبھالنا - بدزبانی و سخت گوئی
سے باز رہنا - آتش حرف درشت سنکر

کان دل دکھاتے ہو اپنی زبان ذرا دو ڈنگ کر
سنبھالے ہ

زبان سوکھنا - شدت کی تشنگی ہونا۔ غالب
کانٹون کی زبان سوکھ گئی پیاس سے یا رب ہ
اک آبلہ پا وادی پر خار مین آگئے ہ

زبان سے زبان لڑنا - ایک قسم کا مساس ہو آشناسے مباشرت مین۔ ناسخ
جب لڑین باہم زبانین وصل مین بولا صنم ہ
ناتوان ہو تو مگر تیری زبان مین زور ہو ہ

زبان قینچی کیطرح چلنا - بفتح قاف معجمہ وسکون تحتانی مجہول و نون غنہ وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی معروف۔ تیزی سے گفتگو کرنا۔ آتش
زبان چلتی ہو قینچی کیطرح سے باہر نہ یقین ہو
بات کو بیرون عشق کی وہ جوان کاٹے ہ

زبان کاٹنا - ایک قسم کی سزا ہو جو زمانہ حال مین متروک ہو قدیم زمانے مین جاری تھی۔ آتش
قاضی کو عاشقون کی عدالت مین حکم ہو ہ سچ سچ
گواہی دی تو زبان گواہ کاٹ ہ

زبان کا چٹکا - بفتح جیم فارسی وسکون تائے ہندی۔ زبان کی عادت جو کسی شے کا ذائقہ لینے کے متعلق ہو۔ آتش
علاج ہی نہین پھر تیرے نام کی رٹ کا ہ چھڑائے سے نہین
چھٹتا زبان کا چٹکا ہ

زبان کٹنا - زبان کاٹے جانیکی سزا۔ غالب
بات پر وان زبان کٹتی ہو ہ وہ کہین اور سنا
کرے کوئی ہ۔ آتش
صورت شمع ہون ہم چشم فروغ محفل ہ بات کرنے نہین پاتا کہ زبان کٹتی ہو ہ

زبان کھلنا - گویا ہونا زبان کا۔ آتش
حیوان پہ آدمی کو شرف نطق سے ہوا ہ
شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے ہ

زبان کھولنا - بات کرنا۔ ناسخ
نطق عیسیٰ سے زیادہ ہو اثر مین اسکی بات ہ کھولدیتا ہو زبان وہ گنگ مادر زادکی ہ۔ آتش
برنگ شمع ہم دلسوختون نے بزم عالم مین
زبان کھولی نہ لیکن بات کرنے کا محل پایا ہ

زبان کیلنا - بکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف۔ افسون اور جادو سے کسی کا مونھہ بند کرنا۔ آتش
زبان کیلنے کا نقش مونھہ بھرائی ہو ہ دہان غنچہ کو رکھتی ہے
تشت زر خاموش ہ

زبان مین فرق ہونا - بفتح فائے معجمہ وسکون رائے مہملہ وقاف معجمہ۔ اپنے عہد وپیمان قول وقرار پر قائم نہ رہنا۔ ناسخ
راست گو کون ہو ایسا کہ زبان مین ہو نہ فرق ہ
شمع کیطرح مرا سر ہو جو ہر بار جدا ہ

زبان مین قفل لگانا - بضم قاف معجمہ و سکون فاے بجر ولام مہملہ - کوئی بات منہ سے نہ نکالنا - کچھ نہ کہنا - آتش ؎ حق سخن کی قدردانی سے کشتگی ؎ مقدور ہو تو قفل لگادین زبان مین ہم ؎

زبان مین کانٹے پڑنا - شدت تشنگی ہونا - ناسخ ؎ بھر کے مشکین آبلون کی اب ہے سبیل ؎ پڑگئے ہین پیاس سے کانٹے زبان خار مین ؎

زبان مین لکنت آنا - بضم لام مہملہ بات کرتے وقت توتلا ہوجانا - خواہ توتلا ہونے سے یا رعب و ہیبت طاری ہونے سے - ناسخ ؎ غش کیا موسیٰ نے جب دیکھا تری تنویر کو ؎ آگئی لکنت زبان مین سنتے ہی تقریر کو ؎

زبان نکلنا - زیادہ پیاس سے زبان باہر نکلنا - ناسخ ؎ نکلی زبان خشک ہر اک خار دشت کی ؎ پہونچا جو آبلون کی مین چھاگل بھرے ہوے ؎

زبانی کہنا - بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا نہ بذریعہ تحریر - ذوق ؎ خط دیکھے دل مین تھا کہنا زبانی بھی کچھ کہے ؎ پر اس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ ؎

زبور - بفتح زاے معجمہ نام کتاب داؤد علیہ السلام - آتش ؎ کرتا ہے نغمہ سرائی عندلیب ؎ عالم ہوا ہے دفتر گل ہے زبور کا ؎

ز ٹ

زٹل - بفتحتین - یاوہ گوئی - آتش ؎ مضمون حسن و عشق نہین کس غزل مین ہے ؎ سمجھے اگر تو لطف ہماری زٹل مین ہے ؎

ز چ

زچہ خانہ - بالفتح مکان کا وہ حصہ جہان عورت بچہ جنے اور تا ایام نفاس اسی جگہ بسر کرے - ناسخ ؎ نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی ؎ جو زچہ خانہ ہے وہ یک روز ماتم خانہ ہے ؎

ز خ

زخم اچھا ہونا - بالفتح زخم کا انگور بندھ کر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا - ذوق ؎ ایک دن بالکل نہین ای چارہ گر اچھا ہوا ؎ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم ادھر اچھا ہوا ؎ غالب ؎ سر کھجاتا ہے جہان زخم سر اچھا ہوجائے ؎ لذت سنگ باندازۂ تقریر نہین ؎

زخم آلا ہونا - زخم کا تازہ ہونا - ناسخ ؎ پھر بہار آئی چمن مین زخم دل آلے ہوے

بھر رہے داغ جنون آتش کے پرکالے ہوے ۔

زخم باندھنا۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا۔ ناسخ ۔ نکلی بات مونھ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی ۔ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہان باندھا ۔

زخم بھر چلنا۔ زخم کے کم ہونے بند ہونے کا آغاز ہونا۔ ناسخ ۔ مرحمت سے کی نظر قاتل نے جو غصے کے بعد ۔ زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے ۔

زخم بھرنا۔ زخم کا التیام ہونا۔ ناسخ ۔ زخم دل کے بھر گئے ابروے قاتل دیکھکر ۔ بخت نے میرے لئے خنجر کو مرہم کر دیا ۔ آتش ۔ زخم دل بھرتا ہی جلوہ چہرۂ پرنور کا ۔ چاندنی مین یان اثر ہے مرہم کافور کا ۔ غالب ۔ دوست غمخواری مین میری سعی فرماوینگے کیا ۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آوینگے کیا ۔

زخم پر مشک چھڑکنا۔ بضم پاے عجمی و سکون شین معجمہ و کاف عربی و کسر جیم فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی و سکون کاف عربی۔ مشک چھڑکنے سے زخم نہایت بدتر حالت مین ہو جاتا ہی اور تازہ ہو جاتا ہی زخمی کو تکلیف دینا۔ ناسخ ۔ چھڑک کر میرے زخم پر مشک بولا ۔ گل زخم مین واہ کیا رنگ و بو ہی ۔

زخم پر نمک چھڑکنا۔ بفتح نون معجمہ میم مہملہ۔ زخمی کو تکلیف دینا۔ آتش ۔ شب غم مین اُس کان ملاحت کے تصور نے ۔ نمک چھڑکا ہی زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا ۔ شور پند ناصح نے زخم پر نمک چھڑکا ۔ آپ سے کوئی پوچھے تمنے کیا مزا پایا ۔

زخم پکنا۔ بفتح باے فارسی۔ زخم مین خون کا پیپ کی ہیئت مین مبدل ہونا۔ زخم سے پیپ نکلنا۔ ناسخ ۔ جگر بھی تا ہی اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہین ۔ تردد خانۂ دل مین ہی غم کی میہمانی کا ۔

زخم تازہ ہونا۔ نیا صدمہ ہونا۔ نیا زخم لگنا۔ ذوق ۔ روز آفتین نئی ہین دل پر محن کے ساتھ ۔ جب دیکھو زخم تازہ ہی زخم کہن کے ساتھ ۔

زخم خشک ہونا۔ زخم کا کم ہونے پر ہونا۔ آتش ۔ خون ہوا جاتا ہی دل کیا دیدۂ تر خشک ہو ۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہین زخم کیونکر خشک ہو ۔

زخم دب جانا۔ زخم کے اوپر کوئی

[illegible] سے زخم کو کھا لئے۔ غالب زخم گر دب گیا لہو نہ تھما ۔ کام گر رک گیا روانہ ہوا ۔

زخم دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو مجہول۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا۔ ذوق شورآبۂ سرشک سے دھوتا ہوں زخم دل ۔ تیزاب میرے حق میں تو مرہم سے کم نہیں ۔

زخم سینا۔ بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی معروف۔ زخم کو ٹانکے دینا۔ آتش نہایت زخم کے سینے میں کرتی ہے یہ بیدردی بلا ۔ کسی مژگان سے تو کچھ رشتہ داری ہو نہ سوزن کو ۔ ذوق سیئے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے ۔ کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا ۔

زخم کا انگور۔ بفتح الف وسکون نون مجمہ وضم کاف فارسی وسکون واو معروف۔ زخم کی ہیئت مجموعی خشک ہونے کے قریب۔ ناسخ ترشح ہو تعب شیشۂ دل کا ۔ ٹوٹنا لازم ہے مجھکو زخم کے انگور کا ۔ آتش چار دیوار چمن ہے یاں لباس خستہ تن ۔ داغ کا گل زخم کا انگور پیراہن میں ہے ۔ ذوق پھر بستا زخم کا انگور مبارک اے ذوق ۔ دل زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے ۔

زخم کا چور۔ بضم جیم فارسی وسکون واو مجہول وراے مہملہ۔ زخم کا اندر سے اچھا نہ ہونا اور باہر سے خشک ہو جانا۔ آتش جنبش مژگان بتوں پر کھینچ لائی جان کو ۔ زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا ۔ ذوق زخمی ہوں میں اس ناوک دزدیدہ نظر سے ۔ جانے کا نہیں چور مرے زخم جگر سے ۔

زخم کا مونھ۔ بضم میم مہملہ وسکون واو معروف ونون غنہ مخلوط الہا۔ دہان زخم۔ ناسخ نظر آتا نہیں مرہم لگائے کس جگہ کوئی ۔ دہان یار گویا مونھ ہے میرے زخم پنہان کا ۔ آتش قاتل جزاے خیر ملے تیری تیغ کو ۔ زخموں کے مونھ سے کھلے نہیں جنت کے در کھلے ۔

زخم کو ٹانکے لگانا۔ بفتح تاے ہندی وسکون نون مجمہ وکسر کاف عربی وسکون تحتانی مجہول۔ زخم سینا۔ ناسخ میرے زخم کو اگر ٹانکے لگا ماہرین بجے ۔ چلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ۔

زخم کھانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا۔ زخمی ہونا۔ آتش زخم کھانے کا مزہ دکھلائیگا وقت قتل ۔ ابروے قاتل بھی جو وہ تیغ تر گیا ہو گئے ۔ ذوق مزہ آشنا ہی ہو ذوق [illegible]

ہو جتنے زخم افزون ہون ﴿ نہ کیون ہم زخم
تیغ عشق کھائین سر سے پاؤن تک ﴿ غالب
عشرت پارۂ دل زخم نمکدان کھانا ﴿ لذت ریش
جگر غرق نمکدان ہونا ﴿

زخم کھِلنا - بکسرِ کاف عربی مخلوط الہا - زخم
پھٹ جانا - آتش پھل ملا ہی یہ تری تیغ سے
ہمکو ای ترک ﴿ پھوٹ کی طرح سے ہر زخم
ہی کِھل کِھل جاتا ﴿

زخم کے ٹانکے - زخم کا بخیہ - ناسخ
میرے زخمون کے اگر ٹانکے تجھے منظور
ہین ﴿ ای بُت خونریز ا سینے پیرہن کے
تار کھینچ ﴿

زخم لگنا - زخم ہو جانا کسی حربے کے
وار سے - زخمی ہونا - ناسخ نازکی سے ہوا
قاتل مری حالت کا شریک ﴿ یان لگا زخم
تو وان درد اٹھا شانے مین ﴿ آتش یہ
اشتیاق شہادت مین محو تھا دم قتل جو
لگے ہین زخم بدن پر کہان نہین معلوم ﴿

زخمون کی بدھی - بفتح موحدہ و کسر دال
مہملہ مشدد مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف
زخمون کا نشان - آتش جوش وحشت مین
کیا مین نے گریبان چاک چاک ﴿ بدھیان
زخمون کی پہنائین گلے کے ہار کو ﴿

زد

زد - بالفتح - تیر یا بندوق کی گولی یا کلوخ
کے نشانے کا سامنا - بشست ذوق
مردار ہین وہ طائر سدرہ ہی کیون نہو دن
تیر نگاہ یار کی جو دور زد سے ہین ﴿

زر

زر برباد کرنا - بالفتح - روپیہ کو فضول
کامون مین صرف کرنا - ذوق غنچہ خندان
نہو کیون کر کے زر اپنا برباد ﴿ کہ اڑا لے
ہی مین دولت کے ہین دولت کے مزے غ

زرد ہونا - بالفتح - (۱) شرمندہ و خفیف
ہونا - ناسخ گل ہوے جب زرد تیرے
روے رنگین کے حضور ﴿ خار گلبن مین
جو تھا خار مغیلان ہو گیا ﴿ (۲) خون سے
تغیر ہونا رنگ کا - آتش ہوتا ہی زرد شکل
جو نامرد مدعی ﴿ رستم کی داستان ہی ہمارا
فسانہ کیا ﴿ (۳) بیماری اور ضعف اور رنج
سے پیلا پڑ جانا - ناسخ ہو گیا کیون زرد ناسخ
کیا کہون ﴿ ہی زمانے کا عجب ای دیدۂ لطف من
شدت درد جدائی سے دگرگون حال
ہی ﴿ زرد ہو جاتا ہون سو سو بار سو سو بار
سبز ﴿

زر سے تولکر لینا - بفتح فوقانی و سکون

تولنا۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی
تول کر مستحقوں کو دینا۔ آتش دوست مکھ
زر کے عوض جوہر ایک کو چاہو کر زندے
سو ای ستے ہین تکوار کو ؎

زر کی تھیلی کا موں٘ھ کھول دینا۔ بفتح
فوقانی خصوصاً و سکون تحتانی مجہول و کسر
لام و سکون تحتانی معروف۔ روپیہ کا
توڑا کھول کر بلا امتیاز تقسیم کرنا۔ ناسخ سب
کرین تیری ستائش خود ستائی ہو عبث ؎
بند کر موں٘ھ کو دہان کیسۂ زر کھول دے ؎

زک

زکوۃ دینا۔ بفتح زاے معجمہ و اوکا تلفظ
قائم مقام الف ہے اور ہاے ہوز قائم مقام
تاے فوقانی (زکات) مال کا چالیسوان
حصہ راہ خدا مین خیرات کرنا۔ ذوق ہوگیا
خورشید مالامال وہ دن ہی نور سے ؎
دی جو تونے دولت انوار دانش کی
زکوۃ ؎ غالب زکوۃ حسن دے اے
جلوۂ بینش کہ مہر آسا ؎ چراغ خانۂ درویش
ہو کاسہ گدائی کا ؎

زل

زلزلہ آنا۔ بفتح ہر دو زاے معجمہ۔
بھونچال آنا۔ آتش زمین کو زلزلہ آیا جیسی

بیقراری سے ہاے ستارے کیسے تکیے
پھر کے کیا کیا آسمان کھٹکا ؎

زلفین بننا۔ زلفون کا کنگھی سے اور تیل
سے سنوارا جانا۔ آتش آئینہ نہین دیکھتے
زلفین نہین بنتین ؎ کم سن ہین وہ عالم ہے
ابھی بیخبری کا ؎

زلفین رکھنا۔ بالضم۔ پٹے رکھوانا
زلفون کے دراز کرنیکی نیت سے۔ آتش
رکھوا کے زلفین یار نے لاکھون ہی
مرغ دل ؎ پیدا کئے ہین کشمکش دام
کے لئے ؎

زلفین سنوارنا۔ کنگھی کرنا اور تیل
ڈالنا۔ زلف کی زیبائش کرنا۔ آتش برہم
ہو مزاج کسی وقت آپ کا ؎ ابتر ہوئی
ہین زلفین نہایت سنوار لیجے ؎

زلفین لٹکنا۔ زلفون کا دراز ہو کر
پاؤن کی طرف آویزان ہونا۔ ناسخ
لٹکتی ہین جو سر سے پاؤن تک دونون
طرف زلفین ؎ قد نازک ترا نام خدا اک
شاخ سنبل ہے ؎

زلفین منڈنا۔ بضم میم مہملہ و سکون نون
غنہ۔ سر مونڈا جانا۔ ناسخ کل اس لوجہ
کی منڈی ہین زلفین ؎ سچ ہے خورشید

سے کرتی ہی شب تار گریز ‌‌٭

زم

زمانے کا رنگ بدلنا- بالفتح- انقلاب زمانہ- دگرگون ہونا زمانے کے حال کا- ناسخ رنگ بدلا ہی زمانے نے عجب کیا ہی اگر ٭ مشک ہو جائے سفید اور ہو کافور سیاہ ٭ آتش ہمیشہ رنگ زمانہ بدلتا رہتا ہی ٭ سفید رنگ ہین آخر سیاہ موکرتے ٭

زمانے کا فرصت دینا- بضم فائے معجمہ وفتح صاد مہملہ- مکروہات دنیا سے فرصت پانا- غالب دکھاؤنگا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے ٭ مرا ہر داغ دل اک تخم ہی سرو چراغان کا ٭

زمانے کی آب وہوا بدلجانا- انقلاب زمانہ سے مراد ہی- زمانے کا پانی زمانے کی ہوا کا اصلی حالت پر نہ رہنا- ناسخ آب وہوا زمانے کی کیسی بدلگئی ٭ جیسے ہوا طہور معلیٰ جناب کا ٭

زمانے کی ہوا برخلاف ہونا- زمانے کا ناموافق ہونا- نامساعدت روزگار- آتش اسقدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہی برخلاف ٭ کیا عجب ہو سے جنا

ڈالے بدن مین آبلے ٭

زمانے کی ہوا پھر جانا- نامساعدت روزگار- آتش ع یہ خلاف ہوگیا آسمان یہ ہوا زمانے کی پھر گئی ٭ الخ

زمین- بالفتح- طرح کا مصرع جسکی بحر و ردیف وقافیہ کی پابندی سے غزل کہی جائے- ناسخ طبع ہی انصاف دوستان سے کہ آشنا فرمائین سب زبان سے ٭ کیا ہی ناسخ نے آسمان سے بلندتر رتبہ اِس زمین کا ٭ آتش کہتے ہین ہم زمین مین مجنون کی اک غزل ٭ ہر بیت اپنی خانۂ زندان ہی اندلون ٭

زمین آسمان کا فرق ہونا- نہایت فرق ہونا- آتش میرے یوسف سے زمین آسمان کا فرق ہی ٭ خاک کا پتلا ہی یوسف یار بکا نور کا ٭

زمین آسمان کے قلابے ملانا- بضم قاف معجمہ وفتح لام مہملہ مشددہ کوشش اور تدبیر بے انتہا کرنا- ذوق قلابے آسمان وزمین کے ملانہ تو ٭ اُس مہوش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح ٭

زمین اُٹھنا- کنایہ ہی زراعت او کِشتکاری اور سرسبزی زمین سے- آتش آسمان سے

[illegible] سرسبزی کی ٭ ہوں وہ متعلم
[illegible] آتشی وہقان سے ٭

زمین پر آنا۔ بلندی سے اُتر کر پستی
میں آنا۔ ناسخ (رباعی) کیا اوج دو روزہ
پر تو کیا کا تا ہے ٭ پھر سوے حضیض آسمان
لاتا ہے ٭ تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہے
بلند ٭ آخر وہ زمین پر ضرور آتا ہے ٭

زمین پر پاؤن رکھکے نہ چلنا۔ غرور
و ناز کرنا۔ آتش اب پاؤن رکھکے وہ نہین
چلتے زمین پر ٭ اک اک کے ہیں دو دو چھڑے ہوے ٭

زمین پر پاؤن رکھنا۔ کھڑے ہونا۔
پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔ ناسخ زمین پر
پاؤن کس انداز سے رکھتا ہوا ظالم ٭ روان
ہے ساتھ ہر نقش قدم تک بیقراری سے ٭

زمین پر پاؤن نہ رکھنا۔ غرور و نخوت
اور ناز کرنا۔ ذوق بل بے غرور حسن زمین
پر رکھے نہ پاؤن ٭ مانند آفتاب وہ بے فرش
چلے ٭ آتش اللہ رے مغرور زمین پر
نہ رکھا پاؤن ٭ پھولے نہ سمائے کبھی گل
پیرہنی سے ٭

زمین پر لوٹنا۔ بضم لام مہملہ و سکون واو
مجہول۔ زمین پر درد یا مصیبت [illegible] سے
غلطان ہونا۔ ناسخ زمین پہ غش میں [illegible]
لوٹا بیقراری سے ٭ تصور پری نے یہی کرتی
ای نوجوان باندھا ٭

زمین پر ہاتھ دے دے مارنا۔
حرکات مجنونانہ کرنا۔ ناسخ ہاتھ دے دے
مارتا ہون جو زمین دشت میں ٭ چبھ رہے
ہین خار پاؤن کے برابر ہاتھ مین ٭

زمین پکڑنا۔ مستقل ہوکر کوئی جگہ اختیار
کرنا۔ آتش بڑھی ایڑی سے چوٹی اُس
پری کی ٭ زمین پکڑے بلائے آسمانی ٭

زمین پھٹنا۔ بفتح باے فارسی مخلوط الہا
و سکون تاے ہندی۔ شق ہونا زمین کا۔ آتش
درد دل سے کبھی نالہ جو کر اُٹھتا ہون مین ٭
آسمان چرخ مین آتا ہے زمین پھٹتی ہے ٭

زمین جلنا۔ موسم گرما مین دھوپ کی شدت
سے زمین کا تپنا۔ ناسخ سوز شون سے زمین
جلتی ہے ٭ سبز کیا ہو سر مزار درخت ٭

زمین چڑھنا۔ بفتح جیم فارسی و سکون راے
ہندی مخلوط الہا۔ گھوڑے کا رفتہ رفتہ
تگ و تاز کی مشق مین یومیہ ترقی کرنا۔ یعنی
اگر پہلے روز ایک کوس چلا تو دوسرے
روز دو کوس تیسرے روز تین کوس اور
[illegible] ذوق چڑھ گیا جبکہ زمین توسن وحشت

بنا ؎ دیکھے افلاک پہ ہم خاک بیابان چڑھا ؎

زمین دیکھنا۔ (۱) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ ناسخ لطیف چاند ہی دیکھو نہ آسمان کی طرف جب بھر ہو ری صبا دا کہین زمین دیکھو ؎ ذوق۔ بیمار غم جو اُس کا کھا کر زمین دیکھے ؎ خوش خوش وہ مقبرون کی جا کر زمین دیکھے ؎ (۲) کسی مقام کی زمین کا نظارہ کرنا۔ ذوق ع خوش خوش وہ مقبرون کی جا کر زمین دیکھے ؎

زمین سخت آسمان دور ہونا۔ مجبوری اور دشواری کا سامنا ہونا۔ ناسخ تری فرقت مین مرے اشکون سے اور آہون سے ؎ اب زمین سخت نہین اور فلک دور نہین ؎

زمین سے پیٹھ لگنا۔ زمین پر لیٹنا آرام سے۔ ذوق ڈر ہی یہی کہ ایسا نہو بعد مرگ بھی ؎ لگنے نہ دے زمین سے دل بیقرار پشت ؎

زمین کا پانون پکڑنا۔ کسی مقام سے جانے نہ پانا قصداً یا اتفاقاً۔ قیام بالاستقلال ہو جانا۔ آتش پانون پکڑے ہین زمین نے یہ ترے کوچے کی ؎ رہ صد سال بجھتے ہین اب اس کام کو ہم ؎

زمین کا پانون کے نیچے نہ ٹھہرنا۔ برے وقت مین کسی کا ساتھ نہ دینا۔ ناسخ سرو دیکھینگے جو اُس سرو خراماں کا [illegible] پھر نہ ٹھہرےگی زمین صحن گلشن زیر پا ؎

زمین کا کھا لینا۔ بوسیدہ ہو جانا زمین کے اندر۔ خاک مین ملجانا خاک ہو کر۔ ناسخ کھائے لیتی ہے زمین بھی میرے مشت استخوان ؎ کیا شکایت آسمان تفرقہ پرداز کی ؎

زمین کے برابر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے کو زمین کی طرح پست اور خاک سمجھنا۔ آتش گوش مارو مین یہ گورستان سے آتی ہے صدا ؎ آسمان ہی وہ زمین کے جو برابر ہو گیا ؎

زمین مین سمانا۔ پیوند زمین ہو جانا۔ آتش کنج زندان سے ہوئی تنگ مری وحشت سے ؎ وہ زمین ہفت فلک جسمین سما جاتی مین ؎

زمین مین گڑ جانا۔ بفتح کاف فارسی و سکون رائے ہندی۔ شرمندہ ہونا۔ ناسخ گڑ گئے گلبن چمن مین شرم سے تیرے حضور ؎ اب زر گل صاف قارون کا خزانہ ہو گیا ؎ آتش دیکھا تجھے جو خون شہیدان سے سرخ پوش ؎ ترک فلک زمین مین خجالت سے گڑ گیا ؎

زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔ ذوق کبھی تھی عرصۂ تدویر فلک کی مجھے سیر ...

بھی زمین پر ہاتھا سطح زمین کی وسعت ہ

زن

زنجیر توڑنا - بالفتح وکسر جیم عربی وسکون تحتانی معروف وضم فوقانی وسکون واؤ مجہول ورائے ہندی - دیوانگی کا جوش بڑھنا یہان تک کہ زنجیر آہنی بھی توڑ ڈالنے مین تکلف نہو - آتش توڑ دیے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت ؛ آج کل جوش جنون کا اپنے ہو ا تیز ہی ؛

زنجیر ڈالدینا - زنجیر پہنانا دیوانے کے ہاتھ یا پانون مین - ناسخ ڈالدی محبوب نے زنجیر بہر انتقام ؛ جب ہمارا ہاتھ سوے زلف خوبان بڑھگیا ؛

زنجیر سے باندھنا - زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسّی کے بجاے زنجیر کی بندش کرنا - ناسخ بندھ سکے مضمون نہین وحشت پہ زور کا ؛ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے ؛

زنجیر کھڑکانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہاو سکون راے ہندی - زنجیر کو دے دے مارنا تاکہ زنجیر سے آواز نکلے - ذوق رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکاتے ہی ؛ مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلاتے ہی ؛

زنجیر کھولنا - گردن سے پہنی ہوئی زنجیر اُتار دینا - ذوق کرے ہی دوا لب غنچہ دہ ہزار سخن ؛ چمن مین موج تبسم کی کھولکر زنجیر ؛

زنجیر کی جھنکار - بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون نون معجمہ - زنجیر کی آواز - ناسخ قیس کوئی ماتا ہی عجب آواز جرس ؛ سُننے والا ہی مری زنجیر کی جھنکار کا ؛

زنجیر کی کڑی - بفتح کاف عربی وکسر راے ہندی وسکون تحتانی معروف حلقۂ زنجیر - ناسخ کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؛ پڑتی ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ؛

زنجیر لگنا - زنجیر کا نصب کیا جانا - ناسخ ہر اک اعلی ہی اپنی حفظ مین محتاج ادنے کا ؛ در گنجینۂ زر مین لگے زنجیر لوہے کی ؛

زنجیر ہلانا - بکسر ہاے ہوز - زنجیر کو جنبش دینا - ناسخ آتی ہی آواز زنجیر در دلدار کی ؛ گر ہلاتا ہون مین اپنے پانون کی زنجیر کو ؛

زندگی آخر ہونا - موت کا وقت قریب آنا - ناسخ ہوگئی آخر شب فرقت مین ساری زندگی ؛ عہد پیری مین کیا مین نے نظارہ صبح کا ؛

زندگی بسر کرنا - بفتح موحدہ وفتح سین مہملہ جینا - جیتے رہنا کسی حالت مین - ناسخ اِس درجہ ہم نے آدمیون سے اُٹھائے رنج ؛ اب زندگی بسر کرینگے چارپایون مین ؛

زندگی بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا - مدت العمر - ناسخ زندگی بھر تو صفائی نہ ہی کیا قہر ہوا ؛ ہو مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن ؛

زندگی تلخ کرنا - بفتح فوقانی وسکون لام مہملہ وخائے معجمہ - ایسی تکلیف دینا کہ زندگی کا مزہ نہ رہے - آتش کرتا ہو زندگی کو تمھارا حجاب تلخ ؛ اُلٹو نہین تو ہم سے سنوگے جواب تلخ ؛

زندگی تلخ ہونا - ایسی تکلیف پانا کہ زندگی کا مزہ نہ رہے - آتش اے اجل جسم سے چھٹ بھی چکے جان شیرین ؛ زندگی تلخ ہوئی ہے مرے غمخوارون کو ؛

زندگی سے بیزار ہونا - بکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول - موت کا خواہان ہونا - آتش بیزار زندگی سے ہون یہ شوق مرگ ہین ؛ ڈھونڈون چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو - غالب مجھسے مت کہہ تو ہمین کہتا تھا اپنی زندگی ؛ زندگی سے بھی مرا جی اندنون بیزار ہی ؛

زندگی سے دل سیر ہونا - بکسر سین مہملہ وسکون تحتانی مجہول - موت کا خواہان ہونا - ناسخ اسقدر کھایا تری فرقت مین غم ؛ دل ہمارا زندگی سے سیر ہی ؛

زندگی سے ہاتھ دھونا - بسکون فوقانی مخلوط الہا - زندگی سے مایوس ہونا - آتش پانون رکھتا ہی جو آتش کوچہ میں ؛ زندگی سے ہاتھ دھوکر مرگ کا آمادہ ہے ؛

زندگی کا جواب دینا - بفتح جیم عربی موت کے آثار نظر آنا - ذوق ایسا ہو کہ آتے ہی آتے جواب خط ؛ قاصد جواب زندگی مستعار دے ؛

زندگی کا مزہ - لطف زندگانی - ناسخ ہلا کھا غم عشق شیرین سمجھکر ؛ اگر زندگی کا مزہ چاہتا ہی ؛

زندگی کے دن بھرنا - زندگی بسر کرنا تکلیف و رنج مین - ناسخ آتا نہین یاس جب ہم مرتے ہین ؛ فرقت ہی مین زندگی کے دن بھرتے ہین ؛

زندگی گذرنا - بضم کاف فارسی زندگی بسر ہونا - ذوق گذرتی ہوگی یا ہم زندگی

میری ہو کر مجکو اب نہ غم زیست ہو نہ شادی
بست ہو غالب زندگی یون ہی گذر ہی جاتی ہے
یون تمہارا گذر یا د آیا ہو

زندہ نہ چھوڑنا - بالکسر و فتح دال مہملہ وسکون را سے ہوز - مار ڈالنا - آتش زندہ نہ چھوڑیگی نگہ خشمگین یار ہو نیکی کی بیمہ داشت نہین بد نہاد سے ہو

زنگ بیٹھنا - مورچہ لگ جانا - ذوق صفاے دل کی یہی ہی صورت ہو کہ دل مین آنے نہ دے کدورت ہو کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت ہو اس آئینہ مین یہ زنگ ہو کر ہو

زنگ کا کھا جانا - بالفتح وسکون نون بعجمہ وکاف فارسی - مورچے سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا - ناسخ جربی و نرمی بچا لیتی ہی خونخوارون کو بھی ہو زنگ کھا جائے نہ چکنا ئین اگر تلوار کو ہو

زنگ نکلنا - مورچہ دور ہونا - آتش دل خونخوار سے ہوتی ہو کدورت کوئی دور زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے ہو

زو

زوال ہونا - بالفتح - ترقی و عروج کا جاتا رہنا - ناسخ اوج پر جو لوگ ہین ہوتا ہی جلد انکو زوال ہو ہی ہوا تھوڑی سی بھی صرصر

چراغ بام کو ہو

زور - عجیب - بہت - ناسخ زور ہے گرمی بازار ترے کوچے مین ہنہ جمع ہین تیر خریدار ترے کوچے مین ہو آتش زور مولا اکھاڑہ ہی اکھاڑہ عشق کا یہ چار دن کشتی رہا جو ہمین وہ رستم ہوا ہو

زور پہونچنا - مدد پہونچنا - ذوق پہونچا کمک لشکر باران سے ہی یہ زور ہو ہرنا لے کی ہی دشت مین دریا پہ چڑھائی ہو

زور پیدا کرنا - طاقتور ہونا - آتش ابھی آنکھون مین وہی تو نازنین ہی اے صنم ہو نخل اٹھا اب زور پیدا کر کے یا تمکدر اٹھا ہو

زور جتانا - بفتح جیم عربی - طاقت کا ثبوت دینا - آتش فراق یار کو اسے صبر زور تو نہ جتا ہو پچھاڑتا ہی یہ جسکو ہی پہلوان شستا ہو

زور چلنا - قابو چلنا - اختیار ہونا - ناسخ جنگ مین غالب امیرون پر نہون کیونکر فقیر زور چل سکتا نہین کملی کے آگے شال کا ہو آتش زندہ آن آنکھون کے کرشمے کو نہ وہ لب کر سکے ہو اس فسون پر زور چل سکتا نہین اعجاز کا ہو غالب نہ لڑنا صح سے غالب کیا ہوا اگر اس نے شدت کی ہو ہمارا بھی تو فر

تو ہو چاک ہو گریبان ہے ہے

زور دینا - حمایت کرنا - ذوق ناتوانو نکو ہو دے زور حمایت تیری ۔ مارے لات اژدرکے سر پہ وہان بچہ بق ۔

زور گھٹنا - طاقت کم ہونا - ناسخ ناتوانی ہوئی وراث کے غم کھانے سے ۔ جسقدر بھوک بڑھی اور ہمارا زور گھٹا ۔

زور مارنا - بے انتہا سعی و کوشش کسی کام مین کرنا - ذوق ۔ ہوا ہے سودا میر کا انداز نصیب ۔ ذوق یارون نے بہت زور غزل مین مارا ۔

زورون پر چڑھنا - طاقت اور جوش و خروش کسی شخص مین زیادہ ہونا - ناسخ گرچہ زورون پر چڑھے ہین لیکن اے جوش جنون ۔ مشکل زلف یار ہے زنجیر کیونکر توڑیئے ۔ ذوق دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکے ۔ سگئے جہان مین دریا بہت اتر چڑھکے ۔

زور ہونا - قابو ہونا - اختیار ہونا - غالب عشق پر زور نہین ہے یہ وہ آتش غالب ۔ کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے ۔

زہ

زہر - ناسخ - (۱) ناگوار خاطر - ناسخ فراق یار مین سیر چمن ہے زہر مجھے ۔ دکھلا لگی سبزہ افیون کو کٹار کی شاخ ۔ (۲) غضب - ناسخ ہین جو صاحب درد انکو زہر ہے سامان عیش ۔ موت کا سامان زخمی کہتے ہین مرہم کو ۔ آتش کیا تلخ کیا اُس نے اس عمر دو روزہ کو ۔ زہر اپنے لئے عشق معشوق شکر لب ٹھہرا ۔

زہر اگلنا - آفت انگیزی - فتنہ خیزی - آتش خط یادگار چھوڑ چلے گیسوان یار ۔ یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اگل چلے ۔

زہر بھری آنکھ - چشم زہر آلود غصہ بھری آنکھ - شوخی سے بھری آنکھ - ذوق دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری ۔ عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے ۔

زہر پھیلنا - زہر کا اثر کرنا ۔ پھیلنا ۔ ناسخ سانپ لہراتے ہین فرقت مین نہین ناسخ موج کف نہین دریا مین پھیلا ہے یہ زہر مار موج ۔

زہر دینا - زہر کھانے مین ملا کر کھلانا یا پینے کی چیز مین ملا کر پلانا - ناسخ ہے یقین زہر پلا ۔ ۔ مجکو دیتے آشنا پر مین جان نزع مین بھی جام شربت مانگتا ۔ آتش عاشق کو زہر دیجئے صاحب نہ پیکر ۔ الماس ہے دانت تمہارے دہن تنگ مین ہے ۔

زہر کھانا - جان دینے کے لئے کوئی زہر کھا لینا - جان دینا - آتش زہر کھا کے

پیچھے لگا رشکوت قاتل ؛ ہاتھ سے
تیرے ترے بے سرو پا جاتے ہین ؛ ذوق
جتنے سرو ہین سب قد پہ اُسکے زہر کھاتے
ہین ؛ چمن مین سبز ہو جائین نہ کیونکر سر سے
پاؤن تک ؛

زہر کے سے گھونٹ پینا ۔ نہایت
ناگوار امر اختیار کرنے پر مجبور ہونا ۔ ذوق
موش کس بادہ نوشی کے مجھے آج ؛ پڑے
یہ زہر کے سے گھونٹ پینے ؛

زہر کی گانٹھ ۔ بسکون نون معجمہ و
تا ے ہندی مخلوط الہا ۔ فتنہ انگیز ۔ آتش
ہر عقدہ گانٹھ زہر کی موذی ہی بال بال ؛
کاکل ہی ایک یار کی کالے ہزار سانپ ؛ ذوق
عدو سے نیش زن ہردم ہی میرے درپے ایذا
یہ موذی زہر کی ہی گانٹھ بچھو اسکو کہتے ہین ؛

زہر مین بجھانا ۔ تلوار یا چھری کی دھار کو
زہر آلودہ پانی مین بجھانا کسی خاص ترکیب
سے ۔ ایسے ہتھیار کا زخم اچھا نہین ہوتا
اور زخمی اکثر مرجایا کرتا ہی ۔ ذوق چشم غضب
[illegible] میرے واسطے ؛ اک نیمچہ ہی زہر مین
گویا بجھا ہوا ؛

زی

زیارت کرنا ۔ بالکسر کسی متبرک مقام
یا متبرک چیز کو دیکھنا ۔ ذوق غرض تھی کیا
ترے تیر دن کو آب پیکان سے ؛ مگر
زیارت دل کیونکہ بے وضو کرتے ؛

زیب دینا ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول
رونق کا باعث ہونا ۔ آتش دیکھو ہون پھاڑ کر
آئینے مین اے دست جنون ؛ رہنے دو
زیب جو دے چاک گریبان مجکو ؛ غالب
ہی جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہی اسے جسقدر اچھا کہیے ؛

زیر بار کرنا ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول
کسی قسم کا بار زر نقد صرف کرا کے یا اپنے
احسان اٹھوانے سے کسی کی ذات پر
عائد کرنا ۔ غالب یہ جی مین ہی کہ در پہ کسی
کے پڑے رہین ؛ سر زیر بار منت دربان
کیے ہوے ؛

زیر کرنا ۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول
نیچا دکھانا ۔ ہرا دینا ۔ ناسخ زیر اُن غمزوں کو
جز ابرو نہ کوئی کر سکا ؛ برچھیون پر آ کے
جو غالب ہی شمشیر ہی ؛

زیر و زبر ہونا ۔ بفتح زاے معجمہ ثانی
وضع موجودہ ۔ تہ و بالا ہو جانا ۔ درہم برہم ہو جانا
کچھ کا کچھ ہو جانا ۔ آتش آفت ہی کوئی ناز قیامت
ہمارا ؛ اک نعرہ ہو مین دو جہان زیر و زبر ہے

زین ہونا - بالکسر - زین کسا جانا گھوڑے
کی پیٹھ پر - آتش دم بھی اِس مہانسرا کے ادھر
مین سینے نہ پائے ؛ آتے ہی یان اُس کو
روان پہ زین ہوا ؛

زیور پہننا - بالکسر و سکون تحتانی مجہول
چاندی سونے یا پھولونکا گہنا بدن پر آراستہ
کرنا - ناسخ جب کبھی پہنا جڑاؤ اُس نے
زیور کان مین ؛ نازکی بولی کہ کیون لٹکائے
پتھر کان مین ؛

زیور مین لدا رہنا - بفتح لام مہملہ - ہر قسم
کے زیور سے آراستہ ہونا - بہت سا
زیور پہنے رہنا - آتش رہا کرتا ہے نظم شعر
کا سودا مرے سر مین ؛ عروس فکر
اِن روزون لدی رہتی ہے زیور مین ؛

باب سین مہملہ

س ا

سا - (۱) مانند کے معانی مین آتا ہے - ناسخ
دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش مین گرے
سایۂ اپنا کوچۂ جانان مین بستر ہو گیا ؛ آتش
منور کر جمال و حسن کے نظارے سے
آنکھین ؛ الٰہی بھیجدے گھر مین مرے یوسف
سے مہمان کو ؛ (۲) نہایت اور بہت کے
معانی مین آتا ہے - ناسخ فرقت محبوب مین
اندھیر سا اندھیر ہے ؛ دن شب تاریک
ہے پوچھو نہ عالم رات کا ؛

سات دریا - بفتح دال مہملہ - ہفت بحر
جنکی تفصیل یہ ہے - بحر اخضر - بحر عمان - بحر قلزم
بحر بربر - بحر ظلمات - بحر روم - بحر اسود - ناسخ
یہ جوش پر یان ہے اشک کا یہ کہ ساتون دریا
ہین قطرے سے کم ؛ جیسے کہ کہتے ہین
سب جہنم شرر ہے اک آہ آتشین کا ؛

ساتھ چھوٹنا - بسکون فوقانی مخلوط الہا
تفرقہ پڑجانا - مفارقت ہونا - ناسخ تو بھی
غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل ؛ دم بھر مین
چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ ؛

ساتھ چھوڑنا - مفارقت اختیار کرنا - ناسخ
طالب فن ہے اگر مت ساکنون کا ساتھ چھوڑ
لگیا دریا مین جو کچھ لگیا سیلاب مین ؛ ذوق
اے دل آسکے تیر کے ہمراہ سینے سے
نکل ؛ ورنہ پچھتائے گا تو یہ ساتھ نادان
چھوڑ کر ؛

ساتھ دینا - ہمراہی کرنا - رفاقت کرنا - ناسخ
بے زرون کا بھی کہین ساتھ کوئی دیتا ہے ؛
جان شیرین نے نہ دی دیکھ تو فرہاد کے
ساتھ ؛ آتش دیا نہ ساتھ جو صبر و قرار نے

عدم پہ روانہ ملک عدم کو جریدہ ہوناتھا
ساتھ رکھنا - رفاقت مین رکھنا غالب
حیران ہون دل کو روؤن کہ پیٹون جگر کو
مین مقدور ہو تو ساتھ رکھون نوحہ گر
کو مین
ساتھ رہنا - رفاقت مین رہنا - ناسخ
کیا روز بد مین ساتھ رہے کوئی ہمنشین
پتے بھی بھاگتے ہین خزان مین چمن
سے دور
ساتھ ساتھ - ہمراہ - ناسخ او سی کا
کیسے گلگشت تیرے ساتھ ساتھ گلشن عالم
مین ہو جائین اگر دو پاسے سرو آتش
پھرتے ہین اس بہار مین مستون کے
ساتھ ساتھ ساقی سبو کی طرح لئے جام
دوش پر
ساتھ ہونا - ہمراہ ہونا کسی شخص کا ساتھ
مین - ذوق نامہ بر جاتا ہی جا جلدی چلی
جان حزین دیر مت کر ساتھ اپنے ہمسفر
اچھا ہوا ناسخ ساتھ ہو لیتے ہین گھر
تک کاروان کے کاروان یوسف ثانی
گذرتا ہو جب بازار سے غالب ہو لئے
کیون نامہ بر کے ساتھ ساتھ یارب
اپنے خط کو ہم پہونچائین کیا

سادہ کاغذ - بفتح دال مہملہ و فتح غین
معجمہ - وہ کاغذ جس پر کچھ لکھا نہ گیا ہو - ناسخ
نیک یا بد کوئی دنیا مین ہوا مجھسے نہ کام
سادہ کاغذ ہی مگر نامہ مری تقدیر کا
سادی جگہ - بکسر دال مہملہ و سکون
تحتانی معروف و فتح جیم عربی و فتح کاف فارسی
و سکون ہائے ہوز - وہ جگہ جہان کچھ نہ لکھا
ہو - ناسخ دیوان مین سادی ہی جگہ
چھوڑ دی مین نے مضمون یہ باندھا
تری نازک کمری کا
سارا - تمام و کمال مفرد و مذکر شے - ناسخ
صبح فرقت نے دکھایا روپ سارا شام
کا آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا - ذوقی
رشک سے اُس زلف کے کیا مشک ہی
یکسر ہی خون دیکھ جلکر سوختہ عنبر بھی سارا
ہو گیا
ساری - بکسر رائے مہملہ و سکون تحتانی
معروف - تمام و کمال شے مفرد و مونث - آتش
بے یار ساری رات جلایا شراب کو تا صبح
مین نے مونھ نہ لگایا کباب کو دیا سے بھول
تمام و کمال شے مذکر جمع کی صورت مین فصحائے
کلام کی ضرورت سے مفرد کے ساتھ بھی
مستعمل ہی - ناسخ پڑ گیا ہی عکس جو میرے

تن پہ داغ کا ہے سارے جسم زار مین پہولن
کا نزار ہوگیا ہے آتش یہی شوق آنکھون کو ہی
سارے مہینے رہتا ہے ماہ نو دیکھ کے مونہہ
دیکھئے اُس خوشرو کا ہے

ساز - بجانے کے آلے - مثلاً جہانجھ -
جہیرا - طبلہ - بایان - سارنگی - ڈھولک -
مردنگ وغیرہ وغیرہ ذوق اسقدر ساز طرب
ساز کی آواز بلند ہے چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو
پیدا وصوت ہے

ساز چھیڑنا - ساز بجانے کا آغاز کرنا آتش
ساقی گھڑی ہی یا - بے بزم نشاط ہی ہے چھیڑے
حباب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیے ہے

ساز کا پردہ - ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی
جزو جو مین آواز ہو - ناسخ گر کوئی پڑھنے
لگے بزم غنا مین میری نظم ہے کان کا پردہ
وہین بجائے پردہ ساز کا ہے غالب محرم
نہین ہی تو ہی نواہا ے راز کا ہے یان ورنہ
جو حجاب ہی پردہ ہی ساز کا ہے

ساغر چلنا - بفتح غین معجمہ - جام شراب
کا دور ہونا شراب وکباب کے جلسے
مین - ناسخ چلا مین صورت بدست ٹھوکرین
کھاتا ہے وہ یون چلے کہ کوئی ساغر شراب
سے چلے ہے

ساغری - بتحتانی معروف متصحف
پیتا ہون ساغری ساقی جو مین ہا پے تو
صد چاک ہیں الہے زاہد کی ساغری کا

ساکھو - بضم کاف عربی مخلوط الہا و
سکون واو معروف - ایک قسم کا صحرائی
درخت جسکی لکڑی اعلی درجے کی بہت
مضبوط اور دیرپا ہوتی ہے - آتش صحرا کو
بھی نہ پایا بغض وحسد سے خالی ہے کیا کیا
جلا ہی ساکھو پھولا جو ڈھاک بن مین ہے

سامان کرنا - بندوبست اور انتظام
اور درستی کرنا - ضروری اسباب کا
بہم پہونچانا ناسخ وحشت دل حشر کا
کرتی ہی سامان ہر برس ہے صبح محشر چاک
کرتی ہی گریبان ہر برس ہے غالب ہجوم گریہ
کا سامان کب کیا مین نے ہے کہ گر پڑے
نہ مرے پانون پر در و دیوار ہے

سامنے پڑنا - مقابلہ ہوجانا - آتش سامنا
جو پڑ گیا ہوش اُڑ گئے بیخود ہوا ہے جام
چشم یار بیہوشی کا ساغر ہوگیا ہے

سامنا روکنا - بضم را سے مہملہ سکون
واو مجہول - سامنے آکر کھڑے ہوجانا کہ
مقابلے کی چیز نظر نہ آسکے - آتش
شوق سے نکلے کہ یہان کچھ کام نہین ہے

سامنا تیغ کا نہ وہ زلفِ پریشان روکے

سامنا کرنا ۔ مقابلے پر آنا ۔ آتش سامنا
شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر ٭ جب
کبھی شمشیر مین گردن جھکا کر رہگیا ٭

سامنا ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ ناسخ کیا
فروغ حسن سے ہوتا ہی دھوکا صبح کا ٭
سامنا جس روز ہوتا ہی تمھارا شام کا ٭ آتش
زلفون کے دام دیکھ کے گل بھولجائیگا ٭
بلبل کا سامنا نہین صیاد سے ہوا ٭

سامنے آنا ۔ روبرو آنا ۔ آتش جب آیا
سامنے غم نوش بے مزہ کیا اسکو ٭
نہ فرق آیا ہمارے اشتہائے زیرو بند ان
مین ٭ غالب جو آؤن سامنے انکے تو
مرحبا نہ کہین ٭ جو جاؤن وان سے کہین
کو تو خیر باد نہین ٭

سامنے پڑ جانا ۔ روبرو آجانا ۔ آتش
سامنے جو پڑگیا دیوانہ بیباک تھا ٭ پھاڑ کر
آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ٭

سامنے سے اٹھ جانا ۔ روبرو
نہ رہنا ۔ مجازاً کسی عزیز کا مرجانا ۔ آتش
سامنے سے اٹھ گئی ہین کیسی کیسی صورتین ٭
روئیے کسکے لئے کس کس کا ماتم کیجئے ٭

سامنے سے ٹلنا ۔ روبرو نہ رہنا ۔ آتش
ٹلتے نہین ہین سامنے سے اشک دیکھ کر
آتش ہمارا تشنہ دیدار آب ہے ٭ ذوق
سامنے سے مرے ٹلتا نہین ناصح جب
تک ٭ مغز کھاتا مرا دو چار گھڑی خوب نہین ٭

سامنے سے ہٹنا ۔ روبرو نہ ہونا ۔ آتش
ہٹتا نہین ہی اکدم آئینہ سامنے سے ٭
اپنی طرف ہو تم بھی ابتو خیال کرتے ٭

سامنے نکلنا ۔ سامنے آنا ۔ آتش رہا
سالہا سال جنگل مین آتش ٭ مرے سامنے
بید مجنون نہ نکلا ٭

سامنے ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ ناسخ زمین
ہو یا خال ہو یا چشم ہو یا ہو مژہ ٭ بلا سے
ہو جاتا ہون ہر کالی بلا کے سامنے ٭ آتش
کوئی عشق مین مجھسے افزون نہ نکلا ٭
کبھی سامنے ہو کے مجنون نہ نکلا ٭

سان ۔ وہ مدور پتھر جسکو چرمی تسمہ سے
ایک شخص چرخ دیتا ہی دوسرا شخص چاقو
قینچی وغیرہ کی باڑھ اس پتھر پر گھس کر
رکھتا ہی ۔ ناسخ سان کے مانند ہی گردش
مین گویا آسمان ٭ باڑھ آتی ہے نظر
تیغ ہلال یار پر ٭

سان پر چڑھانا ۔ اس پتھر پر جسے
چرمی تسمے سے چرخ دیا جاتا ہی تلوار کو

وغیرہ کو گھسکر باڑہ رکھنا۔ ذوق قتل کو
کسکے چڑھائی تیغ تونے سان پر وہ آتے
ہی آنکھون مین زخمون سے مرے خون
دیکھکر ؎

سان پر چڑھنا۔ باڑہ رکھنے کی غرض
سے تلوار یا چاقو وغیرہ کا اُس پتھر پر جسے
چرخی کسے سے چسپ دیا جاتا ہو رگڑا
جانا۔ آتش ہوگیا شوق شہادت سے حلال
اپنا دل ؎ سان پر چڑھ کے اگر دشنۂ قصاب آتا

سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کے مونھ
کا آبلہ جسمین زہر رہتا ہی۔ ناسخ بولے وہ
قاتل دل کے میرے دل کو اپنی زلف
مین ؎ خوش ہوا ہی ناسخ پھپھولا مین نے
توڑا سانپ کا ؎

سانپ کا پھوڑا۔ ایک قسم کا دنبل جو
کفچۂ مار کی صورت ابھرا ہوا ہوتا ہی مشہور
ہی کہ یہ دنبل ضحاک بادشاہ ملک تازی کے
دونون شانون پر ہوا تھا۔ ناسخ غیر کو ہی
مضحکہ مجکو جو ہی سودا سے زلف ؎ مثل ضحاک
آسکے شانون مین ہو پھوڑا سانپ کا ؎

سانپ کا جوڑا۔ بفتح جیم عربی و سکون
واو مجہول۔ ایک ناگ ایک ناگن۔ ناسخ
دونون ابرو دونون زلفین چارون موذی
ہین بہم ؎ ایک ہی بچھو کا جوڑا ایک جوڑا
سانپ کا ؎

سانپ کا دانت توڑنا۔ سانپ کا
دانت اکھاڑ ڈالنا۔ ناسخ زہر گیسو کا بہت
ہی اور تھوڑا سانپ کا ؎ تیری کنگھی نے
صنم ہر دانت توڑا سانپ کا ؎

سانپ کا زہر۔ بفتح زاے معجمہ و سکون
ہاے ہوز و راے مہملہ۔ وہ زہر جو سانپ
کے تالو مین ایک آبلے کے اندر ہوتا
ہی اور مارگزیدہ کے زخم مین سرایت کرکے
باعث ہلاکت ہوتا ہی۔ ناسخ ع زہر گیسو کا بہت
ہی اور تھوڑا سانپ کا ؎ الخ

سانپ کا سر توڑنا۔ سانپ کا سر
کچلنا۔ ناسخ دیکھکر چوٹی کو ایڑی تک جو
بل کھانے لگا ؎ سنگ پاے یار سے
سر مین نے توڑا سانپ کا ؎

سانپ کا سونگھ جانا۔ بضم سین
مہملہ و سکون واو معروف و نون غنہ
مخلوط الکاف فارسی و ہاے مخلوط التلفظ
سانپ کا کاٹ کھانا۔ ناسخ سانپ جسکو
سونگھ جاتا ہی وہ مرتا ہی وے ؎ زلف
ہی وہ سانپ جسکو سونگھ کر مین مرگیا ؎

سانپ کا لہرانا۔ بفتح لام مہملہ سانپ کا

[illegible] کر ریگنا۔ ناسخ سانپ لہراتے ہین فرقت مین نہین آثار موج ؛ کف نہین دریا مین پھیلا ہی زہر ما رموج ؛ آتش گیسوے مشکین رُخ محبوب تک آنے لگے ؛ چشمۂ خورشید مین بھی سانپ لہرانے لگے ؛

سانپ کا منتر۔ بفتح میم مہملہ وسکون نون غنہ وفتح فوقانی۔ چند الفاظ جو خاصکر واسطے مارگزیدہ پر پڑھکر دم کرنے کے لئے موضوع کئے ہون۔ ناسخ پڑھون اُس زلف کا مضمون جو مین سحر بیان ہی یقین شعر وہین سانپ کا منتر ہو جائے ؛

سانپ کو کچلنا۔ بفتح ہردو کاف عربی وفتح جیم فارسی۔ سانپ کو لاٹھیونکی ضرب سے مارڈالنا۔ آتش شام ہجران صبح بھی کرکے نہ دیکھا روز وصل ؛ سانپ کو کچلا ہے آتش گنج پنہان رہگیا ؛

سانپ کے کاٹنے کی لہر۔ مارگزیدہ کا زہر کے اثر سے کبھی کبھی جنبش مین آنا۔ ناسخ فرقت ساقی مین یہ موج شراب ؛ سانپ کے کاٹنے کی ناسخ لہر ہی ؛ آتش سانپ کے کاٹنے کی لہرین ہین شب وروز آتین ؛ کاکل کے سودے نے اذیت دی ہی ؛

سانپ کی لکیر۔ تحتانی معروف وفتح لام مہملہ وکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف۔ وہ نشان جو سانپ کے لہرانے سے زمین پر پڑجائے۔ ناسخ مانگ سب کہتے ہین جسکو سانپ کی ہی وہ لکیر ؛ کیچلی موبافِ ہی اور اُسکی چوٹی مار ہی ؛

سانپ کیلنا۔ بکسر کاف عربی وسکون تحتانی معروف ولام مہملہ۔ بزور افسون سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔ آتش چھوا جو گیسوے عنبرین کو ؛ تو سانپ گویا فسون سے کیلا ؛ لیا جو چشم سیہ کا بوسہ ؛ شکار مین نے کیا ہرن کا ؛

سانپ کے مونھ کا پھپھولا۔ خزانۂ زہر جو سانپ کے تالو مین آبلے کی صورت ہوتا ہی اور جس وقت سانپ کسی کو کاٹتا ہی آبلہ ٹوٹ کر زہر مارگزیدہ کے زخم مین آجاتا ہی۔ ناسخ زہر ہمکو ہوگئی ہی ہجر ساقی مین شراب ؛ شیشۂ مے کیا پھپھولا ہی دہان مار کا ؛

سانپ کے مونھ کا چھالا۔ سانپ کے مونھ کا پھپھولا۔ ناسخ کم نہین مار سیہ سے زہر زلف یار کا ؛ کان کا موتی بنا چھالا دہان مار کا ؛

سانچ کو آنچ نہین - بسکون ہردو نون غنہ و جیم فارسی - راست گفتاری سے ضرر نہین **ذوق** پیش دشمن نہ گذرتی ستے نہین سانچ کو آنچ ہ بلکہ ہو آتش نمرود گلستان خلیل ہ

سانچے مین ڈھالنا - بسکون نون غنہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی مجہول و فتح دال ہندی مخلوط الہا و لام مہملہ کسی چیز کے قوام یا مادے کو معین قالب مین ڈالکر منجمد کرنا بعد قالب دور کرنے سے جو پیکر تیار ہوا سے سانچے مین ڈھالا ہوا کہینگے - **آتش** معروف کا واہ رے جسم گداز و صاف ہ اللہ نے بنایا ہے سانچے مین ڈھالکے ہ

سانچے مین ڈھلنا - قالب مین ڈالکر پیکر تیار کیا جانا - **نل** شعلے عارض دود بغدین قد ہین سانچے مین ڈھلے ہ گیا آفا وت ہی میان و بیران شنگ و شوخ ہ

سانس چلنا - بسکون نون غنہ و سین مہملہ دم کی آمد و شد - **ذوق** عمر طے کرتی ہی ہردم سفر بحرفنا ہ جسکو تو سانس سمجھے سب دل محزون یہی ہ

سانس لینا - دم لینا - **ناسخ** سانس لے سکتا تھا وہ مجھ ناتوان مین دم نہین ہ کیون نہ سب مجھکو کہین مجنون کی یہ تصویر ہی ہ

سانولا - بسکون نون غنہ و واو مہملہ - گورے رنگ مین کسیقدر سیاہی کی آمیزش ہونا - **ناسخ** دھوپ کو کیا چاندنی پڑجائیگی جھپر اگر ہ گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا ہ

ساون - بفتح واو مہملہ - ہندی مہینہ جو اساڑھ ختم ہونے کے بعد آتا ہی اس مہینے مین برسات ہوتی ہی - **ذوق** ساون مین دیا پھر مہ شوال دکھائی ہ برسات مین عید آئی قدح کش کی بن آئی ہ

ساون کا بادل - وہ ابر جو علی الاتصال پانی برسائے - **آتش** جو روتا ہون تو دو دو پہر دن مرے آنسو نہین تھمتے ہ ہجوم یاس سے ہر صرتہ ساون کا بادل ہو ہ

ساون کی جھڑی - بفتح جیم عربی مخلوط الہا و کسرہ رائے ہندی و سکون تحتانی معروف - ماہ ساون کی برسات کا علی الاتصال ہونا - **ناسخ** برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہی ہ کہیئے تو لگادے ابھی ساون کی جھڑی آنکھ ہ **آتش** ساتھ کیا دیتی مرا رونے مین ساون کی جھڑی ہ سوزش دل سے نہین گرمی سوا برسات کی ہ

ساہوکار - بضم ہاے ہوز و سکون واو معروف - مہاجن - غالب میری تنخواہ میں تہائی کا ہوگیا ہی شریک ساہوکار ؂

ساہی کا کانٹا - بسکون تحتانی معروف خارپشت کا کانٹا جسکے گھر مین موجود ہونے کو خانہ جنگی کا باعث عورتین سمجھتی ہین - ذوق جسکے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں ہے کانٹا ہی گھر مین ساہی کا یا گل کنیر کا ؂

سائبان کھینچنا - مکان کے آگے کپڑے یا بانات کا شامیانہ برآمدے کیطرح کھنچ جانا - ذوق وہ سیمگون ایوان ترا وہ سائبان رنگین کھنچے لین وام اب جب سے صفا نور سحر رنگ شفق ؂

سایہ آترنا - دیوار کے سائے کا عکس زمین پر آنا ناسخ دوپہر سے ترے کوچے مین ہم آکر بیٹھے ہوگئی شام نہ دیوار کا سایا اُترا ؂

سایہ پڑنا - عکس پڑنا کسی چیز کا کسی چیز پر - ناسخ سرو پر سایہ پڑا تیرا جو موزون ہوگیا میرے سائے کے اثر سے بید مجنون ہوگیا آتش تازہ ہوا وبہاری سے نہ بلبل کا دماغ بوے گل پر جو پڑے سایہ تمھاری خو کا ذوق فلک کا رنگ جواب تک سیاہ ہی اس پہ پڑا تھا سایہ بخت سیہ کبھو میرا ؂

سائے سے بھاگنا - انتہا کی وحشت ہونا - جنون ہونا - آتش جو دیوانہ ہی تو امین وہ بھاگے میرے سائے سے سوا شہر مین مجنون ہون افعی تازیانہ ہی ؂

سائے سے وحشت ہونا - بفتح واو معلوم و سکون حاے حطی بعد فتح شین معجمہ و سکون فوقانی - سایہ دیکھکر بھڑکنا - ناسخ وہ جنون تھا جو بہ رنگ سایہ تیرے ساتھ تھے اب ای پری اب تو ترے سائے سے بھی وحشت ہین ؂

سائے کیطرح ساتھ پھرنا - کسی وقت جدا نہ ہونا اور ہمراہ گشت کرنا آتش سائے کیطرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہوگیا غالب ؏ سائے کیطرح ساتھ پھرین سرو و صنوبر ؂

سائے کیطرح ساتھ ہونا - کسی وقت جدا نہ ہونا - ذوق ساتھ آگے ہین ہم سائے کے مانند ولیکن اس پہ بھی جدا ہین کہ لپٹنا نہین آتا ؂

سائین - بکسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف

دنون غنہ۔ مسلمانون مین ایک قسم کے کمل پوش فقیر کو کہتے ہین۔ ناسخ کیا
ہلین سگیے سے سائین کو ناؤ ہی سونٹا
چھوڑ کر ۔ پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہین
پیدا اسے زر ۔

س ب

سبز باغ دکھانا۔ بالفتح وسکون موحدہ و زاے معجمہ۔ فریب دینا۔ آتش
صبا و گلعذار دکھاتا ہی سبز باغ ۔ بلبل
قفس مین یاد کرے آشیانہ کیا ۔

سبز قدم۔ بفتح قاف معجمہ و دال مہملہ جسکا پیر انہ پھلے۔ منحوس۔ آتش
بزم رنگین مین ترے سبز قدم رہنے پائین ۔
گھاس اُکھڑتی جو چمن سے تو صفائی ہوتی ۔

سبزہ اُگنا۔ بالفتح وسکون موحدہ و فتح زاے معجمہ وسکون ہاے مختفی و ضم الف وسکون کاف فارسی۔ گھاس جمنا۔ ناسخ
مین ایسا پاکدامن ہون یقین ہی بعد مردن
بھی ۔ بجاے سبزہ تربت پر اُگے گا
پنجہ مریم کا ۔ غالب اُگا ہی گھر مین ہر سو
سبزہ ویرانی تماشا کر ۔ مدار اب کھودنے
پر گھاس کے ہی میرے دربان کا ۔

سبزہ نکلنا۔ خط نکلنے کا آغاز ہونا رخساروں پر۔ ناسخ مانند دانہ خال ہمنک
مین سلے ۔ نکلا اُسی کا سبزہ خط کھیت اب ہو

سبزے کا آغاز۔ خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔ ناسخ کی ہی یان شدت سے
شدت برشکال ۔ اشک نے ہی کیون نہ وان
آجائے موسم سبزے کے آغاز کا ۔

سب سے بری ہونا۔ بالفتح و فتح موحدہ و کسر راے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ کسی سے سروکار نہ ہونا۔ ذوق
مطلب نہ کفر سے ہی نہ اسلام سے غرض ۔
دل دیکھے اے صنم تجھے سب سے بری ہو

سبقت کرنا۔ بالفتح و فتح قاف معجمہ کسی کام مین آگے ہونا۔ آتش بھلا دیکھین
تو گو بازی مین سبقت کون کرتا ہی ۔ ادھر ہم
بھی ہین توسن پر اُدھر تم بھی ہو توسن پر دو
کرتے جون کو وہ نہین ہم تو سخن مین سبقت ۔
پہ وہ کچھ ہم سے سُنے گا جو کہے گا ہمکو ۔

سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہونا۔ پیش لیجانا۔ ناسخ جگر ہوتا ہی ٹکڑے مے کشی سے
تیری فرقت مین ۔ مے گلرنگ سبقت لیگئی ہی
آب آہن پر ۔ آتش آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر
و طاقت لیگئے ۔ خال مشکین دلبری مین
گوے سبقت لے گئے ۔

سبق لینا - بفتحتین - کتاب کا کچھ حصہ پڑھنا کسی اُستاد سے - **ذوق** کتا محبت مین ای حضرت دل بتاؤ کہ تم لینے کتنا سبق ہو جب آنکر تمکو دیکھا تو وہ بہی ملے لئے دستِ افسوس کے دو ورق ہو **غالب** لیتا ہون مکتبِ غم دل مین سبق ہنوز لیکن یہی کہ رفت گیا اور بود تھا ؛

سب کچھ - بضم کاف عربی و سکون جیم فارسی مخلوط الہا - جز و کل - **ذوق** تم بھولکر بھی یاد نہین کرتے ہو غضب ہے ہمتو تمھاری یاد مین سب کچھ بُھلا چکے ہے

سبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا - **ناسخ** ہر گران زر کے سامنے ہی سبک ہے کیا ہو ہموزن سنگ سونے کا ہے **غالب** بے اعتدالیون سے سبک سب مین ہم ہوئے جتنے زیادہ ہوگئے اُتنے ہی کم ہوئے **آتش** صبر ہر چند ہو سینے کے لئے سل بھاری ہے نہ سبک ہو جو نہ سمجھے اسے غافل بھاری ہے

سب کے سب - تمام و کمال **ناسخ** دوست دشمن سب کے سب ہین رفتنی مثل نسیم ہے گل تو کیا کانٹا بھی اِکدن اِس گلستان مین نہین ہے

سبیل پلانا - بکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف - پانی کے گھڑے بھر کر شارع عام پر رکھنا اور راہگیرون کو پانی پلانا - **ناسخ** بھر کے مشکین آبلون کی اب پلا دیجے سبیل ہے جگر مین پیاس سے کانٹے زبان خار مین ہے

سبیل نکالنا - راہ نکالنا کسی امرِ دشوار کے اجرا کیواسطے - **ذوق** فکر بیہودہ مین کسواسطے ہی تو پابند ہے کچھ نکال اپنے لئے ذوق نکلنے کی سبیل ہے

س پ

سپاری - بالضم و سکون تحتانی معروف نوفل - **غالب** بندہ پرور کی کف دست کو دل کیجئے فرض ہے اور اُس چکنی سپاری کو سویدا کیجئے

سپر سنبھالنا - ڈھال کو تلوار کی زد پر لانا **آتش** تلوار کھینچکر وہ خونخوار ہی یہ کہتا ہے مونھ پر جو کھا ڈرتا ہو وہ سپر سنبھالے ہے

س ت

ستارہ (۱) بالکسر - اختر - **ناسخ** جب ہنسنے لگے دانت تمھارے نکل آئے ہے سرکا جو شفق صاف ستارے نکل آئے ہے **ذوق** میرے طالع مین ہی کیا کام ای گردون ستارے کا ہے چمک جاتا ہی کافی آتش غم کے شرارے کا ہے

(۲) چاندی یا سونے کے مصنوعی ستارے یا مصنوعی جھوٹے ستارے جو سلمے کے ساتھ

اکثر کہیڑون پر ٹانکتے ہین یا اور آویزیزون
مین - ناسخ اپنے طالع مین ہی ای زنک قمر
پامالی ٭ ہی ستارہ تری پاپوش کا اختر اپنا ٭
ستارہ اوج پر ہونا - بفتح الف و
سکون واو مہملہ وجیم عربی - اقبالمند
ہونا - بلند طالع ہونا - غالب ؎ گوہر کو عقد
گردن خوبان مین دیکھتا ٭ کیا اوج پر
ستارۂ گوہر فروش ہی ٭
ستارہ بلند ہونا - اوج پر ستارہ ہونا آتش
خال سیہ بناتا ہی رخسار پر وہ ماہ ٭ کیا اندنون
زحل کا ستارہ بلند ہی ٭
ستارہ بھاری ہونا - نجوم کی رو سے
منحوس ہونا کسی ستارے کا کسی کی نسبت تپش
ہمرہ غیر گیا چاندنی کی سیر کو یار ٭ ہوگیا مجکو
ستارہ مہ کامل بھاری ٭
ستارہ چمکنا - اوج اقبال ہونا تسلی ناسخ
بام پر وہ شوخ کرتا ہی نظارہ صبح کا ٭ آج بارے
خوب چمکا ہی ستارہ صبح کا ٭ آتش شب مہتاب
مین مونھ کھولکر وہ شوخ سوتا ہی ٭ ستارہ
آجکل چمکا ہوا ہی ماہ تابان کا ٭ ذوق ؏
صبح اقبال وسعادت کا ستارہ چمکا ٭
ستارہ گردش مین ہونا - بفتح کاف
فارسی وکسر دال مہملہ - بدقسمتی - بدبختی
گردش ایام - آتش ستارہ اپنا گردش مین
ہی الفت اُسکی گردش سے ٭ فلک کی
تنگدستی سے ہماری تنگدستی ہی ٭
ستارہ نکلنا - اختر کا تابندہ ہونا آسمان پر آتش
شب یلدا مین ہی مریخ ستارہ نکلا ٭ ای پری
سرخ تری چوٹی مین موباف نہین ٭ ذوق
نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروے یار ٭ ستارہ
نکلا ہی نیچے ہلال کے کیسا ٭
ستار بجانا - بالکسر وفتح موحدہ - ستار
ایک قسم کا ساز ہی جسکے تنے کے نیچے
ایک تونبی لگی ہوتی ہی اور کئی کھونٹیان اوپر
کی جانب ہوتی ہین پیتل کے تار کھونٹیون
مین باندھکر تونبی تک کھینچے جاتے ہین اور
اُسکے تنے مین پیتل کے پردے تانت
سے بندھے ہوتے ہین - اِس ساز کے
تارون کو ایک آہنی آلہ سے جسکو مضراب
کہتے ہین چھیڑکر بجاتے ہین **ناسخ** [illegible]
انگشت [illegible] سے بجاتے ہین [illegible]
یان دل پرخون سے [illegible]
[illegible]
ستاری - بتحتانی معروف چھوٹا [illegible]
گیا ہی آج تو مجلس کو مست و مطرب ٭ تری
ستاری کی تونبی ہی کیا کدوے شراب ٭

ستارے چمکنا۔ تحتانی مجہول۔ اختروں کا تابندہ ہونا۔ ناسخ آسمان کے نظر آتے نہیں تارے دن کو پتری ہو گئی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو ؛

ستارے چھپنا۔ ستارہ دن کا صبح کے وقت یا رات کو ابر کیوجہ سے غائب ہو جانا۔ ناسخ چھپتے جاتے ہیں ستارے جسطرح سے صبحدم ؛ گم ہوے جاتے ہیں یاں پیری میں دندان ہر برس ؛

ستارے نکل آنا۔ تابندہ ہونا اختروں کا۔ ناسخ جب ہنسنے لگے دانت تمھارے نکل آئے ؛ سر کا جو شفق صاف ستارے نکل آئے ؛

ستانا۔ بفتحتین۔ ایذا دینا۔ دق کرنا۔ آتش گردش چشم غزالان نے ستایا وحشت [illegible] ؛ [illegible] پھٹنے سر لگے ہم اپنی قسمت لیکے [illegible]

[illegible] تو ہی نہ سنک وحشت [illegible]

[illegible] کیوں نہ روئینگے ہم ہزار [illegible]

[illegible] ناسے کیوں ؛

[illegible]نا۔ بالکسر و فتح فوقانی [illegible]

[illegible] ناسخ اہل زمین سنے [illegible]

[illegible] آسمان کہن سے نکل گیا ؛ آتش

[illegible] ازسے یا ہم ہوسکے [illegible]

صاحب کے ؛ ستم رفتار ہیں کرتی ہو ٹھوکر دیکھتے جاؤ ؛

ستم ہونا۔ ظلم ہونا۔ آتش شراب تھوڑی سی پینا مناسب آپکو ہے ؛ ستم بہت ہی تمھارے شباب سے ہوتا ؛

س ج

سجاوٹ۔ بفتحتین و سکون تا سے ہندی۔ آرائش۔ زیبائش۔ آتش کلاہ کج کا طرہ قبا سے چسپاں ہے ؛ جوان آج نہیں ہے تری سجاوٹ کا ؛

سجدہ کرنا۔ بالکسر و فتح دال مہملہ ماتھے کو زمین پر رکھنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آتش میں پانچ وقت سجدہ کرتا ہوں اُس صنم کو ؛ مجکو بھی ایسی ویسی خدمت نہیں ہے کوئی ؛

سجنا۔ بالفتح۔ آرائش کرنا کسی مکان کی یا [illegible] آتش تو نے اک بیجا [illegible] ہاتھ سے پہنے ہو یار نہ کرتے [illegible] قالب تہی سنکر آتے دستار بند ؛

[illegible]ہانا۔ بالضم و فتح جیم عربی مخلوط الہا [illegible] میں از خود نہ آئی ہو اس کو [illegible] کرنا۔ جو چیز از خود نظر نہ آئی ہو اسکو دکھانا۔ آتش نگہ لطف کی حسرت نہ سجھاتی [illegible] ڈھونڈیے [illegible] آنکھوں

کے لئے جادو کا ؎

سجھائی دینا۔ نظر آنا۔ ذوق۔ وہ تنگ نظر وہ بیگانے نظر سے آئے دن ؎ ہو ان آنکھوں سے بھی کچھ بجز سجھائی دینا ؎

س چ

سچا۔ بالفتح و فتح جیم فارسی مشدد۔ صادق۔ راستباز۔ راستگو۔ اصلی جوہر جو نقلی نہ ہو۔ آتش جھوٹے سچوں کو دیتے ہیں دھوکا جوہری کے لئے نظر ہی شرط ؎

سچا موتی۔ بضم میم مہملہ و سکون واو مجہول و کسر فوقانی و سکون تحتانی۔ اصلی موتی جو سیپ سے نکلا ہو۔ ذوق صدق اور کذب پہ ہر نکتہ کی ہی شرط نظر ؎ کور کیا جانے یہ سچا ہی کہ جھوٹا گوہر ؎

سچ بولنا۔ بالفتح۔ راست گفتاری۔ ناسخ مست آنکھیں تمھاری ہیں تصور میں سو ہوں مست ؎ سچ بولو کبھی ہوش میں تم پاتے ہو مجکو ؎

سچ مچ۔ بضم میم مہملہ و سکون جیم فارسی یہ دوسرا لفظ تابع مہمل ہی۔ راست۔ ناسخ کھینچ چلا آخر کو جذب حسن سے ؎ سچ مچ ہی ناسخ تو اب مجذوب ہی ؎

س ح

سحر ہو جانا۔ بفتحتین۔ خاتمہ ہو جانا۔ ذوق مقابل اس رخ روشن کے شمع گر ہو جائے صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ؎

سحری۔ بفتحتین و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ وہ کھانا جو اہل اسلام ماہ رمضان میں پچھلی رات کو سحر ہونے سے پہلے کھاتے ہیں۔ آتش افطاری جام ہی سحری ساغر شراب ؎ مجھ رند کو شب رمضان روز عید ہی ؎

س خ

سخت باتیں۔ بالفتح و سکون خائے معجمہ و فوقانی۔ کلمات ترش۔ تلخ گفتاری۔ گالیاں اور کوسنے۔ ناسخ جب نہ تب مجکو سناتا ہی وہ باتیں سخت سخت ؎ سر کے بدلے ہی جنون لگتے ہیں پتھر کان میں ؎

سخت گھڑی۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ منحوس وقت۔ مشکل کا وقت۔ ذوق کیوں ہم نے دیا دل تجھے او سنگدل اپنا ؎ کمبخت ہم اس سخت گھڑی کو نہیں پاتے ؎

س د

سدھ - بالضم وسکون دال ہوش وآگاہی۔ ناسخ تمہاری نرگس بیگون سے زمانہ ہے مست ٭ سدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی ٭

سدھارنا - بالکسر وفتح دال جانا۔ رخصت ہونا۔ کوچ کرنا۔ ناسخ کیا چراغ زندگانی بھی سدھارا اُنکے ساتھ ٭ میرے گھر سے جب وہ اپنے گھر سدھارے رات کو ٭ آتش تم فاتحہ بھی پڑھ چکے ہم دفن بھی ہوے ٭ بس خاک مین ملا چکے پہلے سدھارئیے ٭ ذوق وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکی کھوج مین ہم ٭ پھرے بھٹکتے ہوے کوے بدگمانی مین ٭

س ر

سرا - بالکسر ابتدا۔ ناسخ ٭ سر زلف ملے بل ہے درازی تیری ٭ رشتۂ طول امل کا بھی سرا پیدا ہو ٭ آتش یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہے دیارون مین ٭ کہ مردم نام لکھتے ہین سرے پر اشتہارون مین ٭

سراغ ملنا - پتہ ملنا۔ ناسخ تیرے جلوے نے بجھایا ہے چراغ آفتاب ٭ مثل شب دنکو نہین ملتا سراغ آفتاب ٭

سرانجام کرنا - بالفتح وفتح … نون … سامان کرنا۔ آتش کوچۂ یار کو ہے پاؤن ارادہ رکھتے ہے کعبۃ اللہ کے کا سرانجام کرین ٭

سر آنکھون پر - بالراس والعین خلوص اور رغبت والتفات کا اظہار کسی امر کی نسبت آتش دل کا بہ خیال یار اگر تشریف فرما ہو ٭ قدم آنکھون کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہمان کا ٭

سر اوٹھا کر چلنا - سرکشی کرنا غرور و نخوت کا اظہار کرنا اپنی رفتار سے۔ ناسخ سر اوٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز مین ٭ پار تلوون سے وہین خار مغیلان ہوگیا ٭

سر اوٹھانا - (۱) سرکشی کرنا - غرور کرنا - ناسخ دشمن سر ہے تری گردنکشی مانند شمع ٭ افسر زد شوق سے رکھ پر نہ اپنا سر اوٹھا ٭ ذوق کبھی جو سر اٹھایا ہے تو جون اشک سر مژگان ٭ زمین کو جا لگا سر جھک کے اپنا شرمساری سے ٭ (۲) جھکی ہوئی گردن کو اوٹھانا گردن سیدھی کرنے یا اوپر کی کوئی شے دیکھنے کی غرض سے - آتش ہو چکی تھی میرے تلوون سے

قیامت آشکار ہ خواب سے سر فتنۂ محشر اُٹھا کر رہگیا ❊ غالب ضعف سے طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہو یہ بات کچھ سر تو نہیں ہو کہ اُٹھا بھی نہ سکون ❊

سر اوٹھانیکی فرصت پانا - بضم الف مجہول وفتح صاد مہملہ - نہایت کم وقت ملنا آرام کرنے کے لیے - غالب غم دنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانیکی ❊ فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنیکی ❊

سر اوڑانا - سر قلم کرنا - غالب سر اڑانے کے جو وعدے کو مکرر چاہا ❊ ہنسکے بولے کہ ترے سر کی قسم ہی ہمکو ❊

سر اوڑنا - سر قلم ہونا - آتش تیغ مژگان سے اوڑا یون سر شوریدہ مرا ❊ جسطرح سے حرکت گوی کو ہو چوگان سے ❊ ذوق پھر آیا وہ ستمگار خونی ادھر کو سرگرم جنگ ہو کر ❊ کہ جسکے ہاتھون سے اُڑ گئے سر ہزارون مہندی کا رنگ ہو کر ❊ غالب ؏ مرتا ہون اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے ❊

سر بر ہونا - بالفتح وبفتح موحدہ پیش جانا نکلنا - سر بر ہوئی نہ وعدۂ صبر آزما سے عمر ❊ فرصت کہان کہ تیری تمنا کرے کوئی ❊

سر گریبان ہونا - بفتح موحدہ وکسر کاف فارسی وکسر رائے مہلہ وسکون تحتانی مجہول گریبان مین مونھہ ڈالنا - شرمندہ ہونا - آتش ہونے پر یہ ہوا ہنسکے وہ گل شرمندہ ❊ غنچہ سان سر بگریبان نہوا تھا سو ہوا ❊

سر بیچکر مول لینا - بکسر موحدہ وسکون تحتانی مجہول وجیم فارسی وضم میم مہلہ وسکون واو مجہول - جان کو ہلاکت مین ڈالکر کچھ حاصل اُٹھانا - جان کو خطرے مین ڈالکر کچھ حاصل کرنا - آتش وہ سودا ہی تری زلفون کا جسکو سپاہی لیتے ہین سر بیچکر مول ❊

سر بیچنا - جان کو ہلاکت مین ڈالکر سودا پیدا کرنا - آتش تیغ زن سا محبوب ستمگار نہین اسکے لئے ❊ بیچتے سر کو جوانمرد ہین سر داب کے ہاتھ ❊

سر پانوٗن پر دھرنا - منت کرنا خوشامد کرنا - پانوٗن پڑنا - آتش بیابان کو بھی ہنگام جنون مین سیر کر دیکھا ❊ سر شوریدہ کو پائے غزالان پر بھی دھر دیکھا ❊

سرپٹ - بالفتح وفتح بائے فارسی گھوڑے کی نہایت تیز رفتار - آتش کمیت خامہ خوش رفتار ہی کس مرتبہ آتش ❊ قدم مین نرم سے آگے ہاسرپٹ مین تازی سے ❊

سر پٹکتے پھرنا- بے سود اور بے نتیجہ
گشت کرنا- ناحق آوارہ گردی- ناسخ سر پٹکتی
پھرتی ہیں ارواح سنگ وخشت سے ٭ چل
بسے ہیں جسم کیا کیا قصر و ایوان چھوڑ کر ٭
سر پٹکتے رہجانا- بے نتیجہ کوشش
کرکے بیٹھے رہنا- ناسخ ہم سر پٹکتے کلبۂ احزان
مین رہ گئے ٭ یوسف کو لیکے کر چی گیا
کاروان کوچ ٭
سر پٹکنا- (۱) سر کو دے دے مارنا- ناسخ
کیون نہین ہوتی فنا فی البحر مانند حباب ٭ سر
پٹکتی ہی جو ساحل سے یہ ہی تعزیر موج ٭ (۲)
بے نتیجہ کوشش کرنا- بے سود تدبیر کرنا- ناسخ
فرقت مین جو سر پٹک رہا ہون ٭ مشغول نماز
بے ریا ہون ٭ آتش گنڈی چڑھا گے
شام سے وہ شوخ سو رہا ٭ پٹکا کیا مین سر
کو پس در تمام رات ٭
سر پر- بہت قریب- سرہانے- ذوق چشم
لگتی ہی تری جنبش مژگان سے کہ دیکھ ٭ سر
پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہین ٭
سر پر احسان رہجانا- احسان کا بدلا
نہ ہوسکنا- ناسخ حسرت پابوس وقت قتل
دل سے نکلی وقت قتل ٭ تیغ کا ناسخ مرے
سر پر یہ احسان رہگیا ٭

سر پر اوٹھا لیجانا- سر پر رکھ کے لیجانا
کسی چیز کو- ناسخ اس عمارت کو نہ تو سر پر
اوٹھا لیجائے گا ٭ دیکھ ای غافل ذرا تیرا
ہی مسکن زیر پا ٭
سر پر بٹھانا- بڑی عزت اور تعظیم سے
بٹھانا- آتش رکھتے ہین ای بت ترے سر
پہ بٹھانے کے لئے ٭ گنبد دستار سے زاہد
مکان بالا سے سر ٭
سر پر پہاڑ گرانا- مصیبت نازل کرنا- ناسخ
سر پہ پہاڑ ٹوٹ کے نہ ای آسمان گرا ٭ جو ہر گل
کو بھیجین کہ سنگ گران گرا ٭
سر پر جن چڑھنا- بکسر جیم عربی-
جنون ہونا- آتش موسم گل ہی جنون ہی شور
شر پہ اندنون ٭ جن چڑھا رہتا ہی دیوانون
کے سر پہ اندنون ٭
سر پہ جنون سوار ہونا- بضم جیم
عربی- مجنون ہونا- دیوانہ ہونا- آتش پیادہ پا
ہون پری کی تلاش مین پھرتا ٭ جنون کو رکھتی
ہی سر پر مرے سوار بہار ٭
سر پہ چکیان چلنا- بفتح جیم فارسی
وسکون کاف عربی مشدد- سرہانے کرخت
آواز کا شور بلند ہونا- آتش تا صبح نیند
آئی نہ دم بھر تمام رات ٭ نو چکیان چلین مرے

سر پہ تمام رات ٭

سر پر خاک اوڑانا - نہایت رنج وغم کرنا - ناسخ دست جانان مین جو دیکھے طائر رنگ حنا ٭ اپنے سر پر بازوُن سے خاک اوڑائے عندلیب ٭ ذوق کیا لیلے گلی سے تری ہم کہ جون نسیم ٭ آئے تھے سر پہ خاک اوڑانے اوڑا چلے ٭

سر پر خاک ڈالنا - رنج وغم کرنا - ناسخ خاک ڈالین اپنے سر پہ ہجر مین کسکی خراب شیشۂ مے کے عوض دو شیشۂ ساعت ہین ٭

سر پر خون ہونا - کسی کے قتل کرنے کا عذاب کسی پر ہونا - ناسخ خون لاکھون بیگنا ہون کے ترے سر پہ ہوئے ای بت سفاک تو کچھ کم نہین مزدور سے ٭

سر پر رکھنا - اعزاز کرنا - قدر کرنا - ناسخ لگایا آپ پتھر اُس نے مجھ شوریدہ مجنون کو ٭ رکھون کیونکر نہ سر پہ داغ سودا سے ہمایون کو ٭ آتش صورت یوسف ہی وہ طفل حسین ہر دلعزیز ٭ آنکھون پہ رکھتے ہین پیر اسکو جوان بالاے سر ٭ ذوق تو نے گل کو سر پہ جب رکھا چمن مین توڑ کر ٭ مین بھی حاضر ہون کہا غنچے نے یہ مونھ پھوڑ کر ٭

سر پر سایہ ہونا - والی ووارث کا حی القائم ہونا - سر پہ چتر ہونا یا کوئی کپڑا سر پر تنا ہونا - یا درخت کی سایہ دار سا ہونا

سر پر سایہ گستر ہونا - ناسخ سانپ ہر گنج پہ ہوتا ہی کبھی او قاتل ٭ سایۂ زلف سر گنج شہیدان ہوتا ٭

سر پر سوار ہونا - سایہ ہونا کسی آسیب کا - سزاول ہونا - جنون کا غلبہ ہونا - کسی بات کی دُھن ہوجانا - آتش سودا سے زلف مین ہی جو کچھ حال کیا کہون ٭ رہتا ہی پہرا تدن مرے سر پہ سوار سانپ ٭

سر پر سے وارنا - سر پہ چکر دیکر کسی چیز کو صدقے کرنا - جانور کو یا کسی چیز کو سر پر سے اُتارنا صدقے کی نیت سے - ذوق گرد رد پھ گھونا دل مضطر سے کسی کے ٭ پانی دو پلا وار کے سر پر سے کسی کے ٭

سر پہ شیطان چڑھنا - بفتح شین معجمہ وسکون تحتانی مجہول - غرور ونخوت ہونا و نشہ دولت کا بداطوار ہی جب آن چڑھا ہو سر پہ شیطان کے اک دوسرا شیطان چڑھا ہو

سر پر قرآن اوٹھانا - بضم قاف معجمہ والف ممدودہ وسکون نون معجمہ - قرآن کی قسم کھانا - ناسخ مصحف رخ کا جو پوستہ سر پہ لیکے

ہین فکر ہوا ہے مجھے کہتا ہی کہ اب قرآن تو سر پہ اٹھا ؛

سر پہ قیامت ہونا - سرہانے ہنگامہ و شور ہونا - اپنے اوپر جور و ستم بے انتہا ہونا - غالب اُس فتنہ خو کے دَر سے اب اُٹھتے نہین اسد ؛ اسمین ہمارے سر پہ قیامت ہی کیون نہو ؛

سر پر کفن باندھنا - بفتح کاف عربی و فتح فاے معجمہ - اپنے کشتہ ہونے کا علم و یقین ہو جانے پر اپنے تجہیز و تکفین کا سامان خود کر لینا - آتش کوے قاتل کا جو ہی شوق شہادت رہنا ؛ کس خوشی سے باندھکر سر پر کفن جاتا ہون مین ؛

سر پہ لگانا - سر پہ دھول یا جوتی مارنا آتش لگاؤن ماہ کے سر پہ اگر ہاتھ آئے اُسے آتش ؛ ستارون کا وہ پاے مہر عالمتاب کا جوڑا ؛

سر پہ لئے پھرنا - بکسر دال مہملہ - سر پہ رکھکر گشت کرنا - ذوق ہم تبرک ہین بس اب کرے زیارت مجنون ؛ سر پہ پھرتا ہوے آبلۂ پا ہمکو ؛

سر پہ مکان اُٹھانا - بفتح میم مہملہ بہت غل و شور کرنا - ناسخ گر پڑے پاسبانی دیکھکر گلزار مین پاؤن سے گلزار کو سر پہ اُٹھانے عندلیب ؛

سر پہ ہاتھ رکھکر رونا - بہت شوق اور پچھتاوے کے ساتھ گریہ و بکا کرنا - ذوق اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ؛ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ

سر پکڑے بیٹھے رہنا - درد سر مین مبتلا ہونا - ناسخ بیٹھے رہین خمار مین سر پکڑے کب تلک ؛ ساقی ہمارے ہاتھ مین دست سبو نہین ؛

سر پھرانا - زیادہ بکواس کرکے اپنے سر مین یا سامع کے سر مین دوران پیدا کرنا - آتش پھراتا ہی عبث واعظ سر اپنا ملک کے رندون سے ؛ تکلف برطرف یان لاابالی کارخانہ ہو ؛

سر پھرنا - (۱) دوران سر ہونا - ناسخ یقین ہو گئے سنتے اُسکا سر پھرنے لگے ناسخ ؛ بیان مین سامنے جسکے کرون اپنی تنگاپو کا ؛ (۲) بیہودگی اور دیوانگی کی حرکت کرنا - ولہ ہمنے دیکھے ذرات سرنگ حوادث آسمان ؛ سر پھرا ہی سرکشو رکھتے ہو کیون دستار کج ؛

سر پھوڑنا - سر کو اسطرح پٹکنا کسی سخت

چیز پر کہ خون نکل آوے۔ ناسخ سر پھوڑنے
چلا ہون مین کعبے کو زاہدا ؛ جوش جنون مین
کیا ہی تمنا سنگ ہی ؛ آتش نظر جو آجائے
بید جنون تو رو دن مجنون کی یاد مین خون
جو دیکھون تیشہ تو سر کو پھوڑون خیال
بندھ جائے کوہکن کا ؛ غالب سر پھوڑنا
وہ غالب شوریدہ حال کا ؛ یاد آگیا مجھے
تری دیوار دیکھکر ؛

سر پھوڑے ڈالنا۔ سر پھوڑنے
مین عجلت اور مستعدی کرنا۔ ناسخ آپ مین
دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہون اپنا سر ؛ دست نازک
سے نہ پھر اے صنم پتھر اٹھا ؛

سر پیٹنا۔ (۱) جنون کے عالم مین اپنے
ہاتھ سے سر پر ضرب پہونچانا۔ ناسخ سر پیٹنے
سے داغ جنون محو ہوگیا ؛ گل ہوگیا چراغ
ہی شبہاے تار کا ؛ غالب بیکاری جنون
کو ہی سر پیٹنے کا شغل ؛ جب ہاتھ ٹوٹ جائین
تو پھر کیا کرے کوئی ؛ (۲) ماتم کرنا کسی میت
کے غم مین۔ آتش پیٹنا سر اپنے ماتم
مین عزیز و یار کا ؛ قلعہ کنج لحد کی فتح کا
نقارہ تھا ؛

سرپیچ۔ بالفتح و کسر باے فارسی و سکون
تحتانی مجہول و جیم فارسی۔ ہندی راجاؤن
کی دستار افسری کے ایک جزو آرائش
کا نام ہی۔ آتش تری دستار پر عاشق کشی
کی تیغ ستم ہی ؛ گوشوارہ قہر سرپیچ ؛

سر تسلیم جھکانا۔ بکسر راے مہملہ و فتح
فوقانی و سکون سین مہملہ و کسر لام مہملہ
و سکون تحتانی معروف و میم مہملہ۔ راضی بہ رضا
ہونا۔ ذوق جھکائے ہی سر تسلیم ماہ نو پہلے
تو ورد حسن سے کس کا سلام لیتے ہین ؛

سر تسلیم خم ہونا۔ بفتح خاے معجمہ
راضی برضا ہونا۔ آتش اگر بخشے زہے رحمت
نہ بخشے تو شکایت کیا ؛ سر تسلیم خم ہی جو
مزاج یار مین آئے ؛

سر توڑنا۔ سر کو زخمی کر ڈالنا مار پیٹ
سے۔ آتش پھوڑنا تیشے سے اپنا سر تھا
ری کوہکن ؛ چھینتا شیرین کو تھا پرویز کا سر
توڑکر ؛

سر ٹکرانا۔ بفتح تاے ہندی۔ سر مین
ٹکرین لگانا کسی سخت چیز پر سر کو پٹک کر۔ ناسخ
کوہ سے ٹکراتے پھرتے ہین سر شوریدہ کو
یاد آتے ہین جو مجکو سنگ طفلان ہر برس ؛ آتش
اٹھکے دیوار لحد سے مردے ٹکراتے
ہین سر ؛ اک قیامت ہی صنم عالم تری
رفتار کا ؛

سر جھکانا - بضم جیم عربی مخلوط الہا - سجدہ کرنا - انکسار کرنا - ناسخ سر جھکا ہی نہین ناسخ خدا کے سامنے ٭ ہی یہی اُسکی سزا سجدہ کرے اصنام کو ٭ آتش گناہگار ہین محراب تیغ کے ساجد ٭ جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا ٭

سر جھکنا - (۱) انکسار - (۲) شرمساری ناسخ عاشق کی سعادت ہی جو سر اُسکا جھکا ہی ٭ قاتل تری تلوار نہین بال ہما ہی ٭ ذوق کبھی جو سر اُٹھایا ہی تو جون اشک سرِ مژگان زمین کو جائیگا جھک کے سر اپنا شرمساری سے

سر چڑھکر جادو بولنا - بضم دال مہملہ و سکون واو معروف - آسیب وغیرہ کا عملیات کے زور سے آسیب زدہ کے سر پر آنا اور باتین کرنا - آپ سے آپ ناگفتنی باتون کو بیان کرنا - ذوق کرے وحشت بیان چشم سخنگو اسکو کہتے ہین ٭ یہ سچ کہتے ہین سر چڑھ بولے جادو اسکو کہتے ہین ٭

سر چڑھنا - بیباک و گستاخ ہونا - ذوق کیا پتنگ نے یہ وار شمع پر چڑھکر ٭ عجب مزہ ہی مرے جو کسی کے سر چڑھکر ٭

سر خالی کرنا - زیادہ بک بک کرنے سے اپنے سر مین یا سامع کے سر مین خفت پیدا کرنا - آتش دل کو بہلانے کو کہانی جو کہتا ہون ٭ سر کو میرے کہ سودا سے خالی ٭

سرخ بتی باندھنا - بالضم و سکون رائے مہملہ و فتح موحدہ و کسر فوقانی مشددہ سکون تحتانی معروف - سرخ رنگ کی بیک دستار باندھنا سپاہیون او بانکون کا - آتش میل آرائش چراغ حسن کو دیگا فروغ ٭ سرخ بتی باندھیگا وہ دستان بالائے سر ٭

سرخرو ہونا - بالضم - معزز ہونا بات بالا رہنا - ناسخ غم نہین گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے ٭ سرخرو ہون اُس ستمگر کے سامنے ٭

سرخ و سفید ہونا - بفتح اول و بکسر سین مہملہ ثانی - جوانی کے عالم مین رنگ کا سرخی و سفیدی سے مخلوط ہونا - جوان تندرست آتش سرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہی آشکار ٭ وہ جسم نازنین ہی عبیر اور گلال کا ٭

سر در گریبان ہونا - بفتح دال مہملہ و کسر کاف فارسی و رائے مہملہ و سکون تحتانی مجہول - شرمگین و متفکر ہونا - ذوق [illegible] مین دیکھی کس کے رخسارے کی تاب ٭

سے سر زانشین سرد گریبان ہی رہا

سر دھننا - بضم دال مہملہ مخفف بالہا مکسورہ ان بجہ - غصہ یا حسرت کے عالم مین سر ہلانا - آتش گریبان ہی اگر شمع تو سر دھنتا ہی شعلہ ؛ معلوم ہوا سوختہ پروانہ ہی اُسکا ؛

سرد ہو جانا - بسکون دال مہملہ مُردہ ہو جانا - دم نکلجانا - ناسخ ہو چلا تھا سرد مین اُس بت کے اُٹھ جانے کے ساتھ ؛ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو رہگیا ؛ ذوق اُس صید تیر خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح ؛ آخر تڑپ تڑپ کے یونہین سرد ہوگیا ؛

سردی پہونچنا - سردی کا اثر کرنا ذوق سردی حنا پہونچی ہی عاشق کے جگر تک ؛ معشوق کا گر ہاتھ مین ہی دست حنائی ؛

سر دے مارنا - بار بار سر پٹکنا - ناسخ کون کرتا ہی بتون کے آگے سجدے زاہدا ؛ سر کو دے دے مارکر توڑینگے تمانہ کو ہم ؛ آتش رہتی ہی اک پریشان حالی و بد دماغی ؛ سودے مین گیسوؤن کے سر دے دے مارتے ہین

سر دینا - سر کٹوانا - ناسخ مین سر دینے

کیا ضرر ہوتا اسی کو شمع آتی ہی نظر گرون قاتل دیا دہیان ہی گردن سے ؛

سر زانو پہ جھکانا - فکر اور غم کا عالم ہونا - ناسخ نام روشن ہوئی سے مین مرا اشعار سے ؛ سر جھکا جب فکر مین زانو پہ مین خاتم ہوا ؛

سر زانو پہ دھرا ہونا - غم و اندوہ کا عالم - غالب ہوا جب غم سے یون بیحس تو غم کیا سر کے کٹنے کا ؛ نہ ہوتا گر جدا تن سے تو زانو پہ دھرا ہوتا ؛

سرسام - بالفتح - ایک مرض ہی جس سے دماغ مین ورم ہو کر باعث ہلاکت ہوتا ہی - آتش ہمیشہ سی اپنی دعا رہی یا ویار کو ؛ ہو نہ جس سر کو ترا سودا اُسے سرسام ہو

سرسبز ہونا - بفتح سین مہملہ و بسکون دو (۱) ہرا بھرا ہونا - آتش بہار آئی ہی سائل ساغری کا ہو ساقی سے ؛ چمن سرسبز ہی آتش کرم ہی ابر باران کا ؛ (۲) خوشحال و کامیاب ہونا - ذوق فیض سے تیرے نہ کیونکر اک جہان سرسبز ہو ذات سے تیری شہا سرچشمۂ آب حیات ؛ (۳) فروغ پانا - غلبہ پانا - ناسخ ضو پھل سے برگ شجر ہون کیا سرسبز ؛ بھلا ہو سنگ کی

[illegible]

سرسبزی - فارغ‌البالی [illegible]
[illegible]تا - ناسخ جاے حیرت [illegible]
[illegible] باغبان ؛ تونے سرسبزی کبھی دیکھی
[illegible]برگ کاہ کی ؛

سرسری - بالفتح ہردو سین مہملہ وکسر راے
مہملہ وسکون تحتانی معروف سطحی لااصول آتش
سرسری سمجھو نہ میری آہ کو ای سرکشو ؛ پھونک
[illegible] دیگی گر لگی جبکہ یہ چلی خار پر ؛

سرسہرا ہونا - بکسر سین مہملہ ثانی وسکون
ہاے ہوز - کسی کام کا کسی کی ذات سے
بالخصوص متعلق ہونا - ذوق ای جوان بخت
مبارک تجھے سر پہ سہرا ؛ آج ہو یمن وسعادت
کا ترے سر سہرا ؛ غالب خوش ہو اے بخت
[illegible] آج ترے سر سہرا ؛ باندھ شہزادے
[illegible] بخت کے سر پہ سہرا ؛

سر سے پانی اونچا ہونا - بالضم سکون
[illegible] معروف و نون غنہ وفتح جیم فارسی - کسی ناگوار
بات کی ترقی ہونا جو قابل عمل نہ ہو - آتش ہلال
[illegible] بالا کے جب بدلا عدو گیا پھر سر سے
[illegible] یک نیزہ آب بلند ؛

سر سے پیدا ہونا - سر کی طرف سے
[illegible]نا - ناسخ تاریخ سب [illegible]

ناسخ معروف ؛ سرسے [illegible]
ہین سب انسان پیدا ؛

سر سے تنکا اتارنا - بکسر [illegible]
خفیف احسان کرنا ذوق اٹھاتو نے
سرتن سے جو اس آفت سے کیا [illegible]
ارے احسان مانون سر سے مین تنکا اتارا
کا ؛

سر سے چلنا - راہ کی تعظیم کرنا - ادب
سے چلنا - ناسخ نقش پاے یار پہ رکھیے
بھلا کیونکر قدم ؛ سر سے کوے یار مین
چلنے کی ہے عادت ہمین ؛

سر سے حاضر ہونا - بکسر ضاد معجمہ
تعظیم ادا کر کے آنا - مودب وبخوشی آنا - تعشق
سر سے حاضر منقبت مین بے تامل ہوگیا ؛
مدح حیدر سے کمیت خامہ دلدل ہوگیا ؛

سر سے کھیلنا - بکسر کاف عربی
مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول - اپنی جان
کا سر ہلا کر کچھ کہنا ذوق ڈسا ہو
کالے نے جسکو کاٹو تو وہ فسون سے
اثر سے کھیلے ؛ دہان وگیسو کا تیرے
مارا نہ مونہہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ؛

سرفراز کرنا - بفتح فا سے معجمہ عزت دینا
قدر فرمانا - کسی کے مکان پر یا کسی جگہ پر

کسی معنی کا جاتا یا بجھنا۔ آتش فرش گل کو
بھی قدم سے اپنے کیجے سرفراز بلبل
بھی سبزے کیطرح پامال ہوا تا رہے

سر قلم کرنا۔ بفتح قاف معجمہ و فتح لام مہملہ
سر کاٹنا۔ ناسخ دوستوں کے سر کیے
جن جن کے مقتل مین قلم پشم بنا ہے
ہر آن جو ہر تری شمشیر کا

سر قلم ہونا۔ سر کٹنا۔ ناسخ جرم مستی
مین ہوا سر جو قلم ناسخ کا دیر مین صورت مینا
تن بے سر آیا

سر کا بوجھ اترنا۔ بضم موحدہ و سکون واو
مجہول و جیم عربی مخلوط الہا۔ احسان نہ رہنا
احسان کا بدلہ ہو جانا۔ چھٹکارا ملنا۔ الزام
سر پر نہ رہنا۔ ایفائے وعدہ ہونا۔ ناسخ
ہمتو حاضر ہوے لیکن نہ کیا تو نے قتل
تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا

سر کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ ناسخ تیرے کوچے
مین قدم رکھنے کا ہی مجھپر زیادہ سر مرا کیون
کاٹتا ہے جا ہیے تعزیر پا ذوق ہائے
صیاد تو آیا مرے پر کاٹنے کو میں تو
خوش تھا کہ چھری لایا ہے سر کاٹنے کو

سرکار۔ بالفتح۔ (۱) وہ مقام جہاں چند آدمی
بر سر کار ہون یعنی کوئی محکمہ۔ کسی رئیس کی
ریاست وغیرہ۔ ناسخ خوش رہو تم کو اگر قدر
پاؤن کی نہین ڈھونڈ لینگے ابھی ہم بھی
کوئی سرکار نئی (۲) حضور۔ آپ جناب آتش
ہمی تو ... ت مین نہین کوئی کمی کی ہم نے جانفشانی
کا اب انصاف ہو سرکار کے ہاتھ

سرکانا۔ بالفتح۔ ذرا سا ہٹا دینا۔ ناسخ موخص
دلچین آفتاب پرست آفتاب کا سرکا دے
اپنے چہرے سے کونا نقاب کا

سرک بیٹھنا۔ بفتحتین۔ ہٹ جانا۔ ناسخ
تو سرک بیٹھا تو ایسی بیکلی پہلو ہوئی عضو اپنا
اپنی جا سے کون سا سرکا نہین

سر کٹوانا۔ بالفتح۔ مقتول ہونا۔ قتل
کیا جانا۔ آتش کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی
سے آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے

سرک جانا۔ بفتحتین۔ ہٹ جانا۔ ناسخ ...
مین تو سرک گیا جسدم میرا ہر ایک استخوان
سرکا آتش سرک جانے جو رو سے چشمہ
سے گوشۂ دامن نہ دیکھا ہو کسی نے
ایسا آئے جوش مین دریا

سر کچلنا۔ بضم کاف عربی۔ سر کو پتھر سے
ریزہ ریزہ کرنا کسی آلۂ سنگین یا لٹھ سے آتش
سیاہی دور کر دل کی تو پیدا نور عرفان ہو
سر افعی کو کچلا جس نے مال اسکا خزانہ ہے

سرکرنا - بالفتح - فتح کرنا۔ آتش قدم ہتا
ہو ثابت جنکا اس سختی دوران مین ہمہاد
ہین وہی سر قلعۂ فولاد کرتے ہین ؎

سرکھپانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا
سر ہلانا کسی کام مین بہت کوشش کرنا۔ غالب
قلزم دنیا مین سرکھپاتا ہون ؎ مین کہان اور
یہ وبال کہان ؎

سر کھجانا - بضم کاف عربی مخلوط الہا
چپت کھانے یا جوتے کھانے کی خواہش
ہونا شریر و سرکش کو۔ ذوق کھجانے سر
جو کبھی مفسدان سرکش کا ؎ علاج خارش سر
ہو بناخن شمشیر ؎ غالب سر کھجاتا ہے
جہان زخم سر اچھا ہو جائے ؎ لذت سنگ
باندازۂ تقریر نہین ؎

سرکھلا - بضم کاف عربی مخلوط الہا -
برہنہ سر۔ غالب صبح آیا جانب مشرق
نظر اک نگار آتشین رخ سرکھلا ؎ آتش
کچھ تو ہین حقیقت شمس و قمر کھلے ؎ کس کج کلہ
کے عشق مین پھرتے ہین سر کھلے ؎

سر کے بل جانا یا چلنا - بفتح موحدہ
تعظیم راہ کرکے جانا۔ مودب جانا۔ ذوق
کوچۂ یار مین جاؤنگا تو مثل خورشید یا سر آب
سے مین سر ہی کے بل جاؤنگا ؎ آتش چلنا
پڑے گا یار کی خدمت مین سر کے بل ؎
سبے ہو گیا جو بیٹھے ہو آتش کمر کھلے ؎

سر کے بھل - بفتح موحدہ مخلوط الہا
تعظیماً سر کے بل کا مترادف ہے۔ ناسخ
سر کے بھل آئے تری مسجد مین روز
زاہد معذور اسمین ہم رہے ؎ ذوق
معراج سمجھ ذوق تو قاتل کی سنان کو ؎
چڑھ سر کے بھل اس زینے پہ تا بام محبت

سرگرم رہنا - بفتح کاف فارسی - کسی
کام کو مستعدی سے کرتے رہنا۔ ذوق
تم بھی نہین جب گریہ رہا اسقدر رہے ؎
سرگرم سوز عشق کی مہمانیون مین ہم ؎

سرگریبان مین ہونا - متفکر
ہونا۔ ناسخ فکر سے مین نہین فانی
تم جانان مین کبھی ؎ کبھی زانو پہ مرا سر
ہے گریبان مین کبھی ؎

سر مارنا - بہت کوشش کرنا - ذوق
گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ
کرنے مین ؎ اگر لاکھون برس سجدے
مین سر مارا تو کیا مارا ؎ غالب کوہکن
نقاش اک تمثال شیرین تھا اسد ؎ سنگ
سے سر مار کر ہووے نہ پیدا آشنا ؎

سرمہ بنانا - بالضم و فتح میم مہملہ و سکون

[illegible] بعد سرمہ بجا ہے ناسخ [illegible]
[illegible] عاشق کی چشم دوست [illegible] ہ پھر ہوئی
[illegible] سے سرمہ بنا یا طور کا ؛

سرمہ دینا - آنکھ مین سرمہ لگانا ذوق
[illegible] آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے ؛
[illegible] چشم کو یہان اک وار مار دے ؛

سرمہ کرنا - سرمہ بنانا - آتش
سرمہ کیا جو برق تجلی نے طور کو [illegible]
مجکو جلوہ تماچشم کحیل کا ؛

سرمہ لگانا - سرمہ آنکھ مین استعمال کرنا - آتش سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائین
تو کہان ؛ خوش چشمی کی یہ شاخ سے لگے جو ہرن
مین ہی ؛ ناسخ تو لگائے گا جو قاتل
سرمۂ دنبالہ دار ؛ تیری شمشیر نگہ کو
پر تلا ہو جائے گا ؛

سرمے کی تحریر - بفتح فوقانی وسکون حائے حطی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف ورائے مہملہ - سرمے کی کشش [illegible] سلائی سے پیدا ہوجاتی ہی - ذوق وہ [illegible] سے خط مین کہان متقلہ اگر لگائے
آنکھون سے سرمہ کی جاتری تحریر ؛

سرمین سپیدی آنا - بکسر سین مہملہ [illegible] وسکون تحتانی مجہول - بال

[illegible] ہے باتوری صادق کی [illegible]
مین پہلی تجلی ؛ [illegible] اس پہر [illegible]
صادق ہوایسی اشتہا ؛

سرننگے - بفتح نون بعدہ کاف [illegible] ضمہ وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجہول - برہنہ سر - ناسخ سرننگے بے سبب
نہین دشت جنون مین ہم ؛ باندھی ہے
پہاڑ پہاڑ کے دستار پانون مین ؛

سرو قد اُٹھنا - بالفتح وسکون ثانی و فتح قاف بعدہ - تعظیم کے لئے کھڑے ہوجانا - ناسخ خوش قدون کی خاک پا اُٹھتی
ہی ہر دم سرو قد ؛ گرد باد ای اہل ہمت
اس بیابان مین نہین ؛ آتش بے جنون
دور سے خم ہوگیا تسلیم کو ؛ ہر بگولہ سرو قد
اُٹھا مری تعظیم کو ؛

سرو کار رکھنا - بالفتح وضم رائے مہملہ وسکون واو مجہول - واسطہ رکھنا ناسخ
رکھو کسی طرح تو سرو کار مہربان [illegible]
رہو جفا ہی وفا گر نہ ہو سکے ؛

سروہی - بالفتح وضم رائے مہملہ وسکون واو مجہول وکسر ہائے ہوز وسکون تحتانی معروف - سیدھی تلوار - ناسخ [illegible]
سوا انصار کو قاتل ناسخ ؛ نہ کوئی [illegible]

واہ رے بے دردیٔ آتش حشر کے روز وہ
سرو یہ گردن زدنی ٭ گھائل ہے تیری سوئی
کے جالسان روکے ٭

سر ہاتھہ پر لئے ہونا - سر بکف
ہونا - اپنے قتل کئے جانے پر آمادہ
رہنا - آتش سر ہاتھہ پہ لئے ہوے ہین
کشتنی کھڑے ٭ وہ تیغ ناز آج سے چلے
خواہ کل چلے ٭

سرھانا - بالکسر وفتح راے مہملہ
تخلو تحا الھا - بالین - ناسخ نہ آئے گنج لحد
مین بھی مجکو خواب عدم ٭ اگر سرھانے کوئی
خشت کوے یار ملے ٭ آتش شوق ہے
آنکھون کو تلوون سے مجھے ملنے کا ٭
پائنتی یار کے ہی میرا سرھانا شب وصل ٭ ذوق
آنکھین دیدار طلب گور سے آئی ہین نکل ٭
دستۂ نرگس کا نہین میرے سرھانے رکھا ٭

سر ہلنا - بکسر ہاے ہوز - بڑھاپے سے
گردن تھرتھرانا - سر کا جنبش مین آنا - رعشہ
پیری کے باعث - ناسخ سر لگا ہلنے کہان
شوریدگی ٭ چل جنون عہد جوانی ہوگیا ٭

سر ہونا - بالفتح - قیافے سے آگاہ ہوکر
استفسار کی کوشش یا اصرار کرنا - غالب
آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک ٭

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک ٭

سری - بالفتح وتحتانی معروف - تیر کے
گز کو کہتے ہین جو پیکان تیر کے آہنی نول
مین دستے کی طرف پیوست ہوتا ہے - ناسخ
لکھتا ہون وصف مژگان نرگس جو الٹی یا
نوک قلم ہے پیکان نا سے قلم سری ہے ٭ ذوق
مژہ پیکان ہا ہے ٹکڑا کہ سری کا ٹکڑا ٭ کھنڈا
ہے چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ٭

س ڑ

سڑک - بفتحتین وراے ہندی - سیدھا
طولانی رستہ جو ایک محلے سے دوسرے
محلے کو یا ایک شہر سے دوسرے شہر کو
چلا گیا ہو - ناسخ ستم سے چھین لئے کیا
دو راستے بالا رہ ٭ فلک نے اسکی عوض
دی ہے سڑک ہمکو ٭

س ز

سزا پانا - بالفتح کسی برے کام یا ظلم یا
زیادتی کا پاداش حاکم وقت کی طرف سے
یا خدا کی طرف سے ملنا - ناسخ پامال جو کیگا
مجھے پائے گا سزا ٭ شیشے کی طرح خاک
پہ مین ناتوان گرا ٭

س س

ستا - بالفتح وسکون سین مہملہ ثانی -

سنان - ناسخ جو وا قف نہیں بازار محبت کے
بہن کہتے ہیں کوئی دل نقد جان دیکر جو
ہاتھ آئے تو سستا ہی آتش پسند طبع محبوبان
دل عاشق نہیں ہوتا نظر میں کب کسی کے
سستی ہی جو چیز سستی ہی

سست ہونا - بالضم - مجہول اور کاہل ہونا آتش کپڑے پھٹتے ہیں مرے خانۂ زنجیر میں بھی پانوں تو سست ہوئے ہاتھ میں چالاک ہنوز

سسکنا - بالکسر و فتح ثانی - جانکندنی جانکنی کا عالم - آتش دوست نے جب نہ دم ذبح سسکتا چھوڑا مرے دشمن ہوئے ہنس ہنس کے پشیمان کیا کیا

س ط

سطرین کی سطرین - بالفتح ہر دو سین مہملہ و سکون طائے مہملہ ہر دو و کسر ہر دو رائے مہملہ و سکون ہر دو تحتانی مجہول و ہر دو نون غنہ بہت سی سطرین - آتش آتش عصیان میں رو ہنس رہا ہی کیا سطرین کی سطرین نامۂ عصیان سے دور ہون

س ف

سفلہ - بالکسر ناکس - فرومایہ - ناسخ سفلے کو کو کہ پر ... لیکن ... ہی نا ... سے

پہونچے بھی ہوا سے نہ کلاہ آسمان پہنچ

سفید پوشاک - بکسر تین و سکون تحتانی مجہول - وہ کپڑے جو رنگین نہون ناسخ سرخ پوش آئے نظر سرخ ہی جو رنگ بدلے پہنے پوشاک جو وہ سرو گل اندام سفید

سفید داغ - داغ برص - آتش پہلو میں ہمارے جو وہ ماہ نہ تھا شب کو تھے داغ سفید اپنی آنکھوں میں جو کوکب تمام شب

سفید رومال - سفید دست پاک - ناسخ واہ کیا رنگ ہی گویا کہ ٹپکتا ہی شہاب منہ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید

سفید کاغذ - سادہ کاغذ - وہ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہ گیا ہو - ناسخ حرف مطلب جو لکھوں صاف وہ دیتا ہی جواب بھیجتا ہو مجھے کاغذ وہ دلارام سفید

سفید کپڑے - وہ پوشاک جو رنگین نہ ہو ناسخ سے کہتے ہیں سب چادر مہتاب میں لپٹا ہی ماہ داری پری پیکر پہنتا ہی جو کپڑے تو سفید

سفید ہو جانا - چہرے کا رنگ خوف یا شرم سے اڑ جانا - ناسخ تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئے ہیرے سفید زرد ہی کان ملاحت رنگ ہی کچھ رہ گیا آتش ہوتا

ہو شہرون سے ترے آسمان سفید ہو اُڑتا
ہو رنگ چہرۂ نیرنگ ساز کا ؎

سفیدہ - ایک قسم کا چکنا سفید اور باریک سفوف ہو شہر کاشغر مین عمدہ ہوتا ہے جراح اسکو اکثر مرہم مین ملاتے ہین مصور اور نقاش رنگ بھرنے سے پہلے اسکی زمین دیتے ہین - ناسخ بندھ گئے مضمون صفائے عارض جانان کے آج ؎ اب سیاہی کیا سفیدہ چاہیے تحریر کو ؎

سفیدی پھرنا - چونے سے پوتا جانا دیوار مکان کا - ناسخ سیاہ آہون سے تھا پھر گئی سفیدی سی ؎ وہ رشک حور جو میرے رواق مین آیا ؎ غالب نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی ؎ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ؎

سکتا ہونا - بالفتح - بے حس و حرکت ہو جانا کسی کا دفعتاً حیرت سے - آتش ایک عالم کو ترے عشق مین سکتا ہوگا ؎ صاف آئینہ سے شفاف بدن ہو کسکا ؎

سکھانا - بالکسر و فتح کاف عربی مخلوط الہا تعلیم کرنا سبق دینا - ماہر کرنا - ذوق جو سکھا اپنی قسمت نے وگرنہ اسکو غیر ؎ کیا سکھا ئیگا سکھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ؎

سکہ بٹھانا - بالکسر و فتح کاف عربی مشدد و سکون ہائے مختفیہ حکومت کرنا - آتش آئینہ رخ کا دکھا مردم کو آنکھوں پہ اٹھا ؎ سکہ بٹھلا یار اپنا مثل اسکندر اٹھا ؎

سکہ بیٹھنا - عملداری ہو جانا - حکومت ہو جانا - آتش قاف مین بھی سکہ بیٹھا حسن عالمگیر کا ؎ آتش اپنے یار کی پریان بھی شیدا ہو گئین ؎

سکھپال - بالضم و سکون کاف عربی مخلوط الہا - ایک قسم کی سواری جسے آٹھ کہار اٹھاتے ہین - ناسخ لازم آ... مسکی سواری مین گھٹنا تو پہ بھی ہے ؎ نہ بھگو دے ترے سکھپال کی سب تو رگھٹا ؎

سکہ جاری ہونا - کسی والی ملک کے نام کا روپیہ پیسہ اشرفی ملک مین رائج ہونا - آتش دل جگر داغون سے دونون ہین دکان صراف کی ؎ نقش دل مین ہے جاری سکۂ سلطان عشق ؎

سکہ چلنا - کسی بادشاہ کے نام کا سکہ جاری ہونا - آتش کشور دل مین مرے یار کے فرمان روا ؎ سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار مین ؎

سکہ لگنا - چاندی یا سونے یا تانبے کے مقررہ وزن کی توصون پر بادشاہ وقت

کا نام نقش کیا جانا۔ آتش بے کمال عشق
جو دل پہ نقش رو ے دست نہ سکے گا
غیر ممکن ہی طلا سے خام کا ÷

س ل

سل (۱) بالکسر پتھر کا ہموار ٹکڑا جو عریض و
طویل ہو۔ ناسخ تجھے کیا نسبت بھلا شیرین
کوہ شیرین دہن ÷ تو دلوں میں ہی منقش
نقش شیرین سل مین ہی ÷ (۲) ایک مرض ہی
جو دق سے مشابہ ہی اور مریض اس مرض مین
خون تھوکتا ہی آتش بہار رفتہ کے غم نے
خزان مین خون تھکوایا ÷ ہوئی دق ہو کے
آخر بلبلون کو سل گلستان مین ÷

سلام کرنا۔ بفتحتین۔ ترک کر دینا کسی امر
کو آتش دیکھے ترا جو مصحف رخ برہمن کھلے
بت کو سلام کیجئے زنار توڑ دیجے ÷

سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط
کے ذریعے سے اور کنایہ ہی کسی کے طلب
کرنے کا۔ غالب تجھے تو کچھ کلام نہین لیکن
اے ندیم ÷ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے ÷

سلام لینا۔ کسی کے سلام کا جواب
دینا۔ خود سلام کرکے یا سر جھکا کر یا منھ
سے کچھ کہکر ذوق مجھ بیکس کا سلام
ماہ نو پروہ ÷ نو روز سے کس کا سلام
لیتے ہین ÷

سلام ہونا۔ صاحب سلامت ہونا
کسی سے۔ کورنش بجا لانا۔ آتش ...
مین مین سلطان عشق کے ہم بھی ÷ کبھی
ہمارا بھی آتش سلام ہوتا ہی ÷

سلامت رہنا۔ بفتحتین و فتح میم
مہملہ تندرست و صحیح القائم رہنا ناسخ نہو گی
ایم صحبت سرکشوں کی خاکساروں سے ÷
سلامت رہ نہین سکتی ہی دم بھر آگ پانی
مین ÷ غالب تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار ÷

سُلجھنا۔ بالضم و فتح لام مہملہ و سکون
جیم عربی مخلوط الہا۔ الجھے ہوئے دھاگون
یا الجھی ہوئی باتون کا اصلی اور صاف ہیئت
مین مبدل ہونا۔ آتش فرصت وقت ہی
تدبیر کی خاطر لازم ÷ پھر سلجھتے نہین جب
آنسوؤن کے تار الجھے ÷

سلائی پھرنا۔ بالفتح و کسر ہمزہ و سکون
تحتانی معروف۔ میل سرمہ کا آنکھون
مین لگایا جانا۔ ناسخ اسقدر سرمہ ہوا
اسکو نزاکت سے گران ÷ کہ سلائی نہ
پھری ... آنکھون مین ÷

سلسلہ ٹوٹنا۔ بکسر سین و سین مہملہ۔ جو کام

مع الاتصال یا مسلسل ہونا ہو اسمین نرق ٹوٹنا۔ آتش آخر چکے پرزے جو اڑنے تھے گریبان کے بھی ؛ بس نہ اب سلسلۂ جنبش دامن توڑئے ؛

سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے۔ آتش نکالا ہی زنجیر کو انھون نے بھی تری طرح ؛ پریون نے بھی ہی سلسلہ انسان سے نکالا ؛

سلسلہ نکلنا۔ وسیلہ پیدا ہونا۔ آتش نکلا ہی تیری زلف کا جب سے کہ سلسلہ ؛ آوازے ہین اسیرون کے آزادگی طرف ؛

سلسلہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ آتش مردان عشق زلف کے پھندے مین پھنس گئے ؛ شیرون کو سلسلہ تری زنجیر سے ہوا ؛

سُلگانا۔ بالضم۔ اچھی طرح افروختہ کرنا۔ جلانا۔ ناسخ ہو گیا کوکب اقبال مرا شعلۂ زنال ؛ کیون نہ سُلگانے کو اب آہ شرربار چلے ؛

سلوک کرنا۔ بفتحتین و واو معروف مراعات کرنا کسی سے۔ کچھ دینا۔ ناسخ جو دنی ہین وہ بھی کرتے ہین حسینون سے سلوک ؛ اِس دناءت پر فلک دیتا ہی خرمن ماہ کو ؛ ذوق جنون کی جیب دری پر ہین خوب چلتے ہاتھ ؛ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کیے چلتے ہاتھ ؛

سلونا۔ بالفتح و ضم لام مخلوط و سکون واو مجہول

نمکین۔ آتش ہنستا ہی خوش کیا یا ؛ تو رونا مرے دل کو وہ بیٹھا ہی نہ بھایا ؛ سلونا مرے دلکو ؛

س م

سمان۔ بفتحتین و نون غنہ۔ کیفیت و وقت و عالم۔ ناسخ صدا یون سینہ کوبی مین ہی یاں زنجیر گردن کی ؛ سمان ہو دف زنی سے جیسے آواز جلاجل کا ؛ آتش شب وصل تھی چاندنی کا سمان تھا ؛ بغل مین صنم تھا خدا مہربان تھا ؛

سمانا۔ بالفتح۔ پیوست ہونا کسی چیز کا کسی چیز کے اندر۔ غالب جان کیون نکلنے لگتی ہی تن سے دم سماع ؛ گر وہ صدا سمائی ہے چنگ ورباب مین ؛

سمائی۔ تحتانی معروف۔ گنجائش۔ ناسخ ایک دل دو کی سمائی ہو بھلا کیا ناسخ ؛ خود فراموش ہوا مین جو اُسے یاد کیا ؛

سمجھانا۔ بالفتح و فتح جیم عربی مخلوط الہا فہمائش کرنا۔ ناسخ مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ؛ ای ناصحو بیناسمجھ سمجھاتے ہو مجھکو ؛

سمجھ پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ عقل کا صحیح و سالم نہ ہونا۔ ذوق سمجھے ای سنگدلی

آرام جان مبتلا سمجھے ⁂ پڑین پتھر سمجھ پر اپنی ہم سمجھے تو کیا سمجھے ⁂

سمجھکے - عقل و ہوشیاری سے - ناسخ او محتسب سمجھ کے تو شیشے کو توڑیو ⁂ دل ہی نہ ٹوٹ جائے کسی بادہ خوار کا ⁂

سمجھ مین آنا - ذہن نشین ہونا - ذوق ذرا یا خاک بھی رستہ سمجھ مین عمر رفتہ کا ⁂ مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے ⁂ غالب ہی صاعقہ و شعلہ و سیماب کا عالم ⁂ آنا ہی سمجھ مین مری آتا نہین گو آئے ⁂

سمجھنا - (۱) ذہن مین لانا کسی باتکو - ناسخ مین خوب سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار ای ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو ⁂ ذوق ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے الخ غالب چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل الخ (۲) انتقام لینا - سزا دینا - ذوق ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہی ⁂ کہین ایسا نہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے ⁂ غالب چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل ⁂ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہئے

سُمرن - بالضم و فتح رائے مہملہ - تسبیح مالا - ناسخ جی مین آتا ہی کرون موزون ترے دانتون کے وصف ⁂ موتیون کی ہو جو سمرن استعارہ کیجئے ⁂ ذوق مشتری کہتے ہین جسکو وہ اُٹھالایا چرخ ⁂ ٹوٹکر جو تری سمرن سے گرا تھا جوہر ⁂

سمندر - بفتحتین و فتح دال مہملہ - (۱) بحر ناپیدا کنار - دریائے شور - ناسخ چشم ترسے عشق ابرو مین چلے آتے ہین اشک ⁂ قافلہ گویا سمندر مین روان ہی حاج کا ⁂ (۲) ایک کیڑا جو آگ مین رہتا ہی - ذوق ہو اگر شعلۂ فشان تیری کہین آتش قہر ⁂ تو سمندر رہے پانی مین بجائے خرچنگ ⁂

سمور - بفتح سین مہملہ و ضم واو معروف - ایک جانور کا نام ہی جسکا پوست پہننے کے کام مین لایا جاتا ہی - آتش کس ترک کی کلاہ کو زینت ہوئی پسند ⁂ کھینچا گیا ہی پوست ہزارون سمور کا ⁂

سم - بالفتح - ضربہائے تال کی آخری ضرب جس پہ گانے والا ٹھہر کر سانس لیتا ہی - یہ شعر اسی رعایت سے کہا گیا ہی - ناسخ جان دین کیونکر نہ اُس مطرب پسر کے عشق مین ⁂ تال کا سننا ہماری جان کو سم ہوگیا ⁂

س ن

سُنانا - بالضم - کچھ پڑھنا کسی کے سامنے کچھ کہنا کسی کے آگے - غالب دہی ہی آزمانا

تو سُنا تا کسکو کہتے ہین ۔ عدو کے ہو لیئے
جب تم تو میرا امتحان کیون ہو ۔ **ذوق** ع
ہو جاؤن سن نہ کیونکر یہ تو بڑی سنائی ۔ **آتش**
ہمکو سُنا کے کہتا ہے دل بھر کے جام عشق ۔
جو جا ہے پی لے زہر ہے انگبین نہین ۔

سُنائی دینا۔ بالضم سُن پڑنا۔ **ذوق** نالہ اس
زور سے کیون میرا دہائی دیتا ۔ اے فلک گر
تجھے اونچا سُنائی دیتا ۔

سنبھالا لینا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و
فتح موحدہ مخلوط الہا۔ مرنے سے پہلے مریض
کا دفعتاً افاقہ پانا۔ **ذوق** بیمار محبت نے لیا
تیرے سنبھالا ۔ لیکن وہ سنبھالے سے
سنبھل جائے تو اچھا ۔

سنبھلنا۔ درست ہونا افعال کا یا بیمار کی
طبیعت کا یا بگڑے ہوئے معاملے کا۔ **غالب**
سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت
ہے ۔ کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے
مجھ سے ۔ **ذوق** ع لیکن وہ سنبھالے
سے سنبھل جائے تو اچھا ۔

سُن پانا۔ بالضم۔ ناگاہ سننا کسی بات کا۔ **آتش**
عاشقون سے جو مسیحا اُسے سُن پایا ہے ۔ چومنے
آتے ہین ہر صبح کو بیمار قدم ۔

سُن رکھنا۔ بالضم۔ سُنی ہوئی بات کا خیال
رکھنا۔ شنیدہ بات کو یاد رکھنا۔ **آتش** نزع کی
حالت مین سُن رکھیئے وصیت مہربان ۔ صبح
ہو گی شاد اگر تمکو ۔ اپنا غم ہوا ۔

سنسان۔ بالضم۔ ویران۔ غیر آباد۔ **ناسخ**
سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ ۔ شائد
کہ آج ناسخ آج وطن سے نکل گیا ۔ **ذوق** خوب
روئے آج ہم سنسان ہامون دیکھکر ۔ یاد آیا
ہمکو مجنون بید مجنون دیکھکر ۔

سن سے نکلجانا۔ بالفتح۔ کسی چیز کا کسی
جگہ سے ایک آواز کے ساتھ دفعتاً
نکلجانا۔ **ناسخ** دم بلبل اسیر کا تن سے
نکل گیا ۔ جھونکا نسیم کا جو یہن سن سے نکل گیا ۔

سنکر اُڑا دینا۔ بالضم۔ بات کی سماعت نکرنا
بات سُن کر اُس پر توجہ و التفات نکرنا۔ **آتش**
ذکر آگیا جو خاک شہیدان ناز کا ۔ سُنکر اُسے
کلال سا تم نے اُڑا دیا ۔

سنگار۔ بکسر سین مہملہ و سکون نون غنہ
آرائش۔ **ذوق** ترا سنگار بھی ہے وہ بلا کہ جا
گہر ۔ پروئے زلف مسلسل کے تار تار
مین دل ۔

سنگ چٹانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و
کاف فارسی۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے
کو۔ **آتش** چٹانے کو جو سنگ اے ترک اُٹھے

ونے گھسیٹا ہی ؛ شہادت خواہ پھڑکے ہین
تری تلوار پہ کیا کیا ؛

سُن لینا۔ بالضم۔ سُننا۔ ناسخ اسکیلئے تم
سنالے کو نہ اترو سن لو ناسخ کی ؛ نہ غوطہ مار
بیٹھا ہو کوئی مردود پانی مین ؛

سُن۔ بحیس و حرکت و ساکت۔ ناسخ سُن پڑے
رہتے ہین بے یار اندھیرے مین ہم ؛ ہین
یہ شب کور کے مانند ہماری باتین ؛ ذوق
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانیکی سنائی ؛
ہو جاؤں سن نہ کیونکہ یہ تو بُری سنائی ؛

سنوارنا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ آرائش
کرنا کسی چیز کی آرائش شانے سے جب وہ
اپنی زلفین سنوارتے ہین ؛ سنبل کو اور مشک
و عنبر کو وارتے ہین ؛

سنورنا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ درست
ہو جانا۔ ذوق ذوق جو مدرسے کے بگڑے
ہوئے ہین مُلّا ؛ انکو میخانے مین لے آؤ
سنور جائینگے ؛

سنہرا۔ بالضم و فتح نون معجمہ۔ وہ چیز جو زبان
پہ مذکر جاری ہو اور رنگ اُسکا طلائی ہو ناسخ
ملکیا سونے کے گہنے سے سنہرا جوڑا بنگ
کہتے نہین اکسیر اسے کہتے ہین ؛ آتش ہوکی
تکلیف نہ کیونکر کرین اُن آنکھوں کے جام ؛

ہوے سراسر سے برق سنہرا لو ینڈہ ؛

سنہرا رنگ۔ طلائی رنگ۔ ناسخ جب
سے اُس بت کا سنہرا رنگ ہی پیش نظر چلتا
اپنے چشم تر کا خاتم زر ہو گیا ؛ ذوق سمجھے
یہ ترے رنگ سنہرا تیرا ؛ واہ کیا خوب ہی
سونا سر قرآن چڑھا ؛

سنہری۔ بتحتانی معروف۔ وہ چیز جو زبان
پہ مونث جاری ہو اور رنگ اُسکا طلائی
ہو ناسخ ای پری تو نے جو پہنی ہی سنہری
انگیا ؛ آج آئی ہی نظر سونے کی چڑیا مجکو ؛

سنہری رنگت۔ رنگ طلائی۔ ناسخ محو
تیری سنہری رنگت کے ؛ کبھی دیکھین نہ
رنگ سونے کا ؛

سننے کے ساتھ۔ بالضم و تحتانی
مجہول۔ سنتے ہی۔ ناسخ خشک ہو جاتا ہی
حاسد کا لہو سننے کے ساتھ ؛ کوئی ناسخ کا
جو مجکو شعر ترا آتا ہی یاد ؛

سننے مین آنا۔ مسموع ہونا۔ گوش گزار
ہونا۔ ناسخ شور ایسا ہو بلبل کا کہ سننے مین
نہ آئے ؛ ساقیا اب نالۂ مرغ سحر کا
وقت ہی ؛

س و

سو۔ بالضم و واو مجہول۔ ربط کلام کے

سے جھٹکا بولا جاتا ہے۔ ناسخ ہو لی بھی دشمن نظر
آتا نہیں اب غیر دوست ہے قصہ ای ناسخ
ہو دلی کا تھا سو یکسو ہو گیا ہے آتش ہائے خم
مستون کی ہو حق کا جو عالم ہے سو ہے ہے سر سبز
دری و انظا کا بیان ہے کہ جو تھا ہے ذوق ہو شع
خرد سے گئے مگر سحر فن کے ساتھ ہے اب جو ہماری
بات سو دیوانے پن کے ساتھ ہے غالب کس سے
محرومی قسمت کی شکایت کیجے ہے ہم نے چاہا
تھا کہ مر جائین سو وہ بھی نہ ہوا ہے و بالفتح بمعنی
تند۔ ذوق ہو پانی سو نیزے دیا باندھ کے
طوفان چڑھا ہے ناسخ بوستان خوشخرامی مین نسیم گل
سے بھی ہے تند مین آگے مرا سرو چراغان ہو گیا
سوا۔ بالکسر (۱) زیادہ۔ ناسخ ہو گیا وہ مست
عکس چشم میگون دیکھکر ہے ساغر مے سے سوا نکلا
اثر مین آئنہ ہے غالب ہر سیارے کو ایک گرہ
فرض کرین ہے ایسی گرہین ہزار ہون بلکہ سوا ہے
(۲) علاوہ۔ ذوق ہو لون کس سے وان کے
جانے کی دل کے سوا صلاح ہے
سواری آنا۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ کسی شخص
کا قفس یا تامجان یا ڈولی یا میانہ یا گھوڑے یا
ہاتھی پر سوار ہو کر آنا۔ ناسخ رغبت فتراک ہونے
کے لئے آمادہ ہون ہے کب سواری آئے گی
مین منتظر استادہ ہون ہے

سواری نکلنا۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری
پر سوار ہو کر کسی طرف گذرنا۔ ناسخ جس جگہ
سے تمھاری سواری نکلتی ہے حسرت ہو لاکھ
جان ہماری نکلتی ہے
سوال دینا۔ بالضم۔ درخواست لکھ کر
گذراننا عدالت مین کسی امر کی استدعا
مین۔ غالب بھر دیا پارۂ جگر نے سوال ہے
ایک فریاد و آہ و زاری ہے ہے آتش شرف سے
دستخط یار کے پھرا محروم ہے جواب صاف ملا
لکھ کے جب سوال دیا ہے
سوال کرنا۔ طلب کرنا۔ مانگنا۔ ناسخ
ہمصورتون سے عیب ہے کرنا سوال کا ہے
زلفون سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کو ہے
سوال کی صورت۔ بضم صاد مہملہ و سکون
واو معروف و فتح را سے مہملہ۔ مفلسون محتاجون
کی وضع۔ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص
سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے۔ ناسخ مجکو بہا سخن
مین ہے عار اسلئے ہے ناسخ نہ تلب نے کہین
صورت سوال کی ہے
سوانگ لانا۔ بالضم و واو مخلوط التلفظ
مختلف اوضاع مین نمودار ہونا۔ آتش کبھی تیر
بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان ہے لاتی ہے سوانگ
یار کی مژگان نئے نئے ہے

سوت پھوٹنا۔ بالضم وسکون واو مجہول چشمہ جاری ہونا یا پانی کا۔ **ناسخ** رہتے ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے رواں ٭ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آگر کسان اس چاہ کی ٭

سوتی بھیڑ جگانا۔ بکسر موحدہ مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول وفتح جیم عربی۔ جوسے ہوئے قصے کو یاد دلا دینا۔ **ذوق** جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائے پھر ٭ دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ تو ٭

سوجنا۔ بالضم وسکون واو معروف۔ آماس کرنا۔ ورم کرنا۔ **آتش** مرجھکڑا ہوے مین سوج کے راہ وفا مین پانون الخ

سوجھنا۔ بالضم وسکون جیم عربی مخلوط الہا۔ نظر آنا۔ **ذوق** گر سرمہ کرے خاک خرابات کو صوفی ٭ سوجھین اسے پھر لوح وقلم اور زیادہ ٭

سوچنا۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ غور کرنا۔ **ناسخ** قد اسکے سر کی سوچ ہوتی ہین روحین فدا ٭ راہ مین بچھتی ہین آنکھین دیکھنا تو قیر یا ٭

سوچ۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ فکر۔ تردد۔ اندیشہ۔ **ناسخ** ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ ٭ کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ٭

سودا بننا۔ بالفتح۔ خرید وفروخت کا معاملہ باہم طے ہونا۔ **آتش** بے بہا حسن کا اسکے نہ بنے گا سودا ٭ میرے یوسف سے کڑوڑ ہووین خریدا جدا ٭

سودا کرنا۔ خرید وفروخت کرنا۔ **ناسخ** تجھ سے اب ای محتسب کرتے ہین رند سر فروش ٭ کر رہے ہین ہم سر بازار سودا ے شراب ٭ **غالب** ہر سنگ و خشت ہے صدف گوہر شکست ٭ نقصان نہین جنون سے جو سودا کرے کوئی ٭ **آتش** خریدار محبت آئے بھی بازار عالم مین ٭ جو سودا کیا ہم نے کہ جس مین درد سر دیکھا ٭

سودا گران ہونا۔ بفتح کاف فارسی اشیاے فروختنی کا زیادہ قیمت پر بکنا۔ **آتش** بقدر حوصلہ جو چاہے سے لے داغ جنون ٭ بہار گل مین یہ سودا نہین گران ہوتا ٭

سودا مول لینا۔ بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول۔ کوئی چیز خرید کرنا۔ **ناسخ** نقد دل دیتے ہین اک محبوب بازاری کو آج ٭ روز سودا مول لیتے ہین سر بازار ہم ٭

سودا ہونا۔ (۱) خرید وفروخت ہونا۔ **ناسخ** دیکھ پائے ہین خریدارون نے تیرے نقش پا ٭ کیا ہوا اب بازار مین ہی رشک گل سودا ے گل ٭ (۲) جنون ہونا۔ **ناسخ** تجھ

تو میرے گھر سے ہوگیا سودا بھی جاکے
ابھی صاف اب چاک گریبان ہوگیا ۞ آتش
سودا ہوا ہے مرغ جنون کے شکار کا ۞ پھندا
بنا رہا ہون گریبان کے تار کا ۞

سودائی۔ بتحتانی معروف۔ دیوانہ۔ ناسخ
سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دیا
جان ۞ تھی کانٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ۞

سودائی بنانا۔ دیوانہ کرنا کسی کو۔ ناسخ
مجھکو سودائی بنایا ہی دکھا کر آنکھیں چشم وحشی
کا لیا کرتے ہو با دام سے کام ۞

سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ آتش
سودائی ہی جو تیرے خط سبز رنگ کا ۞ رہتا
ہو اُسکو آٹھ پہر نشہ بنگ کا ۞

سور۔ بالضم وسکون واو معروف ورائے
مہملہ بہادر۔ ناسخ کو محتسب آیا ہی مگر شیشے
ہین سرکش ۞ جھکتی نہین ہی معرکے مین سور
کی گردن ۞

سورج چھپنا۔ بالضم وسکون واو معروف
وفتح رائے مہملہ وجیم عربی وکسر جیم فارسی
مخلوط الہا وسکون ہائے فارسی۔ آفتاب کا
پنہان ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام
کے۔ ناسخ ابھی خورشید چھپ جائے
تو ذرات کہان ۞ تو ہی ملک پنہان ہو تو پھر کون
بطلپیدا ہو ۞

سورج ڈوبنا۔ بضم دال ہندی وسکون
واو معروف۔ آفتاب غروب ہونا۔ ناسخ
اسقدر روسئے ہین آغاز شب فرقت مین ہم
شام کو خورشید ڈوبا اشک کے دریا مین ۞

سورج کی کرن۔ بکسر کاف عربی و
فتح رائے مہملہ۔ شعاع آفتاب۔ ناسخ سورج
تو بنا سنہری او گی ۞ سورج نے کرن کرن ہی جوڑی

سورج گہن۔ بفتح کاف فارسی وفتح ہائے
ہوز۔ کسوف۔ ناسخ خط نکلتا ہی کہان خط خط
آپکا سورج گہن نزدیک ہی ۞ آتش رخسار یار ہے
نہین آغاز خط ابھی ۞ دیکھا نہین ان آنکھون
نے سورج گہن ہنوز ۞

سورج مکھی۔ بضم میم مہملہ وکسر کاف
عربی مخلوط الہا وسکون یائے معروف۔
ایک قسم کی چیز جس سے چہرے کو پرتو آفتاب
سے بچاتے ہین۔ آتش کھینچتا آب کو دور
اسقدر کیون آفتاب ۞ سایہ کیا سورج مکھی کا
ہی کسی رخسار پر ۞

سورج نکلنا۔ آفتاب طلوع ہونا۔ ناسخ
سمجھے سب ابر کے ٹکڑے سے یہ نکلا
خورشید ۞ یان جو داغ سر شوریدہ سے
پھاہا اترا ۞

سوزنی۔ بالضم وسکون واو مجہول وتحتانی معروف۔ وہ کپڑا جسپر سوزنکاری کا کام ہو خواہ ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش ذوقی کلف منزل محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف ✽ کہ جا بجا خار وزار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہی ✽ ناسخ عاشق ہین جو سوزن مژہ کے ✽ اپنی اچکن بھی سوزنی ہی ✽

سوغات۔ بالفتح۔ تحفہ۔ آتش پڑھ کے خط اور بھی مایوس ہوے وصل سے ہم ✽ یار نے بھیجا سفر سے ہمین سوغاتین کیا ✽

سوکھکے کانٹا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ آتش کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ✽ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤن مین ✽ ذوق آ رہے دشت مین لیلی ترے ناقے کا دم ✽ ہو گیا مجنون جو کانٹا سوکھکر اچھا ہوا ✽

سوکھنا۔ بالضم وسکون واو معروف وکاف عربی مخلوط الہا۔ خشک ہونا۔ لاغر ہو جانا۔ آتش یہ خوش چشمون کے سودے مین ہون سوکھا ہرن کی بھی نہ سوکھے اسقدر شاخ ✽

سولی پہ نیند آنا۔ بالضم وسکون واو معروف وتحتانی معروف وکسر نون سیوم وسکون تحتانی معروف ونون غنہ ودال مہملہ۔ انتہا کے مرتبہ غلبہ خواب ہونا۔ ناسخ ہین جو غافل انکو سولی پر بھی آجاتی ہے نیند [illegible] ہین منصور سے بیدار ہم ✽

سولی پر کھینچنا۔ دار پر کھینچنا۔ سولی دینا۔ آتش شاعرون نے تیر سے [illegible] دی ہی جو تشبیہ یاس [illegible] کو [illegible] سولی کے اوپر کھینچتے ✽

سوم۔ بالضم وفتح ثانی۔ میت کی وفات سے تیسرا دن۔ ذوق سنگدل تیری [illegible] اب گور مین بھی بھاری ہین ✽ ہی سوم [illegible] آنے کا جو دھڑکا ہمکو ✽ آتش ہو [illegible] کفن عاشق رخ محبوب سے لپٹے ✽ سوم مین میرے حافظ قرآن نئے سنئے ✽

سونا چڑھانا۔ بالضم وسکون واو مجہول مذہب کرنا۔ طلائی ورق حل کرکے بطور رنگ کے کسی پر لگانا۔ ذوق مصحف رخ پہ ترے رنگ سنہرا تیرا ✽ واہ کیا خوب ہی سونا سر قرآن چڑھا ✽

سونا سگند۔ بضم ہر دو سین مہملہ وفتح کاف فارسی۔ (۱) طلاے خالص وخوب۔ سنل رخ رخسار طلائی نے نکالا ہی عبث خط ✽ سہاگہ سگند اور یہ مینا نہین اچھا ✽ (۲) خوش ہو وخوش خلق وخوش منظر سے بھی مراد ہی۔ مولہ سونا سگند کیون نہ کہون تجکو اے پری [illegible]

خشک عود سے بہتر خوشبو ہوتی ہے ❊

سوناکھی- بفتح سین مہملہ وکسر قاف مشدد و ضمہ ہا و سکون تحتانی معروف ایک قسم کی دوا ہے- ناسخ تو وہ سونے کا پتلا ہے اگر بیٹھے کوئی کھی ہے وہیں جو سوناکھی کی طرح اک بار سونے کی ہے ❊

سونپ دینا- بالفتح و سکون نون غنہ و بائے فارسی- سپرد کرنا- ذوق غمزۂ یار کو دی سونپ متاع دل و جان ❊ چور تھا پہ نظر بھی پہ نگہبان چڑھا ❊

سونگھنا- بالضم و سکون واو معروف و نون غنہ و کاف فارسی مخلوط الہا- قوت شامہ کے ذریعے سے بو اور خوشبو کی تمیز کرنا- ناسخ گلشن پہ گر وہ ساقی میکش کرے نگاہ ❊ بوے شراب آئے جو سونگھیں گلاب کو ❊

سونے دینا- بالضم و سکون واو مجہول و تحتانی مجہول- خواب میں مخل نہ ہونا- ناسخ ستاکر اپنے ہوچکے یار نے سونے نہ دیا ❊ رات بھر بکھو دل زار نے سونے نہ دیا ❊

سونے روپے کے چھلے- بضم راے مہملہ و سکون واو معروف و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی مخلوط الہا و کسر لام مہملہ مشدد و تحتانی مجہول- سونے اور چاندی کے چھلے- غالب سمجھے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں ❊ کہ جنکے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند ❊

سونیرے پانی چڑھانا- بالفتح و کسر نون معجمہ و سکون تحتانی مجہول و کسر راے معجمہ و سکون تحتانی مجہول- طوفان باندھنا- بہتان کرنا- تھوڑی سی بات کو بہت مبالغے سے بیان کرنا- جیسے اصل بات کو اصلی پیراے میں ثابت کرنا- ذوق اشک آئے نہیں مژگان پہ کہ یارون نے ابھی ❊ پانی سونیرے دیا باندھ کے طوفان چڑھا ❊

سونے کا پانی- سونے کا ملمع- ناسخ سنہری ایسی ہی رنگت گیا لب دریا ❊ تو ہوا وہیں پانی تمام سونے کا ❊

سونے کا توڑا- زنجیر طلائی- آتش فصل گل میں بیڑیاں کاٹی ہیں میرے پانون کی ❊ ہاتھ میں حداد کے سونے کا توڑا چاہیے ❊ ناسخ دھوئے ہیں پاے حنائی آبجو سے باغ میں ❊ پانون میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے ❊

سونے کی اینٹ- بکسر الف و سکون تحتانی معروف و نون غنہ و تاے ہندی بمقدار وزن کا پیکر سونے کا جو اینٹ کی طرح مستطیل

ہو۔ ناسخ موا ہی حسرت زرمین مہوس کیا مناسب
ہو ؛ اگر لگجائین قیتین قبر مین دو چار سونے کی ؛

سونے کے برابر تولنا۔ بضم فوقانی
و سکون واو مجہول۔ اسقدر قیمت لینا کہ اگر شے
فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اُس
قیمت کا ہو۔ ناسخ نامہ یار کے لکھنے کو مجھے
ارزان ہی ؛ تول دے گر کوئی سونے کے
برابر کاغذ ؛

سونے کی چڑیا۔ بکسر جیم فارسی و سکون
رے ہندی۔ کنایہ ہی مالدار شخص سے۔ ناسخ
اے صنم تو نے جو پہنی ہی سنہری انگیا ؛ آج آئی
ہی نظر سونے کی چڑیا مجکو ؛

سونے کی مار۔ دولت دیکر سرکش کو
کنوڈا کرنا۔ روپیہ دیکر زیر و مطیع کرنا۔ ناسخ
نہین تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زر
دے ؛ زیادہ ہوتی ہی لوہے سے اے دل
مار سونے کی ؛

سونے مین ہاتھ ڈالون تو مٹی ہو۔
بکسر میم و کسر تاے ہندی مشدد و سکون
تحتانی معروف۔ انتہاے مرتبہ بدقسمتی و شومی
طالع کا ثبوت۔ ناسخ سونے مین ہاتھ ڈالون
تو مٹی ہو ہی مثل ؛ ہو جائے راکھ یون جو مین
اکسیر ہاتھ مین ؛

سوئی۔ بالضم و سکون واو معروف و تحتانی
معروف۔ سوزن۔ ناسخ مر گئے ایسے ہو کے
لاغر ہم ؛ سوئی لایا ہی گورکن اپنا ؛

س ہ

سہارا بفتحتین۔ تقویت۔ مدد۔ ذوق ؛
پکڑین دامن الیاس گرداب بلا مین ہم ہنکہ بہہ
ڈوبکر مرنے سے ہی جینا سہارے کا ؛

سہارا ڈھونڈنا۔ مدد کا خواہان ہونا۔ تقویت
چاہنا۔ آتش قلزم عشق مین تنکے کا سہارا
بھی نہ ڈھونڈ ؛ آسرا وہ نہین سہتے جو خدا
رکھتے ہین ؛

سہاگ۔ بالضم۔ محبت جو شوہر و زن مین
باہم ہوتی ہی۔ وہ زمانہ جو شوہر کی زندگی مین
عورت کو بسر ہو۔ ذوق ع دولہا دولہن کو
ہی یہ علامت سہاگ کی ؛ الخ

سہاگ پڑا۔ بضم باے فارسی و فتح رے
ہندی۔ ایک سادہ کاغذ پر با پھر و غیرہ
خوشبو کا سامان رکھکر دوسرا کاغذ اسکے اوپر
ڈھانک دینا اور دونون کاغذ کے چار جانب
کوری سینک کو اسطرح پیوست کرنا جس
طرح کپڑا پسو جاتا ہی اسکے بعد نارا اسپر
سیندور کے مدور نشانات کاغذ پر بنا
ان ترکیب سے ۔۔۔ پیکر تیار ہوتا ہی

سہاگ ہے۔ کہتے ہیں ہندوؤں و مسلمانوں
کی عورتوں میں شادی میں مستعمل ہوتا ہے۔ ذوق
سہاگن کی ہے یہ علامت سہاگ کی ہے آپا ہی
سہاگ بھرا بھیجے آسمان ۔

سہاگ کا عطر۔ بکسر عین مہملہ و سکون
طے مہملہ۔ عطر حنا کی مختلف ترکیبوں میں سے
ایک قسم کا ترکیب دیا ہوا عطر۔ ذوق جا بجا
نہیں ہے کہ عطر سہاگ کے ہو شیشے کے شیشے
بھر کے لنڈھا دے گر آسمان ۔

سہرا باندھنا۔ بالکسر۔ پھولوں کی گوندھی ہوئی
لڑیاں دستار سے باندھ کر نوشہ کے
منھ کے آگے لٹکانا۔ ذوق جس وقت سہرا
باندھ کے دولہا سوار ہے کیا کیا بلائیں لیتا
تھا جھک جھک کر آسمان ۔ غالب خوش ہو اے
بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا ۔ باندھ شہزادہ
جوان بخت کے سر پر سہرا ۔

سہرا بنانا۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل
لڑیوں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے۔ ذوق
مضمون آب مضامین سے بنا کر لایا ہے واسطے
تیرے ترا ذوق بنا کر سہرا ۔

سہرا گانا۔ ایسی غزل گانا جسکی ردیف
سہرا ہو۔ ذوق دھوم ہے گلشن آفاق میں
اس سہرے کی ہے گائیں مرغان نواسنج نہ
کیونکر سہرا ۔

سہرا گوندھنا۔ بضم کاف فارسی و سکون
واو معروف و نون غنہ و دال مہملہ واسطے
ہوز۔ پھولوں کو تاگے میں پرو کر سلسلہ لڑیاں
بنانا تا کہ سہرے کی صورت ہو جائے۔ ذوق
تا بنا اور بنی میں رہے اخلاص بہم ۔ گوندھیے
سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا ۔ غالب جبکہ
اپنے میں سماویں نہ خوشی کے مارے ۔
گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا ۔

سہنا۔ بالفتح۔ برداشت کرنا۔ ناسخ یار کو چھوڑ
دیا ہے نہ سہا رشک رقیب ۔ فرق باقی نہ رہا
کچھ بھی جگر پتھر میں ۔ غالب دل تھا کہ جو جان
تمہیں ۔ بیتابی رشک و حسرت دید سہی ۔

سہی۔ (۱) کسی کے کلام کی تائید و تسلیم
کے موقع پر بولتے ہیں۔ ناسخ تم سہی ہشیار
ہم غافل سہی اے زاہدو ۔ جاگے بیدار ہے جو تم
ایسا نہ ہو وہ خواب ہے ۔ غالب دل گذرگاہ خیال
مے و ساغر ہی سہی ۔ گر نفس جادہ سرمنزل تقوی
نہ ہوا ۔ (۲) مخاطب کرنے کے موقع پر بھی
کہتے ہیں۔ آتش تن تو سہی جہان میں ہے تیرا فسانہ
کیا ہے کہتی ہے تجھکو خلق خدا غائبانہ کیا ۔

س ی

سے۔ (۱) کلمہ جو سبب کے معنی دیتا ہے۔ آتش

جام شراب عشق سے دونوں ہیں بےخبر بلبل
چمن میں مست ہو ہم کوے یار میں ۔ (۲) ربط کلام کا کلمہ۔ ناسخ بیعت خدا سے مجکو ہی ہوا عطا نصیب ۔ دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا ۔ (۳) کی طرح۔ کی مانند۔ ناسخ ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے ۔ نہ فرق ظلمت روز و شب میں آیا ۔ آتش جپتے ہیں اُسکے نام کو ہم سے ہزار ہا ۔ تسبیح اپنے یار کی ہو کس شمار میں ۔ (۱و۳) ذوق خنجر موج تبسم سے ترے ۔ گل چمن میں ہیں جگر انگار سے ۔ (۴) بستہ تیغ دم فنا ہوتے ہیں دیکھے سے تمہارا بانکپن ۔ قتل کرتی ہے تمسلے کی لٹک دستار سے ۔

سیاہ کپڑے رنگوانا۔ بالکسر۔ ماتم و رنج کا اظہار کرنا۔ سوگ کرنا۔ ناسخ تری تیغ ادا سے گل ہوے قتل ۔ کپڑے رنگوائیں باغبان سیاہ ۔

سیاہہ۔ متصدیوں کی اصطلاح میں دفتر کا لکھا ہوا کاغذ۔ ذوق گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ ۔ ہو سیاہہ کو سفیدی کفن کا کاغذ ۔

سیاہی رواں ہونا۔ روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہو۔ آتش طول شب فراق کا قصہ بیان نہو ۔ خط یار کو کسوں تو سیاہی رواں [illegible]

سیاہی کا دبانا۔ بفتح دال مہملہ ہیبت ناک خواب دیکھکر بیدار ہونا اور عالم بیداری میں بھی خواب ہی کی حرکتیں کرنے جانا۔ آتش دھیان اُس کا کل مشکیں کا آیا مجکو ۔ خواب میں آکے سیاہی نے دبایا مجکو ۔ ذوق لگ گئی آنکھ جو سودے میں تری زلفوں کے ۔ شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجکو ۔

سیاہی گرنا۔ بکسر کاف فارسی۔ زیادہ رقیق سیاہی جو قلم سے بلا ارادہ حروف لکھنے میں کاغذ پر آجائے۔ غالب سیاہی جیسے گرجائے دم تحریر کاغذ پر ۔ مری قسمت میں یوں تصویر ہے شبہاے ہجران کی ۔

سیٹی۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف بکسر تا ے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ وہ کواز جو کبوتر باز کبوتر اڑاتے وقت مونھ میں دو انگلیاں ڈالکر نکالتے ہیں۔ ناسخ سمجھوں گا سیٹی صدا ے صور اسرافیل کو ۔ ہے قیامت مجکو الفت اُس کبوتر باز سے ۔

سیدھا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ راست۔ ذوق [illegible] مثال نیش کژدم ۔ کبھی کج فہم کو سیدھا

[illegible]

سیدھا جواب۔ وہ جواب جو پیچیدہ نہ ہو (مصحفی) سنو آتش باتوں میں بند ہو گیا غماز پیچ کو وہ تیرے سوال مد ہوئے سیدھے جواب سے ؎

سیدھا کرنا۔ سرکشی اور شرارت سے باز رکھنا۔ سلامت روی کے ڈھنگ پر لانا۔ راہ راست پر لانا۔ ناسخ تیر سے ابرو نے کمان کو تیر سا سیدھا کیا ؎ تیغ مژگان تیر خم مثل کمان ہو جائیگا ؎ جن کے سبب مشق خرام ناز صاحب کی نہیں ؎ کبک کو سیدھا کرے گا وہ کج رفتار سے ؎

سیدھا ہونا۔ کجی و سرکشی دور ہونا۔ ذوق دوستی میں کجی ہے تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت آنکھ میں پیچ و خم ہیں دمن کے رسن کے ساتھ ؎

سیدھی بات۔ (۱) سریع الفہم سخن۔ وہ بات جو پیچیدہ نہ ہو آتش دیتے ہو سیدھی بات کا الٹا ہمیں جواب ؎ کیا دل پسند ہو سخن دلنشین تمہیں ؎ (۲) وہ حرکت جو شرارت سے خالی ہو۔ ناسخ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں ؎ آپکی پوشاک کو کپڑا بھی تازہ چاہیے۔ ذوق ہے انکی سادگی بھی تو کس کس پھبن کے ساتھ سیدھی سی بات بھی ہو تو اک بانکپن کے ساتھ ؎

سیدھے سے جانا۔ بجائے مجہول ثانی۔ براہ راست کسی طرف جانا۔ بجادۂ مستقیم جانا۔ بغیر کسی جنب مڑے ہوئے ایکطرف جانا۔ ذوق سیدھے بھی جائیں کعبے کو بیت الصنم سے ہم ؎ گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح ؎

سیدھی چال۔ بہر دو تحتانی معروف ۔ سلامت روی۔ ناسخ ادنی بھی پہونچے رتبۂ اعلی کو ایک دن ؎ سیدھی جو مشل بیدق شطرنج چال ہو ؎

سیدھی راہ۔ راہ راست۔ وہ راہ جسمین مڑنے کی ضرورت یا پھیر کھانے کی حاجت نہ ہو۔ آتش نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے پیچ کے رستے ؎ عدم کی راہ سب راہوں سے ہے اے خضر سیدھی ؎

سیدھی نظر۔ نگاہ لطف۔ ذوق اگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے ؎

سیدھی نگاہ۔ نگاہ لطف۔ ذوق دشمن کی یا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ وہ سیدھی ہے تو اک اسمین ہے خم اور زیادہ ؎

سیر دکھانا۔ بالفتح۔ کسی دلکش مقام یا چیز یا منظر کا نظارہ کرانا کچھ دیر تک۔ آتش دکھائی سیر آنکھوں کو بام مراد کی ؎ ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی ؎

سیر کرنا۔ کسی دلکش منظر میں لطف نظارہ

اٹھانا۔ ناسخ جام مے مین دیکھتا ہون مین جہان
کو خل جسم ؛ گو سکندر کیطرح سیر جہان کرتا
نہین ؛ غالب کیا فرض ہو کہ سب کو ملے
ایک سا جواب ؛ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی ؛
سیر ہونا۔ لطف نظارہ اٹھایا جانا کسی دلکش
منظر مین۔ ناسخ رات کو ہوتی ہو جیسے ماہ کیفتہ
کی سیر ؛ یون نظر آیا تری زلفون مین شانہ
عاج کا ؛

سیفی۔ بالفتح وکسر فاے معجمہ و سکون
تحتانی معروف۔ عقائد اسلام کے موافق
بلا کی دفع کرنے والی ایک دعا۔ آتش شمشیر
پھر ای ترک نہین تیغ یہ تیری ؛ سیفی ہو مرے
سر کی بلا کو جو یہ ٹالے ؛

سیکڑا۔ بالفتح و فتح راے ہندی یکصد۔ آتش
جوش وحشت مین جو اکتا کے کبھی اٹھ بھاگا ؛
سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو ؛ غالب
ہر سیکڑے کو ایک گرہ فرض کرین ؛ ایسی گرہین
ہزار ہون بلکہ سوا ؛

سیلی۔ بکسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول
وکسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ وہ بال
جو ناف سے سینے تک ایک طولانی لکیر کیطرح
شکم پہ ہوتے ہین۔ ذوق ناف اُس بھبھو کی
ہو کوئی نسترن کا پھول ؛ تا ناف سیلی سینے سے
ہو نسترن کی شاخ ؛ آتش موج عنبر کی سیلی
ہو شکم پر یار کے ؛ ناف ہو یا چشمہ کافور
پیراہن مین ہو ؛

سیمابی کبوتر۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف
وکسر موحدہ و سکون تحتانی معروف و فتح کاف
عربی و ضم موحدہ و سکون واو معروف و فتح
فوقانی و راے مہملہ۔ سفید رنگ کا کبوتر جس
کی سفیدی مین کسیقدر میلا پن ہو کر سبزی کی
جھلک پیدا کرے۔ ناسخ ہین یہ سیمابی کے
مضمون کہ کسی رنگ کا ہو ؛ نامہ لکھ بندھتے
ہی سیمابی کبوتر ہو جائے ؛

سیم کے بیج۔ بالکسر و سکون تحتانی
مجہول و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف
و جیم عربی۔ بقولات مین سے ایک قسم کا ثمر
ہے جو تمر ہندی کی شکل کا چپٹا ہو تمر ہندی کا
چھلکا سخت اور سرخی مائل ہوتا ہے اسکا چھلکا
سفید و سبز و نرم اسکے بیج زیادہ تکلف سے
پکائے جاتے ہین۔ غالب ان سیم کے
بیجون کو کوئی کیا جانے ؛ بھیجے ہین جو ارمغان
شہ والا نے ؛ الخ

سینچنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و فتح
نون و جیم فارسی۔ درختون کی جڑ مین پانی دینا۔ ظفر
خندۂ گل سے صداے نالہ آتی ہے ا

...ون بلبل سے گر کھنچی گئی ہین کیا بیان ؎

سیندور - بالکسر وسکون تحتانی مجہول ونون ساکن وضم دال مہملہ وسکون واو معروف - ایک سفوف ہے شنجرفی رنگ کا جسے ہندوؤن کی عورتین مانگ مین بھرتی ہین اور برہمن اُس کا قشقہ ماتھے پر لگاتے ہین - ناسخ پھوڑ ڈالا ہے سر اپنا بت سے تیرے عشق مین ؎ برہمن کے ماتھے پہ سرخی نہین سیندور کی ؎

سیندور کھانا - مراد ہے طلاقت لسانی مین فرق آنے سے - ذوق لطف جاتا ہے سرودِ نالۂ پرشور کا ؎ خون دل پیتا ہے یہ کھاتا مجھے سیندور کا ؎

سینگ - بالکسر وسکون تحتانی معروف ونون غنہ وکاف فارسی - شاخ عام چارپائے اِس سے کہ بیل یا بھینسا یا ہرن یا بکرے کی ہو - آتش سینگون کو اپنے دیکھے ہرن کو نظر کرے ؎ ہم چشم یار چشمِ سیہ سے ہرن نہو ؎

سینہ ابھارنا - بالکسر وسکون تحتانی معروف - چھاتیون کا اُنچان دکھانا زنان فاحشہ کا مردون کو - آتش مشتاق ہمکناری سے ملتے ہین ہاتھ کیا کیا ؎ تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہین ؎

سینہ پھٹنا - صدمہ عظیم پہونچنا دلکو - ذوق میری سینہ زنی کا شور سنکر ؎ پھٹے جاتے ہین ہمسایون کے سینے ؎

سینہ کھولکر تلوار کے پاس جانا - انتہائے مرتبہ دلیر ہونا - آتش پھر گیا مونھ ترے ابرو کی طرف سے اُنکا ؎ سینہ کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس ؎

سینے پر ہاتھ رکھنا - دلجوئی کرنا - دلدہی کرنا - ناسخ رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اُسنے میرے سینے پر ؎ اُسے ب آتش رنگ حنا سے دل جلانا ہے ؎

سینے سے لگانا - چھاتی سے لپٹانا - آتش سینے سے شل چمن مین نے لگایا ہے اُسے ؎ داغ سودا کو مرے وہ گل سوسن سمجھا ؎

سینے کا اُبھار - چھاتیونکا اُنچان - آتش ہاتھ ملتا ہون جو مین دیکھ کے سینے کا اُبھار ؎ کہتے ہین توڑ لے جنکو یہ وہ نارنج نہین ؎

سینے کی تیاری - بالفتح وتشدید تحتانی وکسر رائے مہملہ وسکون تحتانی معروف - سینے پر گوشت کا اچھی طرح ہونا - سینے کی فربہی - ناسخ جو مین بھی دیکھتا سینے کی تیاری تو کیا ہوتا ؎ مرے آتے ہی ہمرنگِ قبا اے مہربان باندھا ؎ ذوق دل مشتاق مین کیونکر نہ پھر برچھی سے لگے کاری ؎ غضب ڈھاتی ہے یہ ابھت ترے سینے کی تیاری ؎

باب شین معجمہ

ش ا

شاخ۔ (۱) کوئی مزید بات کسی کی طرف منسوب کرنا۔ آتش چوٹی ایڑی سے مری جان بڑھاتے ہو عبث ٭ بوٹے سے قد کو یہ شاخ اور لگاتے ہو عبث ٭ (۲) فخر کی بات۔ فوق کا سبب۔ آتش چشم و کمر سے تیری چشم و کمر ملا دیں ٭ چیتے میں کیا تکلف کیا شاخ ہے ہر ہرن میں ٭

شاخشانہ۔ بفتح ہر دو شین معجمہ۔ کسی امر میں کوئی شق نکال دینا۔ آتش نہ زلف یار کا خاک بھی کر سکا مالی ٭ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخشانہ ہوا ٭

شاخ لگانا۔ مزید بات کو کسی اصلی و معمولی بات کے ساتھ منسوب کرنا۔ آتش چوٹی ایڑی سے مری جان بڑھاتے ہو عبث ٭ بوٹے سے قد کو یہ شاخ اور لگاتے ہو عبث ٭

شاخ لگی ہونا یا لگنا۔ کوئی تکلف یا مرگی کی وجہ بالخصوص موجود ہونا کسی چیز میں۔ آتش سرمہ لگا کے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں ٭ خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے ٭ ذوق شاخ نبات کا کوئی تلیاں نہ مونھ لگائے ٭ ایسی مصاحبت سے لگی اُس دہن کی شاخ ٭

شاخ نکالنا۔ درخت کا ٹہنیاں نکالنا۔ [illegible] اپنے تنے سے یا سوئی ہاتھ سے ناسخ ہمارے قتل کو آمادہ ہے وہ خوش قامت ٭ نکالی سرو نے شمشیر آبدار کی شاخ ٭ (۲) کوئی عیب پیدا کرنا۔ آتش کمر سے سائے تلے جھکے ہوئے ہم ٭ نکالی اُس شجر نے شاخ پر شاخ ٭

شاخیں لگانا۔ سینگیاں لگانا۔ ذوق بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخیں ابھی کریں گے لگا تو لیکر ہرن کی شاخ ٭

شاخیں نکالنا۔ عیب پیدا کرنا کسی میں۔ آتش مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ٭ باندھوں مضمون جو بالا کی رعنائی کا ٭

شادی مرگ۔ بفتح میم مہملہ و سکون رائے مہملہ۔ نعمت غیر مترقبہ یا ایسی چیز کے ملنے پر جس کی اُمید نہ ہو اسقدر خوشی ہونا کہ انسان ضبط نہ کر سکے اور ہلاک ہو جائے۔ آتش تھی سزا اپنی جو شادی مرگ قسمت نے کیا ٭ ہجر میں کس نے کہا تھا وصل کا غم کیجئے ٭

شاگرد کرنا۔ بکسر کاف فارسی۔ کسی کا اُستاد بننا اُسکو کچھ بتانے یا سکھانے

کی وہ بھی تو آتش تحصیل طرح کی شائق
ہوئی جو روح بہ شاگردی کے مجھکو ن استاد
ہو گیا ۔

شاگرد ہونا - کسی سے کچھ سیکھنا اور اُسکو اپنا استاد جاننا - ناسخ کون سی یہ طرز ایسی ہوا سے آگئی مین یکیون نہو شاگرد ہو ناسخ تیرا کے استاد کا ۔

شامت آنا - بفتح میم مہملہ - کسی کی خرابی کے آثار ظاہر ہونا - آتش سر شوریدہ کو اس زلف کا سودا نہیں خوب ۔ اس بلا مین جو پھنسا شامت انسان آئی ۔

شامت کا مارا - خراب حال خستہ حال نحوق ۔ اتار ڈالے سر تن سے جو اس شامت کے مارے کا ۔ ہمارے احسان مانو سر سے مین سے اتارے کا ۔

شامیانہ - چار چوبون پہ یا زیادہ پر طنابون کے ذریعے سے اس مربع کپڑے کا تنا ہونا جو خاص اس کام کے لئے مقرر ہو - ناسخ خاک اڑاتے جاتے ہین وحشی ہزارون ساتھ ساتھ میرے لاشے پر غبار اک شامیانہ ہوگیا ۔ آتش کفن دو دون مین پھر اہل دولت کا فسانہ ہی تمامی کی ہی چادر باد لے کا شامیانہ ہو ۔

شامیانہ تاننا - چوبون پر اس مربع کپڑے کو تاننا ہو شامیانہ ابر کا گھر ا رہے ۔

شان دکھانا - عظمت و ثروت کو ثابت کرنا - آتش دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا ۔

شان رہنا - نوک رہنا - بات رہنا - اپنی وضع و ثروت و عظمت و خودداری مین فرق نہ آنا - ناسخ شان آگے خاکسار کے سرکش کی کب - ہی نہ پیدا ہو جو تراب تو کیا بلسب رہے ۔

شانہ اُترنا - بفتح نون معجمہ شانے کے استخوان کا اکھڑ جانا اپنی جگہ سے - ناسخ بار دامن سے اُکھڑ جائے نہ کیون میری کمر پہ آستین کا - ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا ۔

شانہ کرنا - کنگھی کرنا - ناسخ کس ادا تو نے شانہ اپنی زلفون مین کیا ہے سر ہر محبوب کے خط مانگ کا آرا ہوا ۔

شاہ - فقیرون کا لقب - ناسخ شاہ کہتے ہین اُسے جس سے گدا پائین مراد ہم تو ناسخ دنیا مین یون تو جو گدا ہی شاہ ہے ۔

شاہراہ - وہ سیدھا راستہ جس پر بھیڑ ہر وقت ہو - بہت آباد راستہ - آتش اہل عشق کی

ہو مرد بھی کہ زرگاہ وگاہ ہو جب تکیہ ترے فقیر کا
ہو غفا ہرا وہ ہے ؎

ش ب

شب برات - بفتح موحدہ ثانی - چودھوین تاریخ ماہ شعبان کی رات جس روز اہل اسلام مُردگان کے نام مٹھے پر فرغا فاتحہ دلواتے ہین اور رواجاً آتشبازی چھوڑتے ہین - ناسخ کیون ہین اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح ؎ قسمت شب برات نہین ؎

شبو - بالفتح وضم موحدہ مشددہ - ایک قسم کا پھول ہے ہلکے سنہرے رنگ کا جو رات کو پھولتا ہے - آتش پان مستی کا جو اپنے لب پہ تو دکھلائے رنگ ؎ یاسمین سے لالہ ہو شبو سے نافرمان سفید ؎ ناسخ ہو گئے ہین دیکھکر اُس رشک گل کو باغ مین ؎ موگرا بیلا چنبیلی موتیا شبو سفید ؎

شبہہ ہونا - بالضم وسکون موحدہ وہائے ہوز - گمان ہونا - شک ہونا ناسخ کیا شبہہ ہو تمکین بجلی ہے چارون طرف ؎ لکھنؤ پر شبہہ اب ہونے لگا تاتار کا ؎ آتش صوفیون کو وجد مین لاتی ہے نغمہ ساز کا ؎ شبہہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا ؎

شبیہ کھینچنا - بالفتح وکسر موحدہ وسکون تحتانی معروف ہ و ہائے ہوز - کسی کی تصویر اصل کے مطابق بنانا - مصحفی کھینچا اس بت قامت جانان کی شبیہ ؎ حال ظاہر کیا دارنے کیا مانی کا ؎

ش ت

شتر غمزہ - بضمتین وفتح غین معجمہ زائے معجمہ - اونٹ کا بیٹھکر بلبلانا اور بہت دیر تک اٹھانے سے اٹھنا - دوق عزیزو ناقہ لیلی کے دیکھو گے شتر غمزے اگر مجنون کو ملجائیگی خدمت سار بانی کی ؎

ش د

شدنی - بالضم وفتح دال مہملہ وکسر نون معجمہ وسکون تحتانی معروف - فارسی - ہونے ہونیوالی بات - آتش کرتے ہین عبث یار ملامت ہے مجھے آتش ؎ مجبور ہی یہ خاک کا پتلا شدنی سے ہے ؎

ش ر

شراب چلنا - بفتحتین - کسی جلسے مین چند آدمیون کا بیٹھکر کچھ عرصے تک شراب پینا - شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا - ناسخ صبح عید ہوئی ساقیا شراب چلے ؎ نہ پیشتر مین سا غر

سے شراب پیجئے

شراب کھینچنا - شراب ٹپکانا بھپکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ - ناسخ الٹی مستی مین
چشم وا ہوئے ساقی کی یاد میں مسجد مین
شراب صاف و نماز کھینچ

شرابور - بفتحتین و سکون واو مجہول - سراپا
تر ہونا پانی یا رنگ مین - ناسخ غم سے برسات
مین اس وجہ سے ہوا جوش شراب ہو گئی بادہ گلگون
سے شرابور گلشن

شرابی - بتحتانی معروف - میکش - رند مست - ذوق
چشم اسکی نشے سے جب گلابی ہو جائے
سوفی آئے دیکھکر شرابی ہو جائے

شرارہ - بفتح ہر دو رائے مہملہ - چنگاری - ناسخ
رات کو سب نظر آتے ہین ستارے بلکہ چڑھتے
ہیں مری آہون کے شرارے دن کو

شربت بنانا - بفتح ہر دو موحدہ - قند یا شکر
کو پانی مین گھولنا یا گھولکر قوام کر لینا - آتش باغ جہان
مین حق انصاف سے نہ گذرے شربت بنایا
بہر بلبل جو دھو پایا

شرح کرنا - بالفتح - کسی امر کو نہایت وضاحت
و صراحت کے ساتھ کہنا یا لکھنا - ناسخ مین اکیلا
اپنے غم کی شرح کر سکتا نہین کوئی مثل
مرثیہ خوان چاہیئے بازو مجھے

شرط بدنا - بالفتح [illegible]
یعنی کی قید لگانا کسی کھیل مین - ناسخ [illegible]
ابھی پیتا ہون [illegible] بھرتا ہو [illegible]
تو شیشے شراب کے بدلے [illegible] آتش [illegible]
اُس گل نے شرط دوستی بدلے [illegible]
مین دشمن کی ہین کا نٹا سا ارمان نکلا

شرف لیجانا - بفتحتین - فائق ہونا غالب
ہونا ترجیح رکھنا - آتش گل پہ شرف تر
گل خوشرنگ لیگیا قد کا بلند مرتبہ
شمشاد سے ہوا

شرف ہونا - فوق ہونا غالب ہونا
ترجیح ہونا - آتش حیوان پہ آدمی کو شرف
نطق سے ہوا شکر خدا کرے جو
زبان بشر کھلے

شرم آنا - بالفتح غیرت آنا - حیا آنا - ناسخ
مین سر دینے کو حاضر ہون اُسی کو شرم آتی
ہی جھکی جو گردن قاتل زیادہ میری گردن
سے - آتش تانواند از نو والے تمہین
شرم آنے لگی عارضی حسن کا عالم وہ کہان
ہی کہ جو تھا - غالب کعبہ کس مونھ سے
جاؤ گے غالب شرم تمکو مگر نہین آتی

شرمانا - (۱) شرمندہ ہونا - آتش تن موہ
کا میرے برے آسیر جو پہلوان ہو تو بین کو

موم شرما جائے آہن کی گدازی سے ۔ غالب
گو گر حیا بھی اُسکو آتی ہی تو شرما جائے ہی ۔ ناسخ
کسقدر پُر نور ہی سایہ مرے محبوب کا ۔ چاندنی
کی کیا حقیقت ہی کہ شرما تی ہی دھوپ ۔ (۲)
شرمندہ کرنا ۔ آتش ترا مجروح مثل زعفران
ہوتا جو گلشن مین ۔ گل خندان کو شرماتا دکھا کر
زخم خندان کو ۔ غالب خدا شرمائے ہاتھون
کو کہ رکھتے ہین کشاکش مین ۔ کبھی میرے
گریبان کو کبھی جانان کے دامان کو ۔

شرم رکھنا ۔ بات رکھنا ۔ نوک رکھنا ۔
عزت رکھنا ۔ پاس وضع قائم رکھنا ۔ غالب
مجکو دیار غیر مین مارا وطن سے دور ۔ رکھ لی
مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم ۔

شرم سے ڈوب مرنا ۔ بضم دال
ہندی وسکون واو معروف و موحدہ ۔
غیرت کے مارے پانی مین ڈوب کر جان
دینا ۔ ناسخ روے صاف اپنا دکھا دیتا مرا
یوسف اگر ۔ ڈوب مرتا شرم سے چاہ ذقن
مین آئنہ ۔

شرم سے مونھہ نہ دکھانا ۔ مارے
غیرت کے روپوش رہنا ۔ ناسخ مونھہ
آپ کو دکھا نہیں سکتا ہی شرم سے ۔
اسواسطے چھپا ہی ادھر آفتاب کی ۔

شرم کرنا ۔ غیرت کو کام مین لانا ۔ تکلف و
حیا کو دخل دینا کسی کام مین ۔ غالب
ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم ۔ ہر شب
پیا ہی کرتے ہین مے جسقدر ملے ۔

شرم کے مارے ۔ بہر دو تحتانی
مجہول ۔ غیرت سے ۔ ناسخ کبھی دیکھی ہی
شاید آبداری تیرے دانتون کی ۔ کہ مارے
شرم کے پانی سے ہی آب گہر پتلی ۔

شرمندہ کرنا ۔ بکسر میم مہملہ ۔ ممنون احسان
کرنا ۔ کنوڈا کرنا ۔ ناسخ کیون جنازے کو
اُٹھا کر سب نے شرمندہ کیا ۔ ایک کے دل
پر نہ جیتے جی ہوے تھے بار ہم ۔

شرمندہ ہونا ۔ (۱) غیرت مین آنا ۔ نادم
ہونا ۔ ناسخ شرمندہ شاہ کربلا ہی پانی ۔ کیا
فیض سے محروم رہا ہی پانی ۔ گرتے ہین جو
اشک چشم ثابت یہ ہوا ۔ گویا نظرون سے
گر گیا ہی پانی ۔ ذوق کیون جی کے پھرین
ہوے شرمندہ یار سے ۔ اب مر رہے پہ ہی
اُسکی پشیمانیون مین ہم ۔ (۲) ممنون ہونا
دہر مین نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا ۔ ہی یہ وہ لفظ
کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا ۔

شریک حال ہونا ۔ بالفتح وسکون تحتانی
معروف ۔ غم مین رنجیدہ ہو کر خوشی مین خوش

کر ساتھ دینا۔ آتش خاری کا میرے نصیبوں
کیا یا اتو میں نہیں ؛ کیا شریک حال ہو وینگے
عدو میں آبلے ؛

شریک ہونا۔ ساتھ دینا۔ رفاقت کرنا
شامل ہونا۔ ناسخ جسکو نگین دیکھتے ہیں اسکے
ہوتے ہیں شریک بنالہ ہم کرتے ہیں سنکر
نالۂ زنجیر کو ؛

ش ش

ششدر ہونا۔ بفتح شین معجمہ اول وسکون
ثانی۔ حیران ہونا۔ متحیر ہونا۔ آتش کھیلنا آسان
نہیں ہے کعبتین عشق کا ؛ نقش سے اسکے ہیں
شل مہرہ ششدر سیکڑون ؛ ناسخ مشرق خورشید
تیرے نور سے ہے ورنہ نہیں ؛ کون بیچارہ دری
مین آج جو ششدر نہیں ؛

شش و پنج۔ بالفتح وفتح باے فارسی
وسکون نون غنہ وجیم عربی۔ تامل۔ اندیشۂ دوری
شش جہت پر ہے جو غالب ترا سر پنجۂ امن ؛ نقش
کو نشہ مین جون نرد ہے کیا کیا شش و پنج ؛

ش ع

شعبدہ کرنا۔ بضم شین معجمہ۔ افسون گری
سے بے اصل بات کو اصل کیطرح دکھانا۔ آتش
سوے روغن پر نہ رکھے تو وہ اے یوسف نقاب ؛
شعبدہ شمع کا تیرے شمس و قمر کیونکر کرین ؛

شعر کہنا۔ بالکسر کلام موزون کو تقطیع کے ذریعہ
عروض و قافیہ کے ساتھ۔ ذوق ہر ایک شعر مین
مضمون گریہ ہے میرے ؛ مری طبع سے کوئی
ذوق طبع تر تو کہے ؛

شعلہ اٹھنا۔ بالضم وفتح لام مہملہ۔ آگ بھڑک
کر ایک لو سی بلند ہونا۔ ناسخ رکھتے ہی پھاہا
جو اٹھا شعلہ میرے داغ کا ؛ ہوگئی کافور
سردی مرہم کافور کی ؛ آتش لیکر دل جلا
تھا زیر خاک میری قبر سے ؛ بنگئے شعلے
بیشتر دلکو دھوان اکثر اٹھا ؛

شعلہ بلند ہونا۔ شعلہ اٹھنا۔ ناسخ بھورے بھورے
نہیں اڑتے ہیں ترے سر کے بال ؛ ہیں ہوا
سے یہ ترے شعلۂ رخسار بلند ؛ آتش دل کو
مرے بیمار نکالا ہے آہ نے ؛ شعلہ ثرنی کا تا بہ
ثریا بلند ہو ؛

شعلہ بھڑکنا۔ شعلہ کا تیز ہونا۔ ناسخ جراح پنبہ
پنبہ و مرہم کو دور رکھ ؛ بھڑکین گے اس سے
اور مرے شعلہ ہاے داغ ؛ ذوق شعلہ بھڑک
نہ کیونکہ محفل میں ؛ شمع تجھ بن ہوا سے اڑتی ہے ؛

ش غ

شغل چھوٹنا۔ شین معجمہ مفتوح ومضموم
دونون طرح صحیح ہے۔ شغل ترک ہونا۔ ناسخ
شغل رونے کا نہ چھوٹا مجھے بعد از مرگ

بھی ٭ ابر سان دوش ہوا پر قطرہ فشان
خاک ہی ٭

ش ف

شفا پانا۔ بالکسر۔ صحت پانا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ ناسخ پاؤن ابھی شفا جو کدوے شراب ہو ٭ چارہ مرے صداع کا مغز کدو نہین ٭ آتش تمھارا حسن ا۔۔ نیے جوہر حکمت کرے ظاہر ٭ شفا بیمار پائین ہونکلے سیب زنخدان کو ٭

شفق پھولنا۔ بفتحتین۔ مینہ برسنے کے بعد آسمان پر شوخ سرخی کی چمک کا سر شام نظر آنا۔ ناسخ مینہ کی کھلنے کی علامت ہی شفق کا پھولنا ٭ لال وہ مجھیرہو ارونا بھی کم ہوجائیگا آتش خون شہدا سے تھی آسپر جو شفق پھولی ٭ ہمدوش کبود چرخ اُس شوخ کا مرکب تھا ٭

ش ک

شکار کرنا۔ بالکسر۔ مچھلی یا جانور کو پکڑنا شکار کرنے کے قاعدے سے۔ ناسخ تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف مین اٹکا ٭ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ٭ آتش خال مشکین سے شکار اہل قلم کو کیجے ٭ بنگلہ شہر سے کرتے ہین نیستان خالی ٭

شکار کھیلنا۔ شکار کا شغل کرنا۔ شکار کرنا۔ ناسخ عبث وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا ٭ کہ رشک ہی یہ دل بیقرار مچھلی کا ٭ آتش بطہ می کا شکار ابرو ہوا مین بالکل کھیلا ہی ٭ کیا ہی غم غلط جنے کنارے بجر پرسلمان

شکار کی ٹٹی۔ بفتح تاے ہندی اول سکون تاے ہندی ثانی مشدد و مکسورہ سکون تحتانی معروف۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جسپر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتے ہین۔ آتش نیچی نگاہ آنکھی ہی صیاد کی کہین ٹٹی شکار کی ہی حجاب بتان نہین ٭

شکار ہونا۔ کسی جانور کا صیاد کے ہاتھ مین سالم آنا۔ ناسخ بے شبہ نظارے اُسی دم شکار ہو ٭ پھینکے اگر وہ تیر نگاہ آسمان پر ٭

شک آنا۔ بالفتح۔ شبہہ ہونا۔ آتش پھر بھی چکھے شمشیر گلے پر کہین آتش ٭ جلاد کو شک آتا ہی تقصیر مین میری ٭

شک پڑنا۔ شک ہونا۔ آتش ہوئی حجت مجھے غنچے کے چٹکنے کی صدا جنکے پڑا تھا دہن یار مین گویائی کا ٭

شکرانہ کرنا۔ بالضم۔ شکر کرنا۔ آتش شکرانہ ساقی ازل کرتا ہی آتش جلبیو شوق سے پیمانہ ہی اُس کا ٭

شکر بجا لانا۔ شکر کرنا۔ ذوق کھاکے

تیغ کا تری جو بجالا نے شکر دکھائی
کس سے زبیدہ کا نعمت نہیں ہے

شکر پارہ - بفتحتین - ایک قسم کی شیرینی
ہے - ناسخ وہ نہت شیرین ادا کرتا ہے مجھکو
سنگسار ہے یہ شکر پارے سے برستے ہین
جنون پتھر نہین ہے

شکر تری - بفتح فوقانی و سکون تحتانی معروف
سفید شکر - ذوق ہنگام بوسہ گرم ہو وہ اک
تری ہوے ہے شکر سے تجھے لب پسینے
سے شکر تری ہوے ہے

شکر خورے کو شکر ملجاتی ہی - جو جس
بات کا طالب اور مشتاق ہوتا ہی اکثر اسکو
وہی حاصل ہوجاتی ہے آتش ملیگا وہ پری رو
مجھکو مین دیوانہ ہون جسکا ہے شکر خورے کو
رزق اللہ پہونچاتا ہی شکر سے ہے

شکر کرنا - بالضم - کسی کے اچھے سلوک
کی تعریف کرنا - کسی کی نیکی کا ذکر کرنا - ناسخ
کیا غضب ہو شکر محسن کا بشر کرتے نہین ہے
ہو زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار ہے غالب
کس مونھ سے شکر کیجیے اس لطف خاص کا
ہے پرسش ہی اور پاے سخن درمیان نہین ہے

شکر و شکوہ سمجھانا - بضم شین معجمہ اول
و کسر شین معجمہ ثانی و فتح واو معطوفہ - نیکی اور
بدی کا ذکر باقی رہنا - ناسخ شکر و شکوہ
جائیگا اے ناسخ یہی ہے دوست دشمن کا ہوگا
عدم ہوجائیگا ہے

شکست پانا - بالکسر و بالفتح دونون طرح
صحیح ہے و فتح کاف عربی و سکون سین مہملہ
زک پانا - زیر ہونا - ہار جانا - ناسخ پائی شکست
دل نے بہ رنگ شکست رنگ ہے بالاے سنگ
شیشہ مرا ہے فغان گر ہے غالب میکدہ گر
چشم مست ناز سے پاوے شکست ہے موے شیشہ
دیدۂ ساغر کی مژگانی کرے ہے

شکست دینا - زک دینا - زیر کرنا - ہرا دینا آتش
سرکشی آخر فرومایہ کو دیتی ہی شکست ہے کوشاہی
بخل پر انجام خشت خام کا ہے

شکست کھانا - شکست پانا - آتش
شکستون پہ شکستین چوٹ پر کھائی ہے چوٹ
اس نے ہے کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی
کے عالم کا ہے

شکل - بالفتح - وہ نقش جو رمالون کے
قرعے پر ہوتے ہین آتش مطلب دیدار
کی خاطر جو پھنکواؤن آسے ہے مونھ چھپالیں
سعد شکلین قرعۂ رمال سے ہے

شکل بدلجانا - صورت تبدیل ہوجانا آتش
یار نے عاشق رنجور کو کب پہچانا ہے ناتوانی سے

بدل جاتی ہی بہار کی شکل ٭

شکن پڑنا - بالکسر و فتح کاف عربی کسی چیز کے سمٹ جانے سے جو خط پڑجاتے ہین ناسخ تیوری چڑھی ہوئی انفعال کے ٭ ہی اک شکن پڑی ہوئی ظرف نقاب مین

شکنجے مین کھینچنا - بالکسر و فتح کاف عربی و سکون نون غنہ و کسر جیم عربی و سکون تحتانی مجہول - لکڑی کے دو ہموار اور برابر طولانی ٹکڑے جنکے دونون جانب دو سوراخ ہوتے ہین ان سوراخون مین دو پیچدار ڈنڈے پیوست ہوتے ہین جو سیدھا گھمانے سے سوراخ کے نیچے ہوتے چلے جاتے ہین اور اُنکے ساتھ ساتھ لکڑی کا بالائی ٹکڑا نیچے کے ٹکڑے سے قریب ہوتا جاتا ہی اور اُلٹا گھمانے سے وہ پیچدار ڈنڈا سوراخ کے اوپر آتا جاتا ہی اور اُسکے ساتھ لکڑی کا بالائی ٹکڑا بھی نیچے کے ٹکڑے سے دور ہوتا جاتا ہی اس مجموعی چیز کو شکنجہ کہتے ہین اسمین کتابین کھینچکر تراشی اور سی جاتی ہین - آتش کرینگے جمع معنی نہ سہی اجزاے پریشان کو ٭ شکنجے مین بہت کھینچینگے صحاف اپنے دیوان کو ٭

شکوہ کرنا - گلا کرنا - شکایت کرنا - ناسخ کیا اسیری مین کرین شکوہ ترا صیاد ہم وان بھی کچھ دام رگ گل سے نہ تھے آزاد ہم

شک ہونا - شبہہ ہونا - آتش جس سے لپٹا سو کہا مجنون کیطرح ہے وہ خبط عشق پیچھے پڑ مجھے ہوتا ہی شک زنجیر کا ٭

ش گ

شگاف پڑنا - بالکسر پھٹجانا - غالب وہ نالہ دل مین خس کے برابر جگہ نہ پائے جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب مین

شگوفہ - بالکسر و ضم کاف فارسی و سکون واو معروف و فتح فاے موحدہ و سکون ہاے مختفی - (۱) غنچہ - کلی - پھول - آتش دلکو داغ عشق حسن آیا زمانے مین پسند یہ شگوفہ لیچلے اگر ہم اِس گلزار سے ٭ (۲) امر عجیب کا ظہور ہونا - آتش گل پھولے سماتے نہین ہین جامے مین اپنے ٭ اولی یہ شگوفہ ہی نسیم سحری کا ٭

شگوفہ پھولنا - گل کھلنا - عجیب بات کا وقوع مین آنا - ناسخ شگوفہ تازہ جنون داغ عشق کا پھولا ٭ خبر کسے ہی کہ کب سے بہار ہوا ٭ آتش جنازہ ہو چکا تیار ای سودا ان رنا ٭ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہی تحمل ماتم کا ٭

شگوفے آنا - کلیان آنا درخت مین - آتش

[illegible] ــــــے [illegible] بہت ہوتا ہے
شگوفے نہ کھلین گلزار کس خیال مین ہے
شگوفے کھلانا ۔ کیا خوب کھلانا ہماری
[illegible] ہر گز نا ۔ آتش وہ نمک دیو
[illegible] ہین جو ہو سو کمال ہے شگوفے ایسے
[illegible] سہرا بہار ہے

شگون لینا ۔ بفتحتین ۔ نحوست وسعادت کی تعبیر کرنا حرکات وسکنات مختلف سے ۔ ناسخ نہین غم گر رقیب روسیہ ہے
منظور ہے ہمیں شگون شادی کا لیتے
ہین تو جو وقت ہنستا ہے ذوق دل کرتا ہے
اس کوچے کا جب قصد تو لیتا ہے طائر کی جگہ
رنگ پریدہ سے شگون ہے

ش ل

شلوکا ۔ بالفتح وضم لام مہملہ وسکون واو معروف ۔ ایک قسم کا لباس جو کمر تک ہوتا ہے اور آستینیں اسکی کہنیون تک ہوتی ہین ناسخ
ہجر مین لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا جو شلوکا
تھا ہلا سو لبادہ ہوگیا

شل ہو جانا ۔ بالفتح ۔ تھک جانا ۔ رہ جانا آتش
دو مر گئے زخم کاری سے تو حسرت سے ہزار
بار تلوار ون مین شل ہو جائیگا بازوے دوست [illegible]

ش م

شمار کے دانے ۔ تسبیح کے [illegible] کہ [illegible] وقت ایک ایک دانہ علیحدہ رکھتے جاتے اور بعد کو دانون کے شمار سے تمیز کرتا کہ اتنے پیسے یا اتنے ہاتھ سیپارے سپارے ہوے ۔ ناسخ زمرد کے داغ
گنتے ہین ہم ہجر یار کے شب تیرہ قطرہ ہائے اشک
ہین دانے شمار کے

شمار مین لانا ۔ کسی حساب مین سمجھنا کچھ ماننا ۔ کچھ سمجھنا ۔ ناسخ صدمے اٹھائے ہین
روز فراق کے کیا لائین ہم شمار مین
روز حساب کو

شمار نہ رہنا ۔ بے گنتی کوئی بات ہونا بیشمار ہونا ۔ آتش توفیق خیر کہتی ہے جو تیغ ما[illegible]
کچھ ہے زخم اتنے کھاؤنگا نہ رہیگا شمار کچھ

شمسہ ۔ بفتح شین معجمہ وسکون میم وسین مہملہ علاقہ تسبیح یعنی وہ گرہین جو علاقہ بند ہر دانہ تسبیح کے بعد لگاتے ہین ۔ ناسخ زاہد مین پڑھون
اسپہ جو نام اپنے صنم کا ہے خورشید ابھی [illegible]
تری تسبیح کے شمسے

شمع خاموش ہو جانا ۔ بالفتح ۔ شمع گل ہونا ۔ آتش تاب دم ماری کسکو بھلا تیرے
حضور ہے ہو گئی شمع تجلی سے مہوش خاموش ہے

شمع دکھانا۔ اندھیرے مین دوسرے شخص کو روشنی دکھلانے کے لئے شمع جلا کر کھڑے ہونا۔ آتش جستجوے یار مین نکلون اندھیرے مین اگر ٭ راہ بتلا دے پری مجکو دکھا دے حور شمع ٭

شمع ڈھالنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا پگھلی ہوئی چربی یا پگھلا ہوا موم قالب مین ڈالکر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا تاکہ شمع کی صورت ہو جائے۔ آتش روشنی دیکھے گا یارب کون سا رشک پری ٭ ڈھالتا ہی اپنی چربی سے ہر اک دیوانہ شمع ٭

شمع کا چور۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع مین ایک طرف گھل جانے سے پڑجاتا ہی ناسخ بدعمل جو ہین وہ باز آتے نہین تعزیر سے ٭ چور کو پروا نہین گو ہی مثال دار شمع ٭

شمع گل کرنا۔ بضم کاف فارسی شمع بجھانا ذوق ہی روشنی خانۂ دلسوز محبت ٭ کافر ہو تا شمع حرم کیونکر کرون گل ٭

شملہ۔ بالفتح۔ ایک قسم کی دستار جو اہل ہند کی ایجاد ہی۔ ناسخ باندھلا یا شملۂ زرتار قبل عید ٭ آسمان سے کم نہین اُس ماہ کا دستار بند۔ آتش بالے مین عاشقون کو ہوا ماہ کا یقین ٭ باندھا جو شملہ یار نے زرین کلاہ پر ٭

ش و

شوخیان کرنا۔ بالضم و سکون واو مجہول گھوڑے کا بھڑکنا۔ رام نہ ہونا۔ آتش کہا مجسے ابلق ایام شوخیان ٭ پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا ٭

شور اٹھانا۔ بالضم و سکون واو مجہول غل مچانا۔ شور کرنا۔ غالب دل مین پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالب ٭ آہ جو قطرہ نکلا تھا سو طوفان نکلا ٭

شور اٹھنا۔ غل ہونا۔ ناسخ کافر عشق ایسا ہون گر ہو جاؤن قتل ٭ شور ملقوم بریدہ سے اٹھے ناقوس کا ٭

شور کرنا۔ غل مچانا۔ ناسخ بلبل بہو مست یہی کر رہی ہی شور گھٹتا ٭ ساقیا دیر نہ کر دیکھ تو ہی زور گھٹا ٭

شوق ہونا۔ بالفتح۔ کسی کام کے کرنے کو بے اختیار جی چاہنا ناسخ بسکہ پہنچے کی کثرت کا ہوا شوق اندنون بد سخت ہو جائینگی اُس رشک قمر کی انگلیان ٭

ش ہ

شہاب۔ بالفتح۔ لفظ فارسی بہت سرخ رنگ جو کسم کے پھولون سے رنگریز بناتے ہین۔ آتش سرخ و سفید رنگ کیا

سہلا بھبھہ مغیر کے قفنا سے
...اب مین ؛

شہادت دینا - بالفتح گواہی دینا ذوق
دی شہادت نشہ کی سرخی سے چشم پانے
...ون رہا اپنا نہان آشکارا ہوگیا ؛

شہپر جھاڑنا - بالفتح وفتح باے فارسی
...رون کا دونون بازؤن کو جنکے ذریعہ
سے اڑتے ہین پھیلا کر اور اچھل اچھل کر
زور سے مارنا کہ خراب اور چھوٹے پر
ہو اکھڑ رہے ہین جھڑ پڑین - ناسخ ذکر پروانہ
کیا تنگ ہو الیا یہ چمن ؛ جھاڑ بھی سکتے نہین
ہم کبھی شہپر اپنا ؛

شہتیر - بالفتح وکسر فوقانی وسکون تحتانی
معروف وراے مہملہ - فارسی ہے بہت موٹی
دھنی - ناسخ بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر
مجھے ؛ شہتیر جو لگا ہے وہ اژدرے سے کم نہین ؛

شہر سے نکلجانا - بالفتح - شہر بدر
ہونا - آتش ابتو آزردہ ہے تو لیکن ملیگا ناگہہ
...ہر ؛ جسکے مدعی آتش نکلجائیگا ہمارے شہر سے

شہرہ ہونا - بالضم وفتح راے مہملہ
شہرت ہونا - مشہور ہونا کسی کا - ناسخ
...ہوتے ہین اطفال سے کہنے کو اپنے
...ل شکستہ شہرہ اب اپنے جنون کا کہ بکو

ہو جائےگا ؛

شہید مرد - بالفتح وسکون تحتانی معروف
وفتح میم مہملہ وسکون راے مہملہ - وہ شخص
جو از روے شرائط شہادت سبیل...
اسلام قتل ہوا ہو - آتش بجرم تیغ عشق
سے دل ہوگیا ہے قتل ؛ سینہ مرا مقام
ہے مرد شہید کا ؛

ش ی

شیخی بگھارنا - بالکسر وسکون تحتانی
مجہول وکسر خاے معجمہ وسکون تحتانی معروف
وفتح موحدہ وفتح کاف فارسی مخلوط الہا...
ڈینگ مارنا - لاف وگزاف کرنا - آتش
دم دے انہین بھی وہ بت اتنا بھی دل بجا...
زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہین ؛ ذوق
تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے
وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد

شیر ہو جانا - بالکسر وسکون تحتانی
مجہول - دلیر ہو جانا - آتش خوشحال ہین ...
مجھے ہفت آسمان ؛ یوسف کو کھا کے چوکے
ہین شیر بھیڑیے ؛

شیشہ - بالکسر وسکون تحتانی معروف
وفتح شین معجمہ ثانی - مراد ہے شیشے کے
اُس ظرف سے جو کنٹر کی صورت ہو - آتش

سفید مو ہوے ترک قدح کشی کیجیے ناصح
شراب کے رکھیے خضاب شیشے مین ۔
شیشے کا بال۔ وہ خط جو شیشے مین ٹھیس
لگنے سے پڑجاتا ہی۔ آتش کہون مین بال جو
اسکا تو بال شیشے کا ہو کمر کو ہون تن نازک
کے درمیان سنتا ۔
شیشے مین اتارنا۔ تسخیر کرنا۔ ناسخ
بہار آئی بھرون اب شراب شیشے مین ۔
اتارون مثل پری آفتاب شیشے مین ۔ آتش
اک پری کو بھی نہ شیشے مین اتارا مین نے ۔
یاد کیا آئیگا اس گنبد مینائی کا ۔
شیشے مین بند ہونا۔ مسخر ہونا۔ آتش
دیکھون تو کیونکر پری ہوتی نہین شیشے مین
بند ۔ بعد مدت ہوش مین آیا ہون مین دیوانہ
آج ۔

باب صاد مہملہ

ص ا

صاحب جناب یا حضور یا آپ کی جگہ
بولتے ہین بے تکلفی کی صحبت مین۔ ناسخ
بوسۂ خال سیہ دیتے نہین صاحب اگر ۔ لیکن
سنا کہ بندہ کشتۂ افیون ہوا ۔ آتش قدم
انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب
کے ۔ ستم رفتار مین کرتی ہو ٹھوکر ...
جاؤ ۔ غالب آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے
رہ گئے ۔ صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور
تھا ۔
صاحب سلامت۔ بندگی و سلام
باہم کرنا۔ ناسخ ای جنون صاحب سلامت
کو تو ہاتھ اٹھتا نہین ۔ دیکھکر مجکو اٹھا لیتا
ہی پتھر ہاتھ مین ۔
صاحب فراش ہونا۔ بفتح فاے معجمہ
ضعف بیماری کے سبب سے بستر سے
اٹھ نہ سکنا۔ نقاہت و ضعف کے مارے
بیمار کا ہر وقت لیٹا رہنا۔ ذوق اٹھے جہان
ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے ۔ تیرا مریض عشق
جو صاحب فراش ہی ۔
صاد ہونا۔ جس لفظ کو غلط یا زائد سمجھکر
کاٹ دیا ہو اسپر صاد بنا دینا تاکہ وہ غلط
اور زائد نہ سمجھا جائے ۔ آتش بچ جائے
رنگ رفتہ جو رخ پر عجب نہین ۔ اکثر ہے
چہرۂ نظری صاد ہو گیا ۔
صاف۔ (۱) اچھی طرح ۔ بے شبہ
واضح طور سے ۔ تمامہا ناسخ بارش ابر ...
کے ساتھ چلانے لگا ۔ مرغ دل بھی ...
مرغ برشکالی ہو گیا ۔ (۲) بے لوث ذوق

بولو محرے سے صاف ہو لی ابطرین محمود کیا
جہان سے صاف ہی اہل صفا چلے ؛

صاف جواب دینا - غیر پیچیدہ الفاظ مین سوال کا پاسخ ادا کرنا - صاف الفاظ مین انکار کر دینا - آتش پہلے ہی دیکھا ہون مین انکو جواب صاف ؛ سمجہا مین اب جو یار بڑے بے شعور ہون ؛

صاف جواب ملنا - انکار ہونا کسی سوال کے جواب مین - جواب نفی مین ملنا - ناسخ ہم صاف قاصد کو وان جواب ملا الخ آتش شرت سے دستخط یار کے پھر احمد منہ جواب صاف ملکہ کے جب سوال دیا ؛

صاف ہونا - کدورت کا دل سے جاتا رہنا - دل مین غبار نہ رہنا - باہمی رنجش کا دور ہونا - ناسخ صاف اگر ہو کر گلے لگتے تو پیارے لطف تھا ؛ سینے سے سینہ ملا دل سے وہی دل دور ہے آتش استخوان کاک ہوسے خاک بھی برباد ہوئی ؛ صاف ہوتا نہین اسپر بھی وہ سفاک ہنوز ؛

ص ب

صبح اٹھکر مونھ دیکھنا - بالضم - معتقد لوگ صبح جب سوکے اٹھتے ہین تو پا تو اپنا مونھ آئینے مین دیکھ لیتے ہین تاکہ کسی منحوس آدمی کا مونھ دیکھنا نہ ہو یا اگر کوئی ایسا شخص قریب نہ ہوتا ہے جسکا مونھ پہلے نظر پڑے ضرور دیکھنا کے سعید و مبارک ہو یعنی آنا کش بھی ہو اسکا مونھ دیکھتے ہین - آتش آج کون ترا جو دیکھتا ہے وہ یہ کہتا ہے ؛ سحر کو کوئی مونھ دیکھے تو ایسے مہر تابان کا ؛

صبح اٹھکر ہاتھ دیکھنا - بعض معتقد لوگ صبح کو جہان آنکھ کھلی پہلے اپنے دونون ہاتھون کی لکیرین دیکھ لیتے ہین پھر اور کچھ دیکھتے ہین اِس عمل کے بعد اُن کے عقیدے کے موافق نامبارک آدمی کا مونھ دیکھنا چندان مضر نہین ہوتا - ناسخ صبح اٹھکر کیون نہ دیکھے ہاتھ جاے آئینہ یہ صفائی ہے نظر آتی ہے صورت ہاتھ مین ؛

صبح صبح - بالضم ہر دو صاد و فتح و سکون موحدہ و حاے حطی - لفظ صبح کو تکرار کہنے سے یہ مراد ہے کہ بڑے سویرے سے سورج نکلنے سے پہلے - ناسخ لائی نادانی مجھے بوے گل صبا جو صبح صبح ؛ کیا مزاج گل کا بھی برہم ہو گیا ؛

صبح کا تارا - وہ ستارہ جو صبح تک چمکتا ہے - ناسخ وصل کی شب عیش ہوا مگر لیکن

غم ہے یہ ہو؛ آفتاب حشر ہو گا صبح کا تارا مجھے؛
صبح کا ستارا - وہ ستارہ جو صبح تک
چمکتا ہے ناسخ بند اکانون مین نہین تو نیا بان
مین نہین ہے؛ وہ ستارہ صبح کا ہے ستارہ شام
صبح کا سپیدہ - پو پھٹنے کے وقت
رات کی تیرگی کا مائل بہ سپیدی ہونا ناسخ
وصل کا حظ رات اٹھا کر ہو چکا جب مین سفید
ہوئے ہوتا ہے سپیدہ آشکارا صبح کا؛
صبح کا گیا شام کو آئے تو اُسے
بھولا نہ کہنا چاہیئے - غافل اور بے پروا
آدمی کا خلاف وقت کام کر دینا بھی غنیمت
ہے - غالب اُسکو بھولا نہ چاہیے کہنا؛ صبح
جو جائے اور آئے شام؛
صبح نام لینا - معتقد لوگ صبح کو سخی اور
ہر دلعزیز آدمی کا پہلے نام لیتے ہین تا کہ دن
اچھی طرح گذرے - آتش وہ بوسہ یار دیتا
تھا جو دن کو رات پر ٹالا؛ لیا تھا صبح مین نے
نام کس کنجوس انسان کا؛
صبح ہونا - تمام ہو جانا کسی شے کا ختم
ہونا ناسخ یان کسی خورشید رو کی یاد مین؛
ہوتی ہے ہر رات سو سو بار صبح؛
صبر کھونا - بالفتح و ضم کاف عربی مخلوطہ الہا
صبر نہ کر سکنا آتش صبر کو کھو کر نہ ہوگا وہی

اے دل باغ باغ ہو؛ پھولتے پھلتے نہیں
دیکھا غریب آزار کو؛

ص ح

صحبت برآر ہونا - بالضم و فتح موحدہ
موافق ہونا دو باجنا آدمیون کا - آتش
صحبت بر آر ہونے کی صورت کوئی نہین
مین بگمان ہون اور مرا یار شک بھرا؛
صحبت رکھنا - کسی کے پاس بیٹھنا -
کسی کے پاس اپنی نشست اختیار کرنا ناسخ
دن مین گذرین کر رکھتا ہون فراق یار مین؛
دنکو پروانے سے صحبت راتکو سرخاب سے آتش
اگر نام آوری مقصود ہے نیکون سے صحبت
رکھ؛ ہوا ہے شہرۂ آفاق نقطہ بیت النبی سے
صحبت گرم ہونا - کسی کی نشست خلوت
ہونا کسی کے پاس ناسخ نہوگی گرم صحبت
سرکشون کی خاکسارون سے سلامت
رہ نہین سکتی ہے دم بھر آگ پانی مین؛ آتش
شب کی شب اُس شعلہ رو سے گرم صحبت
ہی تو کیا؛ صبح کو پیدا کریگی سر وہی بالنفس صبح؛

ص د

صدا آنا - بفتحتین آواز آنا - ناسخ جب
یون آئی لب گور فریدون سے صدا؛
کاسہ سر بھی جدا مانند افسر ہو گیا؛

صدا بلند کرنا - زور زور سے آواز کرنا۔ ناسخ
پیرو مکر تیری کا بس عضو ہو کر تے ہیں
سب کو اپنی صدا پاسبان بلند ؛
صدا بلند ہونا - آواز کا اونچا ہونا۔ آتش
قفس میں نالۂ بلبل سے یہ صدا ہو بلند
شکستہ ہو جو تصور رہے گلستان کا ؛
صدا دینا - آواز دینا - آواز کرنا۔ ناسخ
زندہ ہیں جو ارجب پکارتے ہیں ؛ دور سے
ہوتی ہو صدا بدلی ؛
صدا نکلنا - آواز نکلنا۔ ذوق کرون گر
نظم تہنیت کا آج آہنگ ؛ تو نکلے میرے
حلق سے صدائے بربط و چنگ ؛
صدقہ اتارنا - بالفتح و فتح قاف معجمہ
کسی مریض یا آسیب زدہ شخص پر سے
کسی جانور کو یا کھانے پینے کی چیزوں یا
ار پھول وغیرہ کو اتارنا۔ ناسخ سنتے میرے
دست بگیر کو ایسا ڈرا ؛ سب نے اس
محبوب پہ صدقے اتارے رات کو ؛ آتش
تبدیل روز وصل سے فرقت کی شب جو کی
آئی ہوئی بلا ٹلی صدقہ اتار کے ؛
صدقہ کرنا - غلہ یا میوہ یا شیرینی یا کپڑا
وغیرہ کسی پر سے اتار کر محتاج کو دینا۔ ذوق
مجکو صدقے کر اگر ہو بد مزہ تیرا مزاج ؛ یا اخیر

صدقہ دیا تو نے کو دو ما اچھا ہوا ؛
صدقہ ملنا - مریض پر سے اتاری ہوئی
چیز کا محتاج کو ملنا۔ ذوق ستارے سمجھ کر
موتی تمہارے گوشوارے کا ؛ کسی ہمکو
ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا ؛
صدقے کا چراغ - وہ چراغ جو کسی پر
سے اتار کر چوراہے پر رکھدیا گیا ہو۔ آتش
روشنی طور ہو باردگر ممکن نہیں ؛ تیرے
صدقے کا لیسان سے لائیگا روشن چراغ ؛
صدقے کا چوراہا - بفتح جیم فارسی
وہ چار راستوں کا مجموعہ جہاں صدقے
کی چیزیں رکھی جاتی ہوں۔ آتش تیرے صدقے
کا بنے ہیں مگر چوراہا ؛ چار ابرو کو یہ آزاد
صفا رکھتے ہیں ؛
صدقے کرنا - بتحتانی مجہول - صدقہ
اتارنا۔ ذوق ع مجکو صدقے کر اگر ہو بد مزہ
تیرا مزاج ؛ الخ
صدقے ہونا - بلا گردان ہونا۔ تصدق
ہونا۔ نثار ہونا۔ ناسخ حاملان عرش تجھ پر
صدقے ہیں اے شمع وجود ؛ شب مانند
فانوس خالی ہو گیا ؛ آتش دام میں سے
کر سے صیاد جسے ہوا ملال ؛ بلبل جدا
صدقے ہو چکی گلزار پہ ؛

صدمہ اُٹھنا - بالفتح تکلیف ورنج بمدت
ہونا۔ ناسخ خط سے زائل ہوگئی رخسار عاشقان
کی بہار ٭ تھا چمن نازک اُٹھا صدمہ
پاے مور کا ٭

صدمہ پہونچنا - تکلیف ورنج پہونچنا۔ آتش
صدمے پہونچے ہین ہمارے بازوون پر
سیکڑون ٭ گم ہوے ہین اپنے یوسف
سے برادر سیکڑون ٭

صدمہ دینا - تکلیف ورنج دینا۔ ناسخ
صدمے دئے ہین مجکو یہ اک رشک حور
نے ٭ مصروف ہین ہزارون فرشتے
حساب مین ٭

صدمہ ہونا - تکلیف ورنج ہونا۔ ناسخ
صدمہ دلکو جو ہوا نالۂ سوزان نکلا ٭ جس
طرح سنگ سے ہو آتش پنہان پیدا ٭

ص ر

صراحی دار گردن - بالضم وتحتانی
معروف - موزون گردن معشوقون کی -
گردن جو صراحی کی ہیئت سے کچھ مشابہ
ہو۔ آتش صراحی دار ہی گردن نہین ہے انکی
فقط ٭ وہ چشم مست کی گردن بھی ہے
ادا سے قدح ٭

صراحی دار موتی - وہ موتی جو صراحی کی ہیئت
کا ہو۔ وہ موتی جو عرشا اوپر کو پتلا نیچے کو
چوڑا ہو۔ آتش آنکھ سے دیکھا تماشا کرتے
تھے صحبت کا اثر ٭ تیری گردن مین صراحی دار
گوہر ہو گیا ٭

صرّاف - بالفتح وفتح رائے مہملہ مشدد
وہ شخص جو کھوٹے کھرے روپے کو پرکھے
یا جسکی دکان پر روپیہ خوردہ کرا کر فلوس
لئے جائین۔ آتش داغ سودا کو لئے پھرتا
ہون بازارون مین ٭ پرکھے اِس سکے
کو ایسا کوئی صرّاف نہین ٭

ص ف

صف اُلٹنا - صف کی ترتیب درہم برہم
ہونا۔ آتش چشم مستانہ کی گردش سے تہ و بالا
ہو دل ٭ عشقبازون کی صفین اُلٹین یہ سلف
سیکڑون ٭

صفائی رہنا - بالفتح - کدورت وتنغض ونا
رنجش نہ ہونا۔ ناسخ زندگی بھر تو صفائی رہی
کیا قہر ہوا ٭ ہے مری خاک سے قاتل کا کدورت

ص ل

صلاح بتانا - بالفتح مشورہ دینا۔ ذوق
قلابے آسمان وزمین کے ملا نہ تو اُس مہرو
سے ملنے کی ناصح بتا صلاح ٭

صلاح پوچھنا - بفتح یاے فارسی مشورہ کرنا ٭

واو معروف وجیم فارسی مخلوط الہا سے مخصوص لینا۔ ذوق منظور چشم یار ہو سب مین صفت نہ ہو جیسے بلاکشون کی کسی سے بلا صلاح ؎

صلاح ٹھہرنا۔ بفتح تاے ہندی مخلوط الہا و فتح ہاے ہوز مشورہ قرار پانا۔ ذوق ٹھہری ہو اُنکے آنے کی یا ان کل ؎ جا صلاح ؎ تو جو ان بر ب آمدہ اب تیری کیا صلاح ؎

صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ ذوق اُس بدمعاملہ سے ترا آ پڑا معاملہ ؎ کس بد صلاح نے تجھے دی یہ دلا صلاح ؎

صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ ذوق رہتا ہی اپنا عشق مین یون دل سے مشورہ ؎ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح ؎

صلاح لینا۔ مشورہ لینا۔ ذوق یہ ہمدم رفیق بھی ہی مرا شفیق ؎ لون کس سے وا نیہ جانیکی دے کیسے سوا صلاح ؎

صلح۔ بالضم۔ کبوتر بازون کی اصطلاح مین ایک دوسرے کے پکڑے ہوے کبوتر کو بلامعاوضہ واپس کردینا۔ ذوق ہوہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کیطرح ؎ صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہمکو ؎

صل علی کہنا۔ حد سے زیادہ تعریف کرنا۔ قاعدہ ہو کہ زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر سبحان اللہ یا صلی علی کے کلمے استعمال کئے جاتے ہین۔ ذوق ہین ذہن مضمون کے وا کیا جانے کیا کہتے کو ہین ؎ شاعد انکو دیکھکر صل علیٰ کہنے کو ہین ؎

ص ن

صندل رگڑنا۔ صندل کی لکڑی کو چکنے پتھر پر پانی کے سہارے سے رگڑنا۔ آتش صندل کو مول لیکر بکی بار رگڑتی ؎ ہین درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا ؎

صندل کا برادہ۔ صندل کی لکڑی کاٹنے مین جو سفوف سا گرتا ہی۔ ناسخ بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی ؎ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ؎

ص و

صور پھنکنا۔ قیامت کے روز اُس بڑے قرنا کا بجایا جانا جو اسرافیل کے ہاتھ مین ہی۔ آتش صور اسرافیل کا پھنکنا اُسے افسانہ ہی ؎ کشتہ ہی جو تیرے بالاے قیامت خیز کا ؎

صورت حال۔ زمانہ شاہی مین اُس کاغذ کو کہتے تھے جسمین کسی واقعہ یا واردات کا ذکر ہوتا غالبًا نئی زمانہ اُسکا بدل وہ رپورٹ ہی

جو تم ملنے مین کہجاتی ہی آتش صورت حال
پر ہمارے مہر ہ داغ نے زخم نے نشانی کی ہ

صورت حرام - جو چیز دیکھنے مین اچھی
معلوم ہو مگر اصل مین بری ہو - آتش ہمیں
ہی وہ عشق کہ جسمین کشش نہین ہ دلچسپ ہو
حسن تو صورت حرام ہی ہ

صورت دکھانا - دیدار کرانا - شکل
دکھانا - ناسخ ای سحر اب بنی نورانی دکھا صورت
ہمین ہ کب سے کالا مونھ دکھاتی ہے
شب فرقت ہمین ہ

صورت دیکھکر جینا - ایسا عاشق زار
ہونا کہ معشوق کی صورت نہ دیکھنے سے بیقرار
رہنا - ہر وقت محبوب کو دیکھا کرنا - ذوق وہ
دیکھین کسطرح ہی روز فرقت دیکھکر جیتا ہ
کہ جو عاشق ہو تیرا تیری صورت دیکھکر جیتا ہ

صورت سوال ہی - محتاجی و مفلسی و
فلاکت صورت سے ظاہر ہی سوال کرنے
کی کیا ضرورت - آتش بے مانگے بوسہ
عاشق مسکین کو دیجئے ہ مونے مرے
سوال ہی صورت فقیر کی ہ

صورت سے بھاگنا - کسی کی صورت
دیکھکر بھاگنا - آتش اچھا نہین ہی صورت عاشق
سے بھاگنا ہ صاحب سمجھ لین یہ حرکت ہی
غلام کی ہ

صورت سے بیزار ہونا - کسی کی
صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا - ناسخ کس کی
اس چہرۂ حیرت فزا کو دیکھ لے ہ عکس کی
سے پھر ہو جائے بیزار آئنہ ہ آتش دیگر
آئنہ بیزار نہو صورت سے ہ ہوسکتے ہین
جوش جوانی مین تمہا سے پیدا ہ

صورت ملانا - اپنی صورت کے حسن
و قبح کا دوسرے کی صورت سے موازنہ
کرنا - آتش کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے
یار سے ہ سامنے خورشید کے اسنے
کف پا کر دیا ہ

صورت ملنا - مشابہ ہونا صورت کا صورت
سے - آتش ہر لحظہ دگرگون ہی مرا حال پریشان
صورت نہین ملتی مری تصویر مین میری ہ

ص ی

صیدی کا کبوتر - وہ کبوتر جو ایک کبوتر باز
دوسرے کبوتر باز کی ٹکڑی کا پکڑ لے - ذوق
وہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کیطرح ہ
صلح بھی ٹھہری تو پھر کا ہی کے چھوڑا ہمکو ہ

باب ضاد معجمہ

ض ب

ضبط کرنا۔ بالفتح۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا۔ یا آنسو نہ گرنے دینا۔ یا درد کے موقع پر آف نہ کرنا یا نالہ وفریاد نہ کرنا۔ ذوق
نہ کرتا ضبط مین نالہ تو ایسا پھر دھوان ہوتا
کہ نیچے آسمان کے اک نیا اور آسمان ہوتا

ض د

ضد دلانا۔ بالکسر۔ ضد کی تحریک کرنا حرکات وسکنات سے۔ آتش
ضد دلاتا ہی عبث آنکھین چھپا کر مجکو یار
سوز دل سے جسم خاکی کو تیا ہو جائیگا
ذوق
چرخ ضدی ہی کوئی ضد نہ دلائے اسکو
گر سنے عود کو غرقی کو جلائے اسکو

ضدی۔ بالکسر وکسر دال مہملہ مشدد وسکون تحتانی معروف۔ ضد کرنے والا۔ ذوق
چرخ ضدی ہی کوئی ضد نہ دلائے اسکو الخ

ض ر

ضرب پڑنا۔ بالفتح۔ کسی ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا۔ ذوق
مونھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہی ترا
بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہین

ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ [illegible]
[illegible] تیرے ہاتھون کی گل ضرب دست کھائے
جوہی کے تیغ پیچ سے سنبل شکست کھائے

ضرر پہونچانا۔ بفتحتین۔ نقصان پہونچانا مالی خواہ جسمانی۔ ناسخ
آسمان پہونچا نہین سکتا حسینون کو ضرر
کب لگا سکتی ہی بجلی ماہ کے خرمن مین آگ

ضرر پہونچنا۔ نقصان پہونچنا مالی خواہ جسمانی۔ ناسخ
پہونچے ہم آتش زبانون کو ضرر دشمن سے کیا
شمع کو کرتا ہی روشن ستم گلگیر کا

ضرر ہونا۔ صدمہ یا نقصان ہونا کسی اعتبار سے۔ ناسخ
پاکان ازل کو نہین پروا ے مربی
عیسیٰ کو ضرر کچھ نہ ہوا بے پدری کا

ض م

ضمیر پھیرنا۔ بالفتح وکسر میم مہملہ وسکون تحتانی معروف وراے مہملہ۔ ضمیر وہ لفظ جو اسم کی قائم مقام ہو۔ جب کبھی ایسے اسم کا جو جملے مین بحیثیت مبتدا واقع ہوا ہو اسی جملے مین دوبارہ لانا منظور ہوتا ہی تو اسکے قائم مقام لفظ یعنے ضمیر کو لاتے ہین

اُس ضمیر کا مطلب در اصل اُسی اسم سے رجوع ہوتا ہی جسکا وہ قائم مقام ہی ایسے رجوع ہونے کو ضمیر پھیرنا کہتے ہین - آتش رجوع بندے کی ہی اسطرح خدا کیطرف ؛ پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کی طرف ؛

باب طای مہملہ

ط ا

طاق پر رکھنا - کسی کام کو کر چکنا - یا کسی کام کے کرنے سے غافل و بے پروا ہو جانا - آتش ہرزہ گوئی سے تری حیرت ہوئی آتش خموش ؛ خود پسندی تا کجا اب طاق پر دھر آئینہ ؛

طاق ہونا - کسی فن مین لاثانی ہونا چونکہ طاق ایک ہی کو کہتے ہین اور جفت دو کو - پس جو کسی فن مین طاق ہو تو وہ لاثانی ہی - ذوق قسمت ہی سے ناچار ہون اے ذوق وگرنہ سب فن مین ہون مین طاق مجھے کیا نہین آتا ؛

ط ب

طبلہ - بالفتح - فارسی زدہ وہ باجا جسپر چمڑے کے تسمے اور لکڑی کے گٹے لگے ہوتے ہین اور قالب بھی اسکا لکڑی کا ہوتا ہی اور کھال کی پڑی مین جو اس پر منڈھی ہوتی ہی سیاہ مکیہ مسالے کی اُبھری ہوئی چسپان ہوتی ہی - ناسخ بزم عشرت مین بجنے لگے ناقوط طبل جیلخ ؛ ہنچیون کی صدا بانگ درا سے کم نہین ؛

طبیعت آنا - بالفتح و سکون تحتانی معروف و فتح سین مہملہ - طبیعت کا راغب ہونا کسی پر - فریفتہ و عاشق ہونا - آتش دنیا کی نہ ہی نہ فکر عقبیٰ کا تردد ؛ آتش کہو آئی ہی طبیعت کدھر ایسی ؛ غالب جانتا ہون ثواب طاعت و زہد ؛ پر طبیعت ادھر نہین آتی ؛

طبیعت بُری ہونا - بضم موحدہ و تحتانی معروف - بدطینت ہونا - طبیعت مین کجی واقع ہونا - خبث طینت ہونا - غالب قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہین ؛ ہی شکر کی جگہ کہ شکایت نہین مجھے ؛

طبیعت بہلنا - بفتح موحدہ و بای مہملہ - طبیعت کا مشغول ہونا کسی سیر و تماشے مین - رفع تردد یا رفع تکان کیغرض سے - ناسخ روتے ہین ورنا لے جو کرتے ہین ناصحا ؛ اپنی طبیعت اس سے بہلتی ہی ہجر مین ؛

طبیعت پریشان کرنا - طبیعت منتشر کرنا - تردد یا فکر یا اندیشہ طبیعت مین پیدا کرنا - آتش یاد زلف یار آئی دل کو سودا سا

پیدا ہوے سنبل سے نے طبیعت کی پریشان
باغ مین ٭

طبیعت خفا کرنا - آزردہ دل کرنا - آتش
چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دلکو ہوتی ہی
طبیعت کو خفا کرتی ہو صحبت خار کی گل سے ٭

طبیعت رکنا - بضم راے مہملہ رغبت
نہ ہونا - آتش رکی وہان بھی طبیعت بدگمانی
سے محبت کی ٭ چمن مین گل سے کھٹکا ہون
مین قریب خار رکیا گیا ٭ غالب پاتے نہین
جب راہ تو چڑھ جاتے ہین نالے ٭ رکتی ہی
مری طبع تو ہوتی ہی روان اور ٭

طبیعت روان ہونا - بفتح راے مہملہ
طبیعت کا کسی کام مین نہ رکنا - غالب ع
رکتی ہی مری طبع تو ہوتی ہی روان اور ٭

طبیعت سنبھالے رکھنا - طبیعت
کو بیماری مین حتی الوسع زیادہ گرنے نہ دینا -
یا غصے کے موقع پر طبیعت کو بے قابو
نہ ہونے دینا - ضبط و تحمل سے کام لینا - آتش
الدم نہ بجھنے دیتی انکی تنک مزاجی ٭ رکھتے نہ
ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے ٭

طبیعت سے پیدا ہونا - کوئی بات
یا کوئی مضمون از خود ذہن مین آنا بغیر کسی قسم
کی مدد کے - ناسخ کوئی مضمون ہوتا ہے
طبیعت سے اگر پیدا نہ ہوتی ہو خوشی مجکو
ہوا گویا پسر پیدا ٭

طبیعت شگفتہ ہونا - بکسر شین معجمہ
وضم کاف فارسی و سکون فاے معجمہ و فتح
فوقانی - دل بشاش ہونا - ناسخ اگرچہ آئی
ہو برسات پھول پھولتے ہین ٭ ہوگئی شگفتہ
طبیعت نہ ہم ملولون کی ٭

طبیعت کا چالاک ہونا - تیز ہونا
طبیعت کا - غالب رسواے دہر گو ہوے
آوارگی سے تم ٭ بارے طبیعتون کے تو
چالاک ہوگئے ٭

طبیعت کا قبول کرنا - بفتح قاف معجمہ
طبیعت کے موافق ہونا کسی بات کا - آتش
وہ لوگ ہین جو در محبت کے آشنا کرتی
نہین ہی انکی طبیعت دوا قبول ٭

طبیعت کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا
طبیعت کا تیزی و روانی پر ہونا - آتش کیا چمن
ہی عبارت رنگین مین شرح شوق ٭ خط کیطرح
طبیعت بستہ اگر کھلے ٭

طبیعت کی اصلاح ہونا - بکسر الف
و سکون صاد مہملہ - ظالمانہ سیرت و خوے
کا سنبھلنا - زیادتی کرنے کی عادت کا اعتدال
سے مبدل ہونا - ناسخ نہین ممکن کہ ہو اصلاح

ظالم کی طبیعت کی ؎ رہے خونریز خجستہ گو
بجھا مین آب حیوان مین ؎

طبیعت لڑنا - بفتح لام مہملہ - طبیعت کا رسا
ہونا - ذوق ؎ واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی پیشق
مین ابتدا سے لڑتی ہی ؎

طبیعت موافق ہونا - بضم میم مہملہ و کسرہ
فاے معجمہ - طبیعت کا ملنا کسی کی طبیعت سے آتش
بخیلون سے موافق ہو طبیعت کیون نہ دنیا کی
حلاوت ہوتی ہی ہر مگس کو امساک سے پیدا ؎

طبیعت نرم ہونا - بفتح نون معجمہ و سکون
راے مہملہ - دل کا سخت نہ ہونا - رحمدلی و دردمندی
طبیعت مین ہونا - ناسخ ؎ جتنے ہین صاحب سخن
انکی طبیعت نرم ہی ؎ ہی دلیل اسپر زبان مین
استخوان ہوتا نہین ؎

ط ر

طرز اڑانا - بالفتح - دیکھتے دیکھتے کسی
کی چال ڈھال اور روش کو آپ سیکھ لینا ناسخ
ہمارے نالہ اسے بُراثر کی طرز اڑائی ہی گریبان
چاک گل کا کیون نہ ہو بلبل کے شیون پر ذوق
آڑائی طرز نالے کی جو اک دن تیرے
محزون سے ؎ سو اب تک دیکھ سے
منقار طوطی سرخ ہی خون سے ؎

طرفدار - بفتحتین - کسی کی پچ کرنے
والا - آتش یا رسنے غیر کے بدلے جو دیا
مجکو جواب ؎ پھر گئی آنکھون مین دشمن کے
طرفدار کی شکل ؎

طرفدار ہونا - کسی کی پچ کرنا - آتش بگیا
دیکھ کے قاضی بھی طرفدار اُس کا ؎ بیگنہ
خون مسلمان نہ ہوا تھا سو ہوا ؎ غالب
ہم سخن فہم ہین غالب کے طرفدار نہین ؎
دیکھین اس سہرے سے کہدے کوئی بہتر
سہرا ؎

طرفہ - بالضم و فتح فاے معجمہ - عجیب - آتش
طرفہ گرمی مرے محبوب قباپوش نے کی ؎
شمع کشتہ کو فروزندہ کیا دامان سے ؎

طرّہ - بالضم و فتح راے مہملہ - (۱) فائق
و مرجح - آتش گل کو خوشرنگی مین نسبت
رخ رنگین سے نہین ؎ طرہ سنبل سے
ہم گیسوے پریشان تیرا ؎ (۲) دستار کے
پیچھے لٹکانے والا گچھا پانچ چھوٹی لڑیون کا
عام اس سے کہ موتیون کا ہو یا پھولون کا ذوق
سر پہ طرہ ہی مزین تو گلے مین بدھی کنگنا
ہاتھ مین زیبا ہی تو سر پہ سہرا ؎

ط ع

طعنہ دینا - بالفتح و سکون عین مہملہ و
فتح نون معجمہ - طنز کی بات کہنا - غالب

تجھے مین بار ہا تو نے دو طعنہ کیا ہمین جھولا
ہمین حق محبت اہل گنشت کو ؛

ط غ

طغیانی پر آنا - بالضم و تحتانی معروف پانی برھنا دریا مین - ذوق آئے طوفان جو عرصے قہر کا طغیانی پہ ؛ کشتی نوح بھی اسا کو ہو گرداب صفت ؛

ط ل

طلایہ ہونا - بالفتح چوکی پہرا ہونا ناسخ بندکر راہ قضا غافل یہ کیا کرتا ہی حکم ؛ گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا ؛

طلب - بفتحتین - خواہش - ضرورت - ذوق حشر تک دل مین رہی اُس سرو قامت کی طلب یہ طلب ہو بہار اب کس قیامت کی طلب ؛

طلسم باندھنا - بکسرتین - سحر و افسون کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا کسی امر کی جو خیال مین نہ آوے - ذوق طلسم قدرتی ہو اُس نے جیسے مردمان باندھا ؛ کہ جو یک گرہ مین حاصل صد بحر و کان باندھا تھا پاس جو امید نے اک گردہ میان مانگا ؛ بجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا ؛

طلسم ٹوٹنا - بندھے ہوئے طلسم کا باطل ہونا افسون یا امر سے شکست ہونا آتش سے تجھے جو عقدہ اُسکو تجھے نہ ای صبا ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا ؛ ذوق قفل صد خانہ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے ؛ جو طلسم نہ ٹوٹے تجھے کبھو ٹوٹ گئے ؛

ط م

طمع رکھنا - بفتحتین - لالچ آرزو امید کرنا کسی بات کی ناسخ سلطنت کی نہ طمع چرخ زبردست سے رکھ ؛ کوئی سر چنگ نہ جڑ دے کہین افسر کے عوض ؛

ط و

طوطی بولنا - بالضم و سکون واو معروف و کسر طائے مہملہ و سکون تحتانی معروف نے لفظ توتی کا معرب ہی اردو مین طوطی بطائے مہملہ و بتائے فوقانی دونون طرح درست ہی - مشہور ہونا - ذی اختیار و ذی اقتدار ہونا - ذوق ہی قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا خوب طوطی بولتا ہی ان دنون صیاد کا ؛

طوطی کی آواز نقارخانے مین کون سنتا ہی - بفتح نون مجہول و فتح قاف معجمہ مشددہ - ناکس یا غریب کی سماعت اعلی درجے کے لوگون مین نہین ہوتی - ذوق مرے نالون سے خوش ہین مرغ خوش الحان زمانے مین ؛ صدا طوطی کی سنتا کون ہی

اٹھنا نے مین ؎

طوفان اٹھنا - بالضم وسکون واو معروف پانی کا ہوا کے زور سے اچھلنا دریا یا سمندر مین - ناسخ وہ اِدھر رخصت ہوا اٹھا اُدھر طوفان اشک ؎ تیرتا جاتا ہی اُس قاتل کا توسن آب مین ؎

طوفان باندھنا - بہتان باندھنا - تہمت باندھنا - ذوق اشک آئے نہین مژگان پہ کہ یارون نے ابھی ؎ پانی خونریز دیا باندھ کے طوفان چڑھا ؎

طوفان برپا کرنا - بفتح موحدہ طوفان اٹھانا - ذوق دریا سے قہر تیرا جو طوفان کرے بپا ؎ بہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسمان ؎

طوفان برپا ہونا - طوفان اٹھنا - ناسخ جسطرح بے ابر برپا ہوگیا طوفان نوح ؎ حاجت اپنے چشم گریان کو نہین رومال کی ؎

طوفان جوڑنا - بضم جیم عربی وسکون واو مجہول ورائے ہندی - افترا پردازی کرنا - باندھنون باندھنا - بہتان کرنا - ناسخ ٹوٹتے ٹوٹتے گرپڑے ہین ایک دو آنسو مرے ؎ نوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہیئے ؎

طوق - بالفتح - ایک قسم کا زیور گلے مین پہننے کا - نیز ایک قسم کا حلقۂ آہنی جو قیدیون کی گردن مین ڈالا جاتا ہی - ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن مین ؎ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؎

طوق گردن مین پڑنا - قید ہونا - طوق پہنا یا باندھا گلے مین - آتش بلبل گلون سے دیکھ کے تجکو بگڑ گیا ؎ قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑگیا ؎ ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن مین ؎ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؎

طول دینا - بالضم وسکون واو معروف کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا - آتش پست کردے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد ترا ؎ طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو ؎ غالب نہ دے نامے کو اپنے طول غالب مختصر لکھدے ؎ کہ حسرت سنج ہون عرض ستم ہائے جدائی کا ؎

باب ظای معجمہ

ظ ا

ظالم - بکسر لام مہملہ - معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہین ذوق خلاف وعدہ تیرے مین کل تو جان بلب آیا ؎ نہ آیا آج بھی

کر آزرده ظالم غضب آیا ہے

ظالم کی مراد پوری نہین ہوتی — ظالم کا مقصد کبھی نہین بر آتا۔ ناسخ خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی ہے چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا ہے

ظ ر

ظرف پیدا کرنا۔ بالفتح۔ وصلہ پیدا کرنا آتش ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو ہے نام اک عالم مین چینی نے کیا فغفور کا ہے

باب عین مہملہ

ع ا

عادت چھوٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ عادت کا ترک ہونا ناسخ شب وصل مین بھی ہاتھ سے تلوار نہ چھوٹی ہے خونخواری کی عادت جو ہے اے یار نہ چھوٹی ہے

عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔ ناسخ جو خونریزی کی عادت رکھتے ہین بے فیض ہوتے ہین ہے کمان ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کماری سے ہے

عار آنا۔ شرم آنا۔ غالب کہ گر اپنے کو مین سمجھتا کی ہے جانتا ہون کہ آئے خاک کو عار ہے

عار کرنا۔ شرم کرنا۔ اجتناب کرنا۔ ذوق

مری طاعت سے اب تو معصیت بھی عار کرتی ہے مری توبہ ہے توبہ توبہ استغفار کرتی ہے

عاشق ومعشوق۔ بکسر شین معجمہ وفتح میم وسکون عین مہملہ وضم شین معجمہ وسکون واو معروف۔ ڈاب کے وہ دونون پرزے جو آنکڑے اور حلقے کی صورت مین ہوتے ہین جنکو باہم پھنسا کر کمر کسی جاتی ہے۔ ناسخ تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دی جو دیکھے عاشق ومعشوق ڈاب مین ہے آتش خیال سے یار و رسم محبت کی اٹھ گئی ہے سنتے ہین اب تو عاشق ومعشوق ڈاب مین ہے

عالم۔ بفتح لام بمعنی کیفیت۔ سمان۔ حالت۔ ناسخ تو وہ خورشید ہے چہرے سے اٹھائے جو نقاب ہے ہو ہر اک ذرہ مین عالم وہین چنگاری کا ہے آتش اٹھکے دیوار لحد سے مردے ٹکراتے ہین سر اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا ہے ذوق آج تنہا خفقانی سے ہین گھر مین پھرتے وہ کل کے جو وصل کے عالم مین نظر مین پھرتے تھے منہ نہ کھلنے پہ ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہین ہے زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا

ع ب

عبارت مین تصرف کرنا۔ بالکسر وفتح راے مہملہ وفتح فوقانی وصاد مہملہ وضم ہا

...کسی کی تحریر مین کچھ اپنی طرف سے
...بڑھا دینا۔ ذوق ۔ پڑھتا نہین خط غیر مرا
...ن کسی عنوان ۔ جب تک کہ عبارت مین تصرف
نہین کرتا ۔

عبرت حاصل کرنا ۔ بالکسر و فتح با سے
...کسی جرم کی پاداش مین دوسرے شخص
...و سزا ملتے دیکھکر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسے
...ام کرینگے تو ہمارا بھی یہی حال ہوگا۔ غالب
...کامۂ زبونی ہمتہی انفعال ۔ حاصل نہ کیجے
...دہر سے عبرت ہی کیون نہ ہو ۔

ع ج

عجب کیا۔ عجب کیا ہی ۔ بفتحتین۔ کچھ تعجب
نہین۔ ناسخ مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اُس
...پتنگ ۔ رفتۂ شمع آتش رنگ حنا سے دور
...ہی ۔ ولہ میری قسمت مین ہی بربادی عجب
کیا ہو اگر ۔ کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا ...
عجب نہین ۔ تعجب نہین۔ آتش اعجاز کا عجب
...ب ... سے نہین ۔ پیغمبر اسکو
...سمت ... نے کیا ۔

ع ذ

عذاب کے فرشتے ۔ بکسر فا ے معجمہ
...ما ے ... و سکون تحتانی مجہول۔ وہ ملائک
...گنہگارون کو ایذا دینے کے لئے مستعد ...
اسلام مقرر مین۔ ناسخ قادم جو تھے ...
وہ فرشتے عذاب کے ۔ گھر ہو گیا ہی ہجر مین
مجکو یسان گور ۔

عذاب مین ہونا ۔ بالفتح۔ سخت تکلیف مین
ہونا۔ آتش ہے یا مگر نہین لحد تنگ سے ...
مین روز و شب فراق سے ہون کیا عذاب مین ۔

عذاب ہونا ۔ سخت تکلیف ہونا۔ ناسخ ...
مکافات شب وصل خدا نے ورنہ ۔ کس لئے
مجھے عذاب شب ہجران ہوتا ۔

عذر کرنا ۔ بالضم و سکون ذال معجمہ حیلہ
بہانہ کرنا۔ غالب رحمت اگر قبول کرے کیا بعید
ہی ۔ شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا ۔

عذر لانا ۔ عذر پیش کرنا۔ غالب آج وان
تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہون مین ۔ عذر
میرے قتل کرنے مین وہ اب لاوینگے کیا ۔

ع ر

عرش پر پہونچنا ۔ بالفتح۔ بہت رفیع القدر
و رفیع الشان ہونا۔ ذوق فقیر وجد مین گرہاتھ
اُٹھائے عالم سے ۔ تو پہونچے عرش پہ ...
کودتے اُچھلتے ہاتھ ۔

عرش پر چڑھنا ۔ بہت بلند ہونا۔ ذوق
ترا مکان تو کیا لا مکان مین کود ہے ...
مین ہم بام عرش پر چڑھکر ۔

[illegible] فارغ ہونا۔ خود [illegible]
[illegible] عرش کے [illegible]
[illegible] سے شام کی ॰
عرش سے اتارنا۔ وہ کام کرنا کہ کسی
[illegible] سے نہ ہو سکے۔ ناسخ [illegible] تیرے ہنسنے
[illegible] تارے وقت جو خدا کے عرش سے
[illegible] تارے دانت ॰
عرش کے تارے توڑنا۔ کار عظیم کرنا
وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے۔ ناسخ
عرش کے توڑے ہیں تارے جا بجا مضمون [illegible]
[illegible] طبع عالی ہو گیا ॰ آتش آبلے
پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے ॰
[illegible] مضمون عرش کے تارے توڑے ॰
عرصہ۔ بالفتح و رفع صاد مہملہ۔ دیر تا خیر [illegible]
[illegible] پھر مگر لت لت کو دو عرصہ ہوا ہی
[illegible] سگے ہوے ॰ ناسخ ہو گئی
[illegible] فرقت میں بسر ॰ عرصہ اپنی
[illegible] ہے ॰
عرق ہونا۔ بالفتح ہر دو عین مہملہ و
[illegible] منفعل و شرمندہ ہونا۔ آتش
[illegible] کیا شمر تمرایا دل اپنا عرق عرق
[illegible] منفعل ہوا ॰
[illegible] بالفتح و کسر راے مہملہ و سکون

تحتانی معروف [illegible]
نام [illegible]
[illegible] کسی مولود کے واسطے دریا میں بہا دی
جائے۔ آتش نہانے کو [illegible]
محبوب دریا میں ہر ٹھیوں کی جگہ بہنے
لگے مکتوب دریا میں ॰

ع ز

عزت خاک میں ملنا۔ بکسر [illegible]
مع تشدید۔ عزت جاتی رہنا۔ ناسخ خاک میں ملتی
عزت روند کے زمین ہم کو غیرت اس گلی سے
بس ہماری خاک ای [illegible] اٹھا ॰
عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ [illegible]
معجمہ۔ اللہ آبرو رکھے تو رہے۔ آتش عشق
میں بھی عزت و دولت خدا کے ہاتھ ہے
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں [illegible]
عزت رہجانا۔ آبرو بچ جانا [illegible]
رکھی عزت خوشی کے سبب سے [illegible]
زہر دیتا آسمان مجکو جو غیرت [illegible]
عزیز جاننا۔ بالفتح و کسر زاے [illegible]
سکون تحتانی معروف۔ پیارا جاننا [illegible]
کس واسطے عزیز نہیں جانتے [illegible]
زمرد و نہ دو گوہر نہیں [illegible]
عزیز رکھنا۔ بہت عزیز [illegible]

رکھتا ہے آتش دشمنوں کو جان کی دل کی طرح
رکھا عزیز ہم نے رگ کو پالا بغل میں آستین میں
مار کو ذوق جو مرے واقف جو ہر میں وہ کہ
میں عزیز تیرو بختی میں بھی جوں خوں سیتاب
ہے۔ ناسخ درازی یا دولوتی ہو اس زلف پریشاں
کو عزیز اسواسطے رکھتا ہوں شب ہے ہجر کی
عزیز کرنا۔ کسی چیز کو اتنا عزیز کرنا کہ دوسرے
کے پاس نہ جاسکے۔ دوسرا اُس سے فائدہ
نہ اُٹھا سکے۔ دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے
دینے میں۔ آتش بوسہ عزیز ہم سے کرے
تو ہزار حیف ہے کٹتے سے تیرے ہمکو عزیز
استخوان نہیں ہے
عزیز ہونا۔ (۱) پیارا ہونا۔ ناسخ تھا جو
یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز ہے کیا برادر کو غم
برادر کا ہے (۲) دریغ ہونا۔ آتش ہم کٹتے
سے تیرے ہمکو عزیز استخوان نہیں ہے

ع ش

عشق پیچہ۔ بالکسر و سکون شین معجمہ و قاف
معجمہ و کسر بائے فارسی و سکون تحتانی مجہول
و فتح جیم فارسی۔ اُردو میں عشق پیچاں کو کہتے
ہیں۔ آتش جس سے لپٹا سوکھا مجنوں کی طرح
ہے وہ درخت ہے عشق پیچے پہ بھی ہوتا ہے
عکس زنجیر کا ہے

عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کی طرح
سے لاحق ہونا۔ ناسخ کر دیا ہے عاشق لیا
عشق کے آزار نے ہے پیش از پیش ناتواں ہیں
ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں ہے
عشق کرنا۔ بالکسر کسی کی بے انتہا چاہت
کرنا۔ ناسخ کیا کیوں عشق اب چھوڑ کر عاشق
میں سنے ہے نہیں شمشیر قاتل یہ وبال دوش
ہی گردن پہ ہے
عشق میں دیوانہ ہونا۔ بکسر دال مہملہ
و سکون تحتانی معروف۔ بے حد عشق رکھنا کہ
دین و دنیا کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی
نہ رہے۔ ناسخ پاؤں میں کانٹے چبھے
ہیں پیرہن ہی چاک چاک ہے باغ میں جو گل
ہی تیرے عشق میں دیوانہ ہی ہے

ع ط

عطر کھینچنا۔ بالکسر۔ عطر نکالنا کسی پھول
یا کسی خوشبودار چیز سے۔ ناسخ بیٹھ جاتے
جو گل اندام ہمارا اکدم ہے عطر کھینچیں ابھی
عطار گل قالین کا ہے آتش کیمیا گر ذہن کھینچتے
ہیں ہم تری زلفوں کو دھوکر عطر عنبر
کھینچتے ہیں
عطر کی سینک۔ بکسر سین مہملہ و
سکون تحتانی معروف و نون معنو کا

ہے کہ مشک کو ایک بالشت کے قریب لمبا
جسکی ایک مشک پہ روئی لپیٹکر عطر میں ڈبو دیتے
ہیں اسی ڈبی ہوئی روئی پر خشک روئی
لپیٹ دیتے ہیں۔ ناسخ جو کوئی سونگھے وہ
پھاہے عطر کی یہ سینک ہو کوئی تنکا پھیرے
گرد چمن برکات مین ؎

عطر لگانا۔ عطر ملنا۔ ناسخ ای رشک گل
عطر لگانے سے جو کبھی ہو جو ہو ترے لعاب دہن
کی ڈلی مین بو ؎

عطر مجموعہ۔ بفتح میم مہملہ و سکون جیم عربی
و ضم میم مہملہ و سکون واو معروف و فتح عین
مہملہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط
کر دینے سے تیار ہوتا ہے۔ آتش جو ہوگا
دسترس اپنا کبھی شانہ کی صورت سے جب ملینگے
عطر مجموعے کا اُس زلف پریشان مین ؎

عطر ملنا۔ بفتح میم مہملہ۔ عطر لگانا۔ آتش ع
ملینگے عطر مجموعے کا اُس زلف پریشان مین ؎ ذوق
ملا جو غیر نے عطر اُسکو وان تو رشک سے
یہان یہ لکیرین مٹ گئین ہاتھون کی ملتے
ہاتھ ؎

ع ق

عقد مین لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ
شرعی اپنی بیوی بنانا۔ ناسخ لایا ہے کون
قسمت نہ بالا حصہ مین ؎ پیر فلک کا کب کوئی
داماد ہو گیا ؎

عقدہ حل ہونا۔ بالضم و فتح حاے مہملہ
کسی مشکل بات کا سمجھ مین آ جانا۔ کسی مشکل
معاملے کا طے پانا۔ ناسخ ہنس دیا تو نے تو
کونہ تیرے دانتون سے صنم ؎ عقدہ مشکل
دہان تنگ کا حل ہو گیا ؎

عقدہ کھلنا۔ مشکل بات کا سمجھ مین آنا۔ آتش
دکھایا آئینہ فکر نے جب صفا سے آب در سخن کا
دہن کو جوہر کھلا زبان کا زبان کو عقدہ کھلا
دہن کا ؎ غالب وہ کہ جسکے ناخن تاویل
سے ؎ عقدہ احکام پیغمبر کھلا ؎

عقدہ کھولنا۔ عقدہ حل کرنا۔ آتش ملا
نہ شبہ ہمین اُسکے حلقہ ہونے سے ؎ یہ عقدہ
ناف نے کھولا کمر ہی مو تیری ؎ ذوق ترے
جوڑے کے کھلنے نے مراد دل دلستان
باندھا ؎ عجب تقدیر ہے عقدہ وہان کھولا
یہان باندھا ؎

عقل سے خالی ہونا۔ بالفتح بیعقل
اور احمق ہونا۔ ناسخ عقل سے خالی ہے
میخانے سے ہے جسکو گریز ؎ خم وہ ہے ناسخ
کہ ماواے فلاطون ہو گیا ؎ آتش قید جسم
کی گرفتاری سے چھٹ جانا کفن ہونہ دیوانہ

ہو عقل سے انسان خالی ہو

عقل کھو دینا - عقل زائل کر دینا - ناسخ
عقل کھو دی تھی جو اسے ناسخ جنون عشق نے
آشنا سمجھا کئے اک عمر بیگانے کو ہم ٭

عقل گم ہو جانا - بضم کاف فارسی عقل
جاتی رہنا - آتش صحرا سے لیجاتا ہی ہمیں شہر
کیطرف ٭ گم عقل ہو گئی ہی جنون سے تشیر کی ٭

ع ک

عکس پڑنا - بالفتح و سکون کاف عربی و
سین مہملہ - سایہ پڑنا کسی چیز کا - ناسخ عکس
پڑتا ہی جو تیرا آئینے میں بشیتر ٭ اضطراب اس
واسطے جاتا رہا سیماب کا ٭ آتش کیا پڑا -
یہ تیری کمر کے سودے نے ٭ پڑا جو عکس
مرآئینے میں بال ہوا ٭ ذوق تمثیلوں میں
میں وہ نقل پڑے آنکا عکس اگر ٭ سے
کہکشاں کی مانگ میں موتی بھر آسمان ٭

عکس ڈالنا - سایہ ڈالنا - ناسخ آب جو میں
اوس سہی قامت نہ اپنا عکس ڈال ٭ شرم سے
سرو لب جو آب جو ہو جائیگا ٭

ع ل

علاج کرنا - بالکسر - چارہ کار کرنا - دفعیہ
کرنا کسی مرض کا - ناسخ جز قتل کیا ہی عاشق بیمار
کا علاج ٭ سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج ٭

علاقہ - بالکسر [illegible]
حاکم یا والی زمین کو علاقہ [illegible]
ہو جائے اس علاقے میں [illegible]

علاقہ رہنا - بالکسر تعلق رہنا مطلب [illegible]
وث رہنا - آتش دونوں سے علاقہ [illegible]
جاہ کے تم کو ٭ جنت سے کہ ٭ دوزخ کے
ہوئے واسے قیامت ٭

ع م

عمر بسر کرنا - بالضم - زندگی بسر کرنا ناسخ
بسر کی عمر مثل شمع ماتم بزم ماتم میں ٭ بجھنگ گو
شاید اپنے طالع کا ستارہ ہی ٭

عمر بسر ہونا - زندگی کٹنا - ناسخ ہو گئی پامال
ہماری عمر غفلت میں بسر ٭ عرصہ اپنی زندگانی
کا مگر اک خواب تھا ٭

عمر بھر - بفتح موحدہ مخلوط الہا و سکون
رائے مہملہ - مدت العمر - تمام عمر - ناسخ
فصل گل ہی چار دن ایام گو ہی ہو ملا ٭
ای میکشو باب اجابت باز ہی ٭ غالب
نہ انتظار میں نیند آئے عمر بھر ٭ آنے کا وعدہ
کر گئے آئے جو خواب میں ٭

عمر دراز ہو - بفتح دال مہملہ - کلمہ دعائیہ
مراد یہ ہی کہ بڑی عمر ہو - ناسخ کو تمہی کرو
شب وصل نے کی ہی لیکن ٭ ہو تری عمر

سب حضرت امیر یار و مددگار ہیں غالب
مرنے میں صعوبت مشکل نہیں فسون نیاز ہو دعا قبول
مانگیے بیکہ عمر خضر سوا ہو

عمر دراز ہونا - بڑی عمر ہونا - بہت دنوں تک زندہ رہنا ناسخ جیتے ہیں ظلمت شب فرقت
کو کر کے طے ہیں کچھ خضر سے بھی عمر ہماری
دراز ہی

عمر کا پیالہ لبریز ہونا موت آنا - ناسخ
ہو گیا لبریز ای ناسخ پیالہ عمر کا ہے فرقت ساقی
میں ہو کسکو تمنائے شراب ہے

عمر کا پیمانہ لبالب ہونا موت آنا آتش
خواب میں مجکو خیال نرگس مستانہ تھا جب آنکھ
کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا ہے

عمر کٹ جانا - بفتح کاف عربی - عمر
گذر جانا - ناسخ دمبدم کیا ہی مری عمر کٹی جاتی
ہی وہ دم نہیں کہتے ہیں شمشیر اسے کہتے
ہیں ہے آتش چند روزہ عمر زنجیر تعلق میں کٹی ہے
ایک پری کا دست نازک حلقہ گردن رہا ہے غالب
بے عشق عمر کٹ نہیں سکتی ہے اور یہاں ہے
طاقت بقدر لذت آزار بھی نہیں ہے

عمر کی زنبیل - بالفتح و فتح میم مہملہ و فتح زا
معجمہ و سکون نون غنہ و کسر موحدہ و سکون تحتانی
معروف و لام مہملہ - عمر نام ایک شخص کا
روایت ہو کہ اسکی جھولی میں سب کچھ ملتا
تھا اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی بلحاظ اس کے
کو کہتے ہیں جو تعریف کے لیے خصوصیات کا مجموعہ
اور بہشت مجموعی بہت طولانی بھی ہو غالب
کو معنی سے مراد معشوق کی داڑھی ہے غم گیتی
سے مرا سینہ عمر کی زنبیل ہے

عمر گذرنا - عمر کٹنا - ناسخ عمر گذری ایک
بت کا نور نظر آیا نہیں ہے حشر میں کیونکر خدا کا
پا سکیگے دیدار ہم ہے ذوق سراغ عمر گذشتہ کا
ڈھونڈیے اے ذوق ہے تمام عمر گذر جائے
جستجو کرتے ہے

عمل پڑھنا - بفتحتین - افسون یا اسم پڑھنا ناسخ
چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل ہے کشتی کے
واسطے بیوجہ یہ بادام نہیں ہے

عمل چلنا - افسون پڑھنے کی تاثیر ہونا -
پریخوانی کا اثر دکھانا - ذوق تاثیر محبت عجب
اک خب کا عمل ہے لیکن یہ عمل دار پہ چلجائے
تو اچھا ہے

عمل ہونا - حکومت ہونا - آتش معشوقوں نے آنکھ
سراپائے یار کے ہے ہو جائے اس علاقے
میں اپنا عمل تمام ہے

ع ن

عنایت کی نظر ہونا - بالکسر - نگاہ لطف

ہونا۔ غالب ہے تو نور سے ہو شبنم کو فنا کی تعلیم ؛ مین بھی ہون ایک عنایت کی نظر ہونے تک ؛

عنقا۔ بالفتح۔ نام ایک جانورکا جو اب ناپید ہو اسی وجہ سے مجازاً جو شے ناپید ہو اسکی نسبت اطلاق کرتے ہین۔ آتش ایک دن پہونچا نہ دست یار تک مکتوب شوق ؛ طالع بد نے کبوتر کو بھی عنقا کر دیا ؛

عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ آتش راہ بھولون گر غضب تاریک مین مین تیرہ روز ؛ منزل ہستی سے عنقا ہو صدا سے زنگ و شمع ؛

عنوان۔ بالضم۔ ہر ایک چیز کا آغاز۔ دیباچہ سرنامہ۔ اردو مین مجازاً لفافے کو بھی کہتے ہین کیونکہ خط کے پہلے یہی ہوتا ہے۔ آتش گل کے تن سے دکھادیگی اپنے جوہر روح ؛ کھلے گا مطلب خط جبکہ ہوگا عنوان چاک ؛

ع و

عود کرنا۔ بالفتح۔ موقوف شدہ امر کا از سر نو ہونا۔ پھر ہونا کسی بات کا۔ ناسخ شرح لیلیٰ کا عبث ہے تجکو مجنون انتظار ؛ بوے گل کب عود کرتی ہے گلستان چھوڑکر ؛ آتش عود کرنے کی نہین روح نکلکر تن سے ؛ پھر نہ ہوگا یہ گھر آباد جو ویران ہوگا ؛

ع ہ

عہد توڑنا۔ بالفتح۔ اپنے کیے ہوے قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ غالب تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا ؛

عہد سے پھرنا۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ آتش عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے ای یار ؛ اپنے دل سے نکلتی جو ملاقی ہوتی

عہد کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ ناسخ کیا جو عہد موسیٰ سے بجالایا مین ای ناسخ ؛ بہت کوسا کئے جلا کئے نہ چھوڑا مین نے ہارون کیو۔ آتش ہم عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے ای یار ؛ غالب تا پھر نہ انتظار مین نیند آئے عمر بھر ؛ آنے کا عہد کر گئے آئے جو خواب مین ؛

عہدہ دینا۔ بالضم۔ کوئی خدمت کسی کے نامزد کرنا۔ ناسخ کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہین ہم جب سے ؛ دیا ہے خانۂ ویران کو عہدہ پاسبانی کا ؛

عہدے سے باہر آنا۔ بالضم عہدہ بر آ ہونا کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اس سے سبکدوش ہونا۔ غالب عہدے سے مدح ناز کے باہر نہ آسکا ؛ گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہون ؛

ع ی

عیب لگانا- بالفتح- کوئی بُرائی پیدا کر دینا کسی چیز مین- تہمت دکھانا کسی چیز مین- آتش
لگا کر عیب دو دن مین اسے تم بھیج چکے
مے کش ہو تو ہم تہمت کا داغ لگی نام رکھتے ہین ؎

عیب و ہنر کھلنا- بضم ہا سے ہوز و فتح نون معجمہ- اچھائی بُرائی ظاہر ہونا- آتش جو
چاہتی یار سے کہین اغیار غم نہین ؎ خواجہ
کو ہین غلام کے عیب و ہنر کھلے ؎

عید آنا- بالکسر و سکون تحتانی معروف- عیدین مین سے کوئی عید ہونا- ذوق ساون
مین دیا جو مہِ شوال دکھائی ؎ برسات مین عید
آئی قدح کش کی بن آئی ؎

عید غدیر- بفتح غین معجمہ و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف- غدیر کے معنی اُس
تالاب کے ہین جسمین برسات کا پانی جمع رہتا ہی جسکو عرف مین گڑھیا کہتے ہین عید غدیر کے
لفظی معانی ہوے گڑھیا کی عید لیکن شیعون کی
اصطلاح مین اِس عید کی کیفیت یہ ہی کہ امامیہ
مذہب کے مسلمانون مین ماہ ربیع الاول کی
نوین تاریخ کو کہ حضرت عثمانؓ کا یوم وفات ہی
بوجہ اُس اختلاف کے جو درمیان شیعہ اور
سُنیون کے ہی خوشی کرتے ہین بلکہ اُس روز
خوش طبعی کی چند بہشتی بلکی ہوتی ہین بلکہ تہنیت
کے مقابلے مین اگر گڑھیا کی کہہ دیجیے
مناسبت دریا سے توفیق بجانب ہو جو
ہی کہ اِس عید کے ساتھ غدیر کا لفظ جیسا
کیا گیا ہی اِس عید کے کل حرکات اہل سنت
سے مخفی رکھے جاتے ہین- آتش جیسے
شادمان ہون مین روز وصال مین ؎ شیعہ
یہ خوشی نہو عید غدیر کی ؎

عید کا چاند- وہ ہلال جو ایک روز قبل
عید کے دیکھے- آتش ماہ نو دیکھ کے دیکھ
ہم صورت یار ؎ ہر مہینے مین ہوا عید
چاند ابرو سے ؎

عید کرنا- خوشی کرنا- ناسخ وہ گلے لگ
ہی اُس دن اسلئے کرتے ہین عید ؎ سال
بھر کے روزے ساونگر غرہ ہی شوال کا ؎

عیش باغ- بالفتح- ایک مقام ہی شہر لکھنؤ
مین جو نواب آصف الدولہ بہادر کے زمانہ
مین بحیثیت باغ بنوایا گیا تھا اور تالاب
نام تالاب بھی موتی جھیل کے نام سے
کھودا گیا تھا اب اُس مقام مین ویرانہ
مشترک ہی یا ایک کربلا ایک بارہ دری
کا اسٹیشن اور آبکاری کا گودام ہی موتی جھیل
ایک نشیبی خشک میدان کی صورت میں

آسمین اب پانی نہین بھر لے پاتا بلکہ کاشتکاری
ہوتی ہی۔ آتش کوچہ تیرا عیش باغ ای یار بتاو لیے
ہی چشم اشک آلود عاشق آسمین موتی جھیل ہی
عیش کرنا۔ بالفتح ۔ خوشی اور چین کرنا۔ ناسخ
پارۂ شیشۂ دل نصب ہی ہر روزن مین کیجیے
عیش مستان مرے کا شانے مین

باب غین معجمہ

غ ا

غارت کرنا۔ بفتح راے مہملہ۔ لوٹنا یا برباد کرنا
تاراج کرنا۔ آتش کشور دل کو کیا غارت خط شبرنگ
نے پگڑ لشکر مین جسے سمجھا تھا لشکر ہو گیا ذوق
فوج مژگان وہ بلا ہووے صف آرا تو کرے
دست بیداد سے یکدست دو عالم غارت غالب
گھر مین تھا کیا کہ ترا غم اُسے غارت کرتا وہ جو
ہم رکھتے تھے اک حسرت تعمیر سو ہی
غارت ہونا۔ برباد و تاراج ہونا۔ ذوق
اب جان پر آفت ہی جو آتے ہو دوبارہ اکبار
تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا
غالب آنا۔ بکسر لام مہملہ۔ غلبہ پانا کسی پر۔ ناسخ
تھا اُن مژگان کو بھر ابرو کوئی کر سکا بھی پیش
جا لے ہو غالب بسکہ شمشیر آتش صف اہل ستم
ہو لازم خاکساروں سے وہ پیادے غالب
آتے ہین سوار پشت توسن پر
غالب ہی۔ یقین ہی۔ آتش دہ رند خلق ہون
غالب ہی بعد مردن بھی بنے مزار نہ میرے
مزار کے نزدیک

غ ب

غبار۔ بالضم۔ رنجش۔ کدورت۔ غالب ہم
سے عبث ہی گمان رنجش خاطر خاک مین عشاق
کے غبار نہین ہی
غبار اُٹھنا۔ ہوا کے ساتھ گرد کا بلند ہونا۔ ناسخ
ہون وہ مجنون کہ اُڑائی خاک وحشت مین کبھی
تو یہی سمجھا غبار توسن دلبر اُٹھا
غبار دل مین رہجانا۔ دل مین رنجش
باقی رہجانا۔ آتش ناقص ہی دوستداری مین غافل
نہین ہی کوئی دشمن سے بھی غبار اگر دل مین رہگیا
غبی۔ بالفتح و کسر موحدہ و سکون تحتانی
معروف۔ کند ذہن۔ ناسخ ناسخ بڑا غبی ہی خدا
جانے کس طرح مدت مین ایک نام ترا یاد ہو گیا

غ ر

غرارہ کرنا۔ بالفتح و فتح ہر دو راے مہملہ
مونھ مین پانی بھر کر چند لمحہ زبان کی گردش سے
پانی کو حرکت دینا اُسکے بعد کلی کر دینا۔ آتش
خراب خلد کی خاطر دہن ہی رکھتا صاف وضو
میں ورنہ یہ زاہد غرارہ کیا کرتا

غرض اٹکنا۔ بفتحتین بمعنی حاجت ورکنا۔ کسی
سے غرض متعلق ہونا۔ آتش نازیبا ہی نہ ای
دل ناکوا بیج ہے اب تو اٹکی ہو تری اُس ماہ پیکر
سے غرض ہے

غرض پڑنا۔ غرض متعلق ہونا کسی سے۔ ناسخ پڑتی
ہو ردشمن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض ہے جس
طرح ہر شمع کو حاجت شب دیجور کی ہے

غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ ذوق
نہ رکھی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار نے گھر میں
سمان جیسے اہل صفا نے رکھا ہے

غرض نکلنا۔ کسی سے اپنا مقصد حاصل
ہونا۔ ناسخ اگر غرض نا چیز سے نکلے اُسے
سیکھے عزیز پیار سے آغوش میں لیتا ہے شعلہ
[illegible] کو ہے آتش عاشق بیتاب کو بوسہ عنایت
کیجئے ہے مرد مفلس کی نکلتی ہو تو انگرے غرض

غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔ ناسخ
ناسخ نہ لینے [illegible] ہون کسی کے نہ دینے میں ہے
مفلس سے کچھ غرض ہو نہ زردار سے غرض ہے

غرور آجانا۔ بفتحتین و سکون واو معروف
کبر و نخوت ہے [illegible] آتش نالہ بلبل کا نہ سنتا یہ
غرور آجاتا ہے گوش گل کو جو تیرے کان کا نہ
ملتا ہے

غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ تکبر و نخوت کرنا۔ ناسخ
رسائی میر سے اوج فکر تک ہو گی نہ حاسد کی
غرور آگے مرے کرتا ہو کیا تحسین شکر ہے

غرہ توڑنا۔ بالفتح و فتح رائے مہملہ مشدد
کسی کے غرور کو توڑ کر زائل کر دینا۔ ذوق
جی میں ہے اپنے غرہ جوہر کو توڑ دوں ہے آئینے
خیال کمند کو توڑ دوں ہے

غرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ ناسخ غرہ کر حسن و صفا
پہ نہ اے سیم اندام ہے رنگ سبز نگوں میں ہوتا
ہے بہت خام سفید ہے و بضم غین معجمہ و رائے
مہملہ مشدد۔ نا سمجھنا۔ نہ آنا۔ آتش وماہ کج
ہو آیا تو کل کیا غرہ ہے نشاط و عیش میں گنتا
کبھی نہ سارا چاند ہے

غریب۔ بالفتح و کسر رائے مہملہ و سکون
تحتانی معروف و موحدہ۔ بیچارہ۔ مسکین
مفلس۔ ناسخ مرد غریب تو ہی گڑھے میں
بیٹھا ہوا ہے کیا فائدہ جو روضہ ہوا سے مہربان
[illegible] ہے غالب مجکو پوچھا تو کچھ غضب نہ ہوا
میں غریب اور تو غریب نواز ہے

غریبخانہ۔ انکسار کی راہ سے اپنے
مکان کو کہتے ہیں خواہ وہ عالیشان محل
ہی کیون نہ ہو اور صاحب خانہ امیر ہی کیون نہ
ہو۔ آتش [illegible] غریبخانے میں آئے نہ
ایک روز وہ [illegible] صاحب کو کسی [illegible]

آون مین ؎

غ ز

غزل کی زمین۔ بفتحتین۔ غزل کی طرح۔ ذوق
لکھون جو مین کوئی مضمون ظلم چرخ برین ؎ تو کربلا
کی زمین ہو مری غزل کی زمین ؎

غ س

غسل کرنا۔ بالضم۔ نہانا۔ ذوق پہونچا
آب تیغ قاتل تا بسر اچھا ہوا ؎ اے دل مجروح
لے تو غسل کر اچھا ہوا ؎

غ ش

غش آنا۔ بالفتح۔ بیہوش ہوکر بوجہ ضعف و
نقاہت کے گر پڑنا یا لیٹ جانا۔ ناسخ
یہ حسن و عشق ہی ہر حال مین شریک بہم ؎ کہ آیا
غش مجھے اسکو جو وقت خواب ہوا ؎ آتش
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین ؎
چشم موسی سے جو دیکھیگا اسے غش آئیگا ؎
ذوق۔ جب ضعف سے مجکو غش آیا تو
طرف سے کیا وہ کہتا ہی ؎ بس غش نہ کر معلوم
ہوا کچھ مرنے پر تمہید غش ہو ؎
غش کھاکے گرنا۔ بیہوش ہوکے گرنا۔ ملخ
غش کھاکے گرے رعد بھی بجلی کیطرح سے ؎
سن لے جو مری آہ شرربار کی آواز ؎
غش مین پڑے ہونا۔ بیہوش پڑے
ہونا۔ آتش پڑے ہو غش مین کیا مدہوش
سے آتش آنکھ تو کھولو ؎ خبر کے واسطے
ہوا اس بت نے برہمن کو ؎
غش ہونا۔ دلدادہ و فریفتہ و عاشق
ہونا۔ ناسخ گل پہ مرتے مرتے اس خورشید
پر بھی غش ہوئی ؎ ابتو گلقند آفتابی ہے
دوا اے عندلیب ؎ آتش فریادرس جہان
نہ دے اسکی جو رضا ؎ جس نے ستا وہ
غش مری فریاد سے ہوا ؎ ذوق بات شکر
ہوا عشق ہمارا ہمکو ؎ تجھ پہ ہن دیکھے ہی غش
جس نے کہ دیکھا ہمکو ؎

غ ص

غصہ آنا۔ بالضم و فتح صاد مہملہ مشددہ۔ تیما آنا
غضب آنا۔ ذوق آئے تو کہان جائے
ناچی سے کوئی جائے ؎ جب تک نہین آتا
اسے غصہ نہین آتا ؎ غالب چھیڑتا ہون
کہ انکو غصہ آئے ؎ کیون رکھون ورد غالب
اپنا نام ؎

غ ض

غضب آنا۔ بفتحتین۔ قہر آنا۔ ذوق
خلاف وعدہ سے تیرے مین کل تو جان بلب
آیا ؎ نہ آیا آج بھی گر تو تو اے ظالم غضب آیا
غضب توڑنا۔ قہر نازل کرنا۔ آفتاب

[illegible] دکھلا کے آنکھ اپنی غضب
[illegible]نگرا کا ؛

غضب خدا کا - یہ کلمہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی بات حد اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے۔ آتش۔ غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے ؛ نہ گرے گا گر نہ ایسی کرے پالا ٹھنڈ ؛

غضب کرنا - کوئی خطرناک بات کرنا۔ آتش کرتا ہے کیا یہ تقسب سنگدل غضب ؛ شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چور چور ہون ؛

غضب ہو جانا - ستم ہو جانا۔ قہر ہو جانا۔ ناسخ ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب ؛ اسکو ورد لن ترانی ہو گیا ؛ غالب مجکو پوچھا تو کچھ غضب نہوا ؛ مین غریب اور تو غریب نواز ؛

غضب ہے - آفت ہے۔ ستم ہے۔ قہر ہے۔ اندھیر ہے۔ ذوق کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے ؛ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے ؛

غ ف

غفلت کا پردہ - بالفتح و فتح لام مہملہ بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام سے۔ آتش [illegible] پروے۔ یہ غفلتون کے اگر دل سے دور ہوجائیں ؛ [illegible] سوے سجود سر پر غرور رہون ؛

غ ل

غلام - بالضم (۱) بندہ زر خرید۔ [illegible] آتی کیون نہیں خواہان کوئی منہ [illegible] دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے ؛ (۲) گنجفے کے آٹھ رنگون مین سے ایک رنگ کا نام ہے جسکا ورق زرد رنگ ہوتا ہے اور اسمین پتلی کی صورت بنی ہوتی ہے۔ آتش۔ یہ بزم وہ ہے کہ لاخیر کا مقام نہین ؛ ہمارے گنجفے مین بازی غلام نہین ؛

غلام ہونا - نہایت مطیع و فرمانبردار ہونا۔ آتش ع یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے ؛

غلطی کرنا - بفتحتین۔ سہو کرنا۔ غالب دل دیا جان کے کیون اسکو وفادار اسد ؛ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان سمجھا ؛

غل کرنا - بالضم۔ شور کرنا۔ ناسخ تو نے ظالم دل روشن جو ہمارا توڑا ؛ غل فرشتون نے کیا عرش کا تارا توڑا ؛ آتش کوچہ یار مین کرتے ہین اندھیرے مین جو غل ؛ خوب پہچانی ہوئی ہے مری دو چار کی شکل ؛

غل مچانا - شور کرنا۔ ناسخ وصل کی شب غل موذن نے مچایا وقت صبح ؛ کیا خروس بے محل پیدا ہوا ؛ آتش لاتین چلینگی سینے پہ اپنے شب وصال ؛ کیا کیا نہ غل مچائیگی خلخال پاے دوست ؛

غل ہونا۔ شور ہونا۔ ذوق۔ پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا یہ راز ٭ بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا ٭

غ م

غم دیکھنا۔ بالفتح۔ غم کے سانحے آنکھون کے سامنے ہونا۔ ذوق۔ نہ دیکھی ہی کبھی کیسی آفت جہان مین ہم نے تمھارے باعث ٭ اور آگے کیا کیا غم والم ہم تمھاری دولت نہ دیکھینگے ٭

غمزہ اُٹھانا۔ بالفتح۔ معشوقون کے عشوہ و ناز کو برداشت کرنا۔ آتش۔ تجھسا حسین ہو یار تو کیونکر نہ اُسکے پھر ٭ ناز بجا و غمزۂ بیجا اٹھائیے ٭

غمزہ اُٹھنا۔ معشوقون کے عشوہ و ناز کا تحمل ہونا۔ ناسخ۔ مرنا قبول پر مجھے دنیا نہین قبول ٭ غمزے اُٹھینگے مجھسے نہ اِس پیر زال کے ٭

غمزہ کرنا۔ ناز و عشوہ کرنا۔ آتش۔ ناز و ادا کو ترک مرے یار نے کیا ٭ غمزہ نیا یہ ترک ستمگار نے کیا ٭

غم غلط کرنا۔ بفتح ہر دو غین معجمہ و فتح لام مہملہ رنج کو بھلانا دل کو کسی مشغلے مین لگاکر۔ آتش۔ غلط ہوگا شکار ابرو ہوا مین خوب کھیلا ہے ٭ کیا ہی غم غلط ہم نے کنار آبجو برسون ٭

غم غلط ہونا۔ رنج فراموش ہونا دل کے بہلانے یا کسی مشغلے سے۔ ناسخ۔ غم غلط ضعف کے باعث سے ہوا غفلت ہی رہی ٭ مین خواب کی جا غش مجھے اکثر آیا ٭ آتش۔ سبزے سے خط یار کے ہوتا ہو غم غلط کیونکر ٭ کہین نوشتۂ قسمت کو ہم غلط ٭

غم کا سکھانا۔ غم کا لاغر کردینا کسی کو۔ ناسخ۔ کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ٭ آنکھون مین نہین مثل گہر نام تری کا ٭

غم کا کھا جانا۔ غم کا کسی کو نیست و نابود کردینا۔ غم کا کسی کو قریب مرگ کردینا۔ ناسخ۔ کھاگیا ہی اُسے دو روز مین غم ہی افسوس ٭ حوصلہ جس نے کیا ہی مری غمخواری کا ٭

غم کا گھلا دینا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا غم کا تحلیل کردینا کسی کو۔ ناسخ۔ گھلا دیا ہے غم نوجوان نے پیری مین ٭ سفید بال ہے ہر ایک استخوان اپنا ٭

غم کرنا۔ رنج کرنا۔ ناسخ۔ مرگیا ہون آپ پر کچھ تو بھلا غم کیجئے ٭ گر نہین آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے ٭

غم کھانا۔ رنج یا غصہ یا تلخ بات کا ضبط کرنا۔ ناسخ۔ ناتوانی ہوئی دنرات کے غم کھانے سے ٭ جسقدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا ٭ ذوق۔ کھاتا ہی اِس مزے سے

[illegible] دل [illegible] سے [illegible]
[illegible] آتش [illegible] مدعا کو
[illegible] اہل عزت کو یہ عجب یہ لوگ ہین [illegible]
[illegible] کے دکھڑی ورکرتے ہین ؛ غالب جو
[illegible] میں تھا غم الفت اسد ؛ ہنسے
[illegible] کہ دلی مین رہین کھاوینگے کیا ؛

غم نہین - کچھ پروا نہین - ناسخ گھر میں نے
[illegible] کو آنے دے غم نہین ؛ مجکو ہے تیرے
[illegible] دیوار سے غرض ؛

غ ن

غنیمت جاننا - بالفتح وکسر نون معجمہ و
سکون تحتانی معروف وفتح میم مہملہ وسکون
فوقانی - جو ممکن ہو اُسے کافی سمجھنا - کم کو
[illegible] سمجھنا - آتش سوا ے رنج کچھ حاصل
[illegible] اس خرابے مین ؛ غنیمت جان جو
آرام تونے کوئی دم پایا ؛ غالب
[illegible] سے دل کو بھی ای دل غنیمت جانیئے ؛
بے صدا ہو جائیگا یہ سازہستی ایکدن ؛

غنیمت سمجھنا - غنیمت جاننا - آتش وقت [illegible]
[illegible] غنیمت سمجھ آتا ہی تو آ ؛ ای اجل عالم تنہائی
[illegible] میدان خالی ؛ ذوق جو دم مزے سے
[illegible] غنیمت سمجھ اُسے ؛ گردش ہی آسمان کو
[illegible] کو انقلاب ؛ غالب عشرت صحبت خوبان

[illegible]
[illegible]
ہو رنگین [illegible]
[illegible] کے ناخن [illegible] ؛

غ و

غوطہ دینا - بالضم وسکون واو مجہول و فتح
طاے مہملہ - باربار تر ہونا - ذوق کجب [illegible]
خون شفقی مین ہر روز ؛ غوطے کیا کیا ہی ترا
دست حنائی دیتا ؛

غوطہ کھانا - باربار ڈوبنا - ناسخ کیون غوطے
کھاتے ہم چلے جاتے ہین ساتھ ساتھ [illegible]
دیکھتے ہین شاہد کشتی سوار گنگ ؛ آتش
خادم چاہنے والون کے ہونگے غوطے
کھاکھا کر ؛ بہت کف لائیگا وہ طفل خوش [illegible]
دریا مین ؛

غوطہ لگانا - پانی کے اندر بیٹھکر غائب
ہونا - آتش قلزم فکر مین ہر چند لگائے غوطے
دُر مضمون کوئی یارون سے ہوا کم پیدا ؛

غوطہ مارنا - پانی کے اندر بیٹھکر غائب
ہوجانا - ناسخ اکیلے تم نہانے کو نہ آتے دشمن
ہو ناسخ کی ؛ نہ غوطہ مارے بیٹھا ہوکوئی [illegible]
پانی مین ؛ ذوق مرے آنسو ہمیشہ ہین
برنگ لعل غرق خون ؛ جو غوطہ آب مین [illegible]

ٹھہر مارا تو کیا مارا ✽

غوغا - بالفتح - غل و شور - آتش دیوانہ تد
سے کبھی نالون کو کو سنیے ✽ ہنگامۂ محشر کا سا
غوغا ہی تو ہے ✽

غ ی

غیرت آنا - بالفتح و فتح راے مہملہ - ندامت
ہونا ناسخ ضبط مین کرنا نہین آتی ہے غیرت
دوستو ✽ کیا بھلا مونھ سے نکالون آہ بے تاثیر
کو ✽ آتش غیرت آتی ہے ہمین بوسے کا سائل
ہوتے ✽ حرکت یار سے کیا قابل دشنام کرین ✽

غیرت سے مرجانا - انتہا سے ندامت
ہونا کمال درجہ شرمندگی ہونا ناسخ غیر جب
کہتا ہے اُسپر مین بھی مرتا ہون تب آہ ✽ وہ تو کیا
مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہون مین ✽

غیرت کا تقاضا - بفتح فوقانی دوم - بار بار
دل مین ندامت ہونا کسی بات کو سوچ سوچ
کر - آتش ملتا جو نہین یار تو ہم بھی نہین ملتے
غیرت کا اپنی بھی تقاضا ہی تو ہے ✽

غیرت کی جگہ ہے - نادم ہونا چاہیے -
شرم کرنا چاہیے ناسخ لگا اک وار پورا ہے
جگہ غیرت کی او قاتل ✽ تری تلوار پر میرا
دوان زخم ہنستا ہے ✽

غیرت ہونا - شرم و ندامت ہونا - ناسخ

روگ اُلفت کا لگا ئے پھرتے ہین ہم ساتھ
ساتھ ✽ لوگ مرتے جاتے ہین ہوتی نہین
غیرت ہمین ✽

باب فای معجمہ

ف ا

فاتحہ پڑھنا - بکسر فوقانی - مُردون پر
یا مُردون کی قبر پر سورۂ حمد و قل ہو اللہ
پڑھنا - آتش فاتحہ پڑھنے کو آ سکے قبر پر
آتش نہ یار ✽ رو ہی دن مین پاس اُلفت
اسقدر جاتا رہا ✽

فاتحہ دلانا - کھانے کی چیز پر کسی میت
کی روح کو ثواب پہونچانے کے لیے
فاتحہ پڑھوانا - ناسخ کھانے پکا پکا کے جو دیتے
ہین فاتحہ ✽ مردہ غذا سے مور ہوا دمیان کھا

فاقہ مستی - بفتح میم مہملہ - اکثر فاقون
کی نوبت ہونا - غالب قرض کی پیتے تھے
مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہان ✽ رنگ لاویگی
ہماری فاقہ مستی ایک دن ✽

فال دیکھنا - کسی امر کے ہونے یا نہونے
کا شگون لینا کسی مقام کلام سے یا ایسی کتاب
سے جو اسی غرض کے لئے وقف ہو - ذوق
بلا سے گردانیاں کا سا نہین ہے پاس اسکے

…نا مرے ہم اپنے قطعوں سے داغ
…وں کی ہی قال دولت نہ دیکھینگے ؎

فالسا۔ ایک قسم کا میوہ ہندی جو عناب ولایتی کے مشابہ ہوتا ہے مگر اس سے بہت چھوٹا۔ یہ پھل شیرین شکری کہلاتا ہے اور ترشی مائل کو شربتی کہتے ہیں اسکی پیدائش گرمی میں ہوتی ہے اکثر شربت بناکر استعمال ہوتا تاثیر اسکی سرد ہے۔ آتش افسر سے کا
بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لطف ؎ قند کی
گولیاں وہ لب ہیں خال لب ہیں فالسے ؎

ف ت

فتح پیچ۔ بالفتح۔ ایک قسم کی پیٹی ہے عورتوں کے سر کے بالوں کی جس میں چوٹی اوپر سے کسی قدر اونچی رہتی ہے آتش منعدی سے
تیرے ہاتھوں کی کل ضرب دست کھا گئے ؎
زلفوں کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھا گئے ؎

فتنہ اٹھانا۔ بالکسر۔ فساد برپا کرنا۔ ذوق
کیا کہتے جو آئینگے سر خاک شہیدان ؎ کچھ
فتنے اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کیجیے ؎

فتنہ اٹھنا۔ فساد اٹھنا۔ ناسخ بیٹھا ہے وہ
ستمگار وہاں اے قاصد ؎ فتنہ محشر بھی جو نزرات
جہاں اٹھتا ہے ؎ ذوق خاک عاشق پر اٹھے
جائے غبار ؎ فتنہ محشر تری رفتار سے ؎

فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اٹھنا۔ ذوق جائے
خاک پہ برپا ہو ذوق فتنہ حشر ؎ سمند ناز پہ
کیوں آیا فتنہ گر چڑھکے ؎ غالب نام کا میرے
ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا ؎ کام میں میرے ہے جو
فتنہ کہ برپا نہ ہوا ؎

فتنہ جاگ اٹھنا۔ اس فساد کا جو رفع ہو چکا ہو از سر نو اٹھنا۔ آتش بار بار پا قیامت
کی خرام ناز نے ؎ جاگ اٹھے فتنہ خوابیدہ
اکثر سیکڑوں ؎

فتنہ جگانا۔ اس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔ آتش سونے نہ جا فتنہ
جگا کر تمام رات ؎ وعدہ ہے میرے آپکے
دن بھر تمام رات ؎

فتیلہ جلانا۔ بالفتح و کسر فوقانی و سکون تحتانی معروف۔ نقش لکھکر کسی کاغذ پر حسب قاعدہ عمل پلیٹ کر جلانا۔ آتش تہ کا
اپنی فتیلہ نہیں کس رات جلا ؎ عمل خوب کی
بہت ہم نے بھی دعوت دی ہے ؎

فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں دم کرنا دق کرنا۔ آتش فتیلہ اس کا اسکی ناک
میں دیتا ہوں میں مجنوں ؎ مری دیوانگی دم
بند کرتی ہے پری خوانوں کا ؎

ف د

فدیہ - بالکسر کسی قیدی کو روپیہ دیکر قید سے چھڑانا یا کسی گردن زدنی کی جان روپیہ دیکر بچانا۔ آتش فدیے بہت اس ابروے غلام کے ہوئے ٭ چورنگ کی کمی نہین تلوار کیلئے ٭

ف ر

فرار کر جانا - بالفتح - بھاگ جانا۔ ناسخ کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید ٭ الفت کا رنگیا ہے جہان سے فرار رنگ ٭

فراغت ہونا - بفتحتین و فتح غین معجمہ - فارغ البالی ہونا۔ آتش زندگی مین جو فراغت نہوئی تو نہوئی ٭ اے فلک تنگ نہو گور ہماری تیار ٭

فرد - کوئی سی ایک چیز خواہ کاغذ کا ٹکڑا خواہ انسان خواہ چھپا ہوا کپڑا لحاف و رزائی کا خواہ جوڑے کے دو چیزون مین سے ایک چیز مثلاً ایک چھڑ یا ایک پازیب یا ایک کڑا۔ آتش وہ ایساکون سا معشوق ہے جسکو نہین چاہا ٭ فرد ہے جتنی مین اپنے جاری یہی نشانی ہے ٭

فرش بچھانا - بالفتح بہت بڑا بچھونا بچھانا۔ آتش فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے ٭ شمع پروانون کی خاطر سے جلایا چاہیے ٭

فرشتے کا کان مین پھونکنا - غرور نخوت مزاج مین آنا - اپنے کو سب سے بالاتر سمجھنا۔ آتش فرشتے نے نہین پھونکا ہے کان مین کس کے ٭ وہ کون سر ہے کہ جسمین ہوا نہین ٭

فرشتے کی نہین سنتے - اچھا ہے کی سماعت نہین کرتے - اپنے سے بڑھا بالاتر شخص کی سماعت نہین کرتے - آتش کا فرعشق فرشتے کی نہین سنتے مین بکس سے کہتا ہے وہ غارتگر ایمان چلیے ٭

فرش سے عرش تک - زمین سے آسمان تک - غالب فرش سے تا عرش وان طوفان تھا موج رنگ کا ٭ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا باب تھا ٭

فرصت دینا - بالضم مہلت دینا۔ ذوق دینا ہے دور چرخ کسے فرصت نشاط ٭ ہو جسکے پاس جام وہ اب جم سے کم نہین ٭

فرصت مانگنا - مہلت کا خواہان ہونا۔ آتش ایکدن فرصت جو مین برگشتہ قسمت مانگتا ٭ دیدۂ تر نوح کے طوفان سے رخصت مانگتا ٭

فرصت ملنا - مہلت ملنا۔ ناسخ ایکدم بھی کو بوسون سے نہ فرصت ملتی ٭ گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہان ہوتا ٭ آتش فرصت ملی نہ گریہ سے اک لحظہ عشق مین ٭ پانی مرے

[illegible] ہو کے ہو ناصح ہی یہ ہی یکلو
[illegible]ون نے کہا کیا ؛ فرصت شانے سے کھا
سے گھٹے ؛
فرصت ہونا۔ مہلت ہونا۔ ناسخ فارسی ا
دم بھر نہ ہالین ہاتھوں سے ؛ جو اگر سر
پٹکنے سے اے جنون فرصت ہمین ؛ غالب
تھا شبا سے ہستی سے کرے کیا سعی آزادی
ہوئی زنجیر موج آب کو فرصت روانی کی ؛
فرض ادا کرنا۔ بالفتح۔ جس بات کا کرنا شرعاً
یا عقلاً ہر طرح سے واجب ہو اُسکی تعمیل
کرنا۔ آتش گور تک ساتھ رہے پڑھ کے
جنازے کی نماز ؛ فرض جو تھا سو ادا تمنے
کیا میرے بعد ؛
فرض کرنا۔ تھوڑی دیر کے لئے کسی بات
کے وجود کو تسلیم کر لینا۔ غالب ہر سیکڑے
یک گرہ فرض کرین ؛ ایسی گرہ مین ہزار ہون
سوا ؛
فرق آنا۔ بالفتح۔ بل آنا۔ تفاوت واقع
ہونا۔ اختلاف ہونا۔ ناسخ ہزارون داغ مرے
آفتاب سے چمکے ؛ فرق ظلمت روز فراق
مین آیا ؛ آتش حسن کی طرح سے آیا نہ مرے
عشق مین فرق ؛ زلفین وان سنگین یان
حال پریشان نگیا ؛

فرق باقی رہنا۔ تفاوت کا [illegible]
رہنا۔ ناسخ یار کو [illegible] پہ [illegible]
فرق باقی نہ رہا کچھ ہمیں کچھ تجھ مین ؛
فرمان جاری ہونا۔ بالفتح۔ حکم جاری
ہونا۔ ناسخ لالہ و گل کہا کہ ہین متفاوت فرمان
تک باغ مین ہاتھ جاری ہو فرمان بہار ؛
فروغ پانا۔ بالفتح و ضم را۔ سے مسلم سکون
واو مجہول و غین معجمہ۔ غالب ہونا کسی پر باعتبار
فروغ و عروج کے۔ ناسخ آگے آفتادون
کے پاتے ہین کوئی سرکش فروغ ؛ سرو جا
نہ کیون باز آتش آب سے ؛
فریاد کرنا۔ بالفتح۔ (۱) غل مچا کر دوہائی دینا
نالہ و فغان کرنا۔ ناسخ ہم ہیر وبان زخم سے
کرنے لگے فریاد ہم ؛ ذوق ترے اسیر
جو صیاد کرتے ہین فریاد ؛ تو پھر وہ دم بخود
زیر دام بیٹھے ہین ؛ (۲) نالش و استغاثہ کرنا۔ آتش
آنکھین سے جو ہری فریاد کرے آنکی آنکھین مین
پسے جاتے ہین موتی پیستے ہین جب وہ
دندان کو ؛
فریادی۔ فریاد کرنے والا۔ آتش یاد رخ
نہین زندے ہین بیاد سے نالان ؛ فریادی
ہین مردے بھی ترے ظلم و ستم سے ؛
فریادی آنا۔ مستغیث ہو کر آنا۔ نالش

گرنے آنا - آتش کیا ہی حسن نے ساماں ہو بنا
چاہیئے تمکو ؛ ملے داد اُنکی فریاد دی جو
یہاں سرکار میں آئے ؛

فریب چلنا - بالفتح وکسر رائے مہملہ
وسکون تحتانی مجہول وموحدہ - فریب کارگر
ہونا کسی پر غالب جو منکر وفا ہو فریب اُسپہ
کیا چلے ؛ کیوں بدگمان ہو دوست سے
دشمن کے باب مین ؛

فریب دینا - چکمہ دینا - مکر ودغا کرنا کسی کے
ساتھ - غالب ؎ ہے کرشمہ کیوں وسے
رکھا ہی ہمکو فریب ؛ الخ

فریب کھانا - کسی کے فریب میں پھنس
جانا - ناسخ کھانے میں ایسے نرسے محرابچے
کے فریب ؛ بھاگتے ہیں خوب ہم مسجد کی
بھی محراب سے ؛ آتش ویسے فریب اُسنے
حریفوں کے کھائے ہیں ؛ حق حق کہوں میں
گر تو کہے وہ صنم غلط ؛ غالب گرچہ ہوں
دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب ؛
آستین میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا ؛

فریب میں آنا - فریب کھانا - ناسخ آگئے
دیں کسقدر ہم بھی فریب عشق میں ؛ الخ آتش
کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے
حلقے ؛ پھنسے وہ جو فریب کافر و دیندار

میں آئے ؛ غالب ہستی کے مت فریب
میں آجائیو اسد ؛ عالم تمام حلقۂ دام خیال
ہے ؛

ف س

فساد کرنا - بالفتح - جھگڑا بکھیڑا کرنا - آتش
بچا میں جان کو کر کے تصدق عزت ؛ وگرنہ
دل نے نہیں کونسا فساد کیا ؛

ف ش

فشار ہونا - بالکسر - دبوچا جانا - خوب سا
دبایا جانا - ناسخ کسی کو میں نے دبوچا کنار
میں نہ کبھی ؛ ہوا ہی گور میں کسو سے فشار
مجھے ؛

ف ص

فصد کھلنا - بالفتح - نشتر وکر کلائی کی رگ
یا کہنی کی دوسری جانب کی رگ سے خون کا
جانا معالج کی رائے سے - ناسخ کھلے گر
فصد تیری خون ہوجائے زمانے کا ؛ تو وہ
لیلیٰ ہی کہ عالم ایک عالم تیرا مجنوں ہے ؛

فصد کھلوانا - رگ میں نشتر لینا - ناسخ
کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا ؛ کم تھی
لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے ؛

فصد کھولنا - سرِ رو یعنی نبض کے پار
کی رگ یا ہفت اندام یعنی کہنی کے دوسری

ہجر کی رگ مین نشتر ہو کر سودا ان۔ ناسخ
نکلین خونون سے فصد میری کھولدے ۔
تیر چشم نشتر سرگیر گاہے سودا جوش پر ۔

فصل آنا - بالفتح - موسم آنا - ناسخ
فصل گل آنے نہین پائی کہ تو یاد آگیا ۔ اے
جنون دیوانہ ہون مین اپنے دل کی یاد کا ۔

فصلی بخار - بالفتح و تحتانی معروف - وہ بخار
جو تراخی فصل کی وجہ سے آجائے یعنی
اختتام سرما و آغاز گرما و اختتام گرما و آغاز سرما
مین جو تپ آتی ہے - آتش کشتہ ہے گرم جوشی
ہرجائی یار کا ۔ مارا ہوا دل اپنا ہے فصلی بخار کا ۔

ف ض

فضیلت لیجانا - بالفتح و تحتانی معروف
فائق ہونا - فوق لیجانا - آتش مصحف رخسار
کے مضمون سوا مضمون نہین ۔ سب کے
مضمون پر مرے مضمون فضیلت لیگئے ۔

ف ق

فقیر کی گدڑی - بالفتح و کسر قاف معجمہ
سکون تحتانی معروف و ضم کاف فارسی و
سکون دال معلہ و کسر راے ہندی و سکون
تحتانی معروف - دلق درویش - وہ کپڑا جسمین
بہت سے پیوند لگا کر فقرا پہنتے
ہین - آتش وہ لعل لعل لب ہو مرے
شاہ حسن کا ۔ سوتے مین جسکے بخت بھی
گدڑی فقیر کی ۔

فقیر ہو جانا - گرستی و دنیا داری چھوڑ
فقیری اختیار کرلینا - ناسخ جی مین ہے جا بسے
اُس سرو قامت پر فقیر ۔ بس کسی کنارے
تکیے پر بستر کیجئے ۔

ف ک

فکر - بالکسر - تردد - اندیشہ - مضمون آفرینی
کا غور نظم یا نثر مین - آتش اس لب کے
جس سے مضمون ڈھل گئے فکر اسکی ہے
اِن نگینون کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا ۔

فکر آپڑنا - تردد پیش ہو جانا - دھڑکا - ناسخ
کیون دلا فکر پڑی آن خدا حافظ ہے ۔ کوئی ہرگز
نہین نقصان خدا حافظ ہے ۔

فکر سے خالی ہونا - بے فکر ہونا - کوئی
اندیشہ و تردد نہ ہونا - ناسخ فکر سے یون نہین
خالی غم جانان مین کبھی ۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے
گریبان مین کبھی ۔

فکر سے غافل ہونا - بکسر فاے معجمہ
بے فکر ہونا - کوئی اندیشہ و تردد نہ ہونا - آتش
عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا اسے
جان جان ۔ فکر سے غافل تری جن و بشر
کوئی نہ تھا ۔

فکر کرنا- تردد و غور کرنا- کوشش کرنا- تدبیر کرنا- آتش عیب الفت روز اول سے مری طینت میں ہی ؞ داغ لالہ کے لیئے کیا فکر مرہم کیجئے ؞

فکر مین ہونا- فکرمند ہونا- کسی کو زک دینے کی تدبیر سوچنا- آتش شکر کے سجدے کا میرے سر کو سودا چاہیے ؞ محو یار و دوست مین ہون فکر دشمن مین نہین ؞

ف ل

فلک پر چڑھنا- بفتحتین- تعلی کی لینا بہت بلند ہونا- ذوق کہین فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ؞ کہ دو رآپکو کھینچے ہی تیر سے سر چڑھکر ؞

فلک پر دماغ رہنا- غرور و ناز ہونا- ناسخ فلک پہ مہر و مہ کی طرح رہتا ہی دماغ انکا ؞ کیا ہین غافلون نے گردشون سے یہ مہ و خورشید ؞

فلک پر ستارہ ہونا- ستارہ بلند ہونا- خوش نصیبی- اوج اقبال- آتش زیر دیوار ہین ہم بام کے اوپر وہ ماہ ؞ ہم زمین پہ ہین فلک پہ ہو ستارہ اپنا ؞

ف و

فوارہ چھوٹنا- بالفتح و فتح واو مع تشدید دو فتح والے معہ حوض کے پانی کا اس بوقلمون ستون مین جو وسط حوض مین نصب ہوتا ہی جسکی اس طرف کے سوراخون سے جو بالا حصہ لگا ہوا ہی بہت سی دھارون مین برآمد ہوکر پھر حوض مین جانا- ناسخ وہ گریان ہون یقین ہی سالہا سے آب ہی چھوٹے ؞ سب امین گر کھولنے والے فوارہ مری گل کاٹ آتش چلتی رہے چھری تری ای ترک صید پر ؞ فوارہ چھوٹتا رہے خون شکار کا ؞

فوج کا نشان- بالفتح- وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہی یا جسکے نیچے فوج جمع ہوتی ہی- ناسخ ساتھ اشکون کے دو آہ نہین ہین مری فوج کے نشان سیاہ ؞

فوق لیجانا- بالفتح- فائق ہونا- غالب ہونا- ناسخ جام اپنا ہی لبالب جام خالی اسکے پاس ؞ میکدے مین لیگئے ہین فوق ہم جمشید پر

فولاد کا دل- بالفتح نہایت سخت دل آتش فراق یار مین جب عشق نے مجکو ٹٹولا ہی ؞ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا ؞

فولاد کے ہاتھ مضبوط اور سخت ہاتھ- ناسخ مری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ ای جنون تجکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ

ف ی

فیض پانا- بالفتح- کسی کی ذات سے پھ

...اٹھانا۔ ناسخ فیض عالم سے نہیں پایا کی
...سیر ... سے جلا اب کشتہ ...
... غالب دیکھئے پاتے ہیں عشاق
...ون سے کیا فیض ٭ اک برہمن نے کہا ہو کہ
...سال اچھا ہے ٭

فیض پہونچنا۔ کسی کی ذات سے کچھ فائدہ
... ناسخ نسکو پہونچا نہیں اے جان نزاع عشق
... کیوں نہ نشان کف پا پیدا ہو ٭

فیض کو پہونچنا۔ فیض پانا۔ آتش گردون
سے نہ سود دولت دنیا کا طلبگار ٭ کب فیض کو پہونچا
کوئی مال دنی سے ٭

باب قاف معجمہ

ق ا

قابو پانا۔ بضم موحدہ و سکون واو معروف۔
اختیار حاصل کرنا۔ موقع پانا۔ ناسخ چاہتا ہے
... جسم پاک جب سے ہو جائے ایک ٭ کیا کرے
... نہیں ایمان قابو آئے ٭ ذوق تیر خنجر
... سے بسمل نے جو جو ٭ ذرا تابوت پٹنے کا
... نہ پایا ٭

قابو چڑھنا۔ کسی کے قبضہ میں پھنسنا۔ آتش
... چڑھا میرے اندھیری رات میں ٭
آب حیوان خضر کو ہاتھ آگیا ظلمات میں ٭ ذوق
عشق کے رعب ... بتوں ... نہ چڑھا
آسکے قابو پہ ... ٭

قابو میں آجانا۔ قبضہ میں آجانا۔ ناسخ
دل دیکھے اگیا تیرے قابو میں اے صنم ...
اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا ٭

قابو میں لانا۔ قبضہ میں لانا۔ ناسخ سانپ
کو قابو میں لاکر چھوڑ دینا زہر ہے ٭ جان سے
مایوس ہوں میں زلف جاناں چھوڑ کر ٭

قابو میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ آتش
قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا ٭ ...
یہ تدبیر سے ہوا ٭

قاصد۔ بکسر صاد مہملہ۔ پیک۔ نامہ بر۔ ناسخ
قاصد قاصد میں کر رہا تھا ٭ کیا دیر لگائی آہ
قاصد ٭

قافیہ بندھنا۔ کسی لفظ کا جو دوسرے
لفظ کا قافیہ ہو شعر میں ضبط ہونا۔ ناسخ مدت
سے بنے صنو جو ہوں میں صنو ر سے ٭ ...
قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا صنوبر کا ٭

قافیہ تنگ کرنا۔ زچ اور پریشان
کرنا۔ ذوق کبھی کرتا تھا روشن کا بھی ... قافیہ
تنگ ٭ طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو ...

قافیہ تنگ ہونا۔ ... پریشان ہونا۔ آتش
اک آبلہ پک پک کے ... سے ہوئی ... گیا

شعر کہون قافیہ ہو تنگ زبان کا ذوق
آ نہیں سکتے بیان میں ترے اوصاف تمام
ہوتا ہے قافیہ سنجون کا یہان قافیہ تنگ

قاق۔ لفظ ترکی ہے۔ لاغر و نزار ہونا۔ ناسخ کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے ٭ پیش بازین تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤن ٭

قالب۔ بکسر لام مہملہ۔ (۱) وہ لکڑی کا سر جسپر دستار بند کپڑا لپیٹ کر پگڑی باندھتے ہین۔ (۲) بدن انسان کا جسمین روح رہتی ہے۔ آتش تونے اک پتلا سجا ہی ہاتھ سے اپنے جو یار ٭ کرتے ہین قالب تہی سنکر اُسے دستار بند ٭

قالین سے رونگٹے۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو طولا قالین مین ہوتے ہین۔ ناسخ اُسکے تلوؤن کی نزاکت کا کرون مین کیا بیان ٭ رونگٹے ہین قالین کے مانند سوزن زیر پا ٭

قائل ہونا۔ بکسر ہمزہ۔ دل مین مان جانا کسی کی بات کو۔ تسلیم کرنا کسی امر کو۔ ناسخ نقل کی ہے دفتر تقدیر سے دیوان مین ٭ کاتب قائل ہین مری تحریر کے ٭ آتش کسطرح سے دل وحشی کا مین کہنا مانون ٭ کوئی قائل نہین دیوانے کی دانائی کا ٭ ذوق دکھلا کے جنبے لیکے جو اپنے قد سرشک ٭ قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوے ٭

ق ب

قبر کا پتھر۔ بالفتح۔ سنگ لحد۔ آتش پیوند خاک ہو گئے اک بت کی راہ مین ٭ پتھر ہماری قبر کا سنگ نشان ہوا ٭

قبضہ کرنا۔ بالفتح و فتح ضاد معجمہ کسی چیز کو اپنے قابو مین کرنا۔ آتش فنا ہوکر بھی چھوٹیگی نہ خو نظارہ بازی کی ٭ ہماری خاک کے ذرے کرینگے قبضہ روزن پر ٭

قبلے کیطرف مونھہ ہونا۔ بالکسر۔ اُس جانب مونھہ ہونا جدھر کعبہ ہے۔ آتش گردون سے چاہتے ہین یہی ہم گنہگار ٭ مونھہ سوے قبلہ آنکھین ہون بالا کیطرف ٭

ق ت

قتل کرنا۔ بالفتح۔ سر کاٹنا کسی کا۔ جان سے مار ڈالنا کسی کو۔ ذوق قتل کرنا ہے تو بسمل سے یہ کہنا کہ لو بہ ابتو دامن بھی ہوا لو ہوسے ترا چاہا ہوا ٭ غالب جو قتل کرتا ہے لگاوٹ سے ترا رو دینا ٭ الخ

ق د

قد بڑھنا۔ بالفتح۔ بلند قامت ہونا۔ بلندی مین بڑھنا کسی کا۔ ناسخ قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی ٭ بس بہت کچھین کا کافی ہے نہین پرواے زر ٭

قدر کھو جانا - بالفتح - قدر و منزلت جاتی رہنا - آتش ہتک سخن کی قدر زمانے سے جو مفقود ہے تو قفل لگا دیجے زبانیں ہیں

قدر رکھنا - منزلت رکھنا - عزت رکھنا - آتش خاتم دست سلیمان قدر کیا رکھتی ہے یان ہے

سنو اک نگینہ ہمارے نام کا ہے

قدر رہنا - منزلت باقی رہنا - ناسخ مہمل جو چاند ار از اسلئے وہ شام کو ہے پھر آسمان پہ قدر ہے کیا ہلال کی ہے

قدر سمجھنا - منزلت و رتبہ کو پہچاننا - مرتضائی ناسخ قدر ادیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعری ہے لکھا صفحہ رخ پہ خدا نے بیت ابرو کو ہے ذوق سمجھا قدر ہو ناقص کب اس غزل کی ذوق ہے یہ روغن آپ نے کیون پیش کو رکی قندیل ہے

قدر کرنا - توقیر کرنا - عزت کرنا - ناسخ کی سیکڑون نے میرے تحفہ عرفان کی نہ قدر ہے شپرہ بھی خلق مین خورشید عالمتاب تھا ہے

قدر کھلنا - مرتبہ معلوم ہونا - آتش ہاتھ مین رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی ہے نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا ہے

قدر کھونا - عزت کھونا - منزلت و توقیر کو رائگان و برباد کرنا - آتش قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر ہے عدم آب سے ارزان جو ہوا

گوہر کا ہے ذوق دست ہمت نے تیرے سکہ روپے کی ہے قدر سے پلکیون مین ہین اٹھا کے آسے کیا کیا صراف ہے

قدر ہونا - عزت ہونا - ناسخ جانہ چھپتا ہے رو دن ہے تی ہے مشتاق خلق ہے ہو گئی قدر اس کی جو نظرون سے پنہان ہو گیا ہے

قدم - بجتین - گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جو تیز ہو اور اسکے ہمراہ انسان چل سکے - آتش دوڑتے دوڑتے کسدن نہین عاشق مرتے جاتا ہی نہین اس ترک کا رہوار قدم ہے

قدم آگے رکھنا - آگے چلنا - ذوق ہے ناواقف رہ پہلے ہی رہبر موجود گو ہے آگے قدم دیکھ عصا نے رکھا ہے

قدم آگے رہنا - پیشرو ہونا - پیشروی کرنا - آگے چلنا - آتش بانگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا ہے گرد اپنے کاروان کی پس کاروان نہ تھی ہے

قدم اوٹھانا - پاؤن کو اوٹھانا - چلنے کی نیت سے - چلنا - ذوق راہ جنون مین جلد اوٹھاؤن جو مین قدم ہے پاسے رفیق وحشت زنجیر کو توڑ دون ہے

قدم اوٹھائے جانا - جلد جلد جانا - تیز رفتاری - ناسخ رو - تھے جاتے ہیں اوس کے [illegible]

قدم اے یار جو تم پہ نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں
رفتار پسند ہے

قدم اوٹھ جانا - فرار ہونا۔ بھاگنا۔ آتش
اوٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم ہ
آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم ہ

قدم اوٹھنا - پاؤں اوٹھنا چلنے کی نیت
سے۔ چل سکنا۔ ناسخ ظالم ترے کوچے
سے قدم اوٹھ نہیں سکتا ہے کیونکر نہ چلوں
سایۂ دیوار کی رفتار ہ ذوق آتی ہے
صدائے جرس ناقۂ لیلیٰ ہ صد حیف کہ مجنون
کا قدم اوٹھ نہیں سکتا ہ غالب رنج رہ کیوں
کھینچیے واماندگی کو عشق ہے ہ اوٹھ نہیں سکتا
ہمارا جو قدم منزل میں ہے ہ

قدم اوکھڑنا - کسی جگہ سے ہٹنا یا بھاگنا
قدم کا کیچڑ وغیرہ میں دھنس کر پھر باہر نکلنا۔ ذوق
دل سے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا ہ
اور قدم اوکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا ہ

قدم بھاری ہونا - پیرانہ چلنا۔ پیرانا منحوس
ہونا۔ قدم نامبارک ہونا۔ آتش قدم بھاری
بھلا ہوگا ہمیر باغ عالم میں ہ وہ ٹہنی ٹوٹ جائیگی
جس پر اپنا آشیان ہوگا ہ

قدم پڑنا - پاؤں پڑنا کسی شے پر۔ کعبہ کا
مس کرنا کسی شے کو پاؤں رکھتے وقت ناسخ
خوف آتا ہے کسی مغرور کی ٹھوکر کا مجھے دشت
میں تنہا پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پہلا آتش
عالم مستی میں چلتا ہے جو تیری چال وہ ہ اپنی
آنکھوں پر قدم پڑتا ہے اس طاؤس کا ہ

قدم پکڑنا - کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے ٹھہرا لینا
چلنے والے کو۔ قیام ہونا کسی جگہ پر۔ ناسخ
زمین کوئے جانان قدم پکڑتی ہے ہ جو قصد کرتے
ہیں دشت سے ہم نکلنے کا ہ

قدم چومنا - پابوس ہونا۔ قدمبوسی کرنا۔ آتش
عاشقوں سے جو سما آئے سنہا لیتا ہے چوسنے
آتے ہیں ہر صبح کو بیار قدم ہ

قدم رکھنا - کسی کے گھر جانا کسی جگہ جانا ناسخ
قدم اغیار کا رکھنا ہو گوارا کیونکر ہے ترے در پہ
ہے مجھے شغل جبین سائی کا ہ آتش منزل عشق
کی وہ راہ ہے رکھتے ہی قدم ہ نکلے قزاق بھی اک
حور شمائل دوڑا ہ

قدم رنجہ کرنا - بفتح راے مہملہ و سکون
نون غنہ و فتح جیم عربی و سکون ہاے مختفی
تشریف لانا۔ آنا۔ آتش آتش آغاز محبت کا
ہوا انجام بخیر ہ خاک پر تیری قدم رنجہ گل اندام
کریں ہ

قدم کہیں کا کہیں پڑنا - بفتح ہر دو کاف
عربی و کسر ہر دو واے معروف و سکون مہملہ پڑتا

سوت مبہود ... لغہ۔ پاؤن کا بہکنا
... مین لغزش پانے سے۔ ناسخ قدم
کا کہین اور ہاتھ پڑا کہین کا کہین ہ ہمین تو
بادہ گلگون کا اختیار نہین ہ

قدم کے ساتھ۔ مراد ہمراہی اور رفاقت
سے ہے ناسخ مینا ہے ے کے ہم نہین محتاج
میفروش ہ ابتدا ہی سے ہمارے قدم کے
ساتھ ہ

قدم گاڑنا۔ بالاستقلال قیام کرنا کہین
پر ناسخ خاک بھی پایا نہ ہم نے کوہ درختون کی
طرح ہ زندگی بھر کوے جانان مین قدم
گاڑے رہے ہ

قدم گڑنا۔ قیام ہونا کہین پر۔ پاؤن کا دہنس
جانا کسی جگہ۔ ذوق بلبل ہے گریہ گل زمین ہوکر
قدم گڑنے لگا ہ اور قدم اکھڑے تو کیا دیکھا
صنوبر گڑنے لگا ہ

قدم لڑکھڑانا۔ بفتح لام مہملہ و سکون
راے ہندی و فتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح
راے ہندی۔ لغزش کرنا پاؤن کا۔ پاؤن
پھسلنا۔ ناسخ لڑکھڑاتے ہین قدم مستانہ
چال ہے ہ تاک انگور ہی بت نازک یہ سرشار ...

قدم لینا۔ پاؤن کو مس کرنا تعظیماً۔ پاؤن
چھونا بزرگ کے ادب کی راہ سے۔ آتش چال ابر
کی چال چلستان ... جوم کر ...
قدم ترے بہار کے لئے ذوق ...
کی اس میکدے مین ہے ...
قدم تیرے بس اے پیر مغان لینے لگا ہ

قدم مارنا۔ آنا جانا۔ گشتی۔ روش کو اختیار
کرنا۔ آتش قدم مردانگی کے ساتھ ...
مین ہ کیا ہشیار غافل ہا کہ ہم نے اپنے
دشمن کو ہ ولہ رو دیا ہے عاشقون نے
ابر بہاران کیطرح ہ تم نے ماری قدم ...
کی رفتار پر ہ

قدم منحوس ہونا۔ بفتح میم مہملہ و سکون
نون بجیم و ضم حاے حطی و سکون واو معروف
پیرا دہلنا۔ نامبارک ہونا قدم کا۔ آتش خط
نکلنا ہے رنگین ہے پیام فراق ہ اس
گلستان پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے ہ

قدم نکالنا۔ باہر آنا یا جانا۔ آتش وحشت
نے ہمین جبکہ گلستان سے نکالا بغیرت نے
قدم پھر نہ بیابان سے نکالا ہ

قدم نکلنا۔ گھوڑے کا قدم کی رفتار سے
تجاوز کرنا۔ ذوق مہمیز سر زنا سے نکلا سر ...
یہ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ ہ

قدمون پر گرنا۔ بکسر کاف فارسی
پاؤن پڑنا۔ ناسخ گر پڑا جو تیرے قدمون پہ مین

گریان کیا ہوا ہے آپ گلشن مین ہردم چھوٹی
ہو پاسے سرو ہے

قدمون سے جدا کرنا۔ بضم جیم عربی۔ ہمراہی و رفاقت سے علحدہ کرنا۔ ناسخ ؎ ای
سہی قد چشم تر کو کر نہ قدمون سے جدا ہے آبجو
ہر باغ مین ہو متصل شمشاد سے ہے

قدمون سے جدا ہونا۔ علحدہ ہونا دور ہونا۔ ہمراہ نہ رہنا۔ ناسخ ؎ ہردم ہی تمنا کہ
کہین تن سے جدا ہو ہے جس دن سے سراسر
ترے قدمون سے جدا ہی ہے

قدمون سے لگا ہونا۔ ہمراہ ہونا رفیق ہونا۔ ذوق ؎ نیرنگ کفک ہون نہ ترا
فندق پا ہون ہے مین کچھ نہین لیکن ترے
قدمون سے لگا ہون ہے

قدمون کے ساتھ پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ناسخ ؎ پھرتی ہی نوبت مرے قدمون
کے ساتھ ہے پانون کا ہر آبلہ نقارہ ہی ہے

قدیم سے۔ بالفتح و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ زمانہ سابق سے۔ آتش ؎
طفلی مین سامنا غم و اندوہ کا رہا ہے کیا کیا نہ حادثے
ہوے ہمپر قدیم سے ہے

ق ر

قرابت پیدا کرنا۔ بفتح موحدہ۔ رشتہ داری
پیدا کرنا تعلق کی پیدا کرنا۔ آشنا ہونا۔ عدو پیدا کرنا
کے۔ آتش ؎ بلا سے جان عالم ہو گئی ہے جنکو
زلفون نے ہے قرابت کی ہوا پیدا دشمنک سے
پیدا ہے

قرار آنا۔ چین آنا۔ آتش ؎ قرار اُسکو
نہین آتا ہماری بیقراری سے ہے زمانہ آئینہ ہی
اپنے احوال دگرگون کا ہے

قرار پانا۔ (۱) ٹھہرنا۔ ناسخ ؎ گہ سرخ گاہ
زرد کبھی ہو سفید گاہ ہے پاتا نہین کوئی مرے
مونھ پر قرار رنگ ہے (۲) چین پانا۔ ذوق ؎
مرے طالع کی وہ گردش ہی جس سے ہے فلک
نے بھی قرار اصلا نہ پایا ہے

قرار لینا۔ دم لینا۔ ٹھہرنا۔ ناسخ ؎ دم بھر و فرقت
مین نہ لینا کہین قرار ہے قاصد تجھے قسم ہے
مرے اضطراب کی ہے

قرار ہونا۔ چین ہونا۔ غالب ؎ بتاؤ اُس مژہ
کو دیکھکر کہ مجھکو قرار ہے یہ نیش ہو رگ جان مین
فرو تو کیونکر ہو ہے

قرآن اوٹھانا۔ بالضم۔ قرآن کی قسم
کھانا۔ ناسخ ؎ مصحف رخ کا جو بوسہ لیکے
مین منکر ہوا ہے مجھسے کہتا ہی کہ اب قرآن تو
سر پر اوٹھا ہے

قرآن اوٹھوانا۔ قرآن کی قسم کھلانا۔ آتش

مجھے ہر بات میں قرآن وہ اٹھواتا ہے گا ہوں بیا
ہیں کھانڈ ہی جائیں بچاری ؎

قرآن کا جامہ پہننا - بظاہر نہایت متقی پارسا ہونا - ذوق جھوٹ سچی جانون کلام
اُس رہزن ایمان کا ؎ پہنکر جامہ - کبھی وہ لے
گر قرآن کا ؎

قربان - بالضم - فارسی میں اُس کیسے کو کہتے ہیں جو ترکش کے دوجانب لگا ہوتا ہے جسکو کھانے میں بیں لیتے ہیں حضرت ذوق نے اسی رعایت سے فرمایا ہے - ذوق نازسے
کمان کے ابرو کو لگا تیر نگاہ ؎ چلہ جلدی
کمان پر ترے قربان چڑھا ؎

قربان کرنا - صدقہ کرنا - تصدق کرنا - آتش
سودا زدہ جو تیرے قدمون کا جانکلتا ؎ قربان
مشک نافے اُسپر غزال کرتے ؎

قربان ہونا - تصدق ہونا - ناسخ ہم
ہی پرست ہوتے ہیں قربان پاسے خمخانہ ؎ مومن
فدا ہے زمزم و ہندو نثار گنگ ؎ آتش کیا
تری شان ہی قربان ہون ای عفو کریم ؎ اُس
کو رکھتا ہی ہر اک فاسق وزانی تیری ؎

قربت کرنا - بالضم - مجامعت کرنا - صحبت کرنا - آتش شراب کہنہ سے آلودہ یون
ہوتے ہیں ہم میکش ؎ عروس نو سے قربت

حضرت داماد کرتے ہیں ؎

قرض ادا کرنا - ہو - وہیں بجو قرض لیا ہے وہ واپس دینا - ناسخ پیتے جاؤں نہ سے
کیون ساقیا قرض ؎ پیچھے ساقی کو شراب
قرض ؎

قرض آنا - کسی پہ کچھ قرض کا ہونا - ذوق
[illegible] تقاضہ کچھ
قرض [illegible] سے پہ [illegible] نہیں آتا ؎

قرض دینا - ادھار دینا - ناسخ صیاد نے کو
جنت یا پیس زمرگ ؎ مجھے دم بھر کو
جان ادھار قرض ؎

قرض رہنا - قرض کا ادا نہ ہونا - ناسخ
مرے گھر سے پیا تھو دم جب چورنہ کماین
نے - ابھی ترا قرض ؎

قرض لینا - ادھار لینا - ناسخ نہیں نہ
نقد جان گو ہاتھ سے جانے ؎ نہیں عطار
سے لونگا دوا قرض ؎ آتش مفلس ہوں
مالک [illegible] بندھی ہے دمن ؎ یوسف کو
قرض لیکے تقاضا اُٹھا لیتے ؎

قرض مانگنا - اُدھار مانگنا - ناسخ دلا بھی
بھیک پیکانون سے بہتر ہے نہ مانگے مشنا
سے آشنا قرض ؎

قرض ہونا - زرغیر موودی کا بار ہونا - ادھار

ربا ہوا اوا نہ ہونا۔ غالب کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز بہ ناخن پہ قرض اس گرہ نیمباز کا ؏

قرعہ پھینکنا۔ بضم قاف معجمہ۔ رمالون کا پانسے پھینکنا تاکہ انکی شکلون سے فال نیک وبد کی تعبیر ہو۔ آتش مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤن آ سے ؏ مونہہ چھپادین سو شکلین قرعۂ رمال سے ؏

قرینے سے بے قرینے ہونا۔ بالفتح بہر دو تحتانی مجہول۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ ذوق حواس خمسہ جو میرے قرین تھے ؏ قرینے سے ہوے سب بے قرینے ؏

ق س

قسمت آزمانا۔ بالکسر۔ کسی مقصد کے واسطے امتحاناً تدبیر کرنا اس خیال سے کہ اگر قسمت مین ہی تو مقصد ہو جائیگا ورنہ نہیں۔ غالب ہم کہان قسمت آزمانے جائین ؏ تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا ؏

قسمت الٹنا۔ تقدیر کا واژگون ہونا نصیب برگشتہ ہونا۔ آتش ہمارے خون سے ہوے دست و پا سے قاتل سرخ ؏ نصیب اپنے پھرے قسمت حنا الٹی ؏

قسمت بُری ہونا۔ بضم موحدہ بدقسمتی۔ ناسخ گر بُری ہو مری قسمت تو بھلی ہو جائے ؏ ذخل کل آپکو تو ذخرہ بہ مین ہی ؏ غالب قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہین ؏ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہین مجھے

قسمت بگڑنا۔ بکسر موحدہ و فتح کاف بدنصیبی۔ ذوق بات تو ہم نے بنائی تھی وہان خوب مگر ؏ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہین ؏

قسمت سیدھی ہونا۔ قسمت کا ہموار ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ آتش برنگ آئنہ انسان کی ہے قسمت اگر سیدھی ؏ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ؏

قسمت سے۔ تقدیر کی موافقت سے۔ ... قسمت سے ایک تو پھرا ہی ؏ بھیجے مین نے ہزار قاصد ؏ ذوق ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ؏ زخم پر قسمت سے میری کارگر اچھا ہوا ؏

قسمت کا پھیر۔ گردش تقدیر۔ ناسخ ... ویر قاصد کو لگی جو راہ مین ؏ تیری قسمت کا ولا یہ پھیر ہے ؏

قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا۔ آتش ہوا اُس زلف پیچان کا جو سودا ؏ مجھے

یعنی قسمت کا بگڑنا ہے

قسمت کا دشمن - بفتح دال مہملہ ملفوظ الہا و کسر نون و سکون تحتانی معروف - نوشتہ قسمت آتش اخوان کی عداوت سے ہو شہرۂ یوسف کچھ پیش نہیں جاتی ہے قسمت کے دشمن سے

قسمت کا لکھا - بکسر لام مہملہ و فتح کاف عربی ملفوظ الہا - نوشتۂ تقدیر - آتش ای آسمان کفن کے دینے میں دیر کیا ہی قسمت کے لکھے میں تو شام و سحر نہ کرتا ذوق دیکھو قسمت کا لکھا اس سے پڑھا خط سو بار دھیان ہی میرا نہ مضمون کسی عنوان پڑھا

قسمت کا ہونا - تقدیر کے پاے نام ہونا - ذوق طوق اس واسطے چھوٹا ہو قمری کے گردن میں جو کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں

قسمت کھلنا - بضم کاف عربی ملفوظ الہا - قسمت کا یاور ہونا - خوش طالعی - غالب منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی قسمت کھلی ترے قد و رخ سے ظہور کی

قسمت لڑنا - یاوری قسمت - ذوق قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہی

قسمت میں ہونا - مقدر میں ہونا - ناسخ روز مولود سے نہیں عیش و طرب قسمت میں رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریان پیدا

قسم کھانا - (۱) سوگند کھانا اعتبار کے واسطے - ناسخ تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے اور قسم تو کھاؤں قسم ذو الفقار کی ذوق ہوں میرے خاک کو جو تمہارے قدم نصیب کھایا کریں نصیب کی میرے قسم نصیب غالب زہر ملتا ہی نہیں مجھ کو ستمگر ورنہ کیا قسم ہے ترے ملنے کی کہ کھا بھی نہ سکوں (۲) کسی کام کے ذکر نے کا عہد کرنا - ذوق کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے ورنہ ہی زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو آتش وصال حسن کھلواتا ہی میوے کی قسم مجھ سے لگا یا داغ خط نے آکر سیب ذقن بگڑا

قسم لینا - قسم کھلوانا کسی سے عزم یا اعتبار کے لئے یا کوئی عہد و پیمان پختہ کرنے کے لئے - غالب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو مل جاؤ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے

قسم ہے - (۱) میں تجھکو قسم دیتا ہوں ناسخ دم بھر یہ وطن میں نہ لینا کہیں قرار قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی (۲) ہم میں

تیری قسم کھاتا ہوں۔ غالب مرا آ بسنے کے
ہو وعدے کو کیا جانا ہ جسکیے بوسے کی
تیرے سر کی قسم تجھ کو ہ

ق ص

قصد رکھنا - بالفتح - ارادہ رکھنا۔ ناسخ
قصد رکھتا ہے اس صیاد کا تیر نگہ دہ جسکا
ہے مرغ جان کو بھی نشانہ کیجیے ہ

قصد کرنا - ارادہ کرنا۔ ذوق دل کرتا
ہے اس کوچے کا جب قصد تو ہوتا ہے خانہ کی
تنگ رنگ پریدہ سے شگون ہے ہ

قصہ اٹھنا - بالالف و فتح صاد مہملہ مشدد
ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ ذوق ہماری نعش
پہ ہنگامہ کیوں ہوا ہے قاتل ہ اٹھا ہے قصہ یہ
بعد انفصال کے کیسا ہ

قصہ برپا ہونا - قصہ اٹھنا۔ ہنگامہ ہونا۔ ناسخ
رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو ہ مری
نیند اڑ گئی شوق آنکو ہے جب سے کہانی کا ہ

قصہ پاک ہونا - بر چکا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ ناسخ
دل مرا کہتا ہے میں صاف آ منہ کہتا ہے میں ہ
پاک یہ قصہ تمھارے روبرو ہو جائیگا ہ ذوق
ٹالو پاس دوستی تجکو بت بیباک ہو ہ یا مجھی کو
موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو ہ

قصہ تمام ہونا - قصہ پاک ہونا۔ آتش
ہم چشم تر کو سامنے کرتے ہیں ابر کے ہ
تم ہنس پڑو تو برق کا قصہ تمام ہے ہ

قصہ چکنا - قصہ پاک ہونا۔ ذوق کیا دیکھے
ہے تیغ نگہ ایسی آن لگا ہ قصہ تمام عمر کا ہی
پر جفا سے چلے ہ

قصہ چھیڑنا - ذکر شروع کرنا کسی امر کا۔ آتش
نہ چھیڑ قصہ موسے میاں یار آتش ہ کسی نے
دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش ہ ذوق دیکھ
او دل نہ چھیڑ قصہ زلف ہ کہ یہ ہیں پیچ و تاب
کی باتیں ہ

قصہ رہنا - قصہ پاک نہ ہونا۔ آتش رخ
سے چپکے کا رعاشق کرتے ہیں گیسوے یار نے
شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پر اندنوں ہ

قصہ مختصر - بالضم و سکون خاے معجمہ و
فتح صاد مہملہ - القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ یہ کلمہ
اس وقت بولتے ہیں جب کسی طویل ذکر کو
ناتمام چھوڑ کر نتیجۂ مکالمہ پر راجع ہونا مقصود
ہوتا ہے۔ آتش جلا میں شمع کے مانند رہ
خاموش ہ تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش ہ

ق ض

قضا آنا - بفتحتین۔ موت آنا۔ ناسخ
قتل اسکو دیکھکر میں ہوا ایک آن میں ہ کیونکر
قضا نہ آئے جو تیغ ادا سے چلے ہ آتش

سرو ہیات ہیں نہیں دونون ابرو خم دار وہ
سوختہ شمع ترے جس کی کہ ہو قضا آئی ❊

قضا کا پیغام۔ بفتح بائے فارسی۔ موت آنے کے آثار۔ ذوق کی جس نے رہ و رسم محبت
آ سے مارا ❊ پیغام قضا ہو ترا پیغام محبت ❊

قضا کا سر پر کھیلنا۔ موت کے سامان قریب ہونا۔ آتش کی آجکل ہوتا ہی سوز عشق سے
دل جلکے خاک ❊ کھیلتی ہو شمع سان سر پر ترے
اے دل قضا ❊

ق ط

قطار باندھنا۔ صف بندی کرنا۔ ناسخ
ہر روش پر ترے ہی مجرے کو ❊ کھڑے ہین
باندھکر قطار درخت ❊

قطع۔ بالفتح و سکون ثانی و ثالث۔ وضع۔ ذوق
وہی زیبا ہی اُسکے واسطے جو قطع ہی جس کی ❊
نکل سکتا ہی کوئی آستین کا کار دامن سے ❊

قطع کرنا۔ کپڑے کی کتر بیونت کرنا۔ آتش
قطع کر رکھیو کفن اپنے لئے ای آسمان ❊ ہو نہ
ہنگام سفر رخت سفر کا انتظار ❊

قطع و برید ہونا۔ بضم موحدہ و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ کپڑے کی کتر بیونت ہونا۔ آتش گل چاک چاک کر رہے ہین
اپنے پیرہن ❊ شاید قبا سے یار کی قطع و برید
ہے ❊

قطع ہونا۔ کپڑے کی کتر بیونت ہونا۔ آتش
جامہ پر اُسکے قطع ہوئی ❊ قبائے یار ٹھیک
اسکو جانے ہے ❊ کہ اسے وہ بدن درست ❊

قط لگنا۔ بالفتح۔ قلم کی نوک کو چاقو سے قط گیر پر دبا کر کاٹ دینا۔ غالب ہوں منحرف
نہ کیوں رہ و رسم ثواب سے ❊ ٹیڑھا لگا ہے
قط قلم سرنوشت کو ❊

ق ف

قفل توڑنا۔ بالضم۔ قفل کو کنجی سے نہ کھولنا بلکہ کسی آلے سے مروڑ کر توڑ ڈالنا۔ ناسخ کر چکا
ہوں صرف سب گنج مضامین بلند ❊ عرش کے
دروازے کا اب قفل توڑا چاہیے ❊

قفل ٹوٹنا۔ قفل توڑا جانا۔ ذوق قفل
صد خانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے ❊ جو طلسمات
نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے ❊

قفل دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا۔ آتش
قطع مقراض خموشی سے زبان کو کیجیے ❊ قفل
دیکر گنج پر مفتاح توڑا چاہیے ❊

ق ل

قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ ناسخ جو صفائی
میرے سیم اندام میں ہو سو کہاں ❊ کیوں عبث
قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ ❊

قلعی کھلنا - بفتحتین و تحتانی معروف اصل حال معلوم ہو جانا - آتش مری آنکھوں سے اس آئینہ کی صورت نہ دیکھے گا ❊ کھلیگی حسن کی قلعی جو کوئی تیغ مین آیا ❊

قلق جانا - بفتحتین - افسوس دور ہونا ذوق پھر کر ادھر آدھمرنہ ہمارا قلق گیا ❊ نقطہ قلق کی طرح سے وہ ہی رہا قلق ❊

قلق رہنا - رنج رہنا - ذوق ہووے ہلال مبارک تجھے عید رمضان ❊ اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق ❊

قلم چلنا - بفتحتین - روانی قلم - لکھنا - ناسخ وصف مژگان مین یہ تیز اپنا قلم چلتا ہے کہ نہ ایسا کبھی سرعت سے کوئی تیر چلے ❊ غالب قضا نے تھا مجھے چاہا خراب بادۂ الفت ❊ فقط خراب لکھا بس نہ چل سکا قلم آگے ❊

قلمدان - لکڑی کا صندوقچہ خاص قلم و دوات رکھنے کا - ناسخ ہر کلک کو اب شیر کا نعرہ سمجھتے ہین ❊ یقین اعدا کو ہی میرے قلمدان پر نیستان کا ❊

قلم کرنا - تراشنا - کاٹنا - ناسخ خون مین غلطان کی گل نظر آتے ہین بے باراں نسیم ❊ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے ❊

قلم ہونا - کاٹا جانا - ناسخ تو وہ ماہ مصغوبی ہی کہ تیرے سامنے ❊ ہون قلم یعقوب کے تخت جگر کی انگلیاں ❊ ذوق سو بار جون قلم ہو جو زبان شمع کی قلم ❊ یک حرف ہو نہ مشل زبان قلم نصیب ❊ آتش رکھی تھی اک دن اسکی چھڑی تو نے ہاتھ مین ❊ ہر سال ہو گلاب کا تختہ قلم ہوا ❊

قل ہو جانا - بالضم (۱) خاتمہ ہونا (۲) اصطلاح فاتحہ فقیرون کی اموات کا - ناسخ وصل کے ایام مین وہ شور قلقل ہو گیا ❊ (۲) تو ساقی کے جدائی مین مرا قل ہو گیا ❊ آتش جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ دل ہو گیا ❊ مجلس عیش برہم ہو گئی قل ہو گیا ❊ ذوق محفل مین شور قلقل مینا سے دل ہوا ❊ لا ساقیا شراب کہ توبہ کا قل ہوا ❊

قلیا تمام ہونا - بالضم - خاتمہ ہونا - تمام ہو جانا - ذوق قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زہد کی تمام ❊ سنتے ہین قلقل مینا سے شراب عشرت ❊

ق م

قمچی - بالفتح و کسر جیم فارسی و تحتانی معروف - لفظ ترکی ہے - تازیانہ - ذوق زلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں ❊ بھوت کھلے گے جو گرد مارے ❊

...دکھانا - دکھانا دکھانا کی جگہ ... ناسخ
... چمکاتا اوس مطلع پہ نور کو ... مارے
... چوان کا کلا یا ذہن
... روشن ہونا - بضم ... عبرت
... کی چھوٹی ہانڈی روشن کرنا ناسخ
... دریا اگر جاوے اندھیری رات کو
... سارے ماہیان کے ہون روشن آب ہیچ

ق ن

قند کی ڈلی - بالفتح - چھوٹا سا ٹکڑا قند کے
قندے کا - آتش افشرے کا بوسہ باتکین
بے مثال ہی لطف ہے قند کی ڈلیان وہ لب ہین
... لب ہین غالب ہے
قند کی مٹھائی - شیرینی قند آتش بشیرینی
... اس کے آئی بات ہے ہوگئی قند کی
مٹھائی بات ہے
قند گھولنا - پانی مین قند کو حل کرنا ناسخ
... مقتل مین ہم نے کیا مزے سے لیکے
... ملا ہے مگر گھولا ہو قاتل قند تو لے آب خنجر مین ہے
قند والا - قند فروش - قناد - ناسخ ...
... شہر دہن مین خود فروش ہے قند والے
ہین ہے عالم مصر کے بازار کا ہے

ق و

قوام - بالکسر - گڑ یا شکر یا قند کو پانی مین گھولکر
پکانا اور جب تار بندھنے لگے تب اُسکو ...
سمجھنا - آتش مدت سے ...
ہے کیا چاشنی ہو کیسی مزہ کیا قوام ہے
قوت آزمانا - بالضم و فتح واو مشدد ...
اپنی طاقت کی آزمائش کرنا ناسخ آج کی ...
یہ شوق شہادت مین گفتگو ہے آج آزمائون
قوت بازوے یار کو ہے
قول دینا - بالفتح - مسیحیان کا ...
نہین وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر ہے
جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا ہے
قول کا چھلا - بفتح جیم فارسی ...
و فتح لام معہ مشدد - ایک قسم کا چھلا جسمین
دو نگینون کی صورت ایک دوسرے مین گتھی
ہوئی بنی ہو آتش نے اسی رعایت سے لکھا
ہے - آتش سینے کے اپنے ادھر گل کھا ...
تمہارے ہے چھلون سے اُس پری کے یہ
قول ہارتے ہین ہے
قول ہارنا - قول دیکر اسکا پھر ... آتش
ہم چھلون سے اس پری کے ہے قول ہار ...

ق ہ

قہر نازل ہونا - بالفتح وکسر زاے معجمہ
غضب اُترنا - ناسخ کہتے ہین زاہد مری
دیوانگی کو دیکھکر ہے بت پرستی کے سبب

قہر ٹوٹنا نازل ہونا

قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پہاڑ ٹوٹنا۔ ہو ایادہ تیز و چرب ہوتا ہے آتش طفل سے اور قہر ہوا وہ شباب میں جو تابش ہو دوپہر کو نہ ہو آفتاب میں ؛

قہقہہ لگانا۔ بفتح ہر دو قاف معجمہ و سکون ہائے ہوز اول و فتح ہائے ہوز ثانی۔ خندہ کرنا۔ زور سے ہنسنا۔ ناسخ زعفران زار آگے اس گل کے ہوا صحن چمن ؛ قہقہے پھولوں کے بدلے اب لگائے عندلیب ؛

قہقہہ مارنا۔ خندہ کرنا۔ زور سے ہنسنا۔ ناسخ مارے تو قہقہہ مارے جو اوسرو زمان ؛ شکل فوارہ لب جو اشک بھی بھر لائے سرو۔ ذوق ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا ؛ کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا ؛

ق ی

قیاس دوڑانا۔ بالکسر۔ خیال دوڑانا۔ غالب اور دوڑائیے قیاس کہاں ؛ جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں ؛

قیامت۔ بالکسر۔ غضب کا۔ قہر آلودہ آتش ناز و انداز و ادا میں ہے قیامت وہ چند فتنہ طفلی ہے قیامت ہے جوانی تیری ؛

قیامت آنا۔ حشر برپا ہونا۔ ناسخ سب کے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں پہاڑ ؛ کوسے بتاں میں یہ مجھ دیوانے سے پتھر چلے ؛ آتش خواب میں وہ قد دکھا جو نظر آجاتا ہے جاگتا پھر نہ قیامت بھی جو آئی ہوتی ؛ ذوق آتا بلا سے آج قیامت سے کم نہیں ؛ مرتے ہیں انتظار میں کیونکر جیئں

قیامت برپا کرنا۔ ہنگامہ اٹھانا۔ آتش بار ہا برپا قیامت کی خرام ناز نے ؛ جاگ اٹھے فتنہ خوابیدہ اکثر سیکڑوں ؛

قیامت برپا ہونا۔ ہنگامہ اٹھنا۔ ناسخ ہوتی ہے برپا قیامت مہرو مہ ہوتے ہیں جمع ؛ وصل کی شب ساتھ اپنے چاندنی لاتی ہے وہ مہوش ؛ آتش پیشتر محشر سے ہوتی ہے قیامت برپا ؛ جو چلن چلتے ہیں خوش قد یہ چلن ہے کس کا ؛ ذوق تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سرو ہے ؛ کام لے فریاد سے منتظر قمری صور کا ؛

قیامت کا یا کی۔ بہت شدومد کا۔ غضب کا انتہا کا۔ ذوق حشر تک دل میں رہی اہل سرو قامت کی طلب ؛ یہ طلب ہے انہیں یا رب کس قیامت کی طلب ؛

قیامت کرنا۔ غضب کرنا۔ آتش تراشا مجھکو جس بت ساز نے اے بت قیامت کی ؛

قیامت دیکھنا نادیدہ ۔ ستم مزاج ستمگر کو
قیامت لانا ۔ قیامت برپا کرنا ۔ آتش ؎
پھر مشر ہونا دیکھئے ہم پہ قیامت قد قد
لاتا ہو تا ؎

قیامت ہونا ۔ غضب ہونا ۔ ناسخ قیامت
کیون نہ ہو جسدم چڑھائے آستین قاتل ؎
سنا ہے سامنے ہین پائین صبح محشر ہو ؎
قید ۔ بالفتح ۔ (۱) پابندی ۔ آتش رندونکو قید
سبحہ و زنار کی نہین ؎ واقف نہین ہین شیخ و
برہمن کی وجہ سے ؎ ذوق چلتا ہو ذوق
قید سے ہستی کی چھوٹ کے ؎ یہ قید ناگہانی
دم گھونٹ گھونٹ کے ؎ (۲) اسیری
حراست ۔ ذوق ؎ چلتا ہو ذوق قید سے
ہستی کی چھوٹ کے ؎

قید سے چھٹنا ۔ رہائی پانا محبس سے ناسخ
ہو خوف غم اب نہین اسکے سوا تعبیر خواب ؎
چھٹکے قید زیست سے کرتے ہین ہم تعبیر خواب ؎
قید سے چھوٹنا ۔ رہائی پانی محبس سے ذوق
چلتا ہو ذوق قید سے ہستی کی چھوٹ کے ؎
قید فرنگ ۔ بفتح فاے معجمہ و فتح راے
مہملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی انگریزی
سرکار کے محبس مین قید ہونا جہان سے
خلاف ضابطہ یا قبل از میعاد یا خوشامد یا سفارش
سے ۔ رہائی پانا دشوار ہو تا ہو ناسخ دل ملک
انگریز مین بیٹھنے سے تنگ ہو یہ ہم بات
مین سمجھو کو قید فرنگ ہو آتش چھاتی بھی
دی ہو قید فرنگ کا ؎ دیوانگی نشانہ بغل ہو
سنگ کا ؎

قید کرنا ۔ حبس مین رکھنا قیدی کرنا غالب
گر کیا ناصح نے ہمکو قید اچھا یون سہی ؎
یہ جنون عشق کے انداز چھٹ جاوینگے کیا ؎
قیمت چکانا ۔ بالکسر و سکون تحتانی
معروف و فتح میم مہملہ قیمت طے کرنا آتش
اس دلربا سے وصل ہوا دیکے جان کو ؎
یوسف کو مول لیکے قیمت چکا چکے ؎
قیمت کا نام رکھنا ۔ کچھ تعداد قیمت کی
بیان کرنا ۔ آتش لگا کر عیب دو دن مین اسکے
تم پھیر دو گے ؎ جو خط کش ہو قیمت کا
دلکی نام دھرنے ہین ؎
قینچی ۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و نون
غنہ و کسر جیم فارسی و تحتانی معروف ۔ ترکی
ترکی ہی مقراض ۔ آتش پرنے آرتا ہے
دل صیاد بڑا سے کے ساتھ ؎ باغبان قینچی
سمجھتا ہی مری منقار کو ؎
قینچی چلانا ۔ کترنا آتش قینچی نہین چلائی
سے ؎ پر دا کیونکر ہو جو

منقار ہو تو یہ ہو۔
قینچی کی طرح چلنا۔ زبان یا منقار کا جلد جلد
چلنا۔ آتش گرفتاروں نے تیرے لطف
اسیری میں اٹھایا ہے۔ چلے منقار قینچی کی طرح
کو یہ کرتے ہیں۔
قے۔ بالفتح۔ وہ مادہ جو بذریعہ استفراغ
مونھ کی راہ سے گرے۔ غالب کیوں نہ قدح
کرے ہے زاہد۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے۔

باب کاف تازی

ک ا

کا۔ (۱) اردو میں حرف اضافت ہے۔ آتش
حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی
کا۔ نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی
جدائی کا۔ (۲) عجمی زبان یعنی دہقانی میں یہ
لفظ کیا کا مترادف ہے۔ ناسخ یاد آتا ہے تیرا کیا کی
جگہ کا کہنا۔ کب سنا ہے خدا مجھکو گنواری باتیں۔
کاٹ۔ تیز تیغ۔ ناسخ ہے کیا ہی اثر خوبی ابرو
کے بیان کا۔ تلوار سے کم کاٹ نہیں میری
زبان کا۔ آتش اس ترک سا ہے کون سا
خونریز دوسرا۔ کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ
کاٹ۔
کاٹ کھانا۔ درندے یا کسی اور جانور کا
دانت سے بدن پر زخم پہنچانا۔ ناسخ غربت
سے مجھو شانے کو نہ زنہار جلد کاٹ کھائے
ہے جو ہوتا ہے سر مار بھا۔
کاٹنا۔ (۱) کاٹ کھانا۔ ناسخ کیا مرے
تلووں میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا۔ غیر کا
نقش قدم تو کوچۂ جاناں میں نہیں۔ (۲)
قطع کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا۔ ذوق عمر بھی کہا
ہے بار غم کاٹے نام ہے تلوار کا۔
کاٹنے دوڑنا۔ درندے یا دوسرے
جانور کا لپکنا کسی کو کاٹ کھانے کی نیت
سے۔ آتش مری ایذا کے لئے مردے
میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے
ماہی بے آب مجھے۔
کاٹنے کو دوڑنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ ناسخ
ہجر میں مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے
پلنگ۔ کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے۔
کاٹے کھانا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ ناسخ
بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے۔ قسمت
جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں۔ آتش
بتان سنگدل کی صورت آتش کاٹے کھاتی
ہے۔ ارادہ کیجے عزلت میں کتاب یاد آتی کا۔
کاجل۔ بفتح جیم عربی۔ دودہ۔ ناسخ
لکھوں ناسخ جو وصف چشم سیاہ۔ جو سیاہی

بمعنی کاجل کا پتہ کش بنایا ہوا سے شائد
ہر دو بدروغن کی سے پہ ہزاروں گا پھیلاتا
پلک کی آنکھوں میں کا بیں ہے پہ ذوق سر چشم کو
کیا بنے ہی دو دا ہ پہ ایسا کاجل بن کہ جس
سے اُسکا خال لب بنے پہ

کاجل پھیلنا - کاجل کا حد معین سے
زیادہ ہو جانا - ذوق چشم سرمست میں نا
مین کاجل پھیلا پہ لب میگون پہ مسی کی تری
پھیکی رنگت پہ

کاجل لگانا - آنکھ مین سرمہ کے عوض
کاجل کو محلول کرنا - ذوق چشم تم مین اور بھی
ہو روشنی دو چند پہ کاجل لگائے اُس کے
دھوئین سے گر آسمان پہ

کارچوبی - بضم جیم فارسی و سکون واو معروف
و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف - کپڑے
پر زردوزی کا کام - سلمے ستارے کے
پھول یا بیل کپڑے پر بنانا - ناسخ چاک کرتی
ہو گریبان دیکھکر پہ کارچوبی مہر کی دستار پہ

کارروائی کرنا - بفتح راے مہملہ ثانی و تحتانی
معروف - کام چلانا - ذوق سوزش دل کیا
بجھائے کہ نہین چشم مین اشک پہ پہ بہکے
خون جگر کارروائی کرتا پہ

کاغذ پیش ہونا - بفتح غین معجمہ و سکون
ذال معجمہ و کسر یاے فارسی و سکون تحتانی
مجہول و شین معجمہ - حساب کی فردون کا طلب
کئے جانے والے افسر مجاز کے حضور مین لایا
جانا - ذوق گو ہین پیش ہیب ذکر کا
ہو سیاہی کو سپید ی کفن کا کاغذ پہ

کاغذ سیاہ کرنا - بکسر سین مہملہ - بہت
کچھ لکھنا - ناسخ رات دن کرتا ہون سو کاغذ
سیاہ پہ ہو گیا ہے کیا مجھے سوداے خط پہ

کاغذ کا بند - سادہ کاغذ کی طولانی فرد - ناسخ
مضمون رہ گئے ہین سو قاصد کو کرے یاد
کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہین سفید پہ

کاغذ کی ناؤ بہانا - بے سود تدبیر کرنا
بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا - ناسخ ہے یونہین
تدبیر نادان عالم اسباب مین پہ ناو کاغذ کی بہاتے ہین
جیسے اطفال آب مین پہ

کاغذی بادام - ایک قسم کا قیمتی اور عمدہ
بے مغز بادام جو قد مین چھوٹا ہے پوست اُسکا نہایت
نازک کہ چٹکی کے سہارے ٹوٹ جائے - ناسخ
کھینچکر تصویر چشم یار مانی نے کہا پہ باغ عالم
مین کب ایسا کاغذی بادام ہے پہ

کافر ہو - بکسر فاے معجمہ قسم دینے کا ایک
طریقہ ہے - ایک قسم کا کرشکا کام کرانے کے
لئے - آتش کافر ہوا ی صنم جو خریدے ذتو

اسے ؎ مشہدی کے مول خون مسلمان
بکا نمود ہون ؛

کافور ہونا - بضم فائے عجمہ و سکون واو معروف - زائل ہونا - بھاگنا - غائب ہونا ناسخ
غم ہوگئی کافور سردی مرہم کافور کی ؎ آتش
سفیدی مو کی ہو ہر چند کافور ؛ کوئی مٹتا ہے
یہ داغ جوانی ؛

کافی ہونا - کسی شے کا مطلب بھر کے لئے ہونا - اُسقدر ہونا جتنی کی ضرورت ہو ناسخ
حاجت سے نہیں دل مین تجھے کرتا ہون یاد ؛
کیا کرون سودا نے کافی ایک دانا ہوگیا ؛

کاکل رکھوانا - بضم کاف عربی ثانی - لمبے بپٹے رکھوانا اسطور پر کہ دونون جانب سینے پر دو زنجیرین سی آویزان ہون - آتش تونے
رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند ؛ طرۂ شمشاد
باغ حسن سنبل ہوگیا ؛

کال - قحط - ناسخ ادر حسن یار نے عالم دکھایا
کال کا ؛ سیکڑون سائل ہین عاشق ایک دانہ
خال کا ؛ ذوق زخم دل پہ کیون مرے مرہم کا
استعمال ہے ؛ مشک گر چھڑکا تو گویا لون کا بھی
کال ہے ؛ آتش زمانہ عاشق و معشوق سے
نہین خالی یہ گلون کا ؛ نہین بلبلون کا کال
نہین ؛

کالا افعی - مار سیاہ - آتش تریاق کا ہے
جوہر اس جسم سخت جان مین ؛ کالا بھی کاٹتا
تو مجکو اثر نہ کرتا ؛ ذوق عزؔ دسا ہو کالے نے
جسکو کافر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے ؛

کالا دانہ - دانہ سپند جو نظر بد دفع کرنے کے واسطے آگ پر جلایا جاتا ہے - آتش پھوٹین وہ
آنکھین نگاہ بد سے جو دیکھین تجھے بتا آتشین
رخسار مجمر خال کالا دانہ ہے ؛

کالا کبوتر - بفتح ہر دو کاف عربی و فتح موحدہ و سکون واو معروف و فتح فوقانی و سکون زائے مہملہ - سیاہ رنگ کا کبوتر ناسخ گھر مرا
تاریک ایسا ہے کہ لیکر خط یار ؛ چاندنا آیا سو وہ
کالا کبوتر ہوگیا ؛

کالا مونھہ - بضم میم مہملہ و سکون واو اشمام دونون غنہ و ہائے ہوز - روے سیاہ رنگ - منفعل یا بدذات یا خراب آدمی کا چہرہ جسے دیکھنا ناگوار ہو - ناسخ اے سحر اب اپنی نورانی
دکھا صورت ہمین ؛ کب سے کالا مونھہ
دکھاتی ہے شب فرقت ہمین ؛

کالا مونھہ کرنا - زنا کرنا - ذوق باقی ہے ابھی
ہوس شیخ کو حسرت گنہ کی ؛ کالا کرے گا مونھہ
بھی جو داڑھی سیاہ کی ؛

کالا ناگ - مار سیاہ - ناسخ مشابہ ہے ہر پیچ

جو تیری زلف پیچان سے وہ نہین ہوتا وہ
ناگ جسکو کالا ناگ ڈستا ہی

کالی بلا - بفتح موحدہ - بلاے مہیب - بلاے سیاہ - ناسخ جو دن ہی سو ہی دیوِ سپید
اپنی نظر مین ؎ جو رات ترے ہجر مین سب
کالی بلا ہی ؎

کالی رات - شب سیاہ و ہیبتناک و آفت خیز - ناسخ نور مہتاب ہی دھوئین کی
مثال ؎ شب جدائی کی رات کالی ہی ؎

کالے کوس - بہ تحتانی مجہول و ضم کاف عربی ثانی و سکون واو مجہول - مسافت دور و دراز - ناسخ (رباعی) دیکھی نہ کسی نے
میری غربت افسوس ؎ کاٹے کرتے ہین
ہر قدم پہ پابوس ؎ اس زلف سیاہ پر سیاہی
بدبخت سیاہ ؎ چلنے پڑے کالی رات مین
کالے کوس ؎ آتش کالے کوسون نظر آتی
ہو دلا منزل گور ؎ آہ کا ابلق ایام کو کوڑا
دکھلا ؎

کالے کے آگے چراغ نہین جلتا - اس شخص کے سامنے جو علم و ہنر مین فائق ہوتا ہی غلبہ و سرخروئی نہین حاصل ہوتی ذوق کیا ہوئے گے کالے کے نہین جلتا چراغ
بجھ گیا مہر رخ پہ تیری زلف شبگون دیکھکر

کالی گھٹا - چہیدہ رنگ - ناسخ جوش
آتی ہی متوالی گھٹا ہی یہ مست آ کے
کالی گھٹا ؎ آتش خوشنما ہی چہرۂ محبوب پر
زلف سیاہ ؎ عالم اب دکھلاتی ہے
کالی گھٹا گلزار پر ؎

کام - مطلب - غرض - ناسخ قاصد کیون
کہون جو حال ہی میرے دل کا ؎ خط سے
آنکھون کو غرض کانون کو پیغام سے کام ؎

کام آپڑنا - غرض اٹکنا - غالب کام اس
سے آپڑا ہی کہ جسکا جہان مین ؎ لیوے نہ
کوئی نام ستمگر کہے بغیر ؎

کام آخر کر دینا - بکسر خاے معجمہ - کام تمام کر دینا - جان سے لینا - ناسخ
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا ؎ زور کا
بس کچھ نہین چلتا ہی ہرگز زور سے ؎

کام آخر ہو جانا - جان کا جاتا رہنا - موت آجانا - مرجانا - ناسخ تو نے آنکھون پھیرین
یہان کام آخر ہوگیا ؎ ظالم یہان پا بکمر تشنہ لب
تھا ؎ آتش کام ہی ہوگیا امید شفا مین
آخر ؎ دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی ؎

کام ادا ہو جانا - کام تمام ہو جانا - ناسخ
ہوگیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہی ادا ؎ قتل
کرتے ہوئے کچھ ناز کے انداز نہین ؎

کام ادھورا رکھنا۔ بفتح الف و ضم دال مہملہ و ہائے مخلوط الہا و سکون واو معروف و فتح را مہملہ۔ کام کو ناتمام رکھنا۔ ناسخ ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسمان ؎ گر بہم پہونچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں ؎

کام آنا۔ مفید مطلب ہونا کار آمد ہونا۔ ناسخ عریانی جنون مین مرے کام آ گئے داغ ؎ خاک کی طرح جو دین رقیب سے داغ ؎ آتش سکہ داغ وفا اک دن مرے کام آئینگے یشق کے بازار مین اس کا چلن ہو جائیگا ؎ ذوق آرہے گا دشت مین لیلیٰ ترے سنگ کے کام ہو گیا مجنون جو کانٹا سو نکلکر اچھا ہوا ؎ غالب ہو سحر دعا طلبی مین نہ کام آئے ؎ جس سحر سے سفینہ روان ہو سراب مین ؎

کام بگڑنا۔ نادرست ہونا کام کا۔ ناسخ وہ بگڑا ہوا مونھ بنائے نہیں اب ؎ مرا کام بگڑا بنا چاہتا ہی ؎

کام بند رہنا۔ معطل رہنا کام کا۔ کام نہ ہونا۔ غالب اسکی امت مین ہون مین میرے رہین کیون کام بند واسطے جسکے غالب گنبد بے در کھلا ؎ آتش روز وصل آنے کا آخر شب ہجران ہوگی ؎ کام سب کا نہین عالم اسباب مین بند ؎

کام بند ہونا۔ معطل ہونا کام کا بہت ہونا۔ غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہین ؎ روئیے زار زار کیا کیجئے ہائے ہائے کیون ؎ ناسخ خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین بند آنکھین ہین گر بند کوئی کام نہین ؎

کام بننا۔ درست ہونا کام کا۔ ناسخ وہ بگڑا ہوا مونھ بنائے نہین اب ؎ مرا کام بگڑا بنا چاہتا ہی ؎

کام پڑنا۔ غرض ہونا۔ ناسخ اسقدر مجھکو بخیلون سے پڑا دنیا مین کام ؎ حاتمی غیرت پر یقین ہمت حاتم نہین ؎

کام جاری رہنا۔ کام کا علی الاتصال ہونا۔ کام ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ ناسخ کام اوروں کے جاری رہین ناکام رہین ہم ؎ اب آپ کی سرکار مین کیا کام ہمارا ؎

کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ ناسخ بے زری کا غم نہین جاری ہمارا کام ہے ؎ سامنے آنکھون کے اک محبوب سیم اندام ہی ؎

کام چلنا۔ کام جاری ہونا۔ ذوق روسیاہی نے چلا کام قلم کا ای ذوق ؎ روسیاہی سر وسامان ہو سیکاروں کا ؎ غالب

[illegible]

[illegible] ہوشمند [illegible] جیسا ناسخ اور
دلون پہ اداکہ مغذا دوعا اسکے ہین ؛ جلد اب
نفس بیمار آسکے سکین کا رہے ؛

کام چور - بفتح جیم فارسی وسکون واو مجہول
وہ شخص کام کرنے مین جی چرائے جو شخص
تھوڑا تھا کام نکرے جتنا کہ وہ کرسکتا ہو ذوق
دل عبادت سے چراتا اور جنت کی طلب ؛
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت
کی طلب ؛

کامدانی - تار زر کے بیل بوٹے کپڑے پر
بنانا - ناسخ دکھتا ہو کندن سا بدن ہر ایک
جگہ سے ؛ تری جالی کی کرتی مین ہے
کام کامدانی کا ؛

کام رک جانا - کام ہوتے ہوتے یکبارگی
بند ہو جانا - غالب زخم گر دب گیا لہو نہ تھما ؛
کام گر رک گیا روانہ ہوا ؛

کام رکھنا - سروکار رکھنا - واسطہ رکھنا
مطلب رکھنا - ناسخ دنرات ہے یہی سفر خشکی
و تری ؛ رکھتا ہون کام شعر کے بحر و زمین
سے مین ؛ ذوق دشنام دو کہ بوسہ خوشی
ہو کہ آپ کی ؛ رکھتے غیر کام نہین رد و کد سے
ہم ؛

[illegible] کام [illegible] نصیب [illegible]
[illegible] کام [illegible] ہو ؛

کام رہ جانا - کام ناتمام باقی رہنا - ناسخ
عمر کی دم فرصت جسے کہانے ہے مختصر ؛
رہ گیا بس جسنے رکھا کام کل پر آج کا ؛

کام رہنا - سروکار رہنا - مطلب و واسطہ
رہنا - ناسخ رات دن فرقت مین رہتا ہو مجھے
رونے سے کام ؛ یاد آیا ہے کہ اک آنسو
درنایاب تھا ؛ ذوق رہے کام دین کا ہمکو
احکام شریعت سے ؛ خوشی تکتا جیون
کو ہو وے کعبے کی زیارت سے ؛

کام سے جاتا رہنا - کام کرنے کے
قابل نہ رہنا - غالب ہاتھ ہی تیغ آزما کا کام
سے جاتا رہا ؛ دل پہ اک لگنے نہ پایا زخم کاری
ہاے ہاے ؛

کام فرمانا - کام مین لانا - آتش ہاتھ آئین
حلقے کو جو دیوانے تو ہو ؛ قصر منعم کیطرح
خانۂ زنجیر سفید ؛

کام کا - کار آمد - غالب عشق نے غالب
نکما کر دیا ؛ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے ؛

کام کا نہ رکھنا - بیکار کر دینا - مصرف
کے لائق نہ رکھنا - آتش دونون جہان کے
کام کا رکھا نہ عشق نے ؛ دنیا و آخرت سے

کیا بیجز ہے ؎

کام کرنا ۔ (۱) کاروبار کرنا۔ کوئی مشغلہ رکھنا ۔ دھندا ۔ آتش ؎ کام کرتی رہی وہ چشم فسونساز اپنا ؎ جان جاتی رہی ہم کو نہ خبر بیمار وہ ہو ا اپنا ؎ جان بخش دکھایا کئے اعجاز اپنا ؎ (۲) کار نمایاں کرنا ۔ آتش ؎ بخت سیہ نے کام کیا بعد مرگ بھی ؎ رنگین مرے لہو سے ہی منقار زاغ کی ؎

کام کی باتین کرنا ۔ کار آمد باتین کرنا ۔ کار آمد حرکتین کرنا ۔ ناسخ ؎ ہون تو سب اہل ہنر تم کرتے ہو باتین کام کی ؎ پر خبر رکھتے نہین تم عاشق ناکام کی ؎

کام لینا ۔ کام کرانا کسی سے ۔ کام مین لانا کسی چیز کو ۔ ناسخ ؎ کھیلتا ہون اس سے مضمون ہمیشہ کا شکار ؎ کام وقت فکر لیتا ہون قلم سے تیر کا ؎ آتش ؎ روز و شب پیش نظر شیم سیاہ یار ہی ؎ کام لیتا ہون تصور سے مین آہوئے حرم کا ؎ تیری قامت سے جو برپا ہو قیامت سرو پر ؎ کام لے منقار سے فریاد قمری سرو کا ؎

کام مین لگا دینا ۔ کسی کام مین مصروف کر دینا ۔ ذوق ؎ کام دن رات ہے عاشق کا تیرے آہ ہی ؎ کر دیا تو نے لگا اسکو اسی کام مین ذوق ؎

کام مین ہونا ۔ مصروف ہونا ۔ مشغول ہونا ۔ غالب ؎ نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا ؎ کام مین میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا ؎

کام نکالنا ۔ مطلب جاری کرنا ۔ مطلب نکالنا ۔ غالب ؎ نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنون سے تو غالب ؎ ترے بیمہر کہنے سے وہ تجھ پر مہربان کیون ہو ؎

کام نکلنا ۔ مطلب براری ۔ حصول مطلب ۔ [illegible] ؎ کام کبھی دیدۂ بیدار سے نکلا نہین [illegible] ملتی ہے دل بیدار سے ؎ ذوق ؎ وہی [illegible] آنکھ کے واسطے جو قطع ہو جس کی پاؤن سے سکتے ؎ کوئی آستین کا کار دامن سے ؎ غالب ؎ دل حسرت زدہ تھا مائدہ لذت درد ؎ کام یارون کا بقدر لب و دندان نکلا ؎

کام ہونا ۔ (۱) کام کیا جانا ۔ آتش ؎ کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے ؎ نقاب اٹھتا ہے [illegible] دیدار عام ہوتا ہے ؎ (۲) کام تمام ہونا ۔ ولی ؎ چال وہ چلتے ہو دل سینے مین جس سے [illegible] کام وہ کرتے ہو تم جس مین کسی کا [illegible] مطلب برآری ہونا ۔ ولی ؎ کام ایک بات [illegible] نہین ہوتا ہے ؎ نہین معلوم ہین کس [illegible] وا رو کا سنتے ؎

کان اڈٹھنا ۔ بضم الف و سکون [illegible] و کسر میم مسئلہ و سکون تا ے ہندی [illegible] کو غمائی کرنا ۔ ناسخ (رباعی) [illegible]

کوئی انسان ٭ جو چلاتی ہو بند شرم سے اُسکی
زبان بند ہوگئے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیادہ ٭
طنبور کیطرح کیا اوپٹھے گئے کان ٭

کان بند کرنا - کان مین روئی رکھ لینا یا
انگلی دے لینا ناسخ شب مین کرتا ہون خیال
محتسب میرا دماغ ٭ پنبۂ مینا سے کان اپنے
کرون ناچار بند ٭ آتش دربان خیر سے خاک
کرے عرض بار بار ہے کانون کو بند کرتے ہین
ایسی خبر سے آپ ٭

کان بھرنا - اغوا کرنا - غمازی کرنا - چغلی
کھانا - ذوق کوئی غماز نہین میری طرف سے
ای ذوق ٭ کان اُسکے تری فریاد ہی بھرتی ہے

کانپتا - کانپتا ہوا - لرزان - ناسخ مشرق
سے کانپتا نہین نکلا ہے بے سبب ٭ خورشید
کیا ہے مرے سوز سیاہ سے ٭

کان پڑی آواز سنائی نہ دینا - شور ہونا
ذوق کا ٭ بھی خلق اُس در پہ ہیجان
کی آواز تھی ٭ گاو غل کہ سنائی دیتی کان
پڑی آواز نہ تھی ٭

کانپنا - تھرتھرانا - لرزان ہونا - ہلنا - ناسخ
نجف مین میرے عصیان دہشت تو یہ ہے
رشتہ دار انسا کو کردیتی ہے اکثر شراب ٭ غالب
کانپا چرخ چکر کھا گیا ٭ بادشہ کا رخت

کھلا ٭

کانٹا - (۱) اخار - ذوق فرقت سے تری
تار نفس سینے مین میرے ٭ کانٹا سا کھٹکتا ہو
نکل جائے تو اچھا ٭ ناسخ جانکر کانٹا سب فر
پھولے رکھتے ہین قدم ٭ اسقدر مین وادی غربت
مین لاغر ہوگیا ٭ (۲) مچھلی کے شکار کرنے کا
آلہ - ناسخ نالے کانٹے مین ٹکڑا کوئی
مرے دل کا ٭ جو چارہ چاہیے ای گلعذار
مچھلی کا ٭ (۳) ناگوار جو دل مین کھٹکے - آتش
زاہد خشک کے ایمان کا یقین ہو کیونکر ٭ ہے مسلمانوں
مین ثابت نہ تو ہندو کا ٭ (۴) لاغر - ولہ
کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا ٭ دیکھا جو
سلے تو نہ پھولا سماؤن مین ٭

کانٹا چبھنا - خلش کرنا کانٹے کا - ناسخ
جب جا گلبرگ مین کانٹا ہمارا دل دکھا ٭ گر گیا
کے غم مین ہوے بیمار ہم ٭

کانٹا سا کھٹکنا - کانٹے کی طرح خلش کرنا -
کسی رنج والم کا - ناسخ بغل گور مین کانٹا سا
کھٹکتا ہون مین ٭ اسقدر بھی غم فرقت مین
کوئی زار نہو ٭ ذوق فرقت سے تری تار نفس
سینے مین میرے ٭ کانٹا سا کھٹکتا ہو نکل جائے
تو اچھا ٭

کانٹا نکل جانا - خلش جاتی رہنا - ذوق غم

تا سا کھٹکتا ہی جھائے تو اچھا ٭

کانٹون پر کھینچنا۔ گنہگار کرنا۔ آزار دینا۔ تکلیف دینا۔ ناسخ وحشت نے نکالا اُس گلی سے ٭ کانٹون پر اسکو کھینچتا ہون ٭

کانٹون پر لوٹنا۔ رنج و تکلیف اُٹھانا۔ آتش بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا ٭ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات ٭

کانٹون مین اُلجھا رہنا۔ ایذا رسان مشغلون مین مصروف رہنا۔ ناسخ اور پُردل کے کفن کانٹون مین اُلجھ رہ گئے ٭ آگے صحرائے عدم سے بھی یہ عریان بڑھگیا ٭

کانٹون مین گھسیٹنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و تائے ہندی۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ آتش بھاتا ہی نہایت دل کو خط رخسار جانان کا ٭ گھسیٹے گا مجھے کانٹون مین سبزہ اِس گلستان کا ٭ ذوق ہر قدم پاؤن مین سر رکھتے ہین خار سر دشت ٭ ای جنون تو نے تو کانٹون مین گھسیٹا ہمکو ٭

کانٹے بچھانا۔ تکلیف دہی اپنے لئے خواہ دوسرے کو۔ ناسخ گرمژہ اُس رشک گل کی دیکھ پائے عندلیب ٭ آشیان مین اپنے گل کانٹے بچھائے عندلیب ٭

کانٹے ہونا۔ بضم ہمزہ و سکون واو بھول بتیانی کرنا کسی کے حق مین۔ آتش شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا ای دل ہرگز ٭ بوئے گسو اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے ٭

کانٹے زبان مین پڑنا۔ خشکی کے آثار جو غلبۂ تشنگی سے زبان مین پیدا ہون۔ آتش اُس گل سے عرض حال کی حسرت ہی رہگئی ٭ کانٹے پڑے زبان مین جو میل بیان ہوا ٭ ناسخ آئی بہار تشنہ ہمی ہون پلا دے پھول ٭ ای میفروش پڑ گئے کانٹے زبان مین ٭

کاندھا دینا۔ بسکون نون غنہ و فتح دال مہملہ مخلوط الہا۔ جنازے کے ایک گوشے کو اپنے شانے پر رکھ لینا۔ ناسخ دیا میرے جنازے کو جو کاندھا اُس پری رو نے ٭ گمان ہی تختۂ تابوت پر تخت سلیمان کا ٭ آتش کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنین ٭ بھاری ہی جسکو زلف سیہ فام دوش پر ٭

کاندھون پر سوار ہونا۔ اطفال کا دوسرون کے شانون پر بٹھایا جانا۔ میت کا کاندھون پر پہنچایا جانا۔ ناسخ کودکانہ ہوتے ہین مردے بھی کاندھون پر سوار ٭ جانتے ہین ایک ہم آغاز اور انجام کو ٭

کان دھرنا - توجہ سے سننا - ناسخ تجھ سے کہتے دل درد کے کس سے بیان کان بھی کوئی نہین دھرتا - آتش نغمۂ بلبل کی خاطر کان تو دھرتا ہوں گل ؛ گوش صوفی سے سنا تو وجد کا عالم ہوا ؛

کان کا پردہ - پردۂ گوش - ناسخ گر کوئی پڑھنے لگے بزم غنا مین میری نظم ؛ کان کا پردہ وہین بنجائے پردہ ساز کا ؛ آتش گوش بتان کے پردے پھٹے اسکے شور سے ؛ رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر ؛

کان کھڑے کرنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و کسر راے ہندی وسکون تحتانی مجہول - کوئی بات سنکر اندیشہ ناکی و وحشت ظاہر کرنا - آتش کیا کیا گلون نے کان ہین اپنے کھڑے کئے ؛ آمد کو سنکے یار کی فصل بہار مین نخ

کان کھڑے ہونا - کوئی بات سنکر اندیشہ ناک و متوحش ہونا - آتش نالون سے میرے ہل گئے رنگین ادا ے دہر ؛ بلبل کو سنکے کان گلون کے کھڑے ہوے ؛

کان کھلنا - آگاہی ہونا - آتش فسانہ طعمہ گل کا سنکے کان کھلے ؛ نہ تھے کہ قصۂ حسن و جمال سے واقف ؛

کان کھولنا - [illegible] - ناسخ [illegible] کھولے نسیم سحری نے ناسخ ؛ [illegible] ساماع فریاد عنادل نہوا ؛ آتش کان کھولے رکھئے [illegible] وصل یار [illegible] اختیار آگے تھا اب [illegible] ہوکو مجبور ؛

کان کے پتے - بفتح باے فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی مجہول - ایک قسم کا زیور - کان کا جو مرصع ہوتا ہی ہوا سیسے اونہے بھی ہوتے ہین - ناسخ اے سی سو ترے کان کے پتون کی طرح نہم گماے شجر طور مین تو پرنہین ؛ آتش کرے بوٹا سا قد ہر چند پیدا اُسکی موزونی ؛ ترے کانون کے پتے سے کہان پتے صنوبر مین ؛

کان کی لو - بفتح لام مخلوط - بناگوش - وہ نرم گوشت جو کان کا زیرین حصہ ہو اور جسمین بالا پہننے کے لئے سوراخ کرتے ہین - ناسخ جو چمک تیرے بدن مین ہی وہ زیور مین نہین ؛ جو صفائی کان کی لو مین ہی گوہر مین نہین ؛

کان کی مچھلی - بفتح میم مہملہ وسکون جیم فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف - کان کے ایک مرصع زیور کا نام ہی جو کسیقدر مشابہ مچھلی سے - ناسخ چلیگی کان کی مچھلی ؛

زلف جانان سے ہے یہ ہو محال کہ جی چھوڑے
ناگ پھنی کا ؛

کان لگانا - کان کو متوجہ کرنا کسی آواز یا
مکالمے یا تذکرے کیطرف ناسخ ہین لگائے
کان مثل روزن دیوار ہم ؛ کب سنینگے اُس
پری کے پانون کی آواز کو ؛

کان مروڑنا - بفتح میم مہملہ وضم راے
ہندی وسکون واو مجہول ورا ے ہندی ثانی
گوشمالی کرنا آتش مروڑدن کان کو مجنون
کے مثل طفل شریر ؛ عجب نہین یہ جنون کی
بزرگواری سے ؛

کان مین انگلی رکھنا - عمداً نسنتا ناسخ
نہی کہتا ہی موذن اور کی سنتا نہین ؛ بند رکھے
ہنگام اذان کیونکر نہ انگلی کان مین ؛ غالب
آمد سیلاب طوفان صداے آب ہی ؛ نقش پا
جو کان مین رکھتا ہی انگلی جادہ سے ؛

کان مین باتین کرنا - سرگوشی کرنا کان
سے مونھہ لگا کر کچھ کہنا ناسخ بنگیا ہی برگ گل
ہر وہ ہمارے کان کا ؛ آج باتین کر رہا ہی وہ
ستمگر کان مین ؛

کان مین پھونکنا - پھونکنا - مفویانہ بات
چپکے سے کہدینا - لگائی بجھائی کرنا آتش
نکالا جاے ای غم ص تو جلد اب نکال یا سکو ؛

خدا جانے کہ کیا پھونکے مدرسے کے گوش
مین دنیا ؛ ذوق الٰہی کان مین کیا اُس
صنم نے پھونکدیا ؛ کہ ہاتھہ رکھتے ہین
کانون پہ سب اذان کے لئے ؛ غالب
پھونکا ہی کس نے گوش محبت مین اے خدا ؛
افسون انتظار تمنا کہین جسے ؛

کان مین پھیرنا - کان کے اندر سینک
یا اور ایسی چیز یعنی لپیٹ کر ڈالنا اور اُسکو
گردش دینا تاکہ میل کان سے نکلجاوے [illegible]
جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک
ہی ؛ روئی تنکا پھیرے اگر وہ سمن بر کان مین [illegible]

کان مین روئی رکھنا - عطر کی [illegible]
مین رکھنا یا بہتے ہوے کان کے سوراخ
کو روئی سے بند رکھنا - یا کان مین تیل ڈالکر
روئی سے سوراخ بند کرنا ناسخ میرے نالے
سنکے آتا تھا کبھی دل مین جو رحم ؛ روئی اب
رکھنے لگا ہو وہ ستمگر کان مین ؛

کان مین قلم رکھنا - کان کے اوپر
بالون کے نیچے کنپٹی سے لگا کر رکھنا
جیسی کہ محررون کی اکثر عادت ہوتی ہی [illegible]
اگر لکھوائے کوئی اُسکو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان مین رکھکر قلم نکلے ؛

کان مین کہنا - کان سے مونھہ لگا کر

بات کرنا۔ ناسخ سنا کچھ کان مین دو۔ چھو لیا گیسوے شبگون کو ؛ کہان تاثیر ایسی ہاے پری مین ہی افسون کو ؛ آتش۔ پوچھ کان مین کیا کہا ہی کس کس نے ؛ پھرا ہون تیری خبر مین کہان کہان سنتا ؛

کانون پہ ہاتھ رکھنا۔ بضم نون معجمہ و سکون واو مجہول و نون غنہ۔ نادانستگی جتانا۔ یہ ظاہر کرنا کہ ہم کچھ نہین جانتے۔ ذوق اتنی کان مین کیا اُس صنم نے پھونکدیا ؛ کہ ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے لیئے ؛ غالب کانون پہ ہاتھ رکھتے ہین کرتے ہوے سلام ؛ اس سے یہ ہی مراد کہ ہم آشنا نہین ؛

کانون تک رہنا۔ بات سنکر کسی سے نہ کہنا۔ آتش کہتا ہون راز عشق مگر ساتھ شرط کے ؛ کانون ہی تک رہے نہ زبان کو خبر لگے ؛

کانون کے پردے پھٹ جانا۔ نہایت غل و شور ہونا۔ ناسخ غل مچا یا ہی جنون کیا مری زنجیر نے آج ؛ پھٹ گئے پردے گریبان کیطرح کانون کے ؛ آتش ضرر پہنچائی ہی معشوق کو بیتابی عاشق ؛ پھٹتے ہین پردہ گوش گل فریاد بلبل سے ؛

کان ہونا۔ خبرداری ہونا۔ آتش عاشق کی داد خواہ نہین ورنہ معشوق شب فریاد ورس کے کان ہین فریاد کی طرف ؛

کاوا۔ گھوڑے کا پھیرنا حلقہ باندھکر۔ ذوق آسیا وار پھرے کیون نہ فلک گرد زمین ؛ ترے توسن کے جو کاوے کی اُڑ جائے پھرت

کاواک۔ اردو مین بے ڈول مینڈو کو کہتے ہین۔ آتش عالم تشبیہ مین کہتا منوبر کس کو مین ؛ یار کا بوٹا سا قد موزون تھا وہ کاواک تھا ؛

کاوش۔ بکسر واو معطل۔ اردو مین کد کے معنی پر آتا ہی۔ آتش لگا ہون کان آنکھون کی ہی تر چھا پن وہی ابتک ؛ وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتا ہی مژگان کا ؛

کاوش کرنا۔ کسی سے کد کرنا۔ آتش کاوش مژہ نے کی رخ دلبر کی یاد مین ؛ پاے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا ؛

کاہلا ہو جانا۔ بکسر ہاے ہوز۔ ہرن کا سست ہو جانا شدت آفتاب سے۔ ناسخ گرمی رخسار سے بیار ہو گی چشم یار ؛ دھوپ کی شدت سے آہو کاہلا ہو جاتا ؛

کائنات۔ اردو مین سرمایہ کے معنی پر بولا جاتا ہی۔ ناسخ ترک دنیا مین سوچ کیا تجھ کو

برسی ایسی کاشتاقت نہین ہے

کائی - بکسر ہمزہ وسکون تحتانی معروف - وہ سبزی جو پانی کے اوپر تالاب مین جم جاتی ہے آتش

سبزۂ خط کے حسن نے گورے زنخدان مین ترے

چشمۂ کافور کی کائی کیا زنگار کو غالب سبزے

کو جب کہین جگہ نہ ملی بنگیا روئے آب پر کائی

کائی جمنا - پانی پر سبزی جم جانا - ناسخ

لب جان بخش جانان پر ہوا آغاز سبزے کا

نہین معلوم کائی جم چلی ہے حوض کوثر مین

ک ب

کب - (۱) کیونکر - اور نفی کے معنی مین ناسخ

زاہد اب تیرے کہنے سے کرونگا ترک مین

چھوڑکر جنت کیا ہی کوچۂ دلبر پسند غالب

تکلف برطرف نظارگی مین ہی سہی لیکن وہ

دیکھے جائے کب یہ ظلم دیکھا جائے ہے

مجھسے (۲) بہت دیر - ناسخ اب تو باہر آکہ

ہم کب سے کھڑے ہین منتظر پیکر اپنا تیرے

دروازے کا بازو ہوگیا

کباب لگانا - بالفتح - بوٹیان گوشت کی

آگ پر بھوننا - آتش نشے مین کرتا ہے

کمر دل وحشی وہ ترک یہ آتش مرے لگاتا ہے

کباب آہو کا

کباب ہونا - جلنا بھننا رشک اور غصے

مین کباب کی طرح آتش ای ترک مست

بہر خدا صید گاہ چل آہو کباب ہو تجھے

شوق شکار مین

کب کا - اب سے بہت پہلے - عرصہ ہوا

جب - ناسخ مین شب فرقت مین کب کا

ہون سرخرو ہو رہا ہے داغ حسرت سے

دل انگار گرم ذوق احاطے سے فلک

ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نپایا

کبوتر باز کی چھتری - بفتح جیم فارسی

مخلوط الہا وسکون فوقانی وکسر را مہملہ

وسکون تحتانی معروف - وہ چھتری جو ایک

بڑے بانس کی چھپر پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھرون

مین نصب کرتے ہین یہ چھتری اکثر کبوتر باز

کے کھلاڑیون کے گھر ہوتی ہے ناسخ ساتھ

اڑتے ہین ہماؤن کے حامون کی طرح

چتر سلطانی ہے چھتری اس کبوتر باز کی

کبوتر بند کرنا - کبوترون کو ڈربون یا ڈھابلے

مین بند کرنا وقت معین پر ناسخ نکر پرواز

ای طائر جان ایکدم رہ جا وہ باہر آ گئے

اب کبوتر بند کرتے ہین

کبوتر کا تباہ ہونا - بفتح فوقانی - اپنا گھر

بھولجانا اور پریشان حال ہوکر اڑتا پھرنا کبوتر

کا آتش کیا ہو نگے لیکے خط کو مرے

ہین تباہ ٭ کوچے مین یار کے ہین کبوتر
پڑے ہوئے ٭

کبوتر کا چرنا - بفتح جیم فارسی - کبوتر کا ادھر ادھر صحن یا کوچون مین اُن دانون کو چگنا پھرنا جو مٹی یا کوڑے مین پڑے ہون ۔ آتش
ہم کوچے مین یار کے ہین کبوتر چرے ہوئے ٭

کبوتر کھولنا - کبوترون کو ڈربے یا ڈھابلی سے باہر نکلنے دینا وقت معین پہ ناسخ وصل کا دن ہو چکا اُنکا نہین جاتا حجاب ٭ ای کبوترباز ڈربے کے کبوتر کھولدے ٭

کبھی رات بڑی کبھی دن - بالفتح و کسر موحدہ مخلوط الہا و ہر دو تحتانی معروف اوج و حضیض سب کے واسطے ہے - ناسخ
(رباعی) ہر چند ہر اک امر مین ہے بڑا ٭
پر حق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا ٭ احسان کرو
اعتماد امارت پہ نہین ٭ ہے رات کبھی بڑی
کبھی دن ہے بڑا ٭

کبھی نہ سوئے بوریا سپنے آئی کھاٹ غریب اور مفلس آدمی کا امارت کے منصوبے کرنا - آتش نہ بوریا بھی میسر ہوا بچھانے کو ٭
ہمیشہ خواب ہی دیکھا کیے چھپر کھٹ کا ٭

کبیر کی الٹی - بالفتح و کسر موحدہ و سکون تحتانی معروف - مجذوبون کی باتین - کبیر ایک مشہور فقیر تھا بہکی باتین کرتا تھا
بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی ہے ٭
تو اگر الٹی کبیر کی ٭

کپ

کپڑے آتارنا - بالفتح - بدن سے لباس دور کرنا - ناسخ عریان دیکھ کے جو پہنے ہوئے کپڑوں مین
ہوا ٭ تیوری چڑھائی آپ نے کپڑے اتار کے

کپڑے بسانا - پوشاک بدلتے وقت کپڑون مین عطر لگانا - آتش دل کو گھر اس گل کی الفت کا بنایا چاہیے ٭ بوئے یوسف سے یہ پیراہن بسایا چاہیے ٭

کپڑے بھر جانا - کیچڑ سے یا لہو سے یا کسی اور تر چیز سے کپڑون کا آلودہ ہونا - ناسخ
بھر گئے کپڑے لہو سے تو نہ چین برجبین ٭
نور بینش سے نہین دیدۂ بسمل خالی ٭

کپڑے پھاڑنا - جنون کا غلبہ ہونا - دیوانہ ہونا - ناسخ دھجیان کپڑون کی اڑ گئیں بہار
اگر یہ ین بنا ٭ اپنے کپڑے کسقدر وحشت مین
پھٹ گئے ٭ آتش جنون نے کپڑے
پہنا دیے مین قبا سے یار پر کیا کیا ٭ حنا
پس پس گئی ہے دست دعا سے یار پر کیا کیا ٭

کپڑے قطع ہونا - پوشاک کی تراش ہونا قد و قامت کی پیمائش کے مطابق کپڑا

ناسخ - ناسخ جب نہایا مین تو آیا غسل میت کا
خیال ؛ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن
یاد آگیا ؛

ک ت

کتاب کا کیڑا - بالکسر و کسر کاف عربی و
سکون تحتانی معروف و فتح رائے ہندی - وہ
کرم جو پرانی کتابون مین سیل کیوجہ سے
برسات مین پیدا ہوکر اوراق مین سوراخ
کردیتا ہی - آتش حرص و ہوا کو سینے مین غافل
جگہ نہ دے ؛ مطلب کو فوت کرتا ہے کیڑا
کتاب کا ؛

کتاگھاس - بالضم و فتح فوقانی مشدد و
فتح کاف فارسی مخلوط الہا - ایک قسم ہے
نباتات سے جسکے خوشے کو بندریا کہتے
ہین جو قریب سے جانیوالون کے کپڑون
مین لپٹ جاتی ہے - ذوق سگ دنیا پس از
مردن بھی دامنگیر دنیا ہو ؛ کہ اس کتے کی
مٹی سے بھی کتاگھاس پیدا ہو ؛

کترنا - بالفتح - کاغذ یا کپڑا یا ابرق یا پر وغیرہ
کو تراشنا - ناسخ مول لیتا ہون کبوتر جو بے
نامہ بری ؛ دیکھنے والا پر و بال کتر لیتا ہی ؛

کتنا - بالکسر (۱) جا ہے جسقدر - ناسخ
کرم تم کتنا کرو اپنے ستم ناز کو ؛ کب پہونچتا
ہی ہمارے ہوش کی پرواز کو ؛ آتش عمر الفت
کو کتنا ہی کھیے دل نہین بھرتا ؛ یہ وہ نعمت
ہی بھوکا رکھتی ہی جو اپنے مہمان کو ؛ (۲) بہت
بہت کچھ - ذوق آدمیت اور شے ہے علم
ہی کچھ اور شے ؛ کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ
حیوان ہی رہا ؛ (۳) بہت سے - ذوق
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ؛
خاک مین جب مل گئے دونون برابر ہو گئے ؛
(۴) کسقدر - ذوق ع کتنے پانی مین ہین نامرد
بھلا دیکھین تو ؛

کتنے پانی مین ہین - کتنا حوصلہ رکھتے
ہین - کتنے ہین - ذوق اشکباری مرے
خضر کا بھی ذرا دیکھین تو ؛ کتنے پانی مین ہین موتی
بھلا دیکھین تو ؛

کتے چھڑوانا - بالضم و کسر فوقانی مشدد
و سکون تحتانی مجہول و فتح جیم فارسی مخلوط الہا
و سکون رائے ہندی - شکار پر کتون کو
دوڑانا تاکہ اُسکو بھنبھوڑین - آتش اس پری
سے جو کہی مین صحرا مین جا کہ دیکھین ؛ جھنجلا کے
کہا ہی کتے چھڑوائے ہین ہرن پہ ؛

کتے کی دم - بضم دال مہملہ - کنایہ ہی
اُس شخص سے جسکی کج طینتی کی اصلاح
نہو سکے کیونکہ کتے کی دم کبھی سیدھی نہین

مطلع ناسخ ہین لگی ہین مروہ کے بلبوچی کٹنا
کی ذم ہوا سنت انکو کہتے سوبار ہیون سوا کے

ک ٹ

کٹاری - بالفتح وتحتانی معروف - ایک قسم کا آہنی آلہ مہلک ہی جسمین دو ضلع دو طرف سے باہم چسپان ہوکر نوک پیدا کرتے ہین یہی نوک مہلک ہوتی ہی دونون ضلع کے درمیان ہاتھ کی گرفت کے لئے ایک اور پتلہ چسپان ہوتا ہوآتش اس زمانے مین سپاہی نہین بیکاری ہین ٭ نہ تو تلوار ہی ہی نہ کٹاری تیار ٭

کٹاری کی کوڑی - بفتح کاف عربی ثالث وہرسہ تحتانی معروف - وہ موٹی نوک جو کٹاری کے سرے پر ہوتی ہی - ناسخ جو خونریزی کی عادت رکھتے ہین بے فیض ہوتے ہین ٭ کمان ملتی ہی سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے ٭

کٹنا - بالفتح (۱) قطع ہونا - ناسخ تیر مژگان بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر و کیسے لاکھون جو نوبت آئی تلوار پر ٭ (۲) ہرگز چابا آتش بات کٹجاتی ہی باتین وہی کہتے سنتے ٭
شمع محفل صنم چرب زبان ہی کہ جو تجھا ٭ (۳) شرمندہ ہونا - ذوق وہ بہادر رشتہ غازی کہ اگر تیغ اسکی ٭ اپنی دکھلاسکے چمک چرخ پہ
کٹ جائے ہلال ٭

کٹنا مرنا - بات پر آکے یا نقصان کرنا اس سے کہ نقصان جان ہو یا نقصان مال یا نقصان ابرو - آتش مرتا ہی غیر کس لئے کٹتا ہی یار کیون ٭ حاضر ہین جان ودل جو کسی کو ضرور ہون ٭

کٹورا - بالفتح وضم تا سے ہندی وسکون واو مجہول - (۱) چاندی یا سونے یا پھول یا پیتل یا تانبے کا پیالہ جسکے مینڈے مین ایک حلقہ کسیقدر اونچا چسپان ہو - (۲) گل نسترن کو بھی کہتے ہین - ناسخ لبریز اسکے ہاتھ مین ساغر شراب کا ٭ بنتا ہی عکس رخ سے کٹورا گلاب کا ٭

کٹی - بالضم وکسر تا سے ہندی مشدد وسکون تحتانی معروف - وہ کبوتر جسکی دم اوپہاکر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوترون کو دکھاتے ہین - آتش پہ نزے خط کے نہین کرنا وہ ستمگر کس دن ٭ کٹی بنتے نہین نامے کے کبوتر کس دن ٭

ک چ

کچھ - بالضم وسکون جیم فارسی مخلوط الہا - تھوڑا سا - تھوڑی سی - ناسخ ہو مین فلاس مین نکلا سفر کو ٭ برلے راہزن کچھ لیلیا وہ تو شا

کچھ آج سے نہین- قدیم سے ہمیشہ سے۔ ناسخ ہے یون ہی مدتون سے حسینون کا دور دورہ ÷ کچھ آج سے زمانے مین دو قمر نہین ÷

کچھ اور عالم ہوگیا- حالت و کیفیت بدلگئی- ناسخ گیا۔ وان حلق خوشی پہ خنجر غم ہوگیا ÷ سارے عالم کا جنون کچھ اور عالم ہوگیا ÷

کچھ ایسا نہین- جیسا خیال ہی ویسا نہین ناسخ ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ ÷ کچھ بڑی ایسی کائنات نہین ÷

کچھ پروا نہین- کیا مضائقہ ہی- کچھ غم نہین باشد- ناسخ کچھ مجھے پروا نہین دشمن اگر ہو مہیب جو ÷ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا ÷

کچھ تو- بالضم فوقانی و سکون واو مجہول- ہان ، بیشک کسی قدر- ناسخ کچھ تو ان روزون رسائی یا اثر پیدا ہوا ÷ وا ، وہ کرنے لگا ہی سننے میری آہ کو ÷ (۲) تھوڑا بہت- ناسخ یون ہوکے سبکدوش جو چلئے تو ہو تیار ÷ کچھ تو کہو ناسخ کہ ارادہ ہے کہان کا ÷

کچھ تو دیکھا ہی- ضرور کوئی بات دیکھی ہی ناسخ رشک ہی جن کاغذ کو بھی ہے وہ ہین زاہد ÷ کچھ تو دیکھا ہی جو مین ترک بتان کرتا نہین ÷

کچھ تو میٹھا ہی- بکسر میم معلوم و فتح تا ہندی مخلوط الہا- ضرور کچھ لطف اور غرض متعلق ہی- ذوق حرف تلخ اُس لب شیرین سے ہر اک بات پر آہ ÷ ناصحا سنتے ہین ہم کچھ تو ہی میٹھا ہمکو ÷

کچھ تو ہی- ضرور کوئی بات ہی- غالب کچھ تو دی بے سبب نہین غالب ÷ کچھ تو ہی جسکی پردہ داری ہی ÷

کچھ خبر ہی- کچھ حال معلوم ہی ناسخ کیون پریشان غل سے کرتا ہی دماغ ÷ کچھ خبر قاصد کی بھی ای زاغ ہی ÷

کچھ دنون- بکسر دال مہملہ وضم نون معجمہ و سکون واو مجہول و نون غنہ- چند روز ناسخ تا بکے اغیار اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین ÷ آبلو نہین کچھ دنون خار مغیلان کھٹکے ÷

کچھ دور نہین- بضم دال مہملہ و سکون واو معروف- بعید نہین- کیا عجب ایسا ہی ہو ممکن ہی کہ ایسا ہی ہو- غالب ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین ÷ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین ÷

کچہری- بفتحتین- کوئی محکمہ جہان حاکم کا اجلاس ہو- اور طازمین کام مین مشغول ہون ناسخ قلم نے چہرے حسینون کے لوح پر لکھکر

پھرون کو کیا خط و خال سے واقف ؛

کچھ جھکر - کچھ عقل سے کام کیا ہو بے سمجھے بوجھے نہین - ناسخ کچھ سمجھکر ناتوانی نے دیا ہی جسم آسے ؛ قصرِ تن میرا بنا ہے جیسے بے محراب تھا ؛

کچھ غم نہین - کچھ حرج کی بات نہین کیا پروا ہی - ناسخ کم ہوا خط شعاعی فروغِ آفتاب ؛ کچھ نہین غم گر خط رخسارِ جانان بڑھگیا ؛

کچھ کا کچھ ہوجانا - حالت سابقہ باقی نہ رہنا اور عالم ہوجانا - آتش یار جو ناز کرے سبزۂ خط پہ کم ہو ؛ پھر کی کچھ ہوگئی اُس آئینۂ رخسار کی شکل ؛

کچھ کام نہین - کچھ واسطہ اور سروکار نہین - ناسخ کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین ؛ چڑھ گئے ابجز سے سود سے کے جو نشا اُترا ؛

کچھ کام ہی - کچھ کام کرنا ہی کچھ ادا سے قرض ہی - ناسخ ہنسکے بولا کہ ہی کچھ کام ابھی آتا ہون ؛ اور اپنے دلِ بیتاب کو دم بھر سمجھا ؛

کچھ کچھ - تھوڑا سا - کسیقدر - آتش حالِ دل کچھ کچھ کہا مین نے تو بولا ہنسکے یار ؛ بس عبارت سے کی مطلب پر آیا چاہیئے ؛

کچھ کھا کے سو رہنا - بفتح کاف عربی ثانی مخلوط الہا - مراد ہی زہر خوردنی کسی شے یا ہیرے کی کنی کھا کے سو رہنا جان دینے کے لیئے - ذوق کہا جب دل نے تو کچھ کھا کے سو رہ ؛ بہت الماس کے ٹوٹے نگینے ؛

کچھ کہہ بیٹھنا - بے ساختہ کوئی کلام سخت کسی سے کہنا - ذوق دنبالے سے سرمے کے دھوان ہین تری آنکھین ؛ کہہ بیٹھین نہ کچھ سیف زبان ہین تری آنکھین ؛

کچھ کہنا کچھ لکھدینا - جو حال بتایا جائے اُسکے خلاف لکھدینا - ناسخ کچھ کہے گا اور کچھ لکھدیگا حال ؛ وہ نہ غیرون سے کہین لکھوائیے خط ؛

کچھ کھیل نہین - بکسر کاف عربی ثانی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول - مشکل ہی کارے دارد - آتش یوسف سے حسین ہووے کوئی طفل جہان ہون ؛ کچھ کھیل نہین جان کا کھونا مرے دل کو ؛

کچھ ملا دینا - بکسر میم مہملہ - زہر یا اور کوئی نقصان رسان چیز کو مخلوط کر دینا کسی چیز مین - غالب تجھ تک کب اُنکی بزم مین آتا تھا دورِ جام ؛ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب مین ؛

کچھ نہ پوچھو۔ بضم با سے عربی و سکون واو
مستعمل فارسی مطلب ادا نہ ہو سکنے کے
لائق نہیں۔ بتانے کی طاقت نہیں۔ غالب
میرا ناز آہنگ شکایت کچھ نہ پوچھو ہی
بہتر کہ لوگون مین نہ چھیڑے تو مجھے ٭
کچھ نہ چلنا۔ کسی مکر و فریب یا انتقام کی کارروائی
یا تدبیر کا بے نتیجہ و بے اثر رہنا۔ آتش مہربان
ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہین بتا نہ نمرود
سے گلزار ابراہیم کو ٭
کچھ نہ کچھ۔ تھوڑا بہت۔ غالب رات دن
گردش مین ہین سات آسمان ٭ ہو رہے گا
کچھ نہ کچھ گھبرائین کیا ٭ ناسخ بے سبب مجھے
نہین آنکھین چرانا وہ صنم ٭ کچھ نہ کچھ میری
طرف سے اسکے دل مین چور ہے ٭
کچھ نہ کہنا۔ طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ غالب
نسبت اسکو کہون اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی ٭
پھر کہ بیٹھے تو مین لائق تعزیر بھی تھا ٭
کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ غالب گئی وہ
بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو ٭ کہے سے کچھ نہ ہوا
پھر کہو تو کیونکر ہو ٭
کچھ نہین۔ ہیچ۔ بے قدر۔ ناسخ تلوار کچھ
نہین تری ابرو کے سامنے ٭ باور نہو تو
کھاؤن قسم ذوالفقار کی ٭ غالب مین نے
مانا کہ کچھ نہین غالب ٭ مفت ہاتھ آئے
تو برا کیا ہی ٭
کچھ نہین آتا ہی۔ کچھ نہین جانتا ہی یہان
ہی۔ ناسخ بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھے کام
کیا ناسخ ٭ بجز نالہ نہین آتا ہی کچھ مرغ نواسنج کو
کچھ نہین ہو سکتا۔ کوئی تدبیر کارگر
نہین ہو سکتی۔ ناسخ پست اگر طالع ہے
تھوڑی سی بلائین ہین بہت ٭ کچھ کنوئین
مین ہو نہین سکتا کسی پیراک سے ٭
کچھ ہو۔ بہر حال۔ سنیک ہو یا بد۔ ذوق کیا
جانین ہم زمانے کو حادث ہی یا قدیم ٭ کچھ ہو
بلا سے اپنی کہ ہین فانون مین ہم ٭

ک د

کد۔ بالفتح۔ اردو مین ضد کے معنی پر بولا
جاتا ہی۔ ناسخ ہو نہ رسوا جلد ترک عشق کو
کیا یہ کد پڑا ہی دل نادان مجھ ٭
کدورت آنا۔ بسکون واو معروف۔
رنجش ہونا۔ ملال ہونا۔ ذوق صفائے
دل کی یہی ہی صورت کہ دل مین آنے د
رے کدورت ٭ کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت
اس آئینے مین یہ زنگ ہوکر ٭
کدھر۔ بالکسر و فتح دال مہملہ اور ہا
کسی طرف۔ کس طرف۔ ناسخ ہون کدھر

آنکھین نگاہین مین ادھر ہین کب ترے تیر خطا
کرتے ہین ذوق بند آنکھین کئے جاتا ہی
کدھر تو کہ تجھے ہی ترا نقش قدم چشم نمائی کرتا

ک ر

کراہنا۔ بفتحتین۔ نرم آواز سے آہ آہ کرنا
درد کی وجہ سے۔ ناسخ کیون نہ دن رات کراہا
مین کرون، ای ناسخ ہو گیا ہی مرض عشق حسینان
عارض آتش جب لگی آنکھ کراہا یہ کہ بدخواب
کیا نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا
کرایے لینا۔ بالکسر و سکون تحتانی ثانی
مجہول۔ کسی مکان یا کوئی شے کو کسی معینہ
معاوضہ کے عوض چند روز اپنے کام مین
لانا۔ آتش کرایے رہنے کو سودائے زلف
مین لیتے کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکان ہوتا
کرسی۔ بالضم و سکون تحتانی معروف۔ (۱)
ایک قسم کی معزز چوکی اُمرا و شرفا کے بیٹھنے
کی جو بید کی نرم تیلیون سے منڈھی ہوتی ہی
اور پیٹھ کو سہارا دینے کا حصہ بھی اُسمین ہوتا
ہی۔ (۲) مکان کی بنیاد پر وہ حصہ تعمیر کا جو فرش
زمین سے کسیقدر اونچا ہوتا ہی۔ (۳) وہ طبقہ
آسمان کا جو طبقہ ہفتم کے اوپر ہی حضرت ناسخ
کا شعر اِن جمیع معانی کے واسطے نظیر ناسخ
او ملک صورت نہو کیون عرش پر تیرا دماغ
چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہی بام کو
کرکری۔ بکسرہ دو کاف عربی و سکون
تحتانی معروف۔ ایک قسم کا کپڑا نہایت باریک
اور جھرجھرا جسمین تار ریشمی بھی کسی قدر ہوتے
ہین۔ ناسخ نظر آتا ہی یہ تیری شعاع حسن
کا عالم کہ سب کہتے ہین پردہ کرکری کا
تیری چلمن کو
کرم کرنا۔ بفتحتین۔ معزز و مقتدر شخص کا
کسی غریب کے گھر تشریف لانا۔ آتش مرے
زندان مین کرم باد بہاری کرتی نکہت گل
کی طرح جامے سے باہر ہوتا
کرن۔ بالکسر و فتح رائے مہملہ (۱)
شعاع آفتاب۔ ناسخ چمکی چمک رہی ہے
زیادہ ستارون سے پاپوش مین لگاؤ کرن
آفتاب کی (۲) نقرئی و طلائی تارون کی
جھالر۔ ناسخ سورج تو بنا سنہری اوگی ہیچ
کی کرن کرن بنی ہی
کرن پھول۔ بفتحتین و ضم بائے فارسی
مخلوط الہا و سکون واو معروف۔ ایک قسم کا
زیور پھول کی صورت کا جسکی ہر کلی مین نگینہ جڑا
جاتا ہی اس پھول کی شاخ کہ کان کی لو مین بیچ
بڑا سوراخ کرکے پہنتے ہین جس سے معلوم
ہوتا ہی کہ کان کی لو مین پھول نکلا ہوا ہی آتش

کانون مین ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول ॥ ای سرو روان بھول گئے مرغ چمن پھول ॥

کرنجی آنکھ - بفتحتین وکسر جیم عربی وسکون تحتانی معروف - جسکی آنکھ کی سیاہی نیلگون ہو - آتش ای صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا ॥ رنگ اُتر جاتا ہے رو سے مردم بیمار کا ॥

کروٹ - بالفتح وفتح واو مہملہ - پہلو کا بدلنا انقلاب - آتش کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو مین ॥ کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا ॥

کروٹ بدلنا - ایک پہلو سے دوسرے پہلو کے بل لیٹنا - پہلو بدلنا - ناسخ کیون نہ بیکلی سے کروٹین بدلا کرون ॥ جا ے گل کس رات کانٹے میرے بستر مین نہین ॥

کروٹ لینا - چت یا پٹ پڑے ہونے کے بعد کسی پہلو کے بل لیٹنا - ناسخ لیتے لیتے کروٹین تجھ بن جو گھبراتا ہون مین ॥ نام لے لیکر ترا راتون کو چلاتا ہون مین ॥

ک ڑ

کڑاپن - بفتحتین وفتح باے فارسی - سختی سخت ہونا - آتش کڑاپن آگے مردان خدا کے چل نہین سکتا ॥ کف داؤد مین یکسان ہی عالم موم و آہن کا ॥

کڑاڑا - بالفتح - لب دریا - ساحل - ناسخ کیون نہ روئین پھوٹ کر ہم قصر جانان کے تلے ॥ دیدۂ تر اپنے دریا مین کڑاڑا چاہیئے ॥

کڑکا - بالفتح - نقیبون کی آواز امرا کی سواری کے آگے - آتش عجب محبوب باشوکت ہی ای باد بہاری تو ॥ صداے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا ॥

کڑوا ہونا - تلخ کلامی سے پیش آنا - ترشرو ہونا - تندخوئی ظاہر کرنا - آتش یہ کیا مجھ سے کڑوے ہوتے ہین آپ ہم سے ॥ پی جائیگا کسی کو شربت نہین ہی کوئی ॥

کڑوی دوا - بالفتح وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف وفتح دال مہملہ دارو ے تلخ - آتش ہوتا ہی صبر فرقت جانان مین ناگوار ॥ کڑوی دوا نہین دل بیمار کے پسند ॥

کڑوی نگاہون سے دیکھنا - غصہ سے نظر کرنا - ناسخ دیکھتا ہی جب نہ تب کڑوی نگاہون سے مجھے ॥ چشم قاتل ہی کہ کوئی تلخ بادام ہی ॥

کڑے - بالفتح وسکون تحتانی مجہول - زیور نقرہ وطلا بطور حلقے کے جسمین دو گھنگریان بھی ہوتی ہین یہ زیور پانؤن اور ہاتھ مین پہنا جاتا ہی - اہل ہنود مین پانؤن مین سونے کے

کڑے نہین پہنے جاتے ہین اللہ اہل اسلام کو
صباح کے۔ آتش اب پانؤن رکھو گے ۔ وہ نہین
چلتے زمین پر ٭ اک اک کڑے کے ساتھ ہین
دو دو چھڑے ہوے ٭ و بجتانی معروف
(۱) سخت۔ ذوق ع تیغ یہ پچھے تو چوٹ ہمین
نے کڑی سہی ٭ (۲) حلقۂ زنجیر۔ ناسخ ع کیا لال
ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ٭
کڑی بات۔ سخت کلام۔ ناسخ عاشقون
سے ہو کڑی بات اس بت بے پیر کی ٭ نکلتی
سے آتی ہو صدا زنجیر کی ٭ آتش ٭ کسی کی کڑی
اٹھائی بات ٭
کڑے پن۔ سختی۔ سخت ہونا۔ آتش
کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل ٭
وہ جوہر ہی یہ جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہین ٭
کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچدار نہو بلکہ
سخت ہو۔ ناسخ قتل دشمن کے لئے بھی
چاہیے نرمی ضرور ٭ لوٹ جاتے بیشتر
دیکھا کڑی تلوار کو ٭
کڑی چوٹ۔ ضرب سخت۔ ایسی چوٹ
جسکا صدمہ جسمانی و روحانی بہت زیادہ ہو ذوق
تو با ضرب تیشہ سے ہو سخت ضرب غم ٭ سچ
پوچھئے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی ٭
کڑی دھوپ۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا
وسکون واو معروف نہایت تیز دھوپ ناسخ
کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ٭ ہمکو
ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ٭
کڑی سننا۔ سخت باتین سننا۔ آتش جواب
الٹ کے ٭ کیونکر مین اسکے بدلے دون ٭
کڑی مرے لئے ہی گوش بے زبان سنتا ٭
کڑی کمان۔ سخت کمان جسکا تیر خوب
جاتا ہی۔ غالب چال جیسے کڑی کمان کا تیر ٭
دل مین ایسے کے جا کرے کوئی ٭
کڑی کہنا۔ سخت سخت باتین کہنا۔ آتش ٭
کسی کو کڑی کہی ہم نے ٭ نہ کسی کی کڑی اٹھائی
بات ٭ ذوق کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوے
تو کیا ٭ کہہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے
بعد ٭

ک س

کس امید پر۔ بالکسر و ضم الف و کسر میم مشدد
فضول۔ رائگان۔ ناسخ آہ شب کا لو اثر اٹھا
ہی اس خورشید پر ٭ مانگتا ہون مین دعا صبح
کس امید پر ٭
کس حساب مین ہی۔ بیقدر۔ ہیچ میرز۔
کسی گنتی مین نہین۔ آتش جان عزیز کرتے
ہین تم پر نثار ہم ٭ دل کس شمار مین ہی جگر کس
حساب مین ٭ غالب اصل شہود و شاہد و مشہود

یا ... حیران ہون یہ مشاہدہ ہی کس حساب
مین ؛

کس درد کی دارو ہی - بے مصرف - بیکار - آتش کام ایک آبلہ کا لے نہین ہوتا ہی ؛ نہین معلوم ہین کس درد کی دارو کانٹے ؛

کس شمار مین ہی - بضم شین معجمہ - کس حساب مین ہی - آتش جان عزیز کرتے ہین تمہیر نثار ہم ؛ دل کس شمار مین ہی جگر کس حساب مین ؛

کسقدر - بفتح قاف معجمہ وفتح دال مہملہ سکون راے مہملہ - کتنا - ناسخ کسقدر نفرت ہی اسکے توسن چالاک کو ؛ پانوون سے لگنے نہین دیتا ہی میری خاک کو ؛

کس قطار مین ہی - بفتح قاف معجمہ - کس حساب مین ہی - ذوق برنگ بیضۂ مور ... نے توڑے دل ؛ ہزارون ایک ہما ہی کس قطار مین دل ؛

کس کام آئیگا - فضول ہی - بیکار ہی - ناسخ تیرے کس کام آئیگا پر ہو گیا مین تشنہ کام ؛ شیشۂ مے مجھسے تو نے محتسب چھینا عبث ؛

کس کام کا - بیکار - عبث - بے مصرف - ناسخ تماشۂ خضر کا ان کو ہی کس کام کا بے زعفران ... نہین وہ دیکھتا دل کا ہی آئینہ عبث ؛

کسکر کمر باندھنا - بالفتح - (۱) کمر مضبوط باندھنا - ناسخ کسکے وہ باندھتے ہین اپنی کمر کو کیونکر ؛ حد دشوار ہی مضمون کمر کی بندش ... ہی کیا جو کسکے باندھئے میری بلا ڈرے ؛ کیا جانتا نہین ہون تمھاری کمر کو مین ؛ (۲) مصمم ارادہ کر لینا کسی بات کا - آتش کوشش کا ارادہ ہی رہ مہر و وفا مین ؛ پھر کھل نہ سکے باندھئے کسکر کمر ایسی ؛

کس کس - بکسر ہر دو کاف عربی - کون کون طرح طرح سے - ذوق کرے ہی کام تیغ یار کس کس آبداری سے ؛ دکھاتی اپنی گلکاری ہی کیا کیا زخم کاری سے ؛

کسکی بلا - بالکسر وفتح موحدہ - کنایہ ہی نفی سے کسی کام مین - آتش صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی ؛ یہ مین درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا ؛

کس کے کان مین فرشتے نے نہین پھونکا ہی - وہ کون ہی جو اپنے کو بالاتر نہین سمجھتا - وہ کون ہی جو مچھو ما دیگرے نیست کے خیال مین مست نہین ہی - آتش فرشتے نے نہین پھونکا ہی کان مین کس کے ؛ وہ سر ہی کونسا جسپر کج کلاہ نہین ؛

کس لئے - کس واسطے - کیون - ناسخ کی مکافات شب وصل خدا نے ورنہ ؛ کس لئے

مجھپہ عذاب شب ہجران ہوتا ہے ؎

کس مرتبہ - بالفتح میم مہملہ - کسقدر - کسطرح - ناسخ

کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ؎ آنکھون

مین نہین مثل گہر نا۔ تری کا ؎ آتش عیب

ہو خاک کا پتلا ذکرے یاد اسکو ؎ الفت اللہ

کو کس مرتبہ ہی انسان سے ؎

کس مرض کی دوا ہو - بالفتح میم مہملہ و فتح

رائے مہملہ - بے مصرف - بیکار - عبث - ذوق

کس مرض کی یہ دوا ہین لب جان بخش ترے

جان بلب ہین ترے آزار محبت والے ؎ آتش

عناب لب کا اپنے مزہ کچھ نہ پوچھئے ؎ ہین

کس مرض کی آپ دوا کچھ نہ پوچھئے ؎

کس مونھ سے - کسطرح - کیونکر - کس

بنیاد پر - کس پہلو سے - ناسخ گریہ ہوتا ہے خرد

اشک غم شبیر سے ؎ حشر مین کس مونھ سے

مین ناسخ شفاعت مانگتا ؎ آتش کون سا

دل ہی نہین جسمین خدا کی منزل ؎ شکوہ

کس مونھ سے کرو نہین تو ہرجائی کا ؎ ذوق

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب ؎

کامچور اس کام پر کس مونھ سے اُجرت کی

طلب ؎ غالب کس مونھ سے شکر کیجئے

اس لطف خاص کا ؎ پرسش ہی اور پا سخن

درمیان نہین ؎

کسنا - بالفتح - امتحان کرنا - آتش دیکھئے

کستے ہین کب تک سرو سمین ؎ امتحان ہوتا ہی

تا چند اپنا ؎

کسوٹی - بفتحتین - کستا سے ہندی و سکون

تحتانی معروف - ایک قسم کا سیاہ پتھر جسپر

سونے کو رگڑ کر آزماتے ہین کہ کھرا ہے یا

کھوٹا - ناسخ کیا کسوٹی کی طرح سے ہو گئے

ہین دل سیاہ ؎ کس قدر ہم غافلون کو ہوگیا

سودائے زر ؎

کسیس - بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون

تحتانی معروف - ایک دوا ہی کسیقدر سفید

رنگ جو تری پاکے سیاہ رنگ پیدا کرتی ہی

یہ دوا سیاہ رنگ کے کپڑے رنگنے مین

کارآمد ہی مسی کا جزو اعظم بھی یہی ہی - تلوار پر

بھی ملی جاتی ہی - ناسخ کھولدیتا ہی اگر جوہر شمشیر

کسیس ؎ چھپ گیا تیرگی بخت سے جوہر اپنا

کسی کا - بکسرتین و سکون تحتانی معروف

کنایہ ہی معشوق سے - معشوق کا - آتش

پیسے گا کبھی تو دل کسی کا ؎ ہمیشہ اپنی آہون

کا دھوان ہی ؎

کسی کا درد ہونا - دردمندی کرنا کسی

کی - ناسخ کسی کا درد ہوتا ہی کسی کو کبھ نانے

ہین ؎ کہ جام . گل ہین خندان شیشہ و بلبل

ہے ملیو حبہ ؛

کسی کا شرمندہ ہونا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ آتش صیاد نے بہار سے پہلے کیا حلال ؛ شرمندہ بوئے گل کے نہیں ہم نسیم سے ؛

کسی کا ہونا۔ کسی کو اپنا مربی بنالینا۔ کسی کا فرمان بردار او مطیع ہونا۔ آتش کسی کا ہو رہے آتش کسی کو کر رکھے ؛ دو روزہ زیست کو انسان نہ رائگان کاٹے ؛ غالب دہی ؛ از ما تا تو ستا کس کو کہتے ہین ؛ عدو کے ہو لئے جب تم تو میرا امتحان کیون ہو ؛

کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج مین اشکبار ہونا۔ آتش عاشق مردہ جو شاد کرے چراغ مردہ ؛ نہ تو رویا کوئی مجکو نہ کفن مجکو دیا ؛

کسی کو سننا۔ کسی کا شعر و سخن یا مکالمہ یا گانا سننا۔ آتش نالون سے میرے ہل گئے رنگین ادائے دہر ؛ بلبل کو سننے کان گلون کے کھڑے ہوئے ؛

کسی کو کر رکھنا۔ کسی کے ساتھ سلوک کر کے اپنا ہوا خواہ بنا رکھنا۔ آتش کسی کا ہو رہے آتش کسی کو کر رکھے ؛ دو روزہ زیست کو انسان نہ رائگان کاٹے ؛

کسی کو کسی کی خبر نہین۔ بیہوشی و غفلت کا عالم کسی جماعت مین ہونا۔ ناسخ میخانۂ یہ غرابۂ عالم اگر نہین ؛ پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہین ؛

کسی کے حال پر رونا۔ دردمندی سے رونا کسی کی خراب حالی پر۔ آتش بلبل کے حال پر جو روتا نہ ابر باران ؛ دو روز دو ہفتہ اک گل ہنسکر بسر نہ کرتا ؛

کسی کے سر مارنا۔ زبردستی کوئی شے کسی کو دینا جسکے لینے کی اسکو ضرورت نہو۔ آتش سرو قد کا ترے سودا جو سنا ہی قمری ؛ میرے سر مارنے کو طوق گلو آتی ہی ؛

کسی کی طرف بولنا۔ طرفداری کرنا جنبہ کرنا۔ آتش اللہ ہو وے بلبل ناشاد کیطرف ؛ گلچین جو بولتا ہی تو صیاد کیطرف ؛

کسی کی طرف موںنھ کرنا۔ (۱) توجہ کرنا۔ مخاطب ہونا۔ ناسخ دو چار حزین پہونچے اگر اور بھی ہم سے ؛ ہستی کیطرف موںنھ نہ کرے کوئی عدم سے ؛ (۲) سیدھا رُخ کسی جانب کو دکھانا۔ آتش کوئی پھینکے فلک اپنی طرف موںنھ اسکا کرتا ہی ؛ ہمارا نام کندہ ہی نگر سنگ فلاخن پہ ؛

کسی کی طرف ہونا۔ جنبہ کرنا۔ آتش اللہ ہو وے بلبل ناشاد کیطرف ؛ گلچین

ہو ہوتا ہے تو صبا دکیطرف ہو ناسخ خلل انداز
ہو کیونکر ہبیس ہے ہو نہ آپکی امت کیطرف ہے

کسی کے لینے مین نہ دینے مین بے تعلق۔ بے لوث۔ بے لگاؤ۔ ناسخ
ناسخ نہ لینے مین ہون کسی کے نہ دینے مین
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض ہے

کسی کے نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسی کے نام ذکر کے محتاجون کو دینا مثلاً کسی میت کے نام پر کھانا بہت سا کھلانا یا کسی بزرگ دین کے نام پر فیاضی کرنا یا خدا کے نام پر لنگر باٹنا۔ آتش
مشہد پروانہ مین اکثر جلائی ہم نے شمع ہے
نام بلبل پر لٹا یا باغ گلزار کو ہے

کسی کے نام کا چراغ جلانا۔ چراغ جلانا میت کے نام سے قبر پر یا اللہ کے نام سے مسجد مین۔ آتش
جلتا ہے خوب بھی قبر مین روشن کیا کرین ہے
غربت زدون کے نام کے اہل وطن چراغ ہے

کسی کے نام ہونا۔ کسی کے پاس نام ہونا کسی چیز کا۔ ناسخ
بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے عشق کا ہے
یہ علاقہ ہے ہمارے نام پہ سرکار سے ہے

کسی کے ہاتھ ہونا۔ کسی کے باعث سے کچھ وقوع ہونا۔ ناسخ
قتل کی فکر جا کرنی ہے اعدا کو عبث ہے
موت لکھی ہے ہماری اسی جلاد کے ہاتھ ہے

ک ش

کشان کشان بالفتح ہر دو کاف عربی کھینچتے ہوئے لانا۔ آتش
لایا ہے عشق حسن کا تیرے کشان کشان ہے
آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف ہے

کشت و خون ہونا۔ بالضم و سکون شین معجمہ و فوقانی۔ آدمیون کا باہم تلوار وغیرہ سے لڑکر زخمی اور قتل ہونا۔ آتش
دختر رز کے لئے ہوتا ہے اکدن کشت و خون ہے
محتسب پر کھینچتے ہین آجکل تلوار مست۔ ذوق
ملے اکسیر گر اس کشت و خون سے مین نہ لون ہرگز
مرے مذہب مین خون کرنا ہے کشتہ کرنا پارے کا

کشتہ کرنا۔ بالضم و فتح فوقانی۔ فولاد یا چاندی یا سونا یا رانگا یا پارہ یا ابرک وغیرہ کو ادویہ کے ذریعے سے پھونک کر سفوف سا کر ڈالنا۔ آتش
کرتے ہین کو ہماری خاکساری نے کیا زائل ہے
یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتہ فولاد کرتے ہین ہے ذوق
مرے مذہب مین خون کرنا ہے کشتہ کرنا پارے کا ہے

کشتی - بالفتح وکسرۂ فوقانی وسکون تحتانی معروف - (۱) ناؤ جسمین سوار ہوکر دریا کو عبور کرتے ہین - آتش شب مہ مین جو دریا کے کنارے جا کے روتا ہون ٭ گذرجاتی ہی کشتی مارکر ٹھوکر سر پل سے ٭ (۲) ایک قسم کا ظرف مستطیل آہنی یا برنجی یا مسی یا نقرہ جس مین جواہرات یا زیور یا ڈلی الائچی پان کی گلوریان وغیرہ رکھی جاتی ہین - ذوق آج وہ دن ہی کرلا وے دراانجم سے فلک ٭ کشتی زر مین مہ نو کے لگاکر سہرا ٭ غالب ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی ٭ ورنہ کیون لائے ہین کشتی مین لگاکر سہرا ٭ (۳) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جسکے چارون طرف چار لکڑیان ایک انگل موٹی مثل لگر کے جڑی ہوتی ہین تاکہ جو شے اسمین رکھی جاوے وہ کھسک کر گر نہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ رکھنے کے کام مین لایا جاتا ہی - آتش پوشاک ہر طرح کی حاضر ہی کشتیون مین ٭ اسکو پہنتے ہین وہ اسکو اتارتے ہین ٭ (۴) کاسہ درویش جو بیضاوی ہوتا ہی اور جسکو کشتا بھی فقرا کہتے ہین - ناسخ کوئی دیتا ہی کسی کو او بخیل ایسا جواب ٭ کشتی درویش ڈوبی اشک کے طوفان مین ٭ وبضم کاف مہملہ دو آدمیون کا باہم لپٹ کر زور کرنا اور ایک کا دوسرے کو پچھاڑنے کے لئے ساعی ہونا - ناسخ کرتے ہین پریون سے کشتی پہلوان عشق ہین ٭ ہمکو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیے ٭

کشتی بہ جانا - بالفتح - ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے روان ہونا کہ ملاحون کا قابو نہ رہے - ذوق دریائے قہر تیرا جو طوفان کرے بپا ٭ بہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسمان ٭

کشتی پڑنا - بالضم - پہلوانون سے سابقہ پڑنا پہلوانون کا کشتی لڑنے کے لئے - آتش فراق یار سے کشتی پڑی ہی ٭ پچھاڑا چلگیا آتش اگر ہیچ ٭

کشتی چلنا - بالفتح - ناؤ کا روان ہونا دریا مین - ذوق چلنے کو دیکھے ہی ساحل کو سوار کشتی ٭ پر حقیقت مین ہی کشتی سر جو ز چلتی ٭

کشتی گھاٹ پر لگانا - بالفتح - ناؤ کا اس معینہ ساحل پر ٹھہرانا جہان مسافر اُسپر سوار ہون یا ناؤ پر سے اترین - آتش بہ دریا لٹنے کے عالم مین وہ دیکھنے کا شوخ

کشتی کو گھاٹ پر ساقی لگانا چاہیے ؛

کشتی لڑنا - بالضم - دو پہلوانون کا باہم زور کرنا ایک دوسرے کو پچھاڑنے کی نیت سے ناسخ خاک مین ملا دے ایسا اکھاڑا چاہیے ؛ لڑ کے کشتی زیادہ ستی کو پچھاڑا چاہیے ؛ آتش زمین تو اکھاڑا ہی اکھاڑا عشق کا ؛ چار دن کشتی لڑا جو اسمین وہ رستم ہوا ؛ ذوق آنکھ اُس پر جیب سے لڑتی ہے ؛ جان کشتی قضا سے لڑتی ہے ؛

کشتی مین لگانا - بالفتح - جواہرات کو یا میوہ کو یا پوشاک کو یا کھانے کے طباق یا پیالے کو اپنی معینہ کشتی مین قرینے سے رکھنا ذوق آج وہ دن ہے کہ لائے دُر انجم سے فلک ؛ کشتی زرین مہ نو کے لگا کر سہرا ؛ غالب تا کو بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی ؛ ورنہ کیون لائے ہین کشتی مین لگا کر سہرا ؛

کشمکش مین پڑنا - بفتح ہر دو کاف مہملہ عربی و فتح میم مہملہ - دباؤ مین پڑنا - ذوق جو دل نہ کشمکش طرۂ دوتا مین پڑے ؛ تو پھر بلا کو غرض ہے کوئی بلا مین پڑے ؛

کشن جی - بالکسر و سکون شین معجمہ لفظ کرشن کا مخفف عقائد ہنود کے موافق ایک اوتار کا نام جو متھرا مین ہوا تھا - ناسخ اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتون ؛ اب تک اُسی طرح سے ہی رنگ چمن کبود ؛

کشیدہ ہونا - بالفتح و کسر شین معجمہ و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ - دو پہلو ناراض ہونا - کسی قدر رنجیدہ ہو کر کم ملنا - ناسخ تو جان جائے غم نہین لیکن نہ بات جائے ؛ ناسخ وہ کھنچے - یا ہم تو مین بھی کشیدہ ہون ؛

ک ع

کعبتین - بالفتح و سکون عین مہملہ و فتح فوقانی و سکون تحتانی مجہول - لفظ عربی ہے مربع استخوان یا ہاتھی دانت کے شش پہلو دو پانسے جسپر ایک سے چھ تک نقش ہوتے ہین - ان پانسون کو جواری پھینک کر جوا کھیلتے ہین - ذوق جو دل قمار خانے مین بت سے لگا چکے ؛ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ؛

کعبتین کھیلنا - پانسون سے جوا کھیلنا - آتش کھیلنا آسان نہین ہے کعبتین عشق کا ؛ نقش سے اِسکے ہین مثل مہرہ ششدر سیکڑون ؛

ک ف

کف افسوس ملنا - بفتح الف و سکون فا معجمہ و ضم سین مہملہ و سکون واو مجہول - ہاتھ ملنا افسوس سے - غالب نہ لائے شوخی اندیشہ

ب سنج نومیدی ٭ کف افسوس ملتا عہد تجدید تمنا
ہے ٭ آتش کف افسوس ملوا تی ہی تیری یاد کلاہ
پنہاکرشہ عصمت کو جامہ پارسائی کا ٭

کف آنا - بالفتح - مونہہ سے پھین گرنا آتش
مدح اسد اللہ مین تقریر نہو بند ٭ دریا کیطرح
تاکر نہ آجائے کف ای دل ٭

کف حسرت ملنا - بفتح حاے حطی و
سکون سین مہملہ وفتح راے مہملہ - ہاتھ ملنا
افسوس سے ناسخ چھوڑ دیتے دست جانان
کیون نہ اپنے ہاتھ سے ٭ زندگی بھر ہاے
ملنی تھی کف حسرت ہمین ٭

کفش کے گل - بالفتح وسکون فاے
معجمہ وشین معجمہ وضم کاف فارسی - وہ معنوی
پھول جو جوتے مین لگاتے ہین ناسخ روح
میری خوش نہوگی اور پھولون سے کبھی ٭
کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ٭

کف لانا - بالفتح - خشمناک ہونا - آتش خفا
دم چاہنے والون کے ہونگے غوطے کھا کھا
کر ٭ بہت کف لائیگا و طفل خوش سلوب پایین

کفنانا - بالفتح - مردے کو کفن پہنانا - ذوق
چاک آتاری نظر پیراہن صبح بہار ٭ کس شہید ناز
کا کیمیا ہی کفناتے ہوے ٭

کفن باندھے جانا - بفتحتین - کورے سپید
کپڑا بطور دستار کے سر مین لپیٹ کر لڑائی
پر جانا اس خیال سے کہ زندہ واپس نہ آئینگے غالب
آج وان تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہون
مین ٭ عذر میرے قتل کرنے مین وہ اب
لاوینگے کیا ٭

کفن پھاڑ کے نکلنا - مرض موت سے
شفا پانا - پھر زندہ ہوجانا - کفن کے اندر سے
نکل آنا زندہ ہوکر - ناسخ ناسخ یہ وہ غزل ہی
جنون زا کہ سنتے ہی ٭ سودا کفن کو پھاڑ کے
نکلے مزار سے ٭

کفن دینا - کفن پہنانا میت کو - آتش
عاشق مردہ دی شاید کہ چراغ مردہ ٭ نہ تھا
کوئی مجکو نہ کفن مجکو دیا ٭

کفن سر سے باندھنا - کورے سپید
کپڑے کی دستار باندھکر معرکے مین جانا اس
خیال سے کہ زندہ واپس آنا نہ ہوگا - ذوق
سمجھکر موج دریاے فنا کو خنجر بران ٭ کفن
مثل حباب ای ذوق ہم نے سر سے یان باندھا

ک گ

ککڑ - بفتح کاف مہملہ اول وفتح کاف مہملہ
ثانی مشدد وسکون راے ہندی - خشک
تمباکو اور تر تمباکو کو مخلوط کرکے قلیان مین
پینا - آتش سبک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو

ہمدو بھاگر کے دھواں دیتا ہی ہر کالیان
کے گرنے کا ؛

ک ل

کلام درمیان آنا - بفتحتین - کچھ گفت و شنود ہونا کسی بارے میں - آتش دشمن پہونچ نہ سکے گمان کیسے کیسے ؛ کلام آتے ہیں درمیان کیسے کیسے ؛

کلام ہونا - گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق لیکن یا ایرادین - غالب تجھسے تو کچھ کلام نہیں لیکن ای ندیم ؛ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے ؛

کلائی کا توڑا - بفتحتین - زنجیر سونے کی کلائی میں پہننے والی - ناسخ شاخ صندل ہی اگر نازک کلائی آپکی ؛ جان عاشق پہ اثر رکھتا ہی توڑا سانپ کا ؛

کلائی مروڑنا - بفتح میم مہملہ وضم رای ہندی و سکون واو مجہول و را ہندی - پنجا پھیر دینا - ناسخ نازکی دیکھو کہ ورزش کرکے کہتا ہی وہ گل ؛ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیے ؛

کل - بالفتح - (۱) دیروز و فردا - (۲) آرام چین - ذوق کل اس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا ؛ پھر اس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد ؛

کلپانا - بالفتح - کپڑے دھلانے کے علاوہ دلوانا - آتش گھڑی بھر وسکہ کوسے یار میں یوں زنگ دل کھویا ؛ کہ کپڑا جیسے دھوبی نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا ؛

کل پڑنا - بالفتح - چین آنا قرار آنا - ذوق ع پھر اس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

کل کی بات ہی - بہت قریب زمانے کا ذکر ہی - آتش تذکرہ آج وہ سروں سے ہیں کرتے جاتے ؛ کل کی ہی بات ہو سے تھے جو ذرا سے پیدا ؛

کلمہ پڑھنا - بالفتح - فرمان برداری کرنا اطاعت قبول کرنا - آتش کلمہ پڑھینگے دلون مرے خانہ جنگ کا ؛ زاغ کمان ہو اطاعت کرتو تا تفنگ کا ؛

کلی - بالفتح وکسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف - (۱) غنچہ - ناسخ چنپا کے پھول میں ہی نہ گل کی کلی میں بو ؛ جیسی ترے گلے کی ہی چنپا کلی میں بو ؛ (۲) کپڑے کے مثلث طولانی ٹکڑے جو ہم ... جاتے ہیں - آتش پہنا کے تجکو ... ای جامہ زیب حیف ؛ کلیان قبا سے ... نہیں آستین نہیں ؛ و بضم کاف سے علاوہ ...

مشدد - اُسقدر پانی جو غرارہ کرنے کے واسطے ایک مرتبہ مونھہ مین سما سکے - ناسخ - تر ا دہن ہے وہ شیرین کہ ایک کلی مین بتاسے بن گئے سارے حباب دریا مین ؎

کلی کرنا - بضم و تشدید لام مہملہ - مونھہ مین پانی بھر کر اور غرارہ کرکے دفعتًا گرا دینا - آتش - کلیان آب گہر کی بھی جو خسرو کرتے ؎ تیرے دانتون کی نہ دانتون مین صفائی ہوتی ؎

کلیجا ٹھنڈا ہونا - بالفتح و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی مجہول - دل خوش ہونا - غالب - دیکھکر غیر کو ہو کیون نہ کلیجا ٹھنڈا ؎ نالہ کرتا تھا و لے طالب تاثیر بھی تھا ؎

کلیجا کباب ہونا - دل نہایت رنجیدہ ہونا - آتش - فصل بہار آئی ہی دور شراب ہی ؎ قاضی و محتسب کا کلیجا کباب ہی ؎

کلیجا کھانا - کلیجے کو دُکھ پہونچانا - ایذا دینا - آتش - اب بھی او بت آ جو آنا ہی خدا کیواسطے ؎ غم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا ؎

کلیجا مونھہ کو آنا - نہایت ایذا ہونا جسکا ضبط نہو سکے - ذوق - کس دم نہین ہوتا قلق ہجر ہی مجکو ؎ کس وقت مرا مونھہ کو کلیجا نہین آتا ؎ آتش - کب کلیجا نہین مونھہ کو دم فریاد آیا ؎

کلیجے کے اندر پھانس لگنا - وہ رنج اور تکلیف جو دل ہی دل مین محسوس ہو نہ نکلے ہی کب کسی سے کہ اُسکی مژہ کی نوک ہی پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی ؎

ک م

کمال پیدا کرنا - بفتحتین - کسی کام مین کامل ہو جانا مزاولت کرتے کرتے - ناسخ - کمال ایک ماہ کامل تونے گو پیدا کیا لیکن ؎ ہلال عید ہو سکتا ہی ابرو ہو نہین سکتا ؎

کمال حاصل ہونا - بکسر حاد مہملہ - کامل ہو جانا کسی کام مین - ناسخ - عشق لیلےٰ مین ہوا ہی قیس کو حاصل کمال ؎ ہی یقین زنجیر سے نکلے صدا خلخال کی ؎

کمال دکھانا - اپنی معلومات یا قوت و طاقت کو پورے طرح ظاہر کرنا کسی امر مین - ناسخ - وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہی کمال ؎ میرے گھر مین چاندنی آتے ہی بجاتی ہی دھوپ ؎

کمان کا رُخ کر جانا - بضم راے مہملہ - کمان مین کسی طرف خم آ جانا - آتش - کر گئی صاف چین اُن ابروون کی گرمی صہبا جو کمان رُخ کر گئی جب پھر وہ ہو گئی آگ پہ سیدھی ؎

کمرا - بالفتح - تین یا پانچ پٹ دار دروازون کا مکان - ناسخ - رات دن ایسا فراق یار مین

سوتا ہوں مین ⁂ اب مرا کمر نہین کو تھی ہے
کمر با جامہ کی ⁂

کمر اُکھڑ جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون راے ہندی - استخوان کمر کا کسی صدمہ سے اپنی جگہ سے ہٹ جانا - ناسخ
بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیون میری کمر ⁂
آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا ⁂

کمر باندھنا - مستعد ہو جانا کسی کام پر - ناسخ
آسمان نے بخل پر اس درجہ باندھی ہے کمر ⁂
چشمۂ خورشید تک محتاج شبنم ہو گیا ⁂ آتش
کمر باندھی ہے گلچینون نے غارت پر گلستان کی ⁂ اجارہ بلبلون کے خون کا صیاد کرتے ہین ⁂

کمر بند - پٹکا کمر میں لپیٹنے کا یا جو تے کمر مین پیٹی ہو - ناسخ
ہے کمان اُسکی کمر اور کمر بند کمان ⁂ یہ تو ہے واہمۂ اہل نظر کی بندش ⁂

کمر بندھنا - مستعدی - آتش
خانہ خرابی پہ کمر موج بندھ چکی ⁂ باہر نکالا سیل نے خیمہ حباب کا ⁂

کمر پر ہاتھ رکھکے کھڑا ہونا - عورتون کا خاصہ ہے کہ اکثر کمر پر ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہین - ذوق
جو دیکھے اُسکو تمام کے دل بیٹھ جائے ذوق ⁂ جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ ⁂

کمر تکیہ - بفتح فوقانی - وہ تکیہ جو کمر کے پیچھے رہے - آتش
چین سے سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے ⁂ کمر تکیہ کو صوفت کی دیوار بہتر ہو ⁂

کمر توڑنا - نہایت پست - مضمحل - وشکستہ اور عاجز کر دینا ظلم یا ایذا یا صدمے سے - آتش
ضعف پیری سے نہین ہوتا ہے قد انسان کا خم ⁂ توڑتی آخر کمر کو حسرت آغوش ہے ⁂ ناسخ
کمر تری وہ ہے جس نے کمر توڑی ہے مجنون کی بتری ⁂ آنکھون کے آگے ای پری آ ہو چکا رہ ہے دو
توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی ⁂ دنیا مین گرانباری اولاد غضب ہے ⁂

کمر ٹوٹنا - انتہا کا رنج وصدمہ واضمحلال ودلشکستگی واقع ہونا - ناسخ
خط مین وہ مضمون ہین پڑھتے ہی جسے ٹوٹی کمر ⁂ نامہ بر کہتا ہے انعام ایک توڑا چاہیے ⁂

کمر جھکانا - کمر ٹیڑھی کرنا - آتش
مغرور ہو نہ حسن وجوانی پہ آدمی ⁂ پیری نے آسمان کی کمر کو جھکا دیا ⁂

کمر جھک جانا - کمر ٹیڑھی ہو جانا - ناسخ
تیرے ابروے خمیدہ سی کمان اور کہان ⁂ جھک گئی ہے کہنہ ہوتے ہی کمر شمشیر کی ⁂

کمر سیدھی کرنا - لیٹنا - آتش پس از مردن بھی حسرت باقی ستی ہی جوانی کی ؛ لحد مین کرتے ہین پیران خم گشتہ کمر سیدھی ؛

کمر کرنا - گرد ا کبوتر اڑنے مین قلابازی کیا کرتے ہین جو کبوتر قلابازی مین ناکام رہتا ہی وہ پستی کیطرف آنے لگتا ہی اسکو کمر کرنا کہتے ہین - ناسخ کیا ہی ای طفل تری تاب کمر کا ہی اثر ؛ تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہین ؛

کمر کسکر باندھنا - کمربند یا دوپٹے کو کسکر کمر مین باندھنا - ناسخ کسکے وہ باندھتے ہین اپنی کمر کو کیونکر ؛ حد ہوا ہے مضمون کمر کی بندش ؛

کمر کھلنا - کمربند یا دوپٹے کا کمر سے کھولا جانا چلنے کا ارادہ ترک ہونا - آتش مشتاق بندشون کے ہین جو انکو چاہیے بندھوائین شاعرون سے جو انکی کمر کھلے ؛

کمر کھلے - تحتانی مجہول - کمر کھولے ہوے - آتش چلنا پڑیگا یار کی خدمت مین سر کے بل ؛ سمجھے ہو کیا جو بیٹھے ہو آتش کمر کھلے ؛

کمر کھولنا - چلنے کا ارادہ ترک کرنا - ناسخ ہمسفر ہوتا نہین محبوب بس کھولون کمر ؛ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہی ؛

کمر کی لچک - کمر کا بل کھانا چلتے وقت نزاکت سے - ناسخ گلون کی شاخ کو پھلتی ہی نسیم بہشت ؛ کہ یاد ہی کمر یار کی لچک ہمکو ؛

کمر لپٹنا - دوپٹہ کمر مین لپیٹنا - آتش قتل پر میرے اٹھایا ہی جو بیڑا تو نے ؛ خوب کسکر کمر ای ترک جفا کار لپیٹ ؛

کمر لچکنا - بفتح لام مہملہ - کمر کا نزاکت سے یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت - ناسخ رفتار ناز مین یہ لچک جاتی ہی کمر ؛ گویا تری کمر مین صنم استخوان نہین ؛ آتش نہین ہیبار گیسو سے لچکتی ؛ نزاکت کرتی ہی انکی کمر خرشتہ ؛

کمر مین ہاتھ ڈالنا - (۱) کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے - آتش دو تو کمر مین دو تری گردن مین ڈالتا ؛ دیتا جو ای صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ؛ (۲) جھگڑا کرنا گرفتار کرنا - ولہ چمن کی سیر پر ہوتا ہی جھگڑا ؛ کمر میری ہے دست باغبان ہی ؛

کمل - بالفتح و فتح میم مہملہ مشدد - بکری اور بھیڑ کے بالونکا بنا ہوا کپڑا جو گدڑیے بنتے ہین - ناسخ ایکی جاڑے یون بسر کرتا ہون کوے یار مین ؛ خاک کا بستر ہی کمل سایۂ دیوار کا

کملی - بالفتح - بکری اور بھیڑ کے بالون کا بنا ہوا کپڑا جو کمل سے عرض و طول مین کم ہو۔ ناسخ
جنگل مین غالب امیرون پر نہو ون کیونکر فقیر ؂
زور چل سکتا نہین کملی کے آگے شال کا۔ آتش
شب فرقت نہین یہ واسطے شبنم بچا نیکے ؂
سیہ بختی نے کملی میرے سر پر لا کے تانی ہے ؂

کمند لگانا - بالفتح و فتح میم مہملہ و سکون نون غنہ - رسّی کو کوٹھے پر پھینک کر کسی مضبوط چیز مین اٹکا دینا پھر اُس رسّی کے سہارے سے کوٹھے پر چڑھنا۔ آتش
سرائے یار مین پہونچینگے ہم لگا کے کمند ؂
بلند بام سے رتبہ ہے اُسکی چوکھٹ کا ؂ ذوق
پہونچا ہے شب کمند لگا کر وہان رقیب ؂ سچ
ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ؂

کم نصیب - بالفتح و فتح نون معروف و کسر صاد مہملہ و سکون تحتانی معروف ۔ با ۔۔۔ے
موحدہ ۔ بد ق ۔۔۔ ۔۔۔ش کم زد ۔۔۔ یسا ہونا
۔۔ہو خوری ۔۔۔ ہو نہ ۔۔۔ مرگ
ہونے سکے ۔۔۔ بھے ؂ ذ ۔۔۔ ہو برہون
ہجر وصل ۔۔۔ ۔۔۔ حبیب ؂ ۔۔۔ کوئی
نہو گا محبت ۔۔۔ سیب ؂

کمھار سبا ۔۔۔ بح میم مہملہ مخ ۔۔۔ الف و
سکون را ۔۔۔ کاسہ گر ۔۔۔ بناسئے

ساغر مے گر کمہا ہے تیرے لئے بنا لے ہون
مے و خورشید چرخ گردان چاک ہے ؂

کمھار کا چاک - مٹی کا گول مسطح پیکر جکے وسط مین نیچے کی جانب ایک نوکدار شے لگی ہوتی ہے اُسی نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے اُسی پیکر کے وسط مین اوپر کی جانب گوندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر پیالے آبخورے وغیرہ تیار کرتا ہے۔ آتش
اے خاک آتش اپنا جو منظور ہو فروغ ؂ چڑھ چاک پر کمہار کے
تو اور بن چراغ ؂

کمی آنا - قلت ہونا - کوتاہی۔ آتش
محبت مین کمی آئی نہین فضل الٰہی سے ؂ نیاز اپنا
وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہین ؂

کمیت - بالضم و فتح میم مہملہ و سکون تحتانی مجہول - لفظ فارسی ہے سرخ رنگ سیاہی مائل
گھوڑ ۔۔۔ آتش
خون مین نہا نہا کے شہیدون ۔۔۔ لے گا ؂ نقرہ تر ا کمیت کا اے شہسوار ۔۔۔

کمی کرنا - کوتاہی کرنا - ذوق
کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ؂ کمی جو کچھ بھی کرے تو ۔۔۔ لہو میرا ؂

کمینہ - بالفتح و کسر میم مہملہ و سکون تحتانی ۔۔۔ و فتح نون معجمہ - فرمایہ ذوق

بھی کستا تھا گھبرا کر فلک سے ؎ کہ اوسے بھی بد اختر کہینے ؎

ک ن

کن - بالکسر - لفظ کس کا مترادف ہے فرق یہ ہے کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر آتش کہے بتا نہ جا گہ کیا طوف حرم ہم نے ؎ آڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگذارون مین ؎

کنارا کرنا - بفتحتین - دوری و علحدگی اختیار کرنا آتش تمام رات ہوئی کر گیا کنارا چاند ؎ لو آترو بام سے تم بھیتے اور ہارا چاند ؎ ذوق کیا تو نے کنارا ہم سے اور ہاتھون سے وحشت کی ؎ گریبان ہمکنار آگر ہوا ہمارا دامن سے ؎ ناسخ پیری آئی آ لگے ہین ہم کنارے گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری سے کنارا کیجیئے ؎

کنارا نہ ملنا - دریا کا پاٹ ناپیدا کنار ہونا - ناسخ غم محبوب مین گر رات کو ہم رو تے ہین ؎ کہین ملتے نہین دریا کے کنارے تکو ؎

کنارا ہونا - علحدگی و دوری ہونا آتش کنارا جو ہستی سے نہین بے جان سے گذرے ؎ کنار گور رہا اسکا جو ہر پیرا کسے پیدا ہے ؎

کناری - بہ تحتانی معروف - کم عرض زربافت کی ایک قسم - آتش ضد سے دشمنان اسکو تکلف کا نہ آیا ہرگز ؎ رہی لگ سے چلنے کو دامن سے کناری تیار ؎

کنارے آلگنا - ساحل پر آکر ٹھیرنا کشتی وغیرہ کا - ناسخ پیری آئی آ لگے تیغ کنارے گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری سے کنارا کیجیئے ؎ غالب سفینہ جبکہ کنارے پر آ لگا غالب ؎ خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیئے ؎

کنائے مین کہنا - بات کو صاف الفاظ مین نہ کہنا بلکہ ایسے لفظون مین بیان کرنا جو ظاہر مین کچھ خفیف معانی رکھتی ہون - آتش کہہ گئے تم کنائے مین کیا کیا نہ کسی نے تمھاری پائی بات ؎

کنجوس - بالفتح و ضم جیم عربی و سکون واو معروف و سین مہملہ بخیل - آتش وہ بوسہ یار دیتا تھا جو دلکو رات پر ٹالا ہ لیا تھا صبح مین سنے نام کس کنجوس انسان کا ؎

کنجی - بالضم و کسر جیم عربی و تحتانی معروف - کلید - ناسخ ہو گئی کنجی ہین موج لب نہر تھا برنگ غنچہ قفل اپنے لب خاموش تہ ؎

کنچنی - بالفتح و فتح جیم فارسی و سکون تحتانی معروف - ایک فرقہ ہے عورتون کا جو

[illegible] کسب کرانے کا پیشہ کرتی
[illegible] اس پہ وہ نظیں سے کہا ہی نسبت
[illegible] تو ایک کنچنی ہی ؎

کندن - بالضم وفتح دال مہملہ - سب سے
اعلیٰ درجے کا سونا آتش آزاتے دولت دنیا
کو ہین ہم شعبازی مین ؎ طلائی رنگ پر صدقے
کیا کرتے ہین کندن کو ؎ ناسخ حسن ہو کندن
سے گالون کا جو نکلے خط سبز ؎ لطف کیا اس
یہان جب تک سوسلے پر مینا نہین ؎

کندن سا بدن - عالم شباب مین گورے
گورے پنڈے سے سرخی جھلکنا - ناسخ دمکتا
ہی جو کندن سا بدن ہرایک حلقے سے ؎ تری
جالی کی کرتی مین یہ عالم کا مدانی کا ؎

کندن کیطرح دمکنا - بفتح دال مہملہ وفتح
میم مہملہ - گورے پنڈے کا عالم جوانی مین سرخی
مائل نظر آنا - ناسخ کیون دمکتا ہی وہ کندن
کی طرح سرتاپا ؎ گلفشانی ہی یہ ناسخ تری
تقریر نہین ؎

کندھا بدلنا - بالفتح وسکون نون مجہول وفتح
دال مہملہ مخلوط الہا - سواری کے ڈنڈے
کو ایک شانے سے اُس شانے پر رکھ لینا
کہارون کا - غالب ہنس مین گذرے گھر مین
مجھ کو سپچے سے وہ میرے ؎ کندھا بھی کہارون

کو بدلنے نہین دیتے ؎

کنڈی چڑھانا - بالضم وکسر دال ہندی
وتحتانی معروف - دروازے کی زنجیر کا بند کرنا - [illegible]
کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا ؎
بیٹھا کیا مین سر کو پٹک در تمام رات ؎

کنکوا لڑنا - بالفتح وفتح کاف معلہ عربی
ثانی وفتح واو معلہ مشدد - کاغذ بادی کا دو طرف
آڑایا جانا ایک دوسرے کے کنکوے کو
کاٹ دینے کی نیت سے - غالب یعنی ہمارا
صورت کاغذ باد ؎ ملتے ہین یہ بدمعاش
لڑنے کے لیئے ؎

کنگنا - بالفتح وسکون نون غنہ وکاف فارسی
شادی کتخدائی مین جو شے کلائی مین پہنی جاتی
ہی اور یہ طبقہ ہنود وطبقہ اسلام مین کسی قدر
مختلف ہی ہنود سفید اون اور ناڑے مین
لوہے کا چھلا اور چاولون کی چھوٹی سی پوٹلی
زرد ہلدی کی رنگی ہوئی باندھکر نوشہ دولھن
کو پہناتے ہین اور مسلمانون مین بجاے
اون کے صرف ناڑا مستعمل ہی اور پوٹلی بھی
زرد ہوتی ہی مگر اُسکو ہلدی کے رنگ سے
مناسبت نہین ہی بلکہ اُسپر زردوزی کا کام
بھی ہوتا ہی چھلا لوہے کا اکثر کنگنے مین
بھی ڈالا جاتا ہی - ذوق سر پہ طرہ ہی مزین

گلے مین پڑی پھلکتا ہاتھ مین دیا ہی تو سپہر
سب اپنا ؛

کنگھی - بالفتح وکسر کاف فارسی ملفوظ الساو قاف معروف - واہ شانہ۔ ناسخ زہر گیسو کا جست ہوا و تھوڑا سانپ کا ؛ تیری کنگھی نے منہ ہر دانت توڑا سانپ کا ؛ (۲) ایک قسم کی نباتات سے۔ آتش الجھا ہی دل بتون کے گیسو سے پرشکن مین ؛ اگتی ہی جا سے سبزہ کنگھی مرے چمن مین ؛

کنگھی کرنا - شانے سے پریشان بالونکو سنوارنا - آتش وہ ہی زلفون مین گھڑیون ہی کرتے ہین کنگھی ؛ خیال جو کبھی آتا ہی مجھ پریشان کا ؛

کنگھی کے دندانے - بفتح ہر دو دال مہملہ - وہ متعدد شگاف جو کنگھی کے دونون جانب ہوتے ہین - ناسخ زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہین دندانے بھی قہر ؛ زہر ایسا ہی پری دندان افعی در مین نہین ؛

کنوان بنانا - بالضم وسکون نون غنہ کنوان کھدوانا - ذوق نام منظور ہی تو فیض کے اسباب بنا ؛ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا ؛

کنوان ٹوٹنا - پانی نہ رہنا کنوئین مین کو مٹی گر جانے یا بالو زیادہ ہو جانے سے سوت بند ہو جانے سے۔ ناسخ سفلہ ہو جاتا ہی وقت امتحان بے آبرو ؛ ہی دلیل اس ادعا پہ ٹوٹ جانا چاہ کا ؛ آتش کوچہ یار کی غربت ہی مری چشم پر آب ؛ رونق باغ کہان جب چہ گلشن ٹوٹے ؛

کنوان جھانکنا - کنوئین مین گرنے کا ارادہ کرنا - آتش یاد ابرو و ؛ تن مین آ گئی آنکھون سے نیند ؛ کہ کنوان جھانکا کبھی تلوار کو عریان کیا ؛

کنوان کھودنا - زمین کو اسقدر گہرا مدور کھودنا کہ پانی نکل آئے۔ ذوق تھا کہ مقتل مین شہادت کا دفینہ ؛ کھودا جو کنوان گنج شہیدان نکل آیا ؛

کنول - بالفتح وسکون نون غنہ و فتح واؤ مہملہ - (۱) ایک قسم کا پکا آبگینے کا جو روشن کیا جاتا ہی - ناسخ شاخ مرجان موجین عکس دست رنگین سے بنین ؛ پر تو رخ سے ہوے روشن کنول تالاب مین ؛ (۲) ایک قسم کا پھول سفیدی و سرخی مائل جو تالاب مین ہوتا ہی - ناسخ یون مری آنکھین عیان ہین اشک کے سیلاب مین ؛ جیسے آتے ہین نظر تیرتے کنول تالاب مین ؛ آتش عالم کا

ہو دکھاتے ہیں ہلال ترے جبیں سے
پھول پتے عقدے میں بھونرے کنول تمام ٭

کنول پھولنا۔ کنول کے پھول کا شگفتہ ہونا۔ آتش۔ آئنے میں عکس جسم یار کا عالم ہے ٭ دیکھے آتش کنول پھولے ہوئے تالاب میں ٭

کنوئیں جھنکوانا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا وسکون نون غنہ۔ کنوئیں میں گرنے پر آمادہ کرنا۔ آتش۔ گردش نرگس فتان نے تو دیوانہ کیا ٭ دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخدان کیا کیا ٭

کنوئیں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے اندرونی سوراخوں میں آشیانہ بنا کر رہتے ہیں۔ آتش۔ جا نکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار حسن ٭ ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے ٭

کنوئیں میں پھینکنا۔ کنوئیں میں گرانا۔ آتش۔ کیا سمجھ کر اسے اخوان نے کنوئیں میں پھینکا ٭ خوبصورت نہیں یوسف سا برادر ملتا ٭

کنوئیں میں توا ہونا۔ بفتح تائے فوقانی۔ بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہ میں حلقۂ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اس توے کے سوراخوں سے پانی چھنکر آتا ہے۔ ناسخ۔ چشمۂ آب اور سے ہے ٭ چشمۂ دریاے حسن ٭ ہو توے کی جا زرے

چاہ ذقن میں آشنا ٭

کنوئیں میں ڈال دینا۔ کنوئیں میں غرق کرنا۔ آتش۔ دکھا کے حسن زنخدان یار کا ظالم ٭ ہماری آنکھوں نے دلکو کنوئیں میں ڈال دیا ٭

کنوئیں میں گرنا۔ کنوئیں میں کود پڑنا جان دینے کی نیت سے۔ ناسخ۔ عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج ٭ یوسف گرا کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے ٭ آتش۔ دیکھا تھا کیوں ان آنکھوں نے آتش ذقن کا حال ٭ لیکر مجھے کنوئیں میں دل خستہ جان گرا ٭

ک و

کو۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ کیواسطے۔ آتش۔ ای اجل جسم سے جھٹ جی بچکے جان شیریں ٭ زندگی تلخ ہوئی ہے مرے غمخواروں کو ٭

کواڑ۔ بالکسر وسکون رائے ہندی۔ دروازہ کا ایک پٹ۔ ناسخ۔ تیغ قاتل نے جو کھولے میری چھاتی کے کواڑ ٭

کواڑا۔ دروازے کا ایک پٹ۔ ناسخ۔ اے تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں بنانیوالو ٭ کا کوئی کواڑا چاہیئے ٭

کوپل پھوٹنا۔ بالضم وسکون واو مجہول وفتح بائے فارسی۔ نہایت باریک چھوٹے اور چمکیلے پتوں کا شاخ پھوڑ کر نکلنا۔ ناسخ۔ پھوٹا

اُس طفل کا ۔ لاتا ہی یاد ؛ پھوٹنا شاخ گل سے
کونپل کا ؛

کوتاہی کرنا ۔ بالضم وسکون واو مجہول و
تحتانی معروف ۔ کمی کرنا ۔ ناسخ زندگی کرتی ہی
کوتاہی شب فرقت دراز ؛ حشر پر موقوف رکھتا
ہون نظارہ صبح کا ؛ آتش پھانسی دینے مین
اسپا نے نہ کوتاہی کی ؛ حوصلہ ہم نے تری
زلف رسا کا دیکھا ؛

کوٹ کر بھرنا ۔ بالضم وسکون واو معروف
وتائے ہندی ۔ اچھی طرح بھرنا ۔ اتنا بھرنا کہ
ظرف مین جگہ باقی نہ رہے ۔ آتش کوٹکر یہ زور
سودا ہی پری نے بھر دیا ؛ دیو بھی چڑھتا
نہین اپنی نظر میں اندنون ؛

کوٹ کوٹ کے موتی بھرے ہونا ۔
بضم میم مہملہ وسکون واو مجہول وتحتانی معروف
انتہائے مرتبہ آبداری ہونا ۔ خوب آب وتاب
ہونا ۔ آتش اللہ ری صفائے تن نازنین یار ؛
موتی ہین کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے ؛

کوٹھا ۔ بالضم وسکون واو مجہول وفتح تائے
ہندی مخلوط الہا ۔ بام ۔ ناسخ بام گردون
سے چلا تحت الثری کو آفتاب ؛ اُٹھ کے
تنفانے سے جب وہ اپنے کوٹھے پہ چلے ؛

کوٹھی ۔ بتحتانی معروف ۔ (۱) کئی کمرون کا
ایک منزلہ یا کئی منزل کا مکان ۔ (۲) وہ حلقے
آتشین جو کمان کی صورت خمیدہ ہوتی ہین اور
جنکو مدور رکھنے سے دائرہ بنجاتا ہے ۔ اس
ایک دائرے کو ایک کوٹھی کہتے ہین ان
دائرہ نما اینٹون مین سوراخ ہوتے ہین یہ
دائرے کنوئین کی تہ مین بقدر ضرورت نصب
کیئے جاتے ہین حضرت ناسخ کا شعر بہر دو معانی
کی نظیر ہے ۔ ناسخ رات دن ایسا فراق یار مین
روتا ہون مین ؛ اب مرا گھر ہ نہین کوٹھی ہی
گویا چاہ کی ؛

کوچ کرنا ۔ بالضم وسکون واو معروف ۔
ایک پڑاؤ سے دوسرے مقام کو چلنا ۔ ناسخ
کرنا کہین نہ ساتھ رقیبون کے جان کوچ ؛
کر جائیگی بدن سے ابھی میری جان کوچ ؛ آتش
کاروان نکہت گل کر گیا گلشن سے کوچ ؛
صورت نقش قدم گلزار حیران رہگیا ؛

کوچے کاٹنا ۔ بالضم وسکون واو معروف
وکسر جیم فارسی وسکون تحتانی مجہول ۔ ایڑی
کے اوپر کی رگ کو کاٹ دینا ۔ ناسخ تو نے
جس روز سے قاتل مرے کوچے کاٹے ؛
بوالہوس ملنے ترے کوچے کا گنہ پھرایا ؛ آتش
کاٹ کر کوچے قدم رکھا زمین عشق پر ؛ دیکھیت
ہاتھ آ سکے ہی جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر ؛

ڈونا - بالضم و سکون واو معروف - اونچے
ان سے پیچھے کی طرف اپنے کو گرا دینا
یا پیٹ سے ملا کر - ناسخ کھڑا ہو کیا تو ٹوٹے
ری روکو دیا پانی مین ؛ ترے دیوانے
مین گوہر مقصود پانی مین ؛ ذوق تہ امکان
کیا لا مکان مین کود پڑے ؛ امید وصل
من ہم بام عرش پر چڑھکر ؛ آتش کود پڑنے
ا رہس ہے یار کے گھر مین خیال ؛ بھری اندھیری
ات مین پچھلے پہر کا انتظار ؛

کوڑا - بالضم و سکون واو معروف - خس و خاشاک
مٹی و خاک وغیرہ جو جھاڑو دینے سے
جمع ہو - آتش گلدستہ بنکے رونق بزم شہان
ہوا ؛ کوڑا جو اس فقیر کے تکیے سے جھڑ گیا ؛ دو
بضم و سکون واو مجہول تازیانہ - آتش یہ صدا
آتی ہو رفتار سمند عمر سے ؛ وہ بھی گھوڑا ہے
کوئی جسکو کہ کوڑا چاہیے ؛

کوڑھ ٹپکنا - بالضم و سکون واو مجہول و
راے ہندی مخلوط الہا - مجذوم کے داغون
سے رقیق مواد کا ٹپکنا - آتش دیکھے نگہ بد
سے جو عیسیٰ نفسون کو ؛ کوڑھی کی طرح خسوئی تقدیر
سے ٹپکے ؛

کوڑھی - مجذوم - آتش ع کوڑھی کی طرح
خسوئی تقدیر سے ٹپکے ؛

کوڑی - بالفتح تحتانی معروف مشہور و معروف
چاہیے زر ان بتان سیمتن کیواسطے ؛ ہین
قلندر یان نہین کوڑی کفن کیواسطے بعد مرگ
مراد ہے کثار کی گدہ لیکن سے - ناسخ احسان
ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کثاری سے ؛

کوڑی کا ہو جانا - بیقدر و ذلیل ہو جانا - آتش
ہے سبب سے دست یار مین ساغر شراب
کا ؛ کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا ؛

کوڑی کفن کے واسطے نہونا - نہایت
محتاج و مفلوک ہونا - ذوق ع ہین قلندر
یان نہین کوڑی کفن کے واسطے ؛

کوڑی کے مول بکنا - نہایت کم قیمت
بکنا - ارزان بکنا - آتش بعد فنا کھلے گی
تجھے قدر زندگی ؛ کوڑی کے مول بکنے کے
یہ استخوان نہین ؛

کوڑے لگانا - تازیانہ مارنا - ناسخ
کوڑے ناوک کے لگاتا ہون قدم اٹھتا
نہین ؛ کیا ہی شبدیز شب وقت بھی اڑیل
ہو گیا ؛

کوزے مین دریا بند کرنا - بالضم و سکون
واو معروف و تحتانی مجہول - نہایت طویل و
بسیط مضمون کو مختصر پیرایے مین لانا - ذوق
ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا ؛ چشم

کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا ؎

کوسنا - بالضم وسکون واو مجہول کسی کی موت کے لئے دعا مانگنا برا بھلا کہنا ذوقی
کوسون کیا تنگیِ زمانے کو ؎ کہ نہین جا ہے سر اُٹھانے کو ؎

کوسون دور بھاگنا - بسکون ہر دو واو مجہول - انتہا سے مرتبہ اجتناب وخوف ونفرت ظاہر کرنا - ناسخ وہ بلا ہے یہ شب فرقت کہ ناسخ ہول سے ؎ جاذہٗ شرق سے
کوسون بھاگتی ہے دور صبح ؎

کولا - بالضم وسکون واو معروف - کمر کے نیچے داہنے اور بائین جانب کے عضو کو کہتے ہین جو سُرین اور ران سے ملا ہوا ہوتا ہے - آتش طرّہ زلف ہے زیبا اُنھین رخسار کے پاس ؎ خوشنما کتنے ہین کولے کمر یار کے پاس ؎ ولواو مجہول - زگال جلی ہوئی لکڑی کے سیاہ ٹکڑے - ذوق جلکر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر ؎ تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا ؎

کولھو - بالضم وسکون واو مجہول وضم لام معلہ مخلوط الہا وسکون واو معروف - وہ لوہے اور لکڑی کی کل جسمین گنے کو دباکر رس نکالتے ہین - آتش شیرنی اُن لبون کی رکھتا جو تو تو کولھو ؎ پانی سے تجکو پتلا ای نیشکر نہ کرتا ؎

کون - بالفتح - (۱) کدام - ذوق آپ آئینۂ ہستی مین ہے تو اپنا حریف ؎ ورنہ یان کون تھا جو ترے مقابل ہوتا ؎ آتش کون ہے جو اُسکی جانب کو کھنچا جاتا نہین ؎ حُسن کی دولت سے وہ گل مرجعِ کل ہوگیا ؎ ناسخ ابھی خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہان ؎ تو ہی پنہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو ؎ (۲) کوئی نہین - ناسخ آج واعظ کی کون سنتا ہی ؎ پنبۂ گوش تہ سحاب نہین ؎

کونا - بالضم وسکون واو مجہول گوشہ ناسخ پچھم اور اُتر کے کونے سے چلی آتی ہے روز ؎ بوے زلف یار کی لیکر ہوا سے لکھنؤ ؎ آتش بس ہو تو ابھی چیر کے پہلو کو نکالے ؎ بکتا ہے بہت تنگ یہ کونا مرے دل کو ؎

کونڈی سونٹا - سنگ خارا کا پیالہ اور درخت نیب کی شاخ کا چھلا ہوا ڈنڈا بھنگ گھوٹنے کے لئے - ناسخ کیا بلین تکیے سے سائین کونڈی سونٹا چھوڑ کر ؎ پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہین پروا ے زر ؎

کون سا - کون سی - بالفتح - مطلب صرف لفظ کون سے ہے لفظ سا اور سی کو تابع

...ہے۔ ناسخ تو سرک بیٹھا
کونے میں بگولہ ہو کر ؛ مضو اپنا اپنی جا سے
...ن سا سر کا نہیں ؛ ولہ بھاگتی کون سی وہ
بات ہون کی ورنہ بند نہ کمر رکھتے ہیں کافر
وہاں سکتے ہیں ؛ آتش کون سے دن
تنی تیغ نہیں اسمیں جتین ؛ یہ خرابہ وہی ہے جسے
مسلمان ہو کے بھی تھا ؛ غالب تم کون سے
ایسے تھے کھرے داد و ستد کے ؛ کرتا
ملک الموت تقاضا کوئی دن اور ؛

کونے جھانکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا
بے انتہا تلاش اور جستجو کرنا۔ کوئی مقام تلاش
و جستجو سے نہ چھوڑنا۔ آتش کونسا کونا نہ
جھانکا کی نہ کس گھر کی تلاش ؛ جستجو میں تیری
ششدر مہرۂ گل ہو گیا ؛

کونے میں بیٹھ رہنا۔ گوشہ گزینی
گوشہ نشینی۔ ناسخ مرنے سے پہلے جو مرنا
ہو تو حسن سے تدبیر ؛ بیٹھ رہ چپکے کسی کونے
میں ہو جا خاموش ؛

کوئی۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر ہمزہ
وسکون تحتانی معروف کسے۔ شخصے۔ کلمہ تعمیم
...گی خلق سے بیدل نہو غالب ؛ کوئی نہیں
تیرا تو مری جان خدا ہے ؛ ولہ کوئی امید بر نہیں
آتی ؛ کوئی صورت نظر نہیں آتی ؛ ناسخ میکشی
مجھ سے چھوڑا ہے زور رنج سا قیا زاہد بھی کہ
زور ہے ؛ آتش کوئی پوچھتا ہو کہ کیا حال ہے
ترا ؛ خلوت میں بیٹھے ہوں پوچھے اس انجمن کے
پاؤں ؛ ذوق کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے
تو کیا ؛ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد ؛

کوئی آشنا نہیں۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں کہ
غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد ؛

کوئی دم۔ دم بھر۔ ناسخ زندگی کا کوئی دم
مجکو مزا ملجاتا ہے ؛ مرے زخموں پہ جو قاتل
نمک افشاں ہوتا ؛ آتش سوائے رنج کچھ
حاصل نہیں ہے اس خرابے میں ؛ غنیمت جان
جو آرام تو نے کوئی دم پایا ؛ ذوق ہے
مقام زندگی زیر دم شمشیر مرگ ؛ ہو گیا جس
طرح کوئی دم گذارا ہو گیا ؛

کوئی دن کا مہمان۔ بکسر میم مہملہ
چند روز کا مہمان۔ ذوق گھڑی کر بیٹھا
ہمارے غم ہجران دل میں ؛ ہم نے جانا تھا
کوئی دن کا ہے مہمان دل میں ؛

کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے—
جتنے مونھ اتنی باتیں ہیں۔ ناسخ کوئی کچھ کہتا
ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ ؛ معنی اخطر مہمل
خواب کی تعبیر ہے ؛

کوئی کسی کا درد بانٹ نہین لیتا۔ اپنا
رنج و غم بپنے ہی اُٹھانے سے اُٹھتا
ہی۔ ناسخ بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن
نہین ؛ بار غم دنیامین اُٹھوانے نہین مزدور
سے ؛

کوئی کیا کرے ۔ بفتح کاف عربی ثانی
مخلوط التحتانی ۔ مجبوری ہی ۔ چارہ نہین ۔ غالب
شرع و آئین پر مدار نہین ؛ ایسے قاتل کو
کیا کرے کوئی ؛

ک ه

کھاری کنوان ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا
چاہ شور ۔ آتش ملاحت ذقن یار کا ہی ہر سو
شور ؛ عجیب لطف کا کھاری ہی یہ کنوان نکلا ؛

کھال کھنچنا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا ۔
پوست اُتار اجانا جسم پر سے ۔ آتش آسمان
جو کچھ کہ ایذا دے اُسے کم جانیے ؛ کھال
کھنچتی ہی ہمیشہ خانۂ قصاب مین ؛

کہان ۔ بفتحتین ۔ کس جگہ ۔ ناسخ ابھی خورشید
جو چھپ جائے تو دن رات کہان ؛ تو ہی
نہان ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو ؛

کھانا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا دام طعام ناسخ
کھایا یہ ہم نے کہ آئی ہی آگ منقل مین ؛ ترے
بغیر جو کھانا طباق مین آیا ؛ دم بخوردن آتش
ع کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے بالغز

کھانا پکانا ۔ بفتح باے فارسی ۔ طعام کی
پخت کرنا ۔ ناسخ مع ؛ پکا پکا کے دلاتے ہین
فاتحہ ؛ مردہ غذاے گور ہوا درمیان گور ؛

کہان سے آیا ۔ کیونکر بہم پہونچا ۔ دین
سے آیا ۔ غالب سبزہ و گل کہان سے آئے
ہین ؛ ابر کیا چیز ہی ہوا کیا ہی ؛

کہان سے لائے یا لاؤن ۔ محتاج
ہی یا محتاج ہون ۔ ناسخ طوطی کی ہی منقار
ترے ہونٹ ہین گر سرخ ؛ پر لالے کہان
سے وہ تری نازکی آواز ؛ غالب روزہ مرا
ایمان ہی غالب لیکن ؛ خسخانہ و برف آب
کہان سے لاؤن ؛

کہان کا ارادہ ہی کدھر جاتے ہو۔ ناسخ
یون ہو کے سبکدوش جو چلنے کو ہو تیار ؛
کچھ تو کہو ناسخ کہ ارادہ ہی کہان کا ؛

کہان کہان ۔ کسی شخص کو کسی طرف
جاتے ہوے دیکھکر دفعتاً روکنا یا ڈانٹنا ۔ تعشق
کہین جگہ ترے مردود کو نہین رہتی ؛ ہر اک
طرف سے ہی آسیہ کہان کہان ہوتا ؛

کہانی ۔ بفتحتین افسانہ ۔ حکایت ۔ دکھڑا
طول تقریر ۔ غالب کب وہ سنتا ہی کہانی
میری ؛ اور پھر وہ بھی زبانی میری ؛

کھسے جانا۔ چھپا جانا۔ چپٹ کر جانا۔ نہایت مرتبہ رعب و وحشت غالب ہونا۔ ذوق کہتے ہین
لوگ موت تو سب جا سے جاتے ہین پر کہین
اس آسے بھی کوئی کھاسے جاتے ہی

کھبنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون باے موحدہ۔ مقبول خاطر و منظور نظر ہونا۔ ناسخ
کھب گئی رنگت سنہری یون دل بیتاب مین
جس طرح سے ڈوب جاتا ہی طلا سیماب مین

کھپانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح باے فارسی۔ صرف کرنا۔ ذوق جتنا ہی نمک تم مرے
زخمون مین کھپاؤ
پلکون سے اٹھاؤ گے نہ آنکھون سے گراؤ

کھپرا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و سکون باے فارسی و راے مہملہ۔ مٹی کا پیکر جو ایک بالشت یا اس سے زیادہ لمبا ہوتا ہی اور عرضاً ایک طرف زیادہ اور ایک طرف کم چوڑا ہوتا ہی طولاً دونون پہلوون کی گگرین ابھری ہوئی ہوتی ہین دیہات کے مکان اس سے سفالپوش کئے جاتے ہین۔ ناسخ رباعی
کھپچے مین گھر چار طرف ہی صحرا
دالان آجاڑ ہی سرا ہی کھپرا
دروازے مین زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل مین کھپرا ہی سو بس کھپرا

کھپریل۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔ مکان خام پوش۔ ناسخ
جو کھپریل مین کھپرا ہو تو سمجھ کھپرا
کہتے ہین۔ روایت ہی۔ مشہور ہی نہ نہ
ہی لوگ کہتے ہین۔ ناسخ کہتے ہین مارا گیا
بجرم تیغ ناز سے کوچۂ قاتل مین ناسخ نام ہو
بجا تھا غالب مر گیا غالب آشفتہ نوا کہتے ہین

کھٹکا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا (۱) اندیشہ و خوف۔ آتش طریق عشق مین مارا
پڑا جو دل بھٹکا
یہی وہ راہ ہی جس مین ہی جان کا کھٹکا۔ ذوق ہوا کرا منونکو غش سے کیا خطر
کھٹکا نہین نگاہ کو مژگان کے خار کا۔ ناسخ کھٹکا نہین یہان مین ملا جسکو دیکھ خشک
دیکھو کہ ایک خار نہین لالہ زار مین (۲) وہ لکڑی اور رسن جو بار ور درخت مین حفاظت اثمار کے واسطے باغبان باندھ دیتے ہین۔ آتش
نہین ہوتا جمعیت سے زیر آسمان کھٹکا
درخت بارور مین باندھتا ہی باغبان کھٹکا (۳) بیزاری۔ رنجش۔ آتش تو بیزار ہو ہم سے
کہ ہم بیزار ہون تم سے
محبت کا مزا کیا ہو
جب آ پڑا درمیان کھٹکا

کھٹکا لگا ہونا۔ اندیشہ دل مین موجود ہونا خوف غالب ہونا۔ غالب تھا زندگی مین مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ

زرد تھا ؛
کھٹکنا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح تائے ہندی ۔ اندیشہ ناک ہونا ۔ بدظن ہونا ۔ آتش ؎ مین کو دل زدہ آیا جو میری بیقراری سے بدستا سے کیسے کیسے بھڑکے کیا گیا آسمان کھٹکا ۔ (۲) خلش کرنا نوکدار شے کا جسم کے کسی مقام پر ۔ آتش ؎ تار زنجیر سے مثل صدا اٹھتا ہوں مین ۔ یاد آتا ہے کف پا مین کھٹکنا خار کا ۔ ذوق ؎ فرقت سے تری تار نفس سینے مین میرے ۔ کانٹا سا کھٹکتا ہے کھجائے تو اچھا ۔ (۳) ناگوار معلوم ہونا ۔ برا معلوم ہونا ۔ ناسخ ؎ کیون نہ کھٹکون آسمان کو راہ دن مین ناتوان ۔ آبلے کی صورت مجھ مین عالم سکا ۔ آتش جلا دیتی ہوا ہے گرم رفتاری بیابان کو ۔ کھٹکتے ہین ہمارے آبلے خار مغیلان کو ۔ (۴) خائف ہونا ۔ آتش ؎ بغل مین لیکے یوسف کو اکیلا وان سے گذرا ہین ۔ قدم رکھتے ہوئے جس راستے مین کاروان کھٹکا ۔

کھجانا ۔ خارش ہونا ۔ ذوق ؎ کھجائے سر ہی کبھی مفسدان سرکش کا ۔ علاج خارش سر ہو بنا ہمن شمشیر ۔ غالب ؎ سر کھجاتا ہے جہان زخم سر اچھا ہو جائے ۔ لذت سنگ باندازہ تقریر نہین ۔

کھر ۔ بضم کاف عربی ۔ سم ۔ آتش ؎ سینگ کو اپنے دیکھے کھرون پر لنگر سے ۔ بچشم بد چشم سیہ سے ہرن نہو ۔

کھرا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا ۔ خالص ۔ عالم آدمی ۔ آتش ؎ بازار مصر مین جو یوسف کا سامنا کرے ۔ کھوٹے کھرے کا پردہ کھلا ہے چلن مین ۔ (۲) وہ سکہ جو کھوٹا نہو ۔ ولہ ؎ ایسا کھرا ہے سکہ ترے داغ عشق کا ۔ کھوٹا ہے جسکے سامنے دینار آفتاب ۔

کھرج ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ و سکون جیم عربی ۔ سات سُرون مین پہلا سُر جسکو سُر بھی کہتے ہین ۔ ذوق ؎ سازِ طرب ساز کی آواز بلند ۔ چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا صوت ۔

کھرنڈ ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و فتح رائے مہملہ و سکون نون غنہ و دال ہندی ۔ زخم کے مونھ پر خشک ہو جانے کے بعد ابھری ہوئی سخت پپڑی جم جانا ۔ ناسخ ؎ اگر ہو چکا ہے سمندر یقین ہے ہو جائے خاک ۔ جلکے سنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ سے ہے داغ آتشین کا ۔

کھرنڈ نوچنا ۔ کھرنڈ کو چٹکی کے زور سے اسطرح دفعتًا علیحدہ کر دینا کہ زخم سے خون

ـے ہم سر بزانسے نہین
ع سرو اسکے گرند ہ لعل گل مین پسے ہوتی غ
سلار شرع ہ
ری - بفتح کاف عربی مخلوط الہاو تحتانی
روف - صاف بات - آتش دم لاکہ محبت
ـے میر پھر نہ پایا ہ باور نہ کیا چاہیے
ـون کی کھری کا ہ
ڑکانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا کھٹکھٹانا - ذوق
رخصت ای زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے
ڑکی - بکسر کاف عربی مخلوط الہا و کسر کاف
ہ کی و تحتانی معروف - دریچہ - آتش
ہوا کی نے کیا کیا عالم دکھا دئے ہین ہ پہلی
نے کھڑکیون کے پردے اٹھا دئے ہین ہ
مڑے کھاٹ - بفتح کاف عربی مخلوط الہا
فتانی مجہول و فتح کاف فارسی مخلوط الہا
یا کے جس مقام پر دھوبی کپڑے دھوتے
ہین کھوٹے ہو کر میلے کپڑے دھلوانا - آتش
دھوبی پھر رہے کوے یار مین یون ننگ دل
معا ہ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھوٹے گھاٹ
کے کھلایا ہ
کھنیڑ اٹھانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و
سکون کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول
را سے ہندی - زحمت اٹھانا - تکلیف

و پریشانی اٹھانا - ذوق آوارگی سے
کوے محبت کی ہاتہ اٹھا ہے ہم ذوق ہیا اٹھا
نے کے کھکھیڑ تو ہ
کھلا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - کشادہ
صاف - غالب ہین کواکب کچھ نظر آتے
ہین کچھ ہ دیتے ہین دھوکا یہ بازیگر کھلا ہ
کھلاڑی - بکسر کاف عربی مخلوط الہا
کسر راے ہندی و تحتانی معروف جو شخص
ہر قسم کے کھیل اور کامون مین مہارت و
مشق کامل رکھتا ہو - ناسخ کوئی کیا جانے
کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم ہ بارہا اس مصحف
کو تم نے ابتر کر دیا ہ
کھلنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا - (۱) کشادہ
ہونا بند شے کا - ذوق - ترے جوڑے کے
کھلنے سے مراد دل دلستان بندھا ہ (۲)
افشاے راز ہونا - غالب - اسکو ہے اس
راز داری پر گھمنڈ ہ دوست کا ہے راز دشمن
پر کھلا ہ (۳) ظاہر ہونا - ثابت ہونا - ناسخ
کھل گئی جادو بیانی بزم مین ناسخ کی آج چپکے رہا
مین نے اسے تقریر مین سو بار بند ہ آتش
نشہ می مین کھلی دشمنی دوست مجھے ہ آب انگور
نے کی آتش پنہان پیدا ہ ذوق - کھلگیا مضمون
شکست دل کا بے خط کے پڑھے ہ نامہ بر کا

ہوتا ہے ؛

کھٹکنا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح تاے ہندی و دال و فتح ناک ہونا - کھٹکنا آتش مین ہوتا آتش تیز کو ذرا آیا ہو میری بیقراری سے ؛ ستاے کیسے کیسے بھڑکے کیا گیا آسمان کھٹکا ؛ (۲) خلش کرنا نوکدار شے کا جسم کے کسی مقام پر آتش خار زنجیر سے مثل صدا اٹھتا ہون مین ؛ یاد آتا ہی کف پاسین کھٹکنا خار کا ؛ ذوق فرقت سے تری تار نفس سینے مین میرے ؛ کانٹا سا کھٹکتا ہو نکل جائے تو اچھا ؛ (۳) ناگوار معلوم ہونا ناگوار معلوم ہونا - برا معلوم ہونا ناسخ کیون نہ کھٹکون آسمان کو رات دن مین ناتوان ؛ آبلے کی اسمین صورت مجھ مین عالم خار کا ؛ آتش جلا دیتی ہوا اپنی گرم رفتاری بیابان کو ؛ کھٹکتے ہین ہمارے آبلے خار مغیلان کو ؛ (۴) خائف ہونا آتش بغل مین لیکے یوسف کو اکیلا وان سے گذرا ہین ؛ قدم رکھتے ہوے جس راستے مین کاروان کھٹکا ؛

کھجانا - خارش ہونا - ذوق کھجائے سر جو کبھی مفسدان سرکش کا ؛ علاج خارش سر ہو بناخن شمشیر ؛ غالب سر کھجاتا ہی جہان زخم سر اچھا ہو جائے ؛ لذت سنگ باندازہ تقریر نہیں ؛

کھر - بضم کاف عربی - سم - آتش سیکڑون کو اپنے دیکھے کھرون پہ لفڑ کرتے ؛ بچھڑا چشم سیہ سے ہرن نہ ہو ؛

کھرا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا سلون جالنے آدمی - آتش بازار مصر مین جلد یوسف کا سامنا کر ؛ کھوٹے کھرے کا پردہ کھلنا چلن مین ہی ؛ (۲) وہ سکہ جو کھوٹا نہ ہو ولہ ایسا کھرا ہی سکہ ترے داغ عشق کا یکو ہی جسکے سامنے دینار آفتاب ؛

کھرج - بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون جیم عربی - سات سرون مین پہلا سر جسکو سر بھی کہتے ہین - ذوق کہ سنا طرب سازکی آواز بلند ؛ چھیڑین گر تار کھرج کا تو ہو پیدا دھیوت ؛

کھرنڈ - بضم کاف عربی مخلوط الہا و فتح راے مہملہ و سکون نون غنہ و دال ہندی زخم کے مونھ پر خشک ہو جانے کے بعد ابھری ہوئی سخت پپڑی جم جانا - ناسخ اگر ہو چکا ہی سمندر یقین ہی ہو جائے خاک جلکر ؛ سنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ سے داغ آتشین کا ؛

کھرنڈ نوچنا - کھرنڈ کو چٹکی کے زور سے اسطرح ذرا سا علیحدہ کر دینا کہ زخم سے خون

ن کے ستم ہم سر و پا نے نہ چھٹے
داغ سودا کے گرندۂ فصل گل میں پھر فراغ
پھر ستارہ سر ہے ؛

کھری ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا وتحتانی
معروف ۔ صاف بات ۔ آتش دم لا کر محبت
کا تم سے نہ پھر جائیو یا سے ؛ یا ورنہ کیا چاہیے
کھوٹوں کی کھری کا ؛

کھڑکانا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا کھٹکانا ۔ جوق
م رخصت اے زندان جنون زنجیر در کھڑکائے ہے

کھڑکی ۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و کسر کاف
عربی ثانی وتحتانی معروف ۔ دریچہ ۔ آتش
دیوانگی نے کیا کیا عالم دکھا دیئے ہیں ؛ پریوں
نے کھڑکیوں کے پردے اٹھا دیئے ہیں ؛

کھڑے گھاٹ ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا
وتحتانی مجہول و فتح کاف فارسی مخلوط الہا ۔
دریا کے جس مقام پر دھوبی کپڑے دھوتے
ہیں کھڑے ہو کر میلے کپڑے دھلوانا ۔ آتش
کھڑی پھر ہو کے کو سے یار میں یون ننگ دل
کھسیا ؛ کر کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ
دھلا کے کلیا یا ؛

کھکھیڑ اٹھانا ۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و
کسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی مجہول
و رائے ہندی ۔ زحمت اٹھانا ۔ تکلیف
و پریشانی اٹھانا ۔ ذوق آوارگی سے
کوے محبت کی ہاتھ اٹھا ؛ ہی ذوق پیا اٹھا
نے کے کھکھیڑ تو ؛

کھلا ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا ۔ کشادہ
صاف ۔ غالب ہین کواکب کچھ نظر آتے
ہین کچھ ؛ دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا ؛

کھلاڑی ۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا
کسر رائے ہندی وتحتانی معروف ۔ جو شخص
ہر قسم کے کھیل اور کاموں میں مہارت و
مشق کامل رکھتا ہو ۔ ناسخ کوئی کیا جانے
کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم ؛ ہارا اس بخت
کو تم نے ابتر کر دیا ؛

کھلنا ۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا ۔ وا ہونا کشادہ
ہونا بند شے کا ۔ ذوق ترے جوڑے کے
کھلنے نے مرا دل دستان باندھا ؛ (۲)
افشائے راز ہونا ۔ غالب اسکو بھی اس
رازداری پہ گھمنڈ ؛ دوست کا ہے راز دشمن
پہ کھلا ؛ (۳) ظاہر ہونا ۔ ثابت ہونا ۔ ناسخ
کھل گئی جادو بیانی بزم میں ناسخ کی کل چھنکر جا
ہیں نے اسے تقریر میں سو بار بند ؛ آتش
نشہ ی میں کھلی دشمنی دوست مجھے ؛ اب انگور
نے کی آتش پنہان پیدا ؛ ذوق کھل گیا مضمون
شکست دل کا بے خط کے پڑھے ؛ نامہ بر کا

سے غدا پنے شگفتہ حال ہے ⁂ غالب تا ز تجبیر
کھلے اعجاز ہوائے صیقل ⁂ دیکھ برسات میں
سبز آئینے کا ہو جانا ⁂ (۴) پھبنا۔ زیبا معلوم
ہونا کوئی چیز کسی کو۔ آتش رنگریز کی دوکان میں
مرے ہیں ہزار رنگ ⁂ طرہ وہ ہے جو یار کی
دستار پر کھلے ⁂ غالب ع زلف سے بڑھکر
نقاب اُس شوخ کے مونھ پر کھلا ⁂ (۵) دل کا
حال جو ہنوز نہ کہا ہو بیان کرنا۔ آتش ناخواندہ
شرح شوق جلائے گئے خطوط ⁂ باندھے گئے
وہ جو کہ مرے نامہ پر کھلے ⁂ غالب گو نہ سمجھوں
اُسکی باتیں گو نہ پاؤں اُسکا بھید ⁂ پر یہ کیا کم
ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا ⁂ (۶) بے تکلف
ہو جانا۔ غالب ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی
ایک دن ⁂ ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی
ایکدن ⁂ وبکسر کاف عربی مخلوط الہا۔ (۱) شگفتہ
ہونا غنچے کا۔ (۲) خندان ہونا فرط مسرت سے
ذوقِ کا یہ شعر دونوں معنوں پر حاوی ہے ذوق کھلے ہیں غنچے
ہیں سب غنچے زہے فرط نشاط ⁂ الخ

کھلونا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و ضم لام
مہملہ و سکون واو مجہول۔ قافیہ اسکا رونا و
دھونا کے ساتھ خواجہ حیدر علی آتش کی غزل
میں موجود ہے۔ لام مہملہ کو فتحہ دیکر اس لفظ کو
پڑھنا غلط ہے۔ شے معروف ہے۔ ناسخ پھر کھلونے
کی طرح بیدم ہے میرا لا بھید ⁂ کھیلتا یاد آیا ہے
اک طفل بازی کوش کا ⁂ آتش بازیچہ مستی
میں وہ جنون پری ہیں ⁂ اطفال سمجھتے ہیں
کھلونا مرے دلکو ⁂ اسی غزل میں رونا و پیٹنا
و سونا وغیرہ کا قافیہ ہے ⁂

کھلونے والا۔ کھلونے بیچنے والا ناسخ
وہ گریاں ہیں یقین ہے سالہا بے آب ہی
چھوٹے ⁂ بنائیں گر کھلونے والے فوارہ
مری گِل کا ⁂

کھلے دروازے۔ بضم کاف عربی
مخلوط الہا۔ مکان کے دروازے کھولے
ہوئے۔ ناسخ کھلے دروازے ہر شب ہیں
سے سوتے ہیں ہم جب سے ⁂ دیا ہے
اخانۂ ویران کو عہدہ پاسبانی کا ⁂

کھلیوں میں اڑانا۔ بکسر کاف عربی
مخلوط الہا و لام مہملہ مشدد۔ خوش طبعی کی
حرکتوں مزاح کی باتوں۔ دل لگی کے مقولوں
سے کسی کو بنانا۔ ناسخ باغ میں لیجا کے ہمیں
گل کو ہنسایا چاہیے ⁂ کھلیوں میں عندلیبوں
کو اڑایا چاہیے ⁂

کہنا۔ بالفتح۔ مونھ سے بولنا۔ کلام کرنا۔ ناسخ
ایسا ہے ہرن صاف کہ لوگ جو زمیں پر ہے سب
کہنے لگے گو ہر غلطان ہے یہ گھوڑا ⁂

کہنا ماننا۔ کسی کی فرمائش پر عمل کرنا۔ ناسخ
پتھر کے آگے نہ ہوا ان مرے کہنے کو دل
صنم آتی نہ تاثیر تعلّ پتھر میں ﴿ آتش کس طرح
سے دل وحشی کا میں کہنا مانوں ﴿ کوئی قائل
نہیں دیوانے کی دانائی کا ﴿

کھنچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون
نون غنہ و جیم فارسی۔ (۱) کشش سے رجوع
ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ آتش کون ہے جو کسی
جانب کو کھنچا جاتا نہیں ﴿ حُسن کی دولت
سے وہ گل مرجع کل ہوگیا ﴿ ناسخ حورین
جنت کی کھنچی آتی ہین دنیا کے حسین ﴿ کیا عجب
بستر سرمہ کھنچے میری خاک سے ﴿ (۲) کشیدہ
خاطر ہونا۔ ناسخ گو جان جائے غم نہیں لیکن
نہ بات جائے ﴿ ناسخ وہ کھنچ رہا تو میں بھی
کشیدہ ہوں ﴿ (۳) کھینچا جانا۔ آتش جسکی
شمشیر قتل ہو قاتل سے مری آنکھ کھنچ کے
پلکے تیغ شہیداں سے نکالا ﴿

کھنڈت۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا و فتح
دال ہندی۔ (ہ)۔ ناقص۔ ذوق کبھی یہ
لکھی شاستر و بید و پران ہو کرون اک بات
سے پنڈت کی کتھا مین کھنڈت ﴿

کھنی۔ بضم کاف عربی و تحتانی معروف۔ (ع) آنچ
بازو کی کہنیوں کے بعد جوڑ ہاتھ کا ہے۔ آتش
ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تلک رہ گیا پہونچ کہنیوں
تک آستینوں کو چڑھا کر رہ گیا ﴿

کہنے پر چلنا۔ بالفتح۔ ہدایت کے موافق
کاربند ہونا۔ ناسخ نہیں چلتا مرے کہنے
پہ مرا سرو رواں ﴿ ایک وہ تھے کہ کیا
حکم تو اشجار چلے ﴿

کہنے کو۔ بالفتح۔ برائے نام۔ ناسخ
بزم جانان میں کبھی بات نکلی مونہہ سے
کہنے کو شمع کے مانند زبان رکھتے ہیں ﴿

کھوا چھوڑنا۔ بالفتح۔ کسی سے کوئی بات
جبراً کہلا لینے کے بعد اُسکو نجات دینا۔ ناسخ
خضر سے کہوا ہی چھوڑونگا ترے خنجر تلے
آب حیوان کی حلاوت آب آہن میں نہیں ﴿

کھوپری۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا
و سکون واو مجہول و یائے فارسی و کسر رائے
مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ (ث) کاسۂ سر۔ ناسخ
ٹھوکر لگا کے چلتے ہین جس کھوپری کو لوگ
کس بادشاہ کا یہ سرِ پُر غرور تھا ﴿

کھوٹا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون
واو مجہول۔ (۱) خراب آدمی جو [illegible]
یا ہیچ یا یہ معاملگی سے خالی بات نہ کرے۔ آتش
دم لاکھ محبت کا بھرے غیر مگر ہین یا یہ باور
نہ کیا چاہیے کھوٹوں کی مکری کا ﴿ (۲)

سکہ قلب۔ ولہ ایسا کھرا ہی سکہ ترے داغ عشق کا ٭ کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب ٭

کھوٹا پیسا کبھی کام آتا ہی۔ بفتح باے فارسی۔ خراب اور ناکارہ آدمی یا چیز بھی کبھی کارآمد ہوتی ہی۔ ناسخ ہی مثل یہ کبھی کام آتا ہی کھوٹا پیسا ٭ صنم دیر ہوے طالب ایمان مجھسے ٭

کھوج۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول جستجو۔ تلاش۔ ذوق وہ سیہ بخت گھر کو سدھارے اور اُنکی کھوج مین ہم ٭ پھرے بھٹکتے ہوے کوے بدگمانی مین ٭

کھوج پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ ذوق اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا ٭ اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا ٭

کھوج لگنا۔ پتا لگنا۔ ناسخ نہ اُس نورمجسم کا لگا کھوج ٭ پھرے ایسے کہ ہارے پانو سو سو سنچ ٭

کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔ ذوق کوئی ڈھونڈے کے ڈھونڈھ لکو ہجوم داغ سوزان مین ٭ ملے کھوج ایک پروانے کا کیا اتنے چراغان مین ٭

کھونا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و واو مجہول برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ غالب دشمنی نے میری کھویا غیر کو ٭ کسقدر دشمن ہی دیکھا چاہیے ٭

کھونسنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ دیوار وغیرہ کے سوراخ مین کسی چیز کا داخل کردینا۔ ناسخ بال زلفون کے دنے کھونس اُس نے جو توڑے ہوے ٭ سانپ کی بانبی مین سمجھا رخنۂ دیوار کو ٭

کھویا جانا۔ بفتح کاف عربی مخلوط الہا وسکون واو مجہول۔ حیران ہونا۔ ناسخ مانند عکس آب بھی کھویا گیا ہون مین ٭ پیش نگاہ جب سے وہ آئینہ رو نہین ٭ لعل و گوہر اُن لب و دندان سے کھوئے گئے ٭ پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہوگیا ٭ غالب گرچہ ہی طرز تغافل پردہ دار راز عشق ٭ پر ہم ایسے کھوئے جاتے ہین کہ وہ پا جائے ہی ٭

کھیت۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی مجہول۔ دام وہ رقبہ جہان کاشتکاری ہوتی ہو۔ کشت زار۔ ذوق برق خرمن ہونا دانائی ہی نافہمی تری ٭ ورنہ کیا کہا اُملیا تے کھیت ہین ہر دانے مین ہی (۲) کا رنا آتش کاٹ کر کوچے قدم رکھ سر زمین عشق پر ٭ کھیت ہاتھ آسکے ہی جو بھاگے نہ میدان

[illegible] ہیں یہان [illegible] [illegible]
اس صف جنگ مین جو کھیت رہا رستم ہوئی
ہیں تو ا منا سخ چاندنی کا کھیت مثل
کشت دہقان سبز ہو ٭
کھیت رہنا۔ کام آنا میدان کارزار
مین۔ ناسخ مانند دانہ خال ہم خاک مین
ملے ٭ جلا اسی کا سبزۂ خط کھیت اب
رہے ٭ آتش عاشقون سے یہ اشارہ ہی
حملہ مژگان کا ٭ اس صف جنگ مین جو کھیت
رہا رستم ہی ٭
کھیت لہلہانا۔ بفتح ہر دو لام مصدر
سبز و شاداب ہونا کشت زار کا ٭ ذوق
ہو ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہین ہر دانے مین ٭
کہے جانا۔ علی الاتصال کوئی بات کہنا ٭
مرتا ہون اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ٭
کہے رکھنا۔ پہلے سے اطلاع دینا۔
پہلے سے کوئی بات کہدینا۔ آتش بے خبر
ایک سو ق سفر و شرط بنے کہے رہتے ہین ہم
ہمسفر بہت شرط ٭
کھیس۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون
تحتانی مجہول و سین مہملہ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا
دیسی بنارث کا۔ ناسخ ہی تصور مین جو اپنے

آہ وہ گل ہی [illegible]
ہی یان کھیس ہین ٭
کھیل۔ بکسر کاف عربی [illegible]
مجہول۔ بازی۔ آتش کھیل [illegible]
پڑتا ٭ ور آنکھون کو بو [illegible] بات ٭
کھیل جاننا۔ کسی کام کو ایسا آسان
جاننا جیسے کھیل۔ ناسخ بہت جانے لگی
اب جو بازی گاہ طفلان مین ٭ دل تو جانتا
ہی کھیل شاید عشق بازی کو ٭
کھیل سمجھنا۔ کھیل جاننا کسی کام کو۔ ناسخ
جان پر کھیلنے کو کھیل سمجھتے ہین ہم ٭ ہے نہ
جانی کہو تم کوئی بھی جانباز نہین ٭ غالب
کھیل سمجھا ہی کہین چھوڑ نہ دے بھول نہ
جائے ٭ کاش یون بھی ہو کہ بن میرے
ستائے نہ بنے ٭
کھیل کھیلنا۔ کسی بازی سے دل بہلانا۔ آتش
عشق نہفتہ ہو ویگا اشکون سے آشکار نہ
یہ طفل کھیل کھیلینگے افشائے راز کا ٭
کھیلنا۔ آسیب زدہ یا مار گزیدہ شخص کا
غیر معمولی حرکات اور کلام کرنا افسون کی تاثیر
سے۔ سر ہلانا۔ ذوق ڈسا ہو کالے نے
جسکو کافر تو وہ فسون کے اثر سے کھیلے نہ
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ ہو [illegible] بولے

سر سے کھیلے ؎

کھلنا کھانا۔ طرح طرح کے کھیل تماشے اور انواع اقسام کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونا۔ لطف نوجوانی اُٹھانا۔ ذوق عہد پیری نے بھلا یا دوڑ چلنا کودنا ؎ ہا ے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا ؎

کھیل نکالنا۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ غالب تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی ؎ لڑکوں کے لیئے گیا ہی کیا کھیل نکال ؎

کھین۔ بالفتح و بہ تحتانی معروف۔ دائم ہی وقت۔ ناسخ ناسخ کہین جلد آ کے سے کہے قاصد جانان ؎ خط لیجئے دلوا ئیے انعام ہمارا ؎ ذوق عدو سے نیش زن کے گھر سے میرا مہ جبین نکلے ؎ الٰہی برج عقرب سے قمر جلدی کہین نکلے ؎ غالب آ سے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا ؎ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہین دوچار ہوتا ؎ (۲) بدرجہا بدرجۂ غائت۔ ناسخ اِس سے بہتر ہی کہین عریان پھرنا ای جنون ؎ جامۂ ہستی نہایت اب پرانا ہوگیا ؎ (۳) کسی حال مین غالب کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین بھولا ہون حق صحبت اہل کنشت کو ؎ (۴) کسی جگہ۔ آتش کہین جگہ ترے مردود کو نہین ملتی ؎

ہر اک طرف سے ہی اسپر کمان کمان پہنچتا کہین اوس سے پیاس بجھتی ہی

بضم الف و سکون واو مجہول و سین مہملہ۔ کسی حال مین قلیل چیز بجاے کثیر کے مکتفی نہین ہوسکتی۔ ذوق سلسبیل آ کے اگر خلد سے ہو آب سبیل ؎ سے کہے می نوش کر کبھی ہی کہین اوس سے پیاس ؎

کھینچ لانا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف و لون غنہ و جیم عربی زبردستی سے لے آنا کسی کو۔ ناسخ یوسف کی طرح کھینچ ہی لاونگا دیکھنا ؎ ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہی ؎ آتش کھینچ لاتی ہی جو چلی جاتی ہی جذب دل کی ؎ منتظر یار کا ہون آنکھون مین جب تک دم ہی ؎ ذوق کہ نام و شہرت کھینچ لاتی ہی عدم سے بھی ؎ لپٹ کر مثل طوق فاختہ عنقا کی گردن کو ؎

کھینچنا۔ بکسر کاف عربی مخلوط الہا و تحتانی معروف و لون غنہ (۱) جذب و کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ ناسخ تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا ؎ مثل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ ؎ (۲) نقش یا تصویر بنانا۔ آتش تصویر کھینچی ای ؎ ... کھینچ گئی ؎ تصویر کرے میری تیا تیا ہے گردن ...

نقش کرواسکے مصور سے بھی کہا کیا نازمین
کھنچتا ہی جسقدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہی بندہ(۳)
کھینچنا۔ ذوق پھرون کھینچے ہوے کوسون
مین اپنے زور وحشت سے ٭ اگر بندھ جائے
میرے دامن کہسار دامن سے ٭ (۴) نالہ
واہ دل سے نکالنا۔ ذوق ع ہم بھی نالہ اس
دل بسمل سے کھینچے جائینگے ٭ ناسخ ع
جسے قلقل ای صراحی آہ آتشبار کھینچ ٭

کہین سے کہین۔ فاصلہ دور دراز یعنی
بہت دور۔ ذوق ہون طائر خیال نہ پہنچین
نہ میرے بال ٭ پر اڑ کے جا پہونچتا کہین
سے کہین ہون مین ٭

ک ی

کے۔ بالفتح۔ کتنے۔ غالب تین دن مسہل
کے پہلے تین دن مسہل کے بعد ٭ تین مسہل
تین تبریدین یہ سب کے دن ہوے ٭

کیا۔ کاف عربی مخلوط التحتانی۔ اچھی طرح۔
نہیب۔ ناسخ خم کے خم اس ناتوانی مین پڑھا
جاتا ہون مین ٭ ایک تنکا جذب کر لیتا ہے
کیا سیلاب کو ٭ آتش یون مدعی حسد سے
نہ دے داد تو نہ دے ٭ آتش غزل یہ
تو نے کبھی عاشقانہ کیا ٭ (۲) استفہام کا
لفظ ہی آتش ع بخیہ طلب ہی سینۂ صد چاک

شاد کیا ٭ غالب ع زخم کے بھرنے تلک
ناخن نہ بڑھ آوینگے کیا (۳) کچھ نہین
ہیچ۔ ناسخ کیا ہی روز ہی تو کیا کام
پھر سوے حنیف آسمان لاتا ہی ٭

کیا بات ہی۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ غالب
اس انجمن ناز کی کیا بات ہی غالب ٭ ہم بھی
گئے وان اور تری تقدیر کو رو آئے ٭ ول
واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو ٭ کیا بات ہی
تمہارے شراب طہور کی ٭

کیا برا تھا۔ بہت اچھا تھا۔ بہت غنیمت
تھا۔ غالب کہون کس سے مین کہ کیا ہی
شب غم بری بلا ہی ٭ مجھے کیا برا تھا مرنا
اگر ایکبار ہوتا ٭

کیا برائی ہی۔ بضم موحدہ و تحتانی معروف
کچھ عیب نہین ہی۔ غالب کوئی کہے کہ شب
مین کیا برائی ہی ٭ بلا سے آج اگر دن کو
ابر و باد نہین ٭

کیا بڑا کام ہی۔ بفتح موحدہ و فتح راے
ہندی۔ آسان کام ہی۔ بہت سہل ہی کچھ
مشکل نہین ہی۔ ناسخ مجھسے پہلے دے
رقیبون کو اگر پیغام موت ٭ کیا بڑا یہ کام ہی
ایک قضا کے سامنے ٭

کیا بلا۔ بفتح موحدہ و غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت

دیکھنا کہ مجھکو اُڑ گئے ہین بست بالا بلند ❊ کیا بلا اژدر
بھی سینہ پہ کیا قمرشا وکا ❊

کیا بلا ہی - ہیچ ہی - کچھ بھی اُسکی ہستی
نہین - ناچیز ہی - کوئی چیز نہین ناسخ سر
جھکا تا ہی اُسی کے سامنے ❊ کیا بلا ہین بُت
خدا معبود ہی ❊ آتش تو تو کیا ایسی بلا ہی ٹلے
وہ ہو جو پہاڑ ❊ وصل کا روز جو مین اُسے
شب ہجران مانگون ❊

کیا پوچھنا - بضم بائے فارسی وسکون واو
معروف وجیم فارسی مخلوط الہا - کلمۂ تحسین و
آفرین - غالب دل ہر قطرہ ہی سازِ
انا البحر ❊ ہم اسکے ہین ہمارا پوچھنا کیا ❊

کیا تاب ہی - کیا مجال ہی - ناسخ تاب کیا
حاسد کی جو بکر سے کبھی میری زبان ❊ خموش ہی
لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہین ❊

کیا جان ہی - کیا مجال ہی کیا طاقت ہی ❊ ذوق
تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے ❊
جو بشر طے ترے آنے کا بھروسا ہمکو ❊

کیا جانے - نہین معلوم - نہ معلوم ناسخ
کیا جانے کیسی ہوتی ہی ❊ ناسخ دہن کی شکل ❊
یان کوئی جز حبیب حضور نظر نہین ❊ ذوق
کیا جانے اُسے وہم ہی کیا میری طرف سے
جو خواب مین بھی رات کو تنہا نہین آتا ❊

کیا چاہیئے - کسی بات کی حاجت [illegible]
ہی سب سامان مہیا ہی کچھ نہین [illegible]
لیکے تیشہ کھینچنا رنج و محن کیا چاہیے
جان شیرین کھونے کو ای کوہکن کیا چاہیے ❊

کیا چیز ہی - بکسر جیم فارسی وسکون واو
معروف - کوئی چیز نہین - ہیچ ناسخ جو
کرتا ہون بُت نا آشنا کے سامنے [illegible]
ہین کیا چیز ہین کہدون خدا کے سامنے ❊
کیا چیز ہی ای آہ ترے سامنے گردون ❊
فولادی سپر ٹوٹی ہی برچھی کی انی سے [illegible]
سبزہ و گل کھلنے آئے ہین ❊ سبزہ کیا
ہی ہوا کیا ہی ❊

کیا حال کیا - بکسر کاف عربی ثانی و مع
تحتانی - کیسا برتاؤ کیا ناسخ عشق مین
رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہی ❊ دیکھتا لیلی
نے کیا حال کیا بھائی کا ❊

کیا حال ہوگا - کیسی گذریگی کیسی حالت
ہوگی - آتش خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم
بادہ نوشون کا ❊ لڑا کر جام سے توڑا ہی
بدمستی مین مینا کو ❊

کیا حال ہی - حال کسطرح ہی ❊ اچھا یا
برا - غالب مت پوچھ کہ کیا حال ہی میرا
ترے پیچھے ❊ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہی تیرا

سے آگے ۔
کیا حقیقت ہے۔ بفتح ہائے حطی و کسر
قاف بعد از الف و فتح ثانی و تحتانی معروف۔
کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے۔ ناسخ کسقدر
بے نور ہے سایہ مرے محبوب کا ۔ چاندنی کی
کیا حقیقت ہے کہ ظاہر ہوے محجوب ۔

کیا دخل ہے۔ بفتح دال مہملہ و سکون
خائے معجمہ۔ وہی مفہوم ہے جو کیا مجال کا مفہوم
ہے۔ ذوق ہوں قلم ہاتھ اگر کوئی لکھے
خط غبار ۔ صفحۂ دہر پہ کیا دخل کہ ہو گرد ملال ۔

کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں ہے یعنی
کچھ طاقت ہے۔ ذوق دم ہے کیا بادصبا میں
کہ دم سیر جہاں ۔ تیرے گلگون سے یک سیر
کے جا وے دنبال ۔

کیا ذکر ہے۔ بکسر ذال معجمہ و سکون کاف
عربی و رائے مہملہ۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ
اسکا ذکر تک نہیں۔ قطعًا انکار کرنے کے
موقع پر بولتے ہیں۔ ناسخ سیکڑوں تا ہیں
کروں ہے ذکر کیا اوزکا ۔ تیر جو آواز دے ہے
نقش تیر انداز کا ۔

کیا رنگ ہے۔ بفتح رائے مہملہ و سکون
نون غنہ و کاف فارسی۔ کیسا حال ہے۔ کیا
حالت ہے۔ غالب تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے

تیرا ہے آگے
کیاری ہے۔ بکاف عربی مفتوح و تحتانی و کسر
عربی و فتح تحتانی دونوں طرح صحیح ہے
خیابان سے آتش خندۂ گل سے صدا عنا
دل آتی ہے ۔ خون بلبل سے گر سینچی گئی
ہیں کیاریاں ۔ ولہ حقیقت چمن دہر سے
جو ہو آگاہ ۔ گل مراد چنے تو ہر ایک
کیاری سے ۔

کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا ویسا
مشاہدہ و تجربہ میں آیا ویسا سمجھا تھا۔ غالب
جانتے ہو تیرے کیا سمجھا تھا دل ۔ بارے
اب اس سے بھی سمجھا چاہیئے ۔

کیا سمجھکر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط و فہم
کے خلاف سمجھکر۔ ناسخ کیا سمجھکر یہ صعود کیا
میں پھر جاتا ہے تو ۔ آفت عشق گذشتہ تجکو
ناسخ یاد ہے ۔ آتش ہوئے ہیں کیا سمجھکر
پردۂ فانوس سے باہر ۔ مگر شمعوں نے
پروانوں کو بے بال و پر دیکھا ۔

کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر
میں مصلحت سمجھتے ہو۔ ذوق ٹھہری ہے
آنکھ آپکی یاں کل پہ جا صلاح ۔ ہے جان
بر لب آمدہ اب تیری کیا صلاح ۔

کیا ضرور ہے۔ بفتح ضاد معجمہ و سکون واو

معروف - کچھ اسکی ضرورت نہین - ناسخ
دو تا ہو حسن سانپ نے ڈالی ہی کینچلی ؛ موباف
کیا ضرور ہی گیسوے یار مین ؛

کیا طاقت ہی - کیا مجال ہی - ناسخ آسمان
کی کیا ہی طاقت جو چھڑائے لکھنؤ ؛ لکھنؤ
مجھپر فدا ہی مین فداے لکھنؤ ؛

کیا غضب کیا - بکسر کاف عربی ثانی -
بڑا قہر کیا - بڑا ستم کیا - ناسخ ملکے مسی زیب
دانتون کا بہت کم کردیا ؛ کیا غضب تم نے
کیا ہیرے کو نیلم کردیا ؛

کیا غضب ہی - بفتح غین معجمہ و ضاد معجمہ
اندھیر ہی - قہر ہی - ستم ہی - ناسخ کیا غضب
ہی شکر محسن کا بشر کرتے نہین ؛ ہی زبان سوسن
سے ہر گل ثناخوان بہار ؛

کیا فائدہ - یہ امر بیفائدہ ہی - فضول ہی
بے نتیجہ ہی - ناسخ مردہ غریب تو ہی گڑھے
مین پڑا ہوا ؛ کیا فائدہ جو روضہ ہوا سے
مہربان بلند ؛

کیا فرض ہی - بفتح فاے معجمہ و سکون راے
مہملہ - یہ کچھ فرض نہین - یہ کچھ ضرور نہین - یہ
کوئی کام نہین - غالب کیا فرض ہی کہ سب
کو ملے ایک سا جواب ؛ آؤ نہ ہم بھی سیر
کرین کوہ طور کی ؛

کیا قہر ہوا - بفتح قاف معجمہ و سکون ہاے
ہوز - کیا غضب ہوا - ناسخ زندگی بھر تو
صفائی رہی کیا قہر ہوا ؛ ہی مری خاک سے
قاتل کا مکدر دامن ؛

کیا قہر ہی - کیا غضب ہی - ستم ہی - ذوق
کیا قہر ہی جبتک کہ وہ چاہت سے رکے ہی
اُتنا ہی اُسے چاہینگے ہم اور زیادہ ؛

کیا قیامت ہی - بکسر قاف معجمہ - کیا غضب
ہی - کیا قہر ہی - غالب سنبھلنے دے مجھے
اے ناامیدی کیا قیامت ہی ؛ کہ دامان خیال یار
چھوٹا جاے ہی مجھسے ؛

کیا کام ہی - کچھ کام نہین - کیا ضرور ہی - ذوق
مرے طالع مین ہی کیا کام اے گردون ستارے
کا ؛ چمک جانا ہی کافی آتش غم کے شرارے کا ؛

کیا کچھ سُنا چاہتا ہی - بضم سین مہملہ کیا
گالیان یا کوسنے سُننے کو جی چاہتا ہی - ناسخ
جو کہتا ہون اُس سے کہ سُن شعر میرے
تو کہتا ہی کیا کچھ سُنا چاہتا ہی ؛

کیا کرنا - بالکسر علی الاتصال یا دو تا کوئی
کام کرنا - ناسخ ہوتی ہی آفت خط قہر خدا
سے نازل ؛ یہ صنم ہمپہ جو بیداد کیا کرتے
ہین ؛

کیا کرون - کاف و تحتانی مخلوط التلفظ دا

ہے درکار نہین ناسخ حاجت ہمہ نہین دل
مین جگہ کرتا ہون یار * کیا کرون سودا نے
خالی ایک دن نا ہو گیا * غالب دل نہین تجکو
دکھاتا ورنہ داغون کی بہار * اس چراغان
کا کرون کیا کارفرما جل گیا * (۲) سخت مجبور
ہون ناسخ وہ نہین بھولتا جہان جاؤن *
ایسے مین کیا کرون کہان جاؤن *
کیا کرے - یہ مقام مجبوری ہی - ناسخ
کہتا ہی کہ ملکے جسم صاف سے ہو جانے
ایک * کیا کرے پاتا نہین ای جان فت ہو
آئینہ * آتش گردپھرتا قد موزون کے
تیرے ای محبوب * کیا کرے طاقت رفتار
صنوبر مین نہین * غالب جس پاس روزہ
کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو * روزہ اگر نہ
کھائے تو ناچار کیا کرے * (۲) کیا علاج
کرے - غالب سوز دل کا کیا کرے
باران اشک * آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر گھلا *
کیا کہین - تحتانی مجہول قبل نون بمعنہ کچھ
کہتے نہین بنتا - کہا نہین جاتا - مجبوری کا جتاتا ہی ناسخ
کیا کہین وحشت ہی جانبازون کو ہم سے جبتک نہ
سایہ پنا وادی وحشت مین آہو ہو گیا * یہ تحتانی
معروف قبل نون - مراد یہ ہی کہ نہین - غالب
کعبے مین جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہین * بھولا ہون

حق صحبت اہل کنشت کو *
کیا کہیے - کیا کہین کا مترادف ہی - ناسخ
کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کی آب کی چمک
سے کشتی ہی بوتل شراب کی *
کیا کیا - ہر دو تحتانی مخلوط التلفظ - یہ انواع
و اقسام کا - آتش زمین چمن گل کھلاتی ہے
کیا کیا * بدلتا ہی رنگ آسمان کیسے کیسے
ہوس کو ہی نشاط کار کیا کیا * نہو مرنا تو جینے کا
مزا کیا * (۲) کس کس طرح - آتش مجنون نے
کپڑے پھاڑے ہین قباے یار پر کیا کیا *
حنا پس پس گئی ہی دست وپاے یار پر
کیا کیا * ذوق ایکدم تنگ - وہ آئے تھے
بغل مین اسیر * غم دوری سے کیا تنگ ہی
کیا کیا ہمکو * تحتانی اول مخلوط التلفظ تحتانی
ثانی ملفوظی - کس صرف مین لائے - غالب
مقدور ہو تو خاک سے پوچھون کہ ای لئیم *
تو نے وہ گنجہاے گرانمایہ کیا کئے *
کیا کیا کچھ - ہر دو تحتانی مخلوط التلفظ -
کیسے کیسے اور کس کس طرح - آتش ناز
کیا کیا کچھ کئے اس بادشاہ حسن نے *
عاشقون کے واسطے روز اک نیا آئین
ہوا * غالب کہہ رہا ہون جنون مین کیا کیا
کچھ * کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی *

کیا کیجئے - مجبوری ہے - ناسخ بہت سوہا
لگو کچھ دخل نہین ؛ کیجئے کیا حرص بے اندازہ فرا
کیا گذر گئی - بضم کاف فارسی - کیا حالت
ہو گئی - غالب سہل تھا مسہل و لے یہ سخت
مشکل آ پڑی ؛ مجھ پہ کیا گذرے گی اتنے روز
حاضر نہ ہوئے ؛

کیا مال ہے - کیا چیز ہے - کوئی چیز نہین ہیچ
ہے - ناسخ کیا مال رعب نقر کے آگے ہے
سلطنت ؛ رو یا مین سر سے افسر نوشیروان
گرا ؛ آتش خدا نے کی ہے عطا اُس صنم کو
دولت حسن ؛ طلا و نقرہ ہے کیا مال یار کے
نزدیک ؛ ذوق دل یہ ہون گر داغ سوزان
عشق مین ای کوہکن ؛ پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ
کیا مال ہے ؛

کیا مجال ہے - بفتح میم مہملہ - کیا طاقت
ہے - آتش آنکھون کا عاشقون کی رہ یار مین
ہے فرش ؛ دامن پر سکے اُڑ کے پڑے
کیا مجال خاک ؛

کیا مزہ ہو - بڑا لطف ہو - ناسخ کیا مزہ
ہو اگر گر جنے سے ؛ جگہ سننے نہ دے
پھر ہلی ؛

کیا مقدور ہے - بفتح میم مہملہ - کیا مجال
ہے - ذوق پھرتا ہے اہتمام مین شادی کے
مرا دامن ؛ مقدور کیا کہ شرم کے دم بھر تھمن
کیا مونھ دکھائین - بڑے شرمندہ ہین
سخت منفعل ہین - غالب ہو رہے باتا کے
پر باز آئین کیا ؛ کہتے ہین ہم تجکو مونھ دکھلائین
کیا ؛

کیا مونھ ہے - کچھ حوصلہ نہین ہے - مجال
نہین - جرات نہین - قدرت نہین - ذوق
مونھ پڑے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہے ترا
بو الہوس تجھسے کوئی ضرب بھی خوب نہین ؛
کیا ہوا - (۱) کوئی تعجب نہین مقام حیرت
نہین - کچھ ہرج نہین - ناسخ اژدہے بھی
بار ہا آئے و فینون مین نظر ؛ کیا ہو اگر نیک
کے نزدیک بد مدفون ہوا ؛ ذوق کیا ہوا
دل نے دیا گر ایک کو وہ غم آٹھا ؛ یہ نہین
ہے ذوق دبتا ایسے دس کے بوجھ
سے ؛ غالب نہ ترا صحح سے غالب کیا ہوا
گر اُس نے شدت کی ؛ ہمارا بھی تو آخر زور چلتا
ہے گریبان پر ؛ (۲) کیا ہرج ہوا - کیا عیب
ہوا - ناسخ خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنسکے نہ کہتا
پھر مانگ ؛ کیا ہوا اُس سے جو سائل مین ہوا
بوسے کا ؛
کیا ہوا تھا - کس خیال مین تھا - عقل کہاں
تھی - حواس کہان تھے - غالب مین اور

[illegible] ...ن نشہ کا م آئن پھر مین ...
... ساقی کو کیا ہوا تھا ؛
کیا ہوگا - کچھ اثر نہ ہوگا - کچھ محسوس نہ ہوگا
کچھ معلوم نہ ہوگا - ذوق کیا ہووے گا
... قدح سے مجھے ساقی ؛ میں یون گا
ترے سر کی قسم اور زیادہ ؛

کیا ہی - بکسر ہاے ہوز و تحتانی معروف
نہایت - غالب کیا ہی اس چاند سے
مکھڑے پہ بھلا لگتا ہی ؛ تیرے حسن دل فریب
کا زیور سہرا ؛ و بفتح ہاے ہوز و تحتانی
مجہول - کوئی چیز نہین ہی کچھ نہین ہی - ہیچ
ہی - ناسخ بس دہی ورد زبان ہی ناسخ ؛
آپ ہین دوست تو دشمن کیا ہی ؛ غالب
ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اتراتا ؛ وگرنہ
شہر مین غالب کی آبرو کیا ہی ؛

کیا یاد کرینگے - کوئی امر لائق یادگاری
نہین - کس بات کو یاد کرینگے ؛ آتش
باغ جہان کو یاد کرینگے عدم مین کیا ؛ کنج قفس
سے تنگ رہے آشیان مین ہم ؛ غالب
زندگی اپنی اسی طرح جو گذری غالب ؛ ہم بھی کیا
یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛

کیچڑ - بالکسر و تحتانی معروف و فتح جیم فارسی
و سکون راے ہندی - خلاب - زمین پر آب و گل
کا باہم خلط ہو کر [illegible]
مین پھرتا ہون [illegible]
کیچڑ [illegible] مین مزہ [illegible] کی ساتھ [illegible]
چھوٹے کا کیچڑ اگر اسکو ہی قاتل [illegible]
وفاداروں کے خون کا داغ کیا دھبا [illegible]
کیچڑ کا ؛

کیچڑ مین پھنسنا - تعلقات مین مبتلا
ہونا - آتش ؛ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آزاد
آتی ہی ؛ وہ کیچڑ مین پھنسا ہی جو آب و گل
کے زندان مین ؛

کیچڑ مین لوٹنا - بضم لام مہملہ و سکون
واو مجہول - بدحواسی و بدمستی کا عالم - اسقدر
نشہ ہونا کہ پانی کے چھینٹے دئے جائین
اور کیچڑ ہو جائے - آتش شراب صاف نہ
باقی رہے تو اے ساقی ؛ لوٹونگا مجھے کیچڑ
مین نشہ تلچھٹ کا ؛

کینچلی - بالکسر و سکون تحتانی مجہول اول
و معروف ثانی - ایک قسم کا سفید سوراخدار
پوست جو سانپ کے جسم پر چڑھا ہوا ہی ناسخ
پھینکدیتے ہین نہانے مین صنم موباف
کو ؛ کینچلی برسات مین ہی بدلا جسم مار ہی ؛

کینچلی ڈالنا - جو سفید سوراخدار پوست سانپ
کے جسم پر چڑھ جاتا ہی اُس سے سانپ کا [illegible]

نکل آنا۔ ناسخ سانپ جیسے کینچلی ڈالے وہ یون عریان ہوا ؛ جو حسین ہی جسم پر اُسکے صبث پوشاک ہی ؛

کیڑا لگنا۔ بالکسر و فتح رائے ہندی۔ پشمینہ یا کاغذات مین متعدد کیڑون کا پیدا ہوکر سوراخ کردینا۔ ناسخ یون بالخورے کا ہی خط یار مین گمان ؛ ہم سے سنو لگا ہی یہ کیڑا کتاب مین ؛ آتش روے گل پر دیکھکر شبنم کو کہتا ہی وہ گل ؛ کیا ہی پھبتی ہی یہ کیڑا لگ گیا بانات مین ؛

کیس۔ بکسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول و سین مہملہ۔ سرخ رنگ کی کلغی جو مرغ کی کھوپڑی پر ہوتی ہی۔ ناسخ چشم ارباب قناعت مین تفاوت کچھ نہین ؛ تاج شاہی مین خروس خانگی کے کیس مین ؛

کیسا۔ بالفتح۔ (۱) کسطرح۔ غالب درپہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا ؛ جتنے عرصے مین مرا لپٹا ہوا بستر کھلا ؛ (۲) تعجب کا لفظ وقت بغل سے لیکے دلکو نکال کے وہ صنم جو مانگا تو کہا آنکھین نکال کے کیسا ؛

کیسی۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ چاہے جسطرح کی۔ ناسخ جی لڑا دیتا ہے کیسی ہی زمین سنگلاخ ؛ خامہ تیشہ ہی کوہکن ناسخ کوہکن سے کم نہین ؛

وبفتح کاف عربی و سکون تحتانی مجہول و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی مجہول۔ کسطرح۔ ناسخ کولی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم ؛ بارہا اس گھنٹے کو تم نے ابتر کردیا ؛

کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ آتش زمین چمن گل کھلاتی ہی کیا کیا ؛ بدلتا ہی رنگ آسمان کیسے کیسے ؛

کیسی ہی۔ بکسر ہائے ہوز و تحتانی معروف۔ چاہے جسطرح کی۔ کتنی ہی۔ ناسخ ہین مضامین عذار آتشین یار گرم ؛ ہی زمین کیسی ہی ٹھنڈی مین کہون اشعار گرم ؛ ۔۔۔ کچھ نہ حاصل ہووے کیسی ہی مشقت کیجئے ؛ عشقبازی کام ہی بیگار کے مزدور کا ؛

کیفیت۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و کسر فاے معجمہ و فتح تحتانی مشددہ۔ مزہ۔ لطف۔ ناسخ کیفیتین جو خم مین ہین زمزم مین وہ کہان ؛ بھولا ہی کعبہ خانۂ خمار دیکھکر ؛

کیفیت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ آتش آتش مست جو ملجائے تو پوچھون اُس سے تو نے کیفیت اُٹھائی ہی خرابات مین کیا ؛

کیفیت رکھنا۔ با مزہ ہونا۔ لطیف ہونا۔ آتش

ہے کی رگ میں جو اس پیکر سے میں کیفیت ٭
محتسب توڑ کے شیشے کو پشیمان ہوگا ٭

کیفیت لوٹنا۔ بضم لام مہملہ و سکون واو معروف۔ مزہ لوٹنا۔ آتش زوال حسن میں لوٹو مے سے لینے و یہی کیفیت ٭ بہار آخر ہی چلا دور ہو صہبائے گلگون کا ٭

کیفیت ملنا۔ مزا ملنا۔ آتش یہ کیفیت اُسے ملی ہو چکے مقدر میں ٭ مے الفت نہ خم میں ہی نہ شیشے میں نہ ساغر میں ٭

کیل۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ میخ آہنی۔ غالب ہم چلے ٹھونکی ہوئی ہے ناخن تدبیر میں کیل ٭

کیمیا بنانا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف و میم مہملہ۔ رانگے یا پارے یا تانبے کو آگ پر گرم کر کے ادویہ یا جنگل کی بوٹیوں کے ذریعے سے چاندی یا سونے کی ہیئت میں مبدل کرنا۔ ناسخ وصل کی دولت ملی جذب دل بیتاب سے ٭ کیمیا ہم نے بنائی ہے مگر سیماب سے ٭

کیمیا سمجھنا۔ موثر و مفید و کارآمد سمجھنا۔ ذوق وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے ٭ ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے ٭

کیون۔ کاف عربی و تحتانی مخلوط التلفظ۔ (۱) کسواسطے۔ کس لئے۔ غالب اُٹھے گر سر ہی زانو سے تو سر پہ آسمان کیون نہ ہو ٭

کیونکر۔ کسطرح۔ ناسخ ولاہر غنچہ ساحر مونھ کو اکثر بند کرتے ہیں ٭ مرا دل نا بجا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ٭

کیونکر ہو۔ کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو سکی ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ غالب آبجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ ٭ جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو ٭

کیون نہ ہو۔ (۱) خواہ وہی ہو۔ چاہے وہی ہو۔ غالب وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیون نہ ہو ٭ کیجے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیون نہ ہو ٭ ذوق مردان نیک وہ طائر سدرہ ہی کیون نہ ہوں تیر نگاہ میں کی جو دور ز دسے ہیں ٭ (۲) ضرور ہونا چاہیئے۔ غالب ع وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیون نہ ہو ٭ (۳) کیا کہنا حق بجانب ہے۔ مرحبا۔ ناسخ کون سی ہے طرز ایسی جو اسے آتی نہیں ٭ کیون نہ خوشگو ہی ناسخ ہر اک استاد کا ٭

کیون ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے۔ غالب بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ ٭ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیون ہم نہ کہتے تھے ٭

باب کاف فارسی

گ ا

گات۔ ہیئت مجموعی عورت کی دونون چھاتیون کی۔ ناسخ ہین حسین اور بھی پر تجھ مین ہے سج دھج نئی ❊ دیکھ نئی وضع نئی گات نئی بات نئی ❊ آتش پسینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکے دلربائی شوخی کی اس جان جان لے گات مین ❊

گاتی باندھنا۔ دوپٹہ یا چادر کو ترچھا ایک شانے سے تا زیر سینہ باندھنا اور دوسرا شانہ و بازو کھلا رکھنا۔ آتش ہے پسینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر ❊

گاڑنا۔ دفن کرنا۔ ناسخ کوچہ محبوب کے نزدیک ہم گاڑے گئے ❊ قصر جنت کیون ہمارے واسطے جھاڑے گئے ❊ آتش عدم مین ہستی سے بار ہی کھونگا مین ❊ ہزارون حسرت زندہ کو گاڑ دا ب آیا ❊

گال۔ رخسار۔ ناسخ اور حسن یار نے عالم دکھایا گال کا ❊ سیکڑون عاشق ہین سائل ایک دانہ خال کا ❊ آتش آبرو کیونکر کہین مجکو نہ ہم صاحب کمال ❊ سینۂ عارف نہ ہوگا صاف تیرے گال سے ❊

[illegible]

سکون واو معروف۔ گال کو ہاتھ سے مس کرنا۔ ناسخ تیغ قاتل نے علم کی گال اس نے چھوئے ❊ بھی زیادہ رستم دستان سے جرأت ہاتھ مین ❊

گال سے گال جدا نہ ہونا۔ ہم آغوشی کی حالت وصل مین۔ ناسخ رہا ہون مجھ سے مین اے ماہ ایک سال جدا ❊ نہ ایک دم تو ہوا گال سے ہو گال جدا ❊

گال ملنا۔ بفتح میم معطلہ۔ ہاتھ سے گال کو بار بار اور زور زور سے مس کرنا۔ ناسخ میرے ہاتھون کو فقط ہے گال ملنے کی ہوس ❊ منھ تمہارا چومے یہ بیہودہ ہی کی آرزو ❊

گال نیلے ہونا۔ بکسر نون مجہول و سکون تحتانی معروف و کسر لام معطلہ و سکون تحتانی مجہول۔ رخسارون کا نیلگون ہو جانا فرط کثرت سے زیادہ بوسے لینے مین۔ آتش خدا نخواستہ جو ہوے نیلے گال بوسون سے ❊ چمن اداس مری جان بغیر سوسن تھا ❊

گالون کو ہاتھ لگانا۔ گال چھونا۔ ناسخ خط جو اُس محبوب کا بنتا نہین ہے سبب ❊ ہاتھ گالون کو لگائے تاب کیا حجام کی ❊

گالیان کھانا۔ دشنام سننا۔ غالب کتنے شیرین ہین تیرے لب کہ رقیب ❊

گالیان کھلکے بہیرا شہوا ؂
گالیان ملنا۔ دشنام سنانا۔ آتش بوسہ طلب کیون تو مجھے گالیان ملین ؂ منہ مجھ سے عاشق زخسار سے بگاڑ ؂

گالی دینا۔ دشنام دینا۔ ناسخ میکشو کب سے کی آواز ہو ؂ محتسب کو دیتی ہے گالی کشا ؂ آتش بوسۂ لب مانگنے پر گالیان دیتا ہو یار ؂ زہر ملتا ہو اسے جسکو ہو شکر سے مرض ؂

گالیون کا جھاڑ باندھنا۔ مسلسل دشنام سنانا۔ ذوق نہ جھاڑ اضیر کو ہر گز کہ ہوکر جھاڑ لپٹا تھا ؂ بھی پر گالیون کا جھاڑ تونے بو زبان باندھا ؂

گانا۔ اپنے مطلب کی بات کہنا۔ ناسخ بجا کیا اوج و دروزہ ہو تو کیا گاتا ہی ؂ پھر سوئے ضیعف آسمان لاتا ہی ؂ تنکا جو ہوا سے اُڑکے ہوتا ہی بلند ؂ آخر وہ زمین پہ ضرور آتا ہی ؂ آتش ہونی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے ؂

گانٹھ دینا۔ بسکون نون غنہ و تائے ہندی مخلوط الہا۔ گرہ دینا۔ غالب یہ دی جو گئی ہی رشتۂ عمر مین گانٹھ ؂ ہے صفر کا افزائش اعداد کرے ؂

گانٹھ ڈالنا۔ گرہ ڈالدینا کسی چیز مین گانٹھ ڈالی ہو سر رشتۂ اوقات مین گانٹھ

گاہنک۔ بفتح ہائے ہوز و سکون نون غنہ و کاف عربی۔ خریدار۔ آتش رہے گمان ترے رکھتے ہیں روشن اگر جان قیمت مانگی گاہنک سے دل بیعانہ شمع ؂

گ ٹ

گٹکا۔ بالضم کاف فارسی و سکون تائے ہندی۔ وہ مرکب دوا کی گولی جسکو منہ مین رکھ لینے سے انسان ہوا مین اُڑ سکے۔ ذوق جان ہوا یون ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر ؂ جیسے اُڑ جائے دہن مین کوئی گٹکا لیکر ؂

گٹکری۔ بکسر کاف فارسی و کسر کاف عربی و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف۔ گانے کے وقت آواز کو حلق مین پیدا کرنا۔ ناسخ گٹکری ہو گلے مین کافر کے ؂ دیکھئے جب ہی تان پہونچے

گ ج

گجر۔ بفتحتین۔ معاً گھڑیال کو اتنی مرتبہ بجانا جتنی مرتبہ پہلے بجایا ہو۔ زمانۂ سابق مین صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا اور نئی زمانہ ہر ۴ و ۸ و ۱۲ بجنے پر فقط گجر بجتا ہو۔ آتش شب جو تمنے صبح وعدہ باغ چلنے کا کیا

ہر گھڑی دل کو زیادہ تھا گجر کا انتظار ؛

گجر بجنا - جتنے بجے ہون اُتنے ہی مرتبہ پھر گھڑیال کا فوراً بجایا جانا مثلاً چار بجکر معاً پھر چار بجنا اور آٹھ بجکر آٹھ اور بارہ بجکر بارہ - ناسخ وصل کی شب ہو چکی ہی اشک بجتا ہی گجر ؛ ہمنشین گھڑیال ہوا پانی کے گھڑیال کا ؛ ذوق وہ نہ جاگے رات ہمکو ضد سے بخت خفتہ کی ؛ بج گیا آخر گجر زنجیر کھڑکاتے ہوے ؛

گ ج

گُچھا - بضم کاف فارسی و فتح جیم فارسی و مشدد ہاے ہوز مخلوط التلفظ - چند چیزونکا ایک ہی مین مجموعہ ہونا مثلاً موتیون وغیرہ کا گچھا بحالت مجموعی گندھا ہونا - ناسخ موتیون کا نہین گچھا یہ ترے بالے مین ؛ آیا ہالے مین نظر عقد ثریا مجکو ؛ آتش تو نے لٹکا یا جو گچھا موتیون کا کان مین ؛ آسمان حسن پہ طالع ثریا ہو گیا ؛

گ د

گداز ہونا - بالضم - نرم ہونا - آتش دل اسقدر گداز ہی برسون ہی عمر رہے ؛ آنسو جو اپنے دیدۂ گریان سے دور ہون ؛

گدڑی - بالضم و سکون دال مہملہ و کسر راے ہندی و سکون تحتانی معروف - دلق درویشان فقیرون کا کپڑا جسپر بہت سے پیوند ہون ناسخ مجھ گدا کو ہی جو گدڑی مین تکلف منظور ہا ہوے ہین اطلس و کمخواب مشجر ٹکڑے ؛

گدھا - بفتحتین و ہاے مخلوط التلفظ - (۱) خر - ناسخ چلے جاتے ہین جو بکے کو گدھے پر زاہد ؛ مذہب عشق کی تشہیر اسے کہتے ہین ؛ (۲) احمق سے بھی مراد ہی ذوق نکلے دنیا سے کہان احمق اٹھا کر بار حرص رہگیا یہ تو گدھا دلدل مین پھنسکے بوجھ سے ؛

گ ذ

گذارا - بالضم - (۱) کسی طرح بسر ہونا ناسخ تیس دن رکھتا ہی دن دنیا مین وہ خورشید رخ عالم امکان مین کیا ہو اب گذارا شام کا ؛ غالب تمہین کہو کہ گذارا صنم پرستونکا بتون کی ہو اگر ایسی ہی خو تو کیونکر ہو ؛ ذوق ہی مقام زندگی زیر دم شمشیر مرگ ؛ ہو گیا جسطرح کوئی دم گذارا ہو گیا ؛ (۲) چلنے کے لئے راستہ ذوق فقط تا نفس کا دو خط جادہ کافی ہی ؛ پے عمر رواں کیا چاہیے رستہ گذارے کا ؛ (۳) دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے - آتش راہ دے صورت ہوی ہمین بحر ہستی ؛ کشتی و پل سے نہو وےگا گذارا

پہنچا ؎

گذارا کرنا۔ کسی نہ کسی طرح بسر کرنا۔ غالب
گذری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش ؎
کرنا تھا جوانمرو گذارا کوئی دن اور ؎

گذارنا۔ بسر کرنا۔ ذوق ای شمع تیری
عمر طبیعی ہے ایک رات ؎ ہنس کر گذار یا اسے
رو کر گذار دے ؎

گذر کرنا۔ بالضم و فتح ذال معجمہ۔ کسی طرف
جا نکلنا۔ ناسخ شانہ گذارے لیے ہیں وہ
رشک آفتاب ؎ مثل فلک نگاہوں میں
بیت الحزن کیوں ؎

گذرنا۔ (۱) کسی طرف جا نکلنا۔ ناسخ
گردون ہے بلند اسکی ہے گلشن نما ہیں جو گذرا ؎
قمری نے کہا سرو خرامان ہے یہ گھوڑا ؎ (۲)
مرجانا۔ ناسخ پوچھا جو رو کے یار نے ناسخ
کے حال کو ؎ ہنسکر کہا رقیب شفقی نے گذر
گئے ؎ آتش پیشتر صبح شب وصل سے ہم
گذرینگے ؎ زور او بار چلیگا نہ خوش اقبالوں
سے ؎ (۳) برھجانا۔ آتش ہجر میں وصل کا ملنا
ہو مزا عاشق کو ؎ شوق کا مرتبہ جب حد سے
گذر جاتا ہے ؎ (۴) وقت کا تمام ہونا۔ ولہ
پیشتر صبح شب وصل سے ہم گذرینگے ؎ الخ
مصرعہ ہذا میں صبح شب وصل کیواسطے
گذرنے کا لفظ محذوف ہے یعنی شب وصل
گذرنے اور صبح ہونے نہ پائیگی کہ ہم گذر
جائینگے ؎

گذر ہونا۔ کسی طرف جا نکلنا۔ ناسخ جسے
اول نہ گذر زندان میں تھا ہے خون تو کیا ؎ جا
میں پہلے ہوتا ہے گذر مزدور کا ؎ آتش ای
طفل ترک راہ حرمی گذرگاہ نگاہ ہو گئی ہے
تیرے خنجر کا ہے شاہراہ پر ؎

گذری لگی ہونا۔ بالضم و سکون ذال
معجمہ و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف
بازار لگا ہونا۔ ذوق بیچے ہیں دل کے
بیچنے والے ہزار ہا ؎ گذری ہے اسکے
راہگذر پر لگی ہوئی ؎

گ ر

گرا پڑنا۔ بالکسر۔ ٹوٹا پڑنا کسی چیز پر حد
سے زیادہ رغبت کرنا کسی چیز کی۔ ناسخ
طائر مضمون گرے پڑتے ہیں پروانوں
کی طرح ؎ کنج تنہائی میں ہے یاں کلک آتشبار
شمع ؎ آتش گرے پڑتے ہیں کنوئیں اور
گڑھے میں رہگیر ؎ ذقن و ناف کے عالم
کو دکھاتے نہ چلو ؎

گران ہونا۔ بالفتح (۱) شاق ہونا۔ حد
سے زیادہ ناگوار ہونا۔ ناسخ نامے لکھنے

ہو ہوے ہین مری خاطر کو گران ؛ ہوگیا
ہمدنون بازار مین ارزان کاغذ ؛ (۲) مہنگا
ہونا بیش قیمت ہونا۔ غالب نقصان نہین
جنون مین بلا سے ہو گھر خراب ؛ سو گز زمین
کے بدلے بیابان گران نہین ؛

گر پڑنا۔ بالکسر۔ (۱) مکان کا ڈھے
جانا۔ آتش گنبد گردون سے نکلین جسطرح
سے ہو سکے ؛ ڈر ہی گر پڑنے کا آتش یہ مکان
گردش مین ہی ؛ (۲) اونچے پر سے افتادہ
ہونا کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسخ کیون نہ گر گر
پڑون چڑھ چڑھ کے مین اے جذبۂ شوق ؛
طالع پست یہان یار کی دیوار بلند ؛

گرجا ہوا موتی۔ بفتح کاف فارسی۔ ترقا
ہوا موتی جسکی آب جاتی رہے۔ ذوق گرجے گردون
کی طرح سے وہ باواز مہیب ؛ جو ہری جسکو
کہ بتلائے ہی گرجا گوہر ؛

گرجنا۔ رعد کا شور ہونا بادل مین۔ ناسخ
کیا مزہ ہی اگر گرجنے سے ؛ مجکو سُننے نہ
دے گجر بدلی ؛ ذوق ع گرجے گردون
کیطرح سے وہ باواز مہیب ؛ الخ

گرد۔ بالفتح۔ ماند۔ مات۔ ہیچ میرزا یقبط آتش
پارس کا کام سنگ در سے عجب نہین ہی ؛
اکسیر کو تمہارے کوچے مین گرد پایا ؛ ناسخ
بے ہوا سر گشتہ ہو میر اغبار ہو سا
آسکے بگولا گرد ہی ؛ غالب دل تاب گر
ساحل دریا سے خون ہوا ہے ؛ اس سہگند
مین جلوہ گل آ کے گرد تھا ؛ ذوق مجنون
بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد ؛ جبتک
اڑائی ہم نے تو وہ گرد ہوگیا ؛

گردان کبوتر۔ بالفتح۔ اڑنے والا کبوتر
کبوتر باز کے گھر کو خوب پہچانتا ہو اور دوسر
کے گھر پر نہ جائے۔ ناسخ ہی کبھی کو بدن
مین بدن مین ہی کبھی ؛ طائر روح ہی گردان
کبوترا اپنا ؛

گرد اوٹھنا۔ بالفتح۔ ہوا کے زور مین غبار
کا زمین سے بلند ہونا۔ ناسخ جب خرامان
ہو تو اے پری پیکر اوٹھا ؛ ہر قدم پہ جا سے گرد
اک فتنۂ محشر اوٹھا ؛

گرد اوڑنا۔ غبار کا ہوا مین پریشان
ہونا۔ آتش گردہ نے میری اوڑکر اکثر
آنکھین بند کین ؛ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کے
لئے رہزن رہا ؛

گرد پڑنا۔ غبار کا اوڑکر کسی کے جسم
کپڑون پر جانا۔ آتش ادب آموز
ہر ایک ذرہ اپنی وادی کا ؛ نہین ممکن
کہ گرد اوڑکر پڑے رہرو کے دامن پر

گرد [illegible] دینا۔ بکسر کاف فارسی [illegible]
[illegible] دینا۔ تربیۃ نسونا [illegible]
[illegible] پھرتے ہین جاڑے مین تیرے دیوانے
[illegible] دیتے نہین گرد باغ سودا شد ؛
گرد پھرنا۔ بالکسر۔ تصدق ہونا۔ بلا گردان
ہونا۔ ناسخ برنگ ہالہ میسون نہی گرد پھرتے
ہم۔ نظر جو چاند مین آتی تری چمک ہلکی [illegible]
گرد پھرتا قد موزون کے ترے اے
محبوب ؛ کیا کرے طاقت رفتار صنوبر مین
نہین ؛
گرد جمنا۔ بالفتح۔ غبار کا قائم ہو جانا
کسی مقام پر۔ آتش گرد کلفت جم رہی ہے
پیرہان بالاے سر وکیا زمین پیدا کرے گا
آسمان بالاے سر ؛
گرد جھاڑنا۔ غبار سے پاک کرنا خاک آلودہ
اشیا کو۔ ناسخ جسم خاکی کو یہین چھوڑین
عدم کی راہ لین ؛ اب وطن کو سب چلتے
گرد دشت غربت جھاڑ کر ؛
گرد چھٹنا۔ غبار کا علحدہ ہونا گرد آلودہ
شے سے۔ ناسخ ایسا ہی تو خورشید جاتا ب
[illegible] ؛ سو بار عوض گرد کے دامن سے
جھڑی دھوپ ؛
گرد چھٹنا۔ گرد و غبار کا علحدہ ہونا کسی چیز

[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے جدائی [illegible] نہین [illegible] ہوئی گرد
سفر سے ؛
گرد دینا۔ غبار کا پانی کے چھینٹے سے
اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ آتش معشوق
جوش گریہ سے کیا ہو غبار دل ؛ پھر گرد تو
نہین جو بہ باران سے دب رہے ؛
گرد رہنا۔ بکسر کاف فارسی۔ گھیرے رہنا
کسی کو۔ آتش تو بھی تو اے شعلہ رو اک شب
التفات ہو تجھ سے تقاب ؛ گرد شمعون کے
بہت رہتے ہین پروانے لگے ؛
گردش مین ہونا۔ گردش ایام مین مبتلا
ہونا۔ ناسخ جب تلک گردش ہو افلاک کو
اک جہان گردش مین ہی مثل فانوس خیالی
آسمان گردش مین ہی ؛
گرد لپٹنا۔ بکسر لام مہملہ۔ غبار کا تمام جسم
پر گرد جم جانا۔ آتش ہم چھپتی ہی نہین اپنی
ہوئی گرد سفر سے ؛
گرد ہونا۔ بالکسر۔ راغب و مشتاق ہو کر
قریب رہنا۔ آتش مژگان کی طرح گرد [illegible]
دیکھین اگر طبیب ؛ اتنی تو ہو وہ نرگس بیمار
دلفریب ؛
گردنامہ۔ بالفتح۔ وہ نقش جو مفرور سے

والی ہونے کے واسطے لکھا جاتا ہے۔ ناسخ ؎ گردن نامہ زیبا مشکین ہو تیرا اپنے لئے ؞ اب ہے کیا آرسا ہیں وحشت میں ہم ای یار ؎ گریز ؞ ذوق کہاں دل بھاگ کر دو سے ای تیرے نخل قامت سے ؞ عجب اک گردنا مہ جھلنے ای سرو روان باندھتا ؞

گردن اٹھانا۔ اٹھا کر دیکھنا۔ آتش ؎ بام غرفہ پہ جو سر قیامت لئے کھڑا ہے گردن تو مثل گردن مینا اٹھائیے ؞

گردن پر احسان ہونا۔ بکسر الف۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ آتش مرحوم ؎ تو بھلا گردن جھکا کر میں بیٹھوں ؞ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان پا جیئے ؞

گردن پر بوجھ رہنا۔ بضم موحدہ و سکون واو مجہول وجیم عربی مخلوط الہا۔ احسان و ذمہ داری وغیرہ کا بار اپنے اوپر رہنا۔ آتش ؎ ہوا سر خم نہ زیر تیغ جلاد ؞ رہے بوجھ اپنی گردن پر ہزاروں ؞

گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ آتش ؎ خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر ؞ کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری ؞

گردن پر چھری چلنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و کسرہ رائے مہملہ و تحتانی معروف۔ ذبح کیا جانا۔ ذوق ؎ کھولدے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھے گا سبھی ؞ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی ؞

گردن پر حق رہنا۔ بفتح حائے حطی۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جس وقت تک حق ادا نہو۔ غالب ؎ نہ مارا جانکر بے جرم قاتل تیری گردن پر ؞ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا ؞

گردن پر خط کھینچنا۔ جب کسی شخص کو تلوار سے قتل کرتے ہیں تو قتل سے پہلے گردن پر گیرو یا مٹی سے یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے ہیں پھر تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ ناسخ ؎ زندگی کیا جب نہ آئے خط یار ؞ کھینچدے گردن پہ ای جلاد خط ؞

گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کرنے کا عذاب گردن پر رہنا۔ غالب ؎ نہ مارا جانکر بے جرم قاتل تیری گردن پر ؞ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا ؞

گردن پر خون سوار ہونا۔ آمادۂ قتل ہونا۔ آتش ؎ کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر ؞ گردن پر انکی خون

اٹھا سوار ہو ؞

گردن پر خون ہونا۔ کسی کے قتل کرنے کا عذاب گردن پر ہونا۔ ناسخ۔ سب خلق کا خون تیری ہی گردن پہ ہو ساقی ؞ یہ بوجھ اٹھاتی نہین مزدور کی گردن ؞

گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جب تک کہ اُسکا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ ناسخ۔ کیا کیون عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم مین نے ؞ نہین تیغ قاتل یہ وبال اسکا ہی گردن پر ؞

گردن جھکا کر چلنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا۔ نیچی گردن کر کے چلنا۔ آتش۔ روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر مین چلون ؞ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان چاہیئے ؞

گردن جھکانا۔ (۱) گردن نیچی کر لینا۔ غالب۔ شہادت تھی مری قسمت مین جو دی تھی یہ خو مجکو ؞ جہان تلوار کو دیکھا جھکا لیتا تھا گردن کو ؞ (۲) ممنون احسان کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ آتش۔ کون عالم مین ہے ایسا جو نہین سر بسجود ؞ کسکی گردن کو جھکاتا نہین احسان تیرا ؞

گردن جھکنا۔ انفعال ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ ناسخ۔ کیونکر ترے آگے نہ جھکے حور کی گردن ؞ کیکی کی کمر شرط کا ... کی گردن ؞

گردن ڈھلکنا۔ بفتح دال ہندی ... و فتح لام مہملہ۔ مثل ڈھلنا۔ گردن کا ایک جانب لٹک جانا مرنے کے وقت۔ ناسخ۔ ابتک نہ عیادت کو گیا او بت غافل ؞ ہونے کی ہوئی ناسخ رنجور کی گردن ؞

گردن کاٹنا۔ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ ناسخ۔ سر پھوڑ کے سودائی نے کیا مفت مین دی جان ؞ تھی کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ؞

گردن کا ڈورا۔ (۱) گردن کی جنبش۔ یہ رقاصون کی اصطلاح ہے۔ ناسخ۔ ڈورا مرے صنم کا جو گردن مین دیکھ لین ؞ زنار رکھین صاحب اسلام دوش پر ؞ (۲) رشتۂ حمائل گردن۔ آتش۔ یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہے جو ناپین تو ؞ برابر نکلے ڈورا اُس کمر کا اور گردن کا ؞

گردن کی زنجیر۔ وہ زنجیر جو دیوانے کی گردن مین ڈالدی جاتی ہے۔ ناسخ۔ میری گردن کی بھی زنجیر اُتر والیے اب ؞ آپ نے کھینچ گلے کا جو تار توڑ اپنا۔ آتش۔ یان مرے پاؤن مین زنجیر تھی وان گردن مین یار

سے مین نے بدی شرط وفاداری تھی ؎

گردن مارنا۔ تلوار سے قتل کرنا۔ آتش گنہگارون کو گردن مارتے ہین حکم شارع سے ؎ خیال اپنے گناہون کا نہین صیاد کرتے ہین ؎ غالب قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ مارئیے ؎ اُسکی خطا نہین ہی یہ میرا قصور تھا ؎

گردن مروڑنا۔ بفتح میم مہملہ وضم ہر دو راے ہندی وسکون واو مجہول۔ گردن اینٹھنا۔ آتش ؏ نفس امّارہ کی گردن کو مروڑا چاہیئے ؎

گردن مین پڑنا۔ گلے مین پہنایا جانا ہار وغیرہ کا۔ ذوق یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن مین ؎ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن مین ؎

گردن مین تسبیح ڈالنا۔ زہد وتقویٰ کا جامہ پہننا۔ آتش تسبیح تو نے ڈال کے گردن مین ای صنم ؎ کھینچا چاہا کو مرغ مصلیٰ کے جال مین ؎

گردن مین ڈالنا۔ ہار یا طوق یا پیراہن وغیرہ کا پہننا۔ آتش چلکے دکھلا دے ہو اندازِ خرام یار کو ؎ ہنسکے مین گردن مین ڈالون موتیون کے ہار کو ؎

گردن مین ہاتھ پڑنا۔ اختلاط ہم آغوشی سے مراد ہی۔ آتش آئینے کے کہدی ہو صورت سے آشنا ؎ گردن مین اُنکے ہاتھ ہین اُسکے پڑے ہوے ؎

گردن مین ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا۔ آتش دو تو کمر مین دو تری گردن مین ڈالتا ؎ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ؎

گرگٹ۔ بالکسر وفتح ثالث۔ ایک جانور چھپکلی کی صورت کا کسیقدر جسامت مین اُس سے بڑا۔ رنگ اُسکا دراصل زردی مائل ہوتا ہی الّا وہ مختلف رنگ بدلنے پر قادر ہی۔ ناسخ کیا ہی گرگٹ آسمان کے سامنے ؎ بدلے اِک اِک دم مین سو سو بار رنگ ؎

گرد ہونا۔ بے رونق ہونا۔ ناسخ بے ہوا سرگشتہ ہی میرا غبار ؎ سامنے اُسکے بگولا گرد ہی ؎

گرم۔ بالفتح۔ اردو مین بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہی۔ ناسخ ہین مضامین منا آتشین یہ گرم ؎ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی مین کہون اشعار گرم ؎ ذوق پڑھ غزل ای ذوق کوئی گرم سی اب تو نہ جا ؎ جانب مضمون طرز لفتہ جانا

سینہ گرم ہ

گرما گرم۔ شوخ۔ چلبلا۔ آتش ڈھونڈھو

اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم ہ فکر پہلو

کی کرین فصل زمستان آئی ہ

گرمانا۔ گرم ہونا۔ ناسخ ایسی ابنی لاشۂ سوزان

سے گرمائی زمین ہ بنگیا گنبد ہماری قبر پہ تقال کا ہ

گرم بازاری ہونا۔ بہ تحتانی معروف کسی

بات کی عام طور پر شہرت یا رغبت یا پسندیدگی

ہونا۔ ناسخ گرم بازاری تجلی کی ہوئی ہ جبکہ

موسیٰ کو ہوا سودائے عشق ہ

گرم کرنا۔ کسی کام مین مستعد و سرگرم

کرنا۔ ناسخ گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو ہ

کب پہونچنا ہی ہمارے ہوش کے پرواز کو ہ

گرم ہونا۔ دام دھوپ کی گرمی یا آگ کی

آنچ سے تپنا کسی چیز کا۔ ناسخ سوز غم سے

ہو گیا ہو لال سب میرا لہو ہ پھینک دی

قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم ہ (۲) غصے

مین آنا۔ ذوق دست خورشید کے رعشے

سے سپر جا کے چھوٹ ہ کھینچکر تیغ کو جب

ہووہ ہلال ابرو گرم ہ ناسخ کس مرتبہ باہم

ہی مزاجون مین تخالف ہ جب گرم ہوا یار

شکر مین ہوا سرد ہ

گرمی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ موسم گرما۔ ناسخ

گرمی مین نکلتے ہو مہک جاتی ہین گلیان ہ

کیون عطر سے اے جان پسینا نہین اچھا ہ

گرمی کا پھونکے دینا۔ بضم بائے فارسی

مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون غنہ

و کسر کاف عربی و سکون تحتانی مجہول۔ انتہا

کی گرمی اور تپش ہونا۔ آتش شب ہجران

کی گرمی دور ہی سے پھونکے دیتی ہے ہ

ٹھہر سکتا نہین دم بھر کوئی غمخوار پہلو مین ہ

گرمی کی دوپہر۔ موسم گرما مین نصف النہار

کا وقت جبکہ انتہائے مرتبہ تمازت آفتاب

ہوتی ہی۔ آتش نہ جائین آپ ابھی دوپہر

ہی گرمی کی ہ بہت سی گرد بہت سا غبار

راہ مین ہی ہ

گرمی کرنا۔ گرمیان کرنا۔ دام گرمجوشی

واختلاط کرنا۔ ناسخ بہت کرکے گرمی

غیر سے وہ سوخت دیتا ہی ہمیشہ واسوخت

کے مضمون ہم اکثر بند کرتے ہین ہ ولہ

جلاؤ غیر کو مجھسے جو گرمیان کرکے ہ تمھارے

کوچے مین تیار ایک مرگھٹ ہو ہ آتش

طرفہ گرمی مرے محبوب قباپوش نے

کی ہ شمع کشتہ کو فروزندہ کیا دامن سے ہ

ولہ گرمیان تیری طرح سے آتش گل

نے جو کین ہ پانون رکھنا باغ مین بلبل

کو مشکل ہو گیا ؛ (۲) گرمی کا محسوس ہونا کسی گرم پوشاک یا گرم خوراک سے۔ آتش ؎ لگی ہے آگ جو کمل کبھی اُڑھایا ہے ؛ ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا ؛

گرمیون کی رات۔ موسم گرما کی شب۔ آتش ؎ کنج مرقد میں یہ داغ دل سے میرا حال ہے گرمیون کی رات میں جیسے مکان تنگ و شمع دان

گرنا۔ بالکسر۔ گر پڑنا۔ درماندہ ہونا۔ آتش ؎ حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی ہے پیر ہن ہی مجکو ہوش نہ آیا جہان گرا ؛ ناسخ ؎ ایسے گرے ہین ہم کہ نہ اُٹھینگے حشر تک تابوت ہی نہ چاہیے ہمکو نہ پالکی ؛

گرو رکھنا۔ بالکسر و ضم راے مہملہ۔ رہن رکھنا کسی چیز کو۔ آتش ؎ کہتے ہیں ساقی سے رکھتے ہیں گرو دستار مست ؛ سر برہنہ ہے جو مستون میں وہ ہے سردار مست ؛ ذوق ؎ ایمان کو گرو رکھتے اگر کفر کو لے مول ؛ کافر نہو گرویدۂ اسلام محبت ؛

گرو ہونا۔ رہن رکھا جانا کسی چیز کا۔ ناسخ ؎ گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا ؛ دل اپنا بھی مرا مفلسون کا مال ہوا ؛

گرہ پڑنا۔ بالکسر و فتح راے مہملہ و سکون ہاے ہوز۔ گانٹھ پڑنا۔ گتھی پڑنا۔ آتش ؎ دلکو اُلجھایا گرہ پڑنے نے زلف یار میں بھولنے کا بھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا ؛

گرہ دینا۔ (۱) گانٹھ باندھنا سالگرہ کی تقریب میں سال بسال جس سے ترقی عمر کا شمار ہوتا ہے۔ ناسخ ؎ کیا گرہ دینے میں تا دل سے کرتے ہیں خوشی ؛ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس ؛ (۲) کسی چیز میں جو جسم پر ہو یاد رکھنے کے لیئے گرہ باندھنا تاکہ جب گرہ پر نظر پڑے تو یاد آجاوے کہ فلان کام کرنا ہے۔ آتش ؎ ذکر فقیر آگے ہے اُس بت کے بھولتا ہے ؛ اکثر گرہ میں دون کا زنار برہمن میں ؛

گرہ کھلنا۔ بندھی ہوئی گانٹھ کا وا ہونا۔ آتش ؎ شیرین دہن سے تیرے تعجب ہے گفتگو ؛ اعجاز ہے اگر گرہ نیشکر کھلے ؛

گرہ کھولنا۔ گانٹھ بندھی ہوئی وا کرنا۔ آتش ؎ پیری میں جب سکی جو نہ روٹی تو آئی یاد ؛ دانتون سے کھولتی گرہ نیشکر مجھے ؛

گرہ مین باندھنا۔ اپنے قابو میں کرنا۔ آتش ؎ حلاوت سے میں اک ذرہ موجودات کا خالی ہے ؛ گرہ میں قند کو باندھے ہوئے ہر نیشکر دیکھا ؛ ذوق ؎ طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردمان باندھا ؛ کہ ہے اک اک گرہ میں اصل گوہر

کھونا بتا ناسخ اِسند رہے اہل دنیا مین
...کا رواج ؛ بس ہو تو مثل صدف
جب گرہ مین آب کو ؛

گرہ مین پیسے ہونا۔ بفتح یا ے فارسی
روپیہ پاس ہونا۔ ذوق جب تک تھے
گرہ مین احمقون کے پیسے ؛ سب لیتے
تھے انکو آپ اپنے ایسے۔ الخ

گرہ مین رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ ذوق
تارے ہیں یہ خورشید پہ ہر روز طلا ؛ تا گرہ مین
رکھے نسب نقد ثریا گوہر ؛

گرہ مین زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ آتش
گلشن عیش کے نظارہ کو ؛ مثل غنچہ گرہ
مین ہی زر شرط ؛

گرہ مین مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ غالب
ہم سے چھوٹا قمار خانہ عشق ؛ وان جو جاوین
گرہ مین مال کہان ؛

گریبان پرزے ہونا۔ بکسر تین تحتانی
مجہول۔ گریبان چاک چاک ہونا جنون مین۔ ناسخ
ہم وہ مجنون ہین کہ جو خورشید رو آیا نظر ؛
صبح سان اپنا وہین پرزے گریبان ہوگیا ؛

گریبان پھاڑنا۔ حرکت مجنونانہ۔ ناسخ
سب گریبان اپنے اپنے پھاڑین اُس
خورشید پر ؛ ہی یہی چاک گریبان سے
اشارہ صبح کا ؛ فرش ہے اسے یار
خاک دوست و دشمن زیر پا ؛ ہم گریبان
پھاڑ کے نکلے آریا جو دامن زیر پا ؛

گریبان پھٹنا۔ گریبان چاک ہونا جنون
مین۔ ناسخ پھٹ گئے لاکھ گریبان مری
حالت پر ؛ صبح کا ہجر کی شب چاک گریبان ہونا

گریبان تار تار کرنا۔ گریبان پھاڑنا جنون
مین۔ ناسخ جنون تار تار اب کرونگا گریبان
کر ناصح کو درکار تار رفو ہے ؛

گریبان تار تار ہونا۔ گریبان چاک
ہونا جنون مین۔ ناسخ بسان شانہ کف پا
جنون مین ہے نثار ؛ برنگ زلف گریبان
تار تار رہا ؛

گریبان ٹکڑے ہونا۔ بضم تاے
ہندی۔ گریبان چاک چاک ہونا جنون مین۔ ناسخ
رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے ؛
جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریبان ہوگیا ؛

گریبان چاک کرنا۔ گریبان پھاڑنا
جنون مین۔ ناسخ چاک کرتی ہے گریبان دیکھ کر
کارچوبی مہر کی دستار صبح ؛

گریبان چاک ہونا۔ گریبان پھٹنا جنون
مین۔ ناسخ صبح کا ہجر کی شب چاک گریبان
نہ ہوا ؛

گریبان مین سر ہونا۔ فکرمند ہونا۔ ناسخ
فکر سے مین نہین خالی غم جانان مین کبھی ؎
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریبان مین کبھی ؎
گریبان مین مونھ ڈالنا۔ شرمندہ
ہونا۔ منفعل ہونا۔ آتش بہار گل کی جو دیوانہ
یاد آئی اسکھو نکو ؎ بہت رویا مین مونھ کو
ڈالکر اپنے گریبان مین ؎
گریز کرنا۔ بالضم وکسر راے مہملہ و
سکون تحتانی مجہول۔ دور دور بھاگنا
نفرت کرنا۔ ناسخ مین تو دل دیتا ہون
کرتا ہے وہ دلدار گریز ؎ ہے عجیب جنس کہ سے
جس سے خریدار گریز ؎

گ ڑ

گڑجانا۔ بالفتح رشک کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ ناسخ
گڑ گئے گلبن چمن مین رشک سے تیرے
حضور ؎ آب زر گل صاف قارون کا خزانہ
ہو گیا ؎ آتش صنوبر سے جو کرتا قد کشی
تو ؎ گڑجاتا تو پتا یا تو ہوتا ؎
گڑ سے مرے تو زہر کیون دیجے
بالضم۔ سہولت سے کام نکلے تو سختی کیون
کرے۔ ذوق لے نگاہ مہر سے دل مت
بچشم قہر دیکھ ؎ گڑ دیئے سے جو مرے
تو دے نہ اسکو زہر دیکھ ؎

گڑھا۔ بفتحتین و راے ہندی [illegible]
مغاک۔ غار۔ ناسخ وحشت نوبت یہ [illegible]
مر رہنے کو ؎ جو گڑھا آیا نظر وہ گور ہے ؎
گڑھنا۔ بالفتح و سکون راے ہندی
مخلوط الہا۔ سونے یا چاندی کا زیور تیار
کرنا کسی قسم کے زیور کی صورت مین لانا
بنگلے کس کا زیور چاند سورج گڑھا کرتے
ہین زرگر چاند سورج ؎
گڑھے مین پڑا ہونا۔ قبر مین مدفون
ہونا۔ ناسخ مردہ غریب تو ہے گڑھے مین
پڑا ہوا ؎ کیا فائدہ جو روضہ ہوا سے
مہربان بلند ؎

گ ز

گزک کرنا۔ بفتحتین۔ افیون پیکر یا
بھنگ پیکر شیرینی کھانا۔ یا چاشنی [illegible]
پیکر کچھ تر مال چکھنا۔ یا شراب پیکر نمکین یا
ترش چیز یا گوشت کی کوئی چیز کھانا۔ ناسخ
اُس چشم مست کے ہون تصور مین [illegible]
کیونکر گزک کرون نہ جگر کے کباب کا [illegible]
دیدۂ یار کہین کیا اسے کیف مئی [illegible]
[illegible] گزک کرتے ہین بادام کو ہم ؎
گزند پہونچانا۔ بفتحتین و سکون نون
معجمہ و دال مہملہ۔ کسی قسم کا صدمہ پہونچانا

وصال و آبرو کے متعلق پہونچانا۔ ناسخ
وہ کسکو یان پہونچا سکے تیرے سوا کوئی گزند
گزند پہونچنا۔ صدمہ پہونچنا۔ ناسخ بخیلِ چرخ سے زیادہ بیشتر ہے گزند
پند کو رے اختر دون کے ناکز بور ہیچ ہے۔ آتش نخل آہ کو پہونچے نہ کہین اس سے گزند
ہے کام کوئی ہو مری آہ سحر کاری کا

گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ آتش گوارا ہے دل دشمن کو بھی شکست نہین
ہمارے نقش سے موذی کو بھی گزند نہو

گزی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ ایک قسم کا کپڑا ادنی درجے کا۔ آتش سب پھٹے کپڑے گزی کے اس سے ہم بہتر سمجھتے
ہین اگر آترا ہوا ہووے تن نواب کا جوڑا ہند

گ ف

گفتگو بڑھ جانا۔ بضم ہر دو کاف فارسی طول تقریر ہوجانا نزاع لفظی ہوجانا۔ آتش
گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ سے جو کی
وہ لب جان بخش بھی دم بھرتے ہین اعجاز کا

گ ل

گل۔ بالضم (۱) چراغ یا شمع کی بتی کا جلکر ایسا ہو جانا۔ ناسخ نسیم باغ ہردو چراغان
سید مانی مین ہے تری فرقت مین ہر گل مجکو

گویا شمع کا گل ہے (۲) چراغ کسی کی گردن کا جیتا۔ ذوق چلتا نہین تو چھتا کل کر
نگار دوے الخ

گلاب۔ بالضم (۱) گل صد۔ ناسخ گلشن مین گر وہ ساقی پیکش کرے تماوہ پیہ
ستے آکے جو سو گلگون نکلا پیالا ہے (۲) گل صد کا عرق۔ ناسخ ہوئی ہے شیشے سے نفرت
فراق ساقی مین ہے کہ پھر گلاب بھی جکو حرام
شیشے کا ہے آتش ہم سے نغمے مین
گی بجلی حرکت ہے شراب چکیے بھر گئے گلاب
شیشے مین ہے

گلاب چھڑکنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا و فتح راے ہندی۔ عرق گلاب کے چھینٹے
دینا۔ ناسخ مین غش سے اسکے چھڑکتے
ہی ہوشیار ہوا ہے کسی صنم کا پسینہ ہے یہ
گلاب نہین ہے

گلاب کھینچنا۔ بنونِ غنہ۔ عرق گلاب کا کشید کیا جانا۔ ناسخ جو دون ترسے
لب میگون کو برگ گل سے مثال کھینچے
شراب گلون سے گلاب کے بدلے

گلابی۔ بالضم۔ شراب رکھنے کی شیشی۔ شوق
اللہ رے تکلف ساقی بہار مین ہے می کی
گلابیان ہین مرصع کے کام کی بنا۔ ناسخ

جام ہی کیون برنگ گل نہ ہنسے * دست ساقی
مین اب گلابی ہی *

گلا خشک رہنا - بالفتح - پیاس کا غالب ہونا - آتش
خشک رہتا ہی بہت شوق شہادت
سے گلا * ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا دو پانی مجھکو *

گلا دبانا - بالفتح - گلا گھونٹنا - جبر و تشدد کرنا - آتش
بہار گل مین جو مین دھجیان نہ نوچ
اسکی * گلا دبانے کو پھانسی سی ہو گریبان تنگ *

گلاس - بالکسر - ظرف زجاجی شراب یا پانی یا دوا پینے کا یا روشن کرنے کیواسطے - غالب
بھر کے بھیجے ہین سر مہر گلاس *

گلا کاٹ مرنا - آپکو جو ہر کرنا - خودکشی کرنا - ناسخ
ای جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا
لٹکاؤ نہ یون ناز سے شمشیر گلے مین *

گلا کاٹنا - خودکشی کرنا - آپکو جو ہر کرنا - ناسخ
مرتے ہین آپ گلا کاٹ کے عاشق اسپر
یہ دلا ابروے خمدار ہی شمشیر نہین * آتش
نکلا ہی نسبت چین عطر گلزار * گلا کاٹینگے
گلشن پر ہزارون *

گلا کٹنا - بفتح کاف عربی - ذبح ہونا - آتش
عید قربان مین ہزارون ہی گلے کٹتے ہین
تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتارون کو *

گلا کٹانا - کٹوانا - مقتول ہونا - ناسخ
گلا مقتل مین ہم نے کیا مزے لے لے
کے کٹوایا * مگر کھولا ہی قاتل تند تو نے
آب خنجر مین * آتش اپنے ہاتھون سے
نہ اندھون کا گلا کٹواؤ * یون چلو پاتھون
کی آواز سناتے نہ چلو * ولہ کس خوشی
سے دو دو کر عاشق کٹاتے ہین گلے *
نقش محب ای ترک جو ہر ہی تری شمشیر کا *

گلا کھولنا - بضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - گلے کا پھندا دور کرنا - گلے کی آواز صاف کرنا - آتش
بلبلون کے جو گلے کھولے ہین لاکر
تہ دام * چھپے باغ مین صیاد کیا کرتے ہین *

گلا گھونٹنا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو مجہول و نون غنہ و تاے ہندی - گلا دبانا - ناسخ
مشق ہی یہی کہ دم میر انفعال
ہوتا ہی * گھونٹتا ہی جو کوئی مست گلا مینا
کا * آتش جنون کے جوش مین ایسا گلا
کو اپنے گھونٹتا ہی * حکومت ہو کو دلوا ہی
پھانسی گریبان کو *

گلال اڑانا - بالضم - ہولی کے موسم مین سنگھاڑے کے باریک پسے ہوئے آٹے کو جو مختلف رنگون سے رنگا ہوا ہوتا ہی اچھالنا ایک دوسرے پر - ناسخ طرفہ

پھل پھیلا ہوا باغ میں وہ مشک گل ہو گیا
گل سنگواڑانا روبرے گل سے رنگ کا بنا
گلال ملنا۔ سنگھاڑے کے رنگین تکتے
جو ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ آتش
گلال ملکے فدا میں رخ منور پہ یقین ہو
سبب مجھے یار کو عتاب آیا ؛

گل بوٹا۔ بالضم وضم موحدہ وسکون واو معروف۔ گلکاری کپڑے یا کاغذ پر۔ آتش
تکلف سے بری ہی حسن ذاتی ؛ قبائے گل
مین گل بوٹا کہان ہی ؛

گل پھولنا۔ بضم بائے فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف۔ نئی بات کا ظہور ہونا۔ طرفہ ماجرا منکشف ہونا۔ ناسخ گلستان جہان دیکھا ہے
مین یہ طرفہ گل پھولا ؛ بنایا شاخ گل قاتل
نے اپنی تیغ پر خون کو ؛ آتش کوچۂ زلف
کے سودے سے گل آخر پھولا ؛ ہوئے
زنجیر کے پھندے مین گرفتار قدم ؛

گل تکیا۔ بالفتح وفتح فوقانی۔ چھوٹے اور نرم تکیے گال کے نیچے رکھنے کیلئے۔ ناسخ
مین وہ بلبل ہون کہ ای گل ترے گل تکیے
سے ؛ بو سے لے لینے کو نکلینگے مرے سر
باہر ؛ آتش نیند آتی نہین اکدم آ سے
ہی گل تکیے جو تکیہ دیکھا تمہارے یار نے
قرآن کے تلے ؛

گلچلا۔ بالضم وفتح جیم فارسی۔ وہ غلیل جو کوئی تماشا کے پرلگانے مین خوب مشاق ہو۔ ناسخ
خال مشکین سے شکار اہل نظر کو کیجے
گلچلے شیر سے کرتے ہین نیستان خالی ؛

گلچھرے اڑانا۔ بالضم جیم فارسی مخلوط الہا مفتوح وراے مہملہ مشدد۔ عیش ونشاط کرنا۔ ذوق اڑائے خوب گلچھرے
ہکل مجنون نے زندان سے جد کہ ہر سو
گلفشانی ہی شرار سنگ طفلان سے ؛

گل حکمت کرنا۔ بکسر تین کاف فارسی وحائے حطی۔ کسی چیز کو جسے آگ مین ڈالنا یا آنچ دکھانا ہو گیلی مٹی لگاکر پوشیدہ کرنا۔ ذوق
یہ عالم ہی دہ خمخانہ کہ جسمین دور گردون نے
گل حکمت کیے کتنے ہی خم خاک فلاطون کے ؛

گلدام۔ بالضم۔ پھولون کا جال۔ ناسخ
مرا رعنا غزال اگر رمدے جا نہین سکتا
کہ ہی گلدام کا عالم یہان پھولون کی چادر کا

گلدستہ باندھنا۔ بالضم۔ ڈورے سے
پھولون اور پتون کو ترتیب سے باندھکر
کسی گلاس پر رکھدینا۔ ناسخ ترے رخسار
کا مضمون جو ای جان جہان باندھا تو گویا
ہم نے اک گلدستۂ باغ جنان باندھا ؛

گلدم - بالضم وضم دال مہملہ - ایک قسم کا طائر جسکی دم کے قریب رنگین پھول کی صورت مین چند مجتمع پر ہوتے ہین - آتش منظور نظر ہی دل بلبل کا دکھاتا ٭ شوق اندنون اُس گل کو ہی گلدم سے زیادہ ٭

گل دینا - بالضم - کسی چیز کو گرم کرکے عضو جسمانی پر داغ دینا - ذوق چھلا نہین تو چھلّے کا گل ہی لگا دے ٭ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے ٭

گلزار - بالضم - حروف کے اندر بیل بوٹا بنانا - آتش خوشنویسی مین بھی کی اُس طفل نے مشق ستم ٭ خون سے بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو ٭

گلکاری - بالضم - بیل بوٹہ بنا ہوا ہونا کپڑے یا کاغذ یا کسی اور شے پر - آتش جنون کی گرمجوشی ہو رہی دیوانون سے اپنے جو ہی داغون کی گلکاری جو آگے تھی سوا ہے ابھی ٭ ذوق زرے ہی کام تیغ یار کس کس آبداری سے ٭ دکھاتی اپنی گلکاری ہی کیا کیا زخم کاری سے ٭

گل کترنا - بالضم وفتح کاف عربی و فوقانی مفتوح - عجیب وغریب امر کا ظاہر کرنا - ذوق گل کترتی ہین ہزارون تری آنکھین کا غرۂ ہی عجب طرح کی اک تیز نگاہی مقراض ٭

گل کرنا - بالضم - شمع یا چراغ کے گل کو کاٹ ڈالنا - ناسخ پہلے کر لیتا ہون گل اپنے سیہ خانے کی شمع ٭ تب کہین مضمون پاتا ہون شب دیجور کا

گل کھانا - بالضم - آگ مین گرم کئے ہوئے چھلے وغیرہ سے ہاتھ اور سینے کو داغنا - ناسخ جانتی ہین شاخ گل مجھ ناتوان کو بلبلین ٭ کیا ہی خوش اسلوب مین نے اپنے تن پر کھائے گل ٭ آتش لالہ رخون کے عشق مین گل کھانا جسم پر ٭ نایاب پوستین ہی مگر یہ پوستین جلا ٭

گل کھلانا - بالضم وکسر کاف عربی مخلوط الہا طرفہ ترباتین ظاہر کرنا - آتش زمین چمن گل کھلاتی ہی کیا کیا ٭ بدلتا ہی رنگ آسمان کیسے کیسے ٭

گل کھلنا - بالضم وکسر کاف عربی مخلوط الہا طرفہ باتون کا ظاہر ہونا - ناسخ یہ گل کھلے مین تمہارے ہی ہجر مین صاحب ٭ ہمارے دیکھئے ہو داغ آخرین دیکھو ٭ ذوق ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہی ٭ کہ ہوا باغ جہان مین ہی دگرگون چلتی ٭

گل مہندی - بالضم وکسر میم مہملہ و سکون ہائے ہوز و نون غنہ و تحتانی معروف - ایک

[illegible] شرح [illegible]
[illegible] میں کہتے ہیں
[illegible] ناسخ ۔ میری آنکھوں
[illegible] دیکھے لعنت دل بھلا وہ گل جھکیا
[illegible] لشکر آئی کنار جو بیٹھے ۔

گلوری ۔ بالکسر و فتح لام مہملہ و سکون واو مجہول و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی معروف ۔ دو چار پانوں میں کتھا چونا چھالیہ الائچی ڈالکر اسطرح لپیٹ دیا کہ مثلث کی صورت ہو جائے اس خوشنما پیکر کو گلوری کہتے ہیں ۔ ناسخ ۔ ہے گلوری مبارک تمہارے دانتوں کو ۔ بنے ہیں ہونٹ چبانے کو بس ہمارے دانت ۔

گلہ کرنا ۔ بالکسر شکوہ کرنا ۔ ناسخ ۔ یہی صیاد گلا کرتا ہے میرا ناسخ ۔ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا ۔ آتش ۔ شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجے ۔ خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی کتنی ہے ۔ غالب ۔ کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے ۔

گلی ۔ بالفتح و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف ۔ کوچہ ۔ غالب ۔ گلیوں میں میری نعش کو کھینچے پھرو کہ میں ۔ جان دادۂ ہوائے سر رہگذار تھا ۔ ناسخ ۔ دوستو جلد مجھے بنا لیں ناسخ نہ ہو قتل آج اسکی گلی میں بیچارہ ہوا ۔ آتش ۔ قدم سے کوئے گل در گل رقیب روسیہ ہووے ۔ گلی میں یار کی پہنچی مرے اشکوں کی دلدل [illegible] ۔ تری گلی سے نکلتے ہی اپنا دم نکلا ہے ۔ ہو کیونکر گلستان سے عندلیب جدا ۔

گلے تک پانی ہونا ۔ بالفتح و تحتانی مجہول ۔ ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا ۔ ناسخ و نور اشک سے ہی کیوں گلے تک پانی ۔ ہمارا کاسۂ سر کا حباب نہیں ۔ آتش ۔ دم شمشیر کی موج نفس میں یاں روانی ہو ۔ گلے تک حسرت جلاد میں ہوے کا پانی ہو ۔

گلے کا توڑا ۔ بضم فوقانی و سکون واو مجہول ۔ زنجیر سونے کی گردن میں ۔ ناسخ ۔ میری گردن کی بھی زنجیر اترو آئیے اب ۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا ۔

گلے کا ہار ۔ وہ ہار جو گلے میں پہنا جائے ۔ آتش ۔ جوش وحشت میں کیا میں نے گریباں چاک چاک ۔ پھلیاں ناخنوں کی بنائیں گلے کے ہار کو ۔

گلی کبوتر ۔ بالضم و تحتانی معروف ۔ جس

کبوتر کے پر پر گل ہون ناسخ مرغ دل
داغ کھائیگا جو یوسین ؛ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا ؛

گلے لگانا- ہمکنار ہونا- سینے سے لگانا- ناسخ پیار کرتا ہون لگاتا ہون گلے
ہوگیا اُسکے برابر نامہ بر ؛ ذوق نہ آیا گور
پہ میری وہ بیوفا ورنہ ؛ گلے لگانے کو
تربت سے بھی نکلتے ہاتھ ؛

گلے ملکر رونا- بکسر میم مہملہ- بغلگیر و ہم آغوش ہوکر رونا- آتش پھر اجب باغ
سے تیرے قد بالا کا دیوانہ ؛ بہت رویا
گلے سے سرو کے مل مل گلستان میں ؛

گلے ملنا- بکسر میم مہملہ- گلے سے گلا ملانا- بغلگیر ہوکر- آتش وحشت دل
ابھی صحرا کو جو لیجاتی ہے ؛ ہر بگولا ہے گلے سے
مرے اُٹھکر ملتا ؛

گلے مین اٹکنا- گلے سے پیٹ مین نہ اُترنا پانی یا نوالے کا- ناسخ لاغر مین
ہم ایسے کہ سمجھا نے جو چیونٹی ؛ اسکے نہ
ہمارا بدن زار گلے مین ؛

گلے مین اُترنا- گلے سے پیٹ مین جانا- ناسخ کیا بادہ کشو مجلس نئی ہوئی
ہم ؛ قطرے ابھی اُترے نہین دو چار
گلے مین ؛

گلے مین بانہین ڈالنا- بفتح موحدہ وسکون نون غنہ وتحتانی مجہول- گلے لگانا
ہم آغوش ہونا- آتش گلے مین اپنی بانہین
ہنستے ہنستے ڈال سکتے ہو ؛ کر ہو
تمھارا تو بہانہ ہے بہانہ ہے ؛

گلے مین پانی ٹپکانا- دم نکلتے وقت
حلق مین پانی چوانا- ناسخ احباب سے گلوا
مین اگر نزع مین پانی ؛ ٹپکائین نہ آب دم شمشیر
گلے مین ؛

گلے مین پھانسی ہونا- بفتح بائے فارسی مخلوط الہا وسکون نون غنہ وتحتانی
معروف- پھانسی دی جانا- ناسخ ہے
ملک نصارا مین تمنا یہی ناسخ ؛ پھانسی ہو
وہی زلف گرہ گیر گلے مین ؛

گلے مین تحریر ہونا- بفتح فوقانی وکسر
راے مہملہ وسکون تحتانی معروف- آواز کو
گلے مین طرب انگیز کرنا- ٹکٹکری لینا- ناسخ
آواز ہے مانند مزامیر گلے مین ؛ تحریر ہے گویا
تری تقریر گلے مین ؛

گلے مین ڈالنا- پیرہن پہننا- ناسخ
ڈالی اِدھر گلے مین اُدھر ٹکڑے ہوگئی
اے رشک ماہ پہنی قبا سے کتان ہمیشہ
گلے مین ڈالتے ہی پوست کی طرح لپٹی

ـے سانچے مین اندام یار ڈھلا ہوا ؎

گلے مین زنجیر ڈالنا - دیوانے کو بیہوش کرنا گلے مین زنجیر پہنا کر ناسخ تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا ؎ زنجیر نہ ڈالے کسی تقدیر گلے مین ؎

گلے مین طوق پڑنا - بفتح طاے مہملہ وسکون واو مجہول - دیوانے کا مجبور کیا جانا گردن مین طوق پہنائے جانے سے نل ناسخ طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے مین کس لئے چاند بھی شاید اسی کے عشق مین مجنون ہوا ؎

گلے مین ہاتھ پڑنا - گلے مین بانہین ڈالی جانا - آتش گلے مین یار کے پڑنے کا ہاتھ ہی مشتاق ؎ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہین ؎

گلے مین ہاتھ ڈالنا - گردن مین ہاتھ ڈالکر متعانق ہونا - ناسخ سودا ہی مجھے شیشہ پیمائی بادہ فروش ؎ کیون ہاتھ نہ ڈالون سبو کے گلے مین ؎

گلے مین ہونا - پہنے ہونا پوشاک کو - آتش قتل سبب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو ؎ نے گلے مین ہی زرہ سے خود یان بلا سے سر ؎

گ م

گمان - بالضم - شک بمعنی خیال - آتش ایک آن مین تیغ قضا نے صاف و ... گمان ہی رکھا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا

گمان اور گذرنا - بالضم و فتح الف و سکون واو مجہول و را سے مہملہ - کچھ شک و شبہ ہونا - ذوق کچھ اور گمان دل مین نہ گذرے ترے کافر یار اعلٰے مین سورۂ یوسف نہین کرتا ؎ غالب ہی لبکہ ہر اک اُنکے اشارے مین نشان اور ؎ کرتے ہین محبت تو گذرتا ہی گمان اور ؎

گم ہونا - بالضم - محو و ساکت ہونا کسی خیال مین - آتش گم ہون خیال مین دہن ناپدید کے رکھتی ہی پیچ و تاب مین نازک کمر مجھے ؎

گ ن

گناہ کرنا - بالضم - حرکات خلاف شرع یا شاستر کے کرنا - ناسخ بھلا اکبر رفیت سے زاہد و حاصل ؎ یہ رند کیا ہی مزے سے گناہ کرتے ہین ؎

گناہون کی گٹھری - بفتح کاف فارسی وسکون ٹاے ہندی مخلوط الہا - گناہون کا پشتارہ - بہت سے گناہون کا مجموعہ آتش نہ ہوا دیماری مجھے تکلیف خراب ؎ آ گئے ہی

گٹھری گناہوں کی ہے بھاری ہی ؏

گنبد کی صدا۔ بالضم وسکون نون غنہ وفتح موحدہ۔ جو کچھ کہنا وہی سننا۔ ذوق ؎ بولے زیر گردون گر کوئی میری سنے ؏ ہو یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے ؏

گنتی۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ شمار۔ ناسخ ؎ چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہون عمل ؏ گنتی کے واسطے ہو یہ یہ بادام نہین ؏

گنجفہ کا ورق۔ بالفتح وکسر جیم عربی وفتح فاے معجمہ۔ گنجفے کا پتا۔ ذوق ؎ مشتری بھی ترے شطرنج کا اک مہرہ ہی ؏ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گہ ورق ؏

گند پاک کرنا۔ بالفتح وسکون نون غنہ ودال مہملہ۔ الجھی ہوئی بات کو صاف کرنا۔ پچھلے باقیماندہ کامون یا حسابون کو چکانا۔ قضیہ باقی نہ رکھنا۔ آتش ؎ نہا کر معرکے مین آتش آب تیغ قاتل سے ؏ خدا چاہے تو پاک اس زندگی کی گند کرتے ہین ؏

گنڈا۔ بالفتح وفتح دال ہندی۔ چند کالے دھاگے باہم ملا کر اسم یا افسون پڑھکر گلے مین یا کمر وغیرہ مین باندھنا دفعیۂ آسیب یا ازالۂ مرض کیواسطے۔ ناسخ ؎ تب غم سے ہوا یہ حال میرا تیری فرقت مین ؏ رگ

ضعف سے طوق گران ہی میری گردن ؏ سرمۂ منظور نظر ٹھہرا ہی چشم یار کے ؏ نیلگون گنڈا پنھایا مردم بیمار کو ؏

گنڈا باندھنا۔ اسم یا افسون پڑھے ہوے چند سیاہ دھاگون کو گلے وغیرہ مین باندھنا دفعیۂ آسیب یا ازالۂ مرض کے لئے۔ ذوق ؎ تب سوز محبت کے لئے چارہ نہین قمری ؏ یہ گنڈا نیلگون گردن پہ کیون اے تفتہ جان باندھا ؏

گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے مین ڈالنا۔ آتش ؎ نیلگون گنڈا پنھایا مردم بیمار کو ؏ فی زماننا پنھانے کے بجاے پہنانا فصیح وصحیح سمجھا جاتا ہے۔

گنڈا تعویذ۔ بفتح فوقانی وسکون عین مہملہ وکسر واو مہملہ وسکون تحتانی معروف وذال معجمہ۔ مراد ہے اُس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہین اور جنکو معتقد لوگ اپنے فائدے کے لئے اختیار کرتے ہین مثلاً گنڈا۔ فلیتے تعویذ پڑھی ہوئی خوردنی چیزین۔ پڑھی ہوئی کیلین وغیرہ۔ آتش ؎ نہین ٹلتی کسی صورت سے بلاے مبرم ؏ ڈھونڈھے کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ ؏ ذوق ؎ رکھیگا تعویذ

[illegible] کیون اپنے پاس سے باغ عالم
[illegible] صحت کا رہا ؎

گنگا اترنا۔ دریاے گنگ کو عبور کرنا۔ ناسخ
جلد گنگا اتر کہ زیست مری ہے ہی یسان حباب
[illegible] سے قاصد ؎

گنگا پار ستا ہوے گنگ۔ ناسخ ہم چلے
اپنے وطن کو ہوکے غربت مین فقیر ؎
کشتی دریوزہ پر ہے عزم گر گنگا پار کا ؎

گنگا مین چراغ بہانا۔ بفتح موحدہ
ہندوون کا گنگا کے کنارے چراغ جلاکر
بہا دینا چھوڑ دینا اپنے عقائد کے موافق۔ ناسخ
ہوے ہین عکس فگن میرے داغ گنگا مین ؎
کہان بہاتے ہین ہندو چراغ گنگا مین ؎

گننا۔ بالکسر۔ (۱) شمار کرنا۔ ذوق نشے
مین ہوش کسے ہوگئے حساب کرے
جو مجکو دیتے ہین بوسے بلا حساب تو دو
(۲) خیال کرنا۔ فرض کرنا تسلیم کرنا۔ ناسخ
گنتا ہون سر کو بوجھ مین ناکام دوش ہے
[illegible] جب سے تیغ گل اندام دوش پر ؎

گنوار۔ بالفتح وسکون نون غنہ۔
دہقان۔ آتش سمجھنا اہل عالم مین زبان
کوئی نہ میری بھی ؎ خدایا کاش مین پیدا
ہوا ہوتا گنوارون مین ؎

گنواری باتین۔ دہقانون کی سی باتین [illegible]
یاد آتا ہی ترا کیا کے عوض کا کہنا [illegible]
کب مین سنونگا وہ گنواری باتین ؎

گ و

گواہ رکھنا۔ بالفتح۔ گواہی دینے والونکو
بنا بر تصدیق بہم پہونچا سکنا۔ ناسخ شام
سے تا صبح فرقت مین نہین مجکو قرار یہین
گواہ ای طفل رکھتا ہون جوان و پیر کو ؎

گواہ طلب ہونا۔ عدالت مین گواہی دینے
والون کو بلایا جانا دعوی مدعی کی تصدیق
کے لئے۔ غالب پھر ہوے ہین گواہ عشق
طلب ؎ اشکباری کا حکم جاری ہے ؎

گواہی دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل
یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ
بیان کرنا کہ مین نے اُسکو فلان کام کرتے
یا نکرتے دیکھا ہی۔ ذوق محضر خون جو ہمارا
کبھی اکثر کہ پھینکا ؎ دیگی اس ظلم کی محشر
مین گواہی متقراض ؎

گودڑ کا لعل۔ بالضم وسکون واو معروف
وفتح دال مہملہ وسکون را سے ہندی
نجیب و شریف و رئیس جو عسرت مین
مبتلا ہو۔ آتش قدر رکھ کلفت ایام مین
بھی قدر نیکون کی ؎ چھپے کپڑون مین بھی

اِن کو ہمہ سے لعل گودڑ کا ؎

گورا - بالضم وسکون واو مجہول - (۱) صبیح - ناسخ دیکھے اِس گلشن مین گورے سانولے سرخ وسفید ؎ خوب نظارہ کیا گلہاے زنگار رنگ کا ؎ (۲) ملک فرنگ کے صبیح دہقان جو اکثر انگریزی فوجون مین بھرتی ہوتے ہین - ناسخ حُسن کو چاہیے انداز و ادا ناز و نمک ؎ لطف کیا گر ہوئی گورون کی طرح کھال سفید ؎

گورا بدن - صبیح رنگ کا جسم - ناسخ گورے بدن مین اُسکے نہین پیرہن سفید ؎ یہ نسترن سفید ہی وہ یاسمن سفید ؎

گورا پنڈا - بکسر باے فارسی و فتح دال ہندی - جسم صبیح گورا بدن - ناسخ موے گھمل گھمل کے گورے پنڈون پر ؎ ہو گیا برگ یاسمن اپنا ؎

گورا رنگ - رنگ صبیح - آتش زلف و رُخ سے ترے کھلا کہ نہین ؎ ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ ؎

گورا گورا - حسین وصبیح - ناسخ دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھپر اگر ؎ گورا گورا جسم ہے سانولا ہو جائے گا ؎

گور کا گڑھا - قبر کی ہیئت اندرونی - آتش پھر گیا آنکھون مین آتش گور تیرہ کا گڑھا ؎ خاک اُڑائی مین نے جب سوہان کا ...

گور کے کنارے آلگنا - قریب مرگ ہونا - ناسخ پیری آئی آ لگے ہین ہم کنارے گور کے ؎ اب تو ذوق ہمکناری سے کنارا کیجیے ؎

گور کے کنارے پہونچنا - قریب مرگ ہونا - ناسخ جو وہان جانے لگا پہونچا کنارے گور کے ؎ رہرو ملک عدم ہین رہروان کوے دوست ؎ آتش ... سے نہین پہونچا مین صحرا تک ہنوز ؎ ... گو کے پہونچے کنارے شہر سے ؎

گور کے مردے اُکھیڑنا - بھولی ہوئی فساد انگیز باتون کو از سر نو چھیڑنا - آتش کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون نہ چھیڑیے ؎ چُپ رہیے بس نہ گور کے مردے اُکھیڑیے ؎

گوشت سے ناخن جدا ہونا - بضم و سکون واو مجہول و شین معجمہ و فوقانی و ضم خاے معجمہ و ضم جیم عربی - عزیز قریب سے عزیز قریب کا جدا ہونا کسی کی ... سے - غالب دل سے مٹتا نہین ... کا خیال ؎ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا ؎

گوشمالی دینا۔ بالضم وسکون واو مجہول مصدر معروف۔ کان اینٹھنا۔ آتش گوشمالی دو نہ شگفت مین گل کو پیار سے ٭ طفل غنچہ ہی تو زیب اِسکو ڈرا ئے نہ چلو ٭

گوشوارہ۔ بالضم وسکون واو مجہول شین مجمہ وفتح راے مہلہ۔ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو دستار مین باندھی جاتی ہی زیبائش دستار کے لئے۔ آتش تری دستار پر عاشق کشی کو یہ ستم ہی گوشوارہ تہر سے چھوڑ دیئے ستارے دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا وکہین ہمکو ملا یہ تو صدقہ اِس ستارے کا ٭

گوشے مین بیٹھنا۔ بالضم وسکون واو مجہول۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑون سے یکسو ہوکر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام پر کرنا۔ ذوق بیٹھ گوشے مین نہ تو چھوڑ کے اِس جلسے کو ٭ دیکھو رندان خرابات نشین کا افلاس ٭

گولی۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر لام مہلہ وسکون تحتانی معروف۔ سیسے کا مدور یا مستطیل پیکر جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ آتش سامنے سینہ نہ کرا ے دل دہن کے خال سے ٭ رکتی ہی بندوق کی گولی کہین بھی ڈھال سے ٭

گولیون کا مینہ برسنا۔ مثال الفاظ بالا گولیان پڑنا بندوقون کی فیر کرنے سے۔ آتش ہوا ہی سد بہرق انداز میری جان کو نالہ فرقت مین مجھپر گولیون کا مینہ برستا ہی ٭

گون۔ بفتح کاف فارسی مذ ہ لائق۔ شایان۔ حسرت ای ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پُرعربدہ کی گون تن رنجور نہین ٭ (۲) گھات ولہ زخمی ہوا ہی پاشنہ پاے ثبات کا ٭ نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہی ٭

گونا۔ بضم کاف فارسی وسکون واو معروف طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شئے مطلا بنائی جائے۔ ناسخ کیا سنہرا رنگ ہی جو عکس سے ٭ آئنہ پر صاف گونا ہوگیا ٭

گونجنا۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ وجیم عربی۔ پُر آواز ہوجانا کسی مکان کا۔ ذوق آوازۂ دمامۂ نوبت سے گونج اٹھا ٭ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہی آسمان ٭

گوندھنا۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ ودال مہلہ مخلوط الہا۔ (۱) پانی یا شربت یا دودھ مین مٹی یا میدہ یا آٹا یا کسی چیز کا برادہ مخلوط کرکے آلودہ کرنا۔ ناسخ کرکے پہننے طلائی نقرئی زنجیر کو ٭ کالبد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ٭ (۲) تاگے مین پھولون کو پرونا

باندھنا۔ غالب جبکہ اپنے مین سماوین نہ خوشی کے مارے ؎ گوندھے پھولون کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا ؎

گونگے کا خواب۔ بالضم وسکون واو معروف ونون غنہ وکسر کاف فارسی وسکون تحتانی مجہول کچھ بیان کرنے کی حسرت رکھنا مگر بیان کرنے کی جرأت نہونا۔ ذوق اشارہ فہم ہوا ایسا کہ وہ بیان کرے ؎ زبان برگ سے گونگون کے خواب کی تعبیر ؎

گ ھ

گھات سوجھنا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا کمین کا موقع خیال مین آنا۔ موقع ذہن مین آنا۔ آتش نہ راہ ہی مجھے نہ بھاگنے کی گھات ملی ؎ پھر اگیا پس دیوار وپیش درخاموش ؎

گھات مین پھرنا۔ فکر وتجسس مین کسی کی پھرنا۔ آتش کوئی بتخانے کو جاتا ہی کوئی کعبے کو ؎ پھرتے ہے گبر ومسلمان ہین تری گھات مین کیا ؎

گھات مین ہونا۔ کسی کی فکر وتجسس مین ہونا۔ ناسخ سرکشی کیا کر رہا ہی گھات مین ہی آسمان ؎ پنجۂ خورشید مین انداز ہی سرچنگ کا ؎ آتش وہ چشم گھات مین دل پُر داغ کے نہین ؎ آہو کو ہی ارادہ شکار پلنگ کا ؎

گھاس۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ وہ سبزہ جو زمین پر برسات مین خود بخود اگتا ہی۔ ذوق بوٹی اکسیر کی اور پارس اگر ہاتھ آئے ؎ بل بے ہمت ترے نزدیک وہ پتھر ہی وہ گھاس ؎

گھاس اکھڑنا۔ گھاس کھودی جانا۔ آتش بزم رنگین مین تری سبز قدم رہنے پائین ؎ گھاس اکھڑتی جو چمن مین تو صفائی ہوتی ؎

گھاس کاٹنا۔ گھاس کو تراشنا۔ بے شعوری وتیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ آتش بناتا ہی خط گلچہرہ یاریون حجام ؎ چمن کی گھاس کو جسطرح باغبان کاٹے ؎

گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ کو زمین سے اکھاڑنا۔ عقل وشعور وعلم ودانش کے خلاف کام کرنا۔ غالب اگا ہی گھر مین ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر ؎ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہی میرے دربان کا ؎

گھائل۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وہمزہ مکسور ولام ساکن۔ داہ زخمی۔ حضرت ناسخ نے اس لفظ کا قافیہ لفظ دل وبسمل کے ساتھ کیا ہی۔ ناسخ کیا ہی نسبت ماہ نو کو ابروئے قاتل سے ؎ تیغ کی صورت ہی پر اسکا کوئی گھائل نہین ؎ (۲) وہ کنکوا جو سرتاپا خون کی مثال

تیغ ہو۔ ناسخ دم بدم پڑتی ہے ای تاتیغ جو
شستیگاہ ٭ جو پتنگ اُس نے اڑایا
بس وہ کٹا کل ہوگیا ٭
گھبرانا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا وسکون
موحدہ۔ اُچاٹ ہونا۔ بے کیف ہونا۔ پریشان
ہونا۔ غالب خانہ زاد زلف ہین زنجیر سے
بھاگین گے کیون ٭ ہین گرفتار بلا زندان
سے گھبراوینگے کیا ٭
گھٹا۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ ابر۔ ناسخ
جلد ہو مستی کی رہی ہے شور گھٹا ٭ ساقیا
دیر نہ کر دیکھ تو ہے زور گھٹا ٭
گھٹا آنا۔ ابر آنا۔ ناسخ رات آئی تری فرقت
مین جو ای یار گھٹا ٭ مری آنکھون کی طرح
ہوگئی خونبار گھٹا ٭ آتش لباس کعبہ کا حاصل
کیا شرف اُس نے ٭ جو کوے یار مین کالی
کوئی گھٹا آئی ٭
گھٹا برسنا۔ ابر کا پانی برسانا۔ ناسخ
روتے روتے اشک آنکھون مین نہین ٭
ایسی برسی ہوگئی خالی گھٹا ٭
گھٹا ٹوپ۔ بضم تاے ہندی وسکون واو
مجہول سپنس یا سُکھپال یا بگھی یا ہودج
وغیرہ بڑی بڑی اشیا کا بہت بڑا سادہ غلاف
یعنی اشیاے مذکور محفوظ رہ سکین۔ ناسخ
لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا ٹوپ بھی
ہے ٭ نہ بھگو دے ترے سکھپال کا سب تو
گھٹا ٭
گھٹا جھومتی آنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا
وسکون واو معروف وکسر فوقانی وتحتانی
معروف۔ گھٹا کا گھرنا چارون طرف سے
جسطرح کوئی شخص نشے کی حالت مین جھو
کو گرتا اور جھومتا ہے۔ ناسخ جھومتی آتی ہے
متوالی گھٹا ٭ ہے سیہ مست آج کی کالی
گھٹا ٭ آتش جھومتی آتی ہے مستانہ گھٹا
برسات کی ٭ ساتھ کیفیت کے چلتی ہے ہوا
برسات کی ٭
گھٹا گھرنا۔ ابر کا چارون طرف سے
آنا۔ ناسخ رنگ خط ہے سبز چہرہ سرخ ہے
گیسو سیاہ ٭ سبزہ ہے گل ہے گھری ہے
دونون پر کالی گھٹا ٭
گھٹانا۔ کم کرنا۔ ناسخ وصل کی شب
ہو چلی احسان کر ٭ اک گھڑی گنتی مین گھڑیالی
گھٹا ٭
گھٹی۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا وکسر تاے
ہندی وتحتانی معروف۔ بہت سی مصفی و
مسہل و ہاضم دواؤن کی پڑیا جو جوش کرکے
شیر خوار بچون کو پلائی جاتی ہے۔ ناسخ طفلی

سے ہو شوق خراب آب کے مانند ٭ گھٹی
مری پیری مین بھی ونہار نہ چھوٹے ٭
گھر - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا (۱)
خانہ نگین - ذوق اثر ہو وہ مری وحشت
کا جس سے مضطر ہو ٭ نگین پہ نام گر
لکھون نکلکر گھر سے باہر ہو ٭ (۲) مکان ناسخ
اتنی مدت سے ہون مین وادی وحشت
مین خراب ٭ کہ وطن جاؤن تو پاؤن نہ
کبھی گھر اپنا ٭
گھر بار چھوڑنا - مکان اور گرستی کے
جمیع تعلقات کو ترک کردینا - ذوق گھر سے
بھی واقف نہین اُسکے کہ جسکے واسطے ٭
بیٹھے ہین گھر بار سب ہم خانہ ویران چھوڑ کر ٭
گھر باہر - مکان اور مکان کے باہر کا
سامان یعنے کوچہ و بازار چوک میدان وغیرہ
کو کہتے ہین - دیس بہ دیس - ناسخ چشم عاشق
مین برابر ہی دلا گھر باہر ٭ ایک سا جلوہ کو خوشی
ہو اندر باہر ٭
گھر برباد کرنا - بفتح موحدہ - اثاث البیت
کو یا گھر کی دولت کو یا گھر کے آدمیونکو مٹانا
خواہ باعتبار فضول خرچی کے خواہ باعتبار
بدوضعی کے - ناسخ گھر مرا ایک جنون ٭ کو
جو برباد کیا ٭ سیکڑون خانۂ زنجیر کو آباد کیا ٭

گھر بنانا - بفتح موحدہ - مکان ٹھیک کرنا یعنی
مقامت ڈالنا خواہ مکان کی حیثیت بحال کرنا
خواہ مکان کے رہنے والون کی حیثیت
درست کرنا - ناسخ گھر بناؤن خاک اِس
وحشت کدے مین ناصحا ٭ آ گئے جب
مزدور مجھکو گورکن یاد آ گیا ٭
گھر بند کرنا - بفتح موحدہ - شطرنج کی
چال مین بادشاہ کو پابند اور مجبور کرنا ناسخ
تعجب کیا اگر غالب کوئی ادنی ہوا اعلے پہ
پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہین ٭
گھر بیٹھے پانا - بفتح موحدہ و سکون
تحتانی مجہول و کسر تا ہندی مخلوط الہا
و سکون تحتانی مجہول گھر سے باہر نکلکر
دوڑ دھوپ نہ کرنا اور کامیاب ہونا ناسخ
گھر مین بیٹھے یار کو چھپا ہے پاؤن سو لیکن
جب تلک خانہ مین آئینہ ہو بے تمثال کا ٭
گھر بیٹھے مول لینا - بازار نہ جانا اور
گھر کے دروازے ہی پر سودا خرید کر لینا ناسخ
گھر بیٹھے ہم نے مول لیا ہے درد سر
سودائے عشق کو نہین بازار سے غرض ٭
گھر پکڑنا - کسی مقام یا مکان کو با ارادہ
کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا - ذوق
آنکھ اپنی اُسکے لب پہ جب گھر پکڑ گئی ٭

…ون عنکبوت بدرنگ گل تر مین گھر کرے ٭

گھر جلنا۔ گھر مین آگ لگنا۔ ناسخ ہو مشتعل
ہے طرح عکس تیرا بآب آئینے کا گھر جلا
جاتا ہے ٭ ذوق جلینگے آتش رنگ حنا سے ہاتھ
سے گھر کتنے ٭ ہلا پنکھا بوقت گرمی رفتار
…وش سے ٭

گھر جھکڑ لڑنا۔ اپنے گھر سے دوسرے
کے گھر جا کر جھیڑ کرنا اور لڑنا۔ بالقصد کسی کے
گھر جا کر نزاع لفظی یا تو تو مین مین کرنا۔ ذوق
مرے خیال سے وہ چشم فتنہ گر جھکڑے ٭ یہ خانہ
…تی چور نے گھر جھکڑے ٭

گھر چھوڑ دینا۔ مکان مین بود و باش
نہ کرنا۔ ناسخ اس ستمگر کو یہان تک تھی مرے
ساتھ ہو ضد ٭ مین نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر
چھوڑ دیا ٭

گھر چھوڑ کر نکل جانا۔ مکان سے نکل کر کسی
طرف چلے جانا۔ ذوق چھوڑ کر گھر ترے ہاتھون
سے نکل جائین کہان ٭ تنگ ہمسایونکو ہے
ذوق نہ کر شیون سے ٭

گھر خالی کرنا۔ گھر سے نکل جانا۔ آتش
قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا ٭
روح مہمان اسے کرتی ہے بمشکل خالی ٭

گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ مکان کا [illegible]

اس خرابے سے نہین ہے کوئی ویرانہ آباد
ہوئے معمور جو ہین ہو گئے وہ گھر کل خالی ٭

گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا خلق کی
اعتبار سے۔ غالب نقصان نہین جنون مین
بلا سے ہو گھر خراب ٭ سو گز زمین کے
بدلے بیابان گران نہین ٭

گھر دکھانا۔ مکان پر اس شخص کو جس نے
مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا
کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان کو
چلا آئے۔ آتش ملین وہ راہ مین تو کہتا
ہون ان سے جو ہو سو ہو ٭ دکھا دو گھر مجھے
اپنا مرا گھر دیکھتے جاؤ ٭

گھر دیکھ لینا۔ کسی کے مکان پر جانا
اس غرض سے کہ اس مکان کا رستہ معلوم
ہو جائے اور دوبارہ آنے مین راہبری
کی ضرورت نہو۔ آتش یگانگی وحشت دل
کو ہے غزالان کی طرف ٭ ہم نے یاران دشت
کا بھی گھر دیکھ لیا ٭

گھر سجنا۔ بفتح سین مہملہ مکان کو آلات آرائش
و فرش و مرقع و تصاویر و پردے وغیرہ
لگا کر آراستہ کرنا۔ ذوق ہنگامہ بزم عقد ثریا
کے واسطے ٭ کیا کیا سجے ہین اوج و شرف
کے گھر آسمان ٭

گھر سونا ہوجانا - بضم سین مہملہ و سکون واو معروف - مکان سے بہت آدمیوں کا نکلجانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہجانا - ناسخ
گھر مرا فرقت مین سونا ہوگیا ؎ گنج مدفن کا نمونا ہوگیا ؎

گھر سے باہر آنا - گھر سے باہر برآمد ہونا - ناسخ
اپنے جامے سے وہین ہوگئے باہر لاکھون ؎ گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا ؎

گھر سے باہر قدم نکالنا - گھر سے باہر جانا - ناسخ
باہر قدم نکالین جو ہم گھر سے کیا مجال ؎ یہ ضعف ہی کہ آپ سے باہر نہ ہوسکے ؎

گھر سے باہر نکلنا - گھر سے باہر آنا - ذوق
گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید ؎ ہوس گرمی بازار لئے پھرتی ہی ؎

گھر سے نکالنا - گھر مین نہ رہنے دینا - ناسخ
جو دعوا سے خدائی ہی نکال اغیار کو گھر سے ؎ خدا نے ای صنم باہر کیا جنت سے شیطانکو ؎

گھر سے نکلنا - گھر سے باہر آنا - ناسخ
زبس خیال ہی فرقت مین دم نکلنے کا ؎ یہی سبب ہو مرے گھر سے کم نکلنے کا ؎ ذوق
عدو کے خیش نہ ن کے گھر سے میرا مہ جبین نکلے ؎ الٰہی برج عقرب سے قمر جلدی کہین نکلے ؎

گھر سے نکلوانا - گھر مین نہ رہنے دینا - ناسخ
تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے تھامے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہین

گھر کاٹے کھانا - مکان مین دل گھبرانا - مکان مین جی نہ لگنا - ناسخ
بے یار کاٹے کھاتا ہی ویران گھر مجھے ؎ شمشیر جو لگا ہی وہ اژدر سے کم نہین ؎

گھر کا چراغ - بفتح جیم فارسی - اندھیرے گھر کا اجالا - گھر کی ناموری کا باعث - خاندان کا نام روشن کرنے والا - آتش
ای شہسوار خانہ زین کا ہی تو چراغ ؎ یُمن قدم سے تیرے شرف ہی رکاب کا ؎

گھر کرنا - جگہ کرنا - گنجائش کرنا - سمانا - ذوق
کیڑا اذا اسا او دو پتھر مین گھر کرے ؎ ناسور عشق زخم کے بھر گھر مین گھر کرے ؎

گھر کا گھر - (۱) تمام مکان بحالت مجموعی - ذوق
چھوڑا نہ دل مین صبر نہ آرام نے شکیب ؎ تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ؎
(۲) بہت سے مکانات - آتش
گردش چشم ہی کیا گردش افلاک سے کم ؎ گھر کے گھر کرتی ہی وہ نرگس شہلا خالی ؎

گھر گھر - خانہ بخانہ - اِس گھر سے اُس گھر

اور اس گھر سے اُس گھر اور یون ہی مسلسل تجھ سے جدا ہین اے محبوب یہ بھی ہے پھرا کرتے ہین گھر گھر چاند سورج ؛

گھر لٹانا - بضم لام معلہ - اتنی داد و دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے باقی رہے - ذوق تیرے پیکان جتنے تھے دل میں دئے ہم نے نکال ؛ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ؛ غالب لو وہ بھی کہتے ہین کہ یہ بے ننگ و نام ہے ؛ یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو مین ؛

گھر لینا - مکان کو خرید کرکے یا کرایے پر لیکر بود و باش کرنا - ناسخ مین ناتوان تا نہ وہان تک پہونچ سکون ؛ لیتا ہی گھر وہ اتنے لئے میرے گھر سے دور ؛

گھر مین آگ لگنا - گھر جلنا - غالب دل مین ذوق وصل و یاد یار تک باقی نہین ؛ آگ اس گھر مین لگی ایسی کہ جو تھا جلگیا ؛

گھر مین بیٹھنا - کہین نہ جانا - ناسخ گھر مین اب چین سے بیٹھون کہ وہ سودا نہ رہا ؛ گردش کوچہ و بازار سے کچھ کام نہین ؛

گھر مین پاؤن رکھنا - مکان مین داخل ہونا - ناسخ مجال کیا کہ ترے گھر مین پاؤن رکھون مین ؛ یہ آرزو ہے مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر ؛

گھر مین قدم جانا - مکان مین داخل ہونا - ناسخ ترے گھر مین نہین جاتے کبھی قدم ؛ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہین ؛

گھر نہوا کوئی ویرانہ ہوا - گھر کی وحشت ویرانے سے کہین زیادہ ہے - ذوق بے چراغ اسکو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق ؛ بتخانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا ؛

گھروندا - بالفتح کاف فارسی مخلوط الہا وفتح رائے مہملہ و سکون واو مجہول و نون مع ... کھیل کا مکان - آتش ہون وہ ابر طفل جسکو جان کھونا کھیل ہے ؛ کنج مرقد ہے گھروندا میری بازیگاہ کا ؛

گھر ویران ہونا - بکسر واو مہملہ و سکون تحتانی معروف - مکان کا بوسیدہ و منہدم و غیر آباد ہونا - غالب گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا ؛ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا ؛

گھڑی - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی معروف ساعت - ناسخ وصل کی شب ہو چکی احسان کر ؛ اک گھڑی گنتی مین گھڑیاں

گھٹتا ہ

گھڑیال کا کٹورا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون راے ہندی و فتح تحتانی و کسر لام مہملہ و سکون تحتانی معروف - ایک کٹورا جسکی پیندی مین سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند مین چھوڑدیتے ہین وہ کٹورا آتنا بڑا اور سوراخ اس اندازے کا ہوتا ہی کہ ایک گھنٹہ مین کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند مین غرق ہو جاتا ہی اُس وقت گھڑیال بجایا جاتا ہی - ذوق نہ کرتا ضبط مین گریہ تو اے ذوق اِک گھڑی بھر مین ؛ کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسمان ہوتا ؛

گھڑیالی - گھڑیال بجانے والا - ناسخ وصل کی شب ہوچکی احسان کر ؛ اک گھڑی گنتی مین گھڑیالی گھٹتا ؛

گھڑی بھر - بقدر ایک ساعت - ذوق نہ کرتا ضبط مین گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر مین الخ ؛

گھڑی پہاڑ ہونا - بفتح باے فارسی و سکون راے ہندی - گھڑی کا گذرنا نہایت شاق ہونا - ناسخ جو گھڑی ہی نظر آتی ہی مجھے ایک پہاڑ ؛ ہین غضب فرقت محبوب کی بھاری راتین ؛

گھسیٹنا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی معروف و تاے ہندی - کھینچکر لے چلنا کسی جانب - آتش دیدہ و دل نے گھسیٹا مجکو سے سوے پیا ؛ کھینچکر مجکو فرشتے سوے جنت لیگئے ؛ ناسخ جب میر گھسیٹا مر گئے ہاے ؛ ہر ایک نے اپنے مونھ کو پیٹا ؛ ہاتف نے کہی یہ اُسکی تاریخ ؛ افسوس کہ موت نے گھسیٹا

گھل گھل کے مرجانا - بضم ہر دو کاف فارسی مخلوط الہا - کسی غم مین تحلیل ہوکر فنا ہو جانا - ناسخ مرگیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھنے ؛ لیگئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر ؛

گھلنا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا - تحلیل ہونا - ناسخ ایسا گھلا ہون کاکل پیچان کے عشق مین ؛ ہر استخوان شانے کا دندانہ ہو گیا ؛

گھمنڈ - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و فتح میم مہملہ و سکون نون غنہ و دال ہندی - غرور - نخوت - غالب ہمکو ہے اِس راز کی پر گھمنڈ ؛ دوست کا ہی راز دشمن پہ نہ رکھتا ہی یار ابروے خمدار پر گھمنڈ اس ترک تیغ زن کو ہی تلوار پر گھمنڈ ؛

گہن - بفتحتین - گرفتہ ہونا ماہ و آفتاب کا
خسوف و کسوف - ذوق شہا ترے
تیغ روشن کو کس سے دون تشبیہ ؛ کہ
مہر و مہ کو گہن لازم آئے کو ہی زنگ ؛
گہنا - بالفتح - زیور - ناسخ بنگیا سونے کے
گہنے سے سہرا جو ترا بہ زنگ کہتے ہین
ہمیرا سے کہتے ہین ؛ ذوق ماہ گہنے
کے لئے ہو نہ کہ گہنے کے لئے ؛ ترے
گہنے کا کہون کیا اُسے زیبا گوہر ؛
گھنگرو - بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون
نون غنہ و کاف فارسی و ضم را سے مہملہ
سکون واو معروف - (۱) زنگولہ - آتش حاصل
ہو لطف رقص بھی ہر چہ کڑی کے ساتھ ؛
سونے کے گھنگرون کے ہین قابل ہرن
کے پانون ؛ (۲) مرتے وقت گلے مین
آواز ہونا - گھنگرو لگنا - ناسخ جی اُٹھے مردے
ہزارون سنکے گھنگرو کی صدا ؛ واسطے
زخمیون کے لایا موت کا پیغام رقص ؛
گھنگھور گھٹا - بفتح کاف فارسی مخلوط الہا
اول و ضم ثانی و سکون واو مجہول - گہری
گھٹا جو آسمان مین محلول معلوم ہوتی ہو -
پھر نلیظ - ناسخ آگ برسے تو نہین جائے عجب
فرقت مین ؛ ہے یہ دود دل سوزان نہین
گھنگھور گھٹا ؛
گھورنا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا و
سکون واو معروف - دیر تک بغور دیکھنا
کسی کو - ناسخ ہم گھورتے ہی جائینگے تو
ہر چند خفا ہو ؛ ٹلنے کی نہین ایسی سے
اسوقت تری آنکھ ؛ آتش نیزہ چبھے تو نگہ
سے تجھے حیف ہی یار ؛ آنکھ ہم سے جو
لڑاتا تو لڑائی ہوتی ؛
گھوڑا اُٹھانا - بضم کاف فارسی مخلوط الہا
وسکون واو مجہول - گھوڑے کو چلانا کسی
جانب ؛ آتش خامے سے کام بیٹھنا نہ کر
شعر ؛ میدان کارزار مین گھوڑا اُٹھائیے ؛
گھوڑا اڑانا - گھوڑے کو سرپٹ
دوڑانا - آتش سمند حسن کو وہ ترک اڑائے
جسقدر چاہے ؛ غمزہ مہمیز ہے گیسوے شکین
تازیانہ ہے ؛
گھوڑا چمکانا - گھوڑے کو تیز کرنا - ناسخ
چمکاتے ہی جاتا ہے زمین سے جو فلک پر ؛
سب کہتے ہین خورشید درخشان ہے گھوڑا
گھوڑا داغ ہونا - زمانۂ شاہی مین جو
زمرۂ سواران مین نوکر ہوتا تھا اُس کے
گھوڑے کو داغ دیتے تھے - لہذا مراد ہے
سواروں مین نوکری پانے سے - آتش

پھرے کو اپنے سواروں مین بھی ہم گھوڑا چڑھا
سا الٰہا داغ ابلق ایام سا توسن۔ یا ؛

گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا۔ ناسخ رکھتا ہو قدم عجز سے اب چرخ برین پر ؛ سلطان جہان کے جو تہ ران ہو گھوڑا ؛

گھوڑے کی گردنی۔ بفتح کاف فارسی بالا پوش اسپ کو کہتے ہین۔ ناسخ وہ ماہ ہو تو کہ چاندنی سی ؛ تیرے گھوڑے کی گردنی ہو ؛

گھونٹ۔ بفتح کاف فارسی مخلوط الہا و سکون واو معروف و نون غنہ و تا سے ہندی۔ اُسقدر پانی یا شربت یا دودھ جو ایک مرتبہ پیا جا سکے۔ آتش شربت کے گھونٹ کا مزدے لیکے پیجئے ؛ ہر چند تلخ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ؛ ناسخ پیاس مین یاد جو شپیر کی آئے ناسخ ؛ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہون دم آب مجھے ؛

گھونسلا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و سین مہملہ۔ آشیانہ مرغان۔ ذوق دل جو گھر غم کا ہو گیا آہین ہو سرمایہ عیش ؛ وہ مثل ہو کہ کہان گھونسلے مین چیل کے ماس ؛

گھونگھٹ۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا وسکون واو معروف و نون غنہ و فتح کاف فارسی مخلوط الہا وسکون تا سے ہندی۔ عورت کا جھرمٹ سر سے ایک بالشت کے قریب نیچے ہونا جسمین مکھڑا چھپا رہے۔ ناسخ کسقدر گھونگھٹ مین تابان ہو وہ رنگ آتشین ؛ روشنی ایسی چراغ زیر دامان مین نہین ؛ کبھی تو دور ہو گا گھونگھٹ اُس رخسار رنگین سے ؛ کہان تک غنچہ رکھے گا بہار گل گریبان مین ؛

گھیرنا۔ بکسر کاف فارسی مخلوط الہا وسکون تحتانی مجہول۔ محصور کرنا کسی کو۔ چارون طرف سے حراست مین کرنا۔ آتش برق رفتار ہون مشرق ہی مرے زیر قدم ؛ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باران رو کے ؛

گھی کے چراغ جلانا۔ بکسر کاف فارسی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ کوئی مراد حاصل ہونے کی خوشی مین تیل کی جگہ گھی ڈالکر چراغ جلانا۔ آتش کون سا بلبل پھنسا ہو دام مین صیاد کے ؛ باغبان گھی کے جلا گلشن مین چراغ ؛

گ ی

گیا وقت نہین آتا۔ بالفتح۔ وقت ...

ہوا سے خلل پیدا کرنا چاہیئے۔ غالب مہمان ہوکے بلا بوجھ ہوا ہو جو وقت ہے مین گیا وقت نہین ہون کہ پھر آ ہی نہ سکون ٭

گیدڑ بھبکی۔ بکسر کاف فارسی و سکون تحتانی معروف و فتح دال مہملہ و سکون رائے ہندی و فتح موحدہ مخلوط الہا و سکون ہائے فارسی و کسر کاف عربی و سکون تحتانی معروف دھمکانے والی حرکتین۔ ناسخ تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیان ٭ الغیاث ای شیر یزدان الغیاث ٭

گیسو چھٹنا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول و ضم سین مہملہ و سکون واو معروف۔ زلفون کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ آتش چھٹے ہین حلقۂ گیسو جو اُس رخسار روشن پر ٭ بغل مین ظلمت شب نے لیا ہے نور کا تڑکا ٭

گیندا۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول دلون غنہ و فتح دال مہملہ۔ ایک قسم کا پھول زرد اور سنہرے رنگ کا۔ گل صد برگ۔ ناسخ دل خون ہے مرا ہرنگ لالہ ٭ گیندے کی روش سے ہے بدن زرد ٭ آتش دل کو فزون چین کی مٹی سے سر دیا یا ٭ گیندے سے مین نے اپنے چہرے کو زرد پایا ٭

گیندے کا پھول۔ گیندا۔ گل صد برگ۔ ناسخ کھلگئے ہین پھول گیندے کا تری فرقت مین ہم ٭ غم سے اے گل زرد ہین تنخواہ انگارے ہین ٭ آتش کھلے چمن مین جو گیندے کے پھول تو یہ کھلا ہے کہ بہار نے ظاہر خزان کے نہان چاک ٭

گینڈے کی ڈھال۔ بالفتح و سکون تحتانی مجہول و نون غنہ و کسر دال ہندی یا سکون تحتانی مجہول و فتح دال ہندی مخلوط الہا وہ مدور اور موٹا گوشت جو گینڈے کے پھلون شانون پر ہوتا ہے جسکو سپر کے کام مین لاتے ہین۔ ناسخ موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال ٭ کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو ٭

گئی۔ بالفتح و کسر ہمزہ و سکون تحتانی معروف گذشتہ۔ رفتہ۔ گئی ہوئی۔ گذری ہوئی۔ آتش چمنستان سے گئی نشو و نما پھرتی ہے رت بدلتی ہے کوئی دن مین ہوا پھرتی ہے ٭

باب لام مہملہ

ل ا

لااُبالی کارخانہ۔ بضم الف و تحتانی معروف بے سر و پا۔ بد انتظامی۔ آتش پھرا آتا ہے واعظ سر اپنا بک کے رندون سے بکا

معرفت یان لاابالی کا رخانہ ہی ؀

لات چلانا- ضرب لگد پہونچانا- ناسخ
ہاتھ اُٹھایا وصل مین مجھپر چلائی لات بھی حد ہو گئی ناز کی
اب اٹھائے تم نے بارے ہاتھ پانون ؀

لات مارنا- لگد زنی کرنا- ضرب لگد پہونچانا ذوق ؏ ناتوان کو جو دے زور حمایت تیری ؀ مارے
لات اُڑ کے سر پیل دمان بچۂ بق ؀

لادنا- بار کرنا- آتش مجھ سخت جان کا سایہ
جو سیلاب پر پڑے ؀ لادے پھرے حباب
در و بام دوش پر ؀

لاسا- لعاب دار شے جسمین کوئی چیز چمٹ
جائے- ناسخ چمٹی لاسا سی جو ہو لا شر سے
پانون اپنے میکدے مین جم رہے ؀

لاش گلیون مین کھچوانا- بفتح کاف
فارسی- لاش کی اہانت و ذلت کرنا- آتش
لاش بھی گلیون مین کھچوا اگر کیا ہی قتل یار ؀
طول ہی دینا مزہ ہی قصۂ کوتاہ کا ؀

لاشہ اُٹھانا- بفتح شین معجمہ و سکون
ہائے مختفی- جنازہ کسی کا اُٹھانا- ناسخ ہمیشہ
زیر بار اپنی محبت مین رہا تا ہی ؀ اُٹھاتے ہین
جو رنج الکدن اُنھین لاشہ اُٹھانا ہی ؀

لاکھ- (۱) شمار معینہ جو سو ہزار کا ہوتا
ہی- ذوق ؏ جس شاخ مین ثمر ہی وہ ہی
لاکھ من کی شاخ ؀ (۲) کلمہ ہو وہنگام کلام
ہزار کا بھی مترادف ہی جس سے مراد بے
گنتا ہی- ناسخ لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلمان
ناسخ ؀ ہی یہ افسوس کہ تو آپ مسلمان نہوا ؀ آتش
ملانہ صورت دولاب غیر کو نہ آب ؀ ہزار جیخ
چلے لاکھ انقلاب ہوا ؀ ذوق بے مزہ جی
کو کرین لاکھ ترے ظلم و ستم ؀ بھولنے کے
نہین تیرے وہ عنایت کے مزے ؀

لاکھا جمانا- پان کی سرخی کو ہونٹ پر
خشک ہوجانے دینا- ذوق دیکھنا ری
ذوق ہونگے آج پھر لاکھون کے خون ؀
پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا ؀

لاکھ پر بھاری ہونا- بفتح موحدہ
مخلوط الہا- غالب اور لاثانی ہونا- ناسخ گرچہ
ہی فکر سخن خاطر ناسخ کو گران ؀ لاکھ پر تو بھی
ہی یہ شاعر کامل بھاری ؀

لاکھ سر کا ہونا- بہت زبردست اور
سر آوردہ ہونا- آتش سودائے دل
نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو ؀ جب تک نہ خوب
پاسے خریدار تو ڑیئے ؀

لاکھ من کا ہونا- بہت وضیع و تمیز اور
ذی اعتبار ہونا- ذوق ہی فیض سے
وقار کے میری نگاہ مین ؀ جس شاخ مین ثمر

جو دہ ہالہ کہ من کی شاخ ہے ⁂

لاگ - (۱) تعلق - غالب لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھین لگاؤ ∴ جب نہو کچھ بھی تو دھوکا کھائین کیا ⁂ آتش دلکو از بس کہ جو لاگ ابرو خمدار سے تھی ∴ دم شمشیر کو مین کچھ کے عریان لوٹا ⁂ (۲) عداوت - ناسخ دوست سے اندنون لگا ہی جو دل ∴ کسی دشمن سے مجکو لاگ نہین ⁂ آتش پست نظر کو ہمیشہ سربلندی سے ہی لاگ ∴ زلزلہ ڈھاتا ہی دیوار و در و محراب کو ⁂

لاگ رکھنا - (۱) تعلق رکھنا - آتش جو ہزا سکے گردن ای سفاک اسیر کھولدے ∴ لاگ رکھتی ہی مری گردن ترے خنجر کے ساتھ ⁂ (۲) عداوت رکھنا - ذوق کیا تاب دل جلون سے جو برق لاگ رکھے ∴ دوزخ بھی ہو تو انکی جلون پہ آگ رکھے ⁂

لال - (۱) ایک قسم کا طائر سرخ رنگ و خوش آواز - ناسخ صیاد کیا ہی رنگ حنا کا اثر ہی واہ ∴ لالون سے کم نہین نہ مین عصا فیر ہاتھ مین ⁂ (۲) سرخ - ناسخ یہ چمک رہا ہی مرا جسم آتش غم سے ∴ کہ طوق بھی مری گردن مین لال رہتا ہی ⁂

لال بھبھوکا - بفتح موحدہ مخلوط الہا و ضم ثانی و سکون واو معروف نہایت سرخ - ناسخ ہو ہائین خوب لال بھبھوکا سے ہاتھ پاؤن ∴ منہدی لگا کے پاؤ بیٹھے چنار کے ⁂

لال پردہ - وہ پردہ جو محل سراؤن کے پھاٹکون پر آویزان ہو - آتش پادشاہ وقت ہی حسن و جوانی نے کیا ∴ لال پردہ ہے لٹکتا اسکے در پر اندنون ⁂

لالچ - بفتح ہر دو مہملہ - طمع - ناسخ حسن بھی کیا چیز ہی زاہد ذرا انصاف کر ∴ اپنے بندون کو خدا دیتا ہی لالچ حور کا ∴

لالچی - بتحتانی معروف - طامع - آتش آشنا ہوتے ہین مفلس سے کہان یہ لالچی ∴ زر کی خواہش ان حسینون کو ہے زیور کی غرض ⁂

لال کرنا - لوہے کو آگ مین ڈالکر سرخ کرنا - آتش ہی سودا رہا شمشیر قاتل کی تمنا مین ⁂ پیا پانی بجھایا لال کرکے جبکہ آہن کو ⁂

لال لال - سرخ - ناسخ یہ لال لال نشے کے کہان ڈورے ∴ تمھاری آنکھین جدا دیدۂ غزال جدا ∴ آتش منہدی سے لال لال ہوے دست و پاے دوستو

خون شہید ناز ہوا ہی حنا سے دوست ؛

لالہ پھولنا ۔ بفتح ہر دو لام مہملہ ۔ گل لالہ کا شگفتہ ہونا ۔ آتش چل رہی ہی دلا ہوا ئے بہار کی
لالہ پھولا ہی داغ سودا لوٹ ؛

لال ہونا ۔ (۱) سرخ ہونا تمازت آفتاب سے یا آگ کی آنچ سے کسی چیز کا ۔ آتش
ہزار لال ہوے انگروں سے داغ جنون ؛
ہنوز پختہ ہی سودا ے خام ہوتا ہی ؛ ناسخ
کیا لال ہوئی ہین مری زنجیر کی کڑیان ؛
پڑتی ہی غضب وادی وحشت مین کڑی دھوپ ؛
(۲) غصے مین مونھہ تمتمانا ۔ برافروختہ ہونا ۔ ناسخ
غصے سے وہ گل جو لال ہو گا ؛ ہو جائیگی
ساری انجمن زرد ؛

لالی ۔ بتحتانی معروف ۔ سرخی ۔ ناسخ زند
ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا ؛ اب شفق کی بھی دیکھا
لالی گھٹتا ؛

لالے پڑنا ۔ بتحتانی مجہول ۔ مشکل ہو جانا کسی امر کے بہمرسی یا قیام کا ۔ آتش کچھ اور
لب لعل کی تعریف کرون کیا ؛ وہ لعل کہ دیکھے
سے پڑین جہان کے لالے ؛

لالے ہونا ۔ مشکل ہو جانا کسی امر کی بہمرسی یا قیام کا ۔ ناسخ سمجھی ہی رشک سے چمن
نرگس اگر بیمار ہی ؛ باغ مین لالے کو اپنی
زیست کے لالے ہوے ؛

لام و کاف ۔ کنایہ ہی دشنام اور سخنان نا ملائم سے ۔ ذوق کب وہ
گذرتے ہین سر لاف و گزاف سے ؛
جنکی کہ آشنا ہی زبان لام و کاف سے ؛

ل ب

لب بند ہونا ۔ زیادہ مٹھاس مین لب بندھنا ۔ آتش ظاہر ہی یہ ای یار تری کم سخنی
سے ؛ لب بند ہوے جاتے ہین شیرین سخنی
سے ؛

لب پر آہ ہونا ۔ بالفتح آہ کرنا ۔ اُف کرنا ۔ ناسخ ہوئی ہی مجکو جرس سے یہ بات
اب ثابت ؛ شکستہ دل جو ہوا اسکے لب پہ
آہ نہین ؛

لب چوسنا ۔ بضم جیم فارسی و سکون واو معروف ۔ ہونٹ کو چوسنا ۔ آتش مذاق ہی کو
جو چوسے لب شیرین جانان کو ؛ دماغ
اسکا ہی جو سونگھے کسی سیب زنخدان کو ؛

لب خشک ہونا ۔ بضم خاے معجمہ و سکون شین معجمہ ۔ تشنگی کا غلبہ ہونا ۔ ناسخ
میری آنکھین روتی ہین ناسخ اسی افسوس
مین ؛ آہ ہم تر ہون لب آل پیمبر خشک ہو ؛

لب سے لگانا ۔ کسیقدر پینا شراب ...

ال وغیرہ کو۔ ذوق جام مے لب سے تو لگا پئے چھوڑ دو شرم و حجاب کی باتین یہ تماشا ہی دور قدح وجہ پریشانی صہبا دیکھا لگا دو خم کو میرے لبون سے ؂

لب معشوق ہونا۔ بفتح میم مہملہ و سکون عین مہملہ و واو معروف۔ تیر کا نشانہ پر لگنا۔ آتش جس تودے مین شریک ہوئی اپنی خاک آسے ؂ حسرت ہی رہی لب معشوق تیر کی ؂

لبون پر دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ آتش آ کے پینے سے لبون پر دم اٹکتا ہے عبث ؂ ٹھہرنا اچھا نہین جب ہوا ارادہ دریا کا

لبھانا۔ بالضم و فتح موحدہ مخلوط الہا۔ فریفتہ کرنا۔ آتش لبھاتا ہی نہایت دل کو خط رخسار جانان کا ؂ گھسیٹے گا مجھے کانٹو نہین سبزہ اس گلستان کا ؂

لب ہلنا۔ بکسر ہائے ہوز۔ کچھ کہنا۔ ناسخ پھر ہوا ضبط فغان دشوار ای ناسخ مجھے ؂ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لب خاموش کا ؂

ل پ

لپا ہونا۔ بالکسر۔ کسی چیز سے اندودہ ہونا کسی مقام کا۔ آتش ساری عدالت الفت صادق کی ہی گواہ ؂ مہرون سے لپی ہوئی اپنی سجل تمام ؂

لپٹا جانا۔ بالکسر و زبردستی کسی سے لپٹنا۔ آتش لپٹے جاتے مین ہم آن سے ہم سے ہین وہ بھاگتے ؂ اسطرف سے ہی نیاز اور اسطرف سے ناز ہی ؂

لپٹکر رونا۔ بالکسر۔ ہم بغل ہوکر رونا۔ ناسخ رویا لپٹ کے مین تو لگا کہنے ہنسکے یار ؂ مانند ابر برق ہی تیرے کنار مین ؂

لپٹکر سونا۔ بالکسر۔ ہم آغوش ہوکر سونا۔ ناسخ زعم مین اپنے لپٹکر یار سے سویا مین رات ؂ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے ؂ آتش کھوے بغل کہین لحد تیرہ روزگار ؂ سویا نہین کبھی مین لپٹکر تمام رات ؂

لپکا۔ بالفتح۔ چسکا۔ عادت۔ ناسخ جان جب تک ہی یہ لپکا ہی نظربازی کا بلکہ رگ جان ہی جسے تار نظر کہتے ہین ؂

لپکا پڑنا۔ خوگر ہونا۔ ذوق ہی مین وصل مین بھی مری آنکھ سے در ؂ لپکا جو پڑگیا ہی مجھے انتظار کا ؂

لپکا چھٹنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا۔ عادت ترک ہونا۔ آتش آتش ان سے نہین نظارے کا لپکا چھٹتا ؂ مری آنکھون کو ہی شاید کہ مرا دل بھاری ؂

لپیٹ - بالفتح وتحتانی مجہول (۱) پیچ آتش
طرّے کی طرح سے دل عاشق کو پیچ
مین ٭ کس کس لپیٹ سے تری دستار
نے کیا ٭ (۲) فریب - ولہ وصل کی شب
نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ بالخ

لپیٹنا - (۱) پیچیدہ کرنا کسی کپڑے مین
کوئی شے پوشیدہ کرنا - آتش وصل کی
شب نہین عاشق سے سزاوار لپیٹ ٭
نیند کا حیلہ نہ کر موند کو نہ ای یار لپیٹ ٭ (۲)
گرفتار و مبتلا کرنا - آتش چاند سے موند
پہ دکھا ابر سیہ مین زلفین ٭ کبک وطاؤس
کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ ٭

ل ت

لت - بالفتح - عادت بد - مرزا ولت عاشق
معشوق کو یہ لت کہ ہر دم آہ کھینچے جائیے ٭
دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائیے ٭

لتاڑنا - بالفتح - ملامت کرنا - خراب و
پامال کرنا - ناسخ گیا مین عالم وحشت مین
جب سیر بیابان کو ٭ لتاڑا شیر قالین کی
طرح شیر نیستان کو ٭

لتھیڑنا - بالفتح وکسر فوقانی مخلوط الہا
وسکون تحتانی و رائے ہندی - کیچڑ مین یا
اور کسی اسی قسم کی چیز مین آلودہ کرنا ذوق
اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر ہاتھ
واستین کو لہو مین لتھیڑ تو ٭

لتے لینا - بالفتح وکسر فوقانی مشدد -
ملامت کرنا - عاجز کرنا - آتش وحشت مین
کعبے کو جو گیا کوے یار سے ٭ لتے جنون
نے جامۂ احرام کے لیئے ٭

ل ٹ

لٹ - بالفتح - چند بالون کا مجموعہ منجملہ
بہت سے بالون کے - ناسخ لٹک آئی
جو بازو پر کوئی لٹ زلف جانان کی ٭ کیا
سونا سگن اس نے ترے سونے کے
جوشن کو ٭

لٹپٹی پگڑی - بالفتح وسکون تاے ہندی وفتح
باے فارسی وکسر تاے ہندی وسکون تحتانی
معروف - بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی - آتش
لٹپٹی پگڑی سے اس قاتل کی کیا تشبیہ دون ٭
داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار پر ٭

لٹپٹی دستار - وہی مطلب ہے - آتش
حق تعالی نے جو چاہا تو دکھادیگی جنون زلف
سے پیچ تری لٹپٹی دستار جبا ٭

لٹک - بفتحتین - زیبائش وروش وطرز - آتش
صفا کا اُس رخ زیبا کی ہے حیران آئینہ ٭
لٹک پر گیسوون کی پیستا دانت اپنے شانہ

لٹک آنا - آویزان ہوکر کسی جگہ آجانا۔ ناسخ
لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف جانان کی ڈنک کیا سونا سنگندا اس نے تیرے سونے کے جوشن کو ؎

لٹکا - بالفتح - شعبدہ مستعمل الاصل کذب۔ ذوق
جاتی رہی زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا ؎

لٹکنا - بفتحتین - آویزان ہونا۔ ذوق
جہان تو خانہ عشرت ہے جبھی ہو اسکا فروغ کہ لٹکے اسمیں سر پر زور کی قندیل ؎

ل چ

لچکانا - بالفتح - جھکانا نرم چیز کو۔ ناسخ
گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم بہشت کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہمکو ؎

لچک - بفتحتین - خمیدگی نرم شے کی مثال اور پرندکو۔ ہو چکی ؎

لچکنا - بفتحتین - نرم شے کا جھکنا۔ ناسخ
خرامست جو لچکتا ہے قد نزاکت سے یار کے نہ بنکر کو پیچ و تاب بدا۔ آتش نہیں یہ بار گیسو سے لچک ہے نزاکت کرتی ہے انکی کمر خرچ ؎

لچھا - بالفتح و فتح جیم فارسی مشدد مخلوط الہا
لچھے دیتی ہے تقریر بلغنا۔ ناسخ مجھے یاد آ گئے ہیں تجکو جو تری تالوں کے ؎

لچھن جھڑنا - بالفتح و فتح جیم فارسی مخففہ و مخلوط الہا و فتح جیم عربی مخلوط الہا - ادبار آنا - بے رونقی ہونا۔ آتش
روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا بدر و ز شب فراق کے لچھن جھڑے ہوئے ؎

ل ح

لحاظ توڑنا - بالکسر حجاب کسی کا برقرار نہ رہنے دینا۔ آتش
بام توڑے سے زمانہ کا تجھے ڈر اور نہ توڑنا یار کا اے چرخ ستمگار لحاظ ؎

لحاظ رکھنا - مروت آمیز خیال رکھنا۔ آتش
نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلمان ٹھہرا مجھسے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ ؎

لحاظ رہنا - مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا۔ آتش
یار ہے باغ ہے سبزہ ہے مے گلگون ہے مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ ؎

لحاظ کھو دینا - مروت و ادب و شرم کو قائم نہ رہنے دینا۔ آتش
نخوت کوئی سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ بات بڑھ جاتی ہے کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ؎

لحد سے اٹھنا - بفتحتین عقیدہ اہل اسلام کے موافق قیامت کے روز مردے

کا زندہ ہو کر قبر سے اُٹھنا۔ آتش لحد سے اُٹھونگا کہتا یہ روز حشر ؛ مشتاق ہون مین یار کے حسن و جمال کا ؛

ل ذ

لذت اُٹھانا۔ بالفتح و فتح ذال معجمہ مشدد مزہ اُٹھانا۔ ذوق جس نے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی ؛ کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈے ہے نمکدان چھوڑ کر ؛ غالب غم زمانہ نے جھاڑی نشاط عشق کی مستی ؛ وگرنہ ہم بھی اُٹھاتے تھے لذت الم آگے ؛

لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ آتش چار دن اپنے محبوں سے محبت کرتے ؛ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی ؛

لذت دینا۔ مزہ دینا۔ ذوق ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دین ؛ شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے ؛

لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ ناسخ ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق مین ؛ اختیاری ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا ؛

ل ر

لرزنا۔ بفتحتین۔ کانپنا۔ ذوق ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے ؛ کہین ایسا نہووے جیسے وہ کافر دا بجھے ؛ غالب لرزتا ہے مرا دل زحمت مہر درخشان پر ؛ مین ہون وہ قطرۂ شبنم کہ ہو خار بیابان پر ؛

ل ڑ

لڑاکا۔ بفتحتین۔ جنگجو۔ ذوق زال دنیا نے صلح کی کس دن ؛ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے ؛

لڑانا۔ بفتحتین۔ ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز پر ضرب پہونچانا۔ آتش فراق یار مین دوران سری دور شراب ؛ لڑا کے شیشے سے توڑون یہ ہے سزا اُسکی ؛ ذوق ساقی لڑائیون سے تری چاہتا ہے جی ؛ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دون ؛

لڑائی۔ جنگ۔ مخاصمت۔ ذوق ساقی لڑائیون سے تری چاہتا ہے جی ؛ الخ

لڑائی مول لینا۔ لڑنیکی وجہ عمدًا پیدا کرنا۔ آتش ہو اصف بندی مژگان سے ظاہر ؛ لڑائی لین وہ آنکھین ؛ موشد کر مول لی

لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ آتش غیر کو بیجا نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار ؛ آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ؛ غالب کیا ہی رضوان سے لڑائی ہوگی ؛ گھر ترا خلد مین گر یاد آیا

لڑکا بننا۔ طفولیت و نادانی کی بات یا حرکت کرنا۔ آتش ؛ چھوٹے کا پھر اگر اسکو

مرے دل میں لڑکا ہے وفاداروں کے خون
کا ٹیکا دھتا ہی کیجئے ہے
لڑکپن ۔ بفتحتین و فتح باے فارسی ۔
عالم طفلی ۔ ناسخ جنون تھا مجکو جب پہنا تھا
مین نے طوق منت کا نہ پیرا دون سے
ناسخ مشق ہو مجکو لڑکپن سے ہے غالب مین
نے مجنون پہ لڑکپن مین اسد ہے سنگ اٹھایا تھا
کہ سر یاد آیا ہے
لڑکون کا کھیل ۔ بازی طفلان ۔ نہایت
آسان کام ۔ غالب قطرے مین دجلہ
دکھائی نہ دے اور جزو مین کل ہے کھیل لڑکون کا
ہوا دیدۂ بینا نہوا ہے
لڑکھڑانا ۔ بالفتح و فتح کاف عربی مخلوط الہا
و فتح راے ہندی ۔ پانون پھسلنا ۔ ناسخ
لڑکھڑاتا ہو وجد لغزش مین تو دیکھنا ہے ایک
ٹھوکر مین کئی ٹکڑے سے خم گردون ہوا ہے
لڑنا ۔ بالفتح ۔ (۱) جنگ کرنا نزاع کرنا آتش
ہر دم لگا رہ لڑتے مرتے ہین عاشق آپ جو
(۲) مطابق ہو جانا ایک شاعر کے شعر
کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے
مضمون کا دوسرے کے مضمون سے آتش
بھی بھی ہو دوسرے نورانی ہے افشان یا نگے
لڑ گیا ہو مطلع خورشید بیت المال سے ہے

لڑتے مرنا ۔ لڑتے وقت بخیل ہو
رکھتا کہوٹ لگے کی یا نوبت ہے ہا اسف
پہونچی ۔ آتش ہر دم لگا رہ لڑتے مرتے ہین
عاشق آپ ہو دولت حسن کے پہنچنے
سے زیبا ہی وہ تیغ ہے
لشکر لوٹنا ۔ بضم تاے ہندی و سکون
واو معروف ۔ تمام فوج کا غنیم کے اپنے
یا غنیم کا مال لوٹنے پر دھنسا تو جب جانا ان
ہون مین وہ کشت بچے برق سے باران
مین اگر ہے لشکر مور پہ بے غارت خرمن لوٹے ہے

ل ط

لطف اٹھانا ۔ بالضم و سکون طاے
مہملہ و فاے معجمہ ۔ مزہ اٹھانا ۔ ذوق ابرو
باران سے نہ کیون لطف اٹھائین میخوار ہے
کہ اٹھاتے ہین گنہگار بھی رحمت کے مزے
لطف اٹھاؤن جو وصل جانان کا ہے اتنی
طاقت مرے بدن مین نہین ہے آتش
جنون کا لطف اٹھا صحرا کو چل زندان سے
دیوانے ہے نہین کھلتا ہی بے میدان کے
جوہر سپاہی کا ہے
لطف اٹھنا ۔ مزہ حاصل ہونا ۔ آتش
چمن کی سیر مین لطف شکار آنکھون کو
اٹھے گا ہے ترے تیر نگہ کا بلبل ای گل رو

نشانہ ہے ❊

لطف جانا - بدمزگی ہونا - بے لطفی ہونا - ذوق لطف جاتا ہے سرو ونالۂ پرشور کا ❊ خون دل پینا زہر کھانا مجھے سیندوریکاہئے ❊

لطف رکھنا - بالطف ہونا - لطیف ہونا - آتش داغ چیچک کے ہین زیبا ذقن یار کے گرد ❊ لطف رکھتا ہے لب چاہ چراغان ہونا ❊

لطف ملنا - مزہ ملنا - آتش افشے کا بوسہ بازی مین مجھے ملتا ہے لطف ❊ قند کی ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے ❊

ل ع

لعنت برسنا - بالفتح وسکون عین مہملہ - لعنت کی بوچھار ہونا ہر شخص کا لعنت کرنا - ناسخ برسے لعنت دشمنان مرتضیٰ کی خاک پہ ❊ ہر برس باران رحمت کا وہان امساک ہے ❊

لعنت کرنا - بُرا کہنا کسی کو - لعن طعن - آتش وہ بدگوئی مری کرتا ہے مین نیک اُسکو کہتا ہون ❊ فرشتے میرے لعنت کرتے ہونگے میرے دشمن پر ❊

لعل لگنا - بالفتح - ممتاز ہونا - عالی مرتبہ ہونا - ذوق بوسے کے مانگتے ہی پھیرنے چتون کو لگے ❊ ایسے کیا لعل

لب غیرت گلشن کو لگے ❊

ل غ

لغزش کھانا - بالفتح وکسر زائے معجمہ وسکون شین معجمہ - پھسلنا - آتش کتاب ہے وہ بھولے نہ اے ساقی ازل ❊ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے ❊

ل ق

لقوے کا آزار - بالفتح - فالج جسمین اعضا ٹیڑھے ہوجاتے ہین - ناسخ کیا ہے مونھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے بدکو یارب رہے دشمن لقوے کا آزار کجی ❊

ل ک

لکڑی مارے سے پانی جدا نہین ہوتا - بالفتح وتحتانی اول معروف - باہمی مخاصمت سے رشتہ داری ویگانگی مین فرق نہین آتا ہمجنس کی مفارقت کسی بلا یا آفت سے نہین ہوتی - ناسخ کسی بلا مین نہین چھوٹتے جو ہین ہمجنس ❊ کہ چوب مارنے سے جدا نہین ہے آب جدا ❊

لکھا ہونا - بالکسر وکاف عربی مشدد خلوط الہا - مراد ہے نوشتۂ تقدیر سے - آتش ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہے جدائی قاتل قضا زندگی سے تنگ ہین ہم بھی جینا بالقضا ❊

لکھوٹا - بالفتح وضم کاف عربی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - (۱) لاکھ کی مہر کرنا کسی شے پر - ناسخ - وان لب گوہر فشان پر پان لاکھا نہین ہے ہے حفاظت کو لکھوٹا دُرِ سچ مروارید پہ (۲) پان کا لاکھا - آتش - مِسّی کی دھڑی ہوگئی لکھوٹا پان کا ہے آخر

لکھے موسیٰ پڑھے خدا - ایسا بدخط لکھنا کہ جو اپنے سے زیادہ فائق ہووہی پڑھ سکے کیونکہ موسیٰ پیغمبر تھے اُن سے بالاتر خداوند کریم کی ذات ہی جو پیغمبرون کا بھی خالق ہے - ناسخ - تصویر صنم مین کمرای کلک ازل ہے پنہان ہی نگر سے یا نگا - ہ ہی خلل ہے جز عالم غیب کون جانے یہ راز ہے لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہی مثل ہے

لکیر کرنا - بالفتح وکسرہ کاف عربی و سکون تحتانی معروف - ایک خط کھینچنا - آتش - سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر ہے جادہ ہی جو ہم نے زمین پر لکیر کی ہے

لکیر کھینچنا - خط کھینچنا - ذوق - ترے ہی خامۂ طغرا نگار مین یہ زور ہے جو کھینچے اک روش خط منحنی و لکیر ہے

ل گ

لگّا - بالفتح و فتح کاف فارسی مشدد - تعلق نسبت - ناسخ - بیان کیا ہے کسے مرغ معنی کی مجھے بالا کی پکڑا ہی تو ہن سے لگا نہ ترکی کو نشانہ کی کو ہے آتش - سر کو لگا نہین تعالیٰ پچسپ سے یہ کل نہین ہے گنہگار سے یار کے گلزار مین ہے

لگا رکھنا - بفتحتین - محفوظ رکھنا کسی مقصد سے - بچا رکھنا کسی غرض سے - ذوق - وبال دوش ہی اس ناتوان کو سر لیکن ہے لگا رکھا ہی ترے خنجر و سنان کے لئے ہے

لگا رہنا - تاک مین رہنا کسی گھات کی جگہ - ذوق - طائر روح عدو کے لئے صیاد اجل ہے سبزۂ تیغ مین جوہر سے لگا رہتا ہی ہے

لگا لانا - ساتھ لے آنا کسی کو - آتش - آنکھون کو رہے مدنظر شری دل ہے دلا سے نہ یا ر لگا لانے مین دم سے ہے

لگا لیجانا - ساتھ لیجانا کسی کو - آتش - فرط شوق اُس بت کے کوچے مین لگا لیجائیگا کعبۂ مقصود تک مجکو خدا لیجائیگا ہے

لگام - وہ تسمہ جسکا ایک سرا سوار کے ہاتھ مین رہتا ہی اور ایک سرا گھوڑے کے مونھ مین بندھا ہوتا ہی سوار اُس تسمے کی جنبش سے جسقدر اُسکے ہاتھ مین ہو گھوڑے

کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا
ہے۔ غالب پھر غزل کی روش پہ چل نکلا ۔
توسن طبع چاہتا تھا لگام ۔
لگانا۔ بفتحتین۔ درخت نصب کرنا۔ آتش
نخل چاہتا ہے شوق شہادت مین قبل مرگ ۔
بوٹے کے قبرا ے کو اُسپر لگاؤن مین ۔
لگاؤ۔ تعلق۔ غالب لاگ ہو تو اُسکو
ہم سمجھین لگاؤ ۔ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا
کھائین کیا ۔
لگاوٹ۔ بفتح واو مہملہ۔ معشوقون کی
ملاوٹ چرب زبانی عاشقون کو اپنا گرویدہ
کرنے کے لئے۔ ناسخ نہ لگ چلون مین
ہی اپنے دل مین ٹھانی ہو تری طرف
سے ہزار ای پری لگاوٹ ہو ۔ غالب
کرے ہے قتل لگاوٹ مین تیرا رو دینا ۔ تری
طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے ۔
لگن۔ بفتحتین۔ ایک ظرف وسیع اور عمیق
جسمین ہاتھ پاؤن دھوتے ہین غالب
دھوتا ہون جب مین پینے کو اُس سیمتن
کے پاؤن ۔ رکھتا ہے ضد سے کھینچکے
باہر لگن کے پاؤن ۔
لگی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ کہنے مین
تکلف یا مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ ذوق

ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی رکھیگی
یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۔
لگی ہونا۔ پھنسی ہونا۔ تعلق ناجائز
ہونا عورت کا مرد سے۔ ذوق کرتی ہے جا
زیر برقع فانوس تاک جھانک ۔ پروانے
سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی ۔

ل ل

للت۔ بفتح ہر دو لام مہملہ۔ ہندول راگ
کی تیسری راگنی کا نام ہے۔ ذوق ہے کیے
انگڑائی کہین ہنسنے لگی رام کلی جاگتی ہتی
ہوئی آنکھونکو کہین اپنی للت ۔

ل ن

لن ترانی۔ بالفتح و فتح فوقانی و سکون
تحتانی۔ لاف و گزاف و تکبر کی باتین کرنا۔ ناسخ
منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے ۔
بھول ۔ بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیے ۔ آتش
پیمبر مین نہین عاشق ہون جانی ۔ رہے
موسیٰ ہی سے یہ لن ترانی ۔
لندن۔ بالفتح و فتح دال مہملہ۔ انگلستان
کا دار السلطنت۔ ناسخ گریہ ہے ترسا بچون
کے غم مین ناسخ جوش اشک ۔ کیا عجب ہے
غرق ہو جائے جو لندن آب مین ۔
لنڈھانا۔ بالضم و سکون نون غنہ و فتح

اہل ہندی شعلہ اعلٰی نہین پتھر کہا ونا ناسخ
تشنۂ مضمون نے ایسی لنکا ڈھائی ہو قریب ؎
لنکی کی عطا ہو مالا و ہنا شہ خار بند ؎ ذوق جا کب
نہین ہو کہ عطر سہاگ کے ہر شیشے کے
شیشہ عمر کے لنکا جلاے گر آسمان ؎

لنکا - بالفتح - جزیرۂ سراندیپ - ناسخ
محل ہو گئی لنکا کی طرح ای یار سونے کی
تیرے پرتو سے ہوتی ہر گلی دیوار سونے کی ؎

لنگر - بالفتح - (۱) وہ وزنی چیز جو کبھی قیدیون
کے پاؤن مین ڈالی جاتی تھی - آتش قیدی ہی
سے جو تنگ آیا ہو تو کہتا ہو دل ؎ توڑ لے
دیوار کو زندان کی لنگر توڑ کر ؎ (۲) وہ وزنی
چیز جسے دریا مین لٹکا کر کشتی کو ٹھہراتے
ہین - ذوق دریاے فکر تیرا جو طوفان
لنگر سے ؎ بہہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسمان ؎

لنگر اٹھنا - جہاز روانہ ہونا دریا مین - غالب
ہے صفائی طبیعت سے دو ؎ بادبان
بھی اٹھتے ہی لنگر کھلا ؎

لنگر کا بوجھ - بہت بھاری - آتش کچھ تو
ہلکا رہن خار رہ صحرا سے جنون ؎ بوجھ لنگر
کا ہے ہین کفش پاچھالون سے ؎

لنگر کرنا - جہاز یا کشتی کو ٹھہرانا - ناسخ
ہو شغل مضمون سے طوفانی ہوئی ناسخ
ترجمہ ؎ کشتی طبع روان کو ہے اب لنگر کیا

لنگڑانا - بالفتح و سکون نون غنہ و کاف
فارسی - لنگ کرنا کسی کے پاؤن کا - ناسخ
جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہوگی طرفہ سیر ؎ بزم
سے جائیگی لنگڑاتی ہوئی ای یار شمع ؎

ل و

لو - بالضم و سکون واو مجہول - کلمہ زائد جو
حُسن کلام کے واسطے کبھی کبھی بولا جاتا
ہی - ناسخ بیگنہ کرتا ہی ای ناسخ ہزارون
کے وہ خون ؎ دوسرا دنیا مین تو چنگیز خان
پیدا ہوا ؎ ذوق ساون مین دیا لو عید نے
دکھائی ؎ برسات مین عید آئی قدح کش کی
بن آئی ؎ غالب لو وہ بھی کہتے ہین کہ یہ
بے ننگ و نام ہی ؎ یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ
گھر کو مین ؎ آتش تمام رات ہولی کر گیا
کنارا چاند ؎ لو اترو بام سے تم بھی تے اور
بارا چاند ؎ بفتح لام مہملہ و واو مجہول - زبانۂ
شمع - یا چراغ - ذوق تری بزم مین تو جلتا
کہ تجھے بھی لو پہونچتی ؎ جو یہان تھا دل کو
جلتا تو بلا سے عود ہوتا ؎ لو بضم لام مہملہ و
واو معروف - باد سموم - آتش جس بیابان
مین لگی تازہ آتش سے لو ؎ کوسون تک
ہو گئے جل کر خس و خاشاک سیاہ ؎

لوٹ - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف و تاے ہندی - تاخت و تاراج - آتش ع
دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ ۞ الخ

لوٹ پڑ جانا - جو جسکے ہاتھ پڑ جائے لے بھاگنا - آتش دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ ۞ آنکھونکو پڑ گئی ہے لوٹا لوٹ ۞

لوٹ کھانا - کسی کا مال دستبرد مین ہضم کرنا - آتش عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لئے ۞ اس غارتین گئی ہین ہزارون ہی غارتین ۞

لوٹنا - بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول - غلطان ہونا - آتش دل کو از بسکہ جولاک ابروے خمدار سے تھی ۞ دم شمشیر کو مین دیکھ کے عریان لوٹا ۞ ذوق دل کا سا ہوئے گر درِ غلطان کو اضطراب ۞ پھر تا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا ۞ ناسخ اس پری کے کوچے مین لوٹینگے ہم دیوانہ وار ۞ سایۂ دیوار کا ہمکو اثر ہو جائیگا ۞ و بضم لام مہملہ وسکون واو معروف - غارت کرنا - تاراج کرنا - غنیمت مین لینا - چھین کر کسی کا مال لے لینا - آتش حسینون نے بھی خوب آتش کو لوٹا ۞ رہا فرقہ کو سے غرض نہ پد ختنہ ۞

لولگنا - بضم لام مہملہ وسکون واو معروف بادِ سموم کا اثر لر جانا - آتش جس پیالہ نہین لگی تا لیہ آتش سے لو ۞ کو سون تک ہو گئے جلا کر خس و خاشاک سیاہ ۞ و بفتح لام مہملہ وسکون واو مجہول - کسی کی طرف ہر وقت خیال رکھنا - آتش لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت کا ہے شوق یہ خون ہے زخمون کی طرح آنکھونسے جاری اندنون ۞

لون - بضم لام مہملہ وسکون واو مجہول نمک - آتش رنج خمار اٹھانیکی طاقت نہین ہے مجھے ۞ پیتا ہون مین شراب مین بھی لون ڈال کے ۞ ذوق زخم دل پر کیون مرے مرہم کا استعمال ہے ۞ نمک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے ۞

لوہا - بالضم لام مہملہ وسکون واو مجہول آہن - مراد ہے اصلیت اور خوبی سے آتش واہ رے لوہے کبھی سان کے اوپر چڑھتے ۞ تیغ ابرو نہ گئی خنجر مژگان نہ گیا ۞

لوہا تیز ہونا - سرگرمی پہ ہونا - زورون پہ ہونا - آتش توڑیے زنجیر ہستی شق کرکے جلد آجکل جوش جنون کا اپنے لوہا تیز ہے ۞

لوہار - آہنگر - حداد - ناسخ جنون اپنا زبردست اسکے آگے کیا ہین زنجیرین ۞ خطا اس مین لوہارون کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی ۞

لوہے کا پانی ۔ مراد وہ اُس آب(؟)ی
زنجیر ... تو کے پھل پہ پانی
شمشیر کی ... مین ہان رواں ہی
... حسرت جلا دیتی لوہے کا پانی
لوہے کا کوٹنا ۔ بضم کاف عربی ثانی و
سکون واو معروف ۔ لوہے پر ہتھوڑے کی
ضرب لگانا ۔ آتش حبیب بے مروت سے
عرض حال لا حاصل ٭ نہ بخشے نفع ہرگز کوٹنا
لوہے سرد آہن کا ٭
لوہے کے چنے ۔ کار دشوار و
سخت تر ۔ آتش کنگ یار کے بھرّون کی
عالم کو تمنا ہے ٭ یہ لوہے کے چنے ہین دیکھیے
کس کے مقدر مین ٭
لوہے کے چنے چبانا ۔ کار دشوار انجام
دینا ۔ آتش یاس و حرمان ہون جو لوہے
کے چنے بھی تو چباؤن ٭ نعمت عشق کے
قابل لب و دندان مانگون ٭
لوہے مین ڈوبا ہونا ۔ اسلحہ آہنی و
کرسہ بکثرت سے خوب مسلح ہونا ۔ یا اُن جملہ
آلات آہنی مین جو قیدی کو پہنائے جاتے
ہین گرفتار ہونا مثلاً طوق زنجیر بیڑی وغیرہ
سب پہنے ہونا ۔ ناسخ وہ دیوانہ ہون سر
سے پاؤن تک ڈوبا ہون لوہے مین ٭

بنانی چاہیے میرے لئے تصویر جیسی

ل ہ

لہر ۔ بالفتح و سکون ہاے ہوز ۔ موج ۔ ناسخ
ابھی پھیلا کے لہرون کی طرح سے ہاتھ
مرجان بھی یہ اگر آتے نہالے کو وہ بحر
دریا مین ٭ آتش ع تصور سے ترے موجین
رہا کرتی ہین لہرون مین ٭
لہر آجانا ۔ (۱) خیال آنا ۔ میلان طبع ہونا ۔ ناسخ
آجائے اُسکو لہر ادھر آنے کی کہین ٭ بھرن
گنا کرون مین کہان تک کنار گنگ ٭ آتش
مرے یوسف کو لہر آئے اگر اُسمین نہانے
کی ٭ حباب ایک ایک ہوگا دیدۂ یعقوب
دریا مین ٭ (۲) سانپ کا زہر مارگزیدہ کے
جسم مین پھیلنا ۔ آتش کالے کے کاٹے
کی لہر آنے لگی بے اختیار ٭ سونگھنا اُس
گیسوے مشکین کا مجکو سم ہوا ٭
لہرانا ۔ (۱) سانپ کا خمیدہ ہوکر رینگنا ۔ آتش
گیسوے مشکین رخ محبوب تک آنے لگے
چشمۂ خورشید مین بھی سانپ لہرانے لگے ٭
(۲) چاہ دلانا کسی امر کی ۔ آتش خط پشت
لب یار آنکھون مین پھر جاتا ہی ٭ دلکو لہراتا
ہی سبزہ جو کنار جو کا ٭ (۳) جنبش مین آنا ۔ آتش
روے صبیح پر نہین لہراتی ہی زلف ہا

ہوسے چمن کو جا کے ہیں بے اختیار سانپ ÷

لہرین گننا- بیکار کام کرنا- ناسخ ؎ لہرین
گنا کرو نہ دریا مین کہان تک کنار گنگ ÷

لہرین لینا- بہر دو تحتانی مجہول- موجزن
ہونا دریا کا- آتش دہن اے حور ہے تیرا عینا
چشمہ جنت کا ÷ تبسم سے تری لیتی ہین لہرین
موج کوثر مین ÷

لہلہانا- بفتح ہر دو لام مہملہ- سبز و شاداب
ہونا- ذوق اثر سے باد بہاری کے
لہلہاتے ہین ÷ زمین پہ سر سنبل سے
موج نقش حصیر ÷

لہنا- بالفتح- حصول- بر آرکار بجاوری [illegible]
غالب کچھ اپنی سعی سے لہنا نہین مجھے ÷
خرمن جلے اگر نہ ملخ کھائے کشت کو ÷

لہو پانی کرنا- بفتحتین و سکون واو معروف
رنج و غصہ مین مبتلا کرنا- آتش شوق وصلت
مین ہی شوق اشک افشانی مجھے ÷ ہجر مین
کرتا ہے آخر لہو پانی مجھے ÷

لہو پانی ہونا- رنج و غصہ مین مبتلا ہونا [illegible]
نہین معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا ÷
قیامت ہی سرشک آلودہ ہونا تیرے
مژگان کا ÷

لہو پینا- خون خشک کرنا کسی کا غضبناک
ہوکر- آتش شراب وصل سے اپنے [illegible]
اک چلہ اے ساقی ÷ پیالہ جو نگ [illegible]
تیرے لہو بر سون ÷ ذوق ہاہا [illegible]
تیرے تیر کا سوفار یہ چپ ہوا [illegible]
نہین زبان موتھ مین ÷ ناسخ کیا [illegible]
کم ہو لہو پینے کو ÷ ہون وہ مجنون کہ مجھے
حاجت فصد نہین ÷

لہو تھوکنا- بضم فوقانی مخلوط الہا و سکون
واو معروف- مرض سل ہونا [illegible]
لہو تھوکنے لگتا ہے ناسخ [illegible]
لہو تھوکتا نہین ÷ مونھ سے خراب [illegible]
نکلتی ہی ہجر مین ÷ آتش عشق [illegible]
اسے نیمچہ ابرو کا ÷ صورت زخم لہو [illegible]
تھوکا ÷

لہو ٹپکنا- خون ٹپکنا ہونا کسی [illegible]
سے- ناسخ ساقی شیشہ [illegible]
مونھ شیشہ خراب [illegible]
آنکھون سے جاے اشک ٹپکنے [illegible]
آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خون
کیا ÷ ذوق میرے [illegible]
ٹپکے بلبل کے لہو [illegible]

لہو چھوٹنا- خون کا داغ لگا نہ رہنا ناسخ
دیکھنا قاتل نہ چھوٹنے کا کبھی میرا لہو [illegible]

بہا ہے تری شمشیر کے ٭

لہو خشک کرنا - انتہا سے تعب یا دل آزاری سے لاغر کردینا - کیسا ناسخ
لہو سارے بدن کا کردیا ہے خشک فرقت نے
ملا ہوگا وہ مجھے خشک آنسو بہ نہین سکتا ٭ آتش
تف ہو نور کے سودے مین مسلمان ہوے
نسعد خان کافر نے لہو خشک کیا ہندو کا ٭

لہو خشک ہونا - سخت خوف یا صدمے سے لاغر ہوجانا - ناسخ
خشک غم سے ہوا لہو تمام ٭ کہا آنسون شعر ترجمانی مین ٭

لہو رونا - خون کے آنسوؤن سے رونا ناسخ
بات ہولی کی جو آئی تو لہو رو رو کر رہ جانا
سے عجب رنگ مین مین ڈوب آیا ٭ آتش
لکھکے خط حسرت مین قاصد کی لہو رویا
مین ٭ کردیا چشم کبوتر روزن دیوار کو ہمنے
بہا آسان نہین لہو رونا ٭ دل مین طاقت
جگر مین حال کہان ٭

لہو سفید ہونا - بے مہری وسنگدلی ہونا - ناسخ
کیون ہو نہ جائے اہل جہان کا لہو سفید ٭
الفت کا رنگ گیا ہے جہان سے فرار رنگ ٭ آتش
قطرہ اشک مین سرخی کا کہین نام نہین ٭
سوتر ابہی ہوا ہی دل ناکام سفید ٭

لہو کا پیاسا ہونا - بکسر بائے فارسی خلو الشتاقی - کسی کے قتل کرنے کی بے حد وخواہش کرنا - ناسخ
پیاسا ہے ہمارے لہو کا یون رقیب ٭
تلوار کی طرح ہو اگر غرق آب مین ٭ آتش
لہو کا اپنے مثل کہر کے اب مین پیاسا ہون ٭
مزہ چکھا نہ مجکو کاش اس شیرین کلامی کا ٭

لہو کم ہونا - لاغر وخشک ہوجانا آتش
نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہین وہ مژگان
کس لیے سنے والے کا لہو کم نہین ہوتا ٭

لہو لگا کے شہیدون مین ملنا - کسی کی جز او وضع اختیار کرکے کلا اسکی وضع مین شامل ہونا - ذوق
لگی اس نگہ کے زخم رسیدون مین ملگیا ٭
یہ بھی لہو لگا کے شہیدون مین ملگیا ٭

لہو نکلنا - خون دینا زخم کا - ناسخ
فرقت ساقی مین نکلے گا لہو جائے شراب ٭
اب وہان شیشہ زعفران کا دہن ہوجائیگا ٭

لہو ہونا - صدمہ پہونچنا آتش
خشک باقی جو نہ آنکھون مین رہے تو نہ رہے ٭
جگر و دل مین لہو ہوکے نکلنے والے ٭

ل ی

لے - بالکسر تحتانی مجہول - یہ کلمہ لوکا مترادف ہے - ناسخ
آج سے وحشت

[ف]رزون ہیر روز ہی ٭ سے مبارک ہو دلا
[ن]وروز ہی ٭ و بفتح لام مہلہ و یاے مجہول
آہنگ سرود- غالب ٭ فریاد کی کوئی
[لے] نہین ہی ٭

[لے]ے اُڑنا- بالکسر و سکون تحتانی
مجہول- (۱) کسی کو ساتھ لیکر پرواز کرنا- ناسخ
[ج]ذب میرا لے اُڑا جو رات کو تیرا پلنگ ٭
[ہ]ی پریرو صاف اورنگ سلیمان ہوگیا ٭ دوقی
[ق]فس کو لے اُڑین سر پر اسیر مضطرب تیرے
[خ]بر گل کی نہین آتی سی گر باد بہاری سے ٭
(۲) کمال رونق ہو جانا کسی امر کی- آتش
بلبل کے نالے نے اُڑ سے فصل بہار
مین ٭ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا ٭

لیزم ہلانا- بکسر لام مہلہ و سکون تحتانی
مجہول و فتح زاے معجمہ- ایک کمان جسکے
[ز]ہ دون مین لوہے کے ٹکڑے بہت سے
لگے ہوتے ہین اور کمان ہلانے مین
جھم جھم بولتے ہین- ناسخ تجھسے ہلواتا ہی
[ا]ب لیزم جنون زنجیر کی ٭ اور کوہ عشق
کے اٹھاتی ہی تو مگدر اٹھا ٭

لے مرنا- تہمت باندھنا- بہتان
کرنا- ذوق چشم و نگہ کو تیری بدنام
کیون کریگا ٭ مرگ و قضا کو تیرا عاشق

[لے]نے مریگا ٭
لینا- پینے کے معنی پر بھی آتا ہو- ذوق
کیا ہوویگا دو چار قدح مین مجھے ساقی
[ل]ونگا ترے سر کی قسم اور زیادہ ٭

لین دین- بالکسر و بہر دو تحتانی مجہول
و سکون نون معلنہ- واد و ستد- غالب
میرا اپنا جدا معاملہ ہی ٭ اور کے لین دین
سے کیا کام ٭

لئے پھرنا- بالکسر و تحتانی مجہول
ساتھ لیکر پھرنا کسی چیز کو- آتش حسرت جلوہ
لئے پھرتی ہی ٭ پیش روزن پس دیوار
لئے پھرتی ہی ٭ ذوق وہی یاس اسکی اودھر
بدگمانی ٭ لئے پھرتی مجھکو کہین سے کہین [...]

لئے جانا- ساتھ لئے ہوے کسی
کو کہین جانا- غالب مدعا محو تماشا ہی
شکست دل ہی ٭ آئنہ خانہ مین کوئی
لئے جاتا ہی مجھے ٭

باب میم مہلہ

م ا

ماتم کرنا- بفتح فوقانی- سینہ کوٹنا کسی
میت کے غم مین- آتش اُٹھگئی ہین سامنے
سے کیسی کیسی صورتین ٭ روئیے کسکے

حسن کس کا نہ سمجھے ٭
ماتھا سج نورانی کھولا اسا - پیشانی ناسخ
پیشانی سا وہ سرا بنا بت سے تیرے عشق
مین ٭ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں صندل
کی ٭
ماتھے پر شکن ہونا - کبیدہ خاطر ہونا۔
رنجیدہ ہونا یا رنجش سے پیشانی پر بل
پڑنا۔ آتش جور و جفا سے یار سے رنج و
محن ہو ٭ دل پہ ہجوم غم ہے جبین پہ شکن نہ ہو
ماتھے کا گھٹا - بفتح کاف فارسی گھٹا
ماتھا - ہندی مشدد - وہ نشان جو سجدہ
کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے۔ آتش
زاہد سالوس کے ماتھے کے گھٹے سے
کھلا داغ لگ رہی رہتا ہے جو تقدیر بشر میں
داغ ہے ٭
مارا پڑنا - کشتہ ہونا - اسقدر نقصان
اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔ ناسخ یارب وہ
دن دکھا کہ تری تیغ قہر سے ٭ ماری پڑے
ہوس مجھے ہو عزا سے حرص ٭ آتش
مرغ دل مارا پڑا چشم سیاہ یار سے ٭
پنجۂ مژگان سے شاہین کا چنگل ہوگیا ٭
مارا جانا - (۱) کشتہ ہونا۔ ناسخ کہتے
ہیں مارا گیا بجرم تیغ یار سے ٭ کوچۂ قاتل میں

ناسخ تمام ہو چلا مقتل میں آتش [illegible]
کی راستہ میں [illegible]
ہو وہ شہید ہو ٭ (۲) مردود و ذلیل و
خوار ہونا۔ ذوق گیا شیطان مارا ایک
سجدے کے نکرنے میں ٭ اگر لاکھوں
برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا ٭
مارا ہوا - کشتہ۔ آتش کشتہ گرمجوشی
ہر جائی یار کا ٭ مارا ہوا دل اپنا ہے قصّن خار
کا ٭ ذوق اس زلف کے مارے کی اگر
خاک کو چھانے ٭ پیدا دم افعی میں ہو سم
اور زیادہ ٭ غالب بسکہ ہیں ہم اک
بہار ناز کے مارے ہوئے ٭ جلوۂ گل
کے سوا گرد اپنے مدفن میں نہیں ٭
مار ڈالنا - جان سے ہلاک کرنا۔ قتل
کرنا۔ ناسخ چشمۂ خورشید کا چشمۂ حیوان
کرے ٭ ورنہ یارب مار ڈالیگی شب فرقت
ہمیں ٭ آتش آیا تھا بلبلوں کی تدبیر میں
گلوں نے ٭ ہنس ہنس کے مار ڈالا صیاد
کو چمن میں ٭ ذوق چلتا ہوں ذوق قید
سے ہستی کے چھوٹ کے ٭ یہ قید
مار ڈالیگی دم گھوٹ گھوٹ کے ٭
مار رکھنا - نابود کرنا - غائب کردینا۔ ناسخ
ترے آگے نہ چلے جان سپہار کسی ٭

دوستو یہان نے اُسے مار رکھا مار کے بیچ ؛
مار رہنا - افزونی رہنا کسی امر کی - آتش کون
اُس محبوب کو لکھتا نہین حالات شوق بھار رہتی
ہو خطون کی نامہ بر پر اندنون ؛
مار سے بھوت بھاگتا ہی - بضم موحدہ
مخلوط الہا او ل وسکون واو معروف - زدوکوب
سے پاجی متنبہ ہوتا ہی - ذوق زلف کی تیغی
سے دل ڈرتا نہین ؛ بھوت بھاگے ہی وگرنہ
مارسے ؛
مارے - تحتانی مجہول - یہ کلمہ سبب کے
معنی پر بولا جاتا ہی - ناسخ جبین کیونکر نہ ہون
مارے سجدون کے نگھس ڈالین ؛ ہوا ہی
تیرے سنگ آستان سے ہر صنم پیدا نخوف
گرمی تپ سے ہوا سوز درون جوانشا اُگیا
مارے خجالت کے پسینہ ہمکو ؛ غالب
جبکہ اپنے مین سماوے نہ خوشی کے مارے ؛
گوندھے پھولونکا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا ؛
مارا مارا پھرنا - سرگردان ہونا - آوارہ
پھرنا - آتش دوستدار اُسکا جو مجھ سا
اُٹھ گیا دنیا سے ہی ؛ بیکسی پھرتی ہی کیسی
ماری ماری اندنون ؛
مالا - (۱) چند دانے ڈورے کے حلقے مین
پھوئے ہوے - (۲) وہ نشان جو تلوار پر ہوتا

ہی - ناسخ تیرا مالا سوتیون کا شکل کرتا ہی جھمک
اے پری مالا سری کلہ مالا ہوگیا ؛
مال مارنا - دولت بے مشقت اِتھ آنا -
بہت سی جائداد ملنا - آتش سامنے آنکھون
کے پہرون ہی بٹھایا یار کو ؛ مال مارا ہم نے
لوٹا دولت دیدار کو ؛ ذوق اُس نے جبین
مال بہت ردوبدل مین مارا ؛ ہم نے دل
اپنا اُٹھا اپنی بغل مین مارا ؛
مال نہ سمجھنا - ہیچ سمجھنا - بیقدر سمجھنا - آتش
یون بدلحاظ کرو تم تون مال کچھ نہ سمجھیو ایسا
بھی خیرخواہ دولت نہین ہی کوئی ؛
مانا - جیسے تسلیم کیا - بالفرض - غالب کیا
بھی بیگنہ کش وحق ناسپاس ہین ؛ مانا کہ
تم بشر نہین خورشید ماہ ہو ؛
مانجھی - بسکون نون غنہ وکسر جیم عربی
مخلوط الہا وسکون تحتانی معروف - ملاح -
ناخدا - ناسخ بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہی گنگا کی میا
کدھر وہ کھیل رہے ہین شکار مچھلی کا ؛
ماند - بسکون نون غنہ ودال مہملہ -
بے رونق - غالب بیٹھتے ہین سو منہ دیکھ
کے چلے حضور مین ماہ ہی جسکے آگے ہمہ تن
ماہ ماند ؛
ماندہ پڑنا - عاجز ہونا - بیمار ہونا - ناسخ

مستی میں اٹھ پڑا ہوا تھا میں سالے کے
ساتھ [illegible] ہزاروں کوس میں
[illegible]ادے ؛

مانگ - بسکون نون غنہ و کاف فارسی
[illegible] ناسخ مانگ سب کہتے ہیں جسکو
سانپ کی ہو وہ [illegible] کیچلی ہوا اور
[illegible] ؛

مانگ میں موتی بھرنا - سلک مروارید
کو مانگ کی لکیر پر نصب کرنا ذوق ہتھیلیون
پہ حنا میں جو نقش پڑے اسکا عکس اگر
پڑے کہکشان کی مانگ میں موتی بھر جان ؛

مانگنا - طلب کرنا کسی چیز کا آتش تیر باران بلا
سے ہو گئی کشت دلی سبز ور رکھیا دہقان
[illegible] ابر رحمت مانگتا ؛

مانی - مشہور - نام ہے ایک قدیم
مصور [illegible] کھینچے اس غزال کی تصویر
[illegible] بھولتی ہوائی کی ؛

ماہتابی - عمارت کو چک جو سیر مہتاب کے
واسطے لب حوض بنائی جائے - ذوق
[illegible] نے شب جھیل میں روپ یہ بنایا تھا ؛
[illegible] ماہتابی پہ سب [illegible] بٹھایا تھا ؛

م ب

مباح - بالضم حلال اور جائز یہ لفظ عربی
ہو ذوق تری [illegible]
یہ غلط تیرے دن ہوتا ہو مرنا حلال ؛

مبارکباد دینا - بالضم کسی سے کہنا کہ
فلان بات تمکو مبارک ہو ناسخ [illegible]
اک بات کی بات اپنے دست تیغ کو [illegible]
اے قاتل رقیبون کو مبارکباد دیں ؛

م ت

مت - بالفتح عقل - مت الٹنا مت
الٹی ہونا - عقل جاتی رہنا آتش [illegible]
مت انکی تجھے بوسہ ہی ملیگا آتش حرکت
قابل دشنام کئے جا ؛

متوالا - بالفتح (۱) نشے میں سرشار و مست
بنا دے شیشۂ مے اسکو بھی آنکھیں ہی متوالا
جو چھینکے مے کدہ میں محتسب سنگ [illegible] ذوق
ساقیا ہوں جو صبوحی کی ذرا وقت ڈالے ؛
صبح محشر کو بھی تجھ بن نہ ترے متوالے ؛
بھاری پتھر جو کسی کے ہلاک کرنے [illegible] پر سے
لڑھکاتے ہیں ناسخ [illegible]
لگانا چاہیے ؛ محتسب [illegible] تو ہے [illegible]
لئے تعزیر کو ؛

متوالی گھٹا - وہ گھٹا جو برسانے پر [illegible] چھائی
ہو ناسخ جو مستی آئی ہو متوالی گھٹا دیکھ
[illegible] مست آج کی کالی گھٹا ؛

م ٹ

مٹانا - بالکسر بے نشان کرنا - ناسخ کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ✤ تیرے کوچے میں نقش دیوار میں ہون ✤

مٹنا - بالکسر بے نشان ہونا - ناسخ ؏ کسی کے مٹانے سے مٹتا ہی کوئی ✤

مٹھاس - بالکسر و فتح تا ے ہندی مخلوط الہا شیرینی کسی شیرین چیز کی - غالب اور دہکر قیاس کہان ✤ جان شیرین میں یہ مٹھاس کہان

مٹھائی - بالکسر و فتح تا ے ہندی مخلوط الہا و تحتانی معروف - شیرینی - آتش حسرت بوسہ سے ہونٹون کو چباتا ہون مین ✤ زہر ہوتی ہو مٹھائی مرے دانتون کے تلے ✤

مٹھائی بٹنا - شیرینی تقسیم ہونا - آتش بوسہ کا اس لب شیرین کے زبان نام نہ لے جان جاتی ہے مٹھائی نہین کچھ بٹتی ہے ✤

مٹھائی کھانا - شیرینی تناول کرنا - آتش مٹھائی کھائی تو شکر لب شیرین کیا ہم نے پیا پانی تو دی ہم نے دعا چاہ زنخدان کو ✤

مٹھی - بالضم و کسر تا ے ہندی مشدد مخلوط الہا - مشت - ناسخ کھل گئی ہے جیسے مٹھی غنچۂ خورشید کی ✤ اسقدر بے طور ہین اس فتنہ گر کی انگلیان ✤

مٹھی مین رکھنا - قبضہ مین رکھنا - آتش دل مرا مٹھی مین رکھتے ہو تمہارے ہاتھ سے پنچہ ہین کرائدن اسے دزد حنا لیجا ے گا

مٹھی مین ہوا بند کرنا - ناممکن کام کی انجام دہی کا خیال کرنا - کار عبث - ناسخ ہوا ہون کر سکے کیا مشت خس بند ✤ ابھی آڑ جاؤن رہجائے قفس بند ✤

مٹی - بالکسر و کسر تا ے ہندی مشدد - میت - آتش جلا رقیب حسد سے مین سمجھا ✤ ہوئی ہے گبر کے مردے کی خواری مٹی ✤

مٹی ٹھکانے لگنا - بکسر تا ے ہندی مخلوط الہا - میت کا دفن کر دیا جانا - آتش در یار آئے ٹھکانے لگے مٹی میری بند دل پر اپنے صبا بار لئے پھرتی ہے ✤

مٹی خراب رہنا - پریشان و سرگردان و برباد رہنا - ناسخ ناسخ رہی جو دور کسی جلوہ گاہ سے ✤ مٹی رہی خراب ہمارے غبار کی ✤

مٹی خراب کرنا - بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا - ناسخ بتا جو جام پادہ تو ہوتا مین رند شاد ✤ سبحہ بنا کے کیون مری مٹی خراب کی ✤

مٹی خراب ہونا - پریشانی و ذلت و تباہی و بربادی و سرگردانی مین کسی کا مبتلا ہونا۔ ناسخ خراب مٹی سو کسی کی کوئی نہ مردود و دستان ہو ٭ جدا ہوا شاخ سے جو پتا غبار خاطر ہوا چمن کا ٭

مٹی خوار کرنا - مٹی خراب کرنا۔ ذوق اگر انسان قانع ہو غنی ہووے دو عالم سے ٭ ہوا و حرص لیکن اسکی مٹی خوار کرتی ہے ٭

مٹی دینا - میت کو قبر مین اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی مٹی لیکر قبر پر ڈالنا۔ ناسخ کوئی مر جائے تو ممسک ہاتھ سے مٹی نہ دے ٭ خود جو بیمار ہوا کو رق لکھا جائے زر ٭ ذوق کیا خاک تجھے جان کوئی خاکسار دے ٭ مٹی تلک نہ جب ترے دل کا غبار دے ٭

مٹی ڈھونا - بضم دال ہندی مخلوط الہا و سکون واو مجہول - مٹی کو ٹوکری مین بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا - آتش کچھ خاک اڑانے سے نہین ملنے کا آتش ٭ بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو بھی ٭

مٹی سونگھانا - بضم سین مہملہ و سکون واو معروف و نون غنہ و کاف فارسی مخلوط الہا مٹی کو تر کرکے اسکی بو سونگھانا بیہوش ہونے کے لئے۔ آتش اسکے کوچے کے تصور مین غش آیا مجھے ٭ آستان یار کی مٹی سونگھا یا چاہیئے ٭

مٹی سے مٹی ملجانا - میت کا پیوند خاک ہونا۔ ذوق مٹی سے مٹی اپنی جو تربت مین ملگئی ٭ جو بچھ کر تھی مراد محبت مین ملگئی ٭

مٹی عزیز کرنا - میت کے دفن کرنے مین شریک ہونا۔ آتش قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح ٭ عزیز تیری کرین شیخ و برہمن مٹی ٭

مٹی عزیز ہونا - میت کے دفن کرنے مین سب کی شرکت ہونا۔ ناسخ مٹی مری عزیز ہوئی بارے خاک کو ٭ کیا گئے بغل مین لیا مجکو یار سے ٭

مٹی مانگنا - احباب سے اپنی میت کے دفن مین شریک ہونے او مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ آتش خاک مین بھی جو ملون مین تو کبھی صحرا مین ٭ تم سے مٹی بھی نہ ای لیمو مسلمان مانگون ٭

مٹی مین مٹی ملانا - میت کا پیوند خاک کرنا۔ آتش آل کار کا اپنے نہین خیال آتا

ملا یا کرتے ہین مٹی مین گورکن مٹی ؛

مٹی ہوجانا - خراب ہوجانا - آتش تربت سنبل کو ہم پہونچا خس وخاشاک کا ؛ پیش زلف یار مٹی مشک وعنبر ہوگیا ؛

م ث

مثال دینا - بالکسر - وجہ شبہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا - ناسخ کسطرح دون چاہ کنعان سے بھلا اُسکو مثال ؛ عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو بار ہی ؛

مثل ہونا - بالکسر وسکون ثا سے مثلثہ جواب ہونا - آتش مژگان یار تیر ہین ابرو کمان ہی ؛ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب ؛

م ج

مجال رکھنا - بفتحتین - تاب وطاقت رکھنا کسی بات کی - ذوق مدح حاضرین پڑھوت اسکے وہ مطلع جس سے ؛ ہمسری کی نہ سکے مطلع خورشید مجال ؛

مجذوب کی بڑ - بالفتح وضم ذال معجمہ وسکون واو معروف وفتح موحدہ - مجذوب ایک قسم ہے فقرا کی جو ہروقت بکا کرتے ہین انکی بکواس کو مجذوب کی بڑ کہتے ہین آتش سمجھ لیتے ہین مطلب اپنے اپنے طور پہ سامع ؛ اثر رکھتی ہی آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ؛

مجرا - بالضم - سلام - ناسخ ہر روش پہ ترے ہی مجرے کو ؛ کھڑے ہین باندھکے قطار درخت ؛

مجلس برہم ہونا - بالفتح وکسر لام مہملہ وفتح موحدہ وفتح ہاے ہوز - صف بندی مین فرق آنا - نشست کا انتظام بے قاعدہ ہوجانا - ناسخ کیا بادہ کشی مجلس می ہوگئی برہم آترے ابھی قطرے نہین دو چار گلین ؛ آتش جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہوگیا ؛ مجلس جمشید برہم ہوگئی قل ہوگیا ؛

مجھ مین دم نہین - نہایت ناتوان ہون - ناسخ سانس لے سکتا تھا وہ مجھ ناتوان مین دم نہین ؛ کیون نہ سب مجکو کہین مجنون کی یہ تصویر ہی ؛

مجھ مین کیا باقی ہی - بالضم وسکون جیم عربی مخلوط الہا وکاف عربی مخلوط التحتانی - مجھ مین دم نہین ہی - عنقریب مرنے والا ہون - ذوق مجھ مین کیا باقی ہی جو دیکھے ہی تو آن کے پاس ؛ بدگمان وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس ؛

مجھے کیا - مجھے مطلب نہین - ناسخ

[illegible] ہے
ہون شکستہ ہون [illegible] مطلب ہے
مجھے کیا نہین آتا مین ہر علم و ہنر سے
واقف ہون۔ ذوق قسمت سے ہی ناچار
ہون ای ذوق وگرنہ سب فن مین ہون
مین طاق مجھے کیا نہین آتا
مجھے کیا ہوا ہے۔ میری کیا حالت ہوگئی
مین کس حال مین مبتلا ہون ناسخ پوچھ ای
ناسخ نہ کچھ میری اداسی کا سبب آپ مین
حیران ہون آخر ہوا ہے کیا مجھے

م چ

مچلنا۔ بفتحتین۔ میل کر کے کہین سے ہٹ
نہ جانا۔ ذوق دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ
نہ مچل مجکو ورنہ مین جاکے وہان دیکھ
مچل جاتا
مچھلی۔ بالفتح وسکون جیم فارسی [illegible]
ماہی۔ ناسخ مبتذ و مچھلی رہے ہین
مچھلی کا کہ رشک ہے وہ دل سے ترا
مچھلی (۲) بازو کے اندر کا گوشت کیقسم
مچھلا ہوا۔ ناسخ بیقراری کا ہون مبتلا
مثل موج ای بحر حسن کیون نہ ہرا ندکی
مچھلی ہی۔ (۳) آب ہونٹ (۳) زیور۔ مچھلی کی
صورت کا کان مین پہننے والا ناسخ ہوتے

[illegible] ہے
[illegible] آیا
مچھلی کا چارا۔ وہ چیز [illegible]
مچھلی کا شکار کرتے ہین۔ ناسخ [illegible]
مین [illegible] کوئی مرے دل کا جب جانا چاہئے
ای گلعذار مچھلی کا

م ح

محبت جتانا۔ بفتحتین وموحدہ مشدد
مفتوح و فتح جیم عربی۔ اظہار محبت کرنا ذوق
کچھ بتاؤن جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے دیکھ
تو کیسے چکھاتا ہون محبت کے مزے
محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ ناسخ
دل کو دل سے راہ ہو ایسی محبت کیجئے
اپنے گھر کو آنکے گھر مین اسطرح [illegible]
محبت کی نگاہ۔ پیار کی نظر۔ آتش
محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ مین
پایا تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستان کو
محروم پھرنا۔ بالفتح و کسر راے مہملہ
سکون واو معروف سے نیل مرام واپس
آنا۔ ناسخ [illegible] آب بقا خضر
ہی اسیر پھرا جو دل مرا محروم ہی [illegible]
[illegible] آتش بوسہ دینے کا نہین ہر گز [illegible]
[illegible] وشوخی تشنہ لب محروم پھرتا ہے [illegible]

سے ؛

محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس جانا۔ ناسخ مرے گھر سے چلا محروم جب چور ؛ کہا مین نے رہا مجھپر ترا قرض ؛

محروم رکھنا۔ ناامید کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ ناسخ سخت دل جو ہین اُنھین محروم رکھتا ہی فلک ؛ بیضۂ فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا ؛ آتش لذت زخم سے محروم نہ رکھا ای قاتل ؛ ہاتھ کو اپنے نہ خیرات سے انسان روکے ؛

محروم رہنا۔ مطلب نہ حاصل ہونا۔ ذوق شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر ؛ لیک ناکام اُسے آب بقا نے رکھا ؛

محفل برہم کرنا۔ بالفتح۔ محفل کی صف بندی اور نشست کا انتظام بگاڑنا۔ غالب محفلین برہم کرے ہے گنجفہ باز خیال ؛ ہین ورق گردانی نیرنگ یک بتخانہ ہم ؛

محفل تہ و بالا ہونا۔ بفتح فوقانی محفل کا انتظام بگڑ جانا۔ ناسخ محفل تہ و بالا ہوئی ہو قتل سے کس کی جو ہاے رگ گردن سے ہم و زیر گلے ملتے ہین ؛

محفل سے اٹھانا۔ محفل مین نہ بیٹھنے دینا۔ غالب زندگی مین تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے ؛ دیکھون اب مر گئے پر کون اٹھاتا ہی مجھے ؛ ناسخ محفل سے اٹھانے کا جب قصد کیا اس نے ؛ دانستہ مین غش لایا تزویر اسے کہتے ہین ؛

محفل سے اٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ ناسخ ہو صفاے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر ؛ میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا ؛

محنت اٹھانا۔ بالکسر۔ مشقت گوارا کرنا۔ ذوق دور گردون نہ موافق ہو تو بوجھ ہو خفیف ؛ جر اثقال مین تو جتنی اٹھائے محنت ؛

محنت برباد کرنا۔ محنت رائگان کرنا۔ ناسخ کس ضعف مین خط لکھا تھا ای باد مراد ؛ للہ نہ کر نا مری محنت برباد ؛

محو ہونا۔ بالفتح۔ دام مٹنا۔ ناسخ نقش ایسی مری خاطر کو عجب چسپیدگی ؛ محو اصلا بے نشان ہو رہا ہوتا نہیں ؛ دوم ۲ کسی خیال مین ایسا مستغرق ہونا کہ اس وقت کسی کی آواز پر کان ہو نہ کسی کا خیال نگاہ۔ آتش ہے اشتیاق شہادت مین محو تھا دم قتل ؛ سے لگے ہین زخم بدن پر کہان نہیں معلوم ؛

م د

مد - بالفتح - ایک خط جو اہل حساب مین یا اہل رند وغیرہ مشق مین داہنی طرف سے بائین طرف کو عرض کاغذ پر کھینچا جاتا ہے ناسخ
قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیو
مد عرض قبیلہ آپکے نار و نار کی ہے

مدار کی بڑھیا - بالفتح و ضم موحدہ و سکون رائے ہندی مخلوط الہا - آک یعنے مدار کے درخت کے پھلون سے جو چیز روئی کے مثل نکلکر ہوا مین اڑتی ہے ناسخ
اڑوا سوویان ہوا ہو جس مین مین شیخ جی
اسطرح اڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی

مدت مین - بالضم و فتح دال مہملہ مشدد بہت عرصے مین - ناسخ ناسخ بڑا غبی ہے خدا جانے کسطرح یہ مدت مین کیا شاد ہو گیا

مدتون - مدتون تک - بہ مدت دراز تک ناسخ
اشنان کشن جی نے کیا ہے جو مدتون
اب تک اسی اثر سے ہے رنگ جمن کبود

مدتون سے - بہت زمانہ سے - ناسخ
ملتی ہے مدتون سے حسینون کا دود غم
کہتا ہے زمانے مین دو تو نہین

مدت ہوئی - بہت زمانہ ہوا - غالب
کے خرتہ وصال نہ نظارۂ جمال مدت
ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے

مد نظر ہونا - بالفتح و کسر دال مہملہ مشددہ منظور نظر ہونا - آتش قال نخ ہے جو مد نظر
مجھے وہ بہت سے بھی سر جوڑ کے ہیں
مجھے یہ ذوق کیا مد نظر تمکو یہ دو سے
تو کہیئے پر گر مونہ سے نہین کہتے اشارون
سے تو کہیئے

مدھم - بالفتح و فتح دال مہملہ مشدد مخلوط الہا ماند - بے رونق - ناسخ تیرے ناخن کے
برابر ہوسکے کیا اہر وہ حسن مین کرتا ہے مدھم
یہ ستارا چاند کو

م ذ

مذاق - بفتحتین - کسی بات کا چسکا - کسی چیز کا ذائقہ پڑ جانا کسی امر کی عادت - آتش
مذاق اسکو ہے جو سے لب شیرین کا
کو وہ داغ اسکا ہے جو سونگھے کسی سیب زنخدان کا

م ر

مرا - بالکسر - مخفف ہے میرا کا ناسخ زبسکہ
ہے سوز داغ ہجران ہوا مرا سینہ باغ مخمل
بجائے گلگشت جا سے غلمان خیال پھرتا
ہے اک حسین کا

مراد بر لانا - بالضم - مقصد پورا کرنا کسی کا - ذوق بزم نشاط و عیش رہے تیرے

[illegible]
مراد پہ آنا [illegible] کسی چیز
کا بالغ ہونا۔ آتش۔ پھر [illegible] کو بہا لگیا
مراد پہ جو ترا عالم شباب آیا ؎

مراد پوری ہونا۔ بضم باے فارسی
و سکون واو معروف و تحتانی معروف۔ مقصد
حاصل ہونا۔ ناسخ۔ خدا سے کب ہوئی پوری
مراد ظالم کی ؎ چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا ؎

مراد مانگنا۔ دل کا مقصد پورا ہونے کی
دعا مانگنا۔ آتش۔ ملتی ہے مانگنے سے باغ جہان
مین جو مراد ؎ گل سے بلبل کے کفن کے لئے
دامان مانگون ؎

مراد ملنا۔ بکسر میم مہملہ ثانی۔ دل کا مقصد
پورا ہونا۔ آتش۔ ملتی ہے مانگنے سے باغ جہان
مین جو مراد ؎ الخ۔ ذوق۔ مٹی سے مٹی اپنی جو
تربت مین ملگئی ؎ جو کچھ کہ تھی مراد محبت مین
ملگئی ؎

مرا ہوا۔ بفتحتین۔ سست۔ مردہ دل۔ جو ان۔ آتش۔
دو دن کی زندگی مین رہے ہم مرے ہوئے ؎
ہوش جون سنے زرد کیا جب مرے ہوئے ؎

مرتبہ بڑا ہونا۔ بالفتح۔ رتبہ عالی ہونا۔ آتش۔
تخ پہ اُس زلف کے چھٹنے سے ہوا دل کو
یقین ؎ چاندنی سے ہے بڑا مرتبہ اندھیاری کا ؎

مرتبہ بلند ہونا۔ [illegible]
[illegible] سے رہین [illegible]
مرے مین کہین [illegible] سے [illegible]
کلمہ شرف تمام۔ ناسخ۔ خوش نگہ [illegible]
بلند مرتبہ خورشید سے ہوا ؎

مرتے دم۔ بالفتح۔ دم مردن۔ ناسخ۔
انسان دل مین کہتے ہین حیرت سے
مرتے دم ؎ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا مین
سب رہے ؎

مرتے مرتے۔ عین وفات کے
وقت۔ آتش۔ برابر جان کے رکھا ہے اُسکو
مرتے مرتے تک ؎ ہماری قبر پر روئیگی
آبرو برسون ؎

مرجھانا۔ بالضم و فتح جیم عربی مخلوط الہا
(۱) افسردہ ہونا گل کا۔ ذوق۔ کھل کے
گل کچھ تو بہار جان فزا دکھلا گئے ؎ حسرت
اُن غنچون پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے ؎ (۲)
خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ ذوق۔ دل
کا یہ احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز ؎
جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا ؎ (۳)
افسردہ ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے۔ آتش۔
نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہون وہ غنچہ
ہون ؎ وہ گل ہون مین جسے شبنم ہلا ماری

عدم سے افسردہ کرنا۔ ناسخ ہی منعیب
چمن تیرے گھلانے باغ گیا ہنر چھالے دی
اوجھل آفتاب کو ہ

مرچلنا۔ مرنے سے کچھ روز پیشتر کمزور اور نقیہ ہو چلنا۔ ناسخ مرچلا ہون نا امیدواری مین بدایسی ہان سے وہ کرتے کاش نہین ہ

مرچین لگنا۔ بالکسر و کسر جیم فارسی و تحتانی مجہول۔ ناگوار معلوم ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ ذوق لگی مرچین سی کیا بون کو ہین کیا کیا سنکر ہ دل بریان سے مرے سنکے محبت کے منے ہ

مردار۔ بالضم۔ عورت کی شان مین خفگی اور غصہ کے وقت یہ لفظ کہا جاتا ہے۔ آتش ڈھونڈے اور مجرد کوئی زال دنیا ہ مری پاپوش کے قابل نہین مردار کی شکل ہ ذوق سب کو دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے ہ کون پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی ہے ہ

مردار سنگ۔ بالضم۔ ایک قسم کا نرم پتھر جو دوا مین مستعمل ہوتا ہے۔ ذوق رکھتا ازبسکہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہون ہ پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہون ہ

مرد خدا۔ باخدا شخص۔ خدا رسیدہ شریف بزرگ کی شان مین بھی کہتے ہین عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔ ذوق زاہد ہ

کیا کمال نہ دل ہرن ہو مدعی ہ
کوئی ایسی ہی مرد خدا ملے ہ

مردنی چھانا۔ بالضم۔ قتالی موت کے نکلنے سے کچھ دیر پہلے چہرے کا بہت زرد اور سیاہ فام ہو جاتا اور آنکھون مین حلقے پڑ جانا۔ آتش ہمیشہ مونھ کے اوپر مردنی سی چھائی رہتی ہے ہ نہین زندون مین ہم اسدن سے تم پہ جب سے مرگئے ہین ہ

مردہ سا پڑا رہنا۔ بالضم۔ مجہول و سست پڑا رہنا۔ آتش فرقت یار مین مردہ سا پڑا رہتا ہون ہ روح قالب مین نہین جسم ہی تنہا باقی ہ

مردہ کر دینا۔ ناتوان و بےحس و حرکت کر دینا کسی عارضے کا انسان کو۔ ناسخ ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی ہ پیراہن تن پہ ہے مانند کفن ان روزون ہ آتش زندگی مین مجکو مردہ کر دیا ہے عشق نے ہ میری قبض روح کو آتی ہے لاحاصل قضا ہ

مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گذرنا۔ آتش کثرت شوق نے ازبسکہ کیا عرصہ تنگ ہ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار کی راہ ہ

مردے کا مال۔ مرے ہوے شخص کا

اسباب۔ مجازاً نہایت ارزان شے سے مراد ہو۔ آتش مضمون رائگان ہی طبیعت کو اپنی تنگ ہے گا نہک شو دین ہم کبھی مردے کے مال کے ‪۞‬

مردے مین جان آنا۔ کمزور کا توانا اور مجہول و شست کا مستعد ہونا۔ آتش مری ایذا کے لئے مردے مین جان آئی ہی ‪۞‬ کاٹنے دوڑتی ہی ماہی بے آب مجھے ‪۞‬

مر رہنا۔ بالفتح۔ (۱) سو رہنا۔ آتش ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ‪۞‬ ہمارا نالۂ دل گوش کا فسانہ ہوا ‪۞‬ (۲) کہین جا کر بہت دیر تک نہ آنا۔ ناسخ روے جانان دیکھکر جیتا ہی کون ‪۞‬ مر رہا جا کر مرا ہرنامہ بر ‪۞‬

مرشد۔ بالضم و کسر شین معجمہ۔ چالاک ہوشیار۔ آتش شب کو دم دے دیکھے جاتا ہی کوے یار مین ‪۞‬ مین تو تمھاری مجسے بھی مرشد مرا دل ہو گیا ‪۞‬

مرگھٹ۔ بالفتح و فتح کاف فارسی مخلوط الہا۔ وہ مقام جہان اہل ہنود کے مردے جلائے جاتے ہین۔ ناسخ جلاؤ غیرون کو مجسے ہو گر میان کرکے ‪۞‬ تمھارے کوچے مین تیار ایک مرگھٹ ہو ‪۞‬

مر مر کر۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔ بڑی دشواری سے۔ ناسخ ہجر مین یار مر مر کے جب کاٹا شب دیجور کو ‪۞‬ بے گئے ہم کافور جب صبح کے کافور کو ‪۞‬ آتش فراق یار مین مر مر کر آخر زندگانی کی ‪۞‬ رہا صدمہ ہمیشہ روح کو قالب کی جدائی کا ‪۞‬

مرنا۔ بالفتح۔ (۱) جان سے گذرنا۔ آتش اپنے ہاتھون سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل ‪۞‬ خیر تو مر ہی گئے داغ رہا یاد مگر ‪۞‬ (۲) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ ناسخ کون ہی وہ نہین مرتا جو ترے قامت پر ‪۞‬ کیون نہ ہر سرو چمن قامت بیجان ہوتا ‪۞‬ آتش جسنے دیکھا تمھین وہ مر ہی گیا ‪۞‬ حسن سے تیغ بے پناہ ہو تم ‪۞‬ ذوق مرتے نہین ہو دن پہ تری طرح سے واعظ ‪۞‬ ہم جس پہ ہین عاشق وہ پریزاد غضب ہی ‪۞‬ غالب مرتا ہون اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے ‪۞‬ جلاد کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ‪۞‬ (۳) خواہان ہونا کسی امر کا۔ ذوق کر بجھے تیغ تری سر ابھی حاضر ہو کہ ہم تنہا مرتے ہین کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے ‪۞‬ آتش ملتا ہی کیا جو آتش مرتے ہین اہل دنیا دو گز زمین پر ‪۞‬ اس ایک دو گز کفن پہ ‪۞‬ ناسخ لوٹتے ہین خاک پر آنکھین لگی ہین سوے بام ‪۞‬

[illegible] نہیں مرہم ... کے ہے

مرہم رکھنا۔ بالفتح۔ زخم پر مرہم لگانا۔ ناسخ
... کا عالم دل زخمی میں ہے داغ غم
... مرہم کا نور رکھو

مرہم کی بتی۔ بکسر موحدہ و فوقانی مشدد
و تحتانی معروف۔ وہ بتی دوا کی جو زخم کے
اندر سے مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام
کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ ناسخ مرہم
کی بتی بنی ہو بتی چراغ کی ۔ سوزش یہ آج
تک مرے داغ کہن میں ہے

مری۔ بالکسر میری کا مخفف۔ آتش خفا
نہ ہو ہوئے گال نیلے سوسن سے چمن
اداس مری جان نیر سوسن تھا ۔ وحیتا نی
مجہول میرے کا مخفف۔ ولہ مرے فرشتے
نہیں میرے حال سے واقف

مری جان۔ اطلاق میں معشوق کو یا کسی محبوب
عزیز کو خطاب کرنے کا کلمہ۔ آتش اے چمن
اداس مری جان خیر سوسن تھا ۔ غالب
... کی خلق سے بیدل نہ ہو غالب ۔ کوئی
نہ ہو تیرا تو مری جان خدا ہے

مرید ہونا۔ بالضم و تحتانی معروف بیعت
کرنا کسی مرشد کی۔ ناسخ کرتے ہیں اہل زمین
... مثل آسمان ... ہو گئے ہو کیا مرید

... ہوس پیر کے ہے

م ڑ

مڑنا۔ بالضم کسی جانب سے کسی جانب کی
طرف پھرنا۔ آتش ... جنون ... دیکھنے
... کے پھر نہ ... صورت ...
اٹھائیے

مروڑنا۔ بالفتح و ضم رائے ہندی اول و کاف
واو مجہول و رائے ہندی ثانی۔ اینٹھنا۔ ناسخ
برابری کبھی کی تھی جو اسکی ابرو سے ۔ مروڑ
ڈالی ہے کیا آہو تاری کی شاخ

م ز

مزاج اصلاح پر آنا۔ (۱) بالکسر بدمزاجی
کم ہو جانا۔ (۲) مرض میں افاقہ ہونا۔ آتش
جنگجو یار کا اصلاح پہ آیا نہ مزاج ۔ ذوق لیکن
اصلاح پہ ایسا زمانے کا مزاج ۔ ہے نا ...
بھی آتا نہیں جز دوا ہے

مزاج بدمزہ ہونا۔ بفتح موحدہ طبیعت
ناساز ہونا۔ ذوق تجکو صدقے کر اگر ہو بدمزہ
تیرا مزاج ۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر
اچھا ہوا

مزاج برہم کرنا۔ ناراض کردینا۔ ناسخ
یہ دل نالاں جو ہو ناشاد ... پیچ ...
مثل زلف اس سے مزاج یار برہم ...

[illegible] کے پہنچانے
[illegible] ہے ؎

مزاج برہم ہونا۔ ناخوش ہونا۔ ناسخ
لالی تا دالی سے بوسے گل صبا جو صبح ؎
کیا مزاج کاکل عنبر بگسبر برہم ہو گیا ؎ آتش برہم
نہو مزاج کسی وقت آپ کا ؎ ابتر ہوئی ہین
زلفین نہایت سنواریئے ؎ ذوق رہے ہم
بھول کر برہم نہو مزاج کہین ؎ بجا ہی ہول دل
اُنکے مزاجدان کے لئے ؎

مزاج پانا۔ مزاج شناسی۔ آتش کدے
ترکا تنگ بغل مین ہزار تھا ؎ اُس گلبدن کا
پا گئی ہو گیا قبا مزاج ؎

مزاج پوچھنا۔ بضم بائے فارسی و سکون
واو معروف۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ ناسخ کو نہین
پوچھتے ہرگز وہ مزاج ؎ ہم تو کہتے ہین دعا
کرتے ہین ؎

مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا۔ آتش
ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا ؎ پھیرے
مگر بتون کی طرف سے خدا مزاج ؎

مزاج خفا ہونا۔ مزاج برہم ہونا۔ آتش
قصور مجھسے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو ؎ خفا
مزاج تمھارا ہون مہربان شتاب ؎

مزاج درست رکھنا۔ بضم دال مہملہ و
[illegible] ہے ؎
[illegible] ہے کوئی [illegible] خوبصورت ہو ؎ مزاج
رکھی جو یہ انجمن درست ؎

مزاج سے موافق آنا۔ مفید ہونا
مزاج کو۔ آتش مریض عشق کیا حسن [illegible]
جب سے ؎ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا

مزاج کیسا ہے۔ مزاج پرسی کا کلمہ۔ ناسخ
ناسخ یہی تجھے پوچھتا ہے ؎ کیسا ہے مزاج یار
قاصد ؎

مزاج مین آنا۔ دل مین کسی بات کا
قصد ہونا۔ آتش اگر بخشے زہے رحمت نہ
بخشے تو شکایت کیا ؎ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار
مین آ لے ؎

مزاج نازک ہونا۔ بضم زائے معجمہ
نازک دماغی۔ آتش نازک حباب جو سے
بھی میرا مزاج تھا ؎ راس آ لی اس چمن کی
نہ آب و ہوا مجھے ؎

مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند
ہونا یا مزاج مین کچھ برہمی ہونا۔ آتش ہو کر
ملنے جو جاتا ہون تو کہتا ہے وہ شوخ ؎ کل
خفا تم سے مزاج آج ہے ناساز اپنا ؎

مزاج نہ ملنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ آتش
پیراہن اُس جوان نے جو پہنا ہے شال کا

جنت میں مرا لطف ہے شامل کا ﴿
مزہ اڑانا۔ لطف معدوم ہونا۔ لطف اٹھانا۔ ناسخ
اب تو اُن میں کیا نہ تھی جو نعمت عظمیٰ ﴿ مزہ وصل
کا لطف فراق میں آیا ﴿ ذوق کھانے کو جو
صدمہ کے جو سنگ ملامت ہوا آ گئے
مجنون کو تیرے میوۂ جنت کے مزے ﴿
مزہ اُٹھانا۔ لطف اٹھانا۔ آتش یہ دل
لگانے میں میں نے مزہ اٹھایا ہے ﴿ ملا نہ دوست
تو دشمن سے اتحاد کیا ﴿
مزہ آڑانا۔ لطف اٹھانا۔ ذوق لذت عشق
میں ہو کاش تیغ ہی سہی ﴿ کہ اڑائیں ترے
سرباز شہادت کے مزے ﴿
مزہ پانا۔ لطف پانا۔ غالب عشق سے طبیعت
نے زیست کا مزہ پایا ﴿ درد کی دوا پائی درد
بے دوا پایا ﴿
مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ ناسخ پڑ گیا ہے
شراب کا جو مزہ ﴿ جو مرے واسطے کو پانی
تیغ ﴿ آتش لہو کا اپنے قتل کو بھی اب میں
پیاسا ہوں ﴿ مزہ پڑتا ہے مجھکو کاسۂ سر اس
شیرین کلامی کا ﴿
مزہ چکھانا۔ تعزیر کرنا۔ سزا دینا۔ ذوق
چکھاؤں وہ محبت تو کہے ہے کہ تجھے ﴿ دیکھ
کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے ﴿

مزہ چکھنا۔ لذت پانا۔ آتش مزہ تیغ
تو تم چکھ دیکھے اپنی جان فقیر جاکر ہم
ہیں مردم ماکلنی کی تلخکامی کا ﴿
مزہ دینا۔ لطف دینا۔ ناسخ موزوں ہو
شعر یار ہے لطف سے خالی نہیں ﴿ کیا مزہ
دیتا ہے کتنا خانۂ زنبور کا ﴿ آتش بحث دشمن
نے زبان کو یہ اثر بخشا ہے ﴿ تلخی مرگ مزہ دے
جو نمکدان مانگوں ﴿
مزہ لوٹنا۔ لطف اٹھانا۔ آتش مزہ صیاد
لوٹینگے ہمارے شعر موزوں کا ﴿ قفس ہے
قفس ہے آشیاں ہے مرغ مضمون کا ﴿
مزہ لینا۔ ذائقہ چکھنا۔ لطف اٹھانا۔ آتش
شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیکے پیجیے ﴿
ہر خندۂ تیغ کا ہو تمہاری لعاب تلخ ﴿ ذوق
نے رہا ہے دل مجروح جراحت کے مزہ سے کام
کھلا مقتل میں ہم نے کیا مزے سے لیکے
کٹوایا ﴿ مگر کھولا ہے قاتل تمہیں تو نے کب خنجر
مزہ ملنا۔ لطف ملنا۔ ناسخ زندگی کا کوئی
دم مجکو مزہ ملجاتا ﴿ مرے زخموں پہ جو قاتل
نمک افشاں ہوتا ﴿ آتش مزہ ملتا نہیں نعمت
سے اپنی بدنصیبوں کو ﴿ نہ دیکھا لالۂ داغی
کو اک دن نشۂ افیون کا ﴿ غالب بے طلب
دیں تو مزہ اس میں سوا ملتا ہے ﴿ وہ گدا جسکو

ہو خوب سوال اچھا ہی ❊

مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رہنا۔ ذوق بھولنے کے نہین وہ تیری عنایت کے مزے

مزیّب۔ بضم میم مہملہ و فتح زاے معجمہ و تحتانی مشدد۔ زیبا۔ آتش کلفت ایام سے رو انہین کچھ غش کو ❊ خوبرویون کو مزیب بھی پوشاک ہی ❊

مزے دار۔ یہ مزہ دار کے لفظ کو اردو کے لہجہ مین رواج دیا گیا ہی۔ ذوق نہین جز بیمزگی کوئی مزہ دنیا مین ❊ پر مزے دار بنا دیتے ہین غفلت کے مزے ❊

مزید مال۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہو کر بطور شے زائد کے رہی ہو۔ ارزان مال۔ آتش دل بیچتے ہین عاشق بیتاب لیجئے ❊ قیمت وہ ہی جو مول ہو مال مزید کا

مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف۔ ناسخ بسلا تکبیر و غیبت سے زاہد ہو حاصل ❊ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہین ❊

مزے لوٹنا۔ بہت لطف اٹھانا۔ ناسخ خواب مین سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہین ❊ بند آنکھین ہین مگر بند کوئی کام نہین ذوق صرف ہر زخم جگر تا نہو صد کان نمک ❊ لوٹے کیا عشق مین اُس کان ملاحت کے مزے ❊

مزے مین گذرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا۔ ذوق گذرتی ہی مزے مین زندگی غفلت شعاری سے ❊ کہ مین نے خاک بھر دی جنکے مونھ مین خاکساری سے ❊

م ژ

مژدہ ہو۔ بالضم۔ مژدہ باد۔ ذوق پاکوبیون کو مژدہ ہو زندان کو ہو نوید ❊ پھر ہین جنون کی سلسلہ جنبانیون مین ہم ❊

م س

مساس کرنا۔ بفتحتین۔ معشوق کے بدن کو چھونا چھیڑنا۔ آتش دیکھا مساس کر کے صبا کی طرح بہت ❊ نازک ترے بدن سے میان یاسمین نہین ❊ ذوق اللہ اللہ ری تری مستی ہو بالا دستی ❊ شب کہے مست کہ کر لوٹی گردون سے مساس ❊

مستانہ۔ بالفتح مست۔ آتش ترے مستانون کو جنت مین کہین گھر ملتا ❊ ہاتھ سے حور کے جام مئے کوثر ملتا ❊

مستک۔ بالفتح و فتح فوقانی۔ ہاتھی کا ماتھا۔ ذوق جیسے ماتھے پہ بزرگون کے ہو سجدے کا نشان ❊ اسکی مستک پہ تھا جلوہ نمایون ہو ہلال ❊

مست ہاتھی۔ بکسر فوقانی مخلوط الہا و سکون تحتانی معروف جو ہاتھی مستی مین دیوانہ ہو۔ آتش مست ہاتھی ہی تری چشم سیہ مست اسی ❊

[illegible]
[illegible] لگے ہین [illegible]
[illegible] ناسخ [illegible] کریگا وہ شور
[illegible] دیکھ تو وہ ہو رہگا ۔

مستی ٹپکنا ۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی کی شہوت ہویدا ہونا ۔ ناسخ مستی ٹپکتی ہے سراپے یار سے جو مین شراب کی ہے قبا مین آتو نہین ۔

مسجد بنانا ۔ بالفتح و کسر جیم عربی ۔ مسجد تعمیر کرنا ۔ ذوق نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ۔ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا

مسجد مین چراغ جلانا ۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنیکی غرض سے ملائی مسجد مین چراغ روشن کرنا ۔ آتش دکھیا ہو بت کے عشق خدا داد کی طرف ، مسجد مین ترے جلنے لگا ہی بہت چراغ ۔

مسکرانا ۔ [illegible] کاف [illegible] ۔ تبسم کرنا ۔ ناسخ [illegible] ہو تپاک یہ [illegible] دو ہونٹون کا [illegible] لب [illegible] آتش [illegible] جب [illegible] ہین ۔ ذوق [illegible] سے [illegible] ہو جو وہ لب ہر گل ہنسی دیکھو مسکرا اٹھے ہو ۔

مسلمان کرنا ۔ بالضم و فتح سین مہملہ غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین محمدی مین شامل کرنا ۔ ناسخ مولا کہہ کافر کو کیا تو نے مسلمان تا ہم الخ

مسلمان ہونا ۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا ۔ ناسخ لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلمان تا ہم ۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلمان نہ ہوا ۔

مسمار ہونا ۔ بالکسر مکان یا دیوار کا گر پڑنا ۔ آتش بے طرح جوش مین سیلاب اشک آیا ہے چار دیوار عناصر کہین مسمار نہ ہو ۔

مسواک کرنا ۔ بالکسر دانتون کرنا ۔ آتش کیا ہی غنچے سے دہن مین تو نے جو اسکو ۔ تبسم گل ہوئی ہے ریشہ مسواک سے پیدا ۔

مسہری ۔ بفتحتین و تحتانی معروف ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیان چوڑی اور نقشی ہوتی ہین پایے کرسی کے پایے کی طرح بلند ہوتے ہین [illegible] ہر ایک حلقہ آہنی جو [illegible] ہوتا کہ اسمین ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا سکین سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹہرا بنا ہوتا ہے اکثر مسہری بیت سے مثل کرسی کے

تنی ہوتی ہے۔ ناسخ اجل کے آنے سے ہی سونا
پڑا ہے خاک مین غافل ۔ بس اکدم مین مسہری
ہو گئی بیکار سونے کی ۔

مِسّی۔ بالکسر و سین مشدد۔ سنون۔ ناسخ
مسی سے ہو رہا ہے جا اسکا دہن کبود ۔ یان
سنگ کو دکان سے ہے سارا بدن کبود ۔

مسی کی دھڑی۔ بفتح دال مہملہ مخلوط الہا
و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی معروف۔
مسی کی سیاہی کا ہونٹون پر جما ہونا۔ آتش
گالہ مسی کی دھڑی ہے کہ لکھوٹا پان کا ۔ رنگ
عاشق سے تمہارے لعل لب لانے لگے ۔ ناسخ
یہ روئے کر شرمندہ کرے اودی گھٹا کو ۔ دیکھیے
ہو نہ دم بھر تری مسی کی دھڑی آنکھ ۔

مسی کی دھڑی جمانا۔ مسی کی سیاہی
کو لبون پر جمانا۔ آتش پان بھی کھاؤ جانی
ہے جو مسی کی دھڑی ۔ شام تو دیکھی شفق
کو بھی دکھایا چاہیے ۔

مسی کی لکیر۔ دانتون کے درمیان مسی
کا سیاہ خط نمودار ہونا۔ آتش تیرے دندان
مین دکھائی دی جو مسی کی لکیر ۔ اسپرکی
در نجف مین مو نظر آیا مجھے ۔

مسی لگانا۔ دانتون اور لبون کو سنون
کی مالش سے کسیقدر سیاہ تاب کرنا۔ ناسخ
لون ہا تو بوسہ شوق سے پنہان رہ گئے
نیل ۔ مسی لگا کے یار نے ہمکو دکھائے
ہونٹ ۔ آتش آرائش جمال بلا کا تو عمل
اندھیر کر دیا جو وہ مسی لگا چکے ۔

مسی ملنا۔ دانتون پر سنون کی مالش
کرنا۔ ناسخ ملکے مسی رتبہ دانتون کا بہت
کم کر دیا ۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو
نیلم کر دیا ۔ آتش چپنی افشان ہو اُس نے
اپنے مونھ پر چاندنی چھٹکی ۔ ملی مسی تو پھولا
آئنے مین تختہ سوسن کا ۔

مسین۔ بالفتح و کسر سین مہملہ و سکون
تحتانی مجہول۔ وہ سیاہی جو سبزہ کیطرح
مونچھ نکلنے سے پہلے ہونٹ پر نمودار
ہوتی ہے۔ آتش چہرۂ رنگین کو کوئی دیوان
ہو رنگین گر ۔ حسن مطلع ہین مسین مطلع
ہو صاف ابروے دوست ۔

م ش

مشغلہ ہونا۔ بالفتح و فتح غین معجمہ۔ کسی
کام مین مصروف ہونے کا ذریعہ ہونا۔ ناسخ
بیڑیان مدّا دہنا تے ہین میرے پاؤن
مین ۔ کوئی دم دست جنون کو مشغلہ
ہو جائیگا ۔

مشغول رہنا۔ بالفتح و سکون واو معروف

… کرکے رہنا … اپنے کام مین
… ہو مشغول ہم اور غافل اسکی باتون
… بالفتح اک دیوانہ ہو ؛
مشق بڑھنا - بالفتح - کسی کام کو زیادہ یا
مدمزہ کرتے رہنے سے اسکی مزاولت
ہو جانا - ذوق بڑھتی جاتی ہے جو مشق ستم
اس ظالم کی ، کچھ محبت مری اصلاح
کر دیتی ہے ؛
مشقت کرنا - بفتحتین و فتح قاف معجمہ
مشدد - بہت محنت کرنا - آتش مشقت سی
مشقت کی ہے راہ عشق مین ہم نے ، پسینے
پاؤن کا کس روز یان سر تک نہین آیا ؛
مشق کرنا - بالفتح - کسی کام کو زیادہ تر انجام
دینا تاکہ اسکی مزاولت ہو جائے - آتش
خوشنویسی مین بھی کی اس طفل نے مشق ستم
خون سے بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو ؛
مشک بھرنا - بالفتح - مشکیزہ چرمی مین
پانی یا اور کوئی رقیق شے بھرنا - ناسخ
… مشکین آبلون کی اب پلا دیجے
… گئے ہین پیاس سے کانٹے
… ؛
مشکل آپڑنا - بالضم و کسر کاف عربی -
دشواری کا دفعتاً عائد حال ہونا - غالب

سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گذریگی اتنے روز بن حاضر ہوئے
مشکل آسان کرنا - دقت اور مصیبت
سے بچانا - آتش بیطرح پھنسا ہے تو اس
زلف کے پھندے مین ، اللہ کرے آسان
اے دل تری مشکل کو ؛
مشکل آسان ہونا - مصیبت و
دقت سے نجات پانا - آتش دل مین آتا
ہے کہ لین سنون مینی سے ، دل بیمار کی
مشکل کہین آسان ہووے ؛
مشکل پڑنا - دقت اور مصیبت کا سامنا
ہونا - غالب رنج سے خوگر ہوا انسان
تو مٹجاتا ہے رنج ، مشکلین مجھپر پڑین اتنی
کہ آسان ہو گئین ؛
مشکل ہونا - دشوار ہونا - دوبھر
ہونا - آتش گرمیان تیری طرح سے آتش گل
نے جو کین ، پاؤن رکھنا باغ مین بلبل
کو مشکل ہو گیا ؛
مشکی - بالضم میم مطلق و تحتانی معروف - وہ
گھوڑا جو سرخ رنگ ہو مگر اسکے رنگ مین
سیاہی بھی ملی ہو - آتش ابلق یار کا پھرتا
ہے خیال آنکھون مین ، روز لقرہ جو تھا سا ہی
تو مشکی شب ہے ؛

مشکین باندھنا۔ بالضم وتحتانی مجہول و نون غنہ معنون و ہونٹون کا بغنت کیطرف کرکے باندھنا۔ ذوق خطا تو دل کی تمی قابل بہت سی ہار کہانے کے جتری زلفون نے مشکین باندھکر بار الوکیا ابا ٭

مشکین کسنا۔ مشکین باندھنا۔ ناسخ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر تلخ ٭ وہ اپنی کاکل مشکین سے مشکین میری کستا ہے ٭

مشورہ رہنا۔ بالفتح وضم واو مجہول وفتح راے مہملہ کسی کی کسی سے باہم صلاح ہوا کرنا وقتاً فوقتاً۔ ذوق رہتا ہوا اپنا عشق مین یون دل سے مشورہ ٭ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح ٭

م ص

مصرع لگانا۔ بالکسر وفتح راے مہملہ مفرد مصرع کو دوسرا مصرع کہکر شعر بنا دینا۔ ناسخ ٭ مصرع تالی لگائے کون تیرا آسمان ٭

مصروف رہنا۔ بالفتح وضم راے مہملہ سکون واو معروف۔ کسی کام مین مشغول رہنا۔ ناسخ تا زمین سجدۂ معبود مین تا تیغ مصروف ٭ سرسے اسو سطے ہوتے ہین ... انسان پیدا ٭

مصری۔ بالکسر وتحتانی معروف ... جیاکی بات مصری کی موقع ... کر ٭ موتی طوطی تری فہمری گفتار پہ کیا ... مصری کی ڈلی سپارۂ نبات آتش ہونٹ چبواتی ہے اس شیرین دہن کی گفتگو سُن لیا مصری کی ڈلیون کا مزہ ہم ...

مصیبت کے دن کاٹنا۔ بالضم وتحتانی معروف وفتح موحدہ سختی کے ایام بسر کرنا۔ ذوق دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اچاٹ ٭ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ ٭

مصیبت نہ بھولنا۔ سختی کا یاد رہنا۔ ناسخ کبھی مصائب وحشت جنون نہ بھولون گا ٭ تمام نوک زبان ماجرا سے خار ہوا ٭

م ض

مضمون باندھنا۔ بالفتح وضم میم مہملہ و سکون واو معروف۔ مضمون ضبط کرنا۔ ناسخ دیوان مین سادی ہی جگہ چھوڑ دی مین نے ٭ مضمون یہ باندھا تری نازک کمری کا

مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ ناسخ بندھ سکے مضمون نہ میری وحشت پرزور کا ٭ مثل سودائی کوئی ... اگر زنجیر سے ٭ آتش عمر بھر مضمون ملائی ...

رنگ کے بندھتے رہے ٭ سرنوشت اپنی بھی نسخہ تھا کوئی اکسیر کا ٭ غالب بندہ سکے بستگی ہول سے نہ مضمون غالب ٭ گرچہ دل کھول کے دریا کو بھی ساحل باندھا ٭ ذوق بندھ گیا اس ہو کمر کا جبکہ مضمون کمر ٭ ہوگئی مضمون کی دقت شعر پر اچھا ہوا ٭

مضمون ٹپکنا۔ مضمون تراوش کرنا اظہار مضمون۔ آتش دیوان مین ہمارے ہی مرقع کا سا عالم ٭ مضمون مین زبس چاندسی تصویر سے ٹپکے ٭

مضمون ڈھلنا۔ بفتح دال ہندی مخلوط الہا۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ مین ضبط ہونا۔ آتش لعل لب کے جس سے مضمون ڈھلگئے فکر اسکی ہی ٭ ان نگینون کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا ٭

مضمون سوجھنا۔ مضمون خیال مین آنا۔ ناسخ سوجھے مضمون جو بیاض رخ جانان کے مجھے ٭ ہوگیا رنگ مرکب دم تحریر سفید ٭

مضمون لڑنا۔ چند شاعرون کا مضمون یکسان معانی اور یکسان الفاظ مین بندھجانا۔ آتش شیرین سے شیفتہ ہوے پرویز و کوہکن ٭ شاعر ہون مین یہ کہتا ہون مضمون لڑگیا ٭

م ط

مطلب۔ بالفتح و فتح لام معلہ۔ مقصد مدعا۔ آتش فتنہ پرداز چشم کو اسکی ٭ مکر منظور بیہودہ مطلب ٭

مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ غالب ہون مین بھی تماشائی نیرنگ تمنا ٭ مطلب نہین کچھ اس سے کہ مطلب ہی برآئے ٭ ذوق ناقص کا صفا کیش سے مطلب نہ برآئے ٭ جو کور ہو عینک سے اُسے کیا نظر آسکے ٭

مطلب پر آنا۔ تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جسکا کہنا یا لکھنا مقصود ہو۔ آتش حال دل کچھ کچھ کہا مین نے تو بولا ہنسکے یار ٭ بس عبارت ہوچکی مطلب پر آیا چاہیے ٭

مطلب حل ہونا۔ بفتح حاے حطی۔ مطلب سمجھ مین آنا۔ آتش خط سے اس رخ کے حل ہوا مطلب ٭ شرح سے متن کا کھلا مطلب ٭

مطلب رکھنا۔ سروکار رکھنا غرض رکھنا واسطہ رکھنا۔ آتش تو وہ مرجع ہی جس سے رکھتے ہین ٭ کافر و رند و پارسا مطلب ٭

مطلب فوت کرنا۔ بفتح فاے معجمہ و سکون واو معلہ۔ مطلب کو مٹانا۔ آتش حرص و ہوا کو سینے مین غافل نہ دخل دے

مطلب کو فوت کرنا ٭ کیڑا کتاب کا ٭

مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ آتش

غزل خواجہ کی مطلب کو پہونچ ای آتش ٭

نالۂ بے اثر مرغ نوا سنج نہین ٭

مطلب کھلنا۔ مطلب ظاہر ہونا۔ آتش ٭

شرح سے متن کا کھلا مطلب ٭

مطلب نکالنا۔ مقصد بر آری۔ آتش

باتین تنہین اللہ کی مشتاق سے جسکے ٭

مطلب تھا جو کچھ اپنا وہ قرآن سے نکالا ٭

مطلب ہونا۔ وصل ہونا۔ صحبت ہونا۔ آتش

منزل گور مین وصال ہوا ٭ گوشے مین چھپ

کے ہو گیا مطلب ٭

م ع

معاف رکھنا۔ بالضم۔ معاف کرنا۔ درگذر

کرنا۔ آتش ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی

سے تو ٭ کیا پیے وہ دودھ جو پیکر

آبل چلے ٭ غالب رکھیو غالب مجھے اس

تلخ نوائی مین معاف ٭ آج کچھ درد مرے

دل مین سوا ہوتا ہے ٭

معاملہ ہونا۔ کسی سے کچھ غرض اور عہد و

پیمان وغیرہ ہونا۔ غالب تھا خواب مین

خیال کو جس سے معاملہ ٭ جب آنکھ کھل گئی

نہ زیان تھا نہ سود تھا ٭

معجزہ کرنا۔ بالضم وسکون عین مہملہ و

کسرہ جیم عربی و فتح زاے معجمہ و سکون ہاے

مختفی۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ ناسخ

چھوڑ کر چہرے پہ زلفین معجزہ اس نے

کیا ٭ ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم

ہو گیا ٭

معذور رکھنا۔ بالفتح وضم ذال معجمہ و

سکون واو معروف۔ عذر کو تسلیم کرنا اور عذر

کرنے والے سے پھر کچھ تعرض نہ کرنا۔ ناسخ

چومتے ہی لب میگون کے جو پینا بہتے

رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا بوسے کا ٭

معراج۔ بالکسر۔ بلندی پر پہونچنا۔

عالی رتبہ ہونا۔ آتش غنیمت جان ای دل

جنبش ابروے قاتل کو ٭ بڑی معراج ہے

تلوار سے مرنا سپاہی کا ٭

معرکہ۔ بالفتح و کسر راے مہملہ و فتح کاف

عربی۔ لڑائی۔ کارزار۔ کارنمایاں۔ آتش

معرکۂ عشق کا ہے یان آتش ٭ پانون پہ

تیغ زن کے سر ہی شرط ہے ٭

معما کھلنا۔ بالضم و فتح عین مہملہ و فتح میم

مہملہ مشدد و ضم کاف عربی مخلوط الہا۔

راز سربستہ معلوم ہونا۔ مشکل بات کا حل

ہونا۔ ذوق بستگی دل کو ہی کیا تم گرہ زلف

[illegible] نہین کھلتا ہے [illegible]
[illegible] بالفتح [illegible] سکون تحتانی
معروف۔ مطلب۔ مراد۔ ناسخ معنی یہ ہین
کہ باغ مین ہم میکشی کرین ؛ جنت مین گر [illegible]
خدا نے حلال کی ؛

م غ

مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ بالفتح۔ کسی
مغرور کا غرور کم کرنا۔ جوتے مارنا کسی کے
سر پر۔ آتش جھاڑ دئے مغز سے کیڑے
کیڑے جو تھے ؛ خاک برابر کیا پشہ نے نمرود کو
مغز کھانا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ بکبک
کرنا۔ آتش زاغ شب فراق جو جیتا چھوڑ
کھاتا ہمارا مغز مغرور سحر کہان ؛ ذوق سا [illegible]
سے مرے ٹلتا نہین ناصح جب تک ؛ مغز
کھاتا مراد و چار گھڑی خوب نہین ؛

م ف

مفت۔ بالضم بلا قیمت۔ غالب بوسہ
دیتے تو ہین اور دل پہ ہی ہر لحظہ نگاہ جی مین
کہتے ہین کہ مفت آئے تو مال اچھا ہی ؛
مفت مین۔ بیفائدہ۔ ناسخ سر پھوڑ کے
سودائی نے کیا مفت مین دی جان ؛ تھی
کاٹنی فرہاد کو شاپور کی گردن ؛
مفت ہاتھ آنا۔ بغیر قیمت دئے ہوے
[illegible] غالب مین سکتا کہ نہین [illegible]
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہی ؛
مفلس رہنا۔ بالضم و کسر لام۔ مصلے
پاس کسی وقت خرچ نہونا۔ ناسخ جو مین
حسین وہ مفلس کبھی نہین رہتے ؛ گلون
کے ساتھ بھی ہوتا ہی دیکھو زر پیدا ؛
مفلس کا مال۔ مال مفلس۔ مراد ہی
ایسے مال سے جو ارزان فروخت ہوا ہی
ہو کر نک بہن سو۔ آتش گرد ہوا تو اُسے چھوٹا
محال ہوا ؛ دل غریب مرا مفلسو کا مال ہوا

م ق

مقابل ہونا۔ بالضم و کسر موحدہ
سامنے ہونا۔ ذوق مقابل اُس رخ روشن
کے شمع گر ہو جائے ؛ صبا یہ وصل ہلا کے
کہ پھر سحر ہو جائے ؛ ناسخ مقابل آپ کی
آنکھون کے آہو ہو نہین سکتا ؛ انھین
کے آگے جادوگر سے جادو ہو نہین سکتا ؛
مقبرے کی جالی۔ بالفتح و فتح موحدہ
وہ سوراخ دار دروازے یا بیضاوی ٹکڑے
جو مقبرون کی دیوار و غیرہ بنائے جاتے ہین ناسخ
آسمان پر نظر جو کی شب کو ؛ سمجھا مین مقبرے
کی جالی ہی ؛
مقدر مین ہونا۔ بالضم و فتح قاف معجمہ

فتح دال مہملہ مشدد۔ تقدیر میں ہونا۔ ناسخ ؎
مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے ؏ جانتا تھا
دل بھونکا شعلۂ رخسار سے ؎

مقدور چلنا۔ بالفتح وضم دال مہملہ وسکون واو معروف۔ اختیار چلنا۔ غالب ؎ نہ چلا جب کسی طرح مقدور ؏ بادۂ ناب بن گیا انگور ؎

مقدور ہونا۔ مقدرت ہونا۔ اختیار ہونا۔ غالب ؎ حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ؏ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آتش ؎ آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی ؏ مقدور ہو تو قفل لگا دیں زبان میں ہم ؎

مقصد کھلنا۔ بالفتح وفتح صاد مہملہ۔ مقصد ظاہر ہونا۔ غالب ؎ وہ کہ جسکی صورت تکوین میں ؏ مقصد نہ چرخ وہفت اختر کھلا ؎

مقیش۔ بضم میم مشدد وفتح قاف معجمہ مشدد۔ سونے چاندی کے تار۔ ناسخ ؎ چاہیے مقیش اس مہرو کی چوٹی کے لئے ؏ پیچ گرداں ہے اب اے خورشید زریں تار کھینچ ؎

م ک

مکان ہلا دینا۔ بفتحتین وکسر ہائے ہوز۔ بہت غل مچانا۔ آتش ؎ فغان کرتا ہوں جب اتمام میں وحشت سا ہوتا ہے ؏ دل ویرانہ کا مکان ہلا دیتا ہے زنداں کو ؎

مکر چاندنی۔ بالفتح۔ چاندنی کی وہ سفیدی جسپر سونے سے اٹھکر دفعتاً گمان ہوکہ صبح ہو رہی ہے اکثر ہاپے سے منزل کرنے کے خیال میں لوگ مکر چاندنی سے صبح کا دھوکا کھاکر رات ہی سے چل کھڑے ہوتے ہیں اور راہ میں خطا پاتے ہیں۔ ذوق ؎ پیشہ شیخ میں جو ظلمت فریب ؏ اس مکر چاندنی پہ نہ کر تا گمان صبح ؎

مکرنا۔ بالضم وفتح ثانی۔ کوئی بات کہکے پھر یہ کہدینا کہ میں نے یہ بات نہیں کہی تھی۔ اقرار کرکے انکار کر جانا کہ میں نے وعدہ نہیں کیا تھا۔ ذوق ؎ کیوں کہکے مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ؏ کہہ جب تجھے کہنا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ؎

مکڑی کا جالا۔ بالفتح وکسر رائے ہندی وسکون تحتانی معروف۔ تنیۂ عنکبوت۔ آتش ؎ عارضی حسن سے نفرت یہ ہوئی ہے دل کو ؏ رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالوں سے ؎

مکھڑا۔ بالضم وسکون کاف عربی مخلوط الہا وفتح رائے ہندی۔ چہرہ۔ یہ لفظ اکثر معشوق یا حسین کے واسطے موضوع ہوا ہے۔ ناسخ ؎ اے پری مکھڑا اگر کیا ہی بہلا پاتا کہ رات ؏ میں نے تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو

وہ ٹکڑا دیکھکر بھو بیٹھے اپنی کشت کو دہقان
تھا اُس محبوب کے رخسار گندم گون کا دھوکا
تک ٭ ذوق مژہ پیکان کا ہی ٹکڑا کسی کا
ٹکڑا ٭ ٹکڑا ہی چاند کا ٹکڑا کہ پری کا ٹکڑا ٭
ٹکسی - بالفتح وکسر کاف عربی مخلوط الہا مشتہ
وتحتانی معروف - ٹکسی - ناسخ تو وہ سونے
کا پتلا ہے اگر کمی کوئی ٹکسی ٭ وہین ہو سونا کمی
کی طرح اے یار سونے کی ٭

م گ

مگدر اُٹھانا - بالضم وفتح دال مہملہ - مگدر
اُٹھا کر زور بازو آزمانا - ناسخ مجھسے بلوا ہی دنیم
اب جنون زنجیر کی ٭ اور کوہ عشق سے کتنا
ہی تو مگدر اُٹھا ٭ آتش اپنی آنکھوں مین وہی
تو نازنین ہے اے صنم ٭ نعل اُٹھا اب زور پیدا
کرکے یا مگدر اُٹھا ٭
مگدر ہلانا - مگدر اُٹھا کر دہنے بائین آگے
پیچھے ہاتھون [illegible] گردش دینا - ناسخ تو نے
[illegible] کیون نہ کرین ٭ باغ عالم مین
اُٹھا رو درخت ٭

م ل

ملاپ ہونا - بالکسر - صلح ہونا - اتفاق
ہونا - ناسخ آدمی مین آدمی تم کیون نہ [illegible]
ملاپ ہو [illegible] کو دیکھو کیا [illegible] سے [illegible]

ملاقات رہنا - بالضم - ملاقات کے [illegible]
ورود اسم کا بر تا کا [illegible] آتش اب
ملاقات ہو گئی ہے تو ملاقات نہ [illegible]
تھی جب تلک کہ ملاقات نہ تھی ٭
ملاقات ہونا - راہ و رسم پیدا ہونا - آتش
اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے ٭
ملال آنا - بفتحتین - کسی کے دل مین رنج
وکدورت آجانا - آتش ملال آیا ادھر اُسکو
فنا تھا دم ادھر اپنا ٭ بلا سے جان خفا ہو کی
خوش اسلوب انسان کا ٭
ملامت کرنا - بفتحتین وفتح میم مہملہ ثانی
سخت وسست کہنا کسی کو - آتش [illegible]
عبث یار ملامت مجھے آتش ٭ مجبور ہے عاشق
کا پتلا شدنی کے ٭
ملانا - بالکسر (۱) دو چیزون کو پاس پاس
رکھکر انکی باہمی مشابہت کا موازنہ کرنا - ناسخ
مجھکو کہ عاشق ہوا ہے مجھ [illegible]
گر مری تصویر سے تصویر مجنون کو [illegible] آتش [illegible]
کمر سے تیری چشم و کمر ملا دین ٭ پچھے مین [illegible]
تکلف کیا شاخ ہی ہرن مین ٭ (۲) ملاقات کرو[illegible]
کسی کی کسی سے - آتش [illegible] داغ دل سے
محشر مین ملایا جائے گا ٭ روز اک خورشید
کو ملتا ہے خلعت نور کا ٭

ملائم ہونا۔ بالضم وکسر ہمزہ نرم ہونا ڈھیلی
ہو جانا جو مزاجی سے باز رہنا۔ ذوق کوئی گھڑی
اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا ہے کہ بیٹھے بٹھائے پھر
ایک گھڑی دو گھڑی کے بعد ہے

ملگجی۔ بفتح میم مہملہ وفتح کاف فارسی وکسر جیم
عربی وسکون تحتانی معروف۔ وہ پوشاک جو
دستمالی سے یا استعمال سے شکن پڑکر اور
کثیف ہوکر بد رنگ و بد قطع ہو جائے۔ ناسخ
بھایا ہو ہمارے داغ دل پہ ٹوپی جو تمہاری
ملگجی ہے۔ آتش کلفت ایام سے پروا نہیں
مجھے حسن کو ہے خوبرویوں کو مزیب ملگجی پوشاک ہے

ململ۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔ ایک قسم کا نہایت
باریک کپڑا۔ ناسخ دے دوپٹہ تو اپنا ململ
کا ہے ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا ہے

مل مل کے دھونا۔ بفتح ہر دو میم مہملہ۔
خوب ہاتھ کے رگڑنے وغیرہ کسی چیز کو دھونا ذوق
جسم کو مل مل کے دھویا تو نے جس دم وقت غسل
گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا ہے

ملنا۔ بالکسر (۱) ملاقات کرنا آتش ملنا جو
نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے ہے غیرت کا اب
اپنی بھی تقاضا ہی تو یہ ہے (۲) باہم پیوستہ
ہونا۔ ناسخ کہے سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے
آج وہ خانماں خراب ملا ہے (۳) کسی کو رخصت
کرتے یا کسی سے رخصت ہونے کے وقت
معانقہ کرنا۔ آتش صبح نزدیک ہی بیمار ہجر
ل سے غافل ہے زہرہ و مشتری و ماہ و
تنہا جاتے ہیں ہے (۴) سازش کرنا کسی
کسی کے خلاف ناسخ ملا پنے کھلنے
خط کی طرح ہے ملگئے غیروں سے اکثر نامہ بر ہے

ملنا دلنا۔ بفتح میم مہملہ وفتح دال مہملہ
کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ بار بار دیکر مسکنا۔ ناسخ
بولے وہ مل دل کے میرے دل کو اپنی
زلف میں ہے خوش ہوا کہ ناسخ پھپھولا میں
نے توڑا سانپ کا ہے

م ن

منبر۔ بکسر میم مہملہ وسکون نون غنہ وفتح
موحدہ۔ عربی لفظ ہے۔ لکڑی کا زینہ ایسا بنا
ہوا جو اکثر امام باڑوں وغیرہ معابد اہل اسلام
میں رکھا رہتا ہے اس پر بیٹھکر واعظ یا ذاکر وعظ
یا مرثیہ اہل مجلس کو سناتے ہیں۔ آتش
خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہار حسن کا دونا گلشن
شگفتہ تھے جسکا وہ منبر ہو گیا ہے

منتظر رہنا۔ بالضم وکسر ظاء معجمہ۔ انتظار
کرتے رہنا۔ ناسخ محو خط عارض محبوب کا ہے
منتظر رہنے لگا مکتوب کا ہے

منت۔ بالکسر وفتح نون معجمہ مشدد۔

ناسخ متون سے ہی ... جسے شہر
... ہوا ہوا ے قسمت جکواب تیرا
... نہین ۔ بفتح میم مہملہ ونون مشدد
... کوئی بات کسی مراد کیواسطے۔ ناسخ
... نے پہنا ہی منت کا دلا اک طوق اور

منت کا طوق۔ وہ طوق جو کسی خاص مانی ہوئی مراد کے لئے مدت معہودہ تک پہنا جائے اور بعد انقضائے مدت معہودہ اتار لیا جائے۔ ناسخ یار نے پہنا ہی منت کا دلا اک طوق اور ۔ کیون نہ وحشت ہو زیادہ پچھلے سال سے ۔

منت کی بیڑیان۔ چاندی کی بیڑیان جو کسی خاص مانی ہوئی مراد کے لئے مدت معہودہ تک پہنی جائین اور پھر اتار لیجائین۔ آتش عہد طفلی مین بھی تھا مین بسکہ سودائی مزاج ۔ بیڑیان منت کی بھی پہنین تو وہ بھی بھاریان ۔

منتین بڑھنا۔ بفتح میم مہملہ وتشدید نون مجہ... وتحتانی مجہول۔ نذر ونیاز مانی ہوئی ادا کی جانا۔ منت کے طوق وغیرہ اتارے جانا۔ ناسخ منتین ہم وحشیون کی بڑھتی ہین روز وفات ۔ طوق ہر سال اور پہنائے کہو حداد سے ۔

منتین کرنا۔ بکسر میم مہملہ وتحتانی مجہول خوشامد کرنا۔ ناسخ منتین کر کر کے احسان کر تمہین ہم بھی بہت ۔ باہم گونا [illegible] توشیشہ غم ہوا ۔

من جانا۔ بالفتح کسی کا کسی کے [illegible] سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ [illegible] روٹھے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے ۔ بگڑے ہوئے تمام مرے کام بن گئے ۔ آتش کیسی ہی ماندگی [illegible] کی طرح سے ۔ بار آگین ہوتے ہی [illegible] بت سے من جاتا ہون مین ۔

منجن ملنا۔ بالفتح وفتح جیم عربی۔ کسی قسم کے سنون کی مالش دانتون مین کرنا [illegible] صفا کے واسطے منجن وہ بت دانتون مین ملتا ہی ۔ خدا حافظ ہی آتش آبرو سے گوہر [illegible]

منجیرا۔ بالفتح وسکون نون غنہ وکسر جیم عربی وسکون تحتانی معروف۔ پھول کی دو دبیز پیالیان چینی کی صورت جسکے وسط مین سوراخ ہوتا ہی اُس سوراخ مین ڈوری پرو کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال سُر کے مطابق بجاتے ہین۔ ناسخ بزم عشرت مین ہین طبلے غافلو بل چلی [illegible] یہ منجیرون کی صدا بانگ درا سے کم نہین ۔

منحنی۔ بضم میم مہملہ وفتح حائے حطی وتحتانی معروف۔ اردو مین بلا غرض نام شخص [illegible]

ـے مراد ہو۔ ناسخ اگر عزم سفر ہو اے منعم تجکو
بھی لیا جاؤ بنا ہون منمنی ہوکر مین اب پھلا
نشانی کا ؛
مندرا۔ بضم میم مہملہ و سکون نون غنہ و دال
مہملہ۔ ایک قسم کا زیور جو گول ہوتا ہی اور کان
مین پہنا جاتا ہی۔ ناسخ ہوگیا جوگی وہ قاتل
جو خونریزی وہی ؛ بدلے مندرون کے
پڑے رہتے ہین چکر کان مین ؛
مندیل۔ بالفتح وکسر دال مہملہ و سکون تحتانی
معروف۔ ایک قسم کی ٹوپی جسکو واژون چنگ
یا بنجری سے مشابہت ہی۔ آتش بے سروپائی
نے پایا ہی۔ عالم میں رواج ؛ پا جو ہی بے گردش
ہی سر ہی سو ہے مندیل ہی ؛ ناسخ کیا آئو محتسب
جو ساقی ؛ مندیل جو شیشے نے سجی ہی ؛
منڈانا۔ بالضم و سکون نون غنہ و فتح دال
ہندی۔ بالون کو استرے سے صاف
کرانا۔ ناسخ منڈائیں اس نے زلفین رہگیا
جو خال عارض پہ گریزان ہوگیا مار سیہ
گویا کہ بچھوسے ؛
منڈچرا۔ بالضم و سکون نون غنہ و دال
ہندی وکسر جیم فارسی۔ ایک قسم کا فقیر جو
سوال رد ہونے کی حالت مین چاقو سے
اپنے سر مین شگاف دیکر خون نکالتا ہی تاکہ

جس سے سوال کیا گیا ہو وہ اس ننگ کے ڈر
سے پریشان ہوکر ضرور کچھ دیوے۔ آتش تبر
لیجاوے شیرین اگر انصاف ہو ؛ منڈچرا
شاگرد ہووے کوہکن استاد کا ؛
منڈلانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ و دال
ہندی۔ چیل یا اور کسی پرند کا گردش کے
ساتھ بار بار کسی مقام پر اڑنا اور سیر گردش مین
بلندی سے کسیقدر پستی پر آجانا۔ عشق منڈلا
رہی ہی کیون یہ ہما چیل کی طرح ؛ شائد
وہان سگ سے مرا استخوان گرا ؛
منڈنا۔ بالضم و سکون نون غنہ و دال ہندی
استرے سے صاف ہونا بالون کا۔ ناسخ
ابن منڈنے کے بھی ہی پیچ رسان جو زلف جاتا
ہی کالا ناگ نہین ؛
منزل بھاری ہونا۔ بالفتح وکسر زاے
معجمہ و فتح موحدہ مخلوط الہا۔ منزل کا سخت
ہو کٹنا۔ آتش صورتین سد رہ معنی مین باز آ
اس سے ؛ بہیسر کھا کھا کے گر پاؤن
کو منزل بھاری ؛
منزل طے کرنا۔ مسافت مقصود کو
طے کرنا۔ آتش جہان کھوئی [illegible]
مین بسے کیا ہمت نے میری [illegible]
منزل کاٹنا۔ مسافت طے کرنا۔ آتش

[illegible] دہانے رہیں عشق صنم یکتا تھا۔ ہر نفس
[illegible] منزل بیچ کہسار کی تھی۔

منزل کھوٹی کرنا۔ بضم کاف عربی [illegible] و سکون واو مجہول و کسر تاے ہندی و سکون تحتانی معروف۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی اٹیٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے۔ آتش ۔
تاخیر نہ کرو سے محبوب کے چلنے میں کھوٹی
نہیں کرتے ہیں فردوس کی منزل کو ۔

منش۔ بالفتح و کسر نون معجمہ و صدای آتش
[illegible] حسینوں کو ہم نے دیکھ لیا۔ منش
[illegible] کہاں میرزا کی شکل ہو۔

منصوبہ کرنا۔ بالفتح و ضم صاد مہملہ و سکون واو معروف و فتح موحدہ۔ (۱) دل میں کسی قسم کے ارادے کو ٹھان لینا۔ ذوق
منصوبہ میرے مارنے کا کرتے ہیں حریف۔
[illegible] بازی شطرنج دم نہیں جو ۔ (۲)
[illegible] دل میں سوچنا۔ مثال وہی
[illegible] ہو چکی۔

[illegible]۔ بفتح میم مہملہ۔ مرتے وقت [illegible] کا لا رہ ہو جانا کہ جس سے گرون [illegible] سیدھی ندرہ سکے بلکہ [illegible] ڈھلک کر شال ہوا [illegible] جب ٹھیرا سفر تو نا ہے کیا کام

استعمارے کا۔

منگانا۔ بالفتح و سکون نون غنہ۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کر کے اپنے پاس مہیا کرنا۔ ناسخ
مرے زخموں کی وہ تدبیر سے
اک دم نہیں غافل۔ منگائے مشک سنائے گر
نمکدان ہو گئے خالی۔

من۔ بالفتح۔ وہ مہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے اور جس وقت سانپ اُسکو شب تاریک میں اُگلتا ہے تو مثل شعلے کے چمکتا ہے۔ آتش
زلف واں اٹھی ہے یاں داغ جگر مہرہ ہے حسن
نے سانپ اُسے عشق نے من مجکو دیا۔

منہ برسنا۔ بالکسر و سکون نون غنہ و ہاے ہوز۔ بارش ہونا۔ ناسخ
منہ برستا ہے جلد آ
ساقی۔ یاد آب تو بے شراب نہیں۔ ذوق
تصور کس طرح بھولے ترا اس چشم گریاں کو
نکالے منہ برستے میں کوئی کیا گھر سے ماتم
منہ کھلنا۔ پانی برسنا بند ہو جانا۔ ناسخ
منہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا
لال وہ مچھیرا ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا۔ تاب
سوز دل کا کیا کرے باران اشک۔ آگ
بھڑکی منہ اگر دم بھر کھلا۔

منی۔ بالفتح و کسر نون مجہولہ و سکون تحتانی معروف۔ لفظ عربی ہے۔ آب صلب مرد و

ون وغیرہ آتش صورت پذیر ہو حکمت یہ تعبیر کی کیا ؛ پتلا بنا سکے نہ منی احتلام کی ؛

م و

موافق آنا - بالضم وکسر فاے معجمہ - مناسب حال ہونا - آتش مریض عشق کیا حسن یار نے جب سے ؛ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی ؛

موباف ڈالنا - بالضم وسکون واو معروف - چوٹی پر گوشت پیٹھ اور رنگین وسفید کپڑے کی پٹیان لپیٹنا - اب اسکا رواج اسقدر کم ہی کہ قریب قریب متروک ہی - ناسخ نقرئی پٹھے کا ڈالا نہین تو نے موباف ؛ ہی سیہ سا بدن اور وہ مار سفید ؛

موت آنا - بالفتح - (۱) مرجانا - قضا کرنا - ناسخ شب فراق مین لیٹون اگر مین بستر پہ یقین ہی موت ہی آجائے خواب کے بدلے ؛ جیتے مرتے ہین آرزو مین مرنے کی ؛ موت آتی ہی پر نہین آتی ؛ ذوق یا تو پاس دوستی تجکو بت بیباک ہو ؛ یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو ؛ (۲) کوئی کام کرنا نہایت شاق وناگوار ہونا - ذوق کون وقت اے وائے گذرا جی کو گھبراتے ہوے ؛ موت آتی ہی اجل کو یان تلک آتے ہوے ؛

موت کا پیغام - آثار مرگ کے ظہور سے پہلے - ناسخ بھیجا نہ خط کبھی اس نے ترک ؛ اب خدایا موت کا پیغام بھیج ؛

موت کا سامان - اسباب مرگ ہونے سے پہلے آتش موت کا سامان ہو پہیلا سامان نشاط ؛ لب تو ساغر نوش ہین پہ دل مرا خون نوش ہی ؛

موت مانگنا - تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی مرگ کا خواہان ہونا - ذوق جو مانگتے ہین موت درد ہجر سے تجکو نہین زیبا کہ نام عشق لون اور اسقدر راحت طلب ہون مین ؛

موت نزدیک آنا - بفتح نون معجمہ وتحتانی معروف - آثار مرگ نمودار ہونا مرنے سے کچھ روز پہلے - ناسخ پہلی ہی وطن سے وحشت دور ؛ بارے نزدیک موت آئی ہی ؛

موتیا - بالضم وسکون واو مجہول وفوقانی بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی موتی بندھی کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہی - ناسخ ہو گئے ہین دیکھکر اس رشک گل کو باغ مین ؛ موگرا بیلا چنبیلی موتیا شبو سفید ؛ ذوق پہونچ دیکھے چمن کو جو ترا ابر کرم ؛ موتیا مین ہو عوض غنچہ ہو پیدا گوہر ؛

موتیا بند - بکسر موحدہ وسکون نون غنہ

دال مہملہ۔ آنکھ میں پانی اترنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے۔ ذوق۔ موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف ✦ ابر نہ کھے ہے روشنی مثل دل اہل صفا ✦

موتی بدھنا۔ بالضم وسکون واو مجہول وکسر فوقانی وتحتانی معروف وکسر موحدہ وسکون دال مہملہ مخلوط الہا۔ گوہر کا سفتہ ہونا۔ ناسخ قسمت ہو دست موج میں دریا سے فیض سے ✦ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں تار و خس کے ساتھ ✦

موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ گوہر بخشنا عوام کو۔ ذوق وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیسان ✦ روز برسائے ہے ابر کرم اسکا گوہر ✦

موتی برسنا۔ ابر نیسان کا برسنا کیونکہ اسکے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے۔ ناسخ ہمیں کیا ابر نیسان سے اگر گوہر برستے ہیں ✦ کہ اپنی کشت پر تو جاے آب انگارے برستے ہیں ✦

موتی پرونا۔ بکسر بائے فارسی۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ باریک اور عمدہ کام کرنا یا مضمون لکھنا۔ آتش ہمیشہ لکھے وصف دندان یار ✦ قلم اپنا موتی پرویا کیا ✦ ذوق ہے جو روشنگر عالم ترا نور دل سفید موسے جیبی میں پرو یا کرے اٹھی کو ہوس وان خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال ✦ یان ہجوم اشک میں تار نگہ بیتاب تھا ✦

موتی جھیل۔ بکسر جیم عربی مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ لکھنؤ عیش باغ میں ایک تالاب تھا اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے البتہ نام اُس سرزمین کا موتی جھیل اب بھی ہے۔ ناسخ سبب سے ہی نہان نظر سے عیش باغ ✦ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے ✦ آتش کوچہ تیرا عیش باغ اے یار ہے تاویل ہے ✦ چشم اشک آلود عاشق اسمین موتی جھیل ہے ✦

موتی کا چونا۔ بضم جیم فارسی وسکون واو معروف۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ ناسخ آب خجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید اشک ✦ جب لگاوے وہ صنم موتی کا چونا پان میں ✦

موتی کی آب۔ آب گوہر۔ ناسخ گوہر بغیر لٹے پھرتے ہیں دیوان شہر شہر ✦ ہے دوان میرا سفینہ موتیوں کی آب میں ✦

موتی کے ساتھ تولنا۔ بضم فوقانی

وسکون واو مجہول۔ بیشمار گوہر بخشنا۔ موتی
کا ہموزن و ہم پلہ سمجھنا۔ آتش جب رلاتا ہی
تصور ترے دانتون کا مجھے ٭ تولتا ہون
اشک کے قطرون کو مین گوہر کے ساتھ ٭
موتی کی لڑی۔ بفتح لام مہملہ وکسر رے
ہندی و تحتانی معروف۔ سلک گوہر۔ ناسخ
اپنی تری موتی کی لڑی سے جوڑی آنکھ ٭
توڑ گئی اب ای جان نہ اشکونکی جھڑی آنکھ ٭
موتیون سے مونھ بھرنا۔ مالا مال
کر دینا کسی کو زر و جواہر سے۔ ناسخ موتیون
سے بھر سکے وہ ناسخ ٭ غم نہین دانت اگر
دہن مین نہین ٭
موتیون کا زیور۔ بکسر زاے معجمہ و
تحتانی مجہول و فتح واو مہملہ۔ وہ گہنا جسمین
سچے موتیون کا تصرف مختص طور پر اور
با فراط ہو۔ غالب سطح گردون پر پڑا تھا
رات کو ٭ موتیون کا ہر طرف زیور کھلا ٭
موتیون کا مالا۔ موتیون کا ہار جو گردن
مین پہنا جائے۔ ناسخ اشک مالا موتیون
کا وجد عقلی شعلہ تاج ٭ رکھتی ہی تخت لگن
پہ شوکت شاہانہ شمع ٭
موتیون کا ہار۔ موتیون کا مالا۔ ناسخ
کیا صفائی ہی کہ میرے آنسوون کے عکس
سے ٭ ای پری تیرے گلے مین موتیونکے ہار بنے
موتیون مین تولنا۔ موتیون کا ہموزن سمجھنا
نہایت آبرودار جانتا۔ آتش تولتے ہین موتیون
مین اشک حسن یار کو ٭ دونون آنکھین بنی ہین
دو پلۂ میزان عشق ٭
موج مارنا۔ بالفتح۔ موجزن ہونا۔ آتش
ڈراتا ہی کسے ای شیخ تو نار جہنم سے ٭ سمندر موج
مارے گر نچوڑون پاٹ دامن کا ٭
موجین رہنا۔ بالفتح و تحتانی مجہول۔
سرور آمیز خیالات رہنا۔ آتش تصور سے
ترے موجین سا کرتی ہین لہرون مین ٭ تھا
بھر کر تری سر مین حباب بھر آ بھر گئے ہین ٭
موچ آنا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔
راہ چلنے مین پاؤن مین صدمہ پہونچنا کہ پھر
چل نہین سکنے کا۔ جرأت تیری اٹکھیلی کی چال ٭
پاؤن مین موچ آ گئی کبک بھی ٹھوکر کھا گئی ٭
مور۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ طاؤس۔ ناسخ
دھوئے وان بال جو بھایان دل بیتاب کو
وجد ٭ رقص کرتے ہین گر دیکھتے ہین مور گھٹا ٭
مورچا۔ زنگ۔ ذوق قاتل مرے لہو کو
شتابی سے دھو کہین ٭ جون مورچا دیکھ
ترے خنجر مین لگ کر رہے ٭
مورچھل ہلانا۔ بفتح جیم فارسی [illegible]

ـرو سہنا بالی کرنا۔ وہ طاؤس کا گھما کر دست
ہمت نصب کر کے ہلانا۔ ناسخ مورچھل ہو وا
لگے ہیں سکھ میراں ہوں ٭ ہمیان بھی
ہمت مغرور وناتوان ہیں نہیں ٭
مورچھل ہونا۔ مورچھل ہلایا جانا کسی پر ناسخ
ہوگا دلی ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوگئے
ہیں ٭ مورچھل افسر ہو ہوتا ہے دم طاؤس کا
مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا آہنی شے
کو سیاہ و ردی کر دینا۔ ناسخ دل میں نہ
ہو نہ خونخوار جو دشمن ہو ضعیف ٭ مورچا دیکھو
کھا جاتا ہے کیا تلوار کو ٭
موسم آنا۔ بالفتح و کسر سین مہملہ۔ کسی فصل
کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود
کرنا۔ ناسخ کی ہے یاں شدت سی شدت
ہر فصل خزاں نے ٭ کیوں نہ وہ آجائے
موسم بہار کی آغاز کا ٭ آتش بہت ہوا شوق
تک کر آتش ٭ سفید بال ہوئے موسم خضاب آیا
موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ
پر سال کے اندر ہونا۔ ناسخ شگوفہ تازہ جنون
داغ عشق کا پھولا ٭ خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار
ہوا ٭
موگرا۔ بالضم و سکون واو مجہول۔ بیلے
کی قسم کا ایک پھول ہے۔ ناسخ ہو گئے ہیں

دیکھ کر اس رشک گل کو باغ میں ٭ موگرا بیلا
چنبیلی موتیا شبو سفید ٭
مول۔ بالضم و سکون واو مجہول قیمت جرأت
دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب بیچئے بد قیمت
وہ ہی جو مول ہو مال مزید کا ٭
مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ آتش
کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا ٭ کوئی
خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا ٭
مولسری۔ بفتح و سکون واو مجہول و کسر سین
مہملہ۔ ایک درخت کی قسم ہے۔ ناسخ طرفہ چمن حسن
میں ہے نخل مراقد ٭ کرتہ جو ہے اک سرو روان
مولسری کا ٭
مول لینا۔ خرید کرنا۔ ناسخ نقد جان علائی
ہوتا ہے مول نور اس ماہ سے ٭ مشتری بیکھا
ہو نام سننے سے لئے ہے جبیں کا ٭ ذوق نمچہ جب
مول وہ بانکا جوان لینے لگا ٭ موت کہے ہی
میں مزے ہی نیمچان لینے لگا ٭ آتش بہا تیغ
پھرے پر ہیں کھاتے ٭ ہو موتی کالا اگر لیں
وہ سپر مول ٭
مول نہ رکھنا۔ بے بہا ہونا۔ بہت بیش قیمت
ہونا۔ آتش لب و دندان تمہارے بے بہا ہیں
نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول ٭
موم روغن۔ بالضم و سکون واو مجہول و

فتح رائے مہملہ و فتح غین معجمہ۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانیکی حالت میں ہونٹوں پر ملاجاتا ہی۔ ناسخ ہمدمت وصل شہد و موم میں ہوتا ہی پھر اسکے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے ❊

موم کرنا۔ نرم کرنا۔ آتش۔ موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو سے ❊ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا ❊

موم ہونا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ آتش۔ سوزش دل کا بیان کچھ کچھ کیا تھا انکو ❊ موم ہوکر بہگئی سنکر مرا افسانہ شمع ❊

مومیائی۔ بتحتانی معروف ثانی۔ ایک قسم کی دوا ہی جو پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہی اور ضرب جسمانی کے لئے مفید ہی مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہی خام ہی۔ ذوق۔ مومیائی ہو حمایت تری حق میں اسکے ❊ سخت گیری سے فلک توڑے کسی کی گر آس ❊

مونھ۔ بالضم و سکون واؤ اشمام و نون غنہ مخلوط الہا۔ (۱) دہن۔ ناسخ۔ پونچھ کوئی ہیں کھلے گر مونھ ہی غفلت کی دلیل ❊ بے پے خمیازہ اکثر لاتی ہی تاثیر خواب ❊ (۲) چہرہ۔ غالب۔ مونھ نہ کھلنے پر ہی وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں ❊ زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے مونھ پہ کھلا ❊ (۳) ہمت و حوصلہ۔ ناسخ۔ نہ کیا شوخ ہی کہ بے بوسے ترے او ظالم ❊ نیستی کا ہوگئے ہونگے یہ غذا آپ سے آپ ❊ ذوق۔ مونھ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ترا بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں ❊ (۴) وجہ۔ سبب۔ ذوق۔ دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب ❊ کام چور اس کام پر کس مونھ سے جنت کی طلب ❊

مونھا مونھ۔ لبالب۔ ناسخ۔ بھر جائے اگر بادہ مونھا مونھ نہ کروں بس ❊ پیمانہ ہی مین ہی ظرف مرا خم سے زیادہ ❊

مونھ اُترنا۔ مونھ اُداس ہوجانا چہرے سے ملول اور متفکر ہونے کے آثار ظاہر ہونا۔ ناسخ ترے جلوے سے ایسا ہی کتابی رو کا مونھ اترا ❊ کہ گویا مضمون میں ہوگیا عالم حائل کا ❊

مونھ اُٹھانا۔ سیدھے کسی طرف کو جانا۔ آتش جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر ❊ مونھ جس طرف کو صورت دریا اُٹھا ئیے ❊

مونھ اودھر کرنا۔ اُس جانب متوجہ ہونا۔ اُسطرف رخ کرنا۔ آتش۔ ہی آفتاب مجھ پر

آسمان سے گر گیا تو مونھ پھیر تا ہو سرے
پھر مونھ کو دو مرشکر تا ہے

مونھ بگاڑنا ۔ بکسر موحدہ ۔ زخمی کرنا ۔ سخت سزا دینا ۔ اسے زخم لگانا کہ مونھ بگڑ جائے ۔ ناسخ

مونھ بنا کے کیون ہو قاتل پاس سے تیغ نکال
باغ مین ہنستے ہین گل تو مونھ بگاڑا چاہیئے

مونھ بگڑنا ۔ مونھ چڑانے کے وقت مونھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا ۔ آتش

نہین ہے وجہ ہنسنا اس قدر
بزم شہیدان کا ہے تری تلوار کا مونھ کچھ
کچھ تو غرض بگڑا ہے

مونھ بنانا ۔ کسی شے کی ناپسندیگی سے مونھ کج کرنا ۔ مونھ کی ہیئت بگاڑنی بسبب خفگی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا ۔ ناسخ

چھپ کر بیٹھے ہین ہم تو بگڑ بیٹھے
ہو مونھ بنا لیتے ہو کچھ مونھ سے اگر
کہتے ہین ولہ

میرے قلب یا منا سے
ہوٹھا ہو بہت ہو مونھ بنا کر دیکھتا ہون
منگا آئنہ ذوق

صبح تم اپنا تماشا
سے مونھ بنا کے ہو وہ لب پہ آئی ہنسی
دیکھو مسکراتے ہو

مونھ بند کرنا ۔ (۱) برا بھلا نہ کہنے دینا ۔ خاموش کر دینا ۔ ناسخ

ہونہ برہم مجکو دیتے
ہین جو یوسف سے مثال بند مونھ کس نے
کیا ہے مردم بازار کا (۲) خاموش ہو جانا

سب کرین تیری ستائش خودستائی ہے
عبث بند کر مونھ کو دہان کی سند کھول
دے (۳) سحر و افسون سے مونھ کیلنا

دلا ہر چند ساحر مونھ کو اکثر بند کرتے ہین
مرا رونا بھلا دیکھون تو کیونکر بند کرسکتے ہین

مونھ بند ہونا ۔ خاموشی ہونا ۔ غالب

پہ یار کے آگے بول سکتے ہی نہین غالب
مونھ بند ہو گیا ہے گویا ۔ ناسخ

تیر سے نکلے
نکلتے ہین پیاسے رہ جاتے ہین مونھ مرا ہوتا
نہین مثل لب سوفار بند

مونھ بنوانا ۔ قابلیت پیدا کرنا اس کام کی جسکے کرنے کا دعوی ہو ۔ آتش

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم پھولون نے
مونھ کو بنوایا تو ہوتا

مونھ بھرائی ۔ بفتح موحدہ خلاف الاساس رشوت ۔ آتش

زبان لینے کا عوض مونھ بھرائی
ہے دہان غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش

مونھ پر چڑھنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ ناسخ

میرے ہوتے مونھ پہ چڑھتا ہے دیکھو
ہے برا دنیا مین سر ہنگ ستم آتش

جب تب چڑھتا ہے اس قاتل کے مونھ پر آئنہ

ٹکڑے ٹکڑے ایک دن ہوگا ضرور آئینہ۔ ذوقؔ۔ جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل سے کے ؎ سو ؎ فوج مژگان سے کے ؎ موںھ پر سر یون چڑھ جاوے ؎

موںھ پر دامن رکھکے رونا۔ موںھ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ آتش۔ کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگام خزان ؎ روئے بلبل موںھ پر رکھکر گل کا دامان اندنون ؎ ناسخ۔ روئے تا صبح اپنے موںھ پہ رکھکے دامان تو سہی ؎ ابکی یان ہائے ؎ اک تار گریبان تو سہی ؎

موںھ پر دانہ نہ رکھنا۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔ ذوق۔ نہ رکھتا پر نہ رکھتا موںھ پہ دانہ یہ مریض غم ؎ اگر تیرا میسر بوسۂ خال دہان ہوتا ؎

موںھ پر رونق آجانا۔ بفتح راے مہملہ۔ چہرہ بشاش ہوجانا۔ غالب۔ انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے موںھ پر رونق ؎ وہ سمجھتے ہین کہ بیمار کا حال اچھا ہے ؎

موںھ پر کھلنا۔ بضم کاف عربی خوشنما زیبا معلوم ہوتا۔ کسی کے شباہت پر۔ غالب۔ ع زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے موںھ پر کھلا ؎

موںھ پر مُردنی چھانا۔ بضم میم مہملہ ثانی و تحتانی معروف و فتح جیم فارسی مخلوط الہا مرنے سے پہلے چہرے کا سیاہ ہوجانا آنکھون مین حلقے پڑجانا کنپٹی بیٹھ جانا ان مجموعی حالتون کا ایک نام مُردنی چھانا ہے۔ آتش۔ مردنی چھائی ہوئی دیکھین گے موںھ پر جو طبیب ؎ خشمگین ہوکے تری چشم کے بیمارون پر ؎

موںھ پر مُہر لگی ہونا۔ بضم ہر دو میم اول کسی طرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ ذوق۔ بیٹھے بھرے ہوئے ہین خُم مے کی طرح ہم ؎ پر کیا کرین کہ مُہر ہے موںھ پر لگی ہوئی ؎

موںھ پر ناک نہ ہونا۔ نہایت بے حیا و بے شرم ہونا۔ ناسخ۔ آگے اُس گل کے دعوی خوشبو ؎ باغبان گل کے موںھ پہ ناک نہین ؎

موںھ پر ہاتھ رکھدینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ موںھ بند کرنا۔ ذوق۔ خط دیکھے دل مین تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے ؎ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ ؎

موںھ پر ہنسنا۔ کسی کو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ آتش۔ چُٹکیان لیتے تھے کوچے مین

تیرے بسمل کمان ؛ زخم ہنستے تھے کسی کے
موٗنھ پہ ای قاتل کمان ؛

موٗنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ بفتح ہاے ہوز و تحتانی معروف چہرے کا رنگ اُڑ جانا چہرہ متوحش ہو جانا۔ موٗنھ فق ہو جانا۔ آتش سامنے سے تیرے رنگ مہ بھی اُڑتا ؛ ماہتاب کے
موٗنھ پہ چھوٹتی ہوائی ہی ؛

موٗنھ پونچھنا۔ رومال سے موٗنھ صاف کرنا۔ ناسخ واہ کیا رنگ ہے گویا آئنہ ٹپکتا ہی شہابؔ
موٗنھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال شفق ؛ ذوق
ہو وے جون چادر مہتاب گلیم شب تار ؛
رخ پر نور جو تو پونچھ کے جھاڑے رومال ؛

موٗنھ پھر جانا۔ (۱) موٗنھ سامنے نہ ہو سکنا رعب و دہشت سے۔ آتش پھر گیا
موٗنھ تری ابرو کی طرف سے اُنکا ؛ سینے
کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے باس ؛ ذوق
پھرتا ہے سیل حوادث سے کہین مردون کا
موٗنھ ؛ شیر سیدھا تیرتا ہی وقت رفتن آب
مین ؛ (۲) بیرخی ہونا۔ ترنج ہو لپٹانا۔ ولہ
عاشقون سے اپنے دوشی بھوین تیری کج
ادائی بہلے پھرا موٗنھ کعبے کی محراب کا اِک
بات جب کہتے ہین ہم ماہ سکا پھر جاتا ہی
موٗنھ ؛ یہ چھیڑا دیو کا ہی ہماری بات تک ؛

موٗنھ چھوڑ کے کہنا۔ بفتح ہاے مخلوط الہا و سکون ہا و مجہول ورای ہندی صاف الفاظ مین فرخندانہ طور پر کچھ کہنا۔ ذوق
تو نے گل کو سر پہ جب رکھا چمن مین توڑ کر
مین بھی حاضر ہون کہا غنچے نے یہ موٗنھ
چھوڑ کر ؛

موٗنھ پھیر کر کہنا۔ اداے معشوقانہ مین سے ایک یہ بھی ادا ہی یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہی تو موٗنھ سامنے کر کے بات نہین کہی جاتی۔ آتش شب کو جاتا ہون تو موٗنھ پھیر کے وہ کہتے ہین ؛ نیند آئی ہی
ہمین آپ بھی آرام کرین ؛ ذوق ذوق
کے مرنے کو سن کر پہلے تو کچھ رنگ گئے
پھر کہا تو یہ کہا موٗنھ پھیر کر اچھا ہوا ؛

موٗنھ پھیرنا۔ (۱) منحرف ہونا۔ ناسخ
آرام سے وہی ہی جو پھیرے خدا سے موٗنھ ؛
دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب مین ؛ (۲) شرم
و حیا کرنا۔ ولہ مزاج مین یہ حیا ہی کہ پھیر لیتے
ہین موٗنھ ؛ جو وہ نظارہ مردم گیا ہ کرتے ہین ؛
(۳) تنفر کرنا۔ بیرخی کرنا۔ بے اعتنائی کرنا۔ آتش
ای آفتاب محشر آنکھون سے گر گیا تو ؛ موٗنھ
پھیرتا ہے جس سے پھرتی ہین آدم نگر تا ؛

موٗنھ پیٹنا۔ بکسر باے فارسی و تحتانی معروف

سخ و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ناسخ جب میرے گھر
مر گئے بارے ٭ ہر ایک نے اپنے مونھ کو
پیٹا ٭
مونھ تو دیکھو۔ بے سمجھی بات نہ کرو۔ ناسخ
صورت حال دو عالم منعکس ہی دل مین صاف
مونھ تو دیکھو یون بنائے گا سکندر آئنہ ٭
مونھ ٹیڑھا کرنا۔ مونھ بگاڑنا تنفر و آزردگی
کی راہ سے۔ ناسخ کیا ہی مونھ کرتا ہی ٹیڑھا
دیکھتا ہی جب مجھے ٭ کر دے یارب رو سیہ دشمن
تو سے کا آزار کج ٭
مونھ جھٹکنا۔ بفتح جیم عربی مخلوط الہا و فتح
تا سے ہندی۔ چہرہ ملول اور اداس ہو جانا۔ اس
کسی کے سر مین ہوا درد مونھ مرا جھٹکا ٭
کسی کے پانون مین موچ آئی مین نے سر پٹکا ٭
مونھ جھلسنا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا و فتح
لام مہملہ۔ مونھ جلا دینا۔ ذوق یان تک عدو
زمانہ ہی مرد دلیر کا ٭ جھلسے ہین مونھ شکار کئے
پر بھی شیر کا ٭
مونھ چڑانا۔ بکسر جیم فارسی و فتح را سے
ہندی۔ (۱) مونھ ٹیڑھا کرنا کسی کے آزردہ
کرنے کے واسطے۔ آتش لگے مونھ بھی
چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب زبان
بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا ٭ (۲) کسی

کے کام یا حرکات کو نقل اور اکرنا یا گرانا یا
کرد سکنا۔ ناسخ تمھارے رو سے خط
کا مونھ چڑاتے ہین ٭ یہ مہرو ماہ ہری رو
گہن کے پردے مین ٭
مونھ چڑھنا۔ مقابلہ کرنا۔ آتش یہ اشارہ
کر رہی ہی ابروے خمدار یار ٭ کام مونھ چڑھنا
ہی اس تلوار کے جانباز کا ٭ ذوق مونھ
چڑھے تیغ غم عشق کے کیا مونھ ہی ترا ٭ ہاے کم بخت
تجھے کوئی ضرب پڑی خوب نہین ٭
مونھ چوم لینا۔ بضم جیم فارسی و سکون
واو معروف (۱) بوسہ لینا دہن کا۔ ناسخ
میرے ہاتھون کو فقط ہی گال ملنے کی ہوس ٭
مونھ تمھارا چوم لے یہی دہن کی آرزو ٭ (۲)
کسی کے مونھ سے کوئی بات اپنے مرضی
کی سنکر انتہاے مرتبہ خوش ہونا۔ آتش یہ
شوق بوسہ ہی مونھ اسکا چوم لیتا ہون ٭
زبان سے جسکی تیرے رخ مین ہون زبان
سنتا ٭
مونھ چھپا کر بھاگنا۔ بکسر جیم فارسی
مخلوط الہا۔ روپوش و مفرور ہونا۔ ناسخ ملکیا
رستے مین تو بھاگا چھپا کر مونھ کو ہاے ٭
کہدیا کہدو نہین ہین گھر مین اسکے گھر گیا ٭
مونھ چھپانا۔ روپوشی۔ خجالت سے استعمال

[illegible] ہو ٭
اب بھی [illegible] سو پردے مین مونھ
چھپا لے کیون ٭ ناسخ ہر ذرّہ دون نے
مونھ اپنا چھپایا مارے خجالت کے ٭ رستے
سوچو ذرا اگر یا حسن ہوا اولاد آدم کا ٭ آتش
مونھ کو چھپائیے نہ مرے قتل کے لئے ٭
شمشیر بے نیام ہی پردہ حضور کا ٭

مونھ خدا کی طرف ہونا۔ بضم خاے
معجمہ۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ ناسخ اسپہ
آفت نہین مونھ سوے خدا ہے جسکا ٭
قائر قبلہ نما کا ہی کو بسمل ہوگا ٭

مونھ دکھانا۔ اپنا دیدار دکھانا۔ آتش
چمن مین صبح کو جا کر نہ مونھ دکھایا تھا ٭ ہنوز آئینہ
حیران ہی آئینہ تیری ٭

مونھ دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا
وسکون واو مجہول۔ پانی سے چہرے کی
کثافت دور کرنا۔ ناسخ تو نے مونھ دریا مین
دھویا ہی جو ای رشک چمن ٭ شاخ گل ہو گئین
ہنین پھولا ہی گلشن آب مین ٭ آتش گل سے
جو سحر قطرۂ شبنم ہین ٹپکتے ٭ یاد آتا ہی مونھ
کا ترے دھونا مرے دل کو ٭

مونھ دیکھتے رہنا۔ رعب مین آکر کچھ
کہہ نہ سکنا۔ آتش مانع تھا عرض حال کا از بسکہ

[illegible] مونھ دیکھتے [illegible]
مین سب سے ٭

مونھ دیکھکے اٹھنا۔ صبح کو سو کے
اٹھتے وقت پہلے جس شخص پر نگاہ پڑ جائے
گویا وہ آدمی یا اسکا مونھ دیکھکے اٹھا۔ اس کا
شگون لیا جاتا ہی کہ آیا دن خوشی مین گذرا
یا رنج مین۔ اسکے اعتبار سے اُس مونھ کی تعریف
یا مذمت کیجاتی ہی۔ ذوق جس جگہ بیٹھے ہین
بادیدۂ نم تھے ہین ٭ آج کس شخص کا مونھ
دیکھکے ہم اٹھے ہین ٭

مونھ دیکھکے رہجانا۔ کسی کا کلام
سنکر جواب نہ دے سکنا۔ آتش کچھ کہے
کوئی مین مونھ دیکھکے رہجاتا ہون [illegible]
نے کیا ہی مجھے حیران کیا کیا ٭

مونھ دیکھنا۔ (۱) کسی کے چہرے کا
نظارہ کرنا۔ ناسخ مونھ دیکھین آفتاب پرست
آفتاب کا ٭ سرکا دے اپنے چہرے سے
کو تا نقاب کا ٭ (۲) آئینہ دیکھنا۔ آتش یار نے
مونھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح ٭ بد مزاج
انسان ہوتا ہی جہان سو کر اٹھا ٭ (۳) رخ
اور تیور دیکھنا کسی کے کہ آیا مزاج برہم ہی یا خوش
ہی یا تو سمجھا کہ نہین بات کہنے کا موقع ہی
کہ نہین۔ غالب دیکھے خط مونھ دیکھتا ہی

تا سربرہ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے ؁

موںھ ڈالنا۔ جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ ذوق ؎ موںھ ڈال خط آبلے مین کہ ہوگا نہ یہ ساغر مہربانی کا جھوٹا ؁

موںھ ڈھانکنا۔ کپڑے کے اندر موںھ چھپالینا۔ آتش۔ موںھ تم نے شب وصل مین کس واسطے ڈھانکا ؁ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہی کہان کا ؁

موںھ زرد ہونا۔ وحشت یا بیماری یا نقاہت یا ندامت یا دہشت سے چہرے کا رنگ پیلا ہوجانا۔ ناسخ ؎ موںھ زرد ہو گئے چن رہا ہون ؁ ولہ تیرے موںھ کے سامنے ہو جائے گل کا زرد موںھ ؁ آگے زلفون کے نہ ہرگز سنبلستان سبز ہو ؁ ذوق سینے مین بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر نشتر کا نام سنتے ہی موںھ زرد ہوگیا ؁

موںھ زور۔ (۱) چالاک گھوڑا جو رفتار سے باز نہ رہے۔ ناسخ ؎ پیچ مین رکتا نہین [illegible] چد وشت عدم ؁ توسن عمر رواں کی [illegible] موںھ زور [illegible] ناسخ [illegible] قیامت [illegible] [illegible] موںھ زور [illegible]

موںھ زوری کرنا۔ چالاک گھوڑے کی جو رفتار سے باز نہ رہے۔ آتش ؎ میری کی خاک پہ کی موںھ زوری اُس نے آتش ؁ پھرون سمند قاتل ورنہ کہان نہ ٹھہرا ؁

موںھ سُرخ ہونا۔ جوش شباب مین یا نشے کے عالم مین موںھ پر سُرخی آنا۔ ناسخ ؎ مئے گلگون سے ہوا سُرخ مرا روے سپید ؁ کیمیاگر یوہین چاندی کو بھی زر کرتے ہین ؁

موںھ سفید ہونا۔ رنگ اُڑ جانا چہرے کا رنج وغم سے۔ ناسخ ؎ موںھ مرا غم سے جو اے بت ہے یہ سفید ؁ کھینچین تصویر تو ہو کاغذ تصویر سفید ؁

موںھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ موںھ پر کالک ملنا۔ ناسخ ؎ سیاہ موںھ کرو زاہد کا اسطرح رندو ؁ کہ ہو نہ ریش سے تا حشر یہ خضاب جدا ؁

موںھ سیاہ ہونا۔ موںھ مین کالک لگنا موںھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔ ناسخ ؎ ہی گمان خط کا ہے تجھ ہوا اسکا موںھ سیاہ [illegible] رخسار مین ؁

موںھ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا [illegible] تیرے آگے جو نکلے بات موںھ سے یہ نہیں [illegible] ممکن ؁ زبان شمع کو لگتی نہین محفلین تا [illegible]

موٗنھ سے [illegible] ہوئی
بات کسی کی [illegible] جیسا
[illegible] سے [illegible] ہوئی
پہلی بات ؏
موٗنھ سے بات نکلنا - زیادہ [illegible]
[illegible] پانی جاری ہونا - ناسخ [illegible]
موٗنھ سے کہا کہ اک تلوار قاتل کی [illegible]
[illegible] زخم دہان باندھلو آتش [illegible]
موٗنھ سے قاصد کے نہیں بات وہ کہلا لایا
[illegible] پیام زبانی ؏
موٗنھ سے پھول جھڑنا - نرم زبانی و
شیریں کلامی سے مراد ہے - ناسخ پھول [illegible]
ہیں ترے موٗنھ سے جھڑے کی رنگین بیان ؏
گلشن [illegible] آیا تری [illegible] ہو گیا ؏ آتش
[illegible] جھڑے موٗنھ سے ہیں آرام جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] موٗنھ سے [illegible]

موٗنھ سے [illegible] ذوق
بنا [illegible] شکایت [illegible] اس [illegible]
آتش [illegible] موٗنھ سے [illegible]
[illegible] ذوق [illegible] سے نہ
[illegible] کے ساتھ ذوق کے ساتھ [illegible]
ذوق سے پیا بھر کے ؏ (۲) دوسرے کے
موٗنھ سے کوئی حرف لگا دینا - آتش [illegible]
موٗنھ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے ؏
مجھے دریا نوش تک کیا کشتی مے لائیگا ؏
موٗنھ سے لگنا - (۱) لبا لب ہونا ذوق
موٗنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا ؏ دل سے
ہے یاد ساقی کوثر لگی ہوئی ؏ (۲) خوگر ہونا
کسی شے کے اکل و شرب کا - ولہ ذوق
دیکھ دختر رز کو نہ موٗنھ لگا ؏ چھٹتی نہیں [illegible]
موٗنھ سے یہ کافر لگی ہوئی ؏ آتش
زخم تیغ عشق ہوں [illegible] رو رہا ہیں ؏ موٗنھ
سے لگے ہیں جبکے نگران [illegible] ؏
موٗنھ سے موتی اگلنا - [illegible]
[illegible] باتوں سے ذوق [illegible]
[illegible] کوئی مطلع [illegible]
مرا موٗنھ سے اگلنا گوہر ؏
موٗنھ سے نکالنا - جو بات دل میں
چھپائی گئی ہو اسے کہنا - ناسخ [illegible]

اسکو سودہ بھی نکل گیا ۔ نادم ہوا ہوں موںھ
سے مین نالہ نکال کے ۔

موںھ سے نکلجانا - بیساختہ کوئی بات
کہا ٹھنا ۔ آتش عالم ہوتھا مطیع ہمارے کلام
کا ۔ کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکلگیا ۔

موںھ سے نکلنا - دل کی بات زبان پر
آنا ۔ آتش موںھ سے بیدل کے اشارے
سے نکلتا کچھ نہین ۔ مثل نے محتاج ہی اپنا
دہن دمساز کا ۔

موںھ سے نیک و بد نکالنا - برا
بھلا کہنا کسی کو ۔ ناسخ کیا موںھ سے نیک و بد
مین نکالوں کہ رات دن ۔ اخبار کوئی کرتے
ہین ارقام دوش پر ۔

موںھ فق ہوجانا - بفتح فاے معجمہ چہرے
کا رنگ اڑجانا خوف یا اندیشہ یا گھبراہٹ
سے ۔ ناسخ کس گل کا موںھ چمن مین ترے
آگے فق نہین ۔ یہ رنگ گل اڑا ہی آفق پر
شفق نہین ۔ ذوق اگر زخم سینہ سے پھاہا
اٹھاؤں تو خورشید محشر کو تپ سی چڑھاؤں ۔
وگر پنبہ داغ دل کو دکھاؤں تو صبح قیامت
کا موںھ دم مین فق ہو ۔

موںھ کا کڑا - بفتح ہر دو کاف عربی
سخت زبان ۔ منرا ۔ آتش باتوں مین آگئی

ہوگئے عاشق غریب قتل ۔ تلوار کیطرح
جو وہ موںھ کے کڑے ہوے ۔

موںھ کالا کرنا - (۱) فسق و فجور کا ارتکاب
کرنا ۔ آتش کسی فاسق کے تو موںھ کو نہ
کریگی کالا ۔ کیوں سیاہی یہ شب تار لئے
پھرتی ہی ۔ ذوق تم سی ملکر نہ غرفے سے
نکالا موںھ کرو ۔ اور نہین گر مانتے تو جاؤ
کالا موںھ کرو ۔ (۲) نکلکر کسی طرف چلا جانا
حضرت ذوق کی نظیر اس معنی مین بھی کافی ہے

موںھ کرنا - کسی طرف جانیکا قصد کرنا ۔ ناسخ
مجکو نواے بلبل شیراز یاد ہی ۔ کیا لکھنؤ کو موںھ
نہ کروں ہو اگر بہشت ۔

موںھ کھلنا - (۱) خاموشی کے بعد
یکایک باتین کرنا ۔ ناسخ ہیچ گوئی مین
کھلے گر موںھ ہی غفلت کی دلیل ہے ۔ پے
خمیازہ اکثر لاتی ہی تاثیر خواب ۔ (۲) گھونگھٹ
یا نقاب یا پردے سے نمایاں ہونا چہرے
کا ۔ غالب موںھ نہ کھلنے پر ہی وہ عالم کہ
دیکھا ہی نہین ۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس
شوخ کے موںھ پر کھلا ۔

موںھ کھلوانا - کسی کو باتوں باتوں سخت
جواب دینے یا پردہ فاش کرنے والی
گفتگو کرنے پر مجبور کرنا ۔ آتش چپ رہو دو

[illegible]
مین میوہ ہیا ہ
موںنھہ کھولنا۔ (۱) کچھ کہنا۔ آتش وحشی
یار نے اک بات کہن سازون کی ہ رہ گئے
کھولکے موںنھہ مفسدہ پردازون پنا ہ (۲) چاہ
کھولنا۔ ذوق رونمائی مین تجھے دے مہ
خورشید فلک ہ کھولدے موںنھہ کو جو تو
موںنھہ سے اٹھاکر سہرا ہ
موںنھہ کے بھل گرنا۔ اسطرح گرنا
کہ آدمی اوندھا ہو جائے ناسخ جوش بدمستی
مین رہتا ہی عبادتگاہ مین ہ موںنھہ کے بھل
گرنا زمین پر سجدہ شکرانہ ہی ہ
موںنھہ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اڑجانا
چہرے کا خوف و ہراس یا مایوسی یا ندامت
سے۔ ناسخ یاس مین رنگت ہے مثل یاسمین
موںنھہ کی سفید ہ وصل جو مجھکو میسر اُس
سمن بر کا نہین ہ
موںنھہ لال ہونا۔ نشے مین یا جوش شباب
مین یا غصے مین چہرہ تمتمانا۔ ناسخ موںنھہ لال
ہی جو نشۂ دولت سے خوش نہو ہ کچھ اور
ہی دکھائیگا تجکو خمار رنگ ہ ولہ لال جیسے
ہو رہے گلگون یار کا سدم نہین ہ کب
مزاج کا کل عنبر فشان برہم نہین ہ

موںنھہ لپیٹنا۔ [illegible]
کپڑے سے چھپاکر سونا۔ آتش موںنھہ
لپیٹون مین تو دم کردے خیال یار بند ہ
خواب بد دیکھون تو ہو وین دیدہ بیدار بند ہ
موںنھہ لگانا۔ (۱) لب آشنا کرنا اکل و شرب
کی چیز کو۔ آتش ہے یار ساری رات جلایا
شراب کو ہ تا صبح مین نے موںنھہ نہ لگایا
کباب کو ہ (۲) کسی کو زیادہ التفات کرکے
بے تکلف اور ڈھیٹ کردینا اپنے مواجہہ
مین ولہ سبو و شیشہ و خم کسکی کی نہ پابوسی
کسی نے موںنھہ نہ لگایا مجھے سوا ے تری ذوق
ای ذوق دیکھ دختر رز کو نہ موںنھہ لگا ہ چھٹتی
نہین ہی موںنھہ سے یہ کافر لگی ہوئی ہ
موںنھہ لگنا۔ مزہ پڑجانا کسی چیز کے
اکل و شرب کا۔ آتش عشق مین ممکن نہین
ہونا بخیر انجام کا ہ بدمزہ کرتا ہی موںنھہ لگنا
کباب خام کا ہ
موںنھہ ملانا۔ بکسر میم مہملہ ثانی۔ اپنے موںنھہ
کو دوسرے کے موںنھہ سے مشابہ کرنا
خوبی و حسن مین۔ آتش موںنھہ ملاتا ہی تمہارے
چہرۂ پر نور سے ہ بھیجئے اپنے کف پا کو
دوچار آفتاب ہ
موںنھہ موڑنا۔ بضم میم مہملہ و سکون واو

بھول ورا سے ہندی۔ روگردانی کرنا۔ آتش زلف کے سودے مین اپنے سر کو پھوڑا چاہیے ؛ جب بلا کا سامنا ہو موںنھ نہ موڑا چاہیے ؛

موںنھ مین پانی بھر آنا۔ کمال رغبت ہونا کسی چیز کو دیکھکر۔ آتش بھر آوے دیکھ کے موںنھ مین نہ کسطرح پانی ؛ تمھاری ناف سا چشمہ ذقن سا چاہ نہین ؛ ذوق فردوس مین ذکر اُس لب شیرین کا گر آئے ؛ پانی دہن چشمۂ کوثر مین بھر آئے ؛ ناسخ پانی بھر آتا ہے یان قاتل دہان زخم مین ؛ میان سے لیتا ہے جب موںنھ مین زبان تلوار کی ؛

موںنھ مین پانی چوانا۔ بضم جیم فارسی نزع کے وقت موںنھ مین پانی ٹپکانا۔ ذوق موںنھ مین گر پانی چوائے یار اپنے ہاتھ سے جگر کی تلخی سے شیرین تر کوئی لذت نہین ؛

موںنھ مین خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی کا کلمہ زبان سے نکالنا۔ ذوق گندنی ہے مزے مین زندگی غفلت شعاری سے جنھین لے خاک بھر دی اُنکے موںنھ مین خاکساری سے ؛

موںنھ مین دانت نہونا۔ بوڑھا ہونا۔ ناسخ موتیون سے بھر گئے وہ تا سخن ؛ غم نہین دانت اگر دہن مین نہین ؛

موںنھ مین زبان رکھنا۔ بات کرنے کی جراٴت کرنا۔ غالب مین بھی موںنھ مین زبان رکھتا ہون ؛ کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے ؛

موںنھ مین زبان لینا۔ ایک قسم کا مسالہ ہے اقسام مساس سے۔ ذوق حسن سے ہے تا دل آہن بھی گرم اختلاط ؛ شمع کی گلگیر بھی موںنھ مین زبان لینے لگا ؛ ناسخ ہم میان سے لیتا ہے جب موںنھ مین زبان تلوار کی ؛

موںنھ مین زبان ہونا۔ بولنے بات کرنے کی جراٴت ہونا۔ غالب کسی کو دیکے دل کوئی نوا سنج فغان کیون ہو ؛ نہو جب دل ہی سینے مین تو پھر موںنھ مین زبان کیون ہو ؛ آتش تجھ سا کوئی زمانے مین معجز بیان نہین ؛ آگے ترے مسیح کے موںنھ مین زبان نہین ؛ ذوق ہمارا پیکے لہو تیرے تیر کا سوفار ؛ یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہین زبان موںنھ مین ؛

موںنھ مین گھنگھنیان بھرنا۔ بضم کاف فارسی مخلوط الہا و سکون نون غنہ و کاف فارسی و کسر نون معجمہ و فتح تحتانی و نون غنہ خاموش ہو جانا۔ ذوق نہ ڈال آبلہ ای گرمیٔ فغان موںنھ مین ؛ کہ چپکا بیٹھ رہون بھر کے گھنگھنیان موںنھ مین ؛

موںھ میں لینا۔ موںھ کے اندر کوئی چیز
رکھنا۔ ذوق یہاں بوالہوس بھی اس غل
بوسہ لیکر ۔ جیسے اڑجا لے دہن میں کوئی
نوالا لیکر ۔ ناسخ کیا نزاکت ہی کہ موںھ میں پان
جب اُس نے لیا ۔ سبزۂ خط سا نظر آنے
لگا رخسار میں ۔

موںھ نکالے لگے جھانکنا۔ پردے یا دروازے
یا پانی کے باہر سر نکالکر نظارہ کرنا۔ ناسخ حسن
ایسا ہی ترا جو روز و شب شمس و قمر ۔ موںھ
نکالے جھانکتے ہیں چشمۂ افلاک سے ۔

موںھ نکالنا۔ پردے یا دروازے یا
پانی کے باہر سر نکالنا۔ ذوق تم مسی ملکر
نہ نکلنے سے نکالا موںھ کرو ۔ اور نہیں گر بات
تو جاؤ کالا موںھ کرو ۔

م ہ

مہاسا۔ بالضم۔ چھوٹے چھوٹے نوکیلے
دانے جو ایام شباب میں رخسار۔ وں پر
نمودار ہوتے ہیں۔ آتش بوسہ بازی
سے مری ہوتی ہی ایذا انکو ۔ موںھ چھپاتے
ہیں جو ہوتے ہیں مہاسے پیدا ۔

مہتابی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ دا عمارت
کو کہ جو لب حوض سیر مہتاب کے واسطے
بنائی جاتی ہے لفظ فارسی ہی۔ ذوق آہ کی یک

دل سے ہم نے سو سکر دون دیکھکر ۔
دیکھکر فیروزہ میں اس موش کو مہتابی ہی
رات ۔ (۲) ایک قسم کی آتشبازی جس کے
روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی
ہی۔ ناسخ شعلۂ رخسار جانان نے لگائی ہی
جو آگ ۔ ماہ تابان آج مہتابی ہی آتشباز کی
مہر توڑنا۔ بالضم۔ وہ لکھوٹا جس پر مہر لگی
ہو کسی چیز پر سے اکھاڑ ڈالنا۔ آتش حسن کے
موںھ کی نقاب اٹھینگے بیاباں عشق کے
مہر توڑینگے جو کی ہی شربت دیدار پر ۔
مہر کرنا۔ مہر پر سیاہی لگا کر کاغذ چھاپنا
یا مہر کو لکھوٹے پر جما کر نقش کر دینا۔ ناسخ
جواب اُس نے نہ بھیجا او ہم نے خط لکھے
اتنے ۔ کہ مہریں کرتے کرتے گھس گیا نقش
اپنے خاتم کا ۔ ذوق مہر وہ کرتا ہی نامے
پہ مجھے آتی ہی رشک ۔ ہائے یوں چوسے
لعاب اُسکے دہن کا کاغذ ۔ آتش ہو تسلی
پہ ہمارے مہر ۔ داغ نے زخم نے نشانی کی
مہر کھدنا۔ بضم کاف عربی مخلوط الہا
تانبے پر یا نگین پر کسی کے نام کا کندہ
ہونا۔ ناسخ مہر بھی کھد گئی ہی مہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا ۔
مہرہ۔ بالضم و فتح رائے مہملہ چھوٹی

یا ہاتھی دانت کے پیکر جو پیلا گھوڑا وزیر بادشاہ
رخ پیادہ وغیرہ کے نام سے شطرنج کی
بساط پر خانون مین بٹھائے جاتے ہین ذوق
مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے آفتاب
ایک ترے گنجفے کا گرہی ورق ہے

مہرے کی وصلی - بفتح واو مہملہ
و تحتانی معروف - وہ وصلی جسپر ژی کوڑی
یا شیشے کے مدور چکنے پیکر سے گھوٹ
دیا گیا ہو۔ آتش مہرے کی وصلی سے تھا
وہ صفحہ رو بسکہ صاف ہے قطعۂ استاد
چار ابرو نظر آیا مجھے ہے

مہکنا - بفتحتین - خوشبو دینا - ناسخ وہ اپنے
گھر مین ہے خوشبو سے سب کلیان مہکتی ہین
مہمان ہے رنگ گل او نکہت گل آشکار ہے آتش
زیب کنار عطر وہ ملکر ہوے تھے شب ہے
ابتک مہک رہی ہے ہماری بغل تمام ہے

مہلت مانگنا - بالضم و فتح لام مہملہ
فرصت مانگنا - ناسخ یہ ترپنے مین مزہ مجکو
ملا ہے بعد ذبح ہے موت سے ملتی تو ادراک دم
کی مہلت مانگتا ہے

مہمان آنا - بالکسر عارضی طور پر دو تین
گھنٹے یا دو ایک روز کی بود و باش یا
خورد و نوش کی غرض سے کہین آنا۔ آتش
موت کو بے رہین گے جو مسلمان آئی ہوئی
قالب مین ہے دو روز کی مہمان آئی ہے

مہمان جانا - عارضی طور پر دو تین گھنٹے یا
دو ایک روز کی بود و باش یا خورد و نوش
کی غرض سے کہین جانا - ناسخ گئے روز دلن
سے غم نہین کہا یا ہے اسکے گھر آج میہمان جاؤنگا

مہمان رکھنا - کسی کو چند روز کے لئے یا
چند گھنٹون کے لئے اپنے یہان مقیم رکھنا
اور خاطر و مدارات کرنا - **ذوق** نہ کسی خوبی
و زشتی سے غرض آئنہ وار ہے گھر مین مہمان
جسے اہل صفا نے رکھا ہے

مہمان رہنا - عارضی طور پر کسی کے گھر رہنا
یا اکل و شرب کرنا - ناسخ روز روشن تیرہ بختی
سے نہ دیکھا عمر بھر ہے شب کی شب گویا مین
اس محفل مین مہمان رہگیا ہے

مہمان کرنا - کسی کو اپنے یہان عارضی طور
پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا - غالب مدت
ہوئی ہے یار کو مہمان کئے ہوے ہے جوش قدح
سے بزم چراغان کئے ہوے ہے

مہمان ہونا - عارضی طور پر کسی کے گھر
رہنا یا خورد و نوش کرنا - ناسخ ارمغان غم ہے
بیچلے سوے وطن ہے دو دن اس دشت بلا
مین ہم بھی مہمان ہوگئے ہے

مہمانی کرنا۔ کسی کو کھانا کھلانا۔ ناسخ ؎ سقف
ابر خم نہ میرے استخوان کو تو کھلا؛ کرتی ہے
یک دن سگ جانان کی مہمانی مجھے ؛ آتش
دل بریشتہ ہوا جو مثل کباب؛ مین سے
جگرون کی میہمانی کی؛

مہم سر کرنا۔ بالضم وکسر ہاے ہوز۔
معرکہ جیتنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ ناسخ خوب سا
نکالا قاتل نے خنجر کیا؛ سردیا لیکن مہم عاشق
کو سر کیا؛

مہنال۔ بالضم۔ جست یا پیتل یا چاندی
کا جو قدار پیکر جو نیچے کے شروع پر لگاتے
ہین۔ ناسخ رشک مہنال پری کیا اُسکو؛
رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا؛

مہندی۔ بالکسر وسکون ہاے ہوز مخلوط النون
و تحتانی معروف۔ (۱) حنا۔ ناسخ یہ اثر مہندی
کی رنگت کا ہے یا اعجاز ہے؛ پنجۂ صیاد زمین
مرغ چمن گل ہوگیا؛ (۲) مراد اُس زمین
سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید
ڈاڑھی مین دیجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب
ہوتی ہے۔ ذوق زیبا ہے جو ہو
ریش سفید شیخ پر؛ وسمہ آب رنگ سے
مہندی ہو گل رنگ سے؛ (۳) رسم حنابندی
جو شادی عروسی سے پہلے ہوتی ہے حضرت

ذوق کا شعر ایسے ہی مقام کا ہے کیونکہ جس
قصیدے کا یہ شعر ہے وہ شادی کے ذکر
مین ہے۔ ذوق مہندی کے وصف لکھنے کے
قابل نہین کہ ہے؛ نیلا سا ایک کاغذ بے سطر
آسمان؛

مہندی بندھوانا۔ یہ اصل مین حنا بستن
کا اُردو مین طریق تعدیہ بنا لیا گیا ہے مگر اُردو
مین مہندی باندھنا محاورہ نہین ہے بلکہ مہندی
لگانا اِس صورت مین مہندی لگانے کا طریق تعدیہ
مہندی لگوانا ہوا چونکہ لگوانا کا لفظ نہ موزون
اور غیر فصیح ہے لہذا اِس موقع پر مہندی بندھوانا
بولنا اور لکھنا جائز و درست ہے۔ آتش
کھلوایا بیڑہ عیسیٰ سے کھائے جو آپ نے
پان؛ بندھوائی مہندی پانون مین دست کلیم
مہندی چھوٹنا۔ مہندی کے ضماد کا
ہاتھ پانون سے جدا کیا جانا۔ ناسخ
نبضین تو مری چھوٹ گئین منتظری مین؛
مہندی ترے پانون کی مگر یار نہ چھوٹی؛
مہندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مہندی
نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ یا پانون مین
رہجاتی ہے۔ آتش اڑائی ہو تری رنگین دولتون
نے نیند؛ عسس کے دل کو ہو مہندی
کے چور کا کھٹکا؛

مھندی کی ٹٹی۔ دہقان حنا جو قطار در قطار ہون۔ آتش بسکہ اشکون سے نمی ہے میرے گھر مین روز و شب ؎ مھندی کی ٹٹی سی رہتی ہے پھر اک دیوار سبز ؎

مھندی لگانا۔ حنا بستن کا ترجمہ ہے۔ ذوق یاد آیا یان کے آنے کا وعدہ انھین تو کیا ؎ جب رنگو وہ پانون مین مھندی لگا چکے دیا سرخ ہو جائین خوب لال بھبوکا سے ہاتھ پانون ؎ مھندی لگا کے باندھے پتے چنار کے ؎ آتش یاد آ گئے چمن مین وہ مھندی لگائے پانون ؎ مھندی کے پیڑ دیکھکے ہم ہاتھ مل چلے ؎

مھندی ملنا۔ مھندی لگا کر ہاتھ ملنا تا کہ اسکی رنگت بچ جائے۔ ناسخ باغبان پھر کیون نہ گل مھندی لگائے پاے سرو ؎ تو نے مھندی جو اے سرو خرامان پانوئین ؎ آتش جگر خون پان کھا کر کے چکھے لعل بدخشان کا ؎ ملو مھندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجہ مرجان کا ؎ مھنگا گران قیمت۔ ذوق زخم دل پر کیون مرے مرہم کا استعمال ہی ؎ مشک گر مھنگا ہی تو کیا لون کا بھی کال ہی ؎

مھوا۔ بالفتح۔ گلچکان۔ آتش مے سے منہ پھیر نے نہ پی سیکڑون مھوسے ؎ اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے ؎

مھینا۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ تیس دن یا انتیس دن یا اکتیس دن کی مدت کا ایک معین نام۔ ناسخ خوش بہت ہوتے ہین نادان ماہ نو کو دیکھکر ؎ اک مھینا عمر کا ہوتا ہی کم ہر ماہ مین ؎

م ی

میان۔ بکسر میم مخلوط التحتانی و نون معلنہ نیام تیغ۔ ناسخ پانی بھر آتا ہی یان قاتل دہان زخم مین ؎ میان لے لیتا ہی جب منہ مین زبان تلوار کی ؎ و بکسر میم مہملہ و فتح تحتانی۔ اہل مساوات سے خطاب کرنے کا کلمہ۔ آتش دہن مین آپ کے البتہ کو حجت ہی ؎ کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم ؎

میٹھا۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح تاے ہندی مخلوط الہا۔ (۱) شیرین۔ آتش ہنسنا خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو ؎ میٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دلکو ؎ (۲) ملایم ذوق حرف تلخ اس لب شیرین سے ہر اک بات مین آہ ؎ نا صحا سنتے ہین ہم کچھ تو ہی میٹھا (۳) ایک قسم کا زہر بھی ہوتا ہی ذوق نمک حلاوت ہی عداوت مین بھی اس ظالم کی ؎ اگر زہر بھی دیتا ہی تو میٹھا ہمکو ؎

میٹھا موُنھہ کرنا - کچھ شیرینی کھانا - کسی کو
کچھ دینا - آتش حسرت ہی بوسۂ لب شیرین
کی رہگئی ٭ میٹھا دو مونھہ کو ترے نگوڑے نے کیا

میٹھا میٹھا درد ہونا - کم کم درد ہونا جو
سہا جائے - ناسخ آہ ہوتا ہی دلا درد جو
میٹھا میٹھا ٭ دھیان آیا ہی تجھے تک لب شیرین کا

میٹھی باتین - بالکسر و ہر دو تحتانی معروف
گفتار شیرین - آتش میٹھی باتون کا عجب کیا ہی
دہن سے اُسکے ٭ بشیر پستہ ہی آلودہ شکر ہی

میٹھی پوئی چلنا - بضم بائے فارسی و
سکون واو مجہول و تحتانی معروف گھوڑے
کی خوشخرامی اعتدال کے ساتھ - ناسخ
جس جگہ چلتا ہی میٹھی پوئیون تیرا فرس ٭
تو لگے مین وان برابر خاک کے شکر نہین ٭

میٹھی میٹھی باتین کرنا - شیرین کلامی ناسخ
کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتین ٭ کہو اُسکا
دہان و کام شیرین ٭

میٹھی میٹھی نظرون سے دیکھنا -
میٹھی نظرون سے دیکھنا - لطف کی
نگاہ سے دیکھنا - ناسخ جو میٹھی میٹھی نظرون
سے وہ دیکھے ٭ کہون آنکھون کو عین
بادام شیرین ٭ ولہ میٹھی نظرون سے وہ
کیا دیکھے مجھے ٭ اُس پری کی آنکھین ہین

بادام تلخ ٭

میدان جیتنا - بالفتح و کسر جیم و سکون
تحتانی معروف معرکہ جیتنا - ناسخ جیتے
میدان وصف ابروئے خمدار سے ٭ جو جیتے
جنگ سخن مین غالب اس تلوار سے ٭

میدان چھوڑکر بھاگنا - عرصۂ کارزار
مین پیٹھ دکھانا آتش کاٹ کر کوسے قدم
رکھہ سرزمین عشق پر ٭ کھیت ہاتھا اسکے ہی
جو بھاگے ٭ میدان چھوڑکر ٭ ناسخ کوہ سے عاشق
کو چلے صحرا سے یون وحشت مین ہم ٭
بھاگتے ہین جس طرح سے تیر میدان چھوڑکر ٭

میدان خالی ہونا - فرصت ہونا - تخلیہ
ہونا - آتش وقت فرصت کو غنیمت سمجھ
آنا ہی تو آ ٭ ای اجل عالم تنہائی ہی میدان
خالی ٭

میدان روکنا - میدان پہ قابض رہنا
اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب
کی موجودگی و فراہمی سے - آتش اسکے رین
صحن گلستان روکے ٭ چادر لیا صنم سارا
یہ میدان روکے ٭

میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو
مسمار و نابود کرکے زمین ہموار کر دینا آتش
کنج تنہائی مین رہنا ہی نہایت دلکشا ویرانہ

کر ہکرا سے میدان کرتا ؎

میدان مانگنا۔ وسعت کا خواہان ہونا وسیع جگہ چاہنا۔ غالب۔ یاس و امید نے اک عربدہ میدان مانگا ؎ عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا ؎

میرا ذمہ۔ بکسر ذال معجمہ و فتح میم مشدد و سکون ہائے مختفی۔ مین اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہون۔ غالب۔ لاغر اتنا ہون کہ گر تو بزم مین جا دے مجھے ؎ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی بتلا دے مجھے ؎

میرا سلام ہے۔ مین فلان امر کو ترک کرتا ہون۔ مین فلان امر سے محترز ہوتا ہون۔ آتش۔ اکدن حضور قلب سے ہوئی نہین ادا ؎ زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے ؎

میرا لہو پیے۔ ایک طرح کی قسم ہے جو برابر والون مین ایک دوسرے کو دیتے ہین۔ ذوق۔ کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ؎ کمی جو مجھسے کرے تو پیے لہو میرا ؎

میرزا منش۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ بانکون ترچھون کی طرح پوشاک کی سجاوٹ اور تیورون کے بل ہر وقت رکھنا۔ آتش۔ وہ میرزا منش آ نکلے شاید اے ساقی ؎ شراب عمدہ رہے انتخاب شیشے مین ؎

میرزائی۔ میرزا منش ہونا بھی۔ آتش۔ ولایتی بھی حسینون کو ہے غضب کی ... تری سی کمان میرزائی مشکل ہے ؎

میر شکار۔ بالکسر و تحتانی معروف شکار یا شکارگاہ کے متعلق جسکو اہتمام سپرد ہو ایک عہدہ ہے شکار کھلانے کے متعلق۔ ذوق۔ موصوف ہے گر دل کا شکار آن و ادا ہے تو پہلے کچھ ان میر شکارون سے تو کہیے ؎

میرے آگے نام نہ لو۔ بالکسر و ہر سہ تحتانی مجہول۔ مین ایسا متنفر ہون کہ نام بھی سننا نہین چاہتا۔ غالب۔ نفرت کا گمان گذرے ہے مین رشک سے گذرا ؎ کیونکر کہون لو نام نہ انکا مرے آگے ؎

میری آنکھون سے دیکھو۔ تحتانی و دوم مجہول۔ جس غور و توجہ سے مین دیکھتا ہون اسی طرح تم بھی دیکھو۔ ناسخ۔ میری آنکھون سے اگر دیکھے تو اپنے حسن کو ؎ ہو ابھی زنجیر تری زلف پیچان پانون مین ؎

میرے ساتھ ضد ہے۔ بہر دو تحتانی مجہول۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے۔ ناسخ۔ اس ستمگر کو یہان تک تو مرے ساتھ ہے ضد ؎ مین نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا ؎

میری سننو۔ بالکسر و سکون تحتانی مجہول

... معروف ... وضم سین مہملہ ...
... وسکون ... مجہول - میری بات یا
نصیحت یا اصلاح سنو - غالب دیکھو مجھے
جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو ٭ میری سنو جو گوش
نصیحت نیوش ہے ٭
میرے فرشتے - بہ رسہ تحتانی مجہول
چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان
کے کاندھون پر بطور کاتب اعمال تعینات
رہتے ہین اور جمیع نیک و بد سے واقف
ہوتے ہین اسی اعتبار سے جب مبالغے
کے پیرائے مین گفتگو کیجاتی ہی تب ان
فرشتون کی طرف جو انسان سے بدرجہا
زیادہ ماہیت رکھتے ہین اشارہ کیا جاتا ہی
مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہین کر سکتے
یا تمہارے فرشتے ایسا کرینگے وغیرہ آتش
ازل سے محرم راز پری ہون مین مجنون ٭
میرے فرشتے نہین میرے حال سے واقف ٭
میری قسمت مین بربادی ہی - برباد
ہونا تقدیر مین لکھا ہی ناسخ میری قسمت مین
ہی بربادی عجب کیا ہی اگر ٭ کاغذ بادی بنے
کاغذ مری تصویر کا ٭
میرے لئے - میرے واسطے ناسخ
رباعی ای دوستو نوروز مقرر ہی آج ٭ خورشید

... ریگ ... پھولا ... دیکھ ...
... کربستانی مین ٭ میرے لئے روز ...
برابر ہے آج ٭
میرے نصیبون کا - میری قسمت
مین جو کچھ ہے - عشق غارتی میرے نصیب
کا برا بان مین نہین ٭ کیا شریک حال
ہووینگے کفن مین آ ملے ٭
میرے ہوتے - میری موجودگی
مین - غالب ہوتا ہی نہان گرد مین صحرا
مرے ہوتے ٭ گھستا ہی جبین خاک
دریا مرے ہوتے ٭
میسر ہونا - بالضم و فتح ثانی و فتح سین
مہملہ مشدد - بہم پہونچنا - نصیب ہونا - ملنا
سدراد کس و ناکس ہی مرا شہر و فقر و وزیر
مجکو میسر کوئی دربان ہوتا ٭ آتش آنکھ
ایکدن دیکھا نہ روے صاف کو مین
مجلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ٭
میلا - بالکسر و تحتانی مجہول - وہ مقام جو
تاریخ معینہ پر سال مین ایکبار لوگونکا جمع
ہو اور ہر قسم کے دکاندار دکانین لگائین
ہنڈولے گاڑے جاوین آتش مثل ...
نام تو مشہور عالم مین رہا ٭ گو کہ اس ...
سے مجھ آزاد کا بستر اٹھا ٭ د فتح میس ...

کثیف تا آتش بادہ کے بھبکے سے لگنے
سے ہین میلے ہوتے ہیں؛ نکی ختم ہوا اُن
پھول سے رخساروں پر؛ ذوق لفظ رنگ
ترا ایسا ہر رنگ شفاف ہے رویہ وجسکی
صفائی سے ہو میلا گوہر؛
میل چھٹنا۔ بالفتح وجیم فارسی مخلوط الہا
کثافت دور ہونا بدن کی۔ ناسخ میل سب
چھٹ جائیگا مجھسے بدن ملوائیے؛ ہاتھ
میرے ہین زیادہ کیسۂ دلاک سے؛
میل کی بتی۔ بالفتح وفتح موحدہ وکسر
فوقانی مشدد وتحتانی معروف۔ بدن پر رگڑ
دینے سے جو بتی میل کی بنجائے۔ ناسخ
بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی؛ ریزہ ریزہ
میل صندل کا بُرادہ ہوگیا؛
میلے کپڑے۔ بالفتح وکسرہ تحتانی
مجہول۔ پہنے ہوئے اور کثیف کپڑے ناسخ
کپڑے تمھارے میلے کسی کے جو رکھے
صندل سی آج ہوگئی ہے صندلی مین بو؛
مین۔ بالفتح وسکون تحتانی مجہول ونون غنہ
ضمیر متکلم۔ ناسخ وہ چلا جب میرے گھر سے
مین ہی کیا ہوسکے کا چھید دیوار مین تھا
چشم گریان ہوگیا؛
مینا۔ بالکسر وتحتانی معروف۔ کار سبز وشیشہ
یا سونے کے ظروف پر بنایا جاے۔ ناسخ
رخسار طلائی سے لے نکالا ہے حیث خط سبز تم
سکنا در یہ مینا نہین اچھا؛ آتش گورے
گالون پر نزے زیبا ہے خال عنبرین؛ تمھا
سی مینا سزاوار ایسی لوح سیم کو؛
مین خوب سمجھتا ہون۔ بالفتح میرے
ذہن مین سب کچھ آتا ہے ناسخ مین خوب
سمجھتا ہون مگر دل سے ہون ناچار جانی
ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو؛
مینڈھی۔ بالکسر وسکون تحتانی مجہول و
نون غنہ ودال مہملہ وتحتانی معروف۔ یہ
لفظ میلے کا مترادف ہے ناسخ اور مقام
معین پر سال مین ایکبار تماشائیون اور
دکانداروں کا ہجوم ہونا۔ یہ لفظ اکثر اُن
میلون کی نسبت سنا گیا ہے جو بزرگان متعارف
کے نام سے ہوتے ہین۔ مثلاً بالے میان
کی مینڈھی۔ لہذا میلے اور مینڈھی مین باعتبار
فرق سمجھنا چاہیے۔ آتش ہوا ہے قسمت
کبھی پہونچے بھی جو ہم کربلا؛ میلے سے
مینڈھی کے پھرنے کی تیاری تھی؛
مین کون۔ بالفتح وفتح کاف عربی
سکون واو مجہول ونون معلنہ۔ مجھکو کیا
واسطہ۔ غالب ماہ بن ماہتاب بن مین کون

ہو کبھی بات دیکھا تو انعام ٭

مین کمان گھر کمان۔ بفتح ہر دو کاف
عربی و ضم فوقانی۔ ایک دوسرے مین [illegible]
ہو۔ مین غلطین۔ ناسخ ملاقات باہم رہی
عشق مین گھر کمان مین کمان کو کمان لکھو ٭

مین کی گردن پہ چھری۔ بالفتح بکری
کی آواز بھی لفظ مین سے مشابہ ہے اور مین
کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے لہذا
اس کا مفہوم یہ ہے کہ غرور سے اسی طرح گردن
کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ ذوق دم
سکے کون ہے قربان مری اس جتون پر جو مین
مین کہون مین وہ کہے مین کی چھری گردن پر ٭

باب نون معجمہ

ن ا

ناتراشیدہ کندا۔ بفتح فوقانی و کسر شین
معجمہ و سکون تحتانی معروف و ضم کاف عربی
بیوقوف۔ گول۔ جاہل۔ ناسخ جو کندے
ناتراشیدہ ہین انکو فیض صحبت کیا ہے سوا
اسکے کہ پایا مرتبہ جو چوب مسند کا ٭

ناخن بڑھنا۔ بضم خاے معجمہ۔ ناخن کا حجامت
کے بعد دوسری حجامت تک بہت پہلے زیادہ
ہونا۔ غالب دوست غمخواری مین میری
سعی فرماوینگے کیا ٭ زخمون کے بھرنے
تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا ٭

ناخن گھسنا۔ بکسر کاف فارسی فعل لازم
ناخن کا عقدے کھولتے کھولتے گھس جانا۔ مجازاً
کوشش و سعی حد سے زیادہ کرنا۔ آتش
حل ہوے عقدے جو تھے تقدیر کے ٭
سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے ٭

ناڑا۔ زرد اور سرخ رنگا ہوا کچا سوت
جسکو اہل ہنود کلاوا کہتے ہین۔ ناسخ
جلد رنگ اے دیدۂ خونبار اب تار نگاہ ہی
محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیے ٭

ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ ناسخ جو اٹھائے
ناز محبوب اس جہان مین زور ہی ٭ ورنہ یون
کہنے کو تو سارے جہان مین زور ہی ہے عاشق
جان بخش لب کے عشق مین اپنا اٹھا لیجے
بیمار ہو کے ناز مسیحا اٹھا لیجے ٭ ذوق نہین
جاتے اٹھائے ناز کا مثل انکے عوض ہوتے
مری چھاتی پہ پتھر سنگدل دو چار بھاری سے

نازکبدن۔ بضم زاے معجمہ ایک قسم کا
لطیف پیڑ۔ ناسخ مین مرگیا ہون اسکی نزاکت پہ
دوستو ٭ جاے جرے چمن ہو نازک بدن کی شاخ ٭

ناسور پڑجانا۔ بضم سین مہملہ و سکون واو
معروف۔ زخم کا التیام نہ کرنا اور ہمیشہ بہتا

بہتا آتش درمان سے اور وہ بہارا ہوا
دوچند ہ مرہم سے داغ سینہ مین ناسور ہوگیا
ناسور کا مونھہ۔ وہ سوراخ جس سے
ناسور کا مواد بہتا ہو۔ ناسخ ہم نے بوچی
بنائی ہو ترے موباف کی ۂ نافۂ مشکین بجا
ہو مونھہ ہراک ناسور کا ۂ آتش مونھہ نہین
دیکھا ہمارے سینے کے ناسور کا ۂ رنگ
اترجائے گا روے مرہم کافور کا ۂ
ناسور کی بتی۔ مرہم یار وغن سے لت
کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ مین اُسکے
عمق کے اندازے کے موافق رکھدیا جاتا
ہے۔ ناسخ وادی ایمن ہو اک مدت سے
تاریک ای کلیم ۂ رکھ چراغ طور مین بتی
مرے ناسور کی ۂ
ناشتا کرنا۔ صبح مونھہ دھونے کے
بعد قدرے قلیل کھالینا۔ ذوق بھوک کی
شدت سے اُسکو اک نفس فرصت نہو ۂ
قرص سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا ۂ
ناطقہ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ ناسخ
ناطقہ بند کیا تو نے ہراک ناطق کا ۂ مثل تصویر
ہوے صورت تیری خاموش ۂ
ناف ٹلنا۔ بفتح تاے ہندی۔ ناف
اکھڑنا یا۔ آتش کھینچکر تیغ کرے کسے

دکھلاتے ہو ۂ ناف معشوق نہین ہون ہو
مین ٹلجاؤنگا ۂ
ناک بھون چڑھانا۔ بفتح موحدہ خفا ہونا
ترش رو ہونا۔ ناسخ مین گیا جب اُسکے گھر
ایسی چڑھائی ناک بھون ۂ ہو نہ مسک کی
یہ صورت روے مہمان دیکھکر ۂ
ناک رگڑنا۔ بفتح راے مہملہ وکاف فارسی
نہایت عاجزی و خوشامد کرنا۔ ناسخ ناک
رگڑے ہر پری کیونکر نہ اُسکے سامنے ۂ
ہدیے تحفے کے سلیمان کی ہی خاتم ناک مین ۂ
ناک کٹنا۔ بے آبروئی ہونا بیعزتی ہونا۔ آتش
یعنی یار سے دعوی ہو گل زیبی کو ۂ بیحیائی
سے مگر ناک نہین کٹتی ہو ۂ
ناک مین تیر دینا۔ بکسر فوقانی وسکون
تحتانی معروف۔ نہایت تکلیف و ایذا دینا۔ ذوق
زخم مین گر ترے اوصاف کے تصور کرے ۂ
زبان خامہ عطار دکی ناک مین دے تیر ۂ
ناک مین دم آنا۔ نہایت تنگ و پریشان
ہونا۔ ذوق ہی نکہت ریحان کا دماغ اب
کسے تجھ بن ۂ آتا ہی مرا ناک مین دم ہو نہ
ناک۔ انفی۔ ناسخ کیا نسبت اُس کے
ناک مشکین سے ناک کو ۂ موباف سی
کہان ہو بھلا کبھی مین ہو ۂ

ناگہانی - بضم کاف فارسی و تحتانی معروف بمعنی ناگہانی سے۔ آتش ہو گیا عشق
عمر سے آگاہ ہو پوچھے کیا ہو نا گہانی کی ہ

نالش کرنا - بکسر لام مہملہ۔ استغاثہ کرنا۔ ناسخ
آدمی پیکر ستم سے تو نہین آتا ہی باز تیری
مین نالش کرون کا پیش سلیمان تو سہی ہ

نال کٹنا - بچون کی ناف کا جو بوقت پیدائش
بہت لمبی مثل رسی کے ٹکڑے کے ہوتی ہی
کاٹا جانا۔ ناسخ زیست بھر مجکو رہا خونریز
محبوبون سے کام ہ روز مولد نال کٹوائی
تھی کیا جلاد سے ہ

نالکی - ایک قسم کی سواری جو زمانۂ شاہی
مین بہت معزز تھی اور خلعت مین عطا ہوتی
تھی۔ ناسخ یافت از شاہ زمن نالکی و تا بخشد
آفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر ہ

نال گڑنا - بچون کی ناف کا جو بوقت پیدائش
بہت بڑی مثل رسی کے ٹکڑے کے ہوتی ہی
کاٹکر زچہ خانہ کی زمین مین دفن کیا جانا۔ ناسخ
نال گڑتا ہی کبھی اور لاش گڑتی ہی کبھی ہ جو
زچہ خانہ ہی وہ اک روز ماتم خانہ ہی ہ

نالہ کرنا - شور و فغان کرنا غالب عرکرتا
کاش نالہ مجکو کیا معلوم تھا ہمدم کہ ہوگا
باعث افزائش درد درون وہ بھی ہ

نال کھینچنا - عکس کرنا آتش بیتابی ہوتا
ہی کچھ بتا نا سے کو نہ نالے
مقرر کھینچتے ہو ذوق دیکھین تو دل کی
کشش کب نہین کرلی ہر ہم ہی نا لے
اِس دل بسمل سے کھینچے جایئگے وفا ہ
شوق کو یہ لت کہ ہر دم نالے کھینچے جایئے ہ
دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہ

نام آسمان پہ ہونا - بلند نامی سے ذوق
تارا سا تہ پہ ہون مین کنوئین مین ہم تنگ آب ہ
نام آسمان پہ میرا ہی زیر زمین ہون مین ہ

نام باقی رہنا - مرنے کے بعد نام لیا
جانا وقتاً فوقتاً۔ آتش دہن یار کی شہرت
سے دہن ثابت ہی ہ نام باقی نہین گویا
کہ ہی عنقا باقی ہ

نام پیدا کرنا - نامور ہونا۔ آتش مہرکن
دیکھکے کہتے ہین تجھے ای محبوب ہ وہ نگینہ
ہی کہ پیدا جو ترا نام کرے ہ

نام جپنا - بفتح جیم عربی و سکون بائے
فارسی۔ ورد کرنا کسی کے نام کو۔ آتش
جپتے ہین اُسکے نام کو ہم سے ہزار بار ہ
تسبیح اپنے نام کی ہی کس شمار مین ہ

نام حاصل ہونا - نامور ہونا۔ ناسخ
نام نیک اہل حکومت کو کہان حاصل ہو

خلق میں مشہور اک نوشیروان عادل ہوا ﴿

نام خاک میں ملجانا - ناموری باقی نہ رہنا - ناسخ
وصل کی شب پر ہوئی ہو تیزی رفتار ختم ﴿
فلک میں نام اُسکے آگے مٹ گیا شبدیز کا ﴿

نام خدا - بکسر میم مہملہ و ضم خاے معجمہ
کلمۂ فارسی ہو مگر اردو میں بھی جب کسی نو رسیدہ بلوغ
لڑکے کی بالیدگی یا کسی حسن و جوانی میں نام بھرے
ہوے نوجوان حسین کی نمو کی نسبت ذکر کرنا
مقصود ہوتا ہی تو پہلے یہ کلمہ لیا جاتا ہی - ناسخ
سرو ہی باغ جہان میں وہ صنم نام خدا ﴿ ہم
بجا اسکو پسند آئے جو کپڑ چھال کا ﴿

نام رکھنا - (۱) موسوم کرنا - ناسخ
سبزہ بیگانہ باغ حسن سے کرتا ہی دور ﴿ نام
رکھا باغبان ہم نے ترے حجام کا ﴿ (۲) برا
بھلا کہنا - بدنام کرنا - غالب پینے میں عیب
نہیں رکھیے نہ فرہاد کو نام ﴿ ہین آشفتہ سرون
مین وہ جوانمرد بھی تھا ﴿

نام روشن ہونا - زمانے بھر میں ناموری
ہونا - ناسخ نام ہو روشن زمانے میں مرا اخفا
سے چہ سر چھپا جب فکر میں زانو پہ مین مثل نجم
ہوا ﴿ آتش حسن و جمال یار کی شہرت کہاں
نہیں بد روشن ترا آفتاب سے اس مہ کا نام
ہی ﴿ ذوق خاک آئنہ سے ہو نام سکندر
روشن ﴿ روشنی دیکھتا کر دل کی صفائی کر کے ﴿

نام رہنا - نام باقی رہنا مرجانے کے بعد - ناسخ
نام رہتا ہی دنیا میں تواضع کے سبب ﴿
اپنے قامت کو خمیدہ مثل خاتم کیجئے ﴿ ذوق
رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہی ذوق ﴿
اولاد سے تو یہی دو پشت چار پشت ﴿ آتش
خیال تن پرستی چھوڑ فکر حق پرستی کر ﴿ نشان
رہتا نہیں ہی نام رہجاتا ہی انسان کا ﴿

نام کاٹنا - دفتر سے یا اُس تحریر سے
جسمین نام لکھا ہی نام پر لکیری خط بنادینا - ناسخ
دشمن ایسا ہی ہمارے نام کا وہ قاصد تھا ﴿
کاٹ ڈالا دیکھکر خط میں ہمارے نام کو ﴿

نام کا دشمن ہونا - کسی کے نام کو اچھے
خطاب سے لکھتے یا مشہور ہوتے نہ دیکھ
سکنا - ناسخ ﴿ دشمن ایسا ہی ہمارے نام کا قاصد تھا

نام کرنا - ناموری کے کام کرنا - آتش
باران کی طرح لطف و کرم عام کیے جا ﴿
آیا ہی جو دنیا میں تو کچھ نام کیے جا ﴿

نام کو برا سے نام - ناسخ شاہ کہتے ہین
اُسے جس سے گدا پائیں مراد ﴿ نام کو شاہ
ہین یون تو جو گدا ہی شاہ ہی ﴿ ذوق کاسے
ہین فلک کے نذر ہے نام کو زہر آب ﴿
دھر کھینچے اگر تشنہ لب جام محبت ﴿

نام کھُدنا۔ بضم کاف عربی مخفف الف۔ نام کے حروف کندہ ہونا نگینہ یا تانبے کے پتر پر۔ ناسخ ؎ ایسا کوئی گمنام زمانے مین نہو گا ✤ گم ہو وہ نگین جسپہ کھُدے نام ہمارا ✤

نام کھودنا۔ نگین پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کو کندہ کرنا۔ ناسخ ؎ سوزن خال سے سویدا کی طرح ✤ ہی پری کھود اہی مین نے دل پہ تیرے نام کو ✤

نام کی رٹ۔ بفتح راے مہملہ و سکون تاے ہندی۔ ورد کرنا کسی نام کا۔ آتش ؎ علاج ہی نہین کچھ تیرے نام کی رٹ کا ✤ چھوڑا اسنے سے نہین چھٹتا زبان کا چسکا ✤

نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش مین جان و مال کے نقصان کی پروا نکرنا۔ آتش ؎ نامرد اور مرد مین اتنا ہی فرق ہی ✤ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے ✤

نام لکھنا۔ دفتر پر نام چڑھانا۔ آتش ؎ لکھا ہی عاشقون مین اپنے تو نے جسکا نام ✤ پھر اسکا چہرہ نہین عمر بھر بحال ہوا ✤

نام لکھوانا۔ کسی زمرے مین اپنے کو شامل کرنا نام لکھوا کر یا حرکات و سکنات سے۔ آتش ؎ امانت روح کی چھینو کے عزرائیل سے تو نے ✤ ہمارے نام کو لکھوا دیا ہے اشقیا مون مین ✤

نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اسکے نام معروف سے مخاطب کرنا پکارتے وقت۔ ناسخ ؎ خوف آتا ہی رقیب لوم سیرت سن نہ لے ✤ نام لیکر کیا تجھے ناسخ پکارے رات کو ✤

نام لینا۔ اسم معروف کسی کا اپنی زبان پر لانا تذکرے کے وقت۔ غالب ؎ کام اسسے آپڑا ہی کہ جسکا جہان مین ✤ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر ✤ ناسخ ؎ رشک سے لیتے نہین نام کہ سن لے نہ کوئی ✤ دل ہی دل مین تجھے ہم یاد کیا کرتے ہین ✤ آتش ؎ روح و قالب کی جدائی ہو جدائی تیری ✤ دم نکلتا ہی جو تو نام سفر لیتا ہی ✤ ذوق ؎ کسی مردار بد افعال کا کو نام نہ لے ✤ جسکا ہی شرع ہی وہ بادشہ پاک اساس ✤

نام مٹنا۔ دنیا مین کوئی نام لینے والا باقی نہ رہنا۔ دنیا مین ناموری باقی نہ رہنا۔ ناسخ ؎ اسقدر روئے ہین تیرے ور سے اہل جہان ✤ نام صفحے سے جہان کے مٹگیا چنگیز کا ✤ آتش ؎ بعد فنا قبول نہین ذکر نیک و بد ✤ مٹجائے پہلے نام نشان مزار سے ✤

نام نہ رکھون۔ دعوی کا کلمہ ہو اگر فلان کام کرون تو اپنا نام نہ رکھون یعنی پھر جن

[illegible] سی نہین ہون۔ غالب چھیڑتا ہون
[illegible] کہ ہنستا ہے ؏ ورنہ کیون رکھون
[illegible] اپنا نام ؏

نام نہین۔ مطلق وجود باقی نہین ۔ تاسخ
کس مرتبہ مجکو غم فرقت نے سکھایا ہو
[illegible] نہین مثل کمر نام ترا کا ؏

نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ بفتح الف و
سکون عین مہملہ۔ نامۂ اعمال مین بیشمار گناہون
کا ارتکاب لکھا جانا۔ ناسخ جسطرح بعد سفیدی
کے نہون بال سیاہ ؏ ہوا لحی نہ مرا
نامۂ اعمال سیاہ ؏

نامہ سیاہ ہونا۔ وہی نامۂ اعمال
کے سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ ذوق ہے
سیہ کاری سے نامہ یان تلک اپنا سیاہ [illegible]
روز محشر پر پڑے گر سایہ اسکا غضب بنے ؏

نامہ کھلا آنا۔ وطن سے کسی عزیز کے
مرجانے کی اطلاع لکھکر پردیس مین آنا۔ اس
قسم کا خط بند کرکے نہین بھیجا جاتا ہی مکتوب الیہ
کھلا خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا ہی کہ کسی عزیز کی
ستانی آئی ہی۔ غالب کیا رہون غربت مین
خوش جب ہو حوادث کا یہ حال ؏ نامہ لاتا
ہی وطن سے نامہ بر اکثر کھلا ؏

نامہ و پیغام کرنا۔ بفتح باے فارسی
[illegible] رسائل مین جانا [illegible]
لکھتا ہو اور شوق کا اظہار بھی تاکل [illegible]
[illegible] کے ہی کا نامہ و پیغام ہو گئے [illegible] ؏

نام ہونا۔ (۱) نامزدگی ہونا۔ کسی چیز [illegible]
نازو شی کا فی ہمکو بھی سکھا گئے عندلیب ؏
نام شبنم کا ہوا اور آنسو بہا گئے عندلیب (۲)
کوئی خطاب پڑھنا تا حرکات و سکنات کے
اعتبار سے ولے تمام ہے سلامین نے [illegible]
خون جگر بہ جہان مین تام کرگئے بادہ [illegible]
(۳) شہرت و نامور ہونا۔ آتش حسن کا
شہرہ ہو ہمکو خاک مین ملوا گئے عشق [illegible]
کرے کوئی کسی کا نام ہو ؏

ناند۔ بسکون نون نغنہ و دال مہملہ [illegible]
ظرف مٹی کا جسمین گائے بھینس کو سانی
کھلائی جاتی ہی یا دھوبی کپڑے انمین سوند
ہین۔ غالب بہر جلوہ شب آخر ماہ سفر [illegible]
رکھدین چمن مین بھر کے ہی مشکبو کی ناند ؏

نان کے لئے مرنا۔ کھانے کو تنا
جاتا خواہ جان و مال و آبرو جو جائے [illegible]
نہ آئے۔ آتش نامرد اور مرد مین اتنا
فرق ہی وہ نان کے لئے یہ مر
نام کے لئے ؏

ناو۔ کشتی۔ غالب ناو بھر کر ہی [illegible]

[illegible] کے پھول ہو وہ دہکون نالے ہین
[illegible] میں [illegible] سہرا ٭

نایاب۔ جو شے نہایت عمدہ گران قیمت
لذیذ خوبصورت کمیاب ہو اسکی نسبت اطلاق
کرتے ہین آتش لالہ رخون کے عشق مین گل
کمانہ جسم پہ نایاب پوستین ہوتا ہے [illegible]

ن ب

نباہ کرنا۔ بالکسر بسر کرنا کسی کے ساتھ
کسی طرح سے۔ آتش بتون کے عشق مین
لازم جگر ہے پتھر کا ٭ وہ کیا بشر ہین جو نبا
نباہ کرتے ہین ٭
نبض چلنا۔ بالفتح۔ نبض کا حرکت کرنا ذوق
کیا دیکھتا ہے ہاتھ مرا چھوڑ دے طبیب ٭
یان جان ہی بدن مین نہین نبض کیا چلے ٭
نبض دیکھنا۔ نبض پر ہاتھ کی انگلیان
رکھکر اسکی حرکت دیکھنا اور اُس حرکت
سے بیماری تشخیص کرنا۔ ناسخ جب مری
نبض لگا دیکھنے ظاہر ہوا ٭ نور ہے دست
مین کف موسیٰ کا ٭ ذوق مریض سوز محبت
کی دیکھنا گر نبض ٭ تو پھر طبیب کے بھی
آبلون سے جلتے ہاتھ ٭
نبضین چھوٹنا۔ نبضون کا ساقط ہو جانا
نزع کے وقت یا غش مین۔ ناسخ تری

قاتل ہوون یا پھر [illegible] مرض [illegible]
[illegible] ہین [illegible] چھٹ جو ہر [illegible]
نبضین چھوٹ گئین ہوئی غشی طاری ٭ ایک [illegible]
ہزار بار ہی ٭
نبھنا۔ بالکسر و سکون موحدہ مخلوط الہا
طور کار تا بسر ہوتے جانا۔ ناسخ بیخودی کا
خار دار رہے جیسے کہ خار دشت ہا لفت کبھی
جنون مرے پانون سے یاری کی ٭ آتش
دوستی نبھتی نہین ہرگز فرومایہ کے ساتھ ٭
روح جنت کو گئی جسم گلی یان رہگیا ٭

ن ت

نتھنون مین دم ہونا۔ بالفتح و سکون
فوقانی مخلوط الہا و ضم نون مجہول و سکون واو
مجہول و نون غنہ۔ ناک مین دم ہونا نہایت
ایذا پہونچنا۔ آتش بوے گل سے بد دماغ
اُس نازنین کو جب ستانا ٭ اسقدر چھینکے کہ
نتھنون مین ہمارے دم ہوا ٭

ن ٹ

نٹ۔ بالفتح۔ بازیگر۔ ناسخ رسیون پر دوڑ
[illegible] تیری آنکھون کے حضور ٭ بیشتر نٹ
یا ندھکر شاخ غزالان پانون مین ٭ آتش نہ
بھول بیٹھ کے بالا سے سرو ای قمری ٭ [illegible]
جو بانس کے اوپر یہ کام ہوتا نٹ کا ٭

ن ج

نجات پانا۔ مصطلح۔ فرصت و آزادی پانا کسی سخت کام سے یا عذاب و ایذا سے۔ آتش
بانا ہی تو جو گور غریباں کی سیر کو ہمروے نجات
پاتے ہیں اپنے عذاب سے ؎

نجات دینا۔ تکلیف و ایذا سے چھڑانا۔ ناسخ
ای اجل دی تو نے بارے جسم سے آکر
نجات ؎ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک
کا پشتارہ تھا ؎

نجات ملنا۔ تکلیف و ایذا سے آزاد
ہونا۔ ناسخ صدمۂ صبح سے نجات ملی ؎ کر گئی
مجھکو بے خبر شب وصل ؎

نجات ہونا۔ نجات ملنا کا مترادف ہے۔ ناسخ
نجات ہوگی عذاب حساب سے سب کو جو
پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا ؎

ن چ

نچوڑنا۔ بالکسر و ضم جیم فارسی و سکون واو
مجہول۔ افشردن کا ترجمہ۔ کسی چیز کو دبا کر
عرق نکالنا۔ ناسخ نچوڑ دے چکے زاہد نمازیں پڑھنے
پرستا ہی نہیں ؎ دامن ترا جو اے ساقی نچوڑا
چاہیے ؎ آتش بیر ہو آتش [illegible]
تو دیکھے دامن تر کو نچوڑا چاہیے ؎ ذوق
دل میں تھے قطرۂ خون چند سو [illegible] ؎

نذر ہے وہ بھی جیب امانت نے نچوڑ [illegible]

ن د

ندیدہ۔ بالفتح و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی
معروف و فتح دال مہملہ و سکون ہائے مختفی
مریض۔ ناطامع۔ کال کا مارا۔ ذوق اس
شکل سے ہوا وہ طلبگار دیدار صاف
آنکھ کا دیدہ ندیدو نہیں لگتا ؎

ن ذ

نذر دینا۔ بالفتح و سکون ذال معجمہ۔ تحفے
میں کچھ تحفہ یا صدقہ دینا کسی کو۔ ناسخ وہ رند
بادہ آشام ہوں کہ [illegible] قاضی نے
نذر دی مجھے بوتل شراب کی ؎ آتش مست
تیرے نعلین کو نذر بھی دے ؎ [illegible]
آسمان مینا رنگ ؎ ذوق کہے وہ دن کہ
اے خسرو والا گوہر کو وہ دے نذر مجھے اس
تو دریا گوہر ؎ غالب ہیں اور خط وصل
خدا ساز بات ہے ؎ جان نذر دینی بھول گیا
اضطراب میں ؎

نذر کرنا۔ چڑھانا۔ ناسخ کر کے پانوں کو
صحرا میں تو خاروں کی نیاز ؎ کوہ پہ سر کو بھی
پٹک کر نذرانہ سمجھے ؎

ن ر

نرالی۔ بالکسر و تحتانی معروف۔ دنیا سے [illegible]

نقش عجیب۔ ناسخ نہ ہین شیشے تو جام خالی
ہو گیا ہوں تو سامان فنا کی عید ✤ آتش نئی گفتار
سب عالم سے نرالی انکی ✤ طرز رفتار الگ
بندش دستار جدا ✤

نرخ بڑھ جانا۔ بالکسر و سکون راے
مہملہ و خاے معجمہ۔ زیادہ قیمت ہو جانا۔ ناسخ
تقاضا مرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی ✤ تم
ہوے جو مشتری یہان نرخ عصیان بڑھ گیا ✤

نرد اٹھنا۔ بالفتح و سکون راے مہملہ و دال
مہملہ۔ نرد کا ایک گھر سے دوسرے گھر مین
جانا۔ ذوق شش جہت پر ہی جو غالب ترا
سر پنجہ امن ✤ فتنے کو اٹھنے مین جون نرد ہی
کرا کیا شش و پنج ✤

نرغہ ہونا۔ بالفتح و فتح غین معجمہ۔ چار طرف
سے گھیرا جانا۔ آتش گرچہ بیش طاق ابروے صنم
سو نہین ✤ کعبہ پر نرغہ ہوا ہی لشکر کفار کا ✤

نرگس پھولنا۔ گل نرگس کا شگفتہ ہونا۔ ناسخ
مرگئے تھے ایکدن دو چار آنسو چشم جانان
سے ✤ بجاے سبزہ نرگس پھولتی ہی میرے
مدفن پر ✤

نرگسی کباب۔ بالفتح و کسر کاف فارسی
و سکون تحتانی معروف۔ بیضہ مرغ کا پوست
دور کرکے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب
پکائے جاتے ہین۔ آتش ہی دیکھا کباب نرگسی
بھی ✤ جو دیتا ہو شراب ارغوانی ✤

ن ز

نزدیک آ پہونچنا۔ قریب آ جانا۔ ناسخ
وصل مین صبح ہو آ پہونچی ہو ناسخ نزدیک ✤
آہون کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب ✤

نزدیک پھٹکنا۔ بفتح باے فارسی
مخلوط الہا و فتح تاے ہندی۔ قریب آنا۔ آتش
عجیب شہر غم آباد عشق بھی ہی کوئی ✤ خوشی
پھٹکتی نہین اس دیار کے نزدیک ✤

نزدیک ہونا۔ قریب ہونا۔ باہم وصل
ہونا۔ ناسخ یاد ہی رات کو تم ہوتے تھے
ہم سے نزدیک ✤ دور سے کرتے تھے
ای جان اشارے دن کو ✤

ن س

نس۔ بالفتح۔ رگ۔ ناسخ ہمارے دل کو
ہوئی زلف یار جزو بدن ✤ نسون کی طرح
نہو گا کبھی یہ جال جدا ✤

نسبت دینا۔ بالکسر و فتح موحدہ۔ تناسب
کرنا کسی کو کسی سے۔ ناسخ دی لب ساقی
سے جو نسبت وگل رنگ کو ✤ رشک سے دنیا
مین غائب آب حیوان ہو گیا ✤ ذوق دون
ترے گھوڑے کو کیونکر مین پری سے

نسبت ہو نہ یہ صورت نہ یہ رفتار نہ یہ ڈول ڈیل ؎

نسبت ہونا - تناسب ہونا - ناسخ
نسبت ہی گل کیا ہے تیری چشم خواب آلود سے ؎ طور نرگس میں ہے میرے دیدۂ بے خواب کا ؎

ن ش

نشا اُتارنا - بالفتح - (۱) نشا فرو کرنا - ذوق
تو ہو کے ترش رو مجھے گالی ہزار دے ؎
ہاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اُتار دے ؎
(۲) کسی کے غرور یا متکبرانہ خیالات کو زائل کرنا - ناسخ دکھا کے باغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی ؎ وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اُتار آیا ؎

نشا اُترنا - نشا فرو ہونا - ناسخ کسی حالت میں مجھے ہوش سے کچھ کام نہیں ؎ چڑھ گئے ابر سے سودے کے جو نشہ اُترا ؎ آتش وصل کے بعد نہ کسطرح سے ہو رنج فراق ؎ درد سر ہوتا ہی جب نشۂ صہبا اُترا ؎

نشا چڑھنا - نشا غالب ہونا کیفی پر - ناسخ چومتے ہی لب میگون کے جو لپٹا تجھسے ؎ رکھیو معذور مجھے نشا چڑھا بوسے کا ؎

نشان - بالکسر - (۱) جھنڈا - آتش اسقدر کس سئے یہ جنگ و جدل ای گردون ؎ جھنڈ نشان مجھکو دیا ہو نہ تو نوبت دی ہی ؎ ناسخ ہو عرش عظم پر نشان نامے کا گاڑا چاہیئے ؎
(۲) پتا - ناسخ وہ کہین نہ پاؤگے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا ؎ (۳) نقش - ناسخ نشان اُسکے قدم کے پڑگئے جب میری تربت پر ؎ (۴) علامت یادگار - آتش عمر چار ہی دن مین نہ رکھا بلبل و گل کا نشان ؎

نشان پانا - پتا پانا - سراغ پانا - ناسخ ہمارے نام کو کیا جان آج بھولے ہو کہین نہ پاؤ گے ڈھونڈے سے کل نشان میرا

نشان پڑجانا - نقش بنجانا - ناسخ نشان اُسکے قدم کے پڑگئے جب میری تربت پر ؎ یہ سمجھا مین کہ میری خاک پر پھولون کی چادر رہی ؎

نشان رکھنا - علامت یادگار باقی رکھنا - آتش چار ہی دن مین نہ رکھا بلبل و گل کا نشان ؎ کھا گئی صیاد و گلچین کی نظر گلزار کو ؎ ذوق بے نشان پہلے فنا سے ہو جو ہو تجکو بقا ؎ ورنہ ہے کس کا نشان ذوق قضا نے رکھا ؎

نشان رہجانا - علامت یادگار باقی رہنا - ناسخ رہگئی ہی تن پرستی حق پرستی کے عوض دیکھنا ہو گا وہ خواری سے نشان اسلام کا ؎

نشان گاڑنا - جھنڈا گاڑنا - ناسخ آج اس

...سے دل کو سوز پہنچے ؛ جوش غم
نشان ملنے کا ازا چاہیئے ؛

نشان ملنا۔ سراغ ملنا۔ ناسخ مجکو بھی
ملا اس جان عالم کا نشان ؛ صبحدم جیسے
ملتا ہی سراغ آفتاب ؛

نشانہ اڑانا۔ بالکسر۔ جس شے کو تاک کر
نشانہ بنانا منظور ہوا سے تیر یا گولہ تفنگ
سے اڑا دینا۔ آتش تشبیہ دی جو چہرۂ تاباں
کے خال سے ؛ گولی نے سبے تفنگ
نشانہ اڑا دیا ؛

نشانہ اڑنا۔ تیر و تفنگ سے نشانے کا
اڑایا جانا۔ آتش ترچھی نگہ سے طائر دل
ہو چکا شکار ؛ جب تیر کج پڑے گا اڑیگا
نشانہ کیا ؛

نشانہ بنانا۔ کسی چیز کو تاک کر تیر یا گولہ تفنگ
یا پتھر مارنا۔ آتش ہشیاری بچ دیتی ہے
قید فرنگ کا ؛ دیوانگی نشانہ بناتی ہے سنگ کا

نشانہ بننا۔ تیر یا تفنگ یا سنگ کی مار
کھانا۔ آتش کب سے دل و جگر ہیں نشانہ
بنے ہوئے ؛ دیکھوں کدھر سے تیر نگہ
لگتا رہے ؛

نشانہ چوکنا۔ بضم جیم فارسی و سکون
واو معروف۔ تیر یا گولہ تفنگ کا ہدف پہ

نہ پہنچنا۔ آتش آہ کے تیر سے کیا ساں
مضمون عالی ہا سکے ؛ نشانہ تیر زندگی
ہو کا نشانہ دو رکا ؛

نشانہ کرنا۔ نشانہ بنانا۔ ناسخ جسکو کیا
نشانہ ہوا دم میں بے نشان ؛ ہو عکس
شہپر ملک الموت تیر کا ؛ ذوق پہلے نشانہ
کرتا وہ بندوق کا مجھے ؛ پر تھا مرے نصیب
سے توڑا ابھا ہوا ؛

نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ آتش
فرش گل پہ وہ نزاکت سے نہیں سو سکتے
تن نازک سے رگ گل سے نشان ہوتا ہے

نشانہ ہونا۔ نشانہ بننا۔ ناسخ تڑپے ترا
حسود تیر تیغ آفتاب ؛ تیرا حسود نشانہ ہو
تیر شہاب کا ؛

نشانی۔ بتحتانی معروف (۱) علامت ناسخ
کیفیتیں ہیں یاد مہتاب وصل کی چاندنی
نشانی ہیں شب مہتاب وصل کی (۲)
یادگار۔ آتش جان کی طرح سے رکھتا ہو
عزیز ای گلرو ؛ داغ دل لالے نے سمجھا
ہی نشانی تیری ؛ (۳) دخل۔ ولہ دل عالم
ہو حسن عشق سے داغ ؛ سبے ہر قدم پہ
تیری نشانی ؛

نشانی کا چھلا۔ بفتح جیم فارسی مخلوط الہا

ونیز بمعنی تمام مہملہ مشدد۔ حلقۂ انگشت کو بطور اپنی
یادگار کے کسی کو دیدینا۔ ذوق چھلا نہیں تو
چھلے کا گل ہی اتار دے ٭ کچھ تو نشانی اپنی مجھے
یادگار دے ٭ ناسخ لکھوں کیا حال میں دیوانہ
اپنی ناتوانی کا ٭ ہوا طوق گران گردن میں وہ
چھلا نشانی کا ٭ غالب کافی ہے نشانی تری
چھلے کا نہ دینا ٭ خالی مجھے دکھلا کے بوقت سفر
انگشت ٭

نشانی کرنا۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ
کچھ قلم سے نشانی بنانا۔ آتش صورت حال
ہمارے مہر ٭ داغ نے زخم نے نشانی کی

نشا ہرن ہونا۔ بفتح ہاے ہوز اول و فتح
راے مہملہ۔ نشہ جاتا رہنا۔ ذوق چشم وحشی
کو اگر اپنی وہ دکھلائے تو ہو ٭ چشم آہو سے
ہرن نشۂ جام وحشت ٭

نشتر چبھونا۔ بضم جیم فارسی وضم موحدہ
مخلوط الہا و سکون واو مجہول۔ نشتر کی نوک
اتارنا کسی عضو میں۔ ذوق وہ چشم مخمور اک
نظر سے چبھوئے لاکھوں جو نشتر ے ٭ تو
ہو رواں ہر رگ جگر سے لہو مئے لالہ رنگ ہو کر ٭

نشتر کا چھیڑنا۔ بکسر جیم فارسی مخلوط الہا
و سکون تحتانی مجہول و راے ہندی۔ نشتر کا
خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ آتش نشتر کی طرح
چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگان ٭ کس طرح چھیڑنے
والے کا لہو کم نہیں ہوتا ٭

نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو پر۔ ناسخ
نشتر لگا کے اشک رگ ابر تر میں آئے ٭
دکھلا دو دن جی میں ہے مژۂ اشکبار کو ٭

نشتر مارنا۔ نشتر کو بیساختہ چبھو دینا۔ ذوق
مارے جگر میں حاسد بدخواہ کے ترے ٭
تار خطوط مہر سے سو نشتر آسمان ٭

نشے سے بہکنا۔ بفتح موحدہ وہاے
ہوز۔ نشے میں بدحواس ہونا۔ ناسخ منعم کو
نشۂ دولت سے نہ آتا بہکو ٭ دیکھنا
کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا ٭

نشے کا اتار۔ نشا فرو ہونے کی حالت۔ ناسخ
یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو ہستی میں ٭ چڑھا
جام کوئی نشے کا اتار رہا ٭

نشے کا چور کرنا۔ بضم جیم فارسی و سکون
واو معروف۔ کیف شراب کا شرابی کو مست
و بدحواس کرنا۔ ناسخ غم نہیں محتسب جو
توڑا خم ٭ نشے نے چور کر دیا ہمکو ٭

نشے کا ڈورا۔ بضم دال ہندی و سکون
واو مجہول۔ نہایت باریک رگوں کا جو
بہ نمایاں ہوتی ہیں نشے میں سرخ ہونا۔ آتش
دم ملتا ہے گا چشم مست یار پر ہے نشے کا

ہیں دیوانے یہان ہوا ہے کوئی پری

نشیلی آنکھین - بالفتح وکسر شین معجمہ وسکون یاے تحتانی - چشمان مخمور - ناسخ آنکھین یار روتے میں نشیلی آنکھین واشک ٹپکے مری آنکھون سے سیلاب سفید ؛

نشے مین بہکنا - بدحواس ہونا عالم آب مین - ذوق ؏ رات میخانے مین ساقی جو نشے مین بہکا ؛

نشے مین چور کرنا - بضم جیم فارسی و سکون واو معروف - بہت شراب پلاکر بدمست کردینا کسی کو - ذوق کردے یہان تک مجھے نشے مین چور بتاکہ مانند خوشۂ انگور ؛

ن ص

نصیب آزمانا - بالفتح وتحتانی معروف قسمت آزمائی کرنا - ذوق جانتے ہین کو سا کو اسمین جو ہو سو ہو پہ ای ذوق آزماتے ہین آج اپنے ہم نصیب ؛

نصیب لڑنا - یاوری بخت سے مراد ہی ذوق نہون نہ لڑوائین آنہین عیر کہ کرتے ہین نہی ہمنشین سب کے نصیبے کہین لڑجاتے ہین ؛

نصیب پھرنا - طالع کا مددگار ہونا آتش ہمارے خون سے ہوے دست وپا سے قاتل سرخ نصیب اپنے پھرے قسمت خدا جانے ؛

نصیب جاگنا - بیداری بخت - آتش ایک شب بلبل بیتاب کے جاگے نہ نصیب پہلوے گل مین کبھی خار نے سونے نہ دیا ؛

نصیب سونا - خفتہ ہونا بخت کا - آتش مردے کیطرح سوتے ہین کیسے مرے نصیب ٹھوکرسے پاے یار کی انکو جگا گئی ؛

نصیب سے - یاوری بخت کی وجہ سے - برگشتگی بخت کی وجہ سے دونون معنی پر موقع محل کے اعتبار سے مستعمل ہین ذوق پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے پر تھا مرے نصیب سے توڑا اچھا ہوا ؛

نصیب ملنا - اچھی یا بری تقدیر کا ہر شخص کے نام ہونا قادر مطلق کے حکم سے ناسخ کوئی مال دنیا کا اٹھا لیجائیگا سر پہ زمین مین نصیب ایسے ملے بس ایک قارون کو ؛

نصیب مین لکھا ہونا - نوشتۂ تقدیر ہونا - ناسخ لکھے میرے نصیبون مین رنج تیرا نہین کچھ گلا دقاصد ؛

نصیبون کا لکھا - نوشتۂ تقدیر - ذوق ہوا یا ہی منکر نامہ بر لکھا نصیبون کا پڑ کر سکے لکھ کے خط کیا کسی سے مدعا سمجھے ؛

نصیبون مین ہونا - تقدیر مین ہونا آتش

کوہکی موت ہے اسکے نصیبون مین نہین بعد
کے اشارے سے جو پیدا نہین ہوتا ؛ غالب
قطرہ اوج بناے عالم امکان نہو ؛ اس بلندی
کے نصیبون مین ہی پستی ایکدن ؛ ناسخ
کیا نصیبون مین ہی سیہ روئی ؛ کرے واعظ
کے مونھ کو پان سیاہ ؛
نصیب ہونا - میسر ہونا - ناسخ بیعت
مجھے خدا سے ہی بواسطہ نصیب ؛ دست خدا
ہی نام مرے دستگیر کا ؛ ذوق ہون میری
خاک کو جو تمھارے قدم نصیب ؛ کھا یا کرین
نصیب کی میرے قسم نصیب ؛

ن ظ

نظارہ کرنا - بفتحتین - دیدبازی کرنا - دیکھنا
کسی کو یا کسی طرف - ناسخ صبح جب دیکھی کفن کا
دھیان مجکو آگیا ؛ گور یاد آئی کیا جسدم نظارہ شام
نظر - بفتحتین - نگاہ - پرکھ - شناخت - آتش
تیرے لب لعلین کا نہین سل پہ لکھتا ؛ ہو جوہری
ہو جکو خدا دے نظر ایسی ؛
نظر آنا - نگاہ کو معلوم ہونا کسی شے کا - ناسخ
خود بین جو مین ہوا وہی آیا مجھے نظر ؛ آئینہ صاف
عارض جانانہ ہوگیا ؛ آتش کچھ نظر آتا نہین ان کے
تصور کے سوا ؛ حسرت دیدار نے آنکھون
کو اندھا کر دیا ؛ ذوق اس بلندی پہ دریا عشق

نے پہونچا مجکو ؛ کر تنزل یا خاک کل سے پہچا
مجکو ؛ غالب داغ دل گر نظر نہین آتا ؛
بو بھی ای چارہ گر نہین آتی ؛
نظر انداز کرنا - بفتح الف و سکون نون
فتنہ - آنکھون سے گرانا نگاہ سے گرانا
نظر کرنا کسی چیز پر - آتش دکھلائی جو دانتون
کی صفا یار نے جب سے ؛ موتی مری آنکھون
نے کئے ہین نظر انداز ؛
نظر بدلنا - نگاہ بدلنا - تیور بدلنا - ناسخ
مین نے دیکھا جو اورارادے سے وہ ہنس کے
بولا کہ وہ نظر بدلی ؛
نظر بندی - بفتح موحدہ و تحتانی معروف
جادو کی تاثیر سے نگاہ کو ایسا قابو مین کرنا
جو ساحر کا منشا ہو وہی ناظرین کو نظر آئے - ہم
تھی نظر بندی کیا جب رد سحر ؛ بادہ گلرنگ
کا ساغر کھلا ؛
نظر پتھر مین تاثیر کرتی ہی - نظر ہونے
سے پتھر تک ٹوٹ جاتا ہی - ناسخ غیر کے
آگے نہو مان مرے کہنے کو ؛ ای صنم کرتی
ہی تاثیر نظر پتھر مین ؛
نظر پر چڑھنا - کسی کی نگاہ مین کھبجانا
صورت یا سیرت کے اعتبار سے - ناسخ
نہین چڑھتا ہون کسی کی بھی نظر پر ناسخ ؛

دوپٹے سے ضو سرو ہین پیدا آترا ہے

ہونا۔ (۱) نظر آنا۔ ناسخ نظر پڑا دل

سیب مرا یہ داغ ہے ہوا گمان اُسے قلس چار

[illegible] کا ہے آتش ہر چند باغ دہر مین مدت سے

ہون مقیم ہے آتش نظر پڑا نہ وہ سیب ذقن

ہنوز ہے ذوق جوہر کا نظر سرپہ ترے اتنا

پڑا چاند ہے تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ

پر تھا چاند ہے (۲) نگاہ کا دفعتاً جا پڑنا کسی شے

پر۔ آتش حیران کار رہتے ہین آئینے کیطرح

آنکھون سے پوچھئے کہ پڑی ہے نظر کہان ہے

نظر جلانا۔ جس کو نظر ہو گئی ہو اس پر سے

ملا دانہ یا گیہون کی بھوسی یا سرخ مرچین

اپنی اپنی معلومات اور رسوم وعقائد کے

موافق اتار کر انگیٹھی مین یا چولھے مین ڈالنا۔ ذوق

ہمین کی بعد نظر کے جلانے کے واسطے ہے

انجم سپند آگ شفق مجمر آسمان ہے

نظر رکھنا۔ نگہبانی کرنا۔ ناسخ رات دن

ہو سوے در و بام نظر رکھتے ہین ہے نظر آجاؤ

کہین ہم بھی بصر رکھتے ہین ہے

نظر سے اتارنا۔ نظر سے گرانا۔ آتش

دل کو نظر سے اشک خونی اتارتے ہین ہے

کہین ہمارے آگے دامن پسارتے ہین ہے

نظر سے اترنا۔ نظر مین ذلیل وخوار

معلوم ہونا کسی [illegible] آتش [illegible]

یہ ہلک نے کی موزنی ہے آخر کار نظر

سے مری دریا اترا ہے

نظر سے دور ہونا۔ بفتح دال مہملہ

وسکون واو معروف۔ آنکھون سے اوجھل

ہونا۔ ناسخ کہتے ہین یہ اسکو کیا کرین روتا

ہون رات دن ہے اک غیر کا پسر جو ہے میری

نظر سے دور ہے

نظر سیدھی ہونا۔ بکسر سین مہملہ و

تحتانی معروف وکسر دال مہملہ مخلوط الہاو

تحتانی معروف۔ التفات وتوجہ ومہربانی کے

تیور ہونا۔ آتش ہر رنگ آئینہ انسان کی ہو

قسمت اگر سیدھی ہے موافق ہے زمانہ

دوست دشمن کی نظر سیدھی ہے

نظر سے گرانا۔ ذلیل وبے قدر

سمجھنا۔ آتش تمہارے چہرۂ پرنور کے بیداغ

ہونے سے ہے نظر سے اپنی آنکھون کی

گرایا ماہ تابان کو ہے ذوق روش اشک

گرا دینگے نظر سے اکدن ہے ہو یہان آنکھون

سے ہی جو دکھائی دیتا ہے

نظر سے گرنا۔ کسی کی نگاہ مین ذلیل و

حقیر ہونا۔ ذوق دل گر کے نظر سے تری

اُٹھنے کا نہین پھر ہے گرنے سے پہلے ہی

سنبھل جائے تو اچھا ٭ آتش عجب تیری
ہے ای محبوب صورت ٭ نظر سے گر گئے
سب خوبصورت ٭
نظر سے نظر ملنا - چار آنکھیں ہوکر
ایک دوسرے کو دیکھ لینا - ناسخ مری
نظر سے جو تیری کبھی نظر ملجائے ٭ تو جان
جان سے جگر سے مرا جگر ملجائے -
نظر کا کھا جانا - بفتح کاف عربی مخلوط الہا
ایسی سخت اور مہلک نظر ہونا کہ وہ شے
یا انسان جسکو نظر لگی معدوم ہو جائے آتش
چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشان ٭
کھا گئی صیاد و گلچین کی نظر گلزار کو ٭
نظر کرنا - دیکھنا - ناسخ خرمی ہوتی ہے
بید روان کو سیر باغ میں ٭ ہم نے جس
گل پر نظر کی اک دل صد پارہ تھا ٭
نظر لگنا - نظر ہو جانا - ناسخ نہ لگ جائے
کہیں تجکو نظر نرگس کی ڈرتا ہوں ٭ اِدھر سے
پھیرے گلگشت میں رخسار گلگون کو ٭ آتش
دل کو لگی ہے چشم سیہ کی تری نظر ٭ لگتی نہیں
کسی سے قضا و قدر کی چوٹ ٭ غالب
نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو ٭
یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں ٭
نظر میں پھرنا - آنکھوں کے سامنے
عالم تصور میں بار بار وہی سمان نظر آنا جو
آنکھوں نے فی الواقع دیکھا ہو - ذوق
کی تنہا اتفاقی سے ہیں گھر میں پھرتے
کل کے جو وصل کے عالم میں نظر میں پھر[illegible]
نظر میں ٹھہرنا - نگاہ میں جچنا کسی چیز
کا - ناسخ دیکھنے والے ہیں اشکوں -
تلاطم ناسخ ٭ کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظر[illegible]
نظر میں چڑھنا - نگاہ کو بیش قیمت یا عا[illegible]
رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا - ناسخ
نظر میں کب کسی کے چڑھتی ہے جو چیز کہ سستی
پسند طبع محبوبان دل عاشق نہیں ہوتا ٭
نظر میں سمانا - آنکھوں میں جگہ کرنا بسر[illegible]
یا حسن سیرت یا حسن عمل کے اعتبار سے نا[illegible]
سمائے گو نہ ہم اسکی نظر میں ایکدن بیکر[illegible]
غبار اپنا پس از مردن نہ ہی سرمہ چشم دشمن کو
نظر میں کھبنا - بضم کاف عربی مخلوط ال[illegible]
و سکون موحدہ - مرغوب نظر ہونا - نا[illegible]
کھب رہا ہے سب حسینوں کی نظر میں آ[illegible]
دیکھو ہی طاؤس تک ہر ایک پر میں آئنہ ٭
نظر میں کھٹکنا - بفتح کاف عربی مخلوط[illegible]
و فتح تا سے ہندی - نگاہ کو برا معلوم ہونا[illegible]
نظر میں کھٹکے ہے بن تیرے گھر کی آبادی ٭
روتے ہیں ہم دیکھکر در و دیوار ٭

نظرون سے اترنا۔ نظرون سے گرجانا۔ ناسخ نہین چھٹتا ہون کسی کی کبھی نظرون سے میں جدا ہون مثل نظر ہے کی نظرون سے اشکون میں جیسا اختر

نظرون سے اوجھل ہونا۔ غائب ہونا۔ نظر سے چھپ جانا۔ ذوق ضمیر عربی ضبط اسا نکلا ہے دو جہان سے کوئی دم اوجھل نہو نظرون سے اے خورشید مدت سے میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ ؛

نظرون سے دور ہونا۔ نظرون سے اوجھل ہونا۔ ناسخ چاہتا ہون دور نظرون سے نہو وہ شہسوار ؛ مثل آہو بانمد دونون آنکھون کو مین فتراک سے ؛

نظرون سے گرجانا۔ بیقدر و حقیر ہوجانا نگاہ مین کسی چیز کا۔ ناسخ۔ (رباعی) شرمندۂ شاہ کربلا ہی پانی بلکہ دریا محیط سے محروم رہا ہی پانی ؛ گرتے ہین جو اشک چشم ثابت یہ ہوا ؛ گویا نظرون سے گر گیا ہی پانی ؛

نظرون مین سمانا۔ مقبول نظر ہونا۔ ناسخ عجب سے نظرون مین سمائی ہو کمر اپنا مین ہو لیج دیتا ہی بہت آنکھون مین پڑتا بال ؛

نظری فرد۔ بفتحتین و تحتانی معروف و فتح فاے مہملہ و سکون راے مہملہ۔ وہ فرد جو کہ فرد کی گئی ہو یا غلط لکھی گئی ہو یا اسپر کسی شک سے نشان کرکے اسکو مشکوک کردیا ہو جس

وہ عشق ہی کہ جسکا زخم ... نور ذہن تاحسین کو کی ساکون سب ؛

ن ع

نعرہ کرنا۔ بالفتح۔ فریاد سے چلانا۔ ناگہ یاران کی جو ہم یاد چلون نے دعا رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آہین کا ؛

نعل اٹھانا۔ بالفتح۔ لکڑی کا وزنی کندہ جو پہلوانون کی زور آزمائی کے لئے ہوتا ہی اٹھانا۔ آتش اپنی آنکھون مین دہی تو نازنین ہی ای منعم ؛ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا گمدر اٹھا ؛

نعل لگنا۔ لوہے کے نعل یعنی جوتے کی کھری یا گھوڑے کے سم پر چسپان ہونا کیلون سے۔ ذوق نعل شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے پیچھا اور فلک پہ مہ روشن کو لگے ؛

ن ف

نفرت رکھنا۔ بالفتح۔ تنفر کرنا کسی چیز سے۔ ناسخ ہو نفس چین گیسوے مشکین سے جسقدر رکھتا ہون نفرت اتنی ہی چین جبین سے ہین

نفرت ہونا۔ کسی کی صورت دیکھنے یا کسی سے بات چیت کرنے یا کوئی ذکر سننے وغیرہ سے طبیعت کا بیزار ہونا۔ ناسخ ہو گئی

سے قدرت فراق ساقی مین چمکا جو گلابی کی
مجکو وہ ام شیشے کا ؂

نفس کو مارنا - بالفتح - نفس کشی کرنا - زبان
کے ذائقے جوانی کے مزے خوش پوشاکی
لطف کی خواہش دل سے مٹا دینا - ذوق
بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا ؂
نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا ؂

ن ق

نقاب اُلٹنا - بالکسر - چہرے سے نقاب
اٹھانا - ناسخ شب جو الٹی اُسنے رخ حیرت افزا
سے نقاب ؂ چاندنی مثل سفیدی رہ گئی
دیوار پر ؂ آتش اُدھر آدھر نقاب تو پردے
پڑے ادھر ؂ آنکھونکو بند جلوۂ دیدار نے کیا ؂

نقاب چھوڑنا - جالی دار کپڑا چہرے پر
ڈال لینا یہ رواج بیشتر روم و شام و آرمینیہ
کی عورتون مین اور شاذ و نادر فرنگنون مین
ہی ہندوستان مین برقع کا رواج ہے - ناسخ
اپنے رخسار پہ چھوڑے نکبھی تو جو نقاب چاہو
ہی صبح اُمید ابلق ایام سفید ؂

نقار خانے مین طوطی کی صدا کون
سُنتا ہی - اعلیٰ درجہ کے لوگ جہان جماعت
مین مکالمہ کر رہے ہین وہان ادنیٰ شخص کی
سماعت نہین ہوتی - زیادہ ہجوم مین ناشنوائی
ہونا - ذوق مرے نالے سے سمجھے
شرح خوش الحان زمانے مین ہے سا
کی سُنتا کون ہی نقار خانے مین ؂

نقرہ - بالضم - بکرنگ سفید گھوڑا - آتش
ابلق یار کا پھرتا ہے خیال آنکھون مین
نقرہ جو ہمارا ہی تو مشکی شب ہے ؂

نقش - بالفتح - (۱) وہ تحریر جو تعویذ مین
خانے کھینچکر ہندسے یا اسمائے متبرک سے
ہوتی ہی - آتش دکھلایا بے نقاب جسے
بند ہو گیا ؂ وہ روے سادہ نقش ہے
صاحب کمال کا ؂ (۲) کھدی ہوئی تحریر مہر
وغیرہ پر - ناسخ عمر کہ صرف کرتے کرتے مٹ گیا
نقش اپنے خاتم کا ؂ (۳) مجازاً ہر قسم کی تحریر
یا تصویر کا سواد - آتش لوح دل سے بہ مٹا
نقش امید و بیم کو ؂

نقشا - (۱) چہرے کی ہیئت مجموعی - ناسخ
اُس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے
جسکا ہر نقش قدم دکھلائے نقشا حور کا - آتش
صورت کا تیری دل ہو نہ کیونکر فریفتہ ؂ نقشہ
درست بینی و گوش و دہن درست ہے (۲)
کسی مکان کی تصویر کا نقشہ - داغ عشق مین
اُسکے ہوا ہون ہو گیا دیوانہ مین ؂ نقشے
نقشے کا مجکو کوئی زندان چاہیے ؂ (۳) عالم

نقش ... کو ... بٹھنے کے لیے ...
... سے ... نقشہ ... نشان کا

نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔
کسی ... کا دل عالم تصور میں نقش نظر ...
سامنے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں نقش
ہیں نقش و نگار لکھنؤ ؎

نقشا اُتارنا۔ کاغذ پر کسی کی تصویر کھینچنا۔ ناسخ
عکس رُخ الا زلف کا آئینۂ رخسار میں ؎ صبح کے
ہیں ... سے نقشا اُتارا شام کا ؎

نقش اُٹھانا۔ کوئی تحریر خواہ وہ حروف ہوں
یا تصویر وغیرہ ہو پانی میں کپڑے کی بتی تر کر کے
اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار
پر دھبا نہ آئے۔ آتش صفحۂ دل سے اُٹھاؤں
کس طرح نقش صنم ؎ ملک میں ہوتا کسی کی گھر
نہیں اللہ کا ؎

نقش بٹھانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ وثوق پیدا
کرنا۔ آتش دسترس انگشت تک اُس سیمتن کے
پائے گا ؎ نقش اپنا خانۂ زر میں نگین بٹھلائیگا ؎

نقش بیٹھنا۔ رسوخ و وثوق ہونا۔ غالب
اُسکی بزم آرائیاں سُنکر دل رنجور یاں مثل
نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے ؎ آتش نقش کا
یکسی حال سے لب پہ بیٹھا ؎ میرے منہ
میں ہوئے تھے کس لیے دندان پیدا ؎

نقش کھینچنا ...
... صورت سے ...
... کھینچنا یا لکھنی

نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشان کو خواہ
وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے محو
یا حک کرنا یا کاٹ دینا۔ آتش خواب و بیداری
ہے مرگ و زیست ہائے ... لوح دل سے
ہے مٹا نقش امید و بیم کو ؎

نقش مٹنا۔ نشان کالعدم ہونا تحریر یا نقش
یا مٹے ہوئے حروف کا۔ ناسخ جواب
اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے
کہ مہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا ؎

نقش و نگار۔ بکسر نون معجمہ ثانی گلکاری
کی ہیئت مجموعی کاغذ یا عمارت یا کپڑے وغیرہ
پر۔ ناسخ اصل صورت کے مٹ جاتے
ہیں سب نقش و نگار ؎ کچھ مری تصویر کو حاجت
نہیں پرداز کی ؎

نقشہ کھنچنا۔ نقشہ اترنا۔ ناسخ قوس و
قزح کو دیکھ کے ثابت یہ ہو گیا ؎ کھنچا ہے
نقشہ ابر نے ابروے یار کا ؎

نقش ہونا۔ استقرار تصور ہونا کسی چیز کا
کہ کسی وقت دل سے یا نگاہ سے وہ چیز
نہ ہٹے۔ ناسخ سارے نقشے سامنے آنکھوں

کے ہین ؛ نقش ہین نقش و نگار لکھنؤ ؛
نُقل ۔ بضم نون معجمہ ۔ عربی مین شراب کی
گزک کو کہتے ہین مگر اُردو مین شکر کے قوام
مین بھنے ہوے چنے ملفوف کئے ہوے
دانون کو کہتے ہین ۔ ذوق ٹھلیون مین ہین
وہ نقل پڑے انکا عکس اگر ہے کہکشان
کی مانگ مین موتی بھر آسمان ؛
نقل کرنا ۔ بالفتح ۔ (۱) ایک تحریر کا بطور مضمون
دوسرے اوراق پر لکھنا ۔ ناسخ نقل کی ہے
دفتر تقدیر کی دیوان مین ؛ کاتب تقدیر
قائل ہین مری تحریر کے ؛ (۲) بھانڈون
کا مختلف طبقے یا پیشہ کے لوگون کی وضع
و گفتار و رفتار کا چربہ اُتار کر محفل کو خوش
کرنا ۔ ولہ متصل محفل مین جو رونق بھی ہی
ہنسنی بھی ہی ؛ کر رہی ہی میری تیری نقل
ای دلدا شمع ؛

ن ک

نکتہ باقی نہ چھوڑنا ۔ بالضم کوئی دقیقہ
فرو گذاشت نہ کرنا ۔ ذوق دل کے سارے
پھپھولے توڑے ون مین ؛ نکتہ باقی کوئی نہ
چھوڑون مین ؛
نکسیر پھوٹنا ۔ بالفتح و تحتانی معروف ۔
ناک کے راستے سے آپ ہی آپ خون
جاری ہو جانا موسم گرما مین ۔ آتش عاشقون
مین قربانیان تیغ عشق ؛ سر کا کٹنا ہے
مین پھوٹنا نکسیر کا ؛ ذوق ترے لسّی
سے جو اگل رہے خونریزی ؛ گرمی کے دنون
مین کہین پھوٹتی نہین نکسیر ؛
نکل پڑنا ۔ بالکسر ۔ پوشیدہ مقام سے دفعتاً
نمایان ہونا ۔ ناسخ سیکڑون مردے نکل
پڑتے ہین ہر ٹھوکر کے ساتھ ؛ فتنۂ محشر ہے
جسکا رکھا ہی نام رقص ؛
نکل جانا ۔ (۱) شہر سے باہر کہین سے
جانا ۔ ناسخ ناتوانی نے ہلجانے کا نہ رکھا
یارا کو اب اپنے مرجانے سے دھڑکا ہو نہین ؛
(۲) نجات پانا کسی مخمصے سے ۔ آتش ہو نکی
سو بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا ؛ بیجا ہو
چھپا کے کفن سے نکل گیا ؛ (۳) باہر جانا
کسی قید کے مقام سے ۔ ذوق اُٹھے
سے فلک کے ہنو کب کہ جہاں سے نکل
رستہ نہ پایا ؛ (۴) کپڑے کا مسک کر پھٹ جانا
ایسی وحشت نہین دل کو کہ سنبھل جاؤن گا ؛
صورت پیرہن تنگ نکل جاؤنگا ؛
نکل چلنا ۔ (۱) شہر کے باہر یا گھر کے باہر
چلنا ۔ ناسخ نکل چلا ہون کہ اسکی کہین خبر
مل جائے ؛ خدا کرے کہ مجھے رستے مین نامہ بر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بہت [illegible]

[illegible]

[illegible] چھاؤ یار [illegible]

[illegible] (۲) [illegible]

[illegible] طرف سے صبا کیو میرے یوسف سے

[illegible] ست پیرہن سے عزیزی ؛

نکلنا - بالکسر (۱) سیر کو برآمد ہونا پیادہ یا

سواری پر ناسخ نکلے جو ہوا دار پہ وہ

[illegible] کیونکر نہ عالم کو گمان تخت پری

کا ؛ (۲) ثابت ہونا تجربے کے بعد اچھالا

[illegible] ولہ ہو گیا وہ مست عکس چشم میگون

دیکھکر ؛ ساغر سے سو اچھلا اثر مین آئینہ تھا

دل مین پھر گریہ نے اک شور اٹھایا غالب ؛

آہ جو قطرہ نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا ؛ (۳) [illegible]

[illegible] آتش بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا

جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا ؛ (۴) درخت کا

زمین سے اگنا آتش رہا سالہا سال جنگل

مین آتش ؛ مرے سامنے بید مجنون نہ نکلا ؛

نکلنا - بالکسر و فتح کاف عربی و فتح میم مصلح

مشددہ [illegible] کار [illegible] غالب عشق نے غالب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عاقبت اک دن [illegible]

[illegible] سکتی ؛

ن گ

نگاہ - بالکسر (۱) نظر [illegible]

[illegible] آتش [illegible]

[illegible] سے [illegible] مین بیٹھے ہین [illegible]

[illegible] اپنی نگاہ پر [illegible] نظر - غالب [illegible]

[illegible] اور دل پہ [illegible] مین [illegible]

[illegible] مفت [illegible] پھانسی ؛

نگاہ پڑنا - نظر کا پڑنا - ناسخ نگہ پڑتی [illegible]

[illegible] فلک تیرے ستارون پہ [illegible]

[illegible] سے [illegible] ذوق [illegible]

تسبیح زاہد پہ نگاہ مست جب اسکی ؛ تو [illegible]

بادۂ انگور اسکے دانے دانے سے ؛

نگاہ پھرنا - نگاہ کا گردش کرنا کسی طرف سے

کسی طرف کو - آتش [illegible] جہان [illegible]

کی گردش نگاہ پھر گئی [illegible]

[illegible] ذوق قسمت برگشتہ دیکھ [illegible]

[illegible] سر [illegible] پھر گئی

نگاہ پھسلنا [illegible]

نگاہ نہ ٹھہرنا زیادہ صفا چیز پر آتش کیا اک نگہ
پھسلتی ہی رخسار یار پر ؛ کیسا یہ آئینہ ہی صفا
کچھ نہ پوچھیے ؛
نگاہ پہونچنا۔ نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر آتش
نگہ نہ پہونچی اُٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا ؛ ہماری پلکون
سے اُدھر ہوا یہ خواب بلند ؛
نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے آتش
دولت دنیا سے آتش ہم نے جب پھیری
نگاہ ؛ جسطرف آنکھ اُٹھگئی تو دسے لگے
اکسیر کے ؛
نگاہ ترچھی ہونا۔ کج ہونا نظر کا۔ عنایت
اور مہربانی کے خلاف تیور نظر آنا۔ آتش
نگاہ ناز بھی ترچھی کچھ اُس صنم کی نہین ؛ خلاف
عشوہ و انداز ہی ادا اُلٹی ؛
نگاہ جانا۔ نظر کا کسی طرف اُٹھنا۔ تلخ جو
وہ خورشید تابان خلق سے پوشیدہ ہی پر
مین ؛ بجاے ذرہ جاتی ہین نگاہین دیدہ ترمین غ
نگاہ چُرانا۔ بضم جیم فارسی۔ نظر سامنے نہ
کرنا شرم یا ادا سے۔ غالب لاکھون لگاو
ایک چُرانا نگاہ کا ؛ لاکھون بناو ایک بگڑنا
عتاب ستن ؛
نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ آتش زلف حائل ہی نظر
رخسار جانان پر نہ ڈال ؛ جو شگون بد ولا جب
سانپ کاٹنے راہ کو ؛
نگاہ کا مارا۔ کشتۂ نظر۔ آتش پانی نگہ
کیسی ترچھی نگہ کا مارا ؛ دل کافر سے عی
چشم بت بیباک سیاہ ؛
نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ غالب کرنے گئے تھے
اُس سے تغافل کا ہم گلہ ؛ کی ایک ہی نگاہ
کہ بس خاک ہوگئے ؛ ناسخ کی نگہ مین نے
لب شیرین پہ آج ؛ بگڑ گیا وہ کافر خو کا
تلخ ؛ ذوق ع قسمت برگشتہ دیکھو اک نگہ
کی تھی اُدھر ؛
نگاہ لڑنا۔ نگاہ کا نگاہ سے مقابل ہونا۔ ذوق
ع نگہ اُسکی دنیا سے لڑتی ہی ؛
نگاہ مین سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ آتش
نگہ مین اپنی سماتا نہین ہر ایک حسین ؛ پری
سے چہرے کے اور ہی چشم ہو پسند ؛
نگاہ نہ ٹھہرنا۔ نگاہ کا نہایت صفا چیز کو
دیکھکر پھسلنا۔ ناسخ نگہ ٹھہرتی نہین اپنی عکس
پر اُسکے ؛ شعاع حسن سے آئینہ آفتاب ہوا
نگاہون کا ڈھونڈنا۔ نگاہ شوق کا کمال
مشتاق ہونا کسی منظر کے لئے۔ مصحفی آتش
یہ قصر یار کو پیغام دینا ای صبا میرا ؛ نگاہیں
ڈھونڈتی ہین تیرے دیوار کے روزن کو ؛
نگاہون مین باتین کرنا۔ تیور کے اشارے

[illegible]
[illegible] انسان ہو گئی
نگاہون مین کھبنا - نگاہون مین بائین
رہنا آتش عشق سے نگاہون مین یکتی
[illegible] نگین بھر آن وہ چھوٹین تھیا
بھر کے تھے اتنے
نگاہین پھرنا - نگاہون کا رخ بدلنا ایک
طرف سے دوسری جانب - آتش ہین مستغرق
تصور مین ہوے اُس طاق ابرو کے پھرنا
اپنی نگاہین جس طرف کعبہ ادھر دیکھا ؛
نگاہین پھسلنا - نگاہون کا نہ ٹھہرنا غیر
مستقیم ہونا - آتش صفا آئینے کی وہ چہرۂ محبوب
تکتا ہی پھسلتی ہین نگاہین یا سکندر سا پھسلا کیا
نگاہین چار ہونا - باہم دیدار ہونا - دو آدمیون
ملنا - آتش ہو گئین چار نگاہین جو دم قتل آتش
[illegible] کی شیشے کی گنہگار کی شکل ؛
نگ - بالفتح نگینہ - ناسخ ہے گلشن خوبی وہ
[illegible] سلیمان ؛ خاتم مین نہ کیون نگ
عقیق یمنی کا ؛
نگ جڑنا - بفتح میم و سکون را سے
ہندی نگ نصب کرنا انگشتری کے خانے
مین یا اور کسی مرصع زیور مین - آتش بند غزالفاظ

[illegible]
[illegible] کا ہو آتش مرغ سا [illegible]
نگلنا - با کسرہ [illegible]
داتون سے بغیر چبائے [illegible] حلق کے
نیچے اتارنا - ناسخ دیکھکر [illegible]
زلف سیاہ ؛ موجۂ دریا [illegible] گو غرق
ہو گیا ؛ ذوق کھینچے دل انسان کو نہ وہ
زلف سیہ فام ؛ اژدر کوئی انسان کو نگلے
تو اچھا ؛ (۲) غصہ اور طعن کے لیے مین
کھانے کے معانی پر بھی مستعمل ہے آتش
آسودہ ہو کے سیر ہوے اپنی جان سے ؛
خوان فلک سے ہم غم و غصہ نگل چلے ؛
نگین کھدنا - نگینے پر معکوس حروف کندہ
کیے جانا جو چھاپنے پر سیدھے پڑھے جائین آتش
کس کس کے دل مین نقش ہوا دوے یار
کا ؛ کیا کیا نگین کھدے شرف آفتاب مین ؛

ن م

نماز ادا کرنا - بالفتح - نماز پڑھنا - ناسخ
جب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین وہ سب نماز
اپنی قضا کرتے ہین ؛
نماز ادا ہونا - نماز کا پڑھا جانا - آتش کس
دن حضور قلب سے ہوئی ہے ادا نہ داہد
تری نماز کو میرا سلام ہو ؛

نماز پڑھنا - نماز ادا کرنا - ناسخ ۔ یہ ہے [illegible]
زاہد نمازوں مین صنم پرستی کی نہین ۔ [illegible]
ابرو کی سی ماہی محراب چاہیئے ۔

نماز قضا کرنا - بفتح قاف مجہول - وقت معینہ
پر نماز نہ پڑھنا - ناسخ - جب وہ مسجد مین ادا کرتے
ہین ۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہین ۔

نماز قضا ہونا - وقت معینہ پر نماز کا نہ پڑھا
جانا - آتش - خواب غفلت مین [illegible] سحری
ناگہان ۔ یہ چونک [illegible] نماز صبح اے عاقل
قضا ۔ ذوق - نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات
جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو ۔

نمک - بفتحتین - ملاحت حسن - ناسخ - جو نمک
تجھ مین ہے کہان اسمین ۔ کیون نہ پھیکا ہو نمک
سونے کا ۔ آتش - ہوئی ہے خال رخ یار سے ملاحت
ختم ۔ نمک پہ حسن نے زنگی کو خال خال دیا

نمک پلکون سے چننا - نمک کی قدر و
منزلت کرنے اور زمین پہ گرنے دینے سے مراد
ہے کیونکہ جب نمک زمین پہ گر پڑتا ہے تو حاضرین
مین سے کوئی نہ کوئی کہتا ہے کہ ” بھائی
زمین پہ نمک نہ گراؤ پلکون سے چننا پڑیگا “ - غالب
[illegible] ہے [illegible] وجد ذوق مین
زخم سے گرتا [illegible] پلکون سے چنتا تھا نمک ۔

نمک چکھنا - [illegible] نے [illegible] فی الواقع دیکھنا

کرتا ہے نمک [illegible] موافق [illegible] کم [illegible] آتش [illegible]
کیون نہ [illegible] ایسی چاشنی [illegible] تمہارا [illegible]
تمہارے نمک ملیح ۔

نمک حرام - [illegible]
تنخواہ لیکے کام انجام نہ دے اور [illegible]
آقا کا بھلا نہ چاہے - ذوق - کر [illegible]
پاس نمک - حرام شراب ہے حرام [illegible]
نمک حرام شراب ۔

نمگیرہ - بالفتح و کاف تازی معروف - شامیانہ - آتش
بستر ہو جا بجا گل کے سائے مین [illegible]
کی ۔ مبارک اہل دولت کو یہ نمگیرہ تماشا [illegible]

نم - بالفتح - تر - آتش - شگفتگی ہے جو حال بہار [illegible]
خزان باغ ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا [illegible]

نمود - بالفتح و سکون واو معروف - نمایش
بھڑک - دھوم دھام - آتش - ہے آسمان [illegible]
نہین ہمکو چاہیئے ۔ بعد فنا مزار کا اپنے
نشان نمود ۔ ذوق - نمود خال کی دیکھو [illegible]
زیبا ہوئے یار ۔ ستارہ نکلا ہے [illegible]
ہلال کے کیا ۔

نمود کرنا - ظاہر ہونا - نمائش اور دھوم
کرنا - آتش - ہے موت رعد حشر کا [illegible]
نمود ۔ نخل حیات [illegible]

نمی - بالفتح و سکون تحتانی معروف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ن ن

[illegible] ناسخ

[illegible]

[illegible] مذاق [illegible]

[illegible] تیغ تیز [illegible]

[illegible]

[illegible] نا - برہنہ پھرنا - غالب [illegible] کا

[illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible] نا - بالفتح و سکون نون [illegible]

[illegible] نا - ذوق [illegible] زبسکہ [illegible] دنیا سے

[illegible] ناسخ [illegible]

[illegible] نا - [illegible] آتش [illegible] سے

[illegible]

[illegible] ہونا - ذوق [illegible]

[illegible]

[illegible] ناسخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سو دا [illegible]

ایک [illegible] نوبت [illegible] ناسخ [illegible] شاہی [illegible]

نہیں آتی [illegible] تین دن [illegible]

ای فلک کیا [illegible] ہوا [illegible]

نوبت آنا - کسی امر کے وقوع کا وقت آنا - باری آنا کسی کام کی اپنے درجے پر آتش

خوش تماشی وہ نہیں جامہ عریانی کی [illegible]

کب نوبت [illegible] پیوند [illegible] آتی [illegible]

نوبت بجنا - نقاروں کے تال [illegible]

ہونا - ناسخ کی مین نے جو غم سے سینہ کوبی

نوبت یہ صبح کی [illegible]

نوبت پانا - خلعت کے طرز [illegible]

[illegible] علی الدوام نوبت بجنے کا ایما [illegible] کا

شاہی سے یہ نشانہ شاہی عن عزت [illegible]

ایک قرینہ تھا ناسخ کیا [illegible]

جس نے کہ نوبت پائی [illegible]

اس نے نقارہ توڑا

نوبت پہنچنا - کسی امر کے وقوع کا

وقت آنا - آتش [illegible] پہنچ [illegible]

نوبت رکھون ، نوبتِ شام ہوائی ہو سحر
تک پہونچے ؛

نوبت رکھنا - دروازۂ مکان پر نقارے کا شہنا بجوانا آتش ع جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھون ؛

نوبت نشان - نقارخانہ اور جھنڈا یہ دونون سامان عزت افزائی کے تھے زمانۂ شاہی مین - آتش واسطے کسکے یہ جنگ و جدل اے گردون ؛ نہ نشان مجکو دیا ہی نہ تو نوبت دی ہے ؛

نوچنا - بالضم وسکون واو مجہول - شاخ درخت سے پتیان اکھاڑنا دفعتًا ایک ہی مشت مال سے یا طائر کے شہپر سے متعدد چھوٹے چھوٹے پر دفعتًا اکھاڑنا - آتش دست وپا یار کے چومونگا یہ تحفہ دیگر ؛ نوچتا ہون جو کہین پیڑ حنا کا دیکھا ؛

نوچے کھانا - جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح لے لینا اور اس حرص وطمع سے باز نہ آنا اِس مسلسل فعل کو کہتے ہین کہ فلان شخص نوچے کھاتا ہی ناسخ یہ نوچ کھاتے ہین زندون کو کانپور کے لوگ ؛ کہ جیسے کھاتے ہین مُردون کو زاغ گنگا مین ؛

نور برسنا - بالضم وسکون واو معروف فتح موحدہ - مراد ہی اوپر سے کسیکی جانب نور آنے سے - ناسخ شب تاریک جو وہ ہوتی ہی مین برستا ہی ؛ ہوا ثابت یہی کا شانۂ جانان پہ نور برستا ہی ؛ ذوق مصرع ہو برسے کس طرح سے نور کہ جان دی تو نے کسکی رضا کے لئے ؛

نورتن - بالضم وفتح راے مہملہ وفتح فوقانی سونے کا زیور بازو پر پہننے کا جسمین نو طرح کے نگینے جڑے ہون - آتش ع دمکتی نورتن سے بہتر ہی ؛

نور چھانا - نور کا بلندی پر ظاہر ہونا ذوق یہ جوش نسرین وسمن یہ لالہ وگل کا چمن جھلک مین گویا چھا گیا نور سحر رنگ شفق ؛

نور چھننا - سوراخدار شے سے روشنی باہر جانا - ناسخ اے صنم نام خدا چھنتا ہی ذرات اُس سے نور ؛ یہ تری جالی کی کرتی بھی عجب غربال ہی ؛

نور کا - نہایت حسین یا صفا یا خوبصورت انسان یا عضو یا شے سے مراد ہوتا ناسخ نگہ نہ ترے آگے جھکے کس کی گردن ؛ بجلی کی کمر شعلے کا مونھ نور کی گردن ؛ ذوق قندیل سے یون دل عاشق ہی نور کی قندیل ؛ کہ جیسے عرش خدا سے غفور کی قندیل ؛

نور کا [illegible]
[illegible] نہار الٰہی
[illegible] چمکتے ہیں آتش ہا و شمع کی
[illegible] پاک سے پیدا ہوا کیا ہی نور کے
[illegible] کو ہم نے خاک سے پیدا ؛
نور کا پتلا - بضم پاے فارسی و سکون
تا فوقانی - نورانی صورت نہایت حسین - ناسخ
پہنا نے کو پھولوں کی بالیان وہ پتلا نور کا ؛
ہو فروزان بدن روشن برنگ شمع فوارا ہوا ؛
نور کا تڑکا - بفتح تا فوقانی و سکون را ے
ہندی - مراد صبح صادق سے - ناسخ
لکھا ہے جب شب ہجران میں قربان تو مجھے ؛
نور کا تڑکا نظر آیا ہوا ہی صرو مجھے ؛ آتش
کھلتے ہیں حلقۂ گیسو جو اُس رخسار روشن پر
اثر میں ظلمت شب نے لیا ہی نور کا تڑکا ؛
نور کا دریا - بفتح دال مہملہ - سراپا نور -
[illegible] تو نے کیا اُلکا ہو دیا
[illegible] نے دیکھا لہر کو بہا در جھلملا ہو کے
[illegible] نوشتہ - بالفتح و کسر طا و حطی مراد ہے
[illegible] نصیب سے - آتش جنون کہان تک پہنچے
[illegible] کھانہ یار نے مری
نور کا [illegible] زوق [illegible] سے ہوا اک
[illegible] ہرگز [illegible] پیشانی میں تھا

[illegible]
نوش جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
ساقی پیالہ ہوشے سے [illegible]
نوش جان ہونا - اکل و شرب [illegible]
فراق یار کو ون نوش جان ہو [illegible]
کی [illegible] ہمسائی ؛
نوش کرنا - اکل و شرب کرنا - ناسخ نوش [illegible]
شوق سے جی کھول کے سر [illegible]
[illegible] کا تلخ نہیں غم کھانے میں ؛ آتش
نوش بے سر [illegible] خون گنہگاران [illegible]
پھول سے رنگین ہیں [illegible] تری شمشیر [illegible]
نوکر رکھنا - بالفتح و فتح کاف عربی - کسی
کو کچھ ماہانہ معین کر کے کسی کام پر معین کرنا
بخت خفتہ کو جگا کر آئے [illegible]
کار و کتا ممکن ہو اگر دربان سے ؛
نوکر ہونا - کسی مقدار کے مشاہرے کے
عوض کسی کے کار فرمائی کا تابع ہونا - ناسخ
آتے جاتے [illegible]
کاش ہو جاؤں میں نوکر تری دربانی پہ
نوک زبان ہونا - برزبان [illegible]
کبھی مصائب دشت جنون نہ بھولوں گا ؛

...ان میرا سے مارا ہوا ؛
...ہ ۔ بالفتح وتحتانی مجہول ۔ بہ تصغیر ...
...ہی ۔ ذوق ؎ ...مین کو کثرت ہو ...
...لہ ہے ؛ پھرین جنون کی سلسلہ جنبانیان
...کام ؛

ن ہ

...اری ۔ بالفتح وسکون تحتانی معروف ۔ صبح
...ہ وقت کھانے کا شوربا ۔ گوشت ۔
...ام صبح ۔ آتش ؎ رزق ہر صبح پہونچتا ہی مجھے
...ہ منت ؛ خون دل لخت جگر کی ہو نہاری تیار ؛
...ال کرنا ۔ بالکسر خوش وخرم کرنا ۔ اچھے
...وک سے ۔ ناسخ ؎ جلو مین سالگرہ کی جو آئی
...س بہار ؛ کرگئی باغ جہان کو نہال سالگرہ ۔ آتش
...ن مین رہنے دے کون آشیان نہین
...لوم ؛ نہال کسکو کرے باغبان نہین
...علوم ؛ ذوق ؎ کردے جو تو نہال تو لائے
...ی نکال ؛ ہو وین کا خوشہ گاو سپہر کی شاخ
...ال ہونا ۔ خوش ہونا ۔ ناسخ ؎ بوٹا سا قد
...ترا دیکھا ؛ نرگس کی جو مین نہال [illegible] ۔ آتش
...سب مین یار کے نشان کرم نظر آئی ؛ بنایا
...روح لقمان جسے نہال ہوا ؛
...انا ۔ غسل کرنا ۔ ناسخ ؎ جب نہایا مین تو
...غسل میت کا خیال ؛ قطع جب ہونے لگے

کپڑے کفن یاد آگیا ؛
نہانا دھونا ۔ بضم دال مہملہ [illegible]
و سکون واو مجہول ۔ غسل کرنا ۔ ناسخ ؎ جب
نہا دھو کر نکل آیا از دریا سے مین ؛ [illegible]
بھین مچھلیان تالاب کو ؛
نہ بچنا ۔ بالفتح وفتح موحدہ ۔ محفوظ نہ رہنا
جانبر نہونا ۔ ناسخ ؎ بچے نہ آپکی تلوار کا کبھی
زخمی ؛ اگر ہو رشتہ جان سوزن مسیحا مین ؛
نہ بولا جانا ۔ انتہاے ناتوانی سے بات
کرنیکی طاقت نہونا ۔ غالب ؎ ادھر وہ بدگمانی
ہی ادھر یہ ناتوانی ہی ؛ نہ پوچھا جائے ہے
اس سے نہ بولا جائے ہی مجھسے ؛
نہ پاتا ۔ کسی کی ہمسری نہ کرسکنا ۔ ذوق ؎ غنچے
تری غنچہ دہنی کو نہین پاتے ؛ ہنستے ہین مگر
تیری ہنسی کو نہین پاتے ؛
نہ دیکھ سکنا ۔ رشک وحسد سے کسی کے
فروغ کو دیکھکر کڑھنا ۔ آتش ؎ شیرین بھی ہاتی
ہوا سے پیرزن تو کیا ؛ خسرو نہ دیکھ سکتا تھا
فرہاد کی طرف ؛
نہر کنگر آنا ۔ دریا کے پانی کا مصنوعی نالے
مین بہاکر لایا جانا ۔ آتش ؎ کرم حق سے ہے
گلزار تو گل سر سبز ؛ کٹکے دریا سے مرے
باغ مین چلی آئی ہی نہر ؛

ہوا تھا نہین نہ تھا۔ تا بہ ذات الصمیم
آتش امیرین بے نشہ کے اک دم
رہا جاتا نہین بنت دختر رز جو ہاری شب برات کی ؎
نہسی۔ بفتح سین مہملہ و تحتانی معروف نقلا
ہرنہ ہو تو کچھ مضائقہ نہین ہے۔ آتش عشق نہ کر
وگرم سعی کی نہسی ؎ کون سی چال ہے یہ
کہ ہلاکے نہ چلو ؎ غالب نہوئی گر مرے
مرنے سے تسلی نہسی ؎ امتحان اور بھی
باقی ہو تو یہ بھی نہسی ؎
نہوا۔ بالفتح وضم ہاے ہوز یہ نفی اثبات
کے معانی پر زور دیتی ہے۔ غالب قطرے
مین دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو مین کل ؎
کھیل لڑکون کا ہوا دیدۂ بینا نہوا ؎
نہوا پر نہوا۔ کسی طور سے نہوا ہر گز نہوا ذوق
بچے مین خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر ؎ یہ
وہ سما ہے جو گذشتہ نہوا پہ نہوا ؎
نہین۔ بالفتح و تحتانی معروف و نون غنہ
کلمۂ نفی۔ ناسخ ؎ نہین نہ دی خوب ہے ہر دم نہین
نہین دیکھو ؎
نہین تو۔ بضم فوقانی و واو مجہول۔ ورنہ ناسخ
نہین سے بات کرتا تو نہین تو ہم بھی نہین ہین ؎ نہین
نہ خوب ہے ہر دم نہین نہین دیکھو ؎ آتش کرتا ہے
وہ کسی کو تمہارا سا ہے تیغ ؎ اللہ نہین تو ہے

سنے کا جواب تیغ ؎
نہین کرنا۔ انکار کرنا۔ ناسخ مرجا ہون
امید واری میں ؎ ایسی ہان سے وہ کرتے
خواہش نہین ہے ؎
نہین معلوم۔ اس امر کا علم نہین۔ آتش
فراق یار مین دل پر نہین معلوم کیا گذری ؎ جو
اشک آنکھون مین آتا ہو سو بیتا بانہ آتا ہے ؎

ن ی

نیاریا۔ بکسر نون بجیم تحتانی مخلوط الملفوظ
بکسر نون مجہ تحتانی ملفوظ و نون طرح درست
ہے۔ خاکروبون مین سے اکثر سنارون کی
انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی مین دھوتے
ہین اور جو کچھ سونا چاندی اس خاک کے
دھونے سے حاصل ہوتا ہو اسے فروخت
کرکے منفعت اٹھاتے ہین ایسا کرنے والے
کو نیاریا کہتے ہین اور مجازاً ہر شخص کو کہتے
ہین جو جز رس بے انتہا ہو یا جز آمور مین بھی
اپنے فائدے پر نگاہ رکھے۔ آتش ہنر سے
نیاریون کے حال سے ظاہر ہوا کہ یہ سعد
مین جو دولت ہے تو زر ہو خاک سے پیدا ناسخ
نیارے ہے کرین حکام سے بھی لیپ پیدا ؎
نیاز پیدا کرنا۔ بالکسر۔ شرف ملاقات
پیدا کرنا ؎ آتش نہ ہو کا حسن کا لم سا جی عاشق

ہوئی دنیا مین ؛ نیاز اس سے کیا پیدا نظر
ہوتا نہین آیا ؛

نیاز کرنا- نذر کرنا - نذر دینا چڑھاوا چڑھانا کسی معابد اسلامیہ یا زیارتگاہ پر - ناسخ سر کر چکے پاؤن کو صحرا مین تو خارون کی نیاز ؛

نیت باندھنا- بالکسر و تحتانی مشدد - نیت کرنا نماز پڑھنے کی ہاتھ باندھکر - ذوق دی ہے مسجد مین موذن نے اذان بہر نماز ؛ باوضو ہوکے نمازی نے بھی باندھی نیت ؛

نیت بھرنا- آسودگی و سیری ہوجانا - آتش بھری نیت نہ ہرگز لاکھ کھایا مجھکو بے مرتبہ فراق یار سا کوئی نہین جوع البقر دیکھا ؛

نیت بھری رکھنا- آسودہ رہنا - نیت کو ڈانوان ڈول نہ کرنا - آتش آتش ہمیشہ سیر ہوا خوان حسن سے ؛ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چسک بھرا ؛

نیت دوڑنا- بفتح دال مہملہ - نیت کا رغبت ہونا کسی طرف - آتش عشق دندان نے نہایت کردیا ہے ناتوان ؛ دوڑتی نیت ہے مجون کھر پاندلون ؛

نیت سیر ہونا- بکسر سین مہملہ و تحتانی مجہول - نیت بھری ہونا - آتش نیت کو عاشقون کی کیا سیر حسن نے ؛ آنکھون کے جام شربت دیدار لیجیے ؛

نیچہ- بالفتح و فتح جیم فارسی - بانس یا نرکل کپڑے سے لپٹا ہوا مختلف ترکیب سے جسمین گٹّا باندھکر حقّے پر رکھتے ہین - قلیان - ناسخ حقہ کشی مین بھی ہین خوش الحان بتو ؛ نیچے نہ کہیئے ہین یہ مزامیر ہاتھ مین ؛

نیچے- بالکسر و تحتانی معروف و مجہول تالی تلے - ذوق ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا ؛ آتش نگاہ لطف کا شائق ہے تحت ذوق کا عالم ؛ کبھی نیچے نظر ہوگا وہ اوپر دیکھنے والا ؛

نیچی نظر- بالکسر و ہر دو تحتانی معروف - شرم و حیا کی نظر - وہ نظر جو نیچے کیطرف مائل ہو - آتش نیچی نظرون سے ہوا اسکی زمانہ پامال ؛ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ؛

نیک ساعت آنا- بالکسر و تحتانی مجہول و فتح عین مہملہ - اچھی گھڑی کا وقوع پذیر ہونا - ذوق کام تقویم نہ آئی نہ ترے اصطرلاب ؛ طالع بد سے اگر نیک گھڑی کی ساعت

نیکی کرنا- تحتانی دوم معروف - اچھے سلوک کرنا - ناسخ رات دن غافل بدن سے بھی کیا کر نیکیان ؛ کیا برا ہے اسمین کیا تیرا بھلا ہو جائیگا ؛

نیلا ہونا- بالکسر و تحتانی معروف - کھینچ

منھ پہ سیاہی حائل ہونا۔ آتش۔ سوسن کی زبان
چمن میں مستی دیکھکر نیلی ہوئی۔ نرگس پیا
نہ تھی پاسنے کہا شراب کا۔

نیل پڑ جانا۔ بالکسر و تحتانی معروف۔
چوٹ لگانے سے مضروب مقام کی جلد
سیاہ ہو جانا۔ ناسخ۔ پیتا جو میرے غم
میں وہ مونھ نیل پڑ گئے۔ تھی یاسمن بدن
سو ہوا یاسمن کبود۔

نیلم۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح لام مہملہ
جواہرات میں سے ایک قسم جسکا رنگ
نیلا ہوتا ہے۔ ناسخ۔ گلے مستی رتبہ دانتوں کا
بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔

نیمچہ۔ بالکسر و تحتانی معروف و فتح میم فارسی
تلوار کے معمولی قد و قامت سے چھوٹی تلوار۔ [illegible]
نیمچہ جب معلوم وہ باندھا جوان لینے لگا۔

نیند آنا۔ بالکسر و سکون تحتانی معروف
و نون منقوطہ و دال مہملہ۔ غنودگی طاری ہونا۔ ناسخ
نیند آتی ہے کہ موت آئیگی ہجر یار میں۔ دیکھئے
کیونکر ہوں اپنے دیدۂ بیدار بند۔ آتش
شب کو جاتا ہوں تو مونھ پھیر کے وہ کہتے
ہیں۔ نیند آئی ہے میاں ابھی آرام کریں۔ ناسخ
تا سحر انتظار میں نیند آئے مگر پھر آ نہ سکا
[illegible] آئے جو خواب میں۔

نیند اڑانا۔ نیند نہ آنے دینا۔ ناسخ
[illegible] کیوں نہ نیند اڑا [illegible]
پھر دیدۂ بیدار ہوں میں۔ آتش
گن گن کے شب کو صبح کر دیتا ہوں میں۔
نیند اڑا دیتا ہے اک رشک قمر کا انتظار۔

نیند اڑ جانا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں۔ ناسخ
کسطرح آج مری نیند اڑی جاتی ہے۔ دیکھو
تکیوں میں تو کوئی پر سرخاب نہیں۔ آتش
یاد ابرو و ذقن میں اڑ گئی آنکھوں سے نیند
گر کنواں جھانکا کبھی تلوار کو قربان کیا۔

نیند حرام کرنا۔ بفتح حاء حطی سونے
نہ دینا۔ آتش۔ فرقت کی شب میں گری
روز قیام کی۔ مردوں کی نیند نالوں نے
میرے حرام کی۔

نیوتنا۔ بضم نون مع حطی التحتانی و واو
مجہول۔ کسی سے کہنا کہ فلاں روز تشریف
لائیے گا۔ آتش۔ طعنہ اپنی بزم کا انصاف سے
خالی نہیں۔ شمع روشن کی تو نیوتا مرغ تصویر کو۔

نئی دنیا۔ بالفتح و کسر ہمزہ و تحتانی معروف
و ضم دال مہملہ۔ دنیائے جدید سے مراد ہے
ممالک شمالی امریکہ و جنوبی امریکہ و جزائر
متعلقہ امریکہ سے جو حال میں دریافت
ہوئے ہیں۔ ذوق۔ گر ہے آ کر نئی دنیا

سے نہایت... شد و نہاں ہے ؟

نئے رنگ دکھانا۔ باجح مختلف [illegible] نمول۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ ذوق اور ترے سامنے ہیں کو دکھانے لاکھوں ؟ خسرو عدد نئے رنگ فلک کے نیرنگ ؟

نئے سر سے۔ بفتح سین مھملہ اول از سرِ نو۔ ناسخ پھر نئے سر سے ہوا جوشِ جنوں آئی بہار ؛ پھر مرے پاؤں لکو زنجیریں ہیں درکار نئی ؟

نئے نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ آتش عمر دکھلا رہا ہے رنگ گلستان نئے نئے ؟

نئے نئے سوانگ لانا۔ بضم سین مھملہ و فتح واو مھملہ و سکون نون غنہ و کاف فارسی۔ نئے نئے روپ بدلنا ظاہر ہونا۔ آتش کہ تیر ہی کبھی خنجر کبھی سنان ؛ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگان نئے نئے ؟

باب واو مھملہ

وا

واجب ہونا۔ بکسر جیم عربی و سکون موحدہ لازم ہونا۔ ناسخ بھلا نہ آتش سودا سے عشق سے جو جان ؛ تو واجب ہے جہنم کا بعینہ ابد

وار پار۔ یہ طرف سے دوسری طرف بہا دریا ہے میرے اشکوں سے ؛ پار وا تھے جو پار و تخت ؟

وار روکنا۔ کسی کے سر پہ کے وار کو سپر یا کسی عضو پر روکنا۔ آتش روکے ہو خنجر پہ وار قاتل کا سپر کی طرح سے ؛ ہمرو کے جس کا زیور زخم ہی شمشیر کا ؛ ذوق فریاد کش ہے وہ شمشیر کشیدہ ؛ جسکا نہ رکے وار فلک کی بھی سپر سے ؟

وار لگانا۔ وار کرنا۔ ناسخ لگا اک ہاتھ ہی جگہ مبرت کی او قاتل ؛ تری تلوار ہے میرے دہان زخم خندان ہوئی

وارنا۔ صدقہ کرنا۔ کوئی چیز کسی پر سے اتارنا۔ ناسخ ذبح کر اُس غیرت گلشن ہے مجکو وار کر ؛ بس یہی صیاد سے ہے التجا اے عندلیب ؛ آتش شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں ؛ سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہیں ؛ ذوق گرد رد ہو کھونا دل مضطر سے کسی کے ؛ پانی دولہا وار کے سر پر سے کسی کے ؛

واسطہ دینا۔ بفتح طائے مھملہ اپنے بزرگوں کے نام لینا کہ انکے نام سے سامع کے دل پہ اثر ہو۔ ناسخ ...

سبز ہے پھرا ۔ واسطے کو دیا پہر کا ۔

وان ۔ وہان کا مخفف ہے ناسخ ہم صاف اسے کو وہان جواب ملا ۔ ذوق ع ہو سکو نکلنا یہاں ہلنا وان بات کا پا جانا ۔ غالب اس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب ۔ ہم بھی گئے وہان اور تری تقدیر کو رو آئے ۔

واہ ۔ کلمۂ تحسین ۔ ناسخ واہ کیا رنگ ہے گویا کر چکا ہے شباب ۔ مونھ وہ پوچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید ۔

واہ رے ۔ تحتانی مجہول ۔ کلمۂ تحسین ذوق سبحان اللہ ہی تری حکمت اور اُف رے تمیز ۔ واہ رے تیرا تبختر تری بل بے نخوت ۔

واہ وا ۔ واہ وا رے ۔ کلمۂ تحسین ناسخ ہتھکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا ۔ زور جوش جنون ہر دا دوا رے ہاتھ پاؤن ۔

واہ کرنا ۔ تعریف کرنا ۔ ناسخ کچھ تو ہن روز ون رسائی با اثر پیدا ہوئی ۔ واہ وہ کرنے لگا جو سنکے میری آہ کو ۔

وائے برحال ۔ بفتح موحدہ ۔ حالت پر افسوس ۔ آتش خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا ۔ وائے برحال ندامت سے جو گردن خم ہے ۔

و ب

وبال ہونا ۔ نہایت ناگوار معلوم ہونا حتی کہ آفت معلوم ہونا کسی چیز کا ۔ آتش گردن ہی اپنی دوش پہ ہے اپنے وبال ہے ۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑ سکے ۔

و ج

وجد کرنا ۔ بالفتح ۔ کسی بات سے خوش ہو کر جھومنے لگنا ۔ آتش کمال جو ہے اپنے کمال سے واقف ۔ کرے تو وجد جو ہو جائے حال سے واقف ۔

وجد مین لانا ۔ کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے ۔ آتش صوفیون کو وجد مین لاتا ہے نغمہ ساز کا ۔ شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا ۔

وجد ہونا ۔ وجد مین آنا جھومنے لگنا دھوکی حالت طاری ہونا ۔ ناسخ دھوکے وان بال ہوا یاں دل پر داغ کو وجد ۔ رقص کرتے ہین اگر دیکھتے ہین مور گھٹا ۔ آتش وجد ہو گا ہر شجر کو دیکھ کر اسکی بہار ۔ لالۂ غربت مرا داغ وطن ہو جائیگا ۔

و ح

وحشت کرنا ۔ بالفتح و سکون حا و فتح شین معجمہ

انورون کی طرح بھڑکنا اور دور بھاگنا۔ ناسخ
ریزان و وحشی تد کیون نہ میری [illegible]
سے پرکسین شمشاد بھی کرتے ہین وحشت نہ
باری سے ؎

وحی آنا۔ بالفتح۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لانا پیغمبرون کے پاس حسب عقائد اسلام۔ آتش تختۂ میت فراق یار مین معراج ہو ؎ وحی آنا جانتا ہون موت کے پیغام کا ؎

ور

ورد ہونا۔ بالکسر۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو پڑھنا کسی اسم کو۔ آتش دولت وصل سے ہو وے ہی گی اک روز فتوح ؎ کونسی شب کو مرا ورد چہل کاف نہین ؎

ورزش کرنا۔ بالفتح و کسر زاے معجمہ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا تاکہ بدن چاق و چست رہے۔ ناسخ لاغری دیکھ کر ورزش کرکے کہتا ہی ؎ گل شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہئے ؎

ورق لپیٹنا۔ بفتحتین۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر منڈھنا۔ ناسخ پان کھ لی ہوئی دہن یار مین ہی ؎ ورق لپیٹے ہوئین ورق تر ہو جاتے ؎

ورم ہونا۔ بفتحتین۔ سوجنا کسی عضو کا
رہنے دے اے [illegible]
تو بھی جب تجھ سے جا ہوگا ورم ہو جائیگا ؎

وص

وصال ہونا۔ بالکسر۔ (۱) معشوق سے وصل ہونا۔ (۲) انتقال ہونا۔ ناسخ تا مشر ہی فراق ہو اگر فراق مین ؎ ناسخ کہین وصال مین میرا وصال ہوئے

وصل ہونا۔ بالفتح۔ معشوق سے ملنا۔ ناسخ کیا اگلا مہینا ابھی ہو جائیگے ابھی وصل ؎ شوال سے خالی کا مہینا نہین

وصلی۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ دو کاغذ باہم پیوستہ اور انپر دوسرے کا آہار کیا ہوا جسپر مشق قطعات کرتے ہین۔ ناسخ لگ گئی پیٹھ مری ہجر مین یون بستر سے ؎ جس طرح وصلی مین کاغذ سے ہو چسپان کاغذ ؎

وض

وضع چھوڑنا۔ بالفتح و سکون ضاد معجمہ وضع ترک کرنا۔ غالب [illegible] ہم اپنی وضع کیون چھوڑین ؎ ابھی کب سر بنے کیون پوچھیں کہ ہم سے سرگران کیون ہو

وضو توڑنا۔ بفتحتین و سکون واو معروف وضو شکست کرنا۔ ارادے مین کامیاب نہ

[illegible] رہنا۔ ناسخ دیکھیئے ناز اہم بھی وضو
توڑ دیئے ہ محتسب تو نے مگر شیشہ ہاے الفلاتا
وضو کرنا۔ کہنیون تک ہاتھ دھونا منہ
دھونا کلی کرنا نماز پڑھنے سے پہلے۔ ناسخ
تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز بجلی
محراب طاعت ابرو سے خدا موج ہ ذوق
عجب نہ تھا کہ زمانے کے انقلاب سے ہم
تم آب سے اور خاک سے وضو کرتے ہ

وط

وطن چھٹنا۔ بفتحتین۔ غریب الوطن ہونا۔ ناسخ
ہین جاتے ہین جو بھی اہل وطن کی ناسخ ۔ ہم
سے چھٹتا نظر آتا ہو وطن ان روزون ہ
وطن سے نکلجانا۔ غریب الوطن ہونا۔ ناسخ
سنسان مثل وادی غربت ہی لکھنؤ ۔ شاعر کہ
ناسخ آج وطن سے نکل گیا ہ

وظ

وظیفہ۔ بالفتح و کسر ظاے معجمہ و سکون
تحتانی معروف و فتح فاے معجمہ۔ اسماے الٰہی
یا اور اسماے متبرک کا ہر روز وقت معین پر
ورد کرنا۔ ذوق ہنکار و آج خوب چلو ساتھ
گر ذوق وہ چھوڑو کہین وظیفہ بہت پڑھا چکے

وع

وعدہ آنا۔ بالفتح و فتح دال مہملہ۔ ایفاے وعدہ

کا وقت آنا۔ آتش وعدہ [illegible]
ہی قیامت ہ [illegible]
وعدہ آپہونچنا۔ مرزا رعت [illegible]
یان وعدہ بھی آپہونچا اور ابھی تک آتا ہ ہ
اللہ ری تری غفلت کہا ادھر آئی ہی ہ
وعدہ برابر ہونا۔ مرزا وقت [illegible]
وعدہ ہوتا نہین آ چندر برابر میرا ۱۴ کی [illegible]
دیکھون تو کب تک یہ نگہبانی ہی ہ
وعدہ وفا کرنا۔ ایفاے وعدہ کرنا۔ ناسخ
شوق مین آگئی ہی جان مری ہونٹون پہ ذرا ج
اے جان کر و وعدہ وفا یہ ہے کا ہ غالب
ضد کی ہی اور بات مگر خو بری نہین بھولے
سے اس نے سیکڑون وعدے وفا کئے ہ
وعدے پر جینا۔ بکسر جیم عربی و تحتانی
معروف۔ ایفاے وعدہ کی امید پر زندہ
رہنا۔ غالب ترے وعدے پہ جئے ہم
تو یہ جان جھوٹ جانا کہ خوشی سے مر نہ
جاتے اگر اعتبار ہوتا ہ

وف

وفا کرنا۔ بالفتح۔ وعدہ پورا کرنا کسی چیز [illegible]
کا وقت کی غضب مین زیست نے اپنی [illegible]
قبل عمر چراغ جلا نہ گیا ہ (۲) ایفا کرنا
عہد و پیمان کا۔ ناسخ آج اے جان کرو وعدہ

وفا ہوے کا ؛

وق

وقت بے وقت۔ بالفتح و سکون ثانی۔
گاہ و بیگاہ۔ ناسخ وقت بے وقت آگیا ہی شب پرہ
آفتاب ؛ ہوگئی ہی بارہ شام شب دیجور صبح ؛
وقت پر۔ وقت معینہ کی پابندی کے
ساتھ۔ ناسخ خار تدبیر ہی پیش گل تقدیر عبث ؛
وقت پر باغ مین آتی ہی بہار آپ سے آپ ؛
وقت پڑنا۔ مصیبت یا فلاکت کا زمانہ
کسی پر گذرنا۔ غالب ای پرتو خورشید جہانتاب
ادھر بھی ؛ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہی ؛
وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلون مین وقت
رائگان کرنا۔ ذوق وقت ضائع نہ کر اٹھ
بستر اندوہ سے تو ؛ چل در میکدہ تک ہی
حرکت سے برکت ؛
وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت رہنا یا ہونا۔ ناسخ
ہی حسن و عشق مین ہر حال مین شرکت ؛ ہمیشہ گل کا
نقش ہے مجھے اسکا جو وقت خواب ہوا ؛

ول

ولولہ آنا۔ بفتح ہر دو واو مہملہ۔ جوش
آنا۔ آتش یاقوتی لب کی ترے اللہ رے
تفریح ؛ پیری مین جوانی کا مجھے ولولہ آیا ؛
ولولہ ہونا۔ جوش ہونا۔ ناسخ کسی تخفیف
ای طبیبو فصل گل آنے تو دو ؛ پھر دیکھنا
میرے جنون کا ولولہ ہو جائیگا ؛

وو

وون۔ بالضم۔ اسطرح۔ ذوق کیا کیا
دیکھا نہ رنگ ہم نے ای ذوق ؛ یون بھی
دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا ؛

وہ

وہ۔ بالضم (۱) ضمیر واحد غائب و جمع غائب
دونون طرح درست ہی۔ غالب (۱) ہم نے
چاہا تھا کہ مر جائین سو وہ بھی نہوا ؛ ناسخ وہ
گئے دن جو ہمیشہ مجھے سیدھی آنکھ تھی مدام
اسقدر۔ ناسخ ترا دہن ہی وہ شیرین کہ ایک
گلی مین ؛ بتاشے بنگئے سارے حباب
دریا مین ؛ (۳) اُس قسم کا۔ آتش کام وہ کرنے
جو تمہین کسی کا کام ہو ؛
وہان۔ بفتحتین۔ اُس جگہ۔ ناسخ جو وہان جا کے
نکلا پہونچا کنارے گور کے ؛ رہرو ملک عدم
ہین رہروان کوے دوست ؛
وہ بات گئی۔ وہ بات یا وہ موقع یا وہ
رسوخ یا وہ عزت یا وہ خاطر داری وغیرہ
اب نہین باقی۔ غالب گئی وہ بات کہ ہو گفتگو
تو کیونکر ہو ؛
وہ بھی دن ہو۔ دعائیہ جملہ ہی اِس امر کی

[illegible] کہاں ہو کہ وہ بھی دن ہو جب اپنی
[illegible] راستے۔ غالب۔ وہ بھی دن ہو کہ اس
[illegible] گر سے۔ جتا ز کھینچوں بجائے حسرت
ناز۔ آتش۔ شکر کا سجدہ گذر جائے لبِ جو میں
وہ بھی دن ہو کہ شانہ ریشہ فردا ہو سکے ۔
وہ بھی دن ہو گا۔ ارمان کا نکلنا ہو۔ کاش
وہ بھی دن ہو گا جب اپنا ارمان پورا ہو گا۔ ناسخ
(رباعی) کرتا ہوں میں وحشت میں گریبان کو
چاک ۔ اور غم نے کیا سینۂ سوزان کو چاک
ہو گا کوئی وہ بھی دن الٰہی کہ کروں ۔ سرنامۂ
مکتوب عزیزان کو چاک ۔
وہ بھی گھڑی ہو۔ یہ بھی دعائیہ جملہ ہے۔ ناسخ
(رباعی) دے نامہ بر آ کے در پہ دستک
یارب ۔ پہونچے مجھے مکتوب کا یک یارب ۔
ہو وہ بھی گھڑی کہ لوگ آ کے کہیں ۔ اے یا خط
ہو مبارک یارب ۔
وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہ ہوئی۔ وہ مقصد
بھی حاصل نہ ہوا۔ وہ امر بھی نہ ہوا وغیرہ۔ [illegible]
کس سے محرومی قسمت کی شکایت کیجے ۔
ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہوا ۔
وہ چال چلتے ہو۔ وہ رفتار ہے۔ وہ طرز
ہو۔ آتش۔ چال وہ چلتے ہو دل پستے میں جسے
ہر قدم پہ۔ کام وہ کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو ۔

وہ دن گئے [illegible]
کا سا حال اب نہیں۔ ناسخ۔ وہ گئے دن
ہمیشہ مجھے سبق یاد کرتی [illegible]
میں اتو پاتا ہوں [illegible] غالب [illegible]
تم وہ حسین دونوں [illegible] سے میں بدصفت
گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا ۔
وہ کام کرتے ہو۔ اُس قسم کا کام کرتے
ہو۔ اس قسم کے افعال میں۔ آتش۔ وہ کام وہ
کرتے ہو تم جس میں کسی کا کام ہو ۔
وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے
اِس جملے میں لفظ استفہامیہ نہیں ہے۔ ناسخ
بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے ۔ تو بھی
مانند دہن اب کہیں ناپیدا ہو ۔
وہم کی دوا لقمان کے پاس نہیں ہے
کیسا ہی حکیم حاذق کیوں نہ ہو وہم کا علاج
نہیں کر سکتا۔ ذوق۔ مجھ میں کیا باقی ہے
جو دیکھے ہی تو اُن کے پاس ۔ بدگمان وہم
کی دارو نہیں لقمان کے پاس ۔
وہ نگاہ نہیں۔ اُس نگاہ لطف سے اب
نہیں دیکھتے۔ آتش۔ وہ نگاہیں نہیں اگلی
تمہاری ہم سے ۔ وہ [illegible] وہ اشتیاق
وہ الطاف نہیں ۔
وہ نہیں ہیں۔ تحتانی اول معروف [illegible]

تمام ہاتے سوا کسی سے نہیں ہوتا ہمارے
سوا اور دوسرا پیا من نہیں لگتا ناسخ وہ ہمیں
ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کر ✽
ورنہ ناسخ اسقدر کس پہلوان میں زور ہے ✽
وہیں - بالفتح وتحتانی معروف (۱) جگہ ناسخ
سنہری ایسی ہو رنگت گیا لب دریا تو ہو گیا
وہیں پانی تمام سونے کا ✽ (۲) بیعقت ناسخ
خون رلاتا وہیں ناسور بنا کر دون ✽ زخم بھی
گر مرے تن پہ کبھی خندان ہوتا ✽

وی

ویران ہوجانا - بالکسر وتحتانی معروف
اُجڑ جانا - اُجاڑ ہوجانا - غالب یوہیں گر روتا
رہا غالب تو اے اہل جہان ✽ دیکھنا ان بستیوں کو
تم کہ ویران ہو گئیں ✽
ویسا - اس طرح کا - آتش دست محبوب کو
مرجان نے دیا تھا دھوکا ✽ پنجہ جیسا تھا جو
ویسی ہی کلائی ہوتی ✽

باب ہائے ہوز

اہ

ہاتھ - بسکون فوقانی مخلوط الہا - (۱)
دست - ناسخ جو اسکے بدن کو ہاتھ لگاؤن
یہ کیا مجال ✽ (۲) سبب - وجہ - ناسخ
اس دل کے ہاتھوں سے مگر داد کیجئے
پھری ہیں یاد کیا کرون عہد شباب کو ✽ (۳)
حیطۂ قدرت میں - امکان میں - اختیار
میں - آتش حق خدمتیں نہیں کوئی کمی کی
ہم نے جانفشانی کا اب انصاف ہے سو
کے ہاتھ ✽ (۴) معرفت - ذوق
[illegible] ہے سمجھا ہے انجان کے
ہاتھ کیسی رسوائی ہے پڑ جاتے جو دربان
کے ہاتھ ✽
ہاتھ آنا - میسر ہونا - دستیاب ہونا - غالب
میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب ✽ مفت ہاتھ
آئے تو برا کیا ہے ✽ ناسخ دبیٹا سے ہاتھ
آئی یہ بات ✽ حسن محتاج کب ہے دید کا عاشق
اندھیرے میں جو ڈھونڈ کر مجھے وہ خورشید رو
شب تاریک میں ہاتھ آیا مضمون رفتہ رفتہ
کا ✽ ذوق جنبش برگ صفت باغ جہان
میں اے ذوق ✽ کچھ نہ ہاتھ آئے گا ہاتھ
تو مل جاؤنگا ✽
ہاتھ اوپر کے تلے ہوجانا [illegible]
ہاتھ ملا کر باندھنا - ہاتھوں کے [illegible]
دامن کا تھامنا [illegible]
دیوانوں کے ہاتھ [illegible]
ہاتھ ✽

ہاتھ اوٹھانا - (۱) ہر کی کو مارنے کو تیغ
ہاتھ اٹھا کر دونون عالم سے ننگ کے ساتھ
کہانندی وحشت ہو ننگ ہوئے مطلق آتش
الغرض جو مین کر ہاتھ اٹھا کے عالم سے جنون
پہونچے عرش پہ وہ کو دستے نہ چھٹے ہاتھ (۲) بدعا
دعا مانگنا آتش مانگا کرتا ہون اللہ سے
وصل بت کی ؛ ہاتھ اٹھا کے جو محل مین نے
دعا کا دیکھا (۳) مار پیٹ کرنا مارنا پیٹنا کسی کو تیغ
ہاتھ اٹھایا وصل مین مجھ پر جلائی لات بھی ؛ رنگینی
تم نے اب بارے نکالے ہاتھ پاؤن ؛ غالب
جو ہاتھ کہ ظلم سے اٹھایا ہوگا ؛ کیونکر پاؤن کی
اسمین تلوار نہین (۴) فاتحہ پڑھنا ذوق
قاتل کبھی نہ تو نے اٹھائے ہزار حیف ؛ اکر
مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ ؛

ہاتھ باندھنا - (۱) ہاتھ کو رسی سے
باندھنا بطور تعزیر کے - یا کسی چیز مین ہاتھون
کو باندھ دینا ناسخ ہاتھ میرے یا کئی زنجیر
سے باندھ دین ؛ اور زنجیر مین نہ بندھا مین
بہشت بازار سے (۲) ہاتھ جوڑنا - آتش
ہاتھ بند ہوا مین نہ سمجھے بحضور زبان ؛
یار کے گھر مین چاہین پھاند کے دیوار قدم ؛

ہاتھ بدن کو لگانا - مساس کرنا مس
کرنا بدن کو ناسخ اسکے بدن کو ہاتھ
لگاؤن یکبارگی بال بال وہ مثل چوب عاشقین
پشت خار کے ؛

ہاتھ بڑھانا - کسی جانب ہاتھ کا متوجہ
کرنا کچھ لینے یا پکڑنے کیواسطے ناسخ
ڈالدی محبوب نے زلفین میرا سینہ ہاتھ
ہمارا ہاتھ سوے زلف پیچان لیکن ؛

ہاتھ پاؤن بیکار ہونا - بکسر دو حرف
دوم فارسی بھول - ضعف پیری سے یا ضعف
جسمانی و ناتوانی سے ہاتھ پاؤن کا یاری
نہ کرنا - ناسخ اب نہ وہ چاک گریبان ہو نہ
سامان وحشت ؛ ناتوانی سے ہمارے
دست و پا بیکار ہین ؛

ہاتھ پاؤن پھول جانا - گھبراہٹ مین
یا زیادہ خوشی مین ہاتھ پاؤنکا کام نہ دینا ناسخ
تیرے آنیکی خبر دیگئی جب پیک صبا ؛ کھلکھی
ای گل پھولجاتے ہین ہمارے ہاتھ پاؤن ؛ غالب
اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤن پھول
گئے ؛ کہا جو اسنے ذرا میرے پاؤن دابتو دو

ہاتھ پاؤن پیٹنا - بکسر یائے فارسی تحتانی
معروف - بیکار کوشش کرنا ناسخ اسکو ہونٹ
کچھ ناتوانی کے مناسب مرکز پہنچنے سے
روزنے سے اپنے بارے ہاتھ پاؤن ؛

ہاتھ پاؤن توڑنا - سعی بلیغ کرنا یا کسی

ہو کہ اسکے دست وپا شکستہ ہوجائیں ذوق
ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے یہ زور ہے کہ تی
ہی دست وپائے شناور کو توڑ دون ؎
ہاتھ پاؤن تیار ہونا۔ بفتح فوقانی وفتح
تحتانی مشدد۔ فربہی ہونا ہاتھ پاؤن پر ناسخ
کردیا ہی فاقہ ایسا عاشق کے آزار نے ؎
پیش ازین تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن ٹوٹنا۔ بخار چڑھنے سے پہلے
اعضا شکنی ہونا یا نشہ پینے والون کو نشہ
پینے کے وقت معین پر جب انکو نشہ پانی
نہ بہم پہونچے اعضا شکنی ہونا۔ ناسخ
محتسب نے میکدے مین کیا کوئی توڑا ہی
خم جو ٹوٹتے ہین آج کیون سارے ہمارے
ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن دھونا۔ بضم دال مہملہ
مخلوط الہا وسکون واو مجہول۔ دست وپاکی
شست وشو کرنا۔ ناسخ آتش رنگ حنا
سے پھلیان جلنے لگین ؎ آپ نے دھوئے
جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن کہنے مین نہ ہونا۔ ضعف
کیوجہ سے ہاتھ پاؤن بے قابو ہونا۔ آتش
ہو کہنے مین ہاتھ ہین نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤن
ہاتھ پاؤن مارنا۔ (۱) پانی مین ڈوبتے
ہوئے شخص کا کوشش کرنا نکلنا جہانسے
اور جان بری کے لئے غالب گر ترے
دل مین ہو خیال وصل مین شوق کا زوال
موج محیط آب مین مارے ہی دست وپا کی
یون ؎ (۲) ذبح ہونے کے بعد مذبوح
کا ہاتھ پاؤن کو حرکت دینا تڑپنے مین ناسخ
دیکھ پائے گورے گورے جو تمھارے
ہاتھ پاؤن ؎ زیست بھر مانند بسمل کیون
نہ مارے ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن نکالنا۔ دست وپاکی حرکات
سے شوخی وگستاخی کرنا۔ ناسخ ہاتھ اٹھایا
وصل مین مجھ پر چلائی لات بھی ؎ رفتہ رفتہ
اب نکالے تمنے بارے ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن ہارنا۔ ضعف وناتوانی
مین دست وپا کا کام کرنے کے لائق نہ
رہنا۔ ناسخ ای جنون کچھ ناتوانی کے سبب
حکم کر نہ پہنچنے سے دوڑنے سے اب تو
ہارے ہاتھ پاؤن ؎
ہاتھ پاؤن ہلانا۔ یکسر پڑے ہونا نہ
کچھ کام کرنا۔ بیکار نہ رہنا۔ سعی وکوشش
کرنا۔ دریا مین ہاتھ پاؤن ہلانا۔ ناسخ ہو
کون اس بحر حسن ناسخ ہلائے دست وپا نہ
گر یہان غواص کی طرح سے وان تیراک ہو آتش

ہاتھ جو جب کے ہیں وہ رنگ منہ
سے ہاتھ لگا دیا ؎
ہاتھ تھنے کے نیچے دبنا - مثل ہیچ
ہاتش عقل رو دھی بہت کا نہ پانو چلا
دامن کا بھی وہ یہ سنے تھر کے تلے ہاتھ
ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھنا - معطل
بیٹھنا - آتش وہ دن سے پانون جو نہین
اٹھائے پا سے ؎ بیٹھے ہین ہاتھ ہاتھ پہ
دہرے ہوئے ؎
ہاتھ پر ہاتھ مارنا - وعدہ کرنا - عہد
وپیمان کرنا - آتش وعدۂ وصل کی شلہی
سے نادم ہوگا ؎ قتل کر ہاتھ پہ اپنے
منہ مار کے ہاتھ ؎ ذوق نہین وہ قول
کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اسنے ہاتھ
میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا ؎
ہاتھ پڑنا - (۱) کسی چیز کو ہاتھ کا دفعتاً
مس کرنا یا کسی چیز کو ہاتھ کا دفعتاً تھامنا یا
اٹھانا - آتش پڑ گئے ہے دست شوق کمر
کے درمیان ؎ شوق وصل یار دل کو
گدگدا رہا ہے ؎ (۲) ہاتھ مین آنا کسی چیز
کا - آتش نہ جلائے نہ کوئی مجھے کوئی ہم کو
آتش جو مردہ اپنا نہ پڑے کافر و دیندار کے
ہاتھ ؎ ذوق رقم چوری سے اسکے ہاتھ

ہیں وہان کے ہاتھ کبھی سوالی مچھلی
جو سانپ کے ہاتھ ؎
ہاتھ پہونچنا - دسترس ہونا - ہاتھ کی
رسائی ہونا کسی جگہ تک - آتش ہاتھ دامن تک
کے گریبان تک پہونچ سکتا نہیں ؎ اور
فرا فوق ہیں یہان زخم دہن سا نکا ؎
ہاتھ پھیرنا - بجانی مجہول - کف دست
سے مس کرنا کسی چیز کو - آتش چھو سکے
کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف ؎ ہاتھ پھیر
ہو تیغ تیز کی کب وہ دھار پر ؎
ہاتھ پھیلانا - (۱) کچھ مانگنا کسی سے ناسخ
کر چلیں راہ طلب مین توڑ ڈالون اپنے
پانون ؎ بس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ
پھیلاتا ہون مین ؎ (۲) ہاتھ کو دراز کرنا
کسی حد تک - آتش بہت بیکار صرف گفتگو
ای یار ہوگا بعد مرگ ؎ آتش اپنا ہاتھ
تیرے پانون تک پھیلائے گا ؎
ہاتھ توڑ دینا - بضم فوقانی وسکون واو
مجہول - نہ بازو سے دوسرے کے
ہاتھ کو شکستہ کرنا - ناسخ میری بیزری کی
طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ ؎ ہو ذلت
مجکو خدا نے دئے فولاد کے ہاتھ ؎
ہاتھ ٹوٹ جانا - بضم تا سے ہندی و

سکون واو معروف۔ ہاتھ کا شکستہ ہو جانا۔
ہاتھون کے معطل رہنے پر بھی طعن و تشنیع
کی راہ سے اطلاق کیا جاتا ہے۔ غالب
بیکاری جنون کو ہے سر پیٹنے کا شغل ٭ جب ہاتھ
ٹوٹ جائین تو پھر کیا کرے کوئی ٭

ہاتھ ٹھڈی مین ڈالنا۔ بضم تاے ہندی
مخلوط الہا و کسر دال ہندی مشدد و سکون تحتانی
معروف۔ خوشامد کرنا۔ ناسخ کبھی جو ہاتھ اُس
محبوب کی ٹھڈی مین ڈالا ہے ٭ کہا ہے چھوڑو کو
تم سیب زنخدان کو ٭

ہاتھ چھوٹا ہو جانا۔ بضم جیم عربی مخلوط الہا
و سکون واو معروف۔ ہاتھ تنگ ہو کر کام کے
لائق نہ رہنا ذوق رسائی ہوئی جبکہ دامن
تک اُسکے ٭ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا چھوٹا ٭

ہاتھ چلنا۔ (۱) ہاتھ کی روانی کسی کام مین ذوق
ہر جنون کی جیب دری پیرہن خوب چلتے ہاتھ ہے
(۲) دسترس اور مقدرت ہونا کسی کام مین ذوق
جنون کی جیب دری پیرہن خوب سنبھلتے ہاتھ ہے
سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ہے

ہاتھ چوم لینا۔ بضم جیم فارسی و سکون واو
معروف۔ ہاتھ کی کسی عمدہ کام پر داد دینا ناسخ
ہاتھ اسکے چوم لیتا ہون تو کیا کہتا ہے وہ
لکیرین ہاتھ کی لکھی ہے آیت ہاتھ مین ٭ آتش ہے
لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر ٭ چوم لیتا
ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا ٭

ہاتھ چھوڑنا۔ بضم جیم فارسی مخلوط الہا و
سکون واو مجہول مع زبر کرنا۔ وار کرنا۔ ناسخ
قتل کرتا ہے اغیار کو قاتل ناسخ ٭ کیون ہاتھ
سروہی کا ادھر چھوڑ دیا ٭

ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ ناسخ
دست شمشیر کے مانند نہین عیب اگر ٭ ہاتھ
رہتے ہین جوانمردون کے اکثر خالی ٭

ہاتھ خشک ہو جانا۔ بضم خاے معجمہ و
سکون شین معجمہ۔ ایک قسم کا عارضہ جس مین
ہاتھ خشک ہو کر بیکار ہو جائیں و حرکت ہو جاتا
ہے۔ ناسخ دیکھکر آغاز خط اُس گل کی آنکھین
تر ہوئین ٭ کیون بنا یا آئینہ دست سکندر
خشک ہو ٭ آتش نہین کوتاہ کسی حال مین
ہمت میری ٭ خشک ہو ہاتھ تو ہو دامن
کاشانہ شب وصل ٭

ہاتھ دکھنا۔ بضم دال مہملہ و سکون کاف
عربی مخلوط الہا۔ ہاتھ مین درد ہونا۔ ناسخ
بل سر سے جو پہنچے تو دُکھے یار کے ہاتھ
ایسی ہوتی جو بھلا کب کوئی دستہ ملا ہو

ہاتھ دوڑانا۔ بفتح دال مہملہ۔ ہاتھ کو
جلد جلد روان کرنا کسی کام مین۔ تیز دستی

زندہ۔ ناسخ جنون نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا جیب پا ہی کھال کا ہاتھ ڈالا تھا کہ جب سحر گریبان کا ؛

ہاتھ دوڑنا۔ بفتح دال مہملہ تیز دستی ناسخ مسلسل دوڑ اتری زلفون کے چھونے کو نہ ہم ؛ ہاتھ میرا کج شانہ کیطرح شل ہوگیا ؛

ہاتھ دھونا۔ بضم دال مہملہ مخلوط الہا وسکون واو مجہول (۱) ہاتھ کی شست و شو کرنا۔ (۲) کسی امر سے صبر کرلینا۔ کوئی چیز ترک کرنا۔ کل مثالین دونون رعایت سے ہین۔ ناسخ برناب سے ہاتھ دھویا جو تم نے ہی زاہد وکیا تمھارا وضو ہی ؛ ذوق سراپا پاک ہین دھوئے جنھون نے ہاتھ دنیا سے ؛ نہین حاجت کہ وہ پانی بہائین سر سے پانون تک ؛ غالب حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی ؛ دل جوش گریہ مین ہے ڈوبی ہوئی اسامی ؛

ہاتھ دیکھنا۔ ہاتھون کی لکیرون سے طالع کا حال دریافت کرنا آتش کہتے ہین ہاتھ دیکھے اس بت کا ہمین بنتہا نجومی کو ... کرکے حجاب سے ؛

ہاتھ رکھنا۔ (۱) ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔ (۲) ہاتھ رکھنا کسی شے پر اسکی گرمی و سردی محسوس کرنے کے لئے کسی کی تکلیف یا تباہی مین غمگوری کرنا بہر سے معنی آتش کہتے آتش تھپکنا یا ہاتھ رکھ سوز دل آتش پہ کہ ہاتھ جلتا ہے دھوان مغز قلم سے ؛

ہاتھ روکنا۔ (۱) کسی کام کو کرتے کرتے ہاتھ روک لینا۔ (۲) فیاضی و بخشش سے باز رہنا بہر دو معنی آتش کو یا آتش بلند کرم سے محروم نہ رکھتے قاتل ؛ ہاتھ کو اپنے خیرات سے انسان روکے ؛

ہاتھ سر پر پھیرنا۔ شفقت سے کسی دست کو سر پر پھیرنا۔ آتش آرزو ہی پانون پہ ہمارا سر ہوا ورنہ دست شفقت پھیر سے شوکت نشان بالائے سر ؛

ہاتھ سے پگڑی سنبھالنا۔ بہت بلند چیز کو دیکھنا۔ ذوق ترے ہاتھی کی بلندی کی طرف کی جو نگاہ ؛ سرو اندیشہ نے لی ہاتھ سے دستار سنبھال ؛

ہاتھ سے جانا۔ کوئی شے ہاتھ مین آکر پھر قبضے سے نکلجانا۔ ناسخ تسیغ نقد جان کو ہاتھ سے جانے نہ دین عشاق سے ہونگا دو اقرض ؛ آتش زہر کھانے ہین طلبگار شہادت قاتل ؛ ہاتھ سے تیرے

دست بے سر و پا ہاتھ سے رہتے ہو
ہاتھ سے کھونا - ملتی ہوئی چیز کو نہ
لینا - ذوق ساغر دل چھلکا یا ہوں کھوئیت
ہاتھ سے چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرہ
چھوڑکر
ہاتھ شل ہونا - بفتح شین معجمہ - ہاتھ کا
زیادہ کام کرنے سے تھک جانا اور کسی
باعث سے کام کرنیکے لائق نہ رہنا - ناسخ
حسرت دل نہیں دنیا میں نکلی ناسخ ہاتھ
شل ہوتے میسر جو گریبان ہوتا
ہاتھ صاف کرنا - کسی کا مال چوری خواہ
دغا کر خواہ رہزنی سے چھین لینا - ذوق چمن
نہ دل میں صبر نہ آرام نہ شکیب تیری نگہ
نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ
ہاتھ قلم ہونا - حکم شاہی کی تعزیر کے
موافق ہاتھ کاٹا جانا - ذوق ہوں قلم ہاتھ
اگر لکھے کوئی خط غبار صفحۂ دہر پہ کیا ذکر
ہو ہو کر دملال غالب لکھتے رہے جنون
کی حکایات خونچکاں ہر چند اس میں ہاتھ
ہمارے قلم ہوئے ناسخ تیغ ابروے صنم
کی جو لگی کھنچنے شبیہ ہو گئے صاف قلم
مانی و بہزاد کے ہاتھ
ہاتھ کاٹا جانا - ہاتھ قلم ہونا - آتش [illegible]

کو آگے پھونا میں نے تو [illegible]
ہاتھ ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ
ہاتھ کاٹنا - ہاتھ قلم کرنا - آتش مستی [illegible]
[illegible] تو ساقی سے بھی کاٹا [illegible]
کانپنے کا جو ساغر کے تلے ہاتھ
ہاتھ کانپنا - بسکون نون مستعمل ہاتھ
میں رعشہ ہونا - ناسخ شعلے [illegible]
سے جو لہو کے بہے شعلے کی طرح لگے
کانپنے فصاد کے ہاتھ آتش [illegible]
کانپے کا جو ساغر کے تلے ہاتھ
ہاتھ کانوں پر رکھنا - بہ واو مجہول کسی
امر سے لاعلمی ظاہر کرنا - کسی کام کے نہ کرنے
کا عہد کرنا - ذوق ناصحی کان میں کیا اس صنم
نے پھونک دیا کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ
سب اذان کے لئے
ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا - مہلت سے کے
وقت اکثر مرد یا عورتیں کمر پر ہاتھ رکھے رہتے
ہیں - بے شغل پھرنا - آتش متعلق عاشق
روانہ ہو گئے ہیں سوے عدم ہاتھ رکھے پھرتے
ہیں وہ بھی کمر پر اندنوں
ہاتھ کمر میں ڈالنا - [illegible] جھگڑنا - [illegible]
کرنا - قضیہ کرنا - آتش [illegible] ہاتھ
قاتل کی کمر میں [illegible] دامن [illegible]

[illegible] جھک [illegible]
[illegible]
ہاتھ [illegible] دست [illegible] ہونا کسی امر
سے [illegible] کسی امر کو۔ ہاتھ روک لینا
کسی کام سے۔ ناسخ [illegible] میں ہاتھ اٹھانے کا
[illegible] کی طرح ہاتھ اپنا کا دھونے سے
[illegible] آتش جو سزاوار ہاتھ ملنے کا
[illegible] ہاتھ کو جو کھینچنے کا
[illegible] غالب واسطے تاکہ
[illegible] ستم سے ہاتھ ہمکو حسرتیں
[illegible]
ہاتھ کی چھڑی - بفتح جیم فارسی مخلوط الہا
[illegible] معروف۔ سبک لکڑی جو ہر وقت
ہاتھ میں رہے۔ ناسخ نرگس کی طرح
[illegible] سے نہ چھوٹے ای جان
[illegible] ہاتھ کی [illegible] چھڑی آنکھ
ہاتھ کی لکیرین - وہ گہرے خطوط جو کف
دست انسان کے ہوتے ہیں۔ ناسخ
[illegible] لیتا ہوں تو کیا کہتا ہوں [illegible]
[illegible] کسی کی [illegible] ہاتھ میں [illegible]
[illegible] کے ہاتھ میں جام آگیا سب
ہاتھ کی [illegible] رگ جان ہو گئیں
[illegible] - کف دست کا گوشت۔ ناسخ

آتش رنگ [illegible]
بجلیان کی [illegible] ذوق
صیدِ دل کو کیونکہ چھوڑے [illegible]
تو بجلیان دست [illegible]
ہاتھ گردن میں ڈالنا - گلے میں باہیں
ڈالنا۔ اختلاط میں۔ آتش ہاتھ گردن میں جو
ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل یارب انسان
کے گلے سے رہے یہ ارجا
ہاتھ لگانا - مس کرنا۔ ناسخ چھونا ہی چاہیان
عبث اُس بحرِ حسن کی ناسخ ستم تھا ہاتھ
لگانا حباب کو ذوق جو چھیڑے برق
کے شعلے کو ترا سوختہ جان تو وہ کہے
کر لگا تو نہ جلتے جلتے ہاتھ غالب اس
نزاکت کا برا ہو وہ بھلے ہیں تو کیا ہاتھ
آویں تو انھیں ہاتھ لگائے نہ بنے
ہاتھ لگنا - (۱) ہاتھ چھو جانا کسی چیز
سے۔ ناسخ مثل موسیٰ ہو مسیحا کو یہ بینا
نصیب ہاتھ لگ جائے اگر میرے تنِ مردہ
سے (۲) دستیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ آتش
سرخ مہندی سے نہیں اُس بت خونخوار
کے ہاتھ جو دستاویز ہے خون کی
لگی یار کے ہاتھ ذوق خط اُس کا وصل
کی دولت کا ہے پیغام ای قاصد بڑی قسمت

[illegible] ہاتھ [illegible] ☆

ہاتھ مارنا (۱) وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے
گر نلہ۔ ذوق کیجیو مشق جنا بیٹھ نے شمشیر کو
پہلے اک ہاتھ مجھی پر تم ازل مین مارنا ☆ (۲)
جلد جلد بڑے بڑے نوالے کھانا کسی لذیذ
چیز کے ولے کھاتا ہی اس مزے سے غم عشق
میرا دل ☆ جیسے گرسنہ مارے ہی طول سے تر
پھیلا تھے ☆

ہاتھ ملنا۔ کف افسوس ملنا۔ ذوق ملاحظ
غیر نے مطر لگے وان تور فلک سے یان غ
لکیرین مٹ گئین ہاتھون کی ملتے ملتے
ہاتھ۔ ناسخ میرے مرنے سے کف افسوس
گلگون ہو گئی ☆ انگو خالی ہاتھ بھی ملنا حنا
سے کم نہین ☆ آتش مرغان باغ آتش گل
نے جلا دئے ☆ صیاد ہاتھ ملتے چمن سے
نکل گیا ☆

ہاتھ مین تلوار لئے پھرنا۔ قتل کرنے
کی فکر مین پھرنا۔ ذوق کر دیا کیا تیرے ابرو
نے افشا ☆ کہ قضا ہاتھ مین [illegible] لئے
پھرتی ہے ☆

ہاتھ مین ہاتھ لینا۔ [illegible]
دوسرے کا ہاتھ رکھنا۔ ناسخ ہاتھ مین ہاتھ
اسکا لیا اس جرم مین ☆ [illegible]

[illegible] ہاتھون [illegible] ☆

ہاتھون کی لکیرین مٹنا۔ [illegible]
امر کا غیر ممکن ہو جانا۔ [illegible]
مٹ گئین ہاتھون کی [illegible] ☆

ہاتھون ہاتھ۔ [illegible]
پیر صاحب شفا ہون [illegible] ہاتھون ہاتھ
تا سر پیر مغان آ کی دستار ہے ☆

ہاتھ ہلکا پڑنا۔ تیغ پر وار سے بھرپور
پورا نہ پڑنا۔ پورا وار نہ لگنا۔ ذوق ہاتھ
ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا ☆ زخم پہ جو ت
میری کا نگر اچھا ہوا ☆

ہاتھی بگڑنا۔ بکسر فوقانی [illegible]
معروف و کسر و صد۔ ہاتھی کا خوش کر کے
فیلبان کے قابو سے باہر ہونا اور غصہ
مین کسی دیوار کو یا درخت کو ڈھا دینا
کو ریلنا یا آدمیون کی بھیڑ [illegible]
شخص کو کچل ڈالنا یا [illegible]
کسی چشم سیہ کا [illegible]
تو ہے مست ہاتھی [illegible]

ہار۔ پھولون کا [illegible]
پڑھا دے [illegible]
ہار جو محبوب آتا [illegible]
ہار تربت پر چڑھانا۔ قبر [illegible]

بھی سورج کی شکل اور چودھوین کی
رات کا پورا چاند بننا۔ مطلوب ہونا۔ آتش عالم
بات ہوئی ڈر کیا کسکا چاند ہو آ تر و بام
تم بھی اور اسا چاند ؎
ہان۔ (۱) اقبال و اقرار کرنیکا کلمہ۔ ناسخ
ہم ایسی ہان سے وہ کرتے کاش نہین ؎
(۲) کلمۂ تنبیہ و تاکید ذوق ہان تامل
ہو مر ناوک لگنی خوب نہین ہے ابھی چھاتی
مری تیرون سے چھنی خوب نہین ؎ غالب
ہان کھائیو مت فریب ہستی ؎ ہر چند کہین
کہ ہے نہین ہی ؎ (۳) ظرف مکان کا کلمہ ناسخ
اسکے ہان آفتاب عارض سے ؎ دن ہی
ہمون پھر ہو بات نہین ؎
ہان اور سا بھی اور۔ مزید۔ غالب مرتا
ہون اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے ؎ جلاد
کو لیکن وہ کہے جائین کہ ہان اور ؎
ہان کرنا۔ اقبال و اقرار کرنا۔ ناسخ
مر چلا ہون اُمیدواری مین ؎ ایسی ہان سے
وہ کرتے کاش نہین ؎
ہاے رے۔ کلمۂ حسرت و افسوس ذوق
ہاے رے حسرت دیدار مری ہاے کو بھی
لکھتے ہین ہاے دو چشمی سے کتابت والے
ہاے ہاے کرنا۔ واویلا کرنا۔ غالب

قالب سخت کے جھٹکون سے کام ہے ہے
رو بیٹھے زار زار کیون کیجیے ہاے ہاے کیون
ہاے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ کلمۂ حسرت
ہاے کو افسوس سے یاد کرنیکا۔ ناسخ
ہاے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کہتے تھے بس
وصل کی شب جاگتے ہین روز فرقت خواب مین

د ت

ہتھکڑی۔ بالفتح و سکون فوقانی و فتح کاف
عربی و کسر راے ہندی و سکون تحتانی معروف
قفل دار آہنی کڑیان جو مجرمون کے دونون
ہاتھون مین پہناتے ہین۔ ناسخ ہتھکڑی
بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے مین کیا ؎
ہتھکڑی پہننا۔ ہتھکڑی مجرمون کے
ہاتھ مین ڈالی جانا۔ ناسخ ہتھکڑی پہنی ہی
مین نے ایک مدت ہاتھ مین ؎
ہتھکنڈا و ہتھکنڈا۔ بالفتح و فتح کاف
عربی مخلوط الہا و سکون نون غنہ۔ ہاتھون
کا عادی ہو جانا کسی کام کے طرز و انداز پر تمام
مشتگی کا تم سے کیا شکوہ کرے ؎ ہتھکنڈے
ہین چرخ نیلی فام کے ؎
ہتھیار۔ بالفتح و سکون فوقانی مخلوط الہا
سلاح۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض وغیرہ۔ ناسخ
کھول ڈالے وہین اے قاتل عالم ہتھیار ؎

دیکھی ہی جس نے تری تیغ و سپر کی ہنگام
ہتھیار کھول ڈالنا - کمر سے تلوار وغیرہ کھولکر
رکھدینا - ناسخ ؎ کھول ڈالے وہین اسے
قاتل عالم ہتھیار ؏

ہتھیلی - بالفتح وکسر فوقانی مخلوط الہا و سکون
تحتانی مجہول و کسر لام مہملہ و تحتانی معروف
کف دست ناسخ ؎ ہتھیلی رکھدے کر پڑجائے
بس ابھی ٹھنڈا ؏ بہت ہو آج جلن اپنے
داغ سودا مین ؏

ہتھیلی پر سرسون جمانا - بفتح سین مہملہ و
سکون واو مجہول و نون غنہ - نہایت جلد کوئی
کام انجام دینا - ذوق ؎ کیا ساغر زرین کو کیا جلد
مہیا ؏ ساقی نے تو سرسون ہی ہتھیلی پہ جمائی ؏
ہتھیلی کا پھپھولا سکنا - یہی رنج و ایذا اٹھانی
سے - ذوق ؎ پھینک کر شیشہ دل ہاتھ سے
کہتا ہی وہ مست ؏ کہ بنایا ہی ہتھیلی کا پھپھولا
ہمکو ؏ ناسخ ؎ بزم مین پاتا نہین جو ساقی گلفام
کو بجھاتا ہون مین ہتھیلی کا پھپھولا جام کو ؏
ہتھیلی کی مچھلی - کف دست کا گوشت ناسخ ؎
دونون حنائی ہاتھ دہکتے ہین آگ سے ؏
مچھلی کف صنم ہین سمندر سے کم نہین ؏

ہ ٹ

ہٹنا - بالفتح سرک جانا - ٹلجانا آتش ؎ آنکھون
کے سامنے سے نہ ہٹتی ہی زلف یار
کوئی عزیز دم واپسین نہین ؏

ہ ج

ہجوم کرنا - بفتحتین - کسی جگہ بہت سے
آدمیون کا جمع ہونا - ذوق ؎ نہین ہی جگہ
اگر چشم یار گرد اسکے ؏ ہجوم کرتے ہین
مژگان کے بال کیسا ؏

ہ چ

ہچکی - بکسر ہائے ہوز - ہلہک - ناسخ ؎
روانہ کوے جانان سے دم کے قافلہ ہو
بسملونکی ہچکیون مین زنگ کی آواز ہو
ہچکی آنا - گلے سے ایک قسم کی آواز کا بار بار
آنا - ہلہک - ناسخ ؎ ہچکی آئی تو مین خوش
ہوا کہ موت آئی ؏ کسی کو یاد کیا بھی اتنا تھا نہین
ہچکی لینا - مرنیکے وقت ہچکی کا آنا - ناسخ ؎
ہچکیان لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑ دین
ہم ؏ کیا ہی ہی ساقی پیمان شکن کی ہی نظر
ہچکیان لیتے تھے کوچے مین ترے بسمل
کہان ؏ زخم ہنستے تھے کسی کے موت سے
ای قاتل کہان ؏ ذوق ؎ موت اسکو یاد
کرتی ہی خدا جانے کہ کون ؏ یون تو اچھا
جو ہچکیان لینے لگا ؏

ہ ڈ

ہڈی - بالفتح و کسر دال ہندی مشدد تحتانی معروف - استخوان - ناسخ تاریک کیون ہو گیا اپنا ہوا اسد بھر ہ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے لحد مین ہ

ہڈی کھلکنا - تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک مین ہڈی کا گداختہ ہوکر جو فدا ہوجانا - آتش گھلا دے بزبان سوز فراق یار جب جا ہے سگ لیلی کا حق ہوا استخوان ہو جو کہ مجنون کا ہ

ہ ر

ہر - بالفتح - یہ لفظ مجوعکا افراد مین فرداً فرداً ذکر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے - ناسخ ہین حسین اور بھی پر تجھ مین نئی ہر بات نئی ہ دہج نئی کات نئی وضع نئی بات نئی ہ غالب بخشے ہے جلوۂ گل ذوق تماشا غالب ہ چشم کو چاہیے ہر رنگ مین وا ہو جانا ہ

ہرا بھرا - بفتحتین و فتح موحدہ مخلوط الہا سرسبز و با ثمر - آتش ہرا بھرا رہے اے باغبان ترا گلزار ہ دماغ تازہ رہے نکہت بہاری سے ہ

ہرا ہونا - (۱) سبز ہونا - آتش حسرت بھی الٹھ کو رہی اس سبز رنگ کی ہ ریحان ہرا ہوا کبھی اس سفال مین ہو (۲) تازہ و توانا ہونا - مو قلم خوشحال ہونا - ولیہ ۔۔ کی زندگی مین رہے ہم مرتے ہوے ہ ہوش جنون نے زرد کیا جب ہرے ہوئے ہ

ہرجائی - بفتح و تحتانی معروف - وہ معشوق جو ہر جگہ نئے یارون سے مل لے ہر جا کر ہو جا ہو خاص دوستون کا پابند نہو - آتش کہون ہرجائی تو بولے وہ کافر ہ نہین مومن کو لازم بدگمانی ہ

ہرکارہ - بالفتح - جاسوس - مخبری کرنیوالا - ناسخ شاہ مردان سے نہین مخفی کوئی راز نہان ہین فلک ہرکارے انکی ہر طرف کو ڈاک کے ہ

ہرن کا کالا ہونا - بفتحتین - آہو کا رنگ سیاہ ہو جانا تموز آفتاب سے - ناسخ ہو گیا چشم سیاہ یار سے سودا ہمین ہ مثل آہو ہم پھرتے پھرتے دھوپ مین کالے ہوے ہ

ہرن کا کالا ہو جانا - ہرن کا سست و ماندہ ہو جانا شدت آفتاب سے - ناسخ گرمی رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار ہ دھوپ کی شدت سے آہو کا ہلا ہو جائیگا ہ

ہرن کی شاخ - ہرن کا سینگ - ناسخ ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین سیدھی کسیطرح نہو جیسے ہرن کی شاخ ہ [illegible] جو ہرن ہی وہ اک مشک نافہ [illegible] انکھین

ی ہرن ہین بھوئین ہی ہرن کی شاخ [illegible]
چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخین بھی [illegible]
بکہ ہرن کی شاخ ٭
رن ہوجانا۔ ہرن کی طرح کہین سے کہین
جانا۔ دور چلا جانا۔ کافور ہوجانا۔ ناسخ
ہرن ہوگئی مری وحشت ٭ پہ [illegible]
المزال آپہونچا ٭

ہ ز

ار۔ بفتحتین۔ (۱) دس سیکڑے کے
دے کا ایک مقررہ شمار۔ آتش کسی
ین کی ہو کیا قدر یار کے نزدیک ٭ وہ
نار ہی کیا ہزار کے نزدیک ٭ (۲) یہ لفظ
ہ کا مترادف ہی جسکا مفہوم بے گنتی
)۔ ناسخ ہزار ضعف ہی پر زور عشق [illegible]
٭ ہوے ہین پیر گر بخت ہی جوان اپنا [illegible]
ہ صورت دولاب بغیر کوزۂ آب ٭ ہزار [illegible]
لے لاکھ انقلاب ہوا ٭ ذوق وہ ہو کے
ل سو مجھ کا ل ہزار دے ویان وہ [illegible]
ین جنھین زخمی آنار دے ٭
زارا۔ بفتحتین۔ (۱) گیندے کے پھول کی
ب قسم۔ ذوق دل پہ زخمون کی [illegible]
[illegible] لہا لہا اگے تھا سہرا [illegible]
ا ہے ہزارا ہوگیا ٭ (۲) فوارہ۔ ناسخ

ہو دیا گریبان ہمارا اب ہزارا ہوگیا
ہزار مین کہنا۔ مراد بعدہ لاکھنے سے مجلس
کہنا۔ ذوق ہزار دشمن جان سے ہو ایک
دوست برا ٭ جو پوچھو کون ہو تو مین کہون ہزار
مین دل ٭
ہزار ہاتھ۔ کلمۂ وثوق و یقین۔ ضرور
بالضرور۔ آتش اونچا ہوا کہ تاڑ سے بھی
سرو چار ہاتھ ٭ رتبہ بلند ہی سے تھا ہزار ہاتھ
ہزاری منصب۔ بتحانی معروف و [illegible]
مہملہ و فتح صاد مہملہ۔ ایک قسم کا عہدہ تھا
زمانۂ شاہی مین جسمین جسقدر تعداد فوج کی
جسکے ماتحت رہتی تھی اسی تعداد کے موافق
اُس عہدہ کا نام و درجہ ہوتا تھا مثلاً ہزاری
پنجہزاری۔ سہ ہزاری ہفت ہزاری وغیرہ [illegible]
فصل گل آج ہی وہ سلطنت آراے طرب
کہ ملا باغ مین بلبل کو ہزاری منصب ٭

ہ ش

ہشیار رہنا۔ بالضم خبردار رہنا۔ غافل
نہ رہنا۔ ذوق خبر ہو نہ جیب کی دامن [illegible]
ہشیار دامن سے ٭ جنون [illegible]
جیب سے اور [illegible] دامن سے ٭

ہ ک

ہکلانا۔ بالفتح کسی [illegible]

ہر دو مین تکرار واقع ہونا۔ مثال اسکی یہ کہ
کیفیت موقوف ہے۔ وجہ تطابق یعنی تقریر
کے مرات آپس مین تکرار واقع ہونا۔ آتش ہلکا
کے ہے بات ہوا اس دلربا نے کی وہ کس طرح
سے ہوا اُسے تکرار نے کیا ؎

ہ ل

ہلا دینا۔ بالکسر۔ جنبش مین لانا۔ زلزلہ پیدا
کرنا۔ آتش۔ فغان کرتا ہون جب اندام مین
رعشہ سا ہوتا ہی۔ دل دیوانہ کا نالہ ہلا دیتا
ہے زندان کو ؎

ہلکا۔ بالفتح۔ سبک۔ ناسخ۔ دے دوپٹہ تو
اپنا ململ کا۔ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا۔ شوقی
طبع نازک پہ تری بار گرسر ہو گران
پوست بہ نیشہ ای سے ہو ہلکا گوہر ؎

ہلکا کرنا۔ سبکدوش کرنا۔ آتش۔ کچھ تو ہلکا
کرین خار رہ صحرا سے جنون۔ بوجھ لگا
ہے سر مین کف پاچھالون سے ؎

ہلنا۔ متزلزل ہونا۔ ہیبت سے۔ آتش
... خوش خنجر خونخوار ہلا کے ... ہلنا
... کہتے ہین مرا ... جنبش کرنا
... ترک ... بولتی ... ہلنا
... لگے ہے سایہ ... ہونا ...
... اسیری ... کہنے ...

خاطر سے صدف ... کو نہ لے آتش
ہو قربان سے ہے ... نثار

ہ م

ہم۔ بالفتح۔ مین کا مترادف ہی۔ غالب
ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؎

ہمارا کیا کام۔ بحقیقین۔ ہماری کوئی غرض
نہین۔ ناسخ۔ کام اُسکو ہے اور دون کے ہماری ہیں
نا کام ہیں ہم ؎ اب آپکی سرکار مین کیا
کام ہمارا ؎

ہماری جان کو جلادی۔ بفتح جیم اور
فتح لام مشدد۔ ہمکو ہلاک کرتا ہی ہمکو
قتل کرتا ہی۔ ناسخ۔ روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا
ہی ہمین ؎ کیا ہماری جان کو جلاد ہے قاصد ترا
ہمارے نزدیک۔ ہمارے اعتقاد مین۔ ناسخ
ہوتا ہی ضعف نہین ور نہ ہمارے نزدیک
کوچہ یار لگا باغ ارم دور نہین ؎

ہم بھی کیا یاد کرینگے۔ ہمارے واسطے
کوئی یاد کرنیوالی بات نہین ہی۔ غالب زندگی
اپنی جب اس شکل سے گذری غالب
ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؎

ہمت توڑنا۔ بالکسر فتح میم مشدد
کم ہمت کر دینا۔ کسی کو پست ہمت کر دینا۔
... ہمت ... قسم ؎

ے زمین و ہمت سپہر کو توڑ دو ؛

مت سے کام لینا۔ ہمت کو صرف
نا کسی امر مین۔ آتش کام ہمت سے جو انکو
ر لیتا ہی ؛ سانپ کو مار کے گنجینۂ زر لیتا ہو ؛

مت کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ ناسخ
ی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا ہو مثل
سف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ ؛

مت ہارنا۔ پست ہمت ہو جانا۔ ہمت
کام مین نہ لانا۔ آتش سر شمع سان کٹائیے
دم نہ ماریے ؛ منزل ہزار سخت ہو
ت نہ ہاریے ؛

مزاد۔ بالفتح۔ انسان کا سایہ جو سفلی عمل سے
لع ہو کر کام دے سکتا ہی۔ آتش سائے
طرح سے مرے پھرتا ہی ساتھ ساتھ ؛
شق اُس پری جمال کا ہمزاد ہو گیا ؛

م کہان۔ ہم نہو نگے۔ ناسخ صبح شب جہان
ے ہوتے ہی ہم کہان ؛ ہی زہر ساقیا
ح آفتاب مین ؛

م نہ کہتے تھے۔ ہم پہلے کہہ چکے
تھے ہم نے پہلے کہدیا تھا۔ ناسخ نہ کہتے
تھے اُسی ترسا بچے نے لے ای ناسخ ؛ اسیر
بلبل ہو گیسوے چلیپا مین ؛ غالب بس
ہ بگڑنے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملے ؤ

قسم لیجئے کریں بھی کہین یا ہمت ہم کہتے
ہم کے مانا۔ بالفرض۔ فرض کیا ہم نے
تسلیم کیا۔ غالب ہم نے مانا کہ تغافل
نہ کروگے لیکن ؛ خاک ہو جائینگے ہم تمکو
خبر ہونے تک ؛

ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ بالفتح پرانا پن
ہی۔ رسم قدیم ہی۔ ناسخ عشق مین ہی
ہمیشہ سے چلا آتا ہی ؛ دیکھو قابیل نے
کیا حال کیا بھائی کا ؛

ہمین۔ بالفتح و تحتانی معروف۔ ہم ہی کی جگہ
بولتے ہین فقط ہم۔ ناسخ بچپنے بچپنے ہمین
رو رو کے بہلاتے ہین اشک ؛ تپ ہمدستی
ہی جو چلاتی ہی سو بار گھٹا ؛ ذوق فرہاد
ضرب تیشہ سے ہی سخت ضرب غم ؛ کسے
پوچھئے تو چوٹ ہمین نے کڑی سہی۔ تحتانی
مجہول۔ ہمکو۔ ولہ ہمین کیا ابر نیسان سے
اگر گوہر برستے ہین ؛

ہمین کچھ کام نہین۔ تحتانی اول مجہول
ہمین کچھ غرض نہین مطلب نہین واسطہ نہین
وغیرہ۔ آتش شوق سے تھکے کرتے ہین
کچھ کام نہین ؛ سامنا تیغ کا نہ وہ ناتواں
رہ گئے ؛

ہمین کیا۔ تحتانی اول مجہول ہمین کیا مطلب

[illegible]

ہنڈولا - بالکسر وسکون نون غنہ [illegible]
[illegible] وسکون [illegible] مجہول [illegible] ہندوی [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] دونوں سوراخوں میں [illegible]
[illegible] ہیں جس [illegible] چارپایہ [illegible] چرخ [illegible]
کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے
وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا
اور ہر ڈنڈے میں ایک گہوارہ لکڑی کا آویزاں
ہوتا ہے اس چرخ کو ہاتھ کی جب حرکت دیتے
ہیں تو نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو
بار بار آتا جاتا ہے ایسی جھولے کو ہنڈولا کہتے
ہیں۔ ناسخ ظاہرا گردش گردون ہے ہنڈولے
کیطرح پست و بلند زمانے میں ہیں دو چار
بلند ٭ آتش روز و شب چرخ ہنڈولے
کیطرح پھرتا ہے نہ کس طرح سے زمانہ
تہ و بالا ہو وے ٭

ہنر دکھانا - بالضم و فتح نون معجمہ اپنے
ہنر ثابت کرنا ہنر شناس کو ذوق ہنر شناس
کو دکھلا ہنر کہ خوبی از رہ ... ہے تو صرف

[illegible]

[illegible] ہنس [illegible]

ہنسانا - بالفتح وسکون نون غنہ [illegible]
[illegible] سے [illegible] یا سامعین کو خندان
کرنا۔ آتش دو قدم ساتھ چلتا [illegible]
آگے [illegible] فرماتے ہیں ہنس ہنس کے ہنسانے [illegible]

ہنس پڑنا - بالفتح وسکون نون غنہ و سین
مہملہ - دفعتاً خندہ کرنا۔ آتش عاشق کے
رنگ زرد کو دیکھو تو ہنس پڑو ٭ تاثیر اس میں بھی
ہے وہ جو زعفران میں ہے ٭

ہنستے گھر بستے ہیں - خندہ روئی سے
لوگ خوش ہو کر ملتے ہیں اور ہر وقت ان
ملنے والوں کے دم سے آبادی رہتی ہے۔ ذوق
سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں ٭
ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں ٭

ہنستے ہنستے لوٹ جانا - بضم لام مع
سکون واو مجہول - فرط خندہ سے بیتاب
ہو کر غلطان ہو جانا - آتش مرغ بسمل کیطرح
تڑپ ... ہزاروں دل ... ہنستے ہنستے [illegible]

وہ گل خندان ہوتا ٭
ہنس دینا۔ یکایک خندان ہو جانا۔ ناسخ
ہنس دیا تو نے تو گویا تیرے دانتوں سے
صنم ٭ عقدۂ مشکل دہان تنگ کا حل ہو گیا ٭
ہنسکر ملنا۔ خندہ روئی سے پیش آنا۔ ناسخ
تنک تنک کے شیشے ملتے ہیں ہنس ہنس کے
جام مے ٭ یہ میکدہ مقام نہیں ہے غرور کا ٭
ہنسنا۔ (۱) خندان کرنا۔ ناسخ بلبلو گل ہنسین
تو کیوں نہ رگون ٭ کہ ہنسی کا مرا مزاج نہیں خندہ
سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں ٭ ہنسنے
دو چار گرد ہنستے ہی گھر بسے ہیں ٭ آتش یا
تھا بلبلوں کی تدبیر میں گلوں نے ٭ ہنس ہنس کے
مار ڈالا صیاد کو چمن میں ٭ (۲) کسی کو بنانا۔
خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزا اٹھانا۔ ولہ جو
روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے ٭ دم
دل دکھا کے کسی کا جو دردمند ہو ٭ (۳) دل لگی
کرنا۔ ولہ غنچۂ گل کو نہ ہنسنا تمہاری صورت سے
چھوٹے سے موہنہ کو سزاوار بڑی بات نہ تھی ٭
ہنسنا بولنا۔ دل لگی مذاق اور مکالمہ
کرنا۔ ذوق بزم ہستی میں تو ہنس بول رہیگا
کب تک ٭ صورت شمع سحر سوختہ روئی صورت
ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنیکا محل۔ ناسخ
کیسے ہنسنے کی جگہ ہوئی ہو رو دیتا ہوں میں

ہجر میں گل کو بھی گویا ہنسنے لے [illegible]
ہنسوانا۔ دوسروں کو تحریک یا ابھار کر [illegible]
خندہ زنی کرنے کو۔ ناسخ خود ہنستے ہو اغیار
سے ہنسواتے ہو مجھکو ٭ یہ نئی ہنسی ہو کہ
رلا جاتے ہو مجھکو ٭
ہنسی۔ بجائے معروف مزاح۔ دل لگی [illegible]
وغیرہ۔ ناسخ خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے
ہو مجھکو ٭ یہ زور ہنسی ہو کہ رلا جاتے ہو مجھکو
ہنسی آنا۔ خندان ہونا۔ ناسخ ہنسی آتی
اس گل کو ہماری اشکباری سے ٭ کمین
تماشا دیکھی کرتے ہیں وحشت نہر [illegible]
جھٹ تم اپنا رکاوٹ سے موہنہ بنا لیتے ہو
وہ لب پر آئی ہنسی دیکھو مسکراتے ہو ٭ غالب
آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی ٭ اب کسی بات
پر نہیں آتی ٭
ہنسی سے کہنا۔ مزاحاً کوئی بات کہنا۔ ناسخ
کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو یہ شاعری
تجھے شعور نہیں ٭
ہنسی سے لوٹنا۔ بضم لام معہ سکون
واو مجہول۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہو کر [illegible]
ہونا۔ ذوق کھلکھلا ہنستے ہیں سب ہنسنے
ز ہے بزم نشاط ٭ لوٹے ہی جاتے ہیں گل
بلبل ہے ہنسی کی شدت ٭

ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ بفتح ثناء و ہمزہ سکون
سے ہنسی کھیل کرنا۔ ذوق ۔ کرکے ہنسی
ٹھٹھا بیٹھ کے وہ سن سن ہنسا کرے
ہنسی دیکھوں میں ناخن پنجہ
ہنسی کا مزاج طبیعت میں ظرافت کا ہو
ہونا۔ ناسخ بلبل و گل ہنستے ہیں تو کیوں نہ ہنسے
ہنسی کا مرا مزاج نہیں ہے
ہنسی میں اُڑانا۔ دل لگی مذاق میں کسی
بات کو ٹال دینا۔ ناسخ گریاں ہوا کیوں
اب تک سنتا تھا میرا کہ نالہ ۔ ہنسی میں گل
اُڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو
ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ
اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ ذوق
ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں
سماں سے رنگ گل آفتاب ہو تغییر
ہنسی میں ٹالنا۔ دل لگی مذاق کے
پیرایہ میں بات سنکر سماعت نہ کرنا یا کسی
ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ غالب
دے وہ کس قدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالتے
ہارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا
ہنگامہ برپا ہونا۔ بالفتح و سکون نون غنہ
و فتح میم معلمہ لڑائی جھگڑا شور و غل ہونا ناسخ
معشوق شب ہنگامہ برپا کیا سماں کو ہے رو رو کے

ہوں برس میری بزم میں کمان کرے
ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ و فساد و شور
و غل ہوتا رہنا۔ آتش ہنگامہ میں وحشی
یوں ہی رہے گا گرم محفل بنا
شر و فساد سے
ہنگامہ گرم کرنا۔ غوغا شور کی دھوم۔ غالب
گرچہ تو وہ ہے کہ ہنگامہ اگر گرم کرے۔ رونق
مہر و مہر تری ذات سے ہے
ہنگامہ ہونا۔ فتنہ و فساد شور و شر
ہونا۔ ذوق ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں
ہوا ہے قاتل اٹھا ہی قصہ یہ بعد قتل
کے کیسا

ہ و

ہوا۔ بضم ہائے ہوز سا مادہ ہوا مستعمل
ہوا۔ ناسخ عریاں دیکھکر جو پہننے کو میں
تیوری چڑھائی آپ نے کپڑے اتار کے
و بفتح ہائے ہوز۔ باد۔ ولہ آگئی ہے شاید
آج ہوا کوئے یار کی
ہوا آنا۔ کسی طرف سے باد کا جھونکا آنا ناسخ
اٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس
آئی ہے شاید آج ہوا کوئے یار کی
ہوا باندھنا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ غالب
ترے توسن کو صبا باندھتے ہیں ہم بھی

شہرت کی ہوا [illegible] ٭

ہوا پلٹنا۔ ہوا کا رخ پلٹنا [illegible]
کی ہوا چلتی ہے اس کے [illegible]
[illegible] کی ہوا چلنا شروع ہوا۔ ناسخ [illegible]
[illegible] ہی جا بجا بدلی ٭ ساقیا جلد آ ہوا بدلی

ہوا برخلاف ہونا۔ زمانہ نامساعد
ہونا۔ زمانہ موافق نہ ہونا۔ آتش۔ ستمگر [illegible]
زمانے کی ہوا ہے برخلاف [illegible]
[illegible] بدن میں آبلے ٭

ہوا بندھنا۔ شہرت ہونا۔ دھاک بندھنا
ہوا کا بند ہونا بہر معنی آتش گوید۔ آتش
شب اُسکے افعی گیسو کا جو فسانہ ہوا ٭ ہوا
کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا ٭

ہوا بھرنا۔ جوف دار نرم چیز میں مونھ
سے یا دھونکنی سے پھونک کے مونھ
بند کر دینا اس شے کا تاکہ پھولی رہے۔ آتش
تصور سے ترے موجیں رہا کرتی ہیں بھروں
میں ٭ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر
اُبھرتے ہیں ٭

ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق
شے کا۔ ذوق۔ ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح
سے ابر سیاہ ٭ کہ جیسے جائے کوئی پیل مست
بے زنجیر ٭

ہوا پھرنا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوا پھری ٭
[illegible] ہوا پھرنا۔ ناسخ۔ ہوا ایسی پھری [illegible]
[illegible] گل کے [illegible]
ہوئے گل جنبش باد بہاری سے [illegible]
ہونا نالے کا۔ آتش۔ برخلاف ہو گیا [illegible]
یہ ہوا زمانے کی پھر گئی ٭ کہیں گل کھلے [illegible]
ہونہ دی کہیں حسن ہی وفا نہیں ٭

ہوا ٹھنڈی ہونا۔ بفتح تا ے ہندی
مخلوط الہا و تحتانی معروف۔ ہوا کا سرد ہونا۔ ناسخ
ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوے باغ ہے ٭ اک
گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے ٭

ہوا چلنا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ ناسخ چلتی ہے
اُس بت کی فرقت میں دلا باد بہاری [illegible]
تو بھی دم آتش فشان دو [illegible] جلتی ہے
میں ہوئے نالہ گرم اپنے دلا سرد معمول
ہی چلتی ہے دم صبح ہوا سرد ٭ آتش ترے
کوچے کی ہوا اُسمیں نہ چلتی ہوگی ٭ مر کے
بھی دیکھ لیں مشتاق تماشاے بہشت [illegible]
مجھے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح
دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہیں [illegible]

[illegible]
... یا صحرا رنگین ہو
ہوا اور ... ہو تو سوار ...
جیسے کہار اٹھاتے ہیں تا جہان میں ان کو کہتے
ہیں ناسخ کہے جو ہوا اور پیدا ...
... تخت پری کا
ہوا سے آگے جانا۔ نہایت تیز جانا۔
آتش۔ اُس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے
جائے ہی تو جان ساتھی تنِ ناتوان میں ہو۔
ہوا سے اوڑنا۔ نہایت لاغر و ناتوان ہونا
ناسخ لاغر ایسا ہوں کہ میں اکثر ہوا سے اڑ گیا
سیرے پیکر میں ہو عالم کاغذِ تصویر کا
ہوا سے لڑنا۔ بلا بناے مخاصمت یا چھیڑ
کیے ہوے۔ یا بلاوجہ۔ یا خود بخود کسی سے
لڑنا۔ ذوق شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل
میں شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے
ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سب اشیا کو
... ہی پر لیجا کر کہیں سے کہیں دنیا اپنے زور میں
غالب نکہتِ ... رہے پر ہوا اڑا لیجائے
... گرنہ تاب و توان بال و پر میں خاک نہیں

[illegible]
... خواب تھا کہ ہو گئے
ہوا کھانا۔ ہوا ...
غالب بھوکے نہیں ہیں سیر گلستاں کے ہم
ولے ... کھانے کہ ہوا ...
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ...
بھاگ جانا۔ بہت کم ٹھہرنا۔ آتش بادۂ ...
جو چمن میں بہار کو دیکھا ہوا کے گھوڑے
با دخترانِ سوار ہوئی
ہوا لگنا۔ ہوا کا سرایت کرنا کسی چیز میں۔
مجازاً ہوا و ہوس ہونے سے بھی مراد ہے
ہر و معنی ذوق گو یہ ذوق ...
سے ہو ضبط ہوس یہ گیا تو ... ہوا لگ کے
نہ گیلا گوہر
ہوا ناساز ہونا۔ ہوا ناموافق ہونا۔
آتش خانۂ صیاد کی اسے ہوا ناساز ہوئی
بلبل کی قفس سے اسی پرواز ہوئی
ہو آنا۔ بالضم و سکون واو مجہول کہیں جا کر
واپس آنا۔ آتش کیا جواب آئے خط ...
دیکھوں روز ہو آتا ہوں ہرکارہ ... کے پاس

غالب اپنا نہیں یہ شیوہ کہ آرام سے بیٹھیں
اُس در پہ نہیں بار تو کعبہ ہی کو ہو آئے ؛

ہوا نکلنا ۔ بفتحتین کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا ۔ غالب ع
گر زخم روزن و در سے ہوا نکلتی ہو ۔

ہوا ہو جانا ۔ غائب ہو جانا ۔ کافور ہو جانا ۔ ناسخ
بوئے گل ہوں ابھی جا ہوں تو ہوا ہو جاؤں
باغ عالم میں درختوں کی روش لنگ نہیں ؛
غالب ضعف سے گریہ مبدل بدم سرد ہوا
باد آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا ؛ ذوق
جان ہوا یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر ؛ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی تنکا لیکر ؛

ہوئی آئی ہو ۔ تحتانی اول معروف رواج قدیم ہے ۔ قدامت سے یوں ہی ہے ؛ غالب
کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں ؛ ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں ؛

ہوتے ہوئے ۔ ہر دو تحتانی مجہول موجودگی میں ۔ آتش
ریخ کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا نہ دہن کا مضمون ؛ سہل کو چھوڑ کے کیوں جاتے جانب مشکل جاتا ؛ ناسخ
اس گنہ پر تیغ دو دم میں مجھکو ڈالتا ؛ کو جُہ جانان کے ہوتے گر میں جنت مانگتا ؛ ذوق
اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ؛ ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب

ہے ؛ غالب ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا میرے ہوتے ؛ گھستا ہے جبین خاک پہ دریا میرے

ہو جانا ۔ بالضم و سکون واو ظہور میں آجانا ۔ بن جانا ۔ ناسخ
بلبلیں اکیا نگو معلوم ہوا رنگ گل غیرت سے پنہاں مثل بو ہو جائیگا ؛

ہو چکنا ۔ بضم جیم فارسی (۱) تمام ہونا ۔ ختم ہونا ۔ ناسخ
خون فشان رتیں ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب ؛ کیوں نہ بھر آئے مرا دل شیشہ خالی ہو گیا ؛ (۲) انسان کا ختم یعنی فوت ہونا ۔ ذوق
میں ہجر میں مرنے کے قریب ہو ہی چکا تھا ؛ تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا ؛

ہو چلنا ۔ ہونے کے قریب ہونا ۔ ناسخ
ہو چلا تھا سرد میں اُس بُت کے اُٹھ جانے کے ساتھ ؛ داغ حسرت سے مگر پھر گرم پہلو ہو گیا ؛

ہو حق ۔ بالضم و سکون واو معروف نعرہ مستانہ وجد و حال و سرور کے عالم میں ۔ آتش
ہائے نم مستوں کی ہو حق کا جو عالم ہو سو ہے ؛ سر منبر وہی واعظ کا بیان ہے کہ جو تھا ؛

ہوس نکلنا ۔ بفتحتین ارمان نکلنا ۔ آرزو پوری ہونا ۔ ناسخ
کون سی نکلی ہوس ہائے دل پُر آرزو کی نہ مکتا رہا یہاں مہمان حسرت کی ہوس کی ؛

ہوش آنا ۔ غفلت دور ہونا ۔ عقل آنا ۔ ناسخ
شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ ؛ کبھی

ہوش تھا سے فراق میں آیا ؎

ہوش اڑا دینا۔ بالضم و سکون واو مجہول کسی کی عقل پر صدمہ کرنا کسی کو گھبرا دینا وغیرہ
بات سے ناسخ کلاون نے میرے یار مرے
ہوش اڑا دیئے تیری خبر نا کے کیا خبر مجھے ؎

ہوش اڑ جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ ناسخ
فرقت یار میں کیا ہوش اڑ جاتے ہیں شب ہجر
خواب ہو جاتا ہے جو مرے بالین کا ؎ آتش سامنا
جو ہو گیا ہوش اڑ گئے بیخود ہوا ؎ جام چشم یار
بیہوشی کا ساغر ہو گیا ؎ غالب ہوش اڑتے ہیں
مرے جلوۂ گل دیکھ اسد ؎ پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا
موج شراب ؎

ہوش بجا رہنا۔ بفتح موحدہ ہوش قائم رہنا
ناسخ ہوش کب جلوۂ دیدار میں رہتے ہیں بجا ؎
ہو گئے حضرت موسی سے پیمبر بیہوش ؎

ہوش جانا۔ ہوش قائم نہ رہنا ذوق ہوش تو
اڑ گئے لیکن سخن کے ساتھ ؎ اب جو ہو اپنی بات
سو دیوانے پن کے ساتھ ؎ غالب مجھے کہا جو یار
نے جاتے ہیں ہوش کس طرح ؎ دیکھ کے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یوں

ہوش رہنا۔ حواس بجا رہنا ناسخ ہوش جبتک کہ
رہا یہی کہتا ہوں ؎ ساقیا اتنی پلا کہ مجھے کر بیہوش ؎

ہوش کہاں ہے۔ ہوش نہیں ہے ناسخ فاقہ مستی
سے نہیں باقی ہے بھلا ہوش کہاں ؎ ہوا گر نشہ
سے ہو گر بیہوش ؎

ہوش میں آنا۔ بیہوشی دور ہونا [illegible]
ہوش میں آ [illegible]
ہوش کو دیکھ ؎

ہوش نہ رہنا۔ بیحواسی طاری ہونا۔ ناسخ
قیس لاؤں کو بار حسرت لیلی میں نہ ہوش
جرس اور گرد سپ محمل ہوتا ؎

ہوش ہونا۔ سمجھ ہونا عقل ہونا۔ خبر ہونا
آتش اہل دنیا مال جد گیر سے کیا ہوں مطلع
مجلس تصویر میں کسکو کسی کا ہوش ہے ؎

ہو کا مقام۔ بالضم و سکون واو معروف سنسان
جہاں کوئی سناٹا چھایا ہوا ہو آتش کچھ نظر
آیا نہ پھر جب تو نظر آیا مجھے ؎ جس طرف دیکھا مقام ہو
نظر آیا مجھے ؎

ہو گیا۔ بالضم و سکون واو مجہول گذر گیا ناسخ
خود فروشی شوق سے کر سرفروشوں سے عذاب
صاحب تیرا ہی یوسف کا زمانہ ہو گیا ؎

ہول رہنا۔ بفتح ہائے ہوز خوف اور گھبراہٹ
رہنا ذوق رہے جو ہول کہ یہ ہم شو
بجا ہے ہول دل اٹھے عزا بیان کے لیے ؎

ہولی۔ بالضم و سکون واو مجہول و تحتانی معروف
ہندؤں کا ایک بہت بڑا رنگین تیوہار جب
باہم رنگ کھیلتے ہیں ناسخ رات ہولی کی ہے

آئی تو صدمہ دو کرنہ راہ جانان سے عجب رنگ سے ہمین ملی وب آیا ۔

ہولی جلنا ۔ ہولی کی شب کو غروب ہوتے ہی لکڑی کے ڈھیر سے جلائے جاتا ۔ ناسخ جب جلی ہولی تو ناسخ سمجھ یہ مانگی دعا ۔ یا الٰہی یونہی جلے سینۂ دشمن مین آگ ۔

ہولی کھیلنا ۔ پھاگ کھیلنا ۔ ہولی کے موسم مین ایک دوسرے پر رنگ عبیر گلال قمقمے پھینکنا ناسخ طرفہ ہولی کھیلتا ہی باغ مین وہ رشک گل ہی گلال اُسکو اڑانا روے گل کے رنگ کا ۔

ہونٹ ۔ بالضم وسکون واو مجہول و نون غنہ و تاے ہندی لب ناسخ ای گل جو تونے پان چبا کر دکھائے ہونٹھ الخ

ہونٹ چاٹنا ۔ شیرین چیز کو کھانے کے بعد فرط حلاوت سے ہونٹ پر زبان پھیرنا ناسخ چاٹتا ہون دن بھر اپنے ہونٹ بیداری مین بھی ۔ شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہین عنایت خواب مین ۔ آتش ہونٹ چٹواتی ہی اُس شیرین دہن کی گفتگو ۔ سن لیا مصری کی ڈلیون کا مزہ ہی بات مین ۔ ذوق خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو ۔ چاٹتا ہونٹ ہی لیلے جراحت کے مزے ۔

ہونٹ چبانا ۔ حسرت وافسوس کے عالم میں ہونٹون کو اپنے دانت سے دبانا ۔ ناسخ ای گل جو تونے پان چبا کر دکھائے ہونٹ [illegible] سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ ۔ آتش حسرت بوسے [illegible] زہے بخی ہو شفائی مرے سلامان کے گلے ۔

ہونٹ چوسنا ۔ بضم جیم فارسی وسکون واو معروف وسین مہملہ حرکات مساس ہے ایک حرکت آتش لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہی الخ ۔

ہونٹ خشک ہونا ۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ سوکھنا ناسخ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوے ناسخ کے ۔ اُس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا ۔ آتش لب لعلین کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہی ۔ ہونگے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر مین ۔

ہونٹ سے ہونٹ ملانا ۔ لب بلب ہونا ۔ وصل مین ناسخ جان بلب رسیدہ ہوے جسم نیم نزاری ۔ ہمدم ہمارے ہونٹ سے اُسنے ملائے ہونٹ ۔

ہونٹ کاٹنا ۔ غلبۂ شہوت مین معشوق کے ہونٹ کو دانتون سے بزور دبانا ناسخ مین جان بلب ہوا جو کہا اُسنے وصل مین ۔ کیا کاٹتا ہی سنگدلی سے ہمارے ہونٹ ۔

ہونٹون پر جان آنا ۔ جان بلب ہونا ناسخ

[illegible] سے جان ہونٹھوں پہ آ گئی
[illegible] جان ہونٹھوں پر ؛

ہونٹھوں سے لگانا ۔ لب آشنا کرنا ناسخ
اپنے ہونٹھوں سے جو کبھار لگا لیتا وہ ؛ سے
تجھ سا تو چشمۂ حیوان ہوتا ؛

ہونٹ چبانا ۔ جیسے کہا جاتا ناسخ ایسا عمل ہو کہ
مرے ہونٹ جب ہلیں ؛ خود بوسہ دے کر
وہ مرے پاس آکے ہونٹ ؛ ذوق کیا
[illegible] میں جو دت جو ہٹ دل کی اڑ جاتا ؛ [illegible]
[illegible] بیان ہماوان بات کا پا جانا ؛

ہونہو ۔ بضم ہر دو ہائے ہوز وسکون ہر دو واو
جمول وفتح نون ہمینا یا ۔ یقیناً ذوق اہ
ہمدرد کہان ہو سوا حضرت دل ؛ درد اب
تکو ہمارا ہو ہو ہمارا تکو ؛

ہونے کے ساتھ ۔ ہوتے ہی ۔ ناسخ دوست
بیسے ہوتے ہیں دشمن پیدا ہونے کے ساتھ ؛
وہ شجر ہیں برگ گرتے ہی ثمر ہو جائیگا ؛

ہ ی

ہیرا ۔ بالکسر واو تحتانی معروف الماس ناسخ
زرد ہو گیا تیرے آگے یاسمن ؛ تھا جو ہیرا اندر لال
پھرا گیا ہے ؛

ہیرا کھانا ۔ زہر دار الماس کھانا خودکشی کی
نیت سے آتش رشک کے مارے زمرد ناک

[illegible] گیا ؛ جوہر [illegible] کسی نے رہنمو
کھا گیا ؛ ذوق [illegible] ہیرا ہاں
کیسے دل [illegible] سے [illegible] رگ [illegible]
شیر سا بال ہو ؛

ہیرے کی کنی ۔ فتح کاف عربی ثانی ریزۂ الماس
ذوق تاب دندان نہ دکھا بزم میں ہنس ہنس کر
کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں ؛

ہے ظالم ۔ بالفتح اے ظالم ۔ اے کمبخت ۔
افسوس ناسخ مجکو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ؛ راہ
چلتوں کو آشنا سمجھے ؛ آتش ہجر کی ہیر سے لگے ہے
دو پہری ہے ظالم ۔

ہے غضب ۔ بالفتح ہائے ستم ۔ اے افسوس ناسخ
تم ہمکو کبھی یاد نہیں کرتے ہے غضب ؛ ہم تو تمہیں
یاد میں سب کچھ بھلا چکے ؛ ناسخ خط کے لانے میں
پیک صبا نے دیر کی ؛ ہے غضب آنے میں کیسی پیک
نے دیر کی ؛

ہیکل ۔ بالفتح وفتح کاف عربی زنجیر و حمائل
وغیرہ گلے میں پہننے کی آتش ہمارے آگے
مجنون عشق میں لیلیٰ کے دیوانہ ؛ یہ زنجیر
اسکی گردن میں مری طفل کی ہیکل ہے ؛

ہیولا سے جو شخص آدمیت سے خارج ہو ذوق
جنون سے میرے مجنون بھاگتا جیسے بگولا ؛
کہ میں صورت ہوں وحشت کی وہ ہے بس اک ہیولا ہے

ہی بکسر ہاے ہوز و تحتانی [illegible] ف (۱) صرف
محض فقط غالب دکھا کے جنبش لب ہی
تمام کر ہمکو ÷ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں
جواب تو دے ÷ (۲) ضرور ۔ لامحالہ آتش
دولت وصل سے ہووے ہی گی آگہو فتوح
کون سی شب کو مراد دل کا اف نہیں ÷
ہی ہیچ نعمتہا ے ہا ے ۔ افسوس غالب مُند
گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے ÷ خوب
وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس ÷
ہی یون ۔ بضم تحتانی حقیقت یہ ہے ۔ اصل حال
یہ ہے غالب کہتے ہوے ساقی سے حیا آتی ہے
ورنہ ÷ ہے یون کہ مجھے دُرد تہ جام بہت ہے ÷

باب یاے تحتانی

ی ا

یاد آنا ۔ یادگاری ہونا کسی بات کی
ناسخ فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا ÷
ای جنون دیوانہ ہوں میں اپنے دل کی یاد کا ÷
غالب دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز ÷ پھر
وقت سفر یاد آیا ÷
یا صمد اکرنا ۔ اللہ اللہ کرنا ناسخ نہیں ہے
[illegible] صنم نہ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں ÷
یاد دلانا ۔ بھولی ہوئی بات کو یاد کرانا ناسخ [illegible]
اُس طفل کا دلا ہو یاد نہ ہیچ تماشا [illegible]
یاد رکھنا ۔ فراموش نکرنا ناسخ دشمنی [illegible]
رنجش جاے سواد ÷ یاد رکھنا [illegible]
یاد کرنا ۔ طلب کرنا کسی کو ناسخ قتل کو [illegible]
یاد کیا قاتل نے ÷ سر بکف لیے چلے [illegible]
یاد ہونا ۔ حفظ ہونا ناسخ ناسخ پڑا [illegible]
بھانے کس طرح ÷ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا ÷
یارانہ ہونا ۔ دوستی ہونا ناسخ وحشیدن کو
کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا ÷ قیس کا [illegible]
برا ے موے سر شانہ ہوا ÷
یان ۔ مخفف ہے یہان کا ناسخ نقد آمرزش فقط
کیا دو مجھے کچھ اور بھی ÷ تم ہو سے جو شرمی یان
نسخ عصیان پڑھ گیا ÷ آتش کیا باغ کوے یار
ہے سیر اسکی کیجیے ÷ آتش شگوفے ہوتے ہیں یان [illegible]

ی س

یٰسین پڑھنا ۔ بفتح تحتانی اول وسکون تحتانی
ثانی معروف حسب عقائد اسلام نزع کے عالم
میں بیمار کے سرہانے کسی کا سورۂ یٰسین
پڑھنا تاکہ دم آسانی سے نکل جائے ذوق
لگے پانی چوانے منہ میں آنسو ÷ [illegible]
سرہانے بیکسی نے ÷
یٰسین سُننا ۔ حسب عقائد اسلام نزع [illegible]
وقت سورۂ یٰسین پڑھنا کا [illegible]

کی سان ہے آتش دل میں آتا ہو کہ
میں سنوں جھسے ملے ملی بیاسکی خلق میں
آسان ہووے -

ی ق

یقین آنا - بالفتح وتحتانی ثانی معروف باور جاننا
آتش - حلالوں کی قیمت کا یقین آتا ہو کسکو
کہتے ہیں ترا تیرے خریدار عجب روپ
یقین جاننا - باور کرنا - ذوق ہم ہیں غلام
اُنکے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو
کہ ہیں خدا کے بندے
یقین لانا - باور کرنا - آتش چھوڑ کر عشق صنم
نا ہو مفتونِ حور کب یقین لاتا ہو دانا
دور کی افواہ کا
یقین ہونا - باور آنا ناسخ ہو گیا مجھکو یقین
اک بال اُسمین پڑ گیا اُس نے دکھلائی جو ہیں
بن کر آئینے کو

ی ک

یکسو ہونا - بالفتح وضم سین مہملہ وسکون واو
معروف سب سے الگ ہونا ناسخ جو یکسو ہو سب
سے ملی چار سو ہی

ی و

یوں - بالضم ہلی ناسخ بگڑا ہو بعیت عاشق کا
سندیں ہو برباد یوں کسی کا الخ آتش یوں بیکار
کر و تم یوں مال کچھ بھی الخ ذوق یوں ہی جھکا
جان کر وہ ان بھی دیکھا غالب گر کیا ناصح
نے ہمکو قید اچھا یوں سہی الخ
یوں تو (۱) باوجود اسکے ہیں - برائے نام کہنے
سننے کو - ناسخ تمام کو دنیا میں یوں تو جو گدا
ہو شاہ ہی آتش خوبصورت یوں تو بہتیرے تھے
لیکن پارسا نازنین نازک کمر نازک بدن کوئی
نہ تھا (۲) اس طریق پر ولہ باندھنے میں تیغ
ابروے خمدار کا خیال یوں تو نہ کٹ سکیں گے
یہ دن انتظار کے
یوہا - بضم تحتانی وسکون واو معروف ایک قسم
کا سانپ جسے ہزار سالہ ہونے کے بعد پیکر انسانی
یا پیکر حیوانی میں مبتدل ہونے کی قدرت
ہو جاتی ہو آتش موذی کو چاہتا ہو قوی
آسمان دون یوہا بنایا کرتا ہی یہ بدشعار
سانپ
یوں ہی - یوں ہی - اسی طرح وبواو اشمام وواو معروف
ہر دو طرح ناسخ گر یو ہیں میں ساتھ ہوں تو رفتہ
رفتہ دیکھنا الخ ذوق حکم ازلی ذوق یوں ہیں

ہمتی بچھاتا تھا ؛ ناسخ رہنے دے اے آسمان یونہی

مجھے ؛ الخ آتش ہنگامۂ حسن و عشق کا یونہی

رہیگا گرم ؛ الخ غالب یونہی گر روتا رہا غالب تو

اے اہل جہان ؛ الخ ذوق جو کہدیگے تم کہین گے

ہم بھی ہان یونہی سہی الخ

	ی ہ	

یہ ۔ بالکسر و بہائے ملفوظی و مختفی ہر دو طرح (۱) اس طرح

ناسخ یہ بیٹھا انتظار یار مین تکیہ لگا کر مین ؛ کہ جوشن

بنگیا ہون اپنے دروازے کے بازو کا ؛ (۲) بمقدار

ولہ کوئی مضمون ہوتا ہو طبیعت سے اگر پیدا ؛

یہ ہوتی ہو خوشی مجکو ہو اگویا پسر پیدا ؛ آتش بیزار

زندگی سے ہون یہ شوق مرگ ہین ؛ ڈھونڈون چراغ

لیے جو بیمار رہو ؛ ذوق کٹ سکا صید محبت کا

نہ قاتل سے گلا ؛ اسنے پتھر پہ یہ رگڑا کہ ہوا چا قو

گرم ؛ (۳) اشارۂ قریب غالب نہ ہوئی گر مرے

مرنے سے تسلی نہ سہی ؛ امتحان اور بھی باقی ہو تو

یہ بھی نہ سہی ؛

یہان ۔ بفتحتین (۱) اس جگہ ناسخ آنکھین ہی

بلا لاتی ہین انسان کے سر پر ؛ اندھے ہی یہان اچھے

ہین دنیا نہین اچھا بدن پاش ... ہی

ذوق ہو نٹھون کا ... ان ...

یہان تک استغنا ناسخ اُس ستمگر کو یہان تک

تو مرے ساتھ ہو ضد ؛ مین نے گر ڈھونڈھا تھا

وہ گھر چھوڑ دیا ؛

یہ کچھ ۔ ایسا سامان ۔ یہ سامان ناسخ میری

آنکھون نے تجھے دیکھ کے یہ کچھ دیکھا ؛ کہ زبان

خود پر شکوہ ہی بینائی کا ؛

یہ کیا ۔ اس سے کیا فائدہ ۔ اس سے کیا حاصل

غالب تم انکے وعدے کا ذکر انسے کیون کرو غالب

یہ کیا کہ تم کہو اور وہ کہین کہ یاد نہین ؛

یہین ۔ بالفتح و تحتانی ثانی معروف اسی جگہ

ناسخ جسم خاکی کو یہین چھوڑین عدم کی راہ لیں

اب وطن کو چلیے گرد دشت غربت جھاڑ کر ذوق

القصہ نہین چاہتا وہ جائے یہان سے ؛ دل

اُسکا یہین گرچہ بہل جائے تو اچھا ؛

یہین کہین ۔ اسی جگہ کسی مقام پر ناسخ ابھی

روٹھ کے بھاگا ہو وہ صنم مجسے ؛ خدا کیواسطے

جلدی یہین کہین دیکھو ؛